

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

لعل حویلی

اوزائے زہان

رات کے وقت بارش بہت زور و شور سے برس رہی تھی۔۔ بالائی منزل کی کھڑکی کے دونوں پٹ کھولے ساکت و جامد کھڑا وجود برستی بوندوں کو دیکھے جارہا تھا۔۔

وہ ہانپتی ہوئی وہاں تک پہنچی اور سر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا۔۔ دل ہزاروں وسوسے سر اٹھا رہے تھے بھاگتی ہوئی سیڑھیاں چڑھنے لگی۔۔ ننگے پاؤں تھی۔۔ روتی بلکتی گرتی پڑتی جب چوکھٹ پر پہنچی تو منظر انتہائی ناقابل یقین تھا۔۔

www.kitabnagri.com

اس نے لڑکھڑا کر چوکھٹ تھام لی۔۔

پنکھے سے بندھی رسی سے نغش لٹک رہی تھی۔۔ جسکی سرد اور بے تاثر نگاہیں اسے خوف میں مبتلا کر رہی تھیں

۔۔۔

وردان!! اسکے لبوں سے بھیانک چیخ نکلی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بات ہے بر خور دار؟ غصے میں لگ رہے ہو؟؟

وہ چلتا ہوا دادا سرکار کے مقابل کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔ میں نے بل پھاڑ کر اسمبلی میں سب کے سامنے اسکے منہ پر مار دیا اگر مزید کوئی چوں چراں کرے تو آپکوز حمت کرنے کی ضرورت نہیں بس ایک بار مجھ سے کہہ دینا! ہاہاہاہاہا! بہت اچھے!

دادا سرکار کرو فر اور مغرور انداز میں ہنستے چلے گئے۔۔ ان کے دبدبے کے حاکمیت کے سامنے کوئی زیادہ دیر ٹک نہیں سکتا تھا۔۔

میں چلتا ہوں۔۔ وہ تکان سے چہرے رگڑتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا پارٹی کے چند کام نپٹا کر ابھی اسلام آباد سے لوٹا تھا

دادا سرکار نے اثبات میں سر ہلایا اور سر اہتی نگاہوں سے بہت دور تک اسے جاتا دیکھا۔۔

33 سالہ خوب رو جوان پوتے کی اٹھان ہی ایسی تھی کہ گائوں والے دیکھ کر دانتوں میں انگلیاں دے لیتے۔۔

خدا نے سعیر سلطان کو دل کھول کے حسن سے نوازا تھا۔۔ وہ جب کسی اسمبلی یا اجلاس میں اپنے مدعے بیان کرتا تو ایک عزم اور حاکم برداری کے ساتھ اپنا آپ منوالیتا۔۔

کالے سیاہ بال گھنگھور گھٹاؤں کو بھی مات دیتے تھے۔۔ سیاہ مونچھیں اور بہترین تراش خراش کیساتھ چہرے پہ سچی گھنی داڑھی اسے اوروں میں سب سے ممتاز بناتی تھی۔ اور اس پہ اسکا کمال کا وراثتی رعب اور دبدبہ جب وہ چلتا تو کئی حسینوں کے دل مسل کے چلتا۔۔ وہاں اسکے ساتھی اس پر ناز کرتے تھے۔۔ یہی بات امان اللہ کا سینہ فخر سے چوڑا کر دیتی۔۔ اسکا پوتا بلکل اسکا پر تو تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

گاؤں میں سب سے نمایاں خوبصورتی کی حامل اونچے ستونوں والی فلک بوس حویلی کسی کے خوشنما قہقہوں... کسی کی دلخراش چیخوں۔۔ کسی کی حسین یادوں، کسی کے خوفناک رازوں کسی کی دعاؤں تو کسی کی بددعاؤں سمیت اپنے اندر کئی راز سمیٹے ہوئے تھی۔۔۔۔

جس سے فلک بوس حویلی کی ساکھ پر کوئی اثر نہیں پڑا تھا۔۔ سالوں بیت جانے کے بعد حویلی آج بھی اپنے حسن میں یکتا تھی۔۔ یہ وسط میں بنے اوسط درجے کے باغ کا منظر تھا۔۔۔ شام کے وقت جہاں سورج اپنی شعاعیں سمیٹ رہا تھا۔۔۔ سورج کی شعاعیں حویلی کے بیچ و بیچ بنے فوارے سے پھوٹتے پانیوں میں غسل کر رہی تھی۔۔۔ منڈیر پر پھدکتے کبوتر اپنی مست خرامیوں میں مصروف تھے۔۔۔ ایسے میں وہ مسرور سا ہو کر گنگنا تا ہوا پودوں کو پانی دینے کے بعد کبوتروں کے لئے دانہ لے آیا تھا۔۔۔ ایک دم سے کسی نے اپنی گلابی ہتھیلی اسکے سامنے پھیلائی۔۔

جیسے اسکی آمد متوقع تھی۔۔۔ اس نے حیران ہوئے بغیر مٹھی بھر کر دانہ اسکی ہتھیلی پر ڈال دیا۔۔۔

اسکے قریب کبوتروں کا جھرمٹ سالگ چکا تھا۔۔

وہ بچوں کی طرح خوش ہوتی کبوتر کو اپنے ہاتھوں میں لے کر سہلانے لگی۔۔۔

یہ کتنے خوبصورت اور معصوم ہوتے ہیں نائیسر۔۔ تم نے انہیں یونہی قید کر رکھا ہے۔۔۔ چھوڑ دو انہیں.. آزاد کر دو۔۔ یقین مانو جب تم انہیں ہوائوں کے سنگ اڑان بھرتے دیکھو گے تو دلی خوشی محسوس کرو گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ حسرت بھری نگاہوں سفید کبوتر کی کھلتی بند ہوتی آنکھوں کو دیکھے گئی۔۔
اسکا لہجہ اس قدر معصومانہ تھا کہ یسر کا دل کیا دنیا کے تمام قید و بند پنچھیوں کو رہا کر دے۔۔۔
اسی لئے آپ چپکے سے دو کبوتر پنجرے سے رہا کر چکیں ہیں۔۔ جن کا حساب مجھے دینا پڑا تھا۔۔ سرکار کے سامنے!
یسر کے لہجے میں ناراضگی کا تاثر ابھرا۔ اس نے کام کی رفتار دھیمی کر دی۔۔ وہ چاہتا تھا ان لمحات کی عمر بڑھ جائے
۔۔۔

نیلو فرنے چوری پکڑی جانے پر پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا اور سر جھکا لیا۔۔
وہ بے چارہ بیمار تھا۔۔۔

نیلو فرنے صفائی دینی چاہی۔۔ وہ بھی جھوٹی۔۔۔
پھر تو آپ کو بالکل بھی نہیں چھوڑنا چاہیئے تھا۔۔۔
فورا جواب آیا

اگر وہ قید میں رہتا تو مر جاتا یسر۔۔۔
وہ عجیب لہجے میں بولی۔۔۔
www.kitabnagri.com

یسر کے حرکت کرتے ہاتھ تھمے۔۔ اسکی اداس آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔
کیا معلوم اسے ماحول اس نہ آئے۔۔ آپ نے یونہی اسے چھوڑ دیا۔ خیر کوئی بات نہیں لوٹ آئے گا۔
اسے شاید یقین تھا اپنے پنچھیوں پر۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھلا قیدی بھی کبھی رہائی سے منہ موڑتے ہیں۔۔ تم دیکھنا وہ لوٹ کر نہیں آئے گا۔ اس نے سراٹھا کر نیلگوں
آسمان کو دیکھا۔۔ ریشمی دوپٹہ سر سے سرک کر کندھوں پر آگیا۔۔ اسی اثنا میں خارجی دروازے سے گاڑی
اندروا خل ہوئی۔۔ نیلو فر نے برق رفتاری سے دوپٹہ سر پر درست کیا اور بھاگ کر اندرونی حصے میں چلی گئی۔۔
تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟ سعیر کی رعبدار آواز سن کر وہ سہم گیا تھا۔۔

حکم میں پودوں کو پانی دینے آیا تھا۔۔ اور کبوتروں کے لئے
کام ہو گیا تو چلتے پھرتے نظر آؤ! اسکی بات کاٹ کر کہتا اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔
اگر آئندہ یہ دوپٹہ تمہارے سر سے اتر تو میں حقیقتاً اسے تمہارے گلے کا پھندا بنادوں گا نیلو فر۔۔
اسکا لہجہ سخت گیر ہوا۔۔

اداوہ تو بس سر سے۔۔ اس نے کہنا چاہا۔۔
بس نیلی۔۔ اپنا کتب خانہ سمیٹو اور کمرے میں جا کر پڑھو۔۔
جی اچھا۔۔

نیلو فر کی آنکھوں میں سفید موتی چمکنے لگے۔۔ وہ تیزی سے کتابیں سمیٹ کر منظر سے ہٹ گئی۔۔
سعیر دو دو سیڑھیاں پھلانگتا ہوا اوپر کمرے میں چلا گیا۔۔ اسکی من محرم اس وقت ملگجے سا اندھیرہ کیئے شب
خوابی کے لباس میں اپنی تمام تر رعنائی اور ناز کی سمیت بستر پر محو خواب تھی
سعیر کا سینہ زوروں سے دھڑکنے لگا۔۔ نادانستہ انگلیاں اسکے ریشمی بالوں میں سرایت کرنے لگیں۔۔ نینان اس
لمس کے پہ زرا سا کسمپائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی نیند ٹوٹ جانے کے خدشے سے سیر نے سانس تک روک لی تھی۔۔۔ پھر احتیاط اسکے چہرے پر جھکا اور بے قراری کے مہر ثبت کر کے پیچھے ہٹا۔۔۔ آج پورے ایک ہفتے بعد اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔
دل تھا کہ منہ زور جسارتوں پر اتر آیا تھا۔۔۔

وہ اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے اٹھا اور دبوں قدموں الماری سے کپڑے نکال کر شاور لینے کے بعد نیچے آگیا۔۔۔
کف موڑتا ہوا متلاشی نگاہوں سے ماں کو ڈھونڈنے لگا

اماں؟؟؟

ماشاء اللہ ماشاء اللہ۔۔۔ آگئے تم۔۔۔ آنے سے پہلے خبر کر دی ہوتی۔۔۔ رفعت بیگم نے اسکا ماتھا چوما۔۔۔
بتا کر آتا تو کیا آپ کے چہرے پر یہ مسکان دیکھنے کو ملتی۔۔۔ وہ عقیدت سے انکا ہاتھ آنکھوں کو لگاتا ہوا بولا۔۔۔
بس بھی کرو۔۔۔ جیسے مجھے نہیں پتا کہ تم اپنی بیگم کے پاس حاضری لگوا کر پھر آرہے ہو وہ نجل سا ہوا۔۔۔
ارنی۔۔۔ نوری؟؟ کھانا لگاؤ میرے بیٹے کے لئے۔۔۔

ملازموں کو آوازیں دیتے ہوئے حکم دیا۔۔۔
نہیں اماں ابھی مجھے بھوک نہیں۔۔۔ صرف ایک کپ چائے بنو ادیں۔۔۔ ویسے بابا سائیں کہاں ہیں؟
اسکی صبح پیشانی پر سوچ کی لکیر ابھری۔۔۔

پارٹی کے کام سے لاہور گئے ہیں۔۔۔ ویسے بھی وہ یہاں مہمانوں کی طرح آتے ہیں۔۔۔ تم کیوں پوچھ رہے ہو سب
خیریت ہے نا؟ انہوں نے تفکر سے سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

ہاں بس ویسے ہی۔۔ میں دیوان خانے میں ہوں زلفی کے ساتھ کچھ عوامی مسائل حل کرنے ہیں۔۔ آپ چائے وہیں بھجوادیں۔۔ وہ کہہ کر چلا گیا۔۔ راہ میں رک کر ایک اچھٹی نگاہ سیر پر ڈالی اور مخصوص کرسی پر براجمان ہو گیا

زلفی؟؟؟؟

حاضر سائیں حاضر۔۔ خوش آمدید

زلفی بوتل کے جن کی طرح حاضر ہوا تھا آتے ہی اسکی خوشامد کرنے لگا جو اسے پسند نہیں تھی۔۔ امید ہے مزید کوئی مسائل پیدا نہیں ہوئے ہوں گے۔۔ اگر ہیں تو بتائو؟ میرے پاس صرف ابھی وقت ہے۔۔۔

اور سائرس کہاں غائب ہے؟؟؟

اس نے لگے ہاتھوں چھوٹے بھائی کی غیر موجودگی کی وجہ دریافت کی۔۔

وہ جی سائیں تو ایک ہفتے سے باہر گئے ہوئے ہیں۔۔

باہر کہاں زلفی؟ وہ ٹھٹھکا

وہ جی باہر مطلب 'باہر کے ملک'

زلفی حسب عادت ہاتھ جھلا کر بولا

اچھا وہ پر سوچ انداز میں بولا۔۔ زلفی اسکے سامنے فائلوں کا انبار لگانے لگا جسے دیکھ کر اس سر درد شدید صورت

اختیار کرنے لگا

چائے لیکر آؤ۔۔ اس نے پیشانی رگڑی

Posted On Kitab Nagri

بڑے ہی کوئی بے مروت واقع ہوئے قسم سے۔۔ ہفتے بھر سے میں انتظار میں ہوں تم آؤ تو مجھے کال کرو۔۔ مگر موصوف سعیر سلطان جو ٹھہرے کیوں ہم جیسے چھوٹے موٹے لوگوں کو وقت دینے لگے۔۔ ہادی نے آتے بلند آواز میں آہیں بھرنا شروع کیں اور اسکے مقابل صوفی پر پھیل کر بیٹھ گیا۔۔ سعیر نے بغور اسکا چہرہ دیکھا۔۔ جہاں بے اعتنائی پھیلی ہوئی تھی یعنی وہ آسانی سے ماننے کے موڈ میں نہیں تھا۔۔ اس نے ٹھنڈی سانس بھر کر ہاتھ میں پکڑی فائل ٹیبل پر پٹخ دی۔۔ وہ احسان کرنے والے انداز میں ٹانگ پر ٹانگ جما کر اسکی طرف متوجہ ہوا

ہاں فرمائو۔۔

میں نے توجہ بھی کی ہے بکواس ہی کی ہے۔۔ ہستی تو آپ ہیں فرمانا تو آپ پر سوٹ کرتا ہے اور ہم ناچیز تو بس ایویں ہی ہیں!

ہادی کی آنکھوں سے بے تحاشانہ اڑکنی چھلک رہی تھی۔۔ ناکام عاشقوں کی طرح آہیں بھرنا بند کرے گا۔۔؟

سعیر نے سختی سے ٹوکا۔۔

یہ بھی ٹھیک ہے بھائی اب تم کامیاب جو ٹھہرے ہمیں تو لگتا ہے عمر بھر ناکامی کے طعنے ملتے رہیں گے۔۔

وہ منہ بسور کر بولا۔۔ مگر باز پھر بھی نہیں آیا تھا

یا تو اپنی دو نمبر صورت لے کر یہاں سے غائب ہو جائو یا پھر اصل بات بتاؤ کہ آخر مسئلہ کیا ہے؟ تمہارا منہ کیوں سو جا ہوا ہے۔۔ سعیر ضبط سے بولا

بات دراصل کچھ یوں ہے کہ میرے سرکل میں ایک لڑکی ہے جسے میں دو سالوں سے بہت پسند کرتا ہوں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن وہ ہر بار انکار کر دیتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ گھسی پٹی اسٹوری میں کوئی چھتیس بار سن چکا ہوں آگے بتا؟ سعیر نے ہاتھ اٹھا کر ناگواری سے ٹوکا آگے تو تُو بڑھنے ہی نہیں دے رہا نا کم بخت۔۔ سالے اُس نے زندگی میں پہلی بار کوئی مدد مانگی تھی۔۔ یہی سہی موقع تھا اسکو امپریس کرنے کا لیکن عین وقت پر آپ جناب گدھے کے سر سے سینگ کی طرح غائب ہو گئے۔۔ کیس کے متعلق انفارمیشن نکلوانے کے لئے کہا تھا وہ ایک کام نہیں ہوا تم سے ہادی نے ناراضگی جتائی

بک مت۔۔ میں بھی اپنے کام سے گیا تھا۔۔ فارغ نہیں تھا ہاں بس دوست کے کام نہ آنا بے مروت وہ جل بھن گیا

جو ہونا تھا ہو گیا اب کیا تکلیف ہے؟ سعیر نے اسے گھورا۔۔ ادھر تکلیف ہے بھائی ادھر۔۔ وہ دل پر ہاتھ رکھ کر بولا۔۔ بہتر ہو گا تم ڈاکٹر کو دکھاؤ میرے پاس تمہاری تکلیفوں کا کوئی علاج نہیں۔۔ میرے اپنے بہت مسائل ہیں سعیر دو ٹوک بولا۔۔۔

سالے بے مروت۔۔ یہی امید تھی تجھ سے میں یہاں ایک ہفتے سے انتظار میں ہوں اور موصوف کے مزاج ہی نہیں مل رہے۔۔ خیر ہے میں بھی کوئی فارغ نہیں ہوں مجھے بھی ہزاروں کیس نیٹانے ہیں۔۔ وہ ناراضگی سے کہہ کراٹھا اور باہر نکل گیا۔۔ سعیر ہکا بکارہ گیا۔۔

اس دھوپ چھائوں سے شخص کے مزاج کو سمجھنا بہت ہی مشکل تھا وہ کب مزاق مزاق میں سنجیدہ ہو جاتا کچھ پتا نہیں چلتا۔۔ اسکی اور ہادی کی دوستی چند سالوں پہلے ہی ہوئی تھی۔۔ جب زمینوں کے تنازعے میں ہادی نے

Posted On Kitab Nagri

وکیل ہونے کی حیثیت سے اسکی جان چھڑوائی تھی۔۔ اس کے بعد سے انکی دوستی کافی گہری ہو گئی تھی۔۔ مگر سعیر اپنے مزاج کے مطابق سب سے لیاد یا سار ہتا تھا۔۔ جبکہ ہادی مزاجاً شرارتی اور البیلا سا تھا۔۔ مزاج دونوں کے جدا تھے مگر اصول اور انصاف پسند تھے جسکی وجہ سے دونوں کی خوب بنتی تھی۔۔ زلفی چائے لیکر آیا تو اس نے سر جھٹک کر چائے کا کپ تھاما اور فائلوں میں سر دیا۔۔ ہادی کو وہ فراغت کے وقت منانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔

نیلی؟؟؟ ناشتہ نہیں کرو گی؟؟؟

وہ کالج کے لئے تیار ہو رہی تھی جب بھابھی کی پکار پر چونک کر پلٹی۔۔

جی بس آرہی ہوں۔۔ وہ کہہ کر پونی کو بل دینے لگی۔۔ نیناں اثبات میں سر ہلا کر واپس لوٹ گئی۔۔

ناشتے پر بابا سائیں اور سائرس ادا کے علاوہ وہ سب تھے۔۔ اس نے اچھی طرح سر کے گرد دوپٹہ لیا اور نیچے آگئی۔۔

السلام علیکم۔۔۔

مشرکہ سلام کر کے کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وعلیکم اسلام جیتی رہو۔۔ اماں نے دعادی۔۔۔

البتہ سعیر ادا نے اسکی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا تھا۔۔ اسکا معصوم دل دکھی ہو گیا۔۔۔

انکا مسکراہٹ سے لبریز محبت سے بھرا لہجہ بھابھی کے لئے مخصوص تھا۔۔ اس سے تو زبانی کلام تک نہیں کرتے

تھے۔۔ نیلو فرنے تلخی سے سوچا

یسر کے ساتھ جاؤ گی؟

Posted On Kitab Nagri

ج۔۔ جی بھا بھی...

ان کے اچانک پوچھنے پر وہ گڑ بڑا گئی۔۔

اس نئے لڑکے پر مجھے بالکل بھی بھروسہ نہیں تم زلفی کے ساتھ جایا کرو... سعیر نے سختی سے تاکید کی۔۔

اسے حلق سے نوالا نگنا مشکل ہو گیا۔۔

بھا بھی نے ایسا کیوں کہا ادا کے سامنے۔۔؟ حالانکہ یسر تو اتنا سلجھا ہوا لڑکا تھا آنکھ اٹھا کر بات تک نہیں کرتا تھا۔۔

نیناں بھا بھی کے لبوں پر نیم مسکراہٹ دیکھ کر نیلو فر کا منہ حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔ وہ اسے نیچا دکھانے کا کوئی موقع

ہاتھ سے نہیں گنوا تی تھی۔۔ بھا بھی خونی رشتوں کے درمیان قطرہ قطرہ زہر گھول رہی تھی۔۔ اور انکی محبت

اندھے سعیر ادا انکی ساری باتوں پر ایمان لے آتے۔۔

نیلو فر کو اب ان سے خوف محسوس ہونے لگا تھا۔۔ وہ بلا جواز انہیں مخاطب کرنا عار سمجھتی تھی۔۔ زلفی۔۔؟؟؟ او

زلفی؟؟؟

اسے اٹھتے دیکھ کر سعیر کی آواز مزید بلند ہو گئی۔۔

حاضر سائیں۔۔

www.kitabnagri.com

اسے کالج لیکر جائو اور واپس لانا بھی تمہاری ذمہ داری ہے میں اسے کسی اور کے ساتھ نہ دیکھوں۔۔

اکسی اور سے مراد یقیناً یسر تھا۔۔ وہ جان چھڑانے کے سے انداز میں کہہ کر کھانے پر جھک گئے۔۔

نیلو فر کی آنکھیں لبالب پانیوں سے بھر گئی۔۔

کیا وہ اتنی ناپسند تھی انہیں۔۔۔

اچوادی...

Posted On Kitab Nagri

(میرے ساتھ آئیں)

میں بیگ لے کر آتی ہوں

وہ آنسو پیتی سبک روی سے چلتی بیگ اٹھالائی۔۔

کیا ہوا زلفی؟؟ بی بی کو آج آپ چھوڑنے جا رہے ہیں۔۔

یسر زلفی کو دیکھ زرا حیران ہوا۔۔

آج سے چھوٹی بی بی میرے ساتھ جائیں گی۔۔ اور تم اب سے بیگم سرکار کے ڈرائیور ہو...

مگر ہوا کیا ہے؟ مجھ سے کوئی غلطی۔۔

بابا یہ سرکار کا حکم ہے اتنا جان لو۔۔ زلفی اسکی بات کاٹ کر تند و تیز لہجے میں بولا

جی بہتر... اس نے خاموش رہنے میں عافیت سمجھی۔۔ نیلو فر کو اسکے لئے بہت برا محسوس ہو رہا تھا۔۔

ایک تاسف بھری نگاہ اسکے جھکے سر پر ڈال کر گاڑی میں بیٹھ گئی.....

اس نے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھا تو وجود و زندگی کی بقا کے لئے ہر طرف نفسا نفسی کا عالم تھا۔۔ ایک عجیب سی

جنگ جاری تھی اثر فالحقوقات کے درمیان۔۔ ہر کوئی ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتا تھا۔۔ اس نے

بھی زندگی کی دوڑ میں حصہ لیا۔۔ مہنگی ترین یونیورسٹی میں بزنس کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد شوقیہ طور پر باپ

کی کمپنی کو جوائن کر لیا۔۔ انہوں نے بھی اعتراض نہیں کیا۔۔

چونکہ وہ ان کی اکلوتی اور لاڈلی اولاد تھی

Posted On Kitab Nagri

اس وقت اسکے معصوم دل و دماغ میں یہ بات نہیں سما سکی کہ زندگی کی جدوجہد میں کتنی بار مرنا پڑتا ہے۔۔۔ کتنی ٹھوکریں کھانی پڑتی ہیں۔۔ ہر بار گر کر سنبھلنا پڑتا ہے۔۔۔ ہر بار ایک نئی سیکھ کے ساتھ چلتے رہنے پڑتا ہے۔۔۔ وقت و حالات کے سرد گرد اپنی ذات پر سہنے پڑتے ہیں۔۔۔

اسکی ماں نہیں تھی۔۔ کہاں گئی؟

اس نے پوچھا نہیں کبھی۔۔ نہ ہی باپ نے بتایا۔۔

بس وہ اتنا جانتی تھی کہ اسکا باپ اسکی ماں سے بے پناہ محبت کرتا تھا۔۔۔ عرصہ پہلے انہوں نے اسکی مرحوم ماں کے نام سے کمپنی کی بنیاد رکھی تھی۔۔ انکی موت کے بعد ساری ذمہ داریاں اسکے کندھوں پر آ گئیں۔۔۔

جو اس نے بہت احسن طریقے سے نبھائیں تھی۔۔ پھر اچانک نہ جانے کس کی نظر لگ گئی۔۔۔ یکے بعد دیگرے ہونے والے نقصانات میں کمپنی کا دیوالیہ ہو گیا اور آج کمپنی نیلام ہو گئی تھی۔۔۔

اسکے مرحوم والدین نشانی بھی اسکے ہاتھوں سے جاتی رہی۔۔۔ لوگ اسے مورد الزام ٹھہرا رہے تھے۔۔۔ ساری ناکامی اسکے کھاتے میں ڈال رہے تھے۔۔۔ وہ چپ تھی ایک دم خاموش۔۔۔ پاشکستہ۔۔۔ بے بس لاچار۔۔۔

ہوا کے سنگ پھڑ پھڑاتے رفعت کو خالی نگاہوں سے گھورتی ماتم کنا تھی۔۔۔ اسکا فون پھر سے تھر تھرانے لگا۔۔۔ گرینی کالنگ جلتا بجھتا دیکھ کر اسکے نین کٹورے اشک ندامت سے بھیگ بھیگ گئے۔۔۔

وہ کیا جواب دے گی۔۔؟ باپ کی وراثت کو ہار دیا

اس نے فون سوئچ آف کر کے واپس رکھ دیا۔۔۔ سڈول سی کلائی پر بندھی گھڑی پر نگاہ دوڑائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات کے دو بجنے کے قریب تھے۔۔ پارک میں اسے دو گھنٹے سے زائد بیت گئے تھے وقت کارفتار کا پتا ہی نہیں چل سکا۔۔ میکسیکو کی سڑکیں رات بھر منچلو سے بھیڑ زدہ رہتیں تھیں۔۔ اس کے لئے ویسے بھی کوئی نئی بات نہیں تھی وہ یہیں پلی بڑھی اور جوان ہوئی تھی۔۔۔

اس نے جلتی ہوئی آنکھیں میچ کر کھولیں اور گھر جانے کے ارادے سے اٹھی۔۔ جانتی تھی گرینی پریشانی ہو رہی ہوں گی۔۔ جھک کر ہیل اٹھائی اور مرے مرے قدموں سے چلتی گاڑی کی طرف بڑھنے لگی۔۔ سائرس جو یک ٹک اسکی ہر حرکت نوٹ کر رہا تھا۔۔

سرعت سے دوڑتا ہوا اسکے پیچھے گیا مگر تب وہ جاچکی تھی۔۔ اس نے ہلکی سی مایوسی سے واپسی کے لئے قدم بڑھائے....

عینی گھر بہت دیر سے پہنچی.. گرینی ہمیشہ کی طرح اسکا انتظار کر رہی تھی۔۔ لیکن اس بار انکل بھی اس انتظار میں شامل تھے۔۔ اس نے گہرا تنفس کھینچ کر قدم آگے بڑھائے۔۔ کہاں رہ گئی تھی تم؟ ہم تمہارے لئے پریشانی ہو رہے تھے؟ ماما کو پریشانی سے نیند نہیں آرہی تھی

انکل کے لہجے میں غصے سے زیادہ خفگی تھی۔۔ چونکہ اس نے اس طرح کی غیر ذمہ دارانہ حرکت کبھی نہیں کی تھی عینی گرینی کو دیکھنے لگی جو سر تھامے بیٹھی تھی۔۔ اور آہستگی سے بولی۔۔
آئی ایم سوری۔۔

کوئی بات نہیں... کہاں تھی تم؟

جواب گرینی کے بجائے انکل کی طرف سے آیا تھا۔۔

آپ اچھے سے جانتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

وہ تلخ ہوئی... نہ چاہنے کے باوجود

تم اتنی روڈ کیوں ہو جاتی ہو عینی۔۔ ہم سب تم سے محبت کرتے ہیں۔۔ مگر ہماری محبت اور کنسرن کی تمہاری نظر میں کوئی اوقات نہیں۔۔

انکل مغوم ہوئے۔۔ غمزہ نگاہوں سے مرحوم بھائی کی لاڈلی بیٹی کو دیکھا۔۔

تو کیا کروں میں؟ کیا کروں آپ ہی بتائیں؟ اپنے بزنس کے مسئلے سنبھالوں، اپنا ڈوبتا ہوا کریئر سنبھالوں، اپنے کل کی فکر کروں یا آپ لوگوں کی محبت سنبھالوں۔۔۔

وہ بھری بیٹھی تھی۔۔ ایک دم پھٹ پڑی۔۔۔

انکل نے تاسف سے اپنی سرکشیدہ بھانجی کو دیکھا۔۔ جو آج بہت ٹوٹی پھوٹی اور ہاری ہوئی معلوم ہو رہی تھی۔۔ عینامیری بچی...

وہ آبدیدہ ہو کر اسکی طرف بڑھے۔۔ اسے گلے سے لگا کر اسکا غم بانٹنا چاہتے تھے....

مگر عینانے بے رخی سے انکا ہاتھ جھٹک دیا

برباد ہو گئی میں۔۔ اپنی ہی نظروں میں گر گئی ہوں۔۔ آنسوؤں کے ہیجان سے اسکی آواز غیر متوازن ہونے لگی۔۔ اس نے نوٹس ٹیبل پر پھینکا اور کہے سنے بغیر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔

انکل جوں کے توں کھڑے رہ گئے۔۔

گرینی نے سر بلند کر کے ایک نظر بند کمرے پر ڈالی اور وہاں سے چلی گئیں۔۔ جسکے انکل وہیں کر سی پر ڈھے گئے

--

Posted On Kitab Nagri

وہ عینا کے لئے از حد پریشانی تھے۔۔ جس نے باپ کی سی ضدی اور بے باک فطرت پائی تھی۔۔ اپنی بے باکی اور قابلیت کے بل بوتے پر وہ مردوں کے معاشرے میں چلنے کا ہنر سیکھ گئی تھی۔۔ اس نے اپنا الگ مقام بنالیا تھا۔۔ وہ کمپنی کو بلندیوں پر لے گئی تھی۔۔ قسمت نے بلندی پر لیجا کر پٹخا کر تھا۔۔ جہاں سے بہت گہری چوٹ پہنچی تھی۔۔ وہ زخمی ہو گئی تھی.... زخموں کو بھرنے میں وقت درکار تھا۔۔ انکل نے پانی کا گلاس حلق میں اندیل کر خشک گلاتر کیا اور اٹھ کر کمرے میں چلے گئے۔۔

تو آج کس کے ساتھ آئی ہو؟

ساری رواداد سننے کے بعد ردانے پوچھا۔۔۔۔

وہ اسکی واحد سہیلی تھی۔۔ کالج اور زندگی کی۔۔

زلفی کے ساتھ۔۔

یعنی یسر کی چھٹی کردی تمہارے بھائی نے.... بھی مجھے تو بہت برا لگ رہا ہے۔۔ بے چارہ سیدھا سادھا سا لڑکا ہے

یہ نہ ہو تمہارے آپس کے معاملات اس بے چارے کے لئے مسئلہ بن جائیں...

اب ایسی بھی بات نہیں ہے ردا۔۔ بھابھی سے میری کوئی رنجش یا کشیدگی نہیں ہے۔۔ بس کبھی کبھی انکارویہ

ناقابل برداشت ہو جاتا ہے۔۔ ایسا لگتا ہے وہ سب دکھاوا کر رہی ہیں۔۔ انکی محبت، فکر، پریشانی سب کچھ۔۔ اور

کبھی کبھی تو وہ مجھے نیچا دکھانے کے لئے حد سے گزر جاتی ہیں۔۔ پتا نہیں وہ ایسا کیوں کرتی ہیں۔۔ حالانکہ میں نے

اپنے فعل سے کبھی انکا دل نہیں دکھایا۔۔

نیلو فریاسیت سے گویا ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھانا۔۔ نظر انداز کر دیا کرو۔۔ بھاڑ میں جائیں ہماری بلا سے۔۔ بھابیوں کا کام ہوتا زندگی کٹھن بنانا یہ کوئی نئی بات نہیں

ردا اسکی اداس آنکھوں سے غم کھا کر بولی۔۔

ایسے مت کہو وہ مجھے بہت عزیز ہیں۔۔ سیر ادا کو عشق ہے ان سے... وہ تمکنت سے بولی۔۔

تمہارے ادا کو صرف وہی دکھائی دیتی ہیں پوری حویلی میں۔۔ اپنے خونی رشتے تو کبھی نظر نہیں آئے۔۔

نیلو فر کی زبانی سن سن کر ردا کو اسکی نجی زندگی کے سارے معاملات رٹ گئے تھے

جو بھی ہو میں تو ان سے بہت محبت کرتی ہوں اور ہمیشہ کرتی رہوں گی... وہ کہتی افسردگی سے مسکرائی۔۔

آفرین ہے تم پر نیلی...

ردا سے خشم آلود نگاہوں سے گھور کر رہ گئی۔۔

خیر میں چلتی ہوں۔۔ بھائی آگئے ہوں گے تمہارے زلفی تو پتا نہیں کب آئیں گے۔۔ ردا کتابیں سمیٹ کر اٹھ

کھڑی ہوئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رکو میں بھی چلتی ہوں

نیلو فر بھی اسکی تاکید میں چلتی ہوئی گیٹ تک آگئی۔۔ ردا الوداعی کلمات کہہ کر جا چکی تھی۔۔

وہ زلفی کے انتظار میں متلاشی نگاہیں دوڑا رہی تھی۔۔ جب نظر لاشعوری طور پر وٹینگ ایریا کی چیئر پر بیٹھے وجود پر

پڑی۔۔ وہ بھی بروقت اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔ بس وہ اک لمحہ۔۔ اسکی دھڑکنیں منتشر کر گیا۔۔

وہ شخص ابھی بھی بغور اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیلو فر نے گھبرا کر نگاہوں کا محور بدل لیا۔ اس ساحر کی فسوں نگاہی میں عجب جادوئی اثر تھا۔ اس نے مڑ کر ایک نگاہ لابدی طور پر ڈالی۔ حالانکہ یہ بہت غلط حرکت تھی۔ اور پلٹ کر گیٹ سے باہر نکل گئی۔ زلفی آچکا تھا۔

مونس کمپنی آتے ہی سیدھا رفغان انکل کے آفس پہنچا۔

یہ میں کیساں رہا ہوں ڈیڈ؟ آپ ہماری کمپنی کے شیئرز عینی کے نام کر رہے ہیں؟ کیوں؟
رفغان انکل نے لمبی سانس کھینچ کر گھڑی بھر مونس کا لال بھبھو کا چہرہ دیکھا۔

ہماری کمپنی میں اس کے باپ کے شیئرز تھے۔ جو میں اسے لوٹا رہا ہوں کیونکہ میں امانت میں خیانت کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ اور وہ بھی تب جب سامنے ایک یتیم اور مسکین بچی ہو۔ ہم اس مال سے کتنے دن اپنا پیٹ بھریں گے مونس؟ اور کھا کر جائیں گے کہاں؟ اللہ تو ہر جگہ موجود ہے۔ سب دیکھ رہا ہے

بابا پلیز۔ میں یہ سب نہیں جانتا

مونس نے احتجاج کرنا چاہا۔
میں یتیم کے مال میں سے ایک چیز اپنے پاس نہیں رکھنے کا قائل نہیں ہوں مونس... مجھے اللہ کو منہ دکھانا ہے۔
انکا اطمینان ہنوز قائم تھا۔

مونس پیر پٹختا آفس سے نکلا تو عینا کو دروازے پر پایا۔ اس کے چہرے سے اندازہ نہیں لگایا جاسکتا تھا کہ وہ کیا کچھ سن چکی تھی۔ وہ بہت مشکل لڑکی تھی۔
مونس نظر انداز کر کے آگے بڑھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اسے لگتا ہے میرے شیئر مجھے واپس مل گئے تو پھر میدان مار لوں گی اسلئے وہ مجھے میدان میں اترنے ہی نہیں دینا چاہتا۔۔

وہ ایک ہی تھی۔۔ اپنے نام کی مانند۔۔ بولتی تھی تو تلخ حقیقت۔۔ سچی اور کھری کھری باتیں سامنے والا دنگ رہ جاتا۔۔

جوان خون جوش مار رہا ہے۔۔ اسے اچھا نہیں لگ رہا ہے اسکا باپ اپنی محنت کی کمائی اسکے بجائے کسی اور پر لٹائے رفعاں انکل برا منائے بغیر بولے۔۔

تو آپ کیوں لٹا رہے ہیں؟ عینا کو گماں گزرا۔۔

سب کا ساتھ چھوٹ جانے کے بعد وہ اب بھی اسکے بارے میں سوچ رہے تھے اسے پتا نہیں کیوں یقین نہیں آ رہا تھا۔۔

تم کوئی غیر تو نہیں ہو۔۔ میرے مرحوم بھائی کی نشانی ہو۔۔ میری بیٹی ہو تم۔۔

عجب جادوئی لہجہ تھا انکا۔۔ وہ جب بھی اسے 'بیٹی' کہتے اسکی آنکھوں سے آنسو نکل پڑتے تھے۔۔ وہ ہو بہو بابا کا پر تو تھے۔۔

www.kitabnagri.com

اس نے 'سوں سوں' کرتے ہوئے بے مقصد اطراف میں نگاہ دوڑاتے ہوئے کہا۔۔

میں بزنس نہیں کروں گی۔۔ میں نے سوچ لیا ہے اب میں جاب کروں گی۔۔ آپ میرے شیئر رکھ لیں یا بیچ دیں۔۔ پیسہ میرے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کروادیں۔۔

وہ قطعی انداز میں کہہ کر کرسی دھکیلتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہر بار کی طرح اس بار بھی رفغان انکل نے اعتراض اٹھانا چاہا۔ مگر زبان دانتوں تلے دبائے۔ عینا کے فیصلے پر چپ چاپ سر جھکا دیا۔

جیسے تم کہو بیٹا۔

تھینک یو انکل... وہ جاتے جاتے رکی.. ایک ممنوع نگاہ ان پر ڈالی
رفغان انکل جواباً ہلکا سا مسکرائے تھے۔

اسکے دماغ میں پکڑ دھکڑ چل رہی تھی۔ پیسہ اکاؤنٹس میں آنے سے اسکا اور گرینی کافیوچر تو سکیور ہو جاتا۔ وہ
بزنس میں لگا کر رسک نہیں لینا چاہتی تھی۔ فلحال اس نے خود کو ٹلف ٹائم دینے کا سوچا تھا... اسے معلوم تھا وہ
جاب نہیں کر پائے گی۔ لیکن اسے کرنی تھی حالات یکسر بدل گئے تھے اب اسکی باری تھی حالات کے حساب
سے خود بدلنے کی۔ اس نے اپنی سابقہ مینجر کو پیغام پہنچا دیا تھا اگر فیشن انڈسٹری، سلیبرٹی سٹارز کے ڈیزائنر کی
جاب میسر آئے تو اسے اطلاعی پیغام دے بھیجے۔ اس نے بابا کے انٹرسٹ کو ترجیح دی تھی۔۔۔ اب وہ اپنی
انٹرسٹ کے مطابق مستقبل میں آگے بڑھنے کے لئے کچھ کرنا چاہتی تھی... مگر اسے کیا معلوم تھا اسکی قسمت
پلٹنے والی تھی

www.kitabnagri.com

سائرس صبح چھ بجے کی فلائٹ سے میکسیکو سے پاکستان پہنچا تھا۔ حویلی پہنچا تو داد اسرکار نرم گرم گھاس پر ننگے پیر
چل رہے تھے۔ وہ پورچ میں گاڑی کھڑی کر کے سیدھا وہاں پہنچا۔

سلام دادا سائیں؟ طبیعت تو ٹھیک ہے؟ آپ صبح صبح کیوں جاگ رہے ہیں؟
وعلیکم السلام۔۔ جیتے رہو.. نماز ادا کرنے کے بعد چہل قدمی کر رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سائرس کو وہ پہلے کی نسبت بہت کمزور لگے۔۔

زلفی کو جگادیا ہوتا۔۔ آئیں یہاں بیٹھیں۔۔

ان کا بازو تھام کر چیئرز کے قریب لے آیا

خیر تم بتاؤ سب اچھا ہوا؟

ان کی جاندار آواز سن سائرس کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے جوانکی نظروں سے پوشیدہ نہیں رہ سکے۔۔

جی دادا سرکار۔۔ وہ اتنا ہی بول سکا۔۔

جو کام کہا تھا وہ تو ہو گیا نا؟

انکی پر جلال آواز ابھری۔۔ مبادا انکار سننے کی کوئی گنجائش نہ ہو۔۔

جی دادا سائیں۔۔ ہم نے شاہان صاحب کی کمپنی خرید لی ہے۔۔ وہ آہستگی سے بولا۔۔ جیسے اس عمل سے ناخوش ہو

۔۔ ہونہ۔۔ ہمارا مقابلہ کرنے چلے تھے۔۔

وہ پر غرور لہجے میں ہنکارے۔۔ انکے انداز میں مرعوب کر دینے کی حد تک شان اور دبدبہ تھا۔۔

سائرس کے چہرے بے رونقی چھا گئی۔۔
www.kitabnagri.com

چلیں دادا سرکار آپ کو کمرے تک چھوڑ دوں۔۔۔ وہ اٹھ کھڑا ہوا

دادا سرکار جانے کن سوچوں میں مگن تھے۔۔ سرشار سے سراٹھائے اسکے ساتھ چل پڑے۔۔

انہیں چھوڑ کر وہ سیدھا اپنے کمرے میں آیا تھا۔۔

دادا سرکار نے اس سے ہی یہ کام کیوں کروایا۔۔

وہ سعیر سے بھی کہہ سکتے تھے۔۔ اس قسم کے کام سعیر کیا کرتا تھا۔۔۔ اور وہی کر سکتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان دونوں بھائیوں میں زمین آسمان کا فرق تھا۔۔۔ سیر اپنے نام کی مانند آگ سی فطرت لیکر پیدا ہوا تھا۔۔۔ وہ مغرور اور تیز مزاج کا شخص تھا جلد غصے کی لپیٹ میں آ جاتا تھا۔۔۔ جبکہ سائرس اسکے بالکل برعکس تھا سائرس بہت شائستہ، خوش مزاج اور خوش اخلاق انسان تھا۔۔۔ سیر دادا سرکار کا ہم مزاج تھا اسلئے ان کی خوب بنتی تھی۔۔۔ سائرس ان سب سے منفرد تھا۔۔۔ اسے سیاست اور جاگیر داری میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔۔۔ اس نے آئوٹ ڈور بزنس کو ترجیح دی تھی۔۔۔

کوٹ اتار کر اسٹینڈ پر ڈالا اور شاور لینے کے بعد سونے کی غرض سے لیٹ گیا۔۔۔ یونہی زہن سوچوں کے بھنور میں بھٹکتا ہوا اس صنف نازک پر آرکا۔۔۔ جسکی غیر متوازن سسکیاں بار بار اسکی سماعتوں کو ڈسٹرب کر رہی تھی۔۔۔ سائرس بے تابی سے اٹھ بیٹھا۔۔۔ اسکے زہن میں ایک بار پھر وہی سوال گردش کرنے لگا۔۔۔ 'دادا سرکار نے ایسا کیوں کیا؟'

سائرس جو اسکا بریسلٹ ملا تھا جو عینا پارک کی بیچ پر بھول گئی تھی۔۔۔ بہت خوبصورت اور نفیس سا بریسلٹ۔۔۔ پہلی ملاقات میں ہی سائرس کو اسکی ہر چیز داد کے قابل لگی تھی۔۔۔ اسکا لہجہ۔۔۔ اسکا کانفیڈنٹ، اسکی تلخ مگر حقیقت سے بھرپور باتیں اور سب سے بڑھ کر اسکا بھری محفل میں اپنی ہار تسلیم کرنا۔۔۔ اتم بہت منفرد ہو سب سے... بہت خاص ہو تم عینا۔۔۔

حالانکہ وہ بذات خود اس سے نہیں ملی تھی۔۔۔ بات نہیں کی تھی۔۔۔ مگر سائرس تو نادانستہ طور پر اس سے مل چکا تھا۔۔۔ اور اب تو شاید اس سے روز ملاقات ہونے والی تھی۔۔۔ خوابوں میں.... اس کو سوچتے سوچتے کب اسکی آنکھ لگ گئی خبر نہیں ہوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسین بہت دیر سے سامنے کتابیں پھیلائے مغز ماری کر رہا تھا۔۔۔ مگر دل تھا کہ کمبخت گھوم پھر کر دشمن جاں پر آٹھرتا۔۔

وہ اس وقت کیا کر رہی ہوگی؟

اس نے انگلیوں کے بیچ پین گھماتے ہوئے لب کا کوناد بایا۔۔ اسکا دل مچل پڑا تھا... اب اسے دیکھے بغیر چین سے بیٹھنے والا نہیں تھا... کتابیں سمیٹ کر ایک طرف کیں اور کمرے کے سامنے سے سیڑھیاں پھلانگ کر نیچے آگیا۔۔

آبش کے کمرے میں لائٹ جل رہی تھی۔۔

مگر اسے مخاطب کرنے کا حسین کو کوئی بہانہ سجھائی نہیں دیا۔۔ اسلئے خاموشی سے کچن میں چلا آیا۔۔ غائب دماغی سے اس نے چائے کا پانی چڑھایا۔۔ اسی لمحے قدموں کی چاپ سن کر اسکا دل بلیوں کی طرح اچھلنے لگا۔۔ من ہی من اپنی دعا قبول ہونے پر وہ اتنا خوش ہوا کہ اس نے گرم کیتلی کو چھو لیا۔۔ جلن کے احساس سے بے ساختہ چلا اٹھا۔۔

www.kitabnagri.com

حسین؟؟ کیا ہوا تمہیں؟؟ آبش اس افتاد پر ہڑبڑا کر اسکی طرف پلٹی۔۔ اس تفکر اور پریشانی پر وہ تو نہال ہی ہو گیا تھا۔۔

وہ.... میں چائے بنا رہا تھا..

اسے اور کوئی بہانہ سجھائی نہیں دیا۔۔

اوہ خدا!... تمہارا تو ہاتھ جل گیا۔۔ رکو میں پھپھو کو بلاتی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔ اسکی ضرورت نہیں

اس نے بے ساختہ آبلش کی کلائی تھام کر روکا۔۔ وہ حقیقتاً نہیں چاہتا تھا مام کو پتا چلے اسکی بیوقوفی۔۔

اسے مسکین سی صورت بناتے دیکھ کر آبلش اپنا ارادہ ترک کر دیا

اففف اوہ۔۔ تم ایسی حرکتیں ہی کیوں کرتے ہو۔۔ اب یہیں بیٹھنا جب تک میں آئمنٹ لے کر آتی ہوں

وہ کہہ کر چلی گئی۔۔ حسین کے لبوں پر دلفریب سی مسکراہٹ ابھر کر معدوم ہوئی۔۔

تم کر کیا رہے تھے اتنی رات کو یہاں؟ وہ اسکے زخم کو مرہم بخش رہی تھی۔۔ وہ روح تک سرشار ہو گیا

اسکی توجہ اور تفکر پانے کی خاطر تو وہ کئی نقب لگا کر سکتا تھا خود پر۔۔

میں چائے بنانے آیا تھا۔۔ وہ بے حد آہستگی سے بولا۔۔

اس وقت؟ رات کے ڈیڑھ بجے؟

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آبش نے بے ساختہ نگاہیں اسکی جانب اٹھائیں۔۔

وہ اپنی بات بھول گیا تھا۔۔ صاف شفاف سیاہ آنکھوں پر پلکوں کی دھاری حسین کی دھڑکنیں ادھر سے ادھر سے کر گئیں

ویسے تم۔۔ کیوں جاگ رہی تھی؟؟ اس نے سر جھٹک کر خود نارمل ظاہر کرنا چاہا۔۔

اسائنمنٹ کمپلیٹ کرنا تھا یا۔۔ اب اسٹڈی جارہی تھی میل کرنے لیکن دیکھو تمہاری لاپرواہیاں میرے کاموں میں خلل ڈال رہی ہیں...

اس نے حسین کے بالوں کو منتشر کرتے ہوئے ذرا کی ذرا جتایا۔۔ حسین کا دل ڈوب کر ابھرا۔۔

بحر حال اب تم اپنے ہاتھ کی ایکسٹرا کیئر کرنا کچھ دن رائٹنگ وغیرہ سے پرہیز کرنا اور ڈرائیونگ جیسے کام مت کرنا۔۔ وہ آئینٹ مفقل کر کے میڈیکل باکس میں ڈالنے لگی۔۔ حسین کی نظریں ابھی تک سیراب نہیں ہوئیں تھی۔۔ اس نے کچھ دیر اور اسے اپنے ساتھ ٹھہرانے کا کار سوچا۔۔

چائے بنا دو گی؟؟ وہ فٹافٹ بولا

آبش رک کر مڑی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بنا دوں گی۔۔ لیکن آئندہ تم بھٹکتی روحوں کی طرح کچن میں مت نظر آنا۔ اپنا بھی نقصان کرو گے اور کچن کا بھی۔۔ بہتر ہوتا تم خانسامہ سے کہہ دیتے۔۔

آبش نے تاکید کی۔۔ یہ جانے بغیر کہ حسین نے یہ حرکت جان بوجھ کر تھی۔۔

سب سو رہے تھے اسلئے میں نے ڈسٹرب کرنا ضروری نہیں سمجھا۔۔۔ وہ ہاتھ کو الٹ پلٹ کر دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ مہربانی کر کے آگے سے ایسامت سوچنا کیونکہ تم سے ضروری کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ وہ جانتی تھی ماموں اور پھپھو کی ان کے اکلوتے بیٹے میں جان بستی تھی۔۔۔

ریٹلی؟ اسکے لب نیم مسکرائے۔۔۔

ہاں تو اور کیا۔۔۔ وہ عام سے انداز میں بولی۔۔

چائے کپ میں نکال کر اس نے حسین کے حوالے کی۔۔

تم نہیں پیو گی؟ وہ زرا حیران ہوا

نہیں مجھے بس ایک میل کرنا تھی ورنہ مجھے شدید نیند آرہی ہے۔۔ تم پیو۔۔ گڈ نائٹ

وہ کہہ اسٹڈی میں جانے لگی۔۔ اس کا دل یکدم ہر شے سے اچاٹ ہو گیا۔ کیا ہوتا اگر اس کا دل رکھنے کی خاطر ہی

ہاں بول دیتی۔۔! وہ کپ اٹھائے کمرے میں آ گیا۔ بیڈ پر بکھرا کتابوں کا ذخیرہ اٹھا کر اسٹڈی ٹیبل پر پھینکا۔۔ اور

سونے کے لئے لیٹ گیا۔۔ سائیڈ ٹیبل پر بھاپ اڑتا کپ جوں کا توں پڑا رہ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

گرینی کے کمرے سے چیخ و پکار کی آوازیں آرہی تھیں۔۔ وہ سیڑھیاں پھلانگتی ہوئی نیچے آئی۔۔ کمرے کے آگے لوگوں کا مجمع لگا ہوا تھا وہ آگے نہیں جاپائی۔۔

تبھی اسکی نظر سفید کپڑے میں لپٹے پیروں پر پڑی۔۔

وہ ان پیروں کو پہچانتی تھی۔۔ یہ گرینی کے پیر تھے۔۔

گرینی۔۔؟؟؟؟ اسکے لبوں سے چیخ برآمد ہوئی

وہ ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھی۔۔ اسکا تنفس پھولا ہوا تھا۔۔ ماتھے پر پسینہ پونچھتے ہوئے اس نے گھڑی دیکھی دن کے جو دس بجارہی تھی۔۔ پیروں میں سلپرز اس کردھڑا دھڑا سیڑھیاں اترتی نیچے آئی تو گرینی اپنی مخصوص جگہ بیٹھی تسبیح کرنے میں مصروف تھیں۔۔

اسے دیکھ کر مسکرائیں اور اشارے سے پاس بلا لیا۔۔

تمہارے چہرے کا رنگ بتا رہا ہے کہ تم نے پھر کوئی بھیانک خواب دیکھا ہے؟

مجھے بس ان خوابوں کی بھیانک تعبیر سے ڈر لگتا ہے۔۔

عینا کسی خوفزدہ بچے کی مانند خود ساختگی سے بڑبڑاتی انکی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی۔۔

اس بار کیا دیکھا تم نے؟

وہ نرمی سے اسکے بالوں میں انگلیاں چلانے لگیں

عینی نے بے ساختہ نگاہیں اٹھائیں

میں نہیں بتاؤں گی۔۔ ب۔۔ بہت بھیانک خواب تھا

وہ وسوسوں اور خدشات میں گھری ہوئی تھی۔۔ بے چینی سے اٹھ بیٹھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا میری جان؟؟؟ سب ٹھیک ہے نا؟ گرینی حیرانی سے پوچھنے لگیں
آپ مجھے چھوڑ کر تو نہیں جائیں گی نا۔۔؟ اسکے معصومانہ سوال پر وہ مسکرائیں
میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گی عینا۔۔ تمہارے دل میں، تمہاری یادوں، تمہاری باتوں میں
ایسے نہیں ناں؟ آپ وعدہ کریں؟
وہ بے حد خوفزدہ ہو گئی تھی۔۔

میں یونہی تم سے وعدہ کر لوں اور وفانہ کر سکوں تو اللہ ناراض ہو جائے گا نا۔۔ بے شک وہ وعدہ خلافی کرنے والوں
کو پسند نہیں کرتا۔۔

وہ بے دم سی ہو کر ان کی گود میں لیٹ گئی۔۔ وہ کمزور نہیں تھی۔۔ بس کچھ رشتے اسے کمزور دیتے تھے۔۔
رشتوں کے نام پر اسکے پاس صرف رفعت انکل اور گرینی ہی تھے۔۔ وہ باپ کے بعد ان دونوں کو کھونے کی سکت
نہیں رکھتی تھی۔۔

میں رہوں یا نہ رہوں۔۔ تمہارے انکل ہمیشہ تمہارے ساتھ رہیں گے عین۔۔ ان کے ساتھ نرمی برتنا سیکھو وہ تم
سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔

www.kitabnagri.com

اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔۔ اسکے احساسات عجیب ہو رہے تھے.... وہ بھیانک اور اب گرینی کی باتیں
اسکا دل بری طرح سے گھبرانے لگا۔۔

اسی گھبراہٹ میں وہ کمرے میں چلی آئی اور سائیکل کو فون کرنے لگی۔۔ لیکن جواب موصول نہیں ہوا۔۔
وہ کافی دیر تک پریشانی میں کمرے کے چکر کاٹی لگاتی رہی۔۔ آخر تھک ہار کر بیٹھ گئی۔۔
فون کی تھر تھراہٹ پر متوجہ ہوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انگل کالنگ دیکھ کر اس نے فوراً ٹینڈ کر لیا۔۔

میں نے تمہارے اکاؤنٹ میں رقم ٹرانسفر کروادی ہے۔۔ مزید کچھ فارمیٹیز نبھانی ہیں تم فری ہو تو آفس آجاؤ۔
جی میں آرہی ہو

اس نے کہہ کر فون بند کر دیا۔۔ ان سراہوں سے پیچھا چھڑانے کے لئے مصروف رہنا ہی بہترین آپشن تھا ورنہ سوچ سوچ کر پاگل ہو جاتی۔۔۔

اس نے اپنی ماڈرن طرز کی واڈرو ب دھکیل کر ایک اسٹالش سالباس نکال کر پہنا اور آفس آگئی۔۔
پڑ گئی تمہارے کلیجے میں ٹھنڈ؟؟ یونو واٹ تم پیسے کی پجارن ہو۔۔ تمہیں صرف پیسہ چاہیئے اسی لالچ میں تم نے پہلے شاہان انگل کی بنی بنائی کمپنی ڈبودی اب شیرزینچ دیئے۔۔ اور کتنے پیسے چاہیئے تمہیں؟؟؟
مونس کی باتیں سن کر اسکا منہ حلق تک کڑوا ہو گیا

تمہارے باپ کا پیسہ نہیں ہے سمجھے؟ یہ میرے بابا کی امانت ہے جو تمہیں یا انگل کو ہر حال میں لوٹانی ہی تھی۔۔ وہ بھی دو بدو بولی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مونس کو آگ لگ گئی

کیسی امانت؟ کس امانت کی بات کر رہی تم؟ تمہارے شاہانہ خرچ اٹھا رہے ہیں۔۔ تمہیں پال پوس رہے ہیں اتنا کافی نہیں ہے کیا؟؟؟

وہ اسکی نازک کلائی میں انگلیاں گھاڑتا ہوا چھنگاڑا

ہاتھ چھوڑو میرا۔۔ ورنہ تم یہاں تماشا ہوتا ہوا دیکھو گے مونس... وہ چبا چبا کر بولی۔۔

ہو نہہ اپنی خالی خولی دھمکیاں اپنے پاس رکھو

Posted On Kitab Nagri

اس نے ہنکارا بھرتے ہوئے بے دردی سے اسکی کلائی جھٹکی۔۔
آئندہ یہ حرکت کی تو میں بہت برا پیش آؤں گی۔۔
اپنی دودھیا کلائی پر چھپے انگلیوں کے نشانات دیکھ کر وہ اسے وارن کرنے لگی
بس اتنا ہی دم تھا؟ ابھی تو تمہیں میری بیوی بن کر بہت کچھ جھیلنا ہے تمہیں.. وہ کمینگی سے مسکرایا۔۔
اسکے تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔

عینا اندر آ جاؤ۔۔ اسٹاف تمہارا انتظار کر رہا ہے
گرا نکل کی آواز اسکے کانوں میں نہ پڑی ہوتی تو عین ممکن تھا وہ اسکا منہ توڑ دیتی

آج پھر اسے گیٹ پر زلفی کا انتظار کرنا تھا... وہ سیر ادا سے شدید نالاں تھی کبھی کبھی وہ بے خبری میں اسکا دل
بری طرح دکھا جاتے تھے اکتوبر کے جس زدہ موسم میں سہ پہر وہ سر پر کتابوں کی چھائوں کیئے بے صبری سے
زلفی کا انتظار کر رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

وردان؟؟

وہ یونہی آواز کی جانب متوجہ ہوئی تو دھک سے رہ گئی۔۔ پرنسپل کے آفس کی چوکھٹ پر کھڑا جو داس شخص کو بلا
رہا تھا جو بڑی محویت سے نیلو فر کو دیکھ رہا تھا۔۔ جانے کب سے
نیلو فر کا دل آنکھوں میں دھڑکنے لگا۔۔

وردان؟ آواز پھر سے آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

آ رہا ہوں۔۔

اسکی گھمبیر آواز نیلو فر کی دھڑکنیں مشتعل کر گئی۔۔

وہ اٹھا اور چلا گیا

تب جا کر اسکی سانسیں سینے سمائیں۔۔

وہ کون تھا؟ اور اسے کیوں دیکھ رہا تھا۔۔

نیلو فر کو بے ساختہ دو دن پہلے والی ملاقات یاد آئی۔ ابھی سوچ ہی رہی تھی کہ وہی گھمبیر آواز اسکے آس پاس
اُبھری

نام کیا ہے تمہارا؟؟

وہ اچھل کر اس سے دور ہوئی جیسے اسے کوئی اچھوت کی بیماری ہو۔۔

آس پاس اسٹوڈنٹس نہ ہونے کے برابر تھے۔۔ اسے تنہائی میں شدید گھبراہٹ ہونے لگی۔۔

آ۔ آپ کون؟؟

آپ کا نام؟

www.kitabnagri.com

عجیب اڑیل انداز تھا۔۔

اسے گھور کر باہر جھانکتے ہوئے ڈرائیور کو کوسا۔۔

کمبخت زلفی۔۔ کہاں رہ گیا؟

نیلو فر؟ ہے نا؟ یہی نام ہے نا تمہارا؟؟

وہ صدمے بھری نگاہوں سے اسے دیکھے گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو میں تمہیں چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔۔۔ کان لُج بند ہونے والا ہے
بلا تکلف بولا.. اس کے لبوں پر مبہوت کر دینے والی مسکراہٹ تھی۔۔
میں کیوں جانوں گی آپ کے ساتھ؟ اور آپ ہیں کون؟
وہ سچ مچ گھبرا گئی...

مطلب یو نہی کھڑی رہو گی؟ چلو میں بھی تمہارے ساتھ کھڑا ہوں... وہ ایسے بولا جیسے سالوں کی دوستی ہو۔۔
پلیز چلے جائیں یہاں سے... اگر میرے ڈرائیور نے آپ کو میرے ساتھ دیکھ لیا تو قیامت آجائے گی
نیلو فر کی حالت غیر ہونے لگی۔۔

ایک قیامت میرے دل پر بھی گزری تھی گزشتہ روز... تم نے اسکی تو خبر لی نہیں؟ بہت نرم اور دھیمے لہجے
میں.. وہ ذومعنی انداز میں بولا

نیلو فر کی ہتھیلیاں پسینے سے بھگنے لگیں۔۔۔ وہ سہم کر اسے دیکھنے لگی۔۔

پلیز جائیں یہاں سے۔۔۔ عاجزانہ منت کی۔۔

وہ ہمیشہ کی کم گواور حساس لڑکی تھی۔۔۔ حویلی کے باہر کی دنیا اسکے لئے بالکل اجنبی تھی۔۔۔ وہ باہر نکل کر بھی خود کو
ان دیکھی بیڑیوں میں جکڑا ہوا محسوس کرتی اسے کسی اجنبی سے زبانی کلامی کی اجازت نہیں تھی۔۔۔ یہی وجہ تھی
کہ وہ لوگوں کو دیکھ کر حد سے زیادہ کنفیوز ہو جاتی تھی۔۔

چلو.. تمہیں گھر چھوڑ دوں

دوسری جانب فرست ہی فرست تھی۔۔۔ سکون ہی سکون۔۔۔ اسی سکون سے بڑھ کر نیلو فر کی کلائی اپنی گرفت
میں لے کر اسکی جان نکالنا چاہی۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟ میرا ہاتھ چھوڑیں...

وہ اب رودی تھی۔۔

مگر مقابل اسکا ہاتھ پکڑے گیٹ سے باہر لے آیا۔۔ اتنے میں زلفی بھی آگیا۔۔ وہ کلائی چھڑا کر بھاگتی ہوئی زلفی کی اوٹ میں ہو گئی۔۔

تم نے اتنی دیر کہاں لگادی؟ کالج بند ہونے والا تھا۔۔ وہ تو شکر ہے میں نے اسے دیکھ لیا ورنہ کہاں جاتی وہ اکیلی؟ کوئی خیال ہے تمہیں؟ وہ شخص گرجا تھا۔۔ کیا انداز تھا۔۔ نیلو فر ششدر رہ گئی

سائیں معافی چاہتا ہوں ٹریفک میں پھنس گیا تھا آگے سے خیال رکھوں گا

زلفی نے فوراً صفائی دی

نیلو فر کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔

اس شخص نے کروفر سے گردن اکڑا کر گویا معذرت قبول کی۔۔

نیلو فر سر جھٹک کر گاڑی میں بیٹھ گئی.. اس نے مڑ کر دیکھنے کی غلطی نہیں کی تھی۔۔

آپ جانتے ہیں وہ کون تھا؟ تھوڑی دور آکر اس کا کھویا ہوا اعتماد لوٹ آیا.. وہ خود کو پوچھنے سے روک نہیں پائی۔۔

بیگم سرکار کا بھانجا ہے بی بی جی... آپ کو نہیں معلوم کیا؟ زلفی حیران ہوا تھا

مطلب نیناں بھابی؟؟؟ اسنے پہلے کبھی اُسے بھابھی کے ساتھ نہیں دیکھا تھا۔۔ نہ ہی نیناں بھابھی کے منہ سے اسکا

ذکر سنا تھا۔۔ جس قدر استحکام سے اس نے نیلو فر کا ہاتھ پکڑا تھا ایک پل کے لئے وہ اسکی روح فنا کر گیا۔۔

اسے کبھی کسی غیر محرم شخص نے نہیں چھوا تھا۔۔ وہ اسکے انداز پر عیش عیش کراٹھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

دل میں اس کے بارے میں نہ سوچنے کا تہیہ کرتے ہوئے گاڑی سے اتری۔۔۔ یسر کبوتروں کو دانہ ڈال رہا تھا۔۔۔
اسے دیکھ کر ایک پل کو سر اٹھایا۔۔۔
وہ ہلکی سی مسکراہٹ اچھال کر اندر کی جانب بڑھ گئی۔۔۔ بالکونی میں کھڑی نیناں نے یہ منظر صاف دیکھا تھا۔۔۔

صبح قدرتی طور پر اسکی آنکھ جلدی کھل گئی تھی۔۔۔ حالانکہ وہ دس بجے سے پہلے اٹھنے والے لوگوں میں سے نہیں تھا۔۔۔
چونکہ اسکی اکیڈمی شام میں تھی۔۔۔ اسلئے اسکا پسندیدہ مشغلہ بھرپور طریقے سے انجام پاتا۔۔۔
آنکھ کھلتے ہی پہلا خیال اسکا آیا تھا جسے رات بھر سوچا تھا۔۔۔ وہ چیخ کر کے باہر نکل آیا لکچر ساندھیرا تھا۔۔۔ صبح
ہونے میں کافی وقت تھا وہ جاگنگ پر نکل گیا۔۔۔ جو وہ کبھی کبھی چلا جاتا تھا۔۔۔ یہ اسکی ڈیلی روٹین نہیں تھی۔۔۔
واپس آیا تو ماما جاگ گئی تھی اسے دیکھ حیران بھی ہوئیں
گڈ مارنگ میری جان۔۔۔ خیریت؟؟
آنکھیں سکیر کر پوچھتے ہوئے بھرپور حیرانی کا اظہار کیا۔۔۔
گڈ مارنگ۔۔۔ جی جی خیریت ہے۔۔۔ آپ کیوں پوچھ رہی ہیں؟ وہ مسکراتے ہوئے کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔۔
حسین صاحب؟ وہ بھی علی الصبح اٹھ جائیں؟ تمہیں نہیں لگتا معاملہ گڑبڑ ہے...
ہا ہا ہا ہا۔۔۔ ایسا کچھ نہیں ہے بس آنکھ جلدی کھل گئی
وہ جو س گلاس میں انڈیلتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھئی مان لیا۔۔ اچھا سنو آج تمہارے بابا آرہے ہیں ڈرائیور کو ایئر پورٹ جانا ہے انہیں پک کرنے کے لئے۔۔ تم ایک چھوٹا سا کام کرو و آبلش کو ذرا کالج تک چھوڑ آؤ گے؟
تو اس نے اپنی نیند قربان کس لئے کی تھی؟؟
اندر سے آواز آئی

جی چھوڑ آؤ گا۔۔ اس کارواں رواں ہر دم حاضر تھا
بمشکل جذباتوں کو کنٹرول کرتا ہوا بظاہر سنجیدگی سے بولا۔۔
خوش رہو بیٹا جیتے رہو۔۔

اسکی سعادت مندی پر وہ تو نہال ہی ہو گئیں
اومائی گاڈ؟ کہیں میں خواب تو نہیں دیکھ رہی..
حسین صاحب اتنی صبح صبح کیسے اٹھنا ہوا؟؟

وہ آنکھیں پٹپٹاتی ہوئی خوشگوار حیرانی سے گویا ہوئی۔۔ اس کے برابر کرسی کھینچ کر بیٹھی گئی۔۔
بس یونہی آنکھ جلدی کھل گئی تھی...

www.kitabnagri.com

وہ بغور اسے دیکھنے لگا۔۔ یونیفارم میں ملبوس بالوں کو اونچی پونی مقید کیئے اسکا حسن سادگی میں بھی حشر برپا کیئے
ہوئے تھا۔۔ حسین کی نظریں بہکنے لگیں۔۔

یونہی تمہاری آنکھ جلدی کھل جاتی ہے، اور یونہی تم رات دیر تک جاگتے رہتے ہو یہ کیا ماجرا ہے دوست؟
وہ شریر ہوئی۔۔

ایسا تو کچھ نہیں جیسا تم سوچ رہی ہو

Posted On Kitab Nagri

خفیف سی مسکراہٹ کے ساتھ بہت آہستگی سے بولا۔۔ تمہیں کیسے معلوم کہ میں 'ایسا کچھ' سوچ رہی ہوں؟
آبش نے شرارت سے بھری نگاہیں اس پر مرکوز کر کے اسے لاجواب کر دیا۔۔
ثمینہ بیگم انکی نوک جھونک انجوائے کر رہی تھی
فور ایڈیٹ کے دفاع میں آئیں۔۔

بھئی صبح صبح میرے لاڈلے کو تنگ کرنا بند کرو اگر وہ روٹھ گیا تو تمہیں کالج چھوڑنے کون جائے گا۔
ہاہاہا۔۔ میں ڈرائیور انکل کے ساتھ چلی جاؤں گی

وہ مزے سے بولی۔۔ اتنی سی بات پر حسین کارنگ فق ہو گیا۔۔ آبش کی نظروں میں اس کی ناراضگی کی کوئی
اہمیت نہیں تھی۔۔؟
سوری میں مزاق کر رہی تھی حسین۔۔

آبش کو فوراً ہی احساس ہوا۔۔ حسین کا دل یکدم ہر شے سے اچاٹ ہو گیا۔۔ وہ کرسی دھکیل کر اٹھا اور کمرے میں
چلا گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آگئی صاحبزادی؟

نیلو فر فریش ہونے کے بعد کمرے میں آئی تو بھابھی سرکار پہلے سے وہاں موجود تھی۔۔
جی۔۔ ان کی بارعب شخصیت تھی یا جانے کیا.. وہ سہم جاتی تھی انہیں دیکھ کر۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگلے کچھ پل خاموشی نے آلیا۔۔۔ بھابھی سرکار کسی تفتیشی افسر کی طرح اسکے کمرے میں نظریں دوڑا رہی تھی۔۔۔
سیاہ ریشمی بالوں میں مقید چوٹی انکی کمر پر لہراتی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔ نین کٹوروں میں گہرا کاجل
نگاہوں کو بہت بھار ہاتھا۔۔۔ ناک میں باریک سی چمکتی لونگ نے انکے حسن کو طوالت بخش دی تھی۔۔۔ سیر ادا
یو نہی توان پر فدا نہیں تھے۔۔۔ وہ تھی ہی اتنی حسین
نیلو فر نے نگاہیں جھکا لیں۔۔۔

کیسی چل رہی ہے تمہاری کالج کی پڑھائی؟ انکی کھلتی ہوئی آواز نیلو فر کے کانوں میں پڑی۔۔۔
بہت اچھی۔۔۔

وہ زبردستی مسکرائی۔۔۔

اگر کوئی مسئلہ ہے تو بتائو میں تمہارے ادا سے کہہ کر حل کروادوں۔۔۔ وہ ایک ایک لفظ جتا کر بولی
نیلو فر پر گھڑوں پانی بھر گیا۔۔۔ کیا اسے حق نہیں تھا کہ وہ براہ راست اپنے ادا سے اپنے مسائل یا ضروریات کہہ سکتی
؟ اسے اپنا آپ بہت حقیر لگنے لگا۔۔۔ بہت چھوٹا
وہ گھٹ گھٹ کر جینے کی عادی ہوتی جا رہی تھی۔۔۔

کاش حویلی کے سر پرستوں نے بیٹی کو بھی وہی حیثیت دی ہوتی جس ٹھاٹھ باٹھ اور حق سے رہنے، پہننے اوڑھنے
، اور آنے جانے کی آزادی بہو کو دی تھی۔۔۔ نوری نے تاسف سے نیلو فر کی جھکی نگاہوں کو دیکھ کر سوچا۔۔۔
مگر حویلی کے مردیہ رسم خصوصاً بیٹیوں کے لئے بہت پہلے چھوڑ چکے تھے۔۔۔ جس کے پیچھے بھی ایک کہانی تھی۔
خیر چھوڑو سب... چلو تم کھانا کھا لو ٹھنڈا ہو جائے گا۔۔۔
وہ مسکرا اسکا شانہ تھپکتی کمرے سے نکل گئیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیلو فر کی ڈبڈبائی آنکھوں کو دیکھ کر نوری فوراً بولی

بی بی جی اب رونا مت بیگم سرکار کی تو عادت ہے

نوری نے اسے بہلانا چاہا۔۔ ساتھ ہی کھانے کی ٹرے اسکی طرف سرکائی۔۔

وہ مجھے میری اوقات بتانے کے لئے سب کچھ کہتی ہیں نوری۔۔ انکا ہر لفظ یہ جتنا ہے کہ میں حویلی میں پڑی ہوئی کوئی بے کار چیز ہوں جس پر سے مالکان کی توجہ ہٹ گئی ہے اسکی آواز بھرا گئی۔۔ وہ کبھی کبھی شدید احساس کمتری کا شکار ہو جاتی تھی۔۔۔

چہ۔۔ آپ کیوں خود کو ہلکان کر رہی ہیں دفع کریں کھانا کھائیں... نیلو فر نے سلگتی ہوئی ناک رگڑی اور اثبات میں سر ہلایا۔۔



یہ پک اینڈ ڈراپ والی جاب ہم غریبوں کو سوٹ کرتی ہے۔۔ تم اس لائن میں فٹ نہیں بیٹھتے۔۔ عادل نے اسے چھیڑا

حسین خاموشی سے اسکے برابر بیٹھ گیا۔۔

آبش اسکے موڈ کی خرابی کے باعث کالج ڈرائیور کے ساتھ گئی تھی۔۔ مگر ثمنہ بیگم کے استفسار پر پک کرنے سے ہی آنا پڑا تھا۔ اور اب عادل کی ذومعنی اسکا موڈ اور خراب کر رہی تھی

یار تم نے کیا ہر جگہ میرے پیچھے جاسوسی کرنے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے؟ وہ بیزاری سے دریافت کرنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا اتنی بڑی اکیڈمی میں صرف تمہاری بہن پڑھ سکتی ہے میری نہیں؟ وہ جان بوجھ کر اسے تنگ کرنے لگا
حسین نے دانت کچکچائے

ہا ہا ہا ویسے میں کہہ رہا تھا۔۔۔

حسین اسے ٹوکتے ہوئے بولا

کچھ مت کہہ۔۔ میرا دماغ پہلے ہی بہت گرم ہے

وہ انگلی اٹھا کر بولا۔۔۔

خیریت؟ عادل سنجیدہ ہوا

حسین نے جو اب خفا خفا نظروں سے اپنے دوست کو دیکھا۔۔۔

کچھ نہیں یار... کہہ کر کنپٹی مسلی... عادل نے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولا لیکن آتش کو گیٹ سے باہر اتنا دیکھ کر
حسین اٹھ گیا۔۔۔

ارے تم...!! وہ تھوڑا حیران ہوئی... حسین کے منہ پر انولفٹ کا بورڈ لگا دیکھ کر وہ کچھ اور دریافت کرنے کے
ہمت نہیں کر سکی۔۔۔ کچھ دور آنے کے بعد ٹریفک سگنل پر گاڑی رک گئی۔۔۔ اچانک ایک سوالی زور زور سے کار
کاشیشمیٹتا ہوا سوال کرنے لگا۔۔۔

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ۔۔ وہ آگ بگولہ ہو کر کر بد تمیزی سے پیش آیا۔۔

حسین اسٹاپ اٹ۔۔ آتش بچے کا اترا ہوا چہرہ دیکھ کر اندر تک دہل گئی۔۔

سنو؟؟ رکو؟؟ لڑکے؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

اس نے بہت آوازیں دیں مگر بچے نے مڑ کر نہیں دیکھا۔ وہ انتہائی تاسف اور ہمدردانہ نگاہوں سے اسکی پشت کو گھورتی رہی۔۔

پھر تمام راستے ان کے پیچ کوئی بات نہیں ہوئی۔۔ گیٹ پر پہنچتے ہی وہ ٹھاء کی آواز کے ساتھ دروازہ بند کر کے آگے بڑھنے لگی۔۔ آتش رکو؟؟؟ حسین نے کہنا چاہا

تم انتہائی مغرور انسان ہو حسین۔۔ یونواٹ؟ پڑھے لکھے جاہل ہو تم۔۔ کیا فائدہ تمہیں ہائی ایجوکیشن میں پڑھانے کا جب عملی زندگی میں اس ایجوکیشن کا نتیجہ بالکل زیر ہے۔۔ آئی کانٹ بلیواٹ حسین؟؟؟ اگر دس بیس یا کم از کم دو چار روپے بھی دے دیتے تو تمہارے وراثتی خزانے میں کوئی کمی نہیں آ جاتی... وہ کہتے کہتے ہانپ گئی

واچمین کے سامنے اتنی بے عزتی حسین کو بہت سبکی محسوس ہونے لگی۔۔ مگر آتش کے آنسو تھے یا لہجہ۔۔ حسین کو اپنے نامناسب رویے کا احساس ہوا

آتش پلیز۔۔

چہ۔۔ بے چارہ بچہ... وہ بہت دلبرداشتہ ہوئی تھی۔۔ اس پر افسوس بھری نگاہ ڈال کر وہ رکی نہیں تھی سیدھا اندر چلی گئی۔۔

حسین کا دل کیسا بکچھ تھس تھس نہس کر دے...

Posted On Kitab Nagri

اس نے تکیہ درست کیا اور کمفرٹر کھینچ کر لیٹ گئی۔۔۔

آج پیش آنے والے واقعے کو یاد کر کے اسکا سکون لمحوں میں رخصت ہو گیا۔۔ وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی
کیا ہوا بی بی جی؟ کمرے سے جاتی نوری چونکی

اگر کوئی نا محرم چھو لے تو کیا کرنا چاہیے؟ کپکپاہٹ کے بعث اسکی آواز غیر متوازن ہونے لگی
یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں بی بی جی؟

چھٹی کے وقت اکیڈمی میں کوئی نہیں تھا۔۔ میں زلفی کا انتظار کر رہی تھی وہ شخص اچانک پتا نہیں کہاں سے آگیا اور
ذبردستی کرنے لگا کہ میرے ساتھ چلو میں تمہیں گھر چھوڑ دیتا ہوں۔۔ تمہیں پتا ہے وہ کون تھا نوری؟
کون؟ وہ بے تابی سے پوچھنے لگی

وردان۔۔ وردان نام تھا اسکا۔۔ زلفی بتا رہا تھا وہ نیناں بھابھی کا بھانجا ہے۔۔ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے وہ مجھے عجیب
نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔

اس نے جھر جھری سی لی

بیگم سرکار کا بھانجا۔۔؟؟ اگر ان کو اس بات کی بھنک بھی لگ گئی تو وہ پتا نہیں کیا کیا مطلب نکالیں گی۔۔ نوری
کی بات سولہ آنے درست تھی۔۔

اب کیا ہو گا نوری؟ وہ اضطرابی کیفیت میں ناخن کاٹنے لگی۔۔
آپ کل دوسرے گیٹ سے آجانا۔۔ نوری نے تجویز پیش کی
اکیڈمی کا ایک ہی گیٹ ہے بے وقوف۔۔ وہ گھور کر بولی

Posted On Kitab Nagri

یہ تو بہت برا ہوا... میں مولا سائیں سے دعا کروں گی بس نیناں بی بی کو اس بات کا پتہ نہ چلے۔۔ ورنہ وہ قیامت لے آئیں گی حویلی میں... وہ عادتاً ہاتھ نچا کر بولی۔۔
اندر آسکتا ہوں؟؟

اسی لمحے دروازے پر دستک ہوئی۔۔

سائرس ادا کی آواز سن کر خوشی سے اسکے آنسو نکل پڑے۔۔ کتنے دنوں بعد نظر آئے تھے۔۔

یہ کیا کر رہی ہیں آپ۔۔ چھوٹے سرکار کو شک ہو جائے گا پھر آپ کیا بتائیں گی۔۔

نوری دبی دبی سرگوشیوں میں بولی تھی۔۔

وہ سر ہلاتی ہوئی رخسار رگڑنے لگی

آجائیں ادا۔۔

تم مصروف تھیں؟ انہوں نے دریافت کیا

سیاہ سوٹ میں ملبوس نفاست سے بال اوپر کی جانب سیٹ کیے وہ ہمیشہ کی طرح ڈیسنٹ اور نکھرے نکھرے

معلوم ہو رہے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

بلکل بھی نہیں۔۔ آپ بتائیں کیسے ہیں آپ؟؟؟ اتنے دن لگا دیئے آپ نے؟ وہ خفا خفا سی کہتی ان کے ساتھ لگ

گئی۔۔

دادا سرکار کے کام نے اتنے دن لگا دیئے ورنہ میں آنے کے لئے بے تاب تھا۔۔ تم جانتی ہو میرا باہر بلکل دل نہیں

لگتا۔۔

وہ اسکے گرد بازو جھانک کرتے ہوئے بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

خیر تم بتاؤ؟

میں کیا بتاؤں میری زندگی تو حویلی سے نکل کر کالج

اور پھر واپس حویلی۔۔ یوں کسی بے کار چیز کی طرح پڑی ہوں بے مقصد زندگی جی رہی ہو۔۔ اس حویلی کے مکینوں پر بوجھ ہوں نہ کوئی کچھ سنتا ہے نہ دریافت کرتا ہے۔۔

وہ بھرائی ہوئی آواز میں بولی۔۔ دل میں دبا، غصہ ناراضگیاں، شکوے آنسوؤں کی صورت بہنے لگے۔۔ جو صرف سائرس کے سامنے بہا سکتی تھی۔۔ اور کسی سے اتنا قریب نہیں تھی کیا ہوا کسی نے کچھ کہا کیا؟ سائرس سٹپٹا گیا کوئی کچھ کہتا ہی تو نہیں ہے۔۔ اس نے شکوہ کیا۔۔

نیلو فر کیا مسئلہ ہے؟ کیوں رو رہی ہو؟

وہ اسکے جواب میں الجھ سا گیا۔۔ سائرس کو اسکے آنسو تکلیف دینے لگے

کچھ نہیں بس یو نہی دل بھرا گیا۔۔ اس نے گال رگڑے۔۔

نیناں بھا بھی نے کچھ کہا؟

سائرس کے دل میں پہلا خیال یہی آیا تھا۔۔

نہیں تو۔۔ وہ گڑ بڑا گئی۔۔

سائرس نے بغور اسکے جھکے سر، سرخی مائل چہرے، اور کچلتے لبوں کو دیکھا اور ٹھنڈی آہ بھری۔۔

جھوٹ بول رہی ہو تم۔۔ میں جانتا ہوں

نیناں بھابی سے کچھ مت کہیے گا۔۔ وہ ادا سے شکایت کر دیں گی۔۔ مجھے ان سے بہت ڈر لگتا ہے۔۔ اس نے التجا کی

Posted On Kitab Nagri

نیلو فر۔۔ میری چندا... میری گڑیا وہ بھی ہمارے بھائی ہیں۔۔ تمہیں ان سے یوں خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ اور نیناں بھابھی کون ہوتی ہیں تمہاری شکایت لگانے والی۔۔

اس نے سخت لہجہ اپنایا

وہ صرف نیناں بھابی کے شوہر ہیں،

اس نے ناراضگی سے رخ موڑا

کل کلاں کو اگر میری بیوی آئے گی تب بھی تم یہی کہو گی؟ سائرس نے اسے چھیڑا
آپ کی بیوی بہت اچھی ہو گی مجھے یقین ہے،

وہ لاڈ سے بولی

دیکھتے ہیں۔۔ سائرس نے لب پھیلانے۔۔

تم آرام کرو میں چلتا ہوں۔۔

وہ گھڑی دیکھتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

بڑا وقت لگا دیا؟؟ بڑی شان سے ٹانگ پر ٹانگ جمائے وہ لائونج کی مرکزی کرسی پر بیٹھی تھی۔۔ سائرس کو گزرتے دیکھ پوچھنے لگی

آپ سے مطلب؟ سائرس ناگواری سے بولا

لگتا ہے صاحبزادی کی شکایتوں کی لسٹ بہت طویل تھی۔۔ اور سر فہرست یقیناً نیناں امان کا نام ہو گا...

وہ مغرور سی چال چلتی اسکے پاس آئی۔۔

آپ غلط فہمیوں میں جی رہی ہیں نیناں امان...

Posted On Kitab Nagri

وہ سرد لہجے بولا۔۔ انداز تنزیہ تھا

نیناں نے کچھ کہنے کے لئے لب واکینے مگر سعیر کو آتادیکھ کر خاموش ہو گئی
سائرس؟؟ نیناں؟

کیا باتیں ہو رہی ہیں؟

سعیر باری باری دونوں کے سنجیدہ چہروں کو دیکھ کر پوچھنے لگا
میں سائرس کا حال احوال پوچھ رہی تھی بھئی بڑے دن لگا دیئے... ایسا کونسا کام سونپ دیا تھا حکم نے تمہیں کہ نہ
جاتے ہوئے بتایا نہ ہی آتے ہوئے۔۔

سعیر کی موجودگی میں نیناں کا انداز بیاں بدل گیا۔۔

ہاں کیا کام تھا ویسے؟؟ سعیر کو بھی تعجب ہوا تھا کیونکہ دادا سرکار کے اکثر و بیشتر کام پارٹی سے منسوب ہوتے تھے
جو سعیر ہی کیا کرتا تھا۔ جسکے سائرس کی ترجیحات بزنس تک ہی محدود تھیں

آپ فریش ہو جائیں۔۔ اسٹڈی میں بات ہوتی ہے...
www.kitabnagri.com

اسکا لہجہ سادہ تھا مگر نیناں کو آگ لگا گیا۔۔

دیکھا آپ نے کیسے میری عزت دو کوڑی کی کردی اس نے اور آپ کچھ نہیں بولے؟ وہ آگ بگولہ ہو گئی۔۔

اس نے صرف ایک بات کی ہے اور خواتین کا بزنس سے کیا سروکار؟ تم کیا کرو گی جان کر بتاؤ۔۔؟؟ وہ کوفت
سے بولا۔۔ اسے اس قسم کی باتوں سے سخت چڑھ تھی

نیناں نے لمبی سانس کھینچ کر خود کو پر سکون کیا۔۔

ابھی تو اسکی منزل بہت دور تھی ابھی تو اسے بہت کچھ برداشت کرنا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم کیوں چھوٹی چھوٹی بات پر ناراض ہو جاتی ہو؟
سعیر نے محبت سے اسکی کلائی تھام کر اپنے پاس بٹھالیا۔۔
ناراض تو نہیں ہوں، بھنویں اچکا کر کہتی وہ اسے بہت بھلی لگی تھی۔۔۔
وہ ایک واحد ہستی تھی جس کے ساتھ 'سعیر' نہیں رہتا تھا۔۔ وہ موم کی طرح پگھل جاتا تھا
وہ اسکا واحد عشق تھی۔۔ ایسا اسے لگتا تھا۔۔!

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

جھوٹ بول رہی ہو؟ میں دیکھ سکتا ہوں تمہاری آنکھوں میں ناراضگی؟ بے حد آہستگی سے کہتے ہوئے اسکا دوسرا ہاتھ بھی اپنی قید میں جکڑ کر لیا۔۔

نیناں کا منہ حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔

آہنہاں۔۔ میری ناراضگی اتنی بے وقعت نہیں کہ ہر چھوٹی چھوٹی بات ناراض ہو جائوں۔۔ کمال کی بے نیازی سے بولی۔۔

اچھا چھوڑیں سب آپ تھک گئے ہوں گے۔۔ کھانا کھائیں گے؟؟ اس نے نادانستہ طور پر اپنے ہاتھ چھڑانے چاہے۔۔

میں داد اسائیں کے پاس اسٹڈی روم میں جا رہا ہوں تم فحال چائے بھجوادینا کھانا میں بعد میں کھائوں گا۔ اسکی ہتھیلیوں پر بوسہ دے کر تاکید کرتے ہوئے بولا

ایسی کی تیسری اُس بڑھے کی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نیناں نے زیر لب بڑبڑاتے ہوئے دانت کچکچائے

خواب انسان کی زندگی میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں.. کچھ خواب ہماری سوچ اور خیالات سے وابستہ ہوتے ہیں.. تو کچھ خواب اللہ کی جانب سے بندے کے مستقبل میں پیش آنے والے اچھے، برے حالات کا پیش خیمہ ہوتے ہیں... اسکے خواب بھی اسکی زندگی سے کچھ اسی طرح جڑے ہوئے تھے.. وہی مناظر جو اس نے خواب

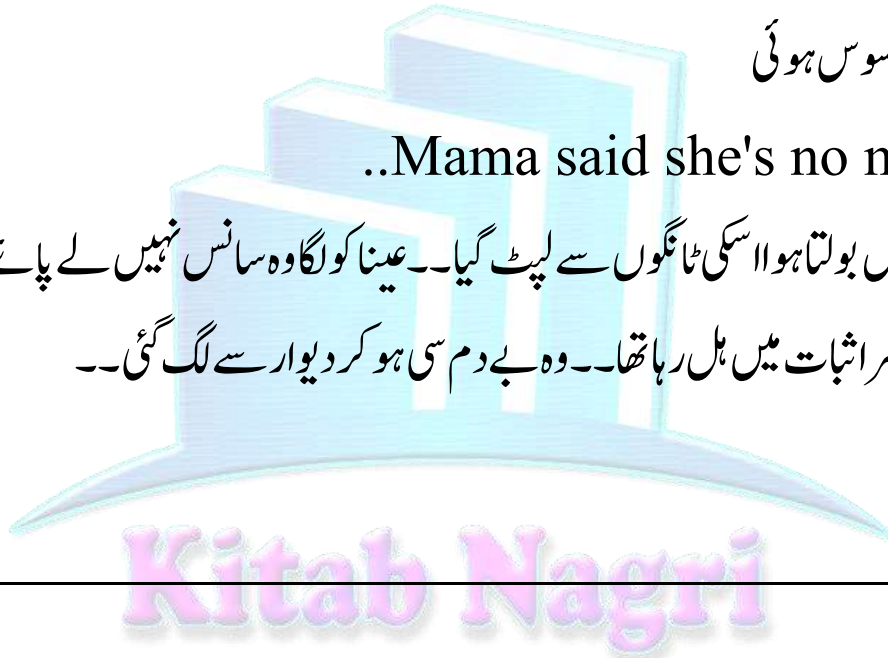
Posted On Kitab Nagri

میں دیکھے تھے۔۔ گرینی کے کمرے سے سسکیوں کی آوازیں آرہی تھی۔۔ وہ تیزی سے بال کانوں کے پیچھے
اڑستی کمرے کی چوکھٹ تک آئی۔۔۔
رفعان انکل گرینی کا ہاتھ آنکھوں سے لگائے بیٹھے تھے۔۔ ماریانہ کا غمزہ چہرہ، مونس کی حد درجہ سنجیدہ صورت
اسکا دل گہری کھائی میں ڈوبنے لگا۔۔
کیا ہوا گرینی کو؟؟

اسے اپنی آواز اجنبی محسوس ہوئی

..Mama said she's no more with us

سودیس غمگیں آواز میں بولتا ہوا اسکی ٹانگوں سے لپٹ گیا۔۔ عینا کو لگا وہ سانس نہیں لے پائے گی۔۔ اس نے
ماریانہ کو دیکھا جس کا سر اثبات میں ہل رہا تھا۔۔ وہ بے دم سی ہو کر دیوار سے لگ گئی۔۔



www.kitabnagri.com

ہا ہا ہا ہا مر گئی بڑھیا؟ چلو اچھا ہے۔۔ خس کم جہاں پاک دادا سائیں کا تنفر و غرور بھرا لہجہ۔۔

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں حکم؟

سائرس کے دل پر گھونسا سا پڑا

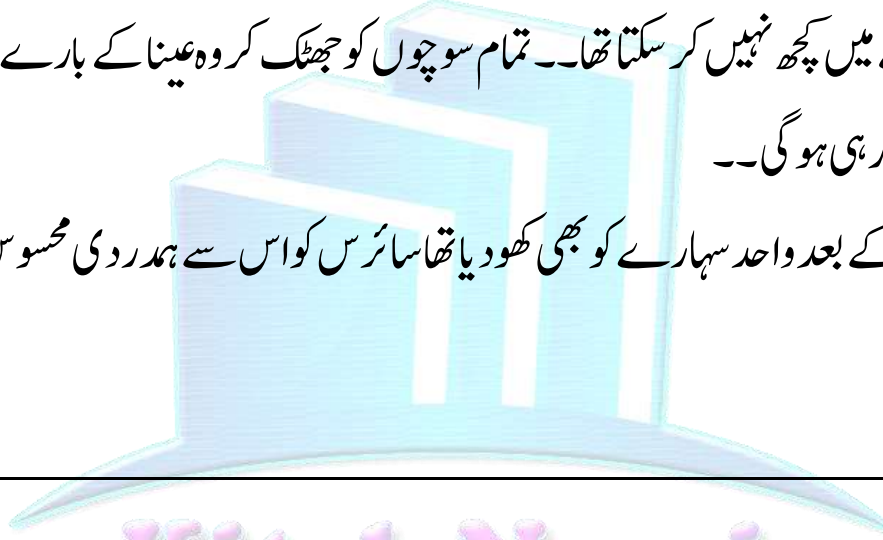
بہت مکار بڑھیا تھی بہت غرور تھا اسے اپنے بیٹوں پر دیکھو۔۔ اللہ نے کیسے سبق دیا اسکو۔۔ جھٹکے میں سب ختم
کر دیا

Posted On Kitab Nagri

وہ جلالی انداز میں کہتے یکسر فراموش کر گئے کہ ان کا بھی تو وہی اللہ ہے۔۔۔ عجب سی خوشی چھلک رہی تھی ان کے انداز سے... کسی کو برباد ہوتا دیکھ کر وہ بہت خوش تھے۔۔۔ سائرس کا دل کٹ کر رہ گیا... اجازت چاہتا ہوں دادا سرکار...

گارڈن میں آتے ہی گہری سانس لے کر خود کو ڈھیلا چھوڑ دیا۔ دادا جان بہت سخت مزاج تھے۔۔۔ کبھی کبھی ان کا غرور اور خود پرستی سرچڑھ کر بولنے لگتا۔۔۔ سائرس کو ان سے بعض اوقات خوف محسوس ہونے لگتا تھا۔۔۔ مگر وہ بے بس تھا اس معاملے میں کچھ نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ تمام سوچوں کو جھٹک کر وہ عینا کے بارے میں سوچنے لگا جس پر اس وقت قیامت گزر رہی ہوگی۔۔۔

آج اس نے ماں باپ کے بعد واحد سہارے کو بھی کھو دیا تھا سائرس کو اس سے ہمدردی محسوس ہونے لگی



گرینی کے انتقال کو آج کئی دن گزر چکے تھے... عینا ان کی تدفین کے بعد سے کمرے میں بند تھی۔۔۔ چند ایک نوالوں کے سوا اس کا کھانا پینا بند تھا۔۔۔

وہ کسی ہارے ہوئے جواہری کی طرح کمرے کے ایک کونے میں گھٹنوں میں سر دیسے پڑی تھی۔۔۔ رفعت انکل بہت بار چوکھٹ پر آئے تھے... ماریانہ بھی اسے بلا بلا کر تھک گئی تھی مگر اس نے دروازہ نہیں کھولا تھا۔۔۔ آخر کار انہیں عینا کی فرینڈ ڈیرن کو ہی بلانا پڑا۔۔۔

یہ تم نے کیا حال بنا لیا ہے اپنا عین؟

Posted On Kitab Nagri

آئی ایم شیورا اگر گرینی بھی تمہیں ایسے حال میں دیکھتی تو بہت ناراض ہوتی۔۔ ڈیرن کو حقیقتاً بہت دکھ پہنچا تھا۔۔ کاش ایسا ہوتا ڈیرن... وہ میرے پاس ہوتی.. مجھے ڈانٹی، مجھے پیار کرتی کاش وہ مجھے چھوڑ کر نہ جاتی... کاش آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گرنے لگے

ڈیرن نے اسکے گرد بانہوں کا گھیرا بنا کر اسے اپنے ساتھ لگالیا
چلو میں تمہیں کہیں باہر لے چلتی ہوں تم بہتر محسوس کرو گی.... ڈیرن نے اسرار کیا
تم گھر جاؤ میرا کوئی موڈ نہیں ہے ویسے بھی رات بہت ہو گئی ہے
عینا نے ٹالنا چاہا

یہ میکسیکو ہے مادام... یہاں صرف تم یا میں رات کے وقت گھر بیٹھے ہیں۔۔ چلو اب کوئی بہانہ نہیں چلے گا
ڈیرن اٹھی اور واڈروب سے ڈریس نکال کر زبردستی اسے تھماتے ہوئے واشروم کی جانب دھکیلنے لگی
عینا کو نہ چاہتے ہوئے اسکی بات ماننا پڑی۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ دونوں ڈائون ٹائون سے نکل کر مون لائٹ کیفے پہنچ گئیں ڈیرن نے کافی آرڈر کرنے کے بعد
اسکے مقابل نشست سنبھال لی۔۔

کچھ بولو تمہاری خاموشی مجھے بہت بری لگ رہی ہے۔۔ ڈیرن چڑ کر بولی

میرے پاس بولنے کو کچھ بچا ہی نہیں ڈیرن۔۔ سب ختم ہو گیا پہلے بابا، اور اب گرینی بھی۔۔ میں کیا کروں کہاں
جاؤں کچھ سمجھ نہیں آ رہا میں بہت اکیلی ہو گئی ہوں ڈیرن۔۔
آنکھیں پھر سے نم ہونے لگی

ڈیرن نے بے چینی سے پہلو بدلا اس نے عینا کو کبھی روتے نہیں دیکھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پریشان مت ہو میری جان۔۔۔ یہ سب ایسے ہی ہونا لکھا تھا۔۔۔ تم بہت بہادر ہو ایک نئی شروعات کرو۔۔۔ سب کچھ
نئے سرے شروع کرو مجھے یقین ہے اس بار سب بہتر ہوگا
اور پھر رفعتاں اٹکل ہیں نا تمہارے ساتھ مجھے بھی ہمیشہ تم اپنے ساتھ پاؤ گی
اس نے تسلی دیتے ہوئے عینا کے ہاتھ تھامے۔۔
ویٹر کے آرڈر لانے پر دونوں خاموش ہو گئیں۔۔

عینا کی آنکھوں کے سامنے بار بار گرینی کا شفیق چہرہ آنے لگا۔ اسکا دکھ کم ہونے میں نہیں آ رہا تھا
ستم تو یہ تھا کہ وہ ان خوابوں سے اب تک پیچھا نہیں چھڑوا پا رہی تھی۔۔۔ جو خوابوں میں دیکھتی اکثر و بیشتر سچ
ہو جایا کرتا تھا وہ بہت خوفزدہ ہو گئی تھی اس بات سے۔۔۔ بے خودی کے عالم میں کافی کپ کے گرد انگلیاں
گھماتے ہوئے اسے گرینی کی آخری ایام میں سمجھائیں گئی باتیں یاد آنے لگیں۔۔۔ ڈیرن نے دکھ بھری نگاہوں
سے اپنی دوست کو دیکھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھوٹے سرکار؟ حکم نے آپ کو یاد کیا ہے
وہ آفس جانے کے لئے تیار ہو رہا تھا جب زلفی نے اسے پیغام دیا۔۔
تم چلو میں آتا ہوں... وہ قدرے حیران ہوا تھا۔۔
دادا سرکار کو اس وقت کیا کام ہو سکتا ہے۔۔۔ ویسے بھی وہ زیادہ تر کام سیر سے ہی کرواتے تھے۔۔
آپ نے بلا یاد دادا سرکار؟ سوچوں کو جھٹک کر اس نے دروازے پر دستک دی

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں آؤ بیٹھو ایک معاملے پر بات کرنی ہے۔۔

کیسا معاملہ دادا؟ سائرس کو تعجب ہونے لگا

دیکھو بر خور دار۔۔ ہم نے اتنے وقتوں سے آنکھیں بند کیئے رکھیں۔۔ شاہان کی موت پر بھی کچھ نہیں کہا کیونکہ اس کے بعد لڑکی کی سرپرست وہ بڑھیا بن بیٹھی تھی۔۔ اب وہ بھی رخصت ہو گئی ہے تو ہم پر فرض بنتا ہے ہم اُس لڑکی کو حویلی میں لے آئیں وہ ہمارا خون ہے ہم ایسے اُسے پر اے در پر نہیں چھوڑ سکتے۔۔

کونسی لڑکی دادا سرکار میں سمجھا نہیں؟؟؟

سائرس نے نا سمجھی سے بھنویں سکیرٹیں۔۔

میں رفعت کی بیٹی کی بات کر رہا ہوں تمہاری پھپھوزاد کی دادا زرا تنک کر بولے۔۔

آپ کا مطلب ہے چند دن پہلے جن کی کمپنی ہم نے خریدی وہ میری پھپھوزاد تھی

سائرس سرا سیمکی سے پوچھنے لگا۔۔

سہی سمجھے تم اور اس کمپنی کا دکھ مت کرو یہ صرف ایک بزنس ڈیل تھی اگر دیکھا جائے تو گھائے کا سودا کیا ہے ہم

نے کمپنی میں ویسے بھی بچا ہی کیا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

دادا سرکار نے ماتھے پر سلوٹیں ڈال کر کہا۔۔

میں کیا کر سکتا ہوں اس سب میں دادا سرکار؟؟؟

اسکے سوال پر دادا مسکرائے تھے۔۔

یہ ہوئی ناں بات.. تمہیں ایک بار پھر وہاں جانا ہے اور اسے اپنے ساتھ پاکستان لانا ہے۔۔ بس

اور آپ کو کیوں لگتا ہے کہ وہ میرے ساتھ آئے گی؟

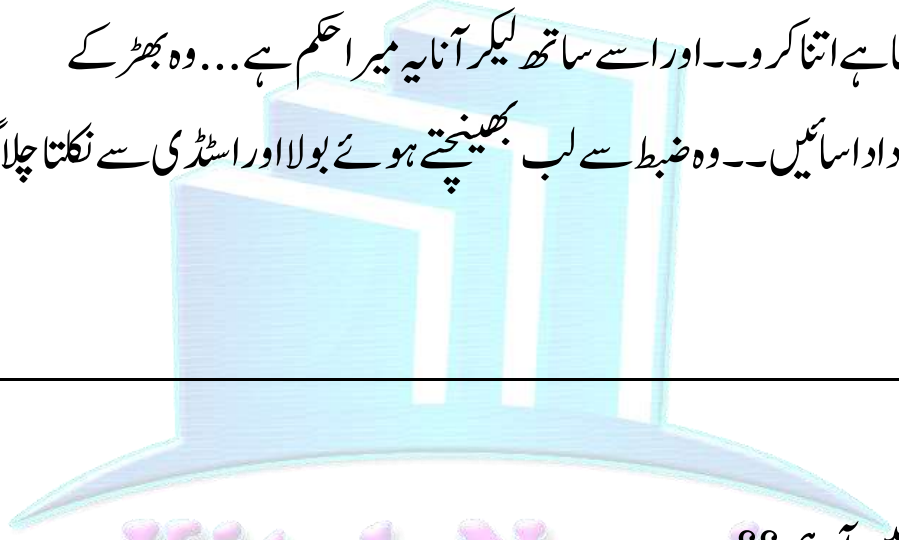
Posted On Kitab Nagri

سائرس کو انکا اطمینان کھٹکنے لگا۔۔

اسے آنا ہی پڑے گا۔۔ اگر وہ نہیں آئے گی تو تم بہتر جانتے ہو اسے کیسے لانا ہے... دادا نیم گر جے۔۔
اگر وہ نہیں آنا چاہتی تو اس میں ذبردستی کیسی دادا سائیں؟ ظاہر سی بات ہے اسکی زندگی ہے وہ اپنے مطابق گزارنا
چاہے گی۔۔ یہ سراسر غلط ہو گا اسکے ساتھ

سائرس کو انکی اسی بات سے سخت اختلاف تھا

تمہیں میں نے جتنا کہا ہے اتنا کرو۔۔ اور اسے ساتھ لیکر آنا یہ میرا حکم ہے... وہ بھڑکے
میں کوشش کروں گا دادا سائیں۔۔ وہ ضبط سے لب بھینچتے ہوئے بولا اور اسٹڈی سے نکلتا چلا گیا۔۔



آبش کہاں ہے نظر نہیں آرہی؟؟

ڈائمنگ ٹیبل پر موجود شہروز صاحب نے اپنی بیگم ثمنینہ سے دریافت کیا۔۔

وہ تو دو دنوں سے اپنے گائوں گئی ہے بلکہ آج صبح ہی بھائی صاحب کی کال آئی تھی کہ ان کی کچھ مصروفیات ہیں وہ
نہیں آسکے گے اس لئے آبش کے لئے ڈرائیور بھیج دیں۔۔ انہوں نے تفصیلی جواب دیا

حسین نے انکی باتیں بخوبی سنی تھی۔۔ اور حیران بھی ہوا انکی گزشتہ تلخ کلامی کے بعد انکا سامنا نہیں ہوا تھا۔۔ اسے
آج معلوم ہو رہا تھا کہ آبش دو دن سے گھر پر نہیں ہے۔۔

گڈ مارنگ بیٹا.... آؤ بیٹھو ناشتہ کرو

Posted On Kitab Nagri

شہر وز صاحب کی نظر اس پر پڑ چکی تھی
گڈ مارنگ بابا... وہ ہلکا سا مسکرایا۔۔
کیا ہوا حسین کیا سوچ رہے ہو صبح صبح؟؟
اسے خاموش دیکھ کر ثمنینہ بیگم نے استفسار کیا
کچھ نہیں ماما بس بابا کو دیکھ کر موڈ بہت اچھا ہو گیا
پراسیکیوٹر صاحب آج صبح ہی آئے ہیں اور اب پھر سے جانے کے لئے تیار ہیں
انہوں نے ناراضگی سے شہر وز صاحب کو گھور کر دیکھا تو حسین ہنس دیا۔۔
جواب ہے بیگم مجبوری ہے۔۔ وہ معصومانہ انداز میں بولے
مجبوری یاں کچھ اور؟ زرا نظر رکھیں ان پر آجکل کچھ زیادہ ہی نظروں سے اوجھل رہنے لگے ہیں...
حسین کی بات پر وہ قہقہہ لگا کر ہنس پڑے۔۔
ارے اب تم کہاں جا رہے ہو؟ ناشتہ تو کرتے جاؤ؟
اسے اٹھتا دیکھ ثمنینہ بیگم نے ٹوکا۔۔
www.kitabnagri.com
نہیں ماما میں لیٹ ہو جائوں گا مجھے اسپورٹس اکیڈمی جانا ہے وہ عجلت میں جاتے جاتے بولا
لیکن آتش کو لینے کون جائے گا تمہارے بابا تو واپس جا رہے ہیں۔۔ اگر تم اسے لے آتے تو اچھا ہوتا ڈرائیور کو
بھینچنا مناسب نہیں لگتا بھابھی کیا سوچیں گی۔۔
ان کی بات سن کر حسین کے بڑھتے قدموں کو بریک لگی وہ سیڑھیوں پر ہی رک گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے ماما میں لے آؤں گا اسے... اس نے خود کو کہتے سنا۔۔ کمرے سے بیگ لے کر وہ پورچ میں کھڑی گاڑی کی جانب بڑھا۔۔

آج آفس میں بھی گم سم ساتھ دادا سرکار کی باتیں اسکے کانوں میں باز گشت کر رہی تھی.. وہ چاہ کر بھی آفس کے کاموں کی جانب متوجہ نہیں ہو پا رہا تھا....

اسکی پی اے مہوش نے پوچھ ہی لیا۔۔

سر کوئی پر اہلم ہے آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں؟؟

نہیں کوئی پر اہلم نہیں ہے

وہ فوراً بولا... دادا سائیں جو ٹھان لیتے وہ کر کے رہتے تھے سائرس خواجہ اسٹریس لے رہا تھا۔۔

یہ آپ نے مجھے کس مشکل میں ڈال دیا ہے دادا سائیں.. پیشانی مسلتے ہوئے خود ساختہ بڑبڑایا۔۔

سراگر آپ کہیں تو میٹنگ میں اٹینڈ کر لوں؟

مہوش پانچ منٹ کے بعد واپس آئی تھی۔۔ اسے جوں کاتوں بیٹھے دیکھ کر سوال کیا

نہیں اسکی ضرورت نہیں.. تم چلو میں آتا ہوں

اس نے فوراً کہا

سر میٹنگ کا ٹائم کا ہو چکا ہے۔۔ مہوش نے ایک بار پھر سے اسے یاد دلایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ اچھا..۔۔ وہ زرا چونک کو اپنا لپٹاپ اٹھانے لگا۔۔ مہوش سر ہلاتی ہوئی باہر نکل گئی۔۔

اس شخص کی معنی خیز باتوں اور نظروں نے نیلو فر کوناک تک پریشان کر دیا تھا... وہ کسی کو بتا بھی نہیں سکتی تھی... آج اس نے ہمت کر کے ساری بات رد کو بتادی

ردا حیرت سے کئی لمحے اس کا چہرہ تکتی رہی تھی۔۔

اتناسب ہو گیا اور تم مجھے اب بتا رہی ہو؟ کب سے تنگ کر رہا ہے وہ تمہیں؟ تم نے اپنے گھر پر بات کی اس بارے میں؟

وہ بولنے پر آئی تو کئی سوال ایک ساتھ کر ڈالے

نہیں یار وہ مجھے تنگ نہیں کرتا۔۔ زبان سے کچھ نہیں کہتا لیکن اس کی نظریں مجھے بہت پریشان کر دیتی ہیں کسی اور کو نہیں بتا سکتی میں... جانتی ہوں اس کا نتیجہ اچھا نہیں ہو گا ادا میری پڑھائی روک دیں گے

نیلو فر پریشانی کے باعث انگلیاں چٹھانے لگی

www.kitabnagri.com

تو پھر تم کیا کرو گی؟ میری مانو تو ایک بار اس سے بات کر کے معلوم کر لو کہ آخر اس کا مسئلہ کیا ہے

نہیں.. نہیں میں ایسا نہیں کر سکتی اگر کسی نے دیکھ لیا تو کیا ہو گا۔۔ وہ گھبرا کر فوراً بولی

اففف اوہ نیلی وہ تمہیں کھا نہیں جائے گا اور ویسے بھی میں بھی تمہارے چلوں گی۔۔ میں بھائی کو میسج کر دیتی

ہوں کہ وہ آج لیٹ آئیں... تمہارا ڈرائیور تو ویسے بھی لیٹ آتا ہے

Posted On Kitab Nagri

تم ایسا نہیں کرو گی اگر کسی کو پتا چل گیا تو کیا انجام ہو گا جانتی ہونا۔ نیلو فرنے اسکے ہاتھ سے فون چھینا۔۔ اور اگر وہ تمہیں اسی طرح تنگ کرتا رہا تو بھی انجام اچھا نہیں ہو گا۔ کہتے ہوئے ردانے اپنا فون واپس جھپٹ لیا۔۔ بریک آف ہونے پر وہ دونوں کلاس کی جانب بڑھیں۔۔ نیلو فر لاکھ چاہنے کے باوجود ردا کو منا نہیں سکی تھی۔۔

آبش کتابوں کا انبار اپنے گرد پھیلانے مگن انداز میں رفتے الٹ پلٹ کر دیکھ رہی تھی۔۔
بی بی جی آپ کے مہمان آئے ہیں۔۔

ملازم نے پیغام دیا
اسکی خمدار پلکوں کی چادر میں ہلچل سی ہوئی۔۔

ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔۔

ناراضگی سے بھرپور نگاہ حسین پر ڈال کر رخ موڑ گئی۔۔

بھلا کوئی اتنا حسین کیسے ہو سکتا تھا۔۔؟؟

وہ سوچتا رہ گیا۔۔

اسے ایک ہی پوزیشن میں مجسمہ بنے دیکھ کر آبش کو ہی مخاطب کرنا پڑا

کچھ لائوں تمہارے لئے؟

ہاں۔۔ اپنے چہرے پر ایک پیاری سی مسکان۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی ناراضگی دور کرنا چاہی۔۔

آبش جانتی تھی وہ ایسا کچھ کہنے والا تھا۔۔ اسی لئے سنی ان سنی کر کے اٹھ کھڑی ہوئی
میں یہ کتابیں سمیٹ لوں پھر چلتے ہیں۔۔

ماموں اور ممائی کہاں ہیں نظر نہیں آرہے؟؟

رشتہ داروں کے ہاں دعوت میں گئے ہیں۔۔

تم ابھی بھی ناراض ہو مجھ سے آبی؟

وہ اٹھ کر اسکے پاس چلا آیا

آبش نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔

یوں اگنور تو مت کرو یا تم مجھے ہرٹ کر رہی ہو۔۔

وہ آزدگی سے گویا ہوا

اور جو تمہارے رویے سے دوسرے لوگ ہرٹ ہو رہے ہیں اسکا احساس ہے تمہیں حسین؟؟ وہ دبہ دبہ گرجی۔۔

آئی ایم سوری میں اس وقت غصے میں تھا۔۔
www.kitabnagri.com

وہ اب زچ ہونے لگا

تم بہت بدل گئے ہو حسین۔۔ تم پہلے جیسے نہیں رہے مغرور ہوتے جارہے ہو۔۔

وہ سخت خفگی سے کہہ کر جانے لگی

حسین نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روکا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم بھی تو پہلے جیسی نہیں رہی مجھے انکسور کرنے لگی ہو۔۔۔ مجھ سے باتیں چھپانے لگی ہو۔۔۔ کیوں آخر مسئلہ کیا ہے تمہارا؟

اسکی آنکھوں میں دیکھ کر والہانہ انداز میں کہتا آتش کو بے بس کرنے لگا۔۔۔
آتش نے ہاتھ چھڑانا چاہا مگر اسکی گرفت سخت تھی۔۔۔

بولو؟ جواب دو؟ ممائی نے تمہیں منع کیا ہے؟ وہ وجہ جاننے پر استفسار کرنے لگا
نہیں تو۔۔۔ وہ کیوں منع کریں گی

آتش نے نگاہیں پھیر لیں

تو پھر کس بات پر خفا ہو؟

اس نے زور دے کر پوچھا۔۔۔

حسین بس کر دو۔۔۔ اب ہم چھوٹے بچے نہیں رہے بڑے ہو گئے ہیں، تمہیں سمجھنا چاہیے سب باتیں کہی نہیں جا
سکتی اس نے تلخی سے کہہ کر ہاتھ واپس کھینچا۔۔۔

حسین اسکے جواب میں معقول وجہ تلاش کرتا رہ گیا۔۔۔ چند ساعتوں بعد ڈرائیور آتش کا سامان گاڑی میں رکھنے لگا تو
وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ ٹیبل پر رکھی چائے نہ جانے کب کی سرد پڑ چکی تھی اسکے موڈ کی طرح۔۔۔

اماں آئے تو انہیں سلام کیسے گا، ویسے تو میں نے ان سے مل لیا تھا مگر پھر بھی میں پہنچ کر کال کر دوں گی،
وہ ملازمہ سے کہہ کر گاڑی میں آ بیٹھی۔۔۔

حسین نے خاموشی سے گاڑی میں راستے پر ڈال دی۔۔۔

کیا اب ایسے ہی منہ لٹکائے رکھو گے؟

Posted On Kitab Nagri

آبش نے ماحول میں تناؤ کم کرنے کی کوشش کی

سب تمہاری مہربانی ہے محترمہ

جو اب آخفا خفا نظروں سے اسے دیکھا۔۔

میں نے ایسا بھی کیا کہہ دیا کہ تم نے منہ بنا لیا؟

آبش نے اسے گھورا۔۔

تم کچھ بھی کہو بس مجھ سے ناراض مت ہوا کرو۔۔ مجھے ہمارے درمیان غلط فہمیاں اور دوریاں بہت بری لگتی ہیں

۔۔ اسکا لہجہ ایسا تھا کہ آبش بہت دیر تک اسکی صورت دیکھتی رہی۔۔

آسکریم کھاؤ گی؟؟

وہ اتنے چاہ سے پوچھ رہا تھا کہ لاشعوری طور پر اسکا سر اثبات میں ہلنے لگا۔۔

گریٹ۔۔

گاڑی پارکنگ لاٹ میں کھڑے کر کے وہ لوگ آسکریم پارلر کی طرف بڑھے۔۔ اسی لمحے وہ ان چاروں کی

نظروں میں آگیا۔۔

www.kitabnagri.com

ارے واہ، دیکھو زرا حسین شہر و زاپنی گر لفرینڈ گھمار رہا ہے، راحم کی آواز پر دونوں مڑ کر بے تاب نگاہوں سے

اگر لفرینڈ کو دیکھنے لگے مگر انکی جانب پشت ہونے باعث چہرہ نہیں دیکھ پائے۔۔

فون رنگ ہونے پر راحم متوجہ ہوا۔۔

اگر بابا کی کال نہ آرہی تو آج اس حسین کا دماغ درست کر دیتا میں، وہ دانت کچکا کر بولا۔۔

چلو یار بابا انتظار کر رہے ہوں گے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہتے ہوئے تینوں پارکنگ کی جانب بڑھ گئی

ردا مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے اگر کسی کو علم ہو گیا تو شامت آجائے گی ہماری چلو واپس چلتے ہیں۔۔
وہ بہت گھبرائی ہوئی تھی۔۔

اگر ایک اور بار بھی تم نے زبان کھولی تو مجھ سے برا اور کوئی نہیں ہوگا۔ تمہاری مدد کرنے کی کوشش کر رہی
ہوں بیوقوف لڑکی سمجھو بات کو۔۔

وہ بیگ کندھے پر درست کرتی اسے اچھی خاصی جھاڑ پلا چکی تھی۔۔

آپ دونوں کو پرنسپل نے اپنے آفس بلا یا ہے

پیون کے پیغام پر وہ ہکا بکا ایک دوسرے کو دیکھنے لگی کلاسز آف ہو چکی ہیں پرنسپل اب کیوں اور کس لئے بلا رہے
ہیں!..

پتا نہیں چل کر دیکھتے ہیں

ردا کہتی ہوئی اسکا بازو پکڑ کر راہداری میں چلنے لگی۔۔ یہاں تو کوئی نہیں ہے؟ نیلو فر کے لبوں سے پھسلا۔۔

میں تو ہوں یہاں.. آپ ہی دھیان نہیں دیتی مجھ پر

آواز پر نیلو فر کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا۔۔

سینے پر ہاتھ باندھے وہ بہت گہری نگاہوں سے اسکی اڑی رنگت کا جائزہ لے رہا تھا۔۔

کون ہو تم؟؟؟ ردانے تنک کر پوچھا۔۔

وہی ناچیز جس کی کلاس لینے کے لئے آپ بے تاب تھی دوسری طرف وہی شان بے نیازی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ردا اسکے اطمینان پر عیش عیش کرا ٹھی۔۔

دیکھو مسٹر۔۔ میری دوست کو تنگ کرنا بند کرو تمہاری بھلائی اسی میں ہے ورنہ تمہیں ابھی تک اسکے اسٹیٹس کا

اندازہ نہیں ہے یہ کوئی عام لڑکی نہیں ہے۔۔ ردا اترائی

سہی کہا آپ نے۔۔ یہ عام نہیں بہت خاص ہیں۔۔ اور جہاں تک بات ہے تنگ کرنے کی تو پوچھ لیں اپنی دوست سے کیا میں آپ کو تنگ کر رہا ہوں نیلی؟

اتنا دوستانہ، معصومانہ انداز۔۔ وہ گرتے گرتے بچی

بتائیں؟؟؟ مہبوت کر دینے والی مسکراہٹ نے لبوں کا احاطہ کیا ہوا تھا۔۔ نیلو فر سانس روکے بس اسے دیکھے گئی۔۔
دل کی دھڑکنیں تیز تیز چلنے لگیں

نیلو فر؟؟؟ بولو بھی کچھ۔۔ تھوڑی دیر پہلے تو تم بہت کچھ رہی تھی اسکے بارے میں۔۔! ردا دانت کچکچاتے ہوئے
غرائی۔۔ اسے اب سسکی سی محسوس ہونے لگی

اچھا، کیا کہہ تھی میرے بارے میں؟
دلچسپی سے دیوار سے ٹیک لگالی۔۔
www.kitabnagri.com

پلیز چلو یہاں سے۔۔

نیلو فر اسکی نظروں سے پزل سی ہو کر ردا کے پیچھے چھپنے کی ناکام کوشش کرنے لگی
نیلو فر جتنی آہستہ بولی ردا اتنا ہی گلا پھاڑنے لگی

ایسے کیسے چلو یہاں سے۔۔ اب آریا پار ہو گا۔۔ میں جاننا چاہتی ہوں آخر یہ کرنا کیا چاہتا ہے؟
کرنا تو بہت کچھ چاہتا ہوں مگر آپ کی دوست برامان جائے گی، وہ معنی خیزی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

اس قدر بے باکی پر رد اکام نہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔ اور نیلو فر تو لگ رہا تھا بے ہوش ہو کر گر پڑے گی۔۔
گاڑی کا ہارن سن کر جیسے اسکی جان میں جان آئی
ز۔۔ زلفی آگیا چلو ردا۔۔

وہ تقریباً بھاگتی ہوئی آفس سے نکل گئی۔۔

یوں بات ادھوری رہ گئی

ردا کی گاڑی نہیں آئی تھی اسلئے وہ گیٹ پر ہی رک گئی جبکہ نیلو فر گاڑی جانب بڑھ گئی۔۔۔
کیا ہوا بی بی جی۔۔ آپ ٹھیک تو ہیں؟؟

یسر کی آواز سن کر وہ بری طرح سے چونکی۔۔

زلفی نیناں بی بی کو لے کر گیا ہے اس لئے میں یہاں ہوں۔۔ یسر نے وضاحت کی
نیلو فر سر ہلا کر رہ گئی

بی بی آپ ٹھیک تو ہیں؟ یسر کو اسکی اڑی رنگت پریشانی میں مبتلا کر گئی۔۔۔
بار بار پوچھنا بند کرو یسر میں ٹھیک ہوں تم ڈرائیونگ پر دھیان دو مجھے جلد سے جلد حویلی پہنچنا ہے بس...
www.kitabnagri.com

وہ بے وجہ یسر پر چڑھ دوڑی

جواب خاموشی سے حکم کی تعمیل کرتا اسٹیرنگ گھمانے لگا۔۔ کسی کی نگاہوں نے انکا بہت دور تک پیچھا کیا

Posted On Kitab Nagri

سر آپ سے کوئی ملنے آیا ہے...

اسسٹنٹ نے آفس میں جھانکا

اس کی اپائنٹمنٹ ہے؟

ہادی نے مصروف انداز میں پوچھا

نہیں سر کوئی سیر سلطان صاحب آئے ہیں.. کہہ رہے ہیں آپ کے جاننے والے ہیں

ہادی نے چونک کر سر اٹھایا۔۔۔ پھر جھکا لیا..

کہہ دو کہ میں مصروف ہوں میرے پاس وقت نہیں ہے

اسکے لہجے میں ناراضگی اڑائی

بکواس مت کرو، دیکھ رہا ہوں میں کتنے مصروف ہوں تم پانچ منٹ بعد مجھے پارکنگ میں ملو

سیر حسب عادت حکم صادر کر کے جا چکا تھا۔۔

ہادی غصے سے بل کھا کر رہ گیا۔۔

تم یہ فائلیں اسٹڈی کر لو جب تک میں واپس آتا ہوں پھر اس کیس پر کام شروع کریں گے

اپنے اسسٹنٹ کو تاکید کرتے ہوئے وہ کوٹ اٹھا کر باہر نکل گیا

کہاں جا رہے ہیں ہم؟

ہادی نے تعجب سے پوچھا

جہاں تمہارا موڈ بہتر ہو سکے

سیر یقیناً اچھے موڈ میں تھا آج۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں تمہاری گریفینڈ نہیں ہوں جو چکنی چڑی باتوں میں آجائوں گا۔ سیدھے سیدھے کہو تمہیں مجھ سے کام ہے
ہادی جل کر بولا

ہاہاہاہاہا... سہی سمجھے میرے قابل دوست،
سعیر بے ساختہ ہنس پڑا۔ اسکے شانے پر تھپکی دی

ہو نہہ۔۔۔ مجھے پتا تھا نا قابل دوست

ہادی بھی کیا کم تھا فوراً جواب دیا۔

یہ کیا تم مجھے یہاں لائے ہو؟

کسی فائیو اسٹار ہوٹل کی جگہ ڈھابہ دیکھ کر ہادی چلا اٹھا۔

عقل استعمال کرو، لوگ ایک لینڈ لارڈ کو ایک وکیل کے ساتھ دیکھیں گے تو کیا نتیجہ اخذ کریں گے اس سے بہتر
ہے ہم یہاں سکون سے بیٹھ کر بات کریں یہاں سب اپنے لوگ ہیں جاسوسی کرنے والا کوئی نہیں ہے

سعیر سلطان کی چاروں اطراف نظریں رہتی تھی وہ یونہی کامیاب انسان نہیں کہلاتا تھا۔ ہادی کا تو سر چکرانے
کبھی کبھی اسکی باتیں سن کر.. بے نیازی سے بھنویں اچکا تا گاڑی سے اترا

جگہ اتنی بھی بری نہیں تھی۔۔ جھیل کے کنارے متوسط درجے کا یہ ڈھابہ انتہائی پرسکون جگہ تھی۔۔ کھانے کا
آرڈر دینے کے بعد وہ ہادی کی جانب متوجہ ہوا۔

اب میری بات غور سے سنو جو میں تم سے کہنے والا ہوں اور سوچ سمجھ کر مجھے جواب دو۔۔ میکسیکو سے میری ایک
پھپھوزاد آرہی ہے۔۔

ہادی نے اس کی بات کاٹی

Posted On Kitab Nagri

اوہ سمجھ گیا میں۔۔ مانا کہ میں تمہارا دوست ہوں اور سنگل بھی ہوں اسکا یہ مطلب نہیں کہ میں کسی بھی ایری
غیری لڑکی سے شادی کر لوں
ہادی۔۔ بی سیر نیس یار،
سعیر نے زور سے ٹیبل پر مکہ رسید کیا۔۔
اچھا ٹھیک ہے یار

اب وہ فرمانبرداری کے تمام ریکارڈ توڑتے ہوئے بھرپور سنجیدگی سے اسکی بات سننے لگا
دادا سائیں کی طبیعت سے تم واقف ہو۔۔ وہ اپنی نواسی کو کسی بھی حال میں پاکستان لانا چاہتے ہیں۔۔ اگر وہ یہاں
آگئی تو اپنی ماں کے بارے پوچھ گچھ کرے گی۔۔۔
ہادی سے اس بار بھی رہا نہیں گیا۔۔ بات کاٹتے ہوئے بولا
تو تمہیں اب تمہارے دادا کی فکر پڑ گئی؟ ویسے اس بات کی فکر تو انہیں بھی ہونی چاہیے اگر اس نے تمہارے دادا
کے خلاف کوٹ میں قتل کا کیس دائر کر دیا تو تم لوگ بچ نہیں سکو گے
تم دادا کو قاتل کہہ رہے ہو؟؟؟ سعیر کے زاویے بگڑے
'مجھے کہنے کی ضرورت نہیں ہے' سعیر... تم بہتر جانتے ہو ہادی کے جواب نے اسے لا جواب کر دیا۔۔
تم مجھ سے کیا چاہتے ہو؟؟ جھیل کی شور مچاتی لہروں کو گھورتے ہوئے ہادی نے توقف سے پوچھا
اسکا کوئی حل بتاؤ؟

تم قانونی حل چاہتے ہو یا دوست ہونے کے ناطے مشورہ مانگ رہے ہو؟
ہادی نے اسکی مشکل آسان کرنی چاہی

Posted On Kitab Nagri

سعیر نے نگاہ اٹھا کر اسے دیکھا.. وہ حویلی سے جڑے سارے گہرے راز اور بہت سی باتیں اپنے اندر سموئے ہوئے تھاکہ اب سانس لینا دشوار ہونے لگا تھا۔

دیکھو سعیر اگر میری مانو تو اپنے دادا کو سمجھاؤ کسی کی نجی زندگی میں یوں ٹانگ اڑانا اور زور زبردستی رشتوں کو اس پر مسلط کرنا زیادتی ہے... کوئی بھی انسان اس پر بہت والہانہ ری ایکٹ کرے گا اور دوسری بات اگر اسے اپنی ماں کے متعلق بھنک لگ گئی تو جو ہو گا وہ تم سب کی زندگیوں پر اثر انداز ہو گا..

ان کے درمیان خاموش چھا گئی۔۔ بس شور مچاتی لہریں اور ہوائیں سر سرانے لگیں کاش یہ ساری باتیں دادا سرکار بھی سمجھ سکتے..

لبوں سے ہونک نکلی

اسی اثنا میں ہادی کا فون بجنے لگا۔۔ سرینہ کالنگ دیکھ کر اسکے لبوں پر تبسم بکھرا۔

زہے نصیب، آپ نے یاد کیا؟

بندہ حاضر ہے۔۔ ٹھیک ہے بالکل فکر مت کرو میں اسے پک کر لوں گا.. ایک نگاہ ہادی کے چہرے کی چمک دیکھ کر سعیر پانی کو دیکھنے لگا۔

www.kitabnagri.com

اپنا خیال رکھنا.. اللہ حافظ۔۔ اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا

کون تھی؟؟؟

سعیر پوچھے بغیر نہیں رہ سکا۔

ہادی جو اب اس مسکرایا تھا۔

وہ لڑکی؟ سعیر نے اسکی مسکان سے اندازہ لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہا۔۔ ہاں وہی لڑکی یار۔۔ سرینہ نام ہے اسکا،
وہ جھینپ کر مسکرایا۔۔

سرینہ؟؟ اسے یہ نام سنا سنا سا لگا..
ویٹر کھانا ٹیبل پر لگا کر جا چکا تھا۔۔

ہیلو؟ کہاں گم ہو؟ کھانا کھائو اور پھر واپس چلتے ہیں مجھے دوبارہ آفس ڈراپ کر دینا.. بہت ضروری کام نپٹانے ہیں،
ہادی کی آواز پر وہ چونک کر خیالوں کی دنیا سے باہر آیا۔ ایک نام کے کئی انسان ہو سکتے ہیں۔۔ ہو سکتا ہے اسکی
سوچ غلط ہو... وہ سر جھٹک کر کھانا کھانے لگا

حویلی پہنچ کر اسے کچھ سکون اور تحفظ کا احساس ہوا۔ وہ تیز تیز چلتی راہداری عبور کر گئی۔۔ پھر کچھ یاد آنے پر
واپس مڑی۔۔

www.kitabnagri.com

آئی ایم سوری یسر،

جی؟؟ وہ نا سمجھی سے بولا

آج میں نے جو مس بی ہیو کیا اسکے لئے.. خجالت سے بولی

یسر لا شعوری طور پر ہنس دیا۔۔

کوئی بات نہیں بی بی جی

Posted On Kitab Nagri

وہ سر اثبات میں ہلاتی وہاں سے چلے گئی۔۔

اپنے کمرے کی کھڑکی میں براجمان نینان کی نگاہوں نے یہ منظر بخوبی دیکھا تھا۔۔

بی بی جی کیا سوچ رہی ہیں؟؟؟

سکینہ کے سنسنی خیز انداز پر وہ ایک پل کو گھبرا کر اچھلی۔۔

تم کہاں سے ٹپک پڑیں کمبخت، ڈرا ہی دیا۔۔

سکینہ حسب عادت ہاتھ جھلا کر کہتی اسکی نشست کے قریب بیٹھ گئی

میں تو کب کی یہیں ہوں مگر آپ یہاں ہو کر بھی یہاں نہیں ہیں۔۔ کیا سوچ رہی تھی؟؟

اپنے کام سے کام رکھو تم۔۔ ملازمہ کو گھور کر بولی۔۔ اور آنے والے وقت کو سوچ کر مکروسی ہنسی ہنستی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

چلو دروازے پر دھیان دو۔۔ کوئی آئے تو کہنا میں آرام کر رہی ہوں، اور سعیر پوچھے تو کہنا میں عبادت میں

مصروف ہوں

ملازمہ سے تاکید کرتی کمرے کے عقب میں بنے دروازے کو دھکیل کر اندر چلی گئی۔۔۔

ان کو تو ابھی وقت لگے گا۔۔۔ سکینہ نے بڑبڑاتے ہوئے ٹی وی آن کیا اور صوفے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔۔۔ اسے

ابھی زیادہ دیر نہیں گزری تھی ڈرامے سے لطف اندوز ہوتے ہوئے۔۔ دروازے پر دستک ہونے لگی۔۔ وہ برے

برے منہ بناتی ہوئی اٹھی تھی سعیر کو دروازے پر دیکھ کر اسکے چودہ طبق روشن ہو گئے۔۔

نینان کہاں ہے؟ وہ فون پر مصروف سا گویا ہوا۔۔

وہ۔۔ وہ سرکار عبادت کر رہی ہیں

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ نے تھوک نگلا

اور تم فل والیوم میں یہ بیہودہ ساڈر اما لگا کر اسکی عبادت میں خلل ڈال رہی ہونا سمجھ؟ وہ گرجا تھا
معافی چاہتی ہوں سرکار۔۔ وہ بمشکل بولی

میں دادا سرکار کے ساتھ اسٹڈی میں ہوں چائے بھجوانو وہاں فوراً... وہ شعلہ بارنگا ہوں سے گھورا
جی سرکار۔۔ اس نے بھاگنے میں ہی عافیت جانی۔۔

وہ سر جھٹک کر اسٹڈی کی جانب بڑھا۔۔

دادا سرکار کا چہرہ خطرناک حد تک سرخ پڑا ہوا تھا۔۔ سائرس سر جھکائے خاموش بیٹھا تھا۔۔

وہ بھرپور تنزیہ لہجہ اپنائے کر سی کھینچ کر آرام دہ انداز میں بیٹھ گیا

کیا کوئی مجھے بھی حالاتِ حاضرہ سے آگاہ کرے گا؟ یاد ادا پوتا پھپھو کی ساس کا سوگ منار ہے ہیں۔۔
ہو نہہ، دادا نے حقارت اور نفرت سے ہنکارا بھرا۔۔

سائرس کا دل کیا اٹھ کر چلا جائے مگر تربیت نے اس بات کی اجازت نہیں دی۔۔

آپ لوگ میری بات سمجھنے کی کوشش کیوں نہیں کر رہے۔۔ کسی کی زندگی میں ابھی قیامت گزر رہی ہے ہمیں
کیا معلوم وہ لوگ کس کٹھن وقت سے گزر رہے ہیں، اس پر ہماری زور زبردستی کرنے سے معاملہ اور بگڑ جائے گا
دادا سائیں...

سائرس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ کیا کر گزرتا۔۔

میں نے جو کہنا تھا کہہ دیا... اگر تم نہیں جاؤ گے تو سعیر جائے گا

دادا سائیں کا انداز حتمی تھا۔۔ سائرس نے سعیر کے تاثرات کا اندازہ لگانا چاہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس کے لب متبسم تھے۔۔

جیسے کہنا چاہ رہا ہو

'وہ دادا ہی کیا جو کسی کو اپنے آگے جھکنے پر مجبور نہ کر دیں'

ٹھیک ہے۔۔ جیسے آپ لوگوں کی مرضی.. میں تو اسے یہاں لے آؤں مگر ایک بات یاد رکھیے گا اسکا طرز زندگی

ہماری خاندانی روایتوں سے بہت الگ ہے، وہ ہمیں سب کے سامنے زلیل کر دے گی.. اور آپ چاہ کر بھی کچھ

نہیں کر پائیں گے

دادا سائیں کے چہرے پر تاریک ساسا یہ لہرایا... کہہ کر رکا نہیں تھا

سائرس۔۔۔۔۔ رکو

سعیر نے انتہائی غصے سے اسے ٹوکا۔۔ جو سنی ان سنی کیئے لمبے لمبے ڈگ برتا وہاں سے چلا گیا۔۔

دادا سائیں آپ ٹھیک تو ہیں؟؟

سعیر فکر مندی سے پوچھنے لگا۔۔

وہ سر ہلاتے ہوئے اپنی مخصوص نشست چھوڑ کر وہاں سے چلے گئے۔۔

سائرس؟؟ کیا بد تمیزی تھی یہ؟

سعیر بہت غصے سے اس کے پیچھے آیا۔۔

تم تو رہنے ہی دو.. تمہاری بے جا فرمانبرداری نے یہ دن دکھایا ہے۔۔ یہ فرمانبرداری تمہی کو مبارک۔۔ میں انکی

کوئی ناجائز مراد پوری نہیں کر سکتا

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

بکواس بند کرو، وہ ہمارے بڑے بزرگ ہیں، اور تم دیکھ نہیں رہے وہ اپنے کیئے پر پیشمان ہیں اسی لئے یہ سب کر رہے ہیں سعیر نے دانت پیسے

نہیں سعیر.. وہ پیشمان نہیں ہیں وہ یہ نفرت کا کھیل کسی نہ کسی طرح سے بس جیتنا چاہتے ہیں.. کسی کی زندگی یا موت سے انہیں کوئی سروکار نہیں

کہہ کر انتہائی غصے سے گاڑی پورچ سے نکال کر لے گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سعیر جہاں تھا وہیں کھڑا رہ گیا۔۔

کیا ہوا تمہاری شکل پر بارہ کیوں بجے ہوئے ہیں؟؟

وہ بیگ رکھ کر عادل کے پاس آیا۔۔

کچھ بھی نہیں سوچ رہا ہوں یہ اسپورٹس والے چونچلے تم جیسے امیر زادے ہی افورڈ کر سکتے ہیں مجھے اب شرافت

سے پڑھائی پر دھیان دینا چاہیئے

عادل کچھ مایوس سا ہو کر بولا۔۔

کیوں کچھ ہوا ہے کیا؟ اپ سیٹ کیوں لگ رہا ہے؟

حسین بھنویں سمیٹ کر پوچھا

بھلے ہی وہ دونوں مختلف الماہیت تھے ان کے اسٹیٹس میں زمین آسمان کا فرق تھا.. عادل مڈل کلاس فیملی سے تھا

اسکے باوجود وہ گہرے دوست تھے۔۔

کچھ نہیں ہوا یا وہ دیکھ تیرے جانشین ادھر ہی آرہے ہیں

عادل نے ہنستے ہوئے اسے چھیڑا

حسین نے انتہائی ناپسندیدگی سے راحم اور اسکے دوستوں کو دیکھا

کیا حال ہیں تمہارے؟ اور تمہاری اُن کے؟

Posted On Kitab Nagri

راحم خباثت سے آنکھ دبا کر بولا

کیا بکواس کر رہے ہو؟؟

ارے بھول گئے۔۔ چلو یاد دلائے دیتا ہوں کل ہی کی تو بات ہے تم اور تمہاری Hidden گر لفرینڈ.. آنسکریم

پارلر، ہم۔۔ ہم وہ کمینگی سے بات ادھوری چھوڑ کر دیکھنے لگا

خبردار جو اس سے آگے ایک لفظ بھی کہا تو، دفع ہو جائو یہاں سے

وہ بمشکل خود کو کنٹرول کرتا ہوا بولا

کس کی بات کر رہا ہے یہ؟؟

عادل نا سمجھی سے پوچھنے لگا..

کیا مطلب تمہیں بھی معلوم نہیں عادل؟ یہ باتیں دوستوں سے چھپانے کی نہیں ہوتیں.. کل کلاں تو اگر تم

پکڑے گئے تو عادل تمہاری مدد کیسے کرے گا

راحم کالج اور اسکے الفاظ تن بدن میں آگ لگا گئے

وہ بنا سوچے سمجھے طیش کے عالم میں اس پر جھپٹ پڑا۔۔ بد قسمتی سے کوچ جو ابھی وہاں آیا تھا حسین کا وحشیانہ انداز

دیکھ کر بدحواس ہو کر دوڑا

Posted On Kitab Nagri

دیکھئے پراسیکیوٹر صاحب ہم نہیں چاہتے تھے کہ آپ کو بلا کر یہاں شکایت لگائی جائے مگر مقابل کوئی عام آدمی نہیں بزنس مین راحیل ملک صاحب ہیں، اور پھر کوچ واقع کے گواہ ہیں آپ کے بیٹے نے راحیل کو بری طرح سے پیٹا ہے، آپ اپنے بیٹے کو سمجھائیے تاکہ دوبارہ یہ ایسا نہ ہو ہیڈ نے مودبانہ درخواست کی۔۔

شہر وز صاحب نے سر ہلانے پر اکتفا کیا۔۔ اور مصافحہ کر کے روم سے نکل آئے کیا ہوا بابا؟؟؟

حسین نے بے چینی سے انکے تنے نقوش دیکھے وہ خاموشی سے راہداری عبور کر گئے بابا؟ بابا؟ سنیں تو؟ وہ ان کے پیچھے آیا۔۔

جو کچھ میں سن کر آ رہا ہوں مجھے لگتا ہے کافی ہے حسین بابا پلیز میری بات تو سنیں یہ سب سچ نہیں ہے اس نے کہنا چاہا لا شعوری طور پر اسکی نظر راحم پر پڑی جو فاتحانہ مسکراہٹ لبوں پر سجائے اسکا تماشہ دیکھ رہا تھا۔۔ اسے تو میں چھوڑوں گا نہیں

وہ دانت کچکچاتے ہوئے اسکی جانب لپکا۔۔

حسین بس کر دو۔۔ شہر وز صاحب گرجے

یہ سب اسکی وجہ سے ہوا ہے بابا وہ چیخا۔۔

چلو یہاں سے اور گاڑی میں بیٹھو فوراً۔۔

حسین کو چارونہ چار باپ کا حکم ماننا پڑا۔۔

Posted On Kitab Nagri

لے جائیے اسے۔۔ آپ کا بیٹا سکی ہو گیا ہے بات بات پہ غصہ ہو جاتا ہے

راحم کی مضاحکہ خیز آواز اس نے باآسانی سنی

دیکھا آپ نے یہ شخص مجھے جان بوجھ کر بھڑکار رہا ہے حسین نے ضبط سے مٹھیاں بھینچیں۔۔

تو تم کیوں بھڑک جاتے ہو۔۔ اسکی تو عادت ہے وہ بالکل اپنے باپ جیسا ہے۔۔ لوگوں کی کمزوریوں کو تلاش

کر کے انہیں ڈی گریڈ کرنا انہیں اکسانا ان لوگوں کی فطرت میں شامل ہے اور تم جیسے بیوقوف لوگ ہوتے ہیں جو

ان کی باتوں میں آکر اپنا نقصان خود ہی کر بیٹھتے ہیں۔۔

لیکن بابا غلطی سراسر۔۔

جو میں تمہیں سمجھا رہا ہوں اسے اپنی دماغ میں بٹھالو میں تمہاری شکایت نہ سنو آئندہ۔۔ تم کوئی بچے نہیں ہو جو

میں تمہارے جھگڑوں کو سلجھاتا پھروں مجھے اور بھی سو کام ہیں حسین وہ گرے

جی ٹھیک ہے بابا۔۔

وہ بمشکل کنٹرول کرتے ہوئے بولا

شہروز صاحب نے گاڑی گھر کے راستے پر ڈال دی۔۔ تمام سفر خاموشی سے کٹ گیا۔۔ حسین کے دل میں نفرت

اور انتقام کی بھڑکنے لگی تھی۔۔

اپنا حلیہ درست کرو تمہاری ماں دیکھے گی تو سو سوال کرے گی۔۔

ان کے لہجے کی نرمی لوٹ آئی تھی۔۔ اکلوتی اولاد تھا انکی زیادہ دیر غصہ رہ نہیں سکے

آپ کیسے جانتے ہیں راحم کے باپ کو؟

وہ انگلیوں سے بال درست کرتا ہوا الجھن بھرے انداز میں پوچھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ ایک لمبی کہانی ہے پھر کسی وقت سہی،

انہوں نے ٹالنا چاہا

مختصر کر کے بتادیں.. اسنے استفسار کیا

ان کے خلاف ایک کیس آیا تھا جس میں میں چیف پراسیکیوٹر تھا۔ انہیں میرا فیصلہ پسند نہیں آیا مجھے دھمکیاں بھی دیں اور رشوتیں بھی آفر کرنا چاہیں مگر میرا فیصلہ نہیں بدلہ۔۔۔ بس تب سے ایک تنازعہ چل رہا ہے۔۔ دیکھو حسین میں نہیں چاہتا تم اس تنازعہ کی لپیٹ میں آؤ اور اکیلے ایک مفاد پرست اور خطرناک قسم کا بزنس مین ہے۔۔۔ تم میری اکلوتی اولاد ہو اور مجھے بہت عزیز ہو میں نہیں چاہتا تم ان باپ بیٹے کو کچھ بھی الٹا سیدھا سوچنے کا موقع دوجسے وہ فائدہ اٹھا کر تمہارے یا میرے خلاف استعمال کریں۔۔ دوسرا اس سے تمہارا اکیڈمی ریکارڈ خراب ہو گا یہ لڑائیاں جھگڑے بد معاشوں کا کام ہے بیٹا.. امید ہے تم آگے سے ایسی کوئی حرکت نہیں کرو گے

جی بابا۔۔ میں آئندہ خیال رکھو گا

وہ فرمانبرداری سے گویا ہوا

شباباش چلو آ جاؤ۔۔ اور اپنی ماں سے اس سب کا ذکر مت کرنا

جی بابا اس نے سر ہلایا۔۔

السلام علیکم وہ لائونج میں داخل ہوئے۔۔

وعلیکم السلام ماموں۔۔ کیسے ہیں آپ؟ کہاں تھے آپ اتنے دنوں سے.. میں نے کتنا مس کیا آپ کو؟

آبش نے ایک ساتھ کئی سوال کر ڈالے

کام کا برڈن بہت تھا گڑیا اسی لئے چند دن لگ گئے۔۔ تم سناؤ؟ کیسی ہو؟ پڑھائی کیسی جارہی ہے؟

Posted On Kitab Nagri

بہت اچھی۔۔۔ آپ کے لئے کھانا لگانوں؟

اس نے فوراً فر کی تھی۔۔

نہیں مجھے بھوک نہیں تمہاری پھپھو کہاں ہیں؟

اپنے کمرے میں ہیں۔۔

ایک طائرانہ نگاہ حسین پر ڈال کر وہ کمرے کی جانب بڑھ گئے۔۔

تم کھانا کھاؤ گے حسین؟؟

لا شعوری طور پر حسین کا چہرے دیکھا تو گنگ رہ گئی

یہ تمہیں چوٹ کیسے لگی؟

ہمارا چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔۔

اس نے جھوٹ گھڑا

اور ماموں وہ تو ٹھیک ہیں نا؟ وہ یکدم پریشانی سے پوچھنے لگی۔۔

ارے نہیں انہیں کچھ نہیں ہوا وہ بالکل ٹھیک ہیں بس میں عادل کے ساتھ بانیک پر تھا اس وقت چھوٹا سا ایکسیڈنٹ

ہو گیا بابا نے دیکھا تو مجھے ساتھ لے آئے۔۔

اس سے جھوٹ بولتے وقت بہت برا محسوس کر رہا تھا۔۔

تم ڈاکٹر کے پاس گئے؟

وہ بغور اسکے چہرے کا جائزہ لینے لگی۔۔

نہیں، بس معمولی سی خراشیں ہیں ٹھیک ہو جائیں گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اثر نہ لیتے ہوئے کہا۔۔

تم بھی ناحسین۔۔ پھپھو دیکھیں گی تو کتنا پریشان ہوں گی

تم ان سے کسی بات کا زکرم ت کرنا آبلش۔۔

اس نے گزارش کی

اچھا نہیں بتائوں گی۔۔ اور کون کون سی باتیں چھپانی پڑیں گی مجھے تمہاری؟

کم آن... بابا آ لریڈی بہت کچھ سناچکے ہیں مجھے تم مت شروع ہو جانا اب۔۔

وہ خفا ہوا

ٹھیک ہے بابا۔۔ آبلش نے ہاتھ اٹھائے اور پلٹ کر کھانا گرم کرنے لگی۔۔

اس دن کے بعد سے وہ لگاتار تین دن کالج نہیں گئی تھی۔۔ حویلی کے ماحول میں عجیب سا کھنچائو تھا۔۔

جو تھوڑی بہت بات چیت ڈائننگ ٹیبل پر ہوتی تھی حویلی کے مکین اس سے بھی محروم ہو چکے تھے

دادا سرکار اپنے کمرے سے باہر آنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔

سائرس ادا اور سعیر ادا بھی آپس میں کھنچے کھنچے سے تھے غرض پوری حویلی پر سو گوار سا ماحول طاری تھا۔۔ وہ

بوریت سے تنگ آکر باغیچے میں چہل قدمی کرنے آگئی۔۔ شام ہونے میں ابھی کچھ وقت باقی تھا۔۔

کہاں ٹہل رہی ہو بی بی؟؟؟

ابھی اس نے قدم رکھا ہی تھا کہ بھابھی سرکار کی آواز کانوں میں پڑی۔۔

باغیچے میں جارہی تھی۔۔

اس نے برہمی آنکھوں میں سمیٹ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

تمہیں نظر نہیں آ رہا ملازم کام کر رہے ہیں اسکے باوجود منہ اٹھائے وہاں چلے جا رہی ہو

انکار وہ سخت ترین ہو گیا

ملازم تو نہیں ہیں، صرف یسر ہے وہاں

اس نے جھانک کر دیکھا

اچھا... یسر تمہاری نظر میں ملازم نہیں ہے؟؟؟

وہ معنی خیزی سے بولی

میرا وہ مطلب نہیں تھا بھابھی

نیلو فرگڑ بڑا گئی

تمہارا جو بھی مطلب تھا، بڑا شوق ہے تمہیں نا محرموں کے سامنے چہل قدمی کرنے کا آنے دو تمہارے ادا کو

تمہارے سارے رنگین شوق وہ پورے کروائیں گے

ہتک بھرے الفاظ سن کر نیلو فر کا گلارندھ گیا۔۔

یہ آپ کیسی باتیں کر رہی بھابھی میں تو بس۔۔

دفع ہو جائو یہاں سے، چلو جائو

انہوں نے بے دردری سے اسکا بازو دبوچ کر اندر دھکیلا۔۔

وہ لڑکھڑا کر سنبھلی۔۔ اپنے کمرے کی جانب بھاگی۔۔ سامنے آتی اماں سے ٹکراتے ٹکراتے پچی۔۔

کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے؟ کیوں آندھی طوفان بنی گھوم رہی ہو؟ اماں نے اسے گھورا۔۔

وہ سنی ان سنی کر کے اپنے کمرے میں چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

اسے کیا ہوا؟

اماں بیگم نے نیناں سے دریافت کیا

ارے اماں سرکار آپ ہی کچھ سمجھائیں۔۔ میں نے بس زر اسامع کیا کہ اس وقت لان میں نہ جائے ملازم کام کر رہے ہیں، بس اتنے میں ناراض ہو گئی آجکل کے ملازموں کا بھی بھروسہ نہیں کیا جاسکتا۔ اور پھر ہماری نیلو فر تو ہے بھی بہت معصوم اسے دنیا داری کا علم نہیں ہے

لہجے میں بے پناہ اپنائیت سمیٹ کر بولی۔۔

دماغ خراب ہو گیا ہے اسکا، سعیر سے کہہ کر اسکا کالج جانا بند کرواتی ہوں دس جماعتیں پڑھ لیں بس بہت ہے اسکے لئے

اماں بڑبڑاتی ہوئی صوفے پر براجمان ہوئیں۔۔

کیا ہوا اماں سرکار آپ کچھ پریشان سی لگ رہی ہیں؟؟ نیناں نے ٹوہ لیا۔۔

کیا بتائوں تمہیں میری پریشانیاں تو جیسے دروازے پر لائن لگا کر کھڑی ہوتی ہیں ایک ختم ہوتی نہیں کہ دوسری

آنے کو تیار رہتی ہے

www.kitabnagri.com

لیکن اس پریشانی کا کوئی حل بھی تو ہو گا نا؟

اس نے مزید کوشش کی۔۔

حل کا تو معلوم نہیں بہو بیگم لیکن ہو گا وہی جو تمہارا دادا سرچاہیں گے۔۔ چاہے کوئی کتنا ہی ہاتھ پیر مار لے

وہ بیزاری سے بولیں جیسے دادا سرکار سے تنگ آچکی ہوں۔۔

آپ بتائیں تو سہی بات کیا ہے؟ نیناں سے مزید برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بات کیا ہوگی بہو بیگم انکا تو ساری عمر کا یہی رونا ہے، اپنی بیٹی کی تو قدر کی نہیں، اب اپنی نواسی کے پیچھے پڑے ہیں اسے حویلی لا کر ہی دم لیں گے انکا پھیلا ہوا بکھیرا سمیٹنے کو میری اولاد رہ گئی ہے۔۔۔ سیر تو پہلے ہی ان کے اشاروں پر چلتا ہے اب سائرس پر بھی انکا جادو چلنے لگا۔۔۔ میں پوچھتی ہوں ضرورت کیا ہے اس گناہوں کی پوٹلی کو حویلی لا کر اپنے پیروں پر کلہاڑی مارنے کی وہ مغربی ماحول کی لڑکی یہاں اپنی مغربی حرکتوں سے ہماری سارے معاشرے میں ناک کٹوا دے گی لیکن اس بوڑھے شخص کو کون سمجھائے۔۔۔

نیناں کا حیرت سے منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔

تو اتنے دنوں سے یہ کچھڑی پک رہی تھی؟ وہ اتنی بے خبر کیسے رہ سکتی تھی حویلی کے معاملات سے۔۔۔

سہی کہہ رہی ہیں آپ اماں، اب زرا سوچیں وہ ہماری حویلی میں آگئی تو نیلو فر پر اس کی سنگت کا کیا اثر پڑے گا، اور پھر اس گھر میں دو مرد بھی رہتے ہیں

انتہائی چالاکی سے اپنے مطلب کی بات ان کے زہن میں منتقل کی۔۔۔

ایک پل کے لئے وہ بہت کچھ سوچنے پر مجبور ہو گئیں
تم سلطان کو فون لگاؤ انہیں اسی وقت یہاں بلاؤ، وہی سنبھالیں گے اپنے باپ کو اب
جی میں ابھی فون لاتی ہوں۔۔۔ وہ متبسم لہجے میں کہتی فوراً اٹھی

نوری کمرے میں چائے لے کر آئی تھی نیلو فر کی سسکیاں سن کر حیران پریشان رہ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بی بی جی کیا ہوا آپ کو؟ آپ ٹھیک تو ہیں؟؟

کچھ نہیں ہوا نوری تم چلی جاؤ یہاں سے.. چائے بھی لے جاؤ مجھے نہیں پینی..
رونے میں مزید تیزی آگئی۔۔

ایسے کیسے بی بی جی۔۔ کچھ بتائیں تو سہی۔۔ آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟ یا میں ڈاکٹر کو بلوائوں؟
نیناں بھا بھی مر کیوں نہیں جاتی یا پھر مجھے کیوں نہیں ماردیتی ایسی ازیت بھری زندگی سے تو موت اچھی ہے...
وہ پھٹ پڑی

مولانہ کرے یہ کیسی اول فول باتیں کر رہی ہیں آپ
وہ تڑپ کر بولی

انہیں بس موقع چاہیے ہوتا ہے میری باتوں میں سے اپنے پسند کے مطلب تلاش کر کے مجھے زلیل کرنے کا۔۔
جب سے حویلی میں قدم رکھا ہے یہ حویلی میرے لئے ایک عذاب ناک قید بن کر رہ گئی ہے
وہ کہتے کہتے پھر سے رو پڑی۔۔

نوری بے چارگی بے سے اسکی صورت دیکھ کر رہ گئی۔۔
www.kitabnagri.com

میں آپ کی سہیلی سے بات کروائوں؟ آپ بہتر محسوس کریں گی
تمہارے پاس فون کہاں سے آیا؟

نیلو فررونا بھول بھال کر آنکھیں پھاڑے اسکی صورت دیکھنے لگی
پچھلے مہینے جب ہماری بات پکی ہوئی تھی نا تو نا قب نے مجھے تحفے کے طور پر دیا تھا
وہ خوش ہو کر بتانے لگی

Posted On Kitab Nagri

واقعی؟

نیلو فرخوش سے اچھلی

ہاں مگر میں نے حویلی میں کسی سے بھی اس بات کا ذکر نہیں کیا آپ کو تو معلوم ہے فون رکھنے سے منع کیا گیا ہے
اگر بیگم سرکار کو پتا چل گیا تو مجھے نوکری سے نکال دیں گے

نوری نے دبی دبی سرگوشی کی

تم فکر مت کرو۔۔ کسی پتا نہیں چلے گا

آپ کریں گی اپنی سہیلی سے بات؟

لیکن میرے پاس تو اسکا نمبر نہیں ہے نوری..

وہ آہستگی سے بولی۔۔ انداز میں مایوسی تھی

اوہ۔۔ خیر آپ اپنا موڈ تو ٹھیک کریں بلکہ میں نے سنا ہے چھوٹے سرکار آج رات کی فلائٹ سے باہر جا رہے ہیں

چند دنوں کے لئے آپ ان کے پاس چلی جائیں

واقعی؟

نیلو فرسخت حیران ہوئی۔۔

ہاں جی بی بی جی اور وہ بہت غصے میں لگ رہے تھے کوئی بات تو ضرور ہوئی ہے۔۔ ورنہ چھوٹے سرکار کبھی اتنا غصہ
نہیں کرتے

ہاں مجھے بھی محسوس ہوا تھا۔۔ سب چپ چپ ہیں صبح سے

Posted On Kitab Nagri

نیلو فرپر سوچ انداز میں بولتی ہوئی بیڈ سے اتری اور دوپٹہ درست کرنے لگی۔۔ وہ سائرس کے کمرے میں جانے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔

ادا میں آجائوں؟

اس نے دستک دیتے ہوئے اجازت طلب کی
آجائو۔۔ وہ دروازہ دھکیل کر اندر آگئی۔۔

آپ کہیں جا رہے ہیں؟

اس نے تیار شدہ سوٹ کیس کی طرف دیکھ کر سوال کیا۔۔ ہاں بزنس کے کچھ مسائل ہیں وہ حل کرنے ہیں چند دنوں تک واپس آجائوں گا

وہ تکان سے آنکھیں رگڑتا ہوا لیپ ٹاپ بند کر کے اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔
بزنس کے مسائل یاد ادا سرکار کے؟

سائرس نے بے ساختہ اسے دیکھا۔۔

چھوڑو سب۔۔ تم آؤ نا۔۔ بیٹھو۔۔ کھڑی کیوں ہو

وہ بات بدل گیا۔۔

نیلو فر چلتی ہوئی اسکے سامنے رکھی چیئر پر بیٹھ گئی۔۔

آپ جتنا بھی چھپالیں آپ کے چہرے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کسی بات پر سخت پریشان ہیں
وہ منہ بسورتے ہوئے بولی۔۔

ماشاء اللہ، تم تو بڑی سمجھدار ہو گئی ہو۔۔ زرا دیکھ کر بتاؤ اور کیا کیا ظاہر ہو رہا ہے میرے چہرے سے؟

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراتے ہوئے شرارت سے اسکی جانب جھکا۔۔

آپ کو مزاق سوچھ رہا ہے لیکن میں مزاق کے موڈ میں نہیں ہوں وہ خفا ہوئی
اچھا ٹھیک ہے اب سیریس ہوں۔۔۔ کہو جو کہنا ہے؟

وہ سنجیدگی سے مخاطب ہوا

آپ کے اور دادا سرکار کے درمیان کوئی ناراضگی چل رہی ہے؟ اس نے ہمت کر کے پوچھ ہی لیا۔۔

حالانکہ آج سے پہلے اس نے حویلی کے کسی بھی معاملات دخل انداز نہیں کی تھی۔۔

سائرس کے لبوں سے ایک طویل سانس برآمد ہوئی۔۔ پھر بولا تو اسکا لہجہ دھیماتھا

انہیں لوگوں کو اپنے سامنے جھکانا خوب آتا ہے، اور اس بار بھی وہ کامیاب رہے کیونکہ مجھے نہ چاہتے ہوئے بھی انکی

بات ماننا پڑے گی، ورنہ وہ میری کمپنی سے اپنے شیراز واپس لیں لے گے

وہ بے بسی کی آخری حدوں پر تھا۔۔

نیلو فر کو دادا سائیس کی سفائی پر حیرت ہو رہی تھی۔۔ بھلا اپنے سگے پوتے کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے تھے؟؟؟

کیا کہا انہوں نے؟

www.kitabnagri.com

سائرس نے ایک نگاہ اسکی پریشان صورت پر ڈالی۔۔

تم پریشان مت ہو۔۔۔ بس دعا کرو مجھے کبھی کبھی بہت ڈر لگتا ہے، کیونکہ ہم جو بھی عمل کرتے ہیں اس کے لئے

ایک دن ہمیں جواب دہ ہونا ہے اس دن ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم پر کسی کا شدید دباؤ تھا

وہ پیار اسکا رخسار چھو کر بولا

نیلو فر اسکی باتوں کا اشارہ سمجھ کر حیرت کے سمندر میں ڈوبنے لگی۔۔ دادا سرکار اب کس کی فراق میں تھے؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

آج دو ہفتے ہونے کو آئے تھے۔۔ لیکن اسکی روٹین میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئی تھی۔۔
چند ثانیے پہلے اسے اپنی اسسٹنٹ کی جانب سے جاب کا نوٹیفکیشن موصول ہوا تھا۔۔
وہ خالی الذہنی کے عالم میں فون کی اسکرین کو گھور رہی جب کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی۔۔
آجائو؟

بے حد آہستگی سے بولی
کیسی ہو عینا؟ ڈسٹرب تو نہیں کیا؟
انگل بیڈ کی پائنٹی کے قریب ٹک گئے۔۔
آپکے سامنے ہوں۔۔

وہ بے مقصد فون کی سیاہ اسکرین کو گھورنے لگی۔۔
تمہیں کچھ بتانا چاہتا مگر پتا نہیں تم کیساری ایکٹ کرو میں خود سمجھ نہیں پا رہا کہاں سے شروع کروں؟؟ کیسے بتائوں
تمہیں؟

عفان انگل واضح طور پر یقین اور پریشان لگ رہے تھے۔۔
میری فکر مت کریں، میں سہنے کی عادی ہو گئی ہوں آپ بے خوف ہو کر بتائیں
وہ آفسردگی سے بولی

Posted On Kitab Nagri

تمہارے بابا نے تمہاری ماں کے بارے میں تمہیں کبھی نہیں بتایا ہوگا جانتا ہوں، مگر تمہاری ماں کا خاندان جو بہت حسب نسب والے تھے جب تمہارے باپ۔۔۔

آپ سے میں نے کہا نابے خوف ہو کر بتائیے، کیا بات ہے؟
عینا انکی بات کاٹ کر بولی۔۔

انکل نے طویل سانس لے کر اسے دیکھا۔۔

آج تمہارا کزن آرہا ہے پاکستان سے۔۔

وہ بہت دیر تک سرخ نگاہوں سے انہیں گھورتی رہی۔۔

انکل کو لگا تھا وہ بہت جارہا نہ رویہ اپنائے گی مگر شاید وہ گرینی موت کے غم سے ابھی باہر نہیں نکل پائی تھی

ہو نہ میرا کزن؟ حیرت ہوئی سن کر۔۔ ویسے کونسا کزن؟ کس رشتے سے کزن ہے وہ میرا؟

تلخی اور کاٹدار لہجے میں بولی

انکل مغموں نگاہوں سے اسے دیکھے گئے۔۔

ابھی انہوں نے اگلی بات کہنے کے لئے تمہید باندھنی تھی مگر عینا کے سیل فون پر کال موصول ہونے لگی۔۔

میری جاب کا آج انٹرویو ہے دعا کریئے گا۔۔ مجھے جاب مل جائے

وہ کہتے ہوئے بیڈ سے اتری۔۔

مگر عینا پوری بات تو سن لو میری میں کیا کہنا چاہتا ہوں۔۔

انکل مجھے کسی سے نہیں ملنا ان سے کہہ دیجئے میرا اس دنیا میں اب کوئی نہیں ہے، میں اکیلی ہوں بالکل تنہا۔۔

وہ لفظوں پر زور دیتے ہوئے بولی اور کبڈ سے ڈریس نکال کر واشروم میں گھس گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

انکل بند دروازے کو چند پل گھورتے رہے پھر اٹھ کر نیچے آگئے۔۔

کیا ہوا نہیں بتایا اسے تم نے؟

ماریانہ انکا چہرہ دیکھ کر اندازہ لگایا

نہیں، میری ہمت ہی نہیں بن پارہی، تم خود سوچو اسکی جگہ اگر تمہیں یہ خبر ملتی کہ تمہارے ننھیال والے جنہوں نے زندگی کے بائیس سال تمہاری خبر تک نہیں لی اچانک تمہیں لینے آرہے ہیں تو تمہارا کیار د عمل ہوگا؟ انکل نے پریشانی سے سر تھام لیا۔۔

کہہ تو تم سہی رہے ہو، مگر ہم کر بھی کیا سکتے ہیں نہ تو اسکا باپ حیات ہے نہ ہی ماما ہی ہیں اب، ہم کس بنیاد پر اسے یہاں رکھیں

ماریانہ نے تصویر کا دوسرا رخ واضح کرنا چاہا۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا؟ ہمارا کوئی رشتہ نہیں عینا سے

انکل کا لہجہ آتشبار ہونے لگا

بات کو سمجھو اور پریکٹیکل سوچو ہم سے زیادہ قریبی عینا کا ننھیال ہے اس لحاظ انکا عین پر زیادہ حق ہے، بے شک آپ اس سے کتنی بھی محبت کرتے ہوں اگر وہ لوگ عینا کو اپنے ساتھ رکھنا چاہتے ہیں تو ہم کچھ نہیں کہہ سکتے انکی جگہ زیادہ مضبوط ہے

ماریانہ رساں سے سمجھانے لگی۔۔

ہیل کی ٹک ٹک سن کرو وہ دونوں خاموش ہو گئے۔۔

ناشتہ تو کرتی جاؤ؟

Posted On Kitab Nagri

اسے خارجی دروازے کی طرف بڑھتا دیکھ کر ماریانہ نے روکا۔۔
تھینکس ماریانہ مجھے بھوک نہیں ہے،

وہ بے دلی سے بولی

اچھا کو، آج سوڈیس کو اسکول تم چھوڑو مجھے زرا گھر میں کچھ کام نپٹانے ہیں اور پھر تمہارا مہمان بھی آرہا ہے تم بھی
جلدی آ جانا

وہ تیزی سے سوڈیس کو بیگ پہنانے لگی۔۔

عینا نے جیسے اسکی بات سنی ہی نہیں سوڈیس کی انگلی تھامتے ہوئے باہر نکلنے لگی
عینا پلیر، آئی انسٹ۔۔ ایک بار مل لو
ماریانہ نے اسکا بازو تھام کر روکا

اس کی نظریں ماریانہ سے پھسلتے ہوئی انکل پر ٹھہر گئیں۔۔

جن کی آنکھوں میں بھی التجا پوشیدہ تھی۔۔ وہ ناچاہتے ہوئے بھی سر ہلا گئی۔۔

!That's like my girl

www.kitabnagri.com

ماریانہ مسکراتے ہوئے اسکا شانہ تھپکا۔۔

عینا خاموشی سے باہر نکل گئی۔۔

دیکھا اتنا سا کام تھا۔۔

وہ مڑ کر فاتحانہ انداز میں شوہر کو بتانے لگی

Posted On Kitab Nagri

اسے یہ کون بتائے گا کہ کزن کے آنے کا اصل مقصد کیا ہے؟ کیوں وہ خود غرض اور خود پرست لوگ اچانک اس معصوم کی زندگی میں سونامی بن کر آن ٹپکے ہیں
انگل غصے اور بے بسی سے بڑبڑاتے ہوئے وہاں سے نکل گئے۔۔ اسکی فکر تم مت کرو، اسکے لئے عینا کافی ہے وہ ایسے لوگوں کو ہینڈل کرنا چھ سے جانتی ہے
ماریانہ اونچی آواز میں ان کی پشت پر بولی



بریک ٹائم میں وہ ردا کے ساتھ بیٹھی گم سم سی تھی...
ردانے تنگ آکر کتاب زور سے اس کے سر پر پٹنی۔۔
اففف کیا مصیبت ہے؟

وہ جھلا اٹھی

کن خیالوں میں گم ہو محترمہ؟ کہیں تمہیں بھی اس اجنبی لڑکے سے محبت تو نہیں ہو گئی؟
اچانک اسکے ذکر پر نیلو فرکا دل معمولی رفتار سے تیز دھڑکنے لگا۔

اس نے گھبرا کر ردا کو دھپ رسید کی

تو بہ ہے کیسی فضول باتیں کر رہی ہو

تو پھر کیا بات ہے؟

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں ہے۔۔ تم ایک کام کرو اپنا نمبر دے دو مجھے۔۔

کیا واقعی؟ تم نے فون لے لیا نیلو؟

ردا خوشی سے چلائی

نہیں پاگل.. نوری کے پاس فون ہے اس نے مجھے کل ہی بتایا ہے اس کے نمبر سے کبھی فون کر لیا کروں گی۔۔

اسکی بات سن کر ردا کا کھلتا چہرہ ماند پڑ گیا

کیسی مالکن ہو تم؟ تمہارے ملازموں تک کے پاس فون ہے ایک تم ہی اس بلا سے ناواقف ہو کتنی روکھی پھیکی
زندگی گزار ہو تم نیلو فر قسم سے حیرت ہوتی ہے مجھ تم پر

وہ بولتے ہوئے نمبر لکھنے لگی جب نیلو فر پر نظر پڑی تو اسے احساس ہوا وہ کیا بول گئی ہے۔۔

آئی ایم سوری یار.. میں کیوں بھول جاتی ہوں کہ تمہارے جلا د بھائیوں نے بہت سی پابندیاں عائد کر رکھیں ہیں

خبردار جو میرے بھائیوں کو جلا د کہا تو

وہ بھڑک اٹھی

واللہ اگر میرے بھائی ایسے ہوتے تو یقیناً میں انکے خلاف بغاوت کرتی نیلو فر

مضاحکہ خیز انداز میں بولی۔۔

فضول مت بولو...

نیلو فر نے اسے گھڑکا۔۔

ہاں تمہیں یہ باتیں فضول ہی لگیں گی تم تو 19'

میں جی رہی ہو 20 کی عیش و عشرت والی زندگی کے بارے میں تو تمہیں کوئی علم ہی نہیں

Posted On Kitab Nagri

وہ اتراتے ہوئے بتانے لگی
نہیں چاہیے ایسی عیش و عشرت جو بے جا خواہشوں سے بھر دے زندگی کو
وہ تلخی سے بولی
نیلو فر تمہیں واقعی اپنی زندگی سے کوئی گلا نہیں؟ کوئی خواہشیں نہیں؟
ردا کو ہر بار کی طرح اس بار بھی نئے سرے سے حیرت ہوئی تھی اسکے خیالات سے آشنا ہونے کے بعد
میری بس اتنی سی خواہش ہے کہ میں اور میری فیملی ہنسی خوشی ساتھ رہیں بس۔۔ مجھے حویلی کے باہر کی دنیا، عیش
و عشرت والی زندگی کی کوئی خواہش نہیں۔۔ اماں کہتی ہیں اچھی لڑکیاں اپنے گھروں میں ہی رہنا پسند کرتی ہیں
کیونکہ وہی انکی محفوظ پناہ گاہ ہے
اففففف نیلو فر تمہاری باتیں سن کر میرا سر چکرارہا ہے چلو کلاس میں اس سے پہلے میں غش کھا کر گر پڑوں
ردا بھر پور ایکٹنگ کرتے ہوئے بولی
اس نے آتشبار نگاہوں سے گھورتے ہوئے اسے زوردار مکہ رسید کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کئی گھنٹوں کے طویل سفر کے بعد وہ آخر کار میکسیکو پہنچ ہی گیا۔۔ رات کے تقریباً دس بج چلے تھے۔۔
بیل کے لئے ہاتھ اٹھاتے وقت دادا سائیں کا دباؤدھمکیاں اماں کی باتیں سب ایک ایک کر کے یاد آنے لگا
کچھ سفر کی تھکن کچھ سخت اضطراب اور بے کلی نے اسکے وجود کا احاطہ کیا ہوا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ عورت اسے ڈرائنگ ہال میں بٹھا کر چلی گئی۔۔۔ جدید طرز کا ڈبل اسٹوری گھر کافی خوبصورت تھا۔۔۔ لوگ اچھے خاصے معلوم ہوتے تھے۔۔۔ جانے دادا سائیں کو ساری مخلوق اپنے سامنے حقیر کیوں لگتی تھی؟؟ وہ یونہی دیواروں پر آویزاں پیٹنگ اور فیملی تصویروں کو بغور دیکھنے لگا۔۔۔

میں نے تم سے کہا بھی تھا جلدی آجانا۔۔۔ اور تم نے ہاں کی تھی مگر اسکے باوجود تم لیٹ ہو۔۔۔ آئی ایم ویری ڈس اپائنڈ عینا۔۔۔

وہ لاشعوری طور پر ان سرگوشیوں کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

عینا۔۔۔ کتنا خوبصورت نام ہے،

اسکا دل چاہا وہ بھی اُسے اس نام سے پکارے

میں نے جو کہنا تھا میں انکل سے کہہ چکی ہوں ماریانہ اب وہ آپ کا مہمان اس لئے اسکی میزبانی بھی آپ ہی کریں

Posted On Kitab Nagri

سردوسپاٹ لہجے میں کہے گئے جملے اسکے کانوں تک باخوبی پہنچے تھے۔۔
جورویہ اس نے سوچا تھا یہ اس کے سامنے بالکل معمولی تھا۔۔ چلو کم از کم وہ اسکی آمد سے تو واقف ہے۔۔ اسکے لئے کچھ تو آسانی ہوئی۔۔

آئی ایم سوری۔۔ میرے ہزبینڈزراکمپنی کے کاموں الجھے ہوئے وہ تھوڑا لیٹ ہو جائیں گے آپ کے لئے کھانا لگوا دوں؟

ماریانہ زرامایوسی سے بولی
کوئی بات نہیں میں انتظار کر لوں گا
وہ مسکرا کر بولا
ماریانہ سر ہلاتی وہاں سے چلی گئی۔۔



www.kitabnagri.com

یہ اس سے اگلے دن کی بات تھی۔۔ رد آج غیر حاضر تھی نیلو فرانتھائی بیزاری سے چکر لگا لگا کر تھک چکی تو بیچ پر بیٹھ گئی۔۔

بس بہت ہو گیا۔۔ اب تو ادا سے بات کرنی ہی پڑے گی۔۔ اتنی لیٹ؟ وہ کوفت سے بڑبڑائی۔۔
کسی احساس کے تحت اس نے پلٹ کر دیکھا تو وردان بیچ کے دوسرے سرے پر بڑی اطمینان اور توجہ سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گنگ رہ گئی۔۔

نیلو فر؟؟

اس سے پہلے وہ کچھ اور کہتا نیلو فراٹھ کھڑی ہوئی۔۔

اس نے کلائی تھام کر نیلو فر کو روکا۔۔

پلیز میرا ہاتھ چھوڑ دیں، آپ کیوں آجاتے ہیں بار بار میرے راستے میں مجھے تنگ کرنے؟ چاہتے کیا ہیں؟

وہ روہانسی ہونے لگی

یہی تو میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ تم مجھے تنگ کر رہی ہو۔۔ بار بار میرے خیالوں میں آجاتی ہو۔۔ مجھے سونے نہیں

دیتی ہو۔۔ صبح اٹھتے ہی پہلا خیال تمہارا آتا ہے جب سے تمہیں دیکھا ہے میرا دل میرے اختیار میں نہیں رہا۔۔ ہر

وقت تمہیں دیکھنے کے لئے تڑپتا مچلتا ہے

والہانہ انداز میں اسے دیکھتا ہوا بولا۔۔ پور پور محبت ڈوبا ہوا تھا

مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا آپ کیا کہہ رہے ہیں پلیز میرا ہاتھ چھوڑ دیں کوئی دیکھ لے گا

وہ حواس باختہ سی ہو کر بولی۔۔

www.kitabnagri.com

تم سب سمجھتی ہو میں جانتا ہو۔۔ بس اقرار کرنے سے ڈرتی ہو

اسکے دل کی دھڑکنوں میں اضافہ ہونے لگا جیسے ابھی سینہ چاک کر کے باہر آجائے گا۔۔

مجھے لگتا ہے مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے نیلو فر۔۔ زندگی پہلی بار کوئی بہت خاص لگنے لگا ہے مجھے۔۔

لمحہ بہ لمحہ بڑھتا قربت کا احساس نیلو فر کے ہوش اڑانے لگا۔۔

اس نے بمشکل فولادی گرفت سے خود کو چھڑایا۔۔ ہمت کر کے بولی

Posted On Kitab Nagri

ہٹیں میرے راستے سے۔۔

مگر وہ اسکے راستے میں دیوار بن کر کھڑا تھا۔۔

ایک انسان تم سے اپنا حال دل کہہ رہا ہے اور تم ہو کہ بیگانگی سے منہ موڑ رہی ہو۔۔ کچھ تو کہو میرے دل کی تسلی کے لئے ورنہ یہ مجھے بھی بے چین کر کے رکھے گارات بھر۔۔

اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا التجائیہ گزارش کرنے لگا۔۔ نیلو فر کو لگا کہ لمحہ بھی یہاں ٹھہری تو اس ساحر کی باتوں پر ایمان لے آئے گی۔۔

آئندہ آپ نے ایسی حرکت کی تو میں پر نسیل سے آپ کی کمپلین کر دوں گی۔۔
اسکی آواز میں واضح طور پر لرزش تھی۔۔ کہہ کر وہ رکی نہیں بلکہ سائیڈ سے نکلتی چلی گئی۔۔ مقابل جوں کا توں وہیں کھڑا رہ گیا



رات کا نہ جانے پہر تھا دروازہ دھڑا دھڑا بجنے لگا۔۔
وہ کھانا کھانے کے بعد کچھ دیر پہلے ہی سویا تھا۔۔ تکان کے باعث اسے فوراً ہی نیند نے آلیا۔۔

وہ کسلمندی سے آنکھیں رگڑتا ہوا اٹھا اور دروازہ کھول دیا۔۔

"میرے ساتھ چلو مجھے تم سے بات کرنی ہے"

عینا اشتعال انگیزی کے عالم میں اسکا بازو کھینچتے ہوئے اپنے ساتھ گارڈن میں لے آئی اور درشتی سے اسکا ہاتھ جھٹک دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک پل کے لئے تو سائرس بھونچکا رہ گیا۔۔

وہ نرم گرم بستر سے اٹھ کر آ رہا تھا۔۔ اسے عین کے سرد ہاتھوں کا لمس واضح طور پر محسوس ہوا تھا۔۔ جن سرد نگاہوں سے گھور رہی میکسیکو کی سردی بھی اسکے سامنے بالکل حقیر تھی۔۔

"سن رہی ہوں تمہیں؟ کیا کہنا چاہتے ہو؟"

وہ سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے انتہائی کاٹدار لہجے میں اسے دیکھتی ہوئی بولی۔۔

زندگی میں پہلی بار سائرس کسی کے سامنے کنفیوژ ہوا تھا۔۔ وہ بہت بڑا نہیں مگر کامیاب بزنس مین تھا۔۔

اپنے سے بہت اونچے مرتبے کے کامیاب ترین لوگوں کو ہینڈل کرنا اسکے بائیں ہاتھ کا کام تھا مگر اس لڑکی میں کچھ تو بات تھی وہ واضح طور پر نروس ہو گیا تھا۔۔

"کیا ہوا؟ منہ میں زبان نہیں ہے؟"

اندھیرے کے باعث اسکے تاثرات نہیں دیکھ سکی تھی۔۔ دو قدم نزدیک ہوتے ہوئے بولی۔۔

اس نے تحمل سے بات شروع کی۔۔

"دادا چاہتے ہیں تم میرے ساتھ پاکستان چلو۔۔"

www.kitabnagri.com

"کس کے دادا؟"

انتہائی اجنبی لہجہ اپنایا تھا

"میرے دادا اور تمہارے نانا"

"کیوں آخر؟ تمہارے دادا کو اب یہ خیال کیوں آیا؟ وہ ہوتے کون ہیں میرے متعلق کچھ چاہنے یا نہ چاہنے والے

"

Posted On Kitab Nagri

وہ بھڑک اٹھی

"وہاں سب لوگ تمہارے اپنے ہیں تم سے بہت محبت کرتے ہیں اسی لئے چاہتے ہیں کہ تم میرے ساتھ چلو۔۔
ویسے بھی یہاں اکیلی ہو تم۔۔ اور تمہاری گرینی کے متعلق سن کر بہت افسوس ہوا"

آخری جملے ہو لے سے ادا کیئے

"تم تو مجھے بچوں کی طرح بہلا رہے ہو۔۔"

وہ تنزیہ ہنسی ہنسی۔۔

"سنو مسٹر، میں اب بچی نہیں رہی کہ تم مجھے ان باتوں سے بہلا لو۔۔ جب انسان بڑا ہو جاتا ہے تو اسکی ترجیحات
بھی بدل جاتی ہیں۔۔ میرا اپنا ایک لائف اسٹائل ہے، پہننا اور ڈھنا، کھانا یہ سب میری بنیادی ضروریات ہیں۔۔ جو
میں خود کما کر پوری کرتی ہوں۔۔ ویسے بھی مجھے محبت نہیں چاہیئے، عزت اور مقام چاہیئے۔۔ تم جیسے لوگوں سے
اس بات کی امید رکھنا بے کار ہے۔۔ جو اتنے سالوں بعد آکر صرف جتنا جانتے ہیں رشتے نبھانا نہیں۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے کھری کھری سنا دی

سائرس کو بے جاسمکی محسوس ہوئی۔۔

"تمہاری ماما بھی یہی چاہتی تھی کہ تم وہاں چلی آؤ اپنے والد کے بعد"

اس نے جھوٹ بولا۔۔

عینا کے بڑھتے قدموں کو بریک لگی۔۔

"کیا رشتہ تھا تمہارا میری ماما سے؟"

"وہ میری پھپھو تھیں"

Posted On Kitab Nagri

"اتنا جان لو کہ وہ صرف تمہاری پھپھو تھی.. میری باپ ہی میری ماں میرا سب کچھ تھا۔ تمہاری پھپھو سے مجھے رتی برابر انسیت محسوس نہیں ہوتی.. پتا ہے کیوں؟ کیونکہ انہوں نے صرف مجھے جنم دیا تھا افسوس وہ میری ماں نہیں بن سکی"

اسکی آنکھیں ضبط کے مارے لال سرخ ہو گئیں۔۔

"میری بات کو ٹھنڈے دماغ سے سوچو۔۔ پلیز عینا وہاں سب تمہارے منتظر ہیں، ایک بار چل کر دیکھ تولو۔۔ اگر تم وہاں ایڈجسٹ نہیں کر سکی تو واپس آ جانا کوئی تمہیں نہیں روکے گا، دادا کی طبیعت بہت خراب ہے وہ تمہیں بہت یاد کرتے ہیں کسی کی آخری خواہش سمجھ کر قبول کر لو"

سائرس کو جھوٹ بولتے وقت انتہائی برا لگ رہا تھا مگر اسکے پاس اور کوئی راستہ نہیں تھا۔۔

عینا کے چہرے پر پیل بھر کو سوچ کا تاثر ابھرا۔۔ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی نرم پڑ گئی

سائرس کے لئے یہی سب سے بڑی فتح تھی۔۔

وہ جواب دیئے بغیر اچھلتی نگاہ ڈال کر جانے کے لئے مڑی۔۔

"عین؟؟؟"

www.kitabnagri.com

سائرس نے اسے پکارا

اس نے انتہائی حیرت سے گردن موڑ کر دیکھا۔۔

چند لمحوں کی ملاقات کے بعد وہ شخص کس قدر اپنائیت سے اسے نام سے پکار رہا تھا۔۔ اسکا دل کیا اسے بے بات سنا ڈالے

سائرس نے پچھلی ملاقات کی نشانی امانت کے طور پر اپنے پاس محفوظ کی تھی اسے واپس کر دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تھینک یو،، تم نے میری بات سنی"

بریسٹ اسکی ہتھیلی پر رکھتے ہوئے بولا

"یہ تمہارے پاس کیسے؟"

عینالاکھ چاہنے کے باوجود پوچھ نہیں پائی۔۔ خاموشی سے بریسٹ مٹھی میں دبایا اور چلی گئی۔۔۔



حویلی پہنچتے ہی واشروم میں گھسی اور رگڑ رگڑ کر ہتھیلیاں دھونے لگی۔۔ اسکے لمس کا تاثر مٹا دینا چاہتی تھی۔۔

"یہ کیا کر رہی ہیں بی بی جی؟"

نوری کا منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔

"وہ"

"کیا وہ؟ کیا ہو گیا ہے آپ کو؟ اتنی بدحواس کیوں لگ رہی ہیں؟"

www.kitabnagri.com

وہ زور شور سے گرتے پانی کے نل کو مفقل کرتے ہوئے بولی۔۔

"میرے ہاتھ پر سیاہی گر گئی تھی۔۔"

اس نے جھوٹ بولا

"آپ بھی حد کرتی ہیں بی بی جی۔۔ سیاہی تو مجھے کہیں نظر نہیں آرہی البتہ آپ کے ہاتھ آپ نے خود سرخ کر لئے

ہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی کلائیوں کو دیکھتی تاسف سے بولی

"تم کھانا لے آؤ مجھے بھوک لگی ہے"

وہ خستگی سے بولی

"معاف کرنا بی بی جی آج داد اسائیں نے خود اپنی پسند کا کھانا بنوایا ہے وہ سب کے ساتھ کھانا کھائیں گے اسلئے بیگم

سرکار کا حکم ہے سب ڈائننگ ٹیبل پر کھانا کھائیں گے"

نوری نے ڈرتے ڈرتے کہا

"کیا مصیبت ہے، سال میں ایک بار وہ ہمارے ساتھ کھا کر کونسا احسان کرتے ہیں"

وہ جھنجھلا گئی۔۔

"اچھا تم جانو، میں آتی ہوں"

وہ بیزاری سے بولی

نوری کندھے اچکاتی وہاں سے جانے لگی۔۔

نیلو فرکا بلکل دل نہیں چاہ رہا تھا ڈائننگ ٹیبل پر جانے کو مگر زوروں کی بھوک لگی تھی۔۔۔ اسے چار ونہ چار جانا پڑا

ویسے بھی کونسا حویلی میں ہر چیز اسکی پسند کے مطابق ہوتی تھی۔۔ جبراً ہر ناپسندیدہ کام کے لئے وجود کو گھسیٹنا پڑا

کرنا پڑتا تھا۔۔ آج اسکی خوش قسمتی تھی کہ اسے بابا کا چہرہ دیکھنے کو ملا۔۔

"بابا سائیں آپ؟ آپ کب آئے؟ بتایا نہیں کسی نے مجھے؟"

وہ نوری کو گھورتی ہوئی انکے بغل گیر ہوئی۔۔

"تم اپنے کمرے سے نکلو تو کسی بات کی خبر ہو تمہیں"

Posted On Kitab Nagri

نیناں نے لطیف سا تنز کیا۔۔

"کمرے سے نکلتی ہیں تو آپ تھانیدارنی بنی بیٹھی ہوتی، کمرے کے اندر رہنے پر بھی آپ کو اعتراض ہے.. کمبخت کسی کو جینے نہ دینا آپ"

نوری زیر لب بڑبڑاتی نیناں کو کوسنے لگی

"ابھی کچھ دیر پہلے ہی آیا ہوں.. میں تو پارٹی کے کام نیٹا کر آرام سے آنا چاہتا تھا لیکن تمہارے دادا سرکار نے اچانک ہی بلا لیا"

سلطان صاحب نے شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔

"سب خیریت ہے بابا؟"

وہ انکا پریشان چہرہ دیکھ کر رہ نہیں سکی۔۔

"ارے بھی انہیں کھانا تو سکون سے کھانے دو تم بھی ایک دم سے شروع ہو گئیں"

اسے نیناں کی مداخلت رتی برابر نہیں بھائی۔۔ دانت کچکچاتی ہوئی ان سے دور ہوئی۔۔

دادا سرکار کی آمد پر بابا سمیت سب نے بادب کھڑے ہو کر انکا استقبال کیا۔۔

"کیا بات ہے؟ بہو بیگم کو ہمارا آنا پسند نہیں آیا؟"

انہیں اماں سرکار کی غیر موجودگی میں بھی کوئی نہ کوئی خامی نظر آنے لگی

"وہ دراصل اماں سرکار کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اسلئے وہ اپنے کمرے میں آرام کر رہی ہیں"

نیناں فوراً بولی۔۔ دادا سرکار کی خوشامد کرتا دیکھ کر نیلو فر کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔

"دادا کی پشت پر اماں سے انکی برائیاں کرتی رہتیں ہیں۔۔ اور اب دیکھو، کس قدر دوغلی انسان ہیں"

Posted On Kitab Nagri

اسکا دل ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا... مارے باندھے بیٹھی رہی
"اسلام علیکم"

سعیر نے مشترکہ سلام کیا اور کرسی کھینچ بیٹھ گیا۔۔

اس نے بغور نیناں بھا بھی کودیکھا جو خفگی سے انکودیکھ رہی تھی۔ جبکہ ادا نے ایک غلط نگاہ بھی ان پر ڈالنا گوارہ نہیں کیا تھا۔ اسے کبھی کبھی لگتا تھا انکی محبت اک بھرم ہے۔۔ سب دکھاوا ہے، اور کبھی کبھی اسے لگتا کہ نیناں بھا بھی کے لئے ہر حد سے گزر جائیں گے۔۔ کچھ عجیب سارشتہ تھا انکے درمیان۔۔ جسے وہ محسوس تو کر سکتی تھی مگر بیاں نہیں کر سکتی تھی۔۔

دادا سرکار کھانے کے بعد بابا سائیں کو اسٹڈی میں آنے کی دعوت دے کر جا چکے تھے۔۔ وہ بھی بے دلی سے کرسی دھکیل کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"بات سنو؟"

"ج... جی ادا؟"

اس نے تھوک نگلا

www.kitabnagri.com

ناگاہ انکی آواز سن کر وہ گھبرا گئی۔۔ وہ کم کم ہی اسے مخاطب کیا کرتے تھے۔۔

"جب تک میں تمہارے لئے نیا ڈرائیور نہیں ڈھونڈ لیتا، تم اس لڑکے کے ساتھ جاؤ گی.. زلفی کو اور بھی بہت کام ہوتے ہیں اسلئے تمہیں وقت پرپک اینڈ ڈراپ دینا اسکے لئے ممکن نہیں"

"جی ادا" اس نے سر ہلایا

"میں تمہاری شکایت نہ سنوں نیلو فر"

Posted On Kitab Nagri

انداز میں تنبیہ تھی

نیلو فرنے بے ساختہ نگاہیں زمین پر مرکوز کر لیں۔۔۔ جیسے چوری پکڑے جانے کا ڈر ہو۔۔۔
"اگر کوئی مسئلہ ہو تو سیدھا مجھ سے آکر کہنا"

"جی"

وہ بمشکل کہہ سکی۔۔۔ انکے جاتے ہی وہ ہانپتی ہوئی کمرے میں بند ہو گئی۔۔۔

اگر ادا کو وردان کے بارے علم ہو گیا تو کیا رد عمل ہو گا انکا؟

"الہی، کس مصیبت میں پھنس گئی ہوں میں"

وہ سر تھام کر رہ گئی۔۔۔ اسی لمحے نوری کا فون تھر تھرانے لگا۔۔۔ ایک پل کے لئے تو وہ گھبرا گئی۔۔۔

پھر سرگوشیوں میں کچن میں کام کرتی نوری کو پکارا۔۔۔

"نوری؟ تمہارا فون بج رہا ہے"

"آپ اٹینڈ کر کے کہہ دیں اس وقت میں مصروف ہوں فارغ ہو کر میں خود کال کر لوں گی"

وہ جواب دے کر کچن میں چلی گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

نیلو فرنے کچھ تذبذب کے بعد کال اٹینڈ کر ہی لی۔۔۔

"زہے نصیب، سوچا نہیں تھا پہلی فرست میں ہی تمہاری آواز سننے کو ملے گی"

وردان کی شوخ آواز سن کر اسکے ہوش اڑ گئے۔۔۔ اس نے فون یوں خود سے دور پھینکا جیسے کوئی سانپ ہو۔۔۔

فون دو ٹکڑوں میں تقسیم ہو گیا۔۔۔ مگر اسکی سماعتوں پر ابھی بھی اسکی گھمبیر آواز کا خمار چھانے لگا۔۔۔

"وردان کو نمبر کہاں سے ملا؟ اسے کیسے علم ہوا نوری کے پاس فون ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ دل تھام کر بیڈ پر گرسی گئی۔۔
نوری اپنے فون کی حالت دیکھ کر غش کھا کر گرنے کو تھی۔۔
"آئی ایم سوسوری میرے ہاتھ گر گیا تھا نوری"
اسے بہت برا محسوس ہونے لگا۔
"کوئی بات نہیں بی بی جی، میں ٹھیک کروالوں گی"
وہ تسلی بھرے انداز میں کہتی فون اٹھانے لگی۔۔
مگر اسے نئی فکر لاحق ہو چکی تھی اسکا فون کی جانب سے دھیان مکمل ہٹ چکا تھا..



کئی دیر سے کشمکش اور بے چینی میں سوچتے ہوئے گزری تھی۔۔
اک اجنبی پر بھروسہ کرنا چاہیے یا نہیں؟
اسی الجھن میں اس نے رات کے تین بجے ڈیرن کو مون لائٹ کیفے آنے کا کہا اور گرم کوٹ پہن کر پیدل چل پڑی۔۔ سڑکوں پر جا بجا سائین بورڈ روشن تھے۔۔
کیفے ٹائون کی وسطی اسٹریٹ پر تھا جو اس ماڈرن سوسائٹی کے اندر ہی پڑتا تھا..
"از ایوری تھنگ آل رائٹ ڈارلنگ؟ تم نے اس وقت کیوں بلایا؟"
ڈیرن اسکے بغل گیر ہو کر فکر مندی سے پوچھتی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم خود ہی تو کہتی میکسیکو کبھی نہیں سوتا تو کیا دن اور کیسی رات، لوگوں کے لئے سب ایک برابر ہیں"

اس نے طریقے سے اسی کی بات اسی پر لوٹائی

"ہاں میں نے کہا تھا مگر ہم جیسے کچھ منستی لوگ بھی ہیں جو دن کو محنت کرتے ہیں انہیں چند گھنٹے آرام بھی کرنا

ہوتا ہے میری جان۔۔ ہر کوئی تمہاری سنگیست بلینر نہیں ہوتا"

اسکے لہجے میں ستائشی فخر تھا۔۔

"ہو نہہ کیسی بلینر؟"

وہ تلخی سے ہنسی

"خیر یہ چھوڑو۔۔ اصل بات بتاؤ؟ میری تجسس سے جان نکلتی جا رہی ہے"

ڈیرن جوش سے کہتی سرد پڑتے ہاتھوں کو باہم رگڑنے لگی

"میری مام کی فیملی سے کوئی مجھے لینے آیا ہے ان کے ہوم ٹائوں.."

وہ سپاٹ لہجے میں بولی

ایک پل کو ڈیرن رکی، اور پھر حیرانی سے بولی۔۔

"واؤ، تمہیں فوراً جانا چاہیئے سوئی"

"ڈیرن بی سیریس میں تمہاری طرح ایڈونچر کی شوقین نہیں ہوں نہ ہی مجھے یہ کسی طریقے سے ایڈونچر معلوم

ہو رہا ہے یہ میری زندگی کا بہت اہم فیصلہ ہے سوچ سمجھ کر جواب دو، اگر تم میری جگہ ہوتی تو کیا کرتی؟"

"دیکھو پہلی بات، وہ خود چل کر تمہارے پاس آئے ہیں اور دوسری بات اس میں اتنا سوچنے والی کیا بات ہے یار،

تمہاری مام کی فیملی ہے تو تمہارا بھی ننھیالی ہے۔۔ آئی تھنک تمہیں جانا چاہیئے"

Posted On Kitab Nagri

وہ جھٹ سے بولی

"وہی فیملی جس نے بچپن سے لے کر آج تک میری اور بابا کی خبر نہیں لی اچانک انہیں میں یاد آگئی"
ان کی یہ بے رخی بھلائے نہیں بھولتی تھی۔۔ یہ بات عینا کے لئے بار بار تلخی کا باعث بنتی تھی
"کم آن عینا، لیٹ اٹ بی ان پاسٹ۔۔ انسان اپنے ماضی کے ساتھ نہیں چل سکتا، اور جو یادیں تکلیف پہنچائیں
اسے بھول جانا ہی بہتر ہے آگے کا سوچو، ہو سکتا ہے وہ تمہیں اتنی محبت دیں کہ تمہارے سب شکوے ختم جائیں"
ڈیرن نے نرمی اور رسان سے سمجھایا

"مجھے پتا نہیں کیوں کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا ڈیرن، something is fishy"

اس نے خدشہ ظاہر کیا

"اب تم بال کی کھال نکالنے مت بیٹھ جانا، ایک نئی دنیا تمہارا انتظار کر رہی ہے عینا، اگر انکار کر دو گی تو بہت پچھتاؤ
گی، اگر تم اس انویٹیشن کو ایکسپٹ کر لو گی تو ہو سکتا تمہیں زندگی کا ایک نیا مقصد مل جائے۔۔ پھر نئے رشتے، نئی
شروعات، نئی منزلیں، نئی کوششیں... نئے سرے سے زندگی شروع کرو۔۔ اگر یونہی پرانی باتوں کو دل سے
لگائے بیٹھی رہو گی تو آگے نہیں بڑھ پاؤ گی"

www.kitabnagri.com

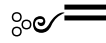
ڈیرن سے بات کر کے خود کو ہلکا پھلکا محسوس کر رہی تھی.. کندھوں سے بوجھ بندرتج کم ہو گیا تھا۔۔ اب شاید
اسے فیصلہ کرنے میں آسانی ہو۔۔

"او.. نووو۔۔ میں نے گھر پر سوشی آرڈر کی تھی میں چلتی ہوں۔۔ تم اپنا خیال رکھنا۔۔"

وہ یاد آتے ہی عجلت میں ٹیبل سے کافی کپ اٹھا کر تقریباً وہاں سے بھاگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عینا بھی کافی کا آدھا کپ وہیں چھوڑ کر واپس آگئی۔۔۔ سائرس نے ایک نگاہ گھڑی پر ڈالی اور دوسری نظر لان سے گزرتے ہوئے عینا پر۔۔۔ آنے والے وقت اور حالات کی سنگینی کا شدت احساس ہونے لگا۔۔



پھر سے اس کے اور راحم راحیل کے بیچ ہاتھ پائی ہو گئی تھی۔۔۔ اسے اب سنگینی سے اپنی غلطی کا احساس ہونے لگا۔۔۔ بابا سہی کہتے تھے لوگوں کو bully کرنا ان کی کمزوریاں جتا کر مزاق اڑانا اس کی عادت بن چکی تھی۔۔۔ اور اس نے غصے میں پھر سے وہی حرکت کی تھی جس سے منع کیا گیا تھا۔۔۔ کالج سے آنے کے بعد اضطراری کیفیت میں سگریٹ پر سگریٹ پھونکے جا رہا تھا۔۔۔ اسے احساس نہیں ہوا کمرے کا دروازہ کھلا تھا۔۔

"حسین؟، لنچ ریڈی ہے نیچے آ جاؤ"

آبش نے دستک دینا چاہی مگر دروازہ کھلتا چلا گیا۔۔۔ وہ جھانکتے ہوئے بولی حسین نے سختی سے سگریٹ مٹھی میں بھینچ لی۔۔

"اوہ۔۔۔ آئی ایم سوری میں بس لنچ کا کہنے آئی تھی۔۔"

اسے نیم برہنہ حالت میں دیکھ کر وہ رخ موڑ گئی۔۔

ماحول میں گھٹن کا احساس ہونے لگا۔۔۔ اسکی چھٹی حس نے خبردار کیا

حسین نے یونیفارم کی شرٹ اٹھا کر واپس پہن لی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"حسین تم.. تم اسموکنگ کر رہے تھے؟"

اسے شاک لگا تھا

"ن.. نہیں تو۔۔ وہ میں۔۔ آبلش"

بروقت کوئی بات نہیں سو جھی..

وہ لاشعوری طور پر صفائی دینے اسکی جانب بڑھا۔۔

مگر آبلش بے یقینی سے نفی میں سر ہلاتی باہر جانے لگی۔۔

"آبلش رو یا ر..."

حسین نے اگلے کی پیل دروازہ پر پہنچ اسکی کوشش ناکام بنا دی۔۔

"حسین ہٹو میرے راستے سے"

وہ دبہ دبہ گرجی۔۔

"آبلش، میری بات سنو جیسا تم سمجھ رہی ہو ویسا کچھ نہیں ہے"

اسکاراز افشاں ہو چکا تھا۔۔ ستم یہ تھا کہ جس کے سامنے ہوا اسکی خاطر وہ مر کر بھی ایسی حرکت نہیں کر سکتا تھا۔۔

"اس کمرے سے، تمہارے منہ سے سگریٹ کی اسمیل آرہی ہے اسکے باوجود تمہارے بہانے عروج پر ہیں۔۔

تمہیں شرم آنی چاہیئے حسین.. اپنی عمر دیکھو اور اپنی حرکتیں دیکھو اگر پھپھو کو پتا چل گیا تو کیا گزرے گی ان پر

.. کچھ اندازہ ہے تمہیں"

وہ تیز تیز چلتی سانسوں کے درمیان بولی۔۔ اسے بہت غصہ آرہا تھا

"پلیز، ماما کو مت بتانا وہ بہت ہرٹ ہوں گی"

Posted On Kitab Nagri

اس نے التجا کی تھی۔۔

"اگر اتنی ہی پرواہ ہے ان کی.. تو یہ حرکتیں کرنا چھوڑ دو"

وہ تنقیدی نظروں سے اسے گھورتی ہوئی بولی۔۔

"آئی سویر میں کبھی اسموکنگ نہیں کروں گا تم ماما کو نہیں بتاؤ گی۔۔!"

وہ اس سے التجا کرنے لگا۔۔

"میرے سامنے سے ہٹو، مجھے باہر جانا ہے حسین"

وہ اسے نظر انداز کرتی ہوئی بولی۔۔

"آبش میں مان رہا ہوں اپنی غلطی، میں بہت پریشان تھا اس لئے۔۔"

"حسین میرے پاس مت آؤ مجھے تم سے ڈر لگ رہا ہے۔۔"

اسے ٹوکتی ہوئی، وہ گڑ بڑا کر بولی۔۔

حسین کی نظروں میں بے یقینی کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔۔ اس کے لفظوں پر غور کرتا ہوا چپ چاپ ایک طرف ہو گیا

۔۔۔ آبش تقریباً بھاگتے ہوئے اس کے کمرے سے نکل گئی۔۔۔

—

اس کے لئے صبح بہت عجیب سی سچویشن بن گئی تھی۔۔

وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

کیا کرے؟ چلا جائے؟ یار کے؟ اسرار کرے، منت سماجت کرے، یقین دلائے یا پھر سیدھا سیدھا اسکا ہاتھ پکڑے اور چل پڑے۔۔۔ شش و پنج میں مبتلا تھا۔۔۔
اسی اثنا میں دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔

اس نے دروازہ کھول دیا۔ وہی درمیانی عمر کا شخص کھڑا تھا جو اسے رات ڈانٹنگ ٹیبل پر ملا تھا۔۔۔
"رات ہماری بات نہیں ہو سکی تھی لیکن میں تمہیں کہنا چاہتا ہوں میں ایسے عینا کو تمہارے حوالے نہیں کر سکتا۔۔۔ مجھ پر اسکے تحفظ کی بھی ذمہ داری ہے میں اس معاملے میں کوتاہی نہیں برت سکتا"
"میں سمجھا نہیں آپ کی بات، وہ اپنوں میں جارہی ہے، اپنوں سے کیسا خطرہ؟"
اس نے الجھ کر پوچھا۔۔۔

"تمہیں عینا سے نکاح کرنا ہوگا، اسکے بغیر تم اسے یہاں سے نہیں لے جا سکتے، میں تمہیں اسکی اجازت نہیں دوں گا"

عفان انکل نے حتمی اور بے لچک انداز میں کہا۔۔۔

سائرس انکی باتیں سن کر دنگ رہ گیا

www.kitabnagri.com

دادا سرکار نے اس قسم کی کسی شرط کا کوئی ذکر نہیں کیا تھا۔۔۔ وہ بھونچکا رہ گیا۔۔۔ بروقت کوئی جواب نہیں سوچ رہا تھا۔۔۔

اسی لمحے عینا بھی دروازے پر دستک دے کر اندر آگئی۔۔۔ وہ لاشعوری طور پر اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

"میں تمہارے ساتھ جانے کے لئے تیار ہوں، اور یہ فیصلہ صرف میں نے تم پر بھروسہ کر کے کیا ہے۔۔۔ اگر تم نے مجھ سے جھوٹ بولا یا دغا دینے کی کوشش تو اسکے ذمہ دار تم خود ہوں گے"

Posted On Kitab Nagri

وہ براہ راست اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے خود اعتمادی سے بولی۔۔
سائرس کو اپنا آپ گہرے کنویں میں ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔ اس نے بہت سے جھوٹ بولے تھے
"عینا تم ایسے اسکے ساتھ نہیں جاؤ گی۔۔ تمہیں اس سے نکاح کرنا ہوگا"
انگل نے احتجاجا کہا۔۔ وہ عینا کے فیصلے سے منفی اور مشتعل نظر آرہے تھے
"ہو نہہ، آپ کو کیا لگتا ہے میں اس شخص سے شادی کروں گی۔۔؟"
ایک تنقیدی نگاہ اس پر ڈال کر سفاکی سے کہتی انگل کی بات ہوا میں اڑا کروہاں سے نکل گئی۔۔
سائرس جہاں تھا وہیں کھڑا رہ گیا۔۔
وہ بھی عفان انگل کے فیصلہ پر راضی نہ تھا لیکن اسے عینا کا انداز بہت برا لگا تھا۔۔



www.kitabnagri.com

"سلام بی بی"
"والیکم اسلام۔۔ کیسے ہو تم؟"
اس نے مسکرا کر پوچھا۔۔
"ٹھیک ہوں۔۔ آپ کیسی ہیں؟"
"مولا سائیں کا کرم ہے۔۔"
"چلیں؟"

Posted On Kitab Nagri

"آ..ہاں۔۔ ایک منٹ رکو.. میں ابھی آتی ہوں۔۔"

وہ کچھ یاد آنے پر مڑی اور چوکھٹ کے پار چلی گئی۔۔

"تمہیں ایک بات سمجھ نہیں آتی لڑکے۔۔ تم سے پہلے بھی کہا تھا چھوٹی بی بی سے فری ہونے کی کوشش مت کیا

کرو، اگر بڑے سرکار کو خبر لگ گئی تو تمہاری خیر نہیں"

زلفی نے نیلو فر جاتے ہی اسے آڑے ہاتھوں لیا۔۔

"میں صرف انکا حال احوال پوچھ رہا تھا"

یسر نے قدرے برہمی سے جواب دیا

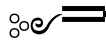
"مالک ہمیشہ اچھے حال میں ہی ہوتے ہیں، نوکروں کو انکی نہیں اپنی پرواہ کرنی چاہیے"

پل بھر میں اسے اسکی اوقات یاد دلا کر وہ وہاں سے چلا گیا۔۔

"چلو"

وہ واپس آچکی تھی

یسر نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی



اس نے اپنی اور عینا کی فلائٹ کی ٹکٹس بک کروالی تھی۔۔ جاتے ہوئے زندگی میں پہلی بار وہ انکل کے گلے لگ کر

روئی تھی۔۔ اسے یوں محسوس ہوا جیسے بابا کے گلے لگی ہو.. ان سے بابا کی خوشبو آتی تھی..

Posted On Kitab Nagri

انکل آبدیدہ ہو گئے تھے۔۔ سودیس اور ماریانہ بھی بہت اداس تھے اسکے جانے سے۔۔ البتہ مونس تو جیسے ہوائوں میں اڑ رہا تھا۔۔۔ اسے 'عینا شاہان' نامی جو بقول عفان انکل کے 'کامیابی کا چلتا پھرتا نمونہ' تھی۔۔ سے چھٹکارا حاصل ہونے والا تھا۔۔ جسکی وجہ سے اسے دن رات طعنے سننے کو ملتے تھے۔۔ پہلے پہل وہ اس سے شادی کا خواہشمند تھا۔۔ کیونکہ وہ بے حد ذہین تھی اور دولت مند بھی۔۔ لیکن اسکی دور اندیشی کہہ رہی تھی وہ جاتو رہی ہے مگر لوٹ کر نہیں آئے گی۔۔ عینا کے بعد کوئی دعوی دار نہیں بچتا تھا۔۔ اسلئے بزنس سے لیکر بنگلے تک ہر شے اسکی ہونے والی تھی۔۔ یہ احساس اسکے لئے کافی پر مسرت تھا۔۔

"میں تمہاری ہیلپ کر دیتا ہوں"

سائرس نے اسکا لگیج دیکھتے ہوئے مدد کرنا چاہی

"میں اپنے کام خود کرتی ہوں"

اسے نظر انداز کیئے اپنا سامان ڈگی میں رکھ کر وہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔

سائرس اپنا سامان لے کر رہ گیا ڈیرن عینا کو سی آف کرنے ایر پورٹ تک ساتھ جارہی تھی۔۔

"ہیلو ہینڈ سم؟؟؟"

www.kitabnagri.com

کی آواز پر وہ سر اسیمگی سے تقریباً چھل پڑا۔۔

انتہائی نامناسب لباس میں ملبوس، سفید بالوں کو دو چڑیاں میں مقید کیئے۔۔ آنکھوں میں بے پناہ شوخی لیئے لڑکی

منتظر سی اسکی جانب ہاتھ بڑھائے ہوئے تھی۔۔

سائرس نے نا سمجھی کے عالم میں لا تعلق سی بیٹھی عینا کو دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کم آن.. میں عینا کی فرینڈ ہوں، ڈرو مت تمہارے ساتھ نہیں جا رہی بس عینا کو ایئرپورٹ تک سی آف کرنا ہے

"

پُر زور انداز سے کہہ کر زبردستی اس سے ہاتھ ملاتی ہوئی پچھلی سیٹ پر آرام دہ انداز میں بیٹھ گئی۔۔

"ہم کل ملے تھے ناڈیرن"

عینا کچھ زچ سی ہو کر بولی

"ہاں تو؟ آج تو تم جا رہی ہونا.. ویسے بھی کیا معلوم تم کب واپس آؤ، یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ تمہارا وہاں دل لگ

جائے"

وہ ڈھٹائی سے کہہ کر زور و معنی انداز میں سائرس کو دیکھنے لگی

سائرس بے ساختہ مسکرایا

"جسٹ شٹ اپ"

عینا اس فضول گوئی پر تپ کر بولی.. توڈیرن ہنس پڑی۔۔ ایئرپورٹ پہنچ کر ڈیرن نے اسے آخری بار گلے لگایا

۔۔ اور سائرس کی جانب بڑھی۔۔ وہ بوکھلا کر رہ گیا۔۔

www.kitabnagri.com

"میری دوست کا خیال رکھنا"

اسکے کان میں بڑبڑاتی ہوئی دور ہوئی اور دونوں کو ہاتھ ہلا کر 'الوداع' کہتی وہاں سے چلی گئی۔۔

فلائٹ کی انائنٹ ہونے پر وہ دونوں بھی پلین کی جانب بڑھے۔۔ پلین ہوائوں کے سنگ اڑان بھرنے لگا تو

عینا نے اداس ہو کر آخری بار جان سے پیارے میکسیکو کو دیکھا۔۔ یہاں بچپن سے لیکر جوانی تک عرصہ گزارا تھا

۔۔ بہت سی یادیں جڑی تھیں.. یہاں اس کا سب کچھ تھا.. اسے بابا تھے.. جنہیں وہ کچھ وقت کے لئے چھوڑ کر اک

Posted On Kitab Nagri

نئے سفر پر جارہی تھی۔۔ یہ فیصلہ اسکے لئے بہت کٹھن تھا۔۔ سائرس کی زبانی نانا کی طبیعت خرابی کا سن کر اسکا دل موم ہوا تھا۔۔ وہ ان کی طرح ظالم اور کٹھور نہیں بن سکتی تھی۔۔ اس لئے حامی بھر لی تھی۔۔ مختلف سوچوں کو دماغ سے جھٹک کر افسردہ سی سانس بھری اور کسی دوسرے کی موجودگی کو یکسر فراموش کیئے اس نے آنکھیں موند لیں۔۔



وردان سے سامنا نہ ہونے پر نیلو فر نے شکر کا کلمہ پڑھا تھا۔۔ آج یسر نے ڈراپ کیا تھا پک اپ کرنے کے لئے بھی جلدی آگیا تھا۔۔ اسلئے وہ جلدی نکل آئی۔۔ اس بات سے انجان کہ کسی کی رقابت زدہ نگاہوں نے اسکا بہت دور تک پیچھا کیا تھا۔۔ نیلو فر آج نوری کا فون بھی لے کر آئی تھی۔۔ اس میں کیا خرابی تھی یہ تو ایکسپرٹ ہی بتا سکتے تھے۔۔ اب وہ اس کشمکش میں مبتلا تھی یسر کو اس راز میں شریک کرنا چاہیئے یا نہیں؟

بلاخر اس نے جھجک کر پکارا

www.kitabnagri.com

"یسر؟"

"جی بی بی؟"

وہ دل و جان سے متوجہ ہوا تھا۔۔

"تم میرا ایک چھوٹا سا کام کر دو گے؟ لیکن اسکا کسی سے ذکر مت کرنا"

"کیسا کام؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ زرا کی زرا اس پر نگاہ ڈالتا ڈرائیونگ پر توجہ مرکوز کیئے ہوئے۔۔۔

"نوری کا فون ہے میرے پاس مجھ سے گر گیا تھا تم اسے ٹھیک کروا سکتے ہو؟"

"جی بی بی جی۔۔ اس میں کونسا بڑا مسئلہ ہے"

اس نے کندھے اچکا کر کہا۔۔

"واقعی؟"

وہ ایک دم خوش ہو گئی۔۔

"آپ فون مجھے دے دیں۔۔ میں کل ٹھیک کروا کے آپ کے حوالے کر دوں گا"

گردن موڑ کر اس سے کہا۔۔

"تھینک یو سوچ، اس بات کا حویلی میں کسی سے مت کرنا۔۔ حویلی میں کسی کو نہیں پتا کہ نوری پاس فون

ہے۔۔ نیناں بھا بھی نے ملازموں کو فون رکھنے سے منع کیا ہے"

اس نے عاجزانہ التجا کی

"آپ بے فکر رہیں"

www.kitabnagri.com

اس نے یقین دہانی کروائی

وہ سر ہلا کر گاڑی سے نکل گئی۔۔

"کاش میرے پاس جادو کی چھڑی ہوتی بی بی۔۔ میں آپ کی ساری پریشانی دور کر دیتا"

وہ دل ہی دل میں سوچ کر رہ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اماں یہ سب تیاریاں کس لئے ہو رہی ہیں؟"

وہ انتہائی حیرانی سے چاروں اطراف دیکھنے لگی۔۔۔ حویلی کا نقشہ ہی بدل چکا تھا۔۔

"ایک ہے نا ہماری جان کی دشمن بنی ہوئی ہے سالوں سے، پہلے ماں سے جان چھوٹی اور اب رہی سہی کسر بیٹی آکر پوری کر دے گی"

وہ بھنا کر بولیں۔۔

"کیا مطلب اماں میں سمجھی نہیں؟"

اس نے بھنویں سکیرٹیں۔۔

"تمہاری چہیتی پھپھو کی بیٹی آرہی ہے آج، بلکہ یوں کہو کہ لائی جا رہی ہیں ہم حویلی والوں کی زندگی اجیرن کرنے کے واسطے"

اماں سرکار دادا کے فیصلے سے ناخوش نظر آتی تھی

"اماں آہستہ بولیں ملازم بھی سن رہے ہیں"

نیناں نے ٹوکا۔۔

www.kitabnagri.com

"سنتے ہیں تو سن لیں۔۔ تمہارے دادا کو خدا جانے کیا شوق چڑھا ہے گھر میں اپنی بھی ایک پوتی ہے اس کا تو کبھی

حال نہیں پوچھا نہیں، نواسی کے لئے اچانک محبت کہاں سے جاگ گئی"

اماں سرکار جل بھن کر کونکہ ہونے لگیں

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے کمرے میں آگئی۔۔ کوئی خوش ہونہ ہو وہ تو بہت خوش تھی۔۔ بچپن میں اس کا بہت کم وقت پھپھو کے ساتھ گزرا تھا بہ نسبت دونوں بھائیوں کے۔۔ پھپھو بہت ہی خوبصورت اور شائستہ طبیعت کی مالک تھی۔۔ انکی بیٹی بھی ویسی ہی ہوگی۔۔ وہ سوچ کر خوش ہونے لگی۔۔

فریش ہو کر اس نے یونیفارم تبدیل کیا۔۔ اور خوبصورت سا جوڑا نکال کر زیب تن کر لیا۔۔
"اماں بہت برامانیں گی"

بالوں کو کیچر میں مقید کرتے وقت اس نے ایک پل کو سوچا پھر نظر انداز کر کے دوپٹہ درست کر کے کمرے سے باہر نکلی

کم از کم آج تو اس کا دل چاہ رہا تھا یہ سب اہتمام کرنے کو۔۔
"بہت اچھی خوشبوئیں آرہی ہیں نوری، کیا بنا رہی ہو؟"

اس نے کچن میں جھانکا۔۔ اور آنکھیں بند کر کے گرم گرم کھانے کی خوشبو اندر کھینچی
"مت پوچھیں بی بی صبح سے میں اور سکینہ کوئی دس قسم کے کھانے بنا چکے ہیں۔۔ مگر مجال ہے جو بیگم سرکار کچن جھانکا بھی ہو بس صبح سے کبھی کوئی تو کبھی کوئی انکے نشانے پر ہے، ہوا کیا ہے؟ کون آرہا ہے؟"
نوری نے زور دے کر پوچھا۔۔

"رفت پھپھو کی بیٹی آرہی ہے"

اس نے خوش ہو کر بتایا۔۔ نوری کے چہرے پر تاریک سا سایہ لہرایا۔۔

"کیا ہوا تمہیں خوشی نہیں ہوئی؟"

"میرے خوش یا ناخوش ہونے سے کیا ہو گا بی بی"

Posted On Kitab Nagri

نوری کندھے اچکا کر کام کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

نیلو فر آس پاس نظر دوڑا کر خفیہ انداز میں اسکی طرف جھک کر بولی

"ویسے ایک بات بتائوں؟ میں نے تمہارا فون سیر کو دے دیا ہے ٹھیک کروانے کے لئے.. کل تک مل جائے گا"

"آپ نے یونہی زحمت کی بی بی جی میں خود کروالیتی"

"کوئی بات نہیں"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Kitab Nagri ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکرائی۔۔

نیناں بی بی کو خوش کرنے کے لئے سکینہ کے ہاتھ مواد لگ چکا تھا.. ان کی باتیں سن چکی تھی



"تمہیں بھوک تو نہیں لگی؟"

وہ دونوں پاکستان پہنچ چکے تھے.. ایئرپورٹ کے باہر آفس کی گاڑی انہیں رسیو کرنے آئی تھی..

"آف کورس لگی ہے"

وہ بے نیازی سے ارد گرد دیکھتی ہوئی بولی۔۔

سائرس کو اسکا یہ دلیرانہ اور نڈر انداز اچھا لگا تھا۔ حالانکہ یہ انکی پہلی ملاقات نہیں تھی مگر اسے دیکھتے ہی شخصیت کا پہلا تاثر اتنا اثر انگیز تھا کہ وہ کئی دن اس کے سحر میں جکڑا رہا۔۔

"کیا خیال ہے؟ ریسٹورنٹ تو یہاں نہیں آسکے گا؟ کیوں نہ ہم وہاں چلیں؟"

اس کے تنزیہ انداز پر وہ مبتمسم سا ہو کر سر اثبات میں ہلانے لگا

"ویلم سر"

رستورنٹ میں اپنی پی اے سحرش کو دیکھ متحیر سا ہو گیا۔۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

"ہم آپ کو ایرپورٹ سے پک کرنے والے تھے مگر لیٹ ہونے کی وجہ سے نہیں آپائے سر۔۔۔ معذرت چاہتی ہوں اسلئے میں نے آپ کے لئے ٹیبل بک کی ہے۔۔"

"صرف ٹیبل ہی بک کی ہے یا کھانا بھی آرڈر کیا ہے؟"

عینا انکی آپسی گفتگو سے بیزار ہو کر پوچھنے لگی۔۔

"آپ اپنی پسند سے آرڈر کر لیجئے میم"

سحرش مسکرا کر مینیو اسکے سامنے رکھنے لگی

وہ سر جھٹک کر ٹیبل پر چلی گئی۔۔

"یہ سب کیا ہے؟"

وہ الجھ کر سرگوشی میں پوچھنے لگا

"سر ہمیں حویلی سے کال آئی تھی کہ آپ کو ایرپورٹ سے پک کر لیا جائے۔۔"

"دادا سر کار غالباً ضرورت سے زیادہ خوش ہیں۔۔"

وہ منمنایا۔۔ اور عینا کے مقابل کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔ اسے کچھ خاص بھوک نہیں تھی سو وہ چند نوالے لے کر اٹھ گیا۔۔

"مجھے آفس میں کام ہے۔۔ میں تمہیں حویلی ڈراپ نہیں کر سکوں گا تم ڈرائیور کے ساتھ چلی جانا۔۔"

"میں خود جاسکتی ہوں، تم زحمت مت کرو"

اسکی بات ان سنی کر کے بولی پڑی۔۔

سائرس ضبط سے لب بھینچ کر رہ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم ڈرائیور کے ساتھ جاؤ گی"

اس بار انداز میں تحکم تھا

عینا اسے مکمل نظر انداز کیئے کھانے پر جھکی ہوئی تھی۔۔ جیسے اس سے ضروری کام کوئی نہیں تھا۔۔

سائرس تلملا کر رہ گیا۔۔

"جانتا ہوں تم بہت خود دار ہوں لیکن میزبان ہونے کے ناطے یہ میرا فرض ہے"

اس نے استفسار کیا

"تم مجھے جانتے ہی کتنا ہو؟" وہ کھانے ہاتھ روک کر پوچھنے لگی۔۔

"تمہارا گماں ہے کہ میں تمہیں نہیں جانتا"

وہ براہ راست اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔

عینا کو بے ساختہ اپنا بریسلٹ یاد آیا جو اس نے گزشتہ رات لوٹایا تھا۔۔

"میں نے ڈرائیور سے کہہ دیا ہے۔۔ اسکے بغیر مت جانا تمہیں راستوں کا علم نہیں۔۔"

اس نے رسان سے کہا۔۔ چند لمحے اس کے جواب کیا۔۔ لیکن اس نے نہ بولنے کی قسم کھالی تھی۔۔ وہ وہاں سے

نکلتا چلا گیا۔۔

"عجیب ذبردستی ہے"

وہ بڑبڑاتی ہوئے اسکی پشت کو دیکھنے لگی۔۔

بیک وقت اسے لینے زلفی بھی آچکا تھا۔۔

سائرس کا ڈرائیور چلا گیا۔۔ وہ زلفی کے ساتھ حویلی پہنچی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

عینا کا دل اس وقت کسی بھی قسم کے جذبات سے عاری تھا۔۔۔ بلکل کورے کاغذ کی مانند۔۔۔ نہ نفرت، نہ غصہ، نہ کوئی گلہ نہ شکوہ۔۔۔

"آئیں ادی آئیں۔۔۔ خوش آمدید"

زلفی نے گاڑی کا دروازہ وا کیا تو وہ خیالوں کی دنیا سے باہر آ کر گاڑی سے اتری۔۔۔ اور نا سمجھی سے اسکا منہ دیکھنے لگی۔۔۔

"ادی؟؟؟"

"انکا مطلب ہے 'سسٹر'"

یسر نے زلفی کی مشکل آسان کر دی۔۔۔

"ہو نہہ، سسٹر؟ رینکلی؟"

عینا نام ہے میرا۔۔۔ نہ میں کسی کی بہن ہوں یہاں نہ کوئی ذبردستی میرا بھائی بننے کی کوشش کرے"

وہ دو ٹوک بولی۔۔۔

"رہنے دوزلفی.. کچھ لوگ اس عزت و احترام کے لائق ہی نہیں ہوتے۔۔۔ تم گاڑی نکالو ہم شہر جا رہے ہیں۔۔۔"

سعیر سلطان اس پر تنقیدی جملے کستے ہوئے حویلی کی خارجی سیرٹھیاں اترا.. آنکھوں پر گاگلز جماتا ہوا حکم صادر کیا۔۔۔

عینا مشتعل ہو کر مٹھیاں بھینچنے لگی۔۔۔

"کون ہے یہ بد تمیز آدمی؟؟؟" اس نے گاڑی میں بیٹھتے شخص کو دیکھ کر پوچھا

یسر نے بمشکل لب دبائے۔۔۔ اور سنجیدگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"یہ بڑے سرکار ہیں۔۔۔"

"اچھا؟ اور کتنے سرکار رہتے ہیں اس حویلی میں؟"

تمسخرانہ انداز میں پوچھا۔۔ اور چشمہ سر پر ٹکا کر شایان شان حویلی کی عمارت کو دیکھا

"دادا سرکار، بڑے سرکار جن سے ابھی آپ ملی، اور چھوٹے سرکار۔۔"

اس نے انتہائی ناپسندیدگی سر جھٹکا۔۔ جو اپنے نام کے ساتھ 'سرکار' لگانا پسند کرتے ہوں ان کے غرور اور جلال کا

اندازہ رہن سہن، اور لہجے سے لگایا جا چکا تھا۔۔ پتھر مزاج لوگ تھے

"چلیں میں آپ کا سامان لے کر آتا ہوں"

وہ سر ہلاتی ہوئی قدم بڑھانے لگی۔۔ اتنی وسیع و عریض حویلیوں میں رہنے والی اسکی ماں کسی ملکہ کم نہیں ہوں گی

؟ ان کا مزاج کیسا ہوگا؟ حویلی کے مکینوں کی طرح پتھر یلا یا نرم۔۔

اس نے ایک پل کے لئے سوچا۔۔ لاشعوری طور پر نظر اٹھائی تو ایک کم عمر سی لڑکی ستائشی نگاہوں سے اسے ہی

دیکھ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہیلو؟؟؟"

زبردستی مسکرائی اور قدم لڑکی کی جانب بڑھائے

"اسلام و علیکم۔۔ کیسی ہیں آپ؟"

وہ پر جوش ہوا سکے گلے لگ گئی۔۔

عینا اس بے تکلفی پر بوکھلاہٹ کا شکار ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو پتا ہے میں نے جب سے سنا تھا تب سے آپکا انتظار کر رہی تھی.. فائنلی آپ پہنچ گئیں.. پہنچنے میں کوئی پر اہم تو نہیں ہوئی نا؟ چلیں چھوڑیں میرے ساتھ آئیں.. میں آپکو سب سے ملواتی ہوں"

وہ اس کی کلائی تھام کر اسے حویلی کے اندر لے گئی۔۔ اماں سرکار پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسکا لباس دیکھتی رہ گئی..

لونگ کوٹ جو سردی کی نسبت سے اس نے پہنا تھا وہ اتار چکی تھی۔۔ ہائی نیک شرٹ کے ساتھ جینز میں ملبوس برہنہ نہ تھی مگر اسکا دبلا پتلا سراپا نمایاں ہو رہا تھا۔۔

"ہائے"

"سلام کیا جاتا ہے، اور بڑوں سے جھک کر پیار لیا جاتا ہے تمہیں کسی نے سکھایا نہیں"

اماں سرکار کاٹدار لہجے میں بولی۔۔ نیلو فر کو بہت برا لگا تھا۔۔

"یہ میری اماں ہے، مطلب آپ کی ممانی اور یہ سعیر ادا کی وائف ہیں"

وہ بات بدلنے کی خاطر جلدی سے بولی۔۔

"مجھے میرا کمرہ دکھا دو پلیز.. میں بہت تھک گئی ہوں"

ان کا سرد رویہ اسکی توقع کے مطابق تھا مگر نفرت اسکی سمجھ سے بالکل باہر تھی۔۔

اماں سرکار دانت پیس کر رہ گئی.. جبکہ نیناں دل ہی دل محفوظ ہوئی تھی

نیلو فر اسکے تیار کردہ کمرہ میں لے آئی۔۔ کمرے میں بیڈ، الماری، صوفے دیواروں پر آویزاں پینٹنگز سب جدید طرز کا سامان تھا۔۔ حویلی والے خاصے ماڈرن معلوم ہوتے تھے۔۔ اس نے بغور جائزہ لیتے ہوئے سوچا..

"آپ فریش ہو کر باہر آجائیں پھر سب مل کر کھانا کھاتے ہیں"

"مجھے بھوک نہیں ہے۔۔ میں کھا چکی ہوں.. سفر کی تھکاوٹ ہے اسلئے میں آرام کرنا چاہتی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

وہ بالکل اجنبی ہو گئی۔۔

نیلو فرکا منہ حیرت سے کھل گیا پھر اس نے مایوسی سے کہا

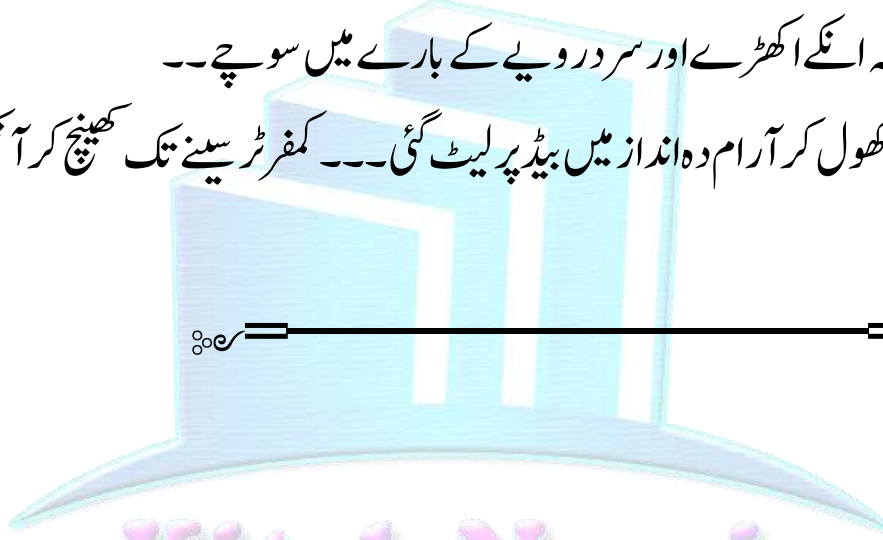
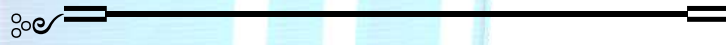
"جیسے آپ کی مرضی"

وہ کہہ کر کمرے سے نکل گئی۔۔

اس نے لمبی سانس اندر کھینچی.. فحال اسکے لئے سفر کی تھکن اتارنا زیادتی ضروری تھا۔۔ حویلی والے اتنے

امپورٹنٹ نہیں تھے کہ انکے اکھڑے اور سرد رویے کے بارے میں سوچے۔۔

جھک کر شوز کے لیس کھول کر آرام دہ انداز میں بیڈ پر لیٹ گئی۔۔ کمفرٹر سینے تک کھینچ کر آنکھیں موند لی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حسین؟"

شمینہ بیگم نے اسے پکارا

"یس مام"

وہ رینگ سے جھانکتا ہوا بولا۔۔

"میں ڈرائیور کے ساتھ باہر جا رہی ہوں تم زرا آبلش کو اکیڈمی چھوڑ دینا.. وہ اکیلی کیسے جائے گی"

"آئی ایم سوری ماما، جب میں پاس ہوتا ہوں تو آبلش کو مجھ سے ڈر لگتا ہے بہتر ہوگا آپ اسے اپنے ساتھ ہی لے

جائیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ بے رخی سے کہہ واپس کمرے میں چلا گیا۔۔

آبش نے کڑ بڑا کر پہلو بدلا

"ہیں؟ اسکا کیا مطلب ہوا بھلا؟"

ثمینہ بیگم نا سمجھی سے بڑ بڑائیں

"حسین مجھ سے ناراض ہے اسی لئے ایسا کہہ رہا ہے پھپھو"

اس نے جلدی سے بات بنائی

"اوو ہو.. ایک تو تم دونوں ہی میری سمجھ سے باہر ہو.. حسین سے کہنا تمہیں چھوڑ کر آئے اکیلی مت جانا، ٹھیک

ہے؟ میں لیٹ ہو رہی ہو"

وہ تاکید کر کے عجلت میں نکل گئی۔۔

آبش نے بہت جما کر کے اسکے کمرے دروازہ بجایا

"حسین؟"

"مر گیا حسین؟ کیوں بار بار میرے نام کی رٹ کی لگا رکھی ہے؟ کیا مسئلہ ہے؟"

وہ اسپورٹس بیگ پٹچ کر غصے میں اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

آبش کی آنکھیں لبالب پانیوں سے بھر گئیں۔۔

"دودن گزر چکے ہیں اس بات کو.. تم مسلسل مجھے انکور کر رہے ہو.. تمہارا بھی مسئلہ میری سمجھ سے باہر ہے!"

وہ روہانسی ہونے لگی

"یہ تو اچھی بات ہے.. تمہیں تو ویسے بھی ڈر لگتا ہے مجھ سے"

Posted On Kitab Nagri

وہ سفاکیت سے بولا

"میں نے یو نہی کہہ دیا تھا حسین، تمہیں ہرٹ کرنے کا کوئی مقصد نہیں تھا"

آبش نے صفائی دینا چاہی..

وہ بے یقینی سے اسے دیکھنے لگا

"یو نہی کہہ دیا تھا؟ رینلی آبش تمہیں اندازہ بھی ہے تمہارے یو نہی کہے گئے الفاظوں کی وجہ سے دودن سے سو

نہیں پارہا ہوں میں.. تم نے مجھے ڈسٹرب کر کے رکھ دیا ہے"

وہ یکدم اشتعال انگیزی میں اسکی کہنی دبوچ کر بولا۔۔

"آئی ایم سوری.. مجھے اندازہ نہیں تھا"

وہ سہم کر اسے دیکھنے لگی.. آنکھوں سے آنسو جاری تھے

"یقیناً تمہیں اندازہ نہیں ہے کہ میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں آبش"

وہ روانی میں کہہ گیا۔۔

آبش ششدر رہ گئی

"بچپن سے لے کر اب تک میں نے صرف تمہیں چاہا ہے آبش، تمہاری محبت دن بہ دن میرے دل میں شدت

اختیار کرتی جا رہی ہے، اور میں خود کو روک نہیں پارہا، دل چاہتا ہے بس تم آس پاس رہو، تم نظروں سے اوجھل

ہوتی ہو تو پاگل ہونے لگتا ہوں میں.. اور تم مجھ سے دور بھاگنا چاہتی ہو"

آبش سانس روکے بس اسے سن رہی تھی۔۔ اسے اندازہ نہیں تھا وہ اس حد تک چلا جائے گا۔۔

"یہ تم کیا کہہ رہے ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

گھٹی گھٹی سی آواز نکلی.. اس ساحر کے مسحور کردہ فسوں سے بمشکل نکل پائی۔۔

"تم اچھے سے جانتی ہو آتش کہ میں کیا کہہ رہا ہوں"

اسکی آنکھوں بے پناہ جنون تھا

"ہم صرف کزن ہیں حسین، اس سے آگے اور کچھ سوچنا بھی مت"

یہ ایک اماں کی کہی کچھ باتیں اسکے ارد گرد بازگشت کرنے لگیں.. وہ ظالمانہ روش اختیار کرتے ہوئے اسکی محبت سے صاف مکر گئی

"نہیں.. تم میرے لئے 'صرف کزن' نہیں ہو آتش.. تم اس سے بھی بڑھ کر ہو.. میں تم سے محبت کرتا ہوں آج سے نہیں بچپن سے.. کیا تمہیں محسوس نہیں ہوتا؟"

اس بے رخی پر وہ تڑپ اٹھا..

"ایسا کچھ نہیں ہے تم زیادہ سوچ رہے ہو حسین"

اس نے نگاہیں پھیر لیں.. مگر وہ بہلنے والوں میں سے نہیں تھا
"تم میرے حواسوں پر اس طرح سے سوار ہو چکی ہو کہ تمہیں سوچنے کا اختیار میرے بس میں نہیں رہا.. اب میں

پیچھے نہیں ہٹ سکتا اور نہ ہی تمہیں ہٹنے دوں گا"

وہ مسلسل اسے زیر کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

آتش کے لئے مزید برداشت کرنا مشکل ہو گیا۔۔

"میں لیٹ ہو رہی ہوں.. اگر تمہیں چلنا ہے تو چلو ورنہ میں خود چلی جاؤ گی"

Posted On Kitab Nagri

کہہ کر ہانپتی ہوئی سیڑھیاں اترنے لگی۔۔ یہ حسین کو کیا ہو گیا ہے؟؟ پہلے اسکی آنکھیں کچھ کہتی تھی اب وہ زبان سے اقرار کرنے لگا تھا۔۔ وہ کب تک بھاگے گی اس کی محبت سے۔۔ دیوار سے پشت ٹکا کر کرب سے آنکھیں میچتے ہوئے سوچا



وہ دوپہر کو سوئی پھر شام کو آنکھ کھلی۔۔
پردے ہٹاتے ہی افق کی کرنیں کمرے میں جا بجا پھیل گئیں۔۔ نو مبر کی اداس سی شام تھی
اسے بے ساختہ میکسیکو یاد آیا۔۔ جہاں اس وقت رات ہو رہی ہوگی۔۔ انگل آفس میں مصروف ہوں گے۔۔
ماریانہ سودیس کے ساتھ مصروف ہو گئی۔۔
اگر وہ وہاں ہوتی تو آج جاب پر اسکا پہلا دن ہوتا۔۔ کیونکہ وہ انٹرویو میں جاب کے لئے منتخب ہو چکی تھی۔۔
دروازے پر دستک نے اسے چونکا دیا
"آجائو"

"بی بی جی، باہر آجائیں.. شام کی چائے کا وقت ہے اور دادا سرکار بھی کب سے آپ کے جاگنے کا انتظار کر رہے ہیں
"نوری نے اطلاع دی۔۔
عینا زرا سی گردن موڑ کر پوچھنے لگی
"نام کیا ہے تمہارا؟"

Posted On Kitab Nagri

"جی نوری۔۔"

"جی نوری 'یا صرف نوری.."

"صرف نوری"

وہ دکھاتے ہوئے بولی

"ٹھیک ہے.. تم جاؤ آتی ہوں، مگر میں چائے نہیں پیتی کافی بنادوا گر آتی ہے تو۔۔"

وہ کھڑکی سے باہر سر سبز لان دیکھتی ہوئی بولی

دادا سرکار کے انتظار کی کوئی اہمیت نہیں ان کی نظر میں؟

نوری اس شانِ بے نیازی پر عیش عیش کر رہ گئی۔۔

فریش ہو کر اس نے ڈھیلی ڈھالی شرٹ اور بلو جینز زیب تن کی اور باہر آگئی میکسیکو کی نسبتاً یہاں سردی نہ ہونے

کے برابر تھی۔۔

"کہاں ہیں سب؟"

اس نے پوچھا۔۔

"دادا سرکار لان میں ہیں"

نوری نے فوراً بتایا۔۔ وہ سر ہلا کر لان کی طرف بڑھی

"تو آپ ہیں دادا سرکار، میرا مطلب ہے نانا سرکار؟ کیسی طبیعت ہے آپ کی؟ میں نے سنا ہے بہت بیمار ہیں آپ؟"

"

اس نے لگی لپٹی رکھے بغیر کہہ ڈالا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اماں سرکار تو اس لمحے کا انتظار کر رہی تھی جب اس سر جھاڑ اور منہ پھاڑ لڑکی کے حلیے اور لباس کو دیکھ کر دادا سرکار اسے نچوڑ کر رکھ دیتے.. لیکن معاملہ الٹا پڑتا دکھائی دے رہا تھا اس محفل میں نیناں واحد فرد تھی جو صرف حویلی کے مکینوں کی آپسی چپقلش سے لطف اندوز ہونے کی خاطر بیٹھی تھی۔۔

جبکہ سعیر کو کسی ذی روح کی پرواہ نہیں تھی۔۔

دادا سرکار اسکے صورتی خدو خال میں اپنی بیٹی کو تلاشنے لگے۔۔ یہی خوبی دادا سرکار کو جذباتی کر گئی۔۔ اور وہ اسکے ظاہری حلیے اور رویے کو یکسر فراموش کر گئے۔۔ "تم مجھے صرف نانا کہہ سکتی ہو.. آؤ بیٹھو" وہ مسکرائے تھے۔۔ اور اماں سرکار جل کر راکھ ہونے لگیں۔۔

"ٹھیک ہے نانا"

وہ بے نیازی سے کہتی انکے سامنے والی کرسی پر براجمان ہو گئی۔۔

حالانکہ اس حرکت کی جرات آج تک کسی نے بھی نہیں کی تھی۔۔ سعیر بھی دادا سرکار کو اس قدر نرم پڑتا دیکھ کر حیران رہ گیا۔۔ اس میں اس لڑکی کا کمال نہیں تھا۔۔ اسکی خوبی یہی تھی وہ بالکل رفعت پھپھو کا پَر تو تھی۔۔

"کیسی ہو تم؟ آنے میں کوئی پریشانی تو نہیں ہوئی؟"

دادا سرکار نرمی سے گویا ہوئے

"کچھ خاص نہیں"

اس نے کندھے اچکائے

"تم اپنے والدین کی ایک ہی اولاد ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

سوال اماں سرکار کی جانب سے آیا تھا

"یعنی ایک ہی ہوتی ہے ممائی صاحبہ"

وہ گردن اکڑا کر بولی تو دادا سرکار کو صحیح معنوں میں اپنا خون معلوم ہوئی۔۔

اس کا ایک کرارہ جواب سن کر اماں سرکار کی ہمت نہیں بن پائی۔۔ دادا کے سامنے خفت نہیں اٹھانا چاہتی تھی۔۔

"ایک اولاد تھی اسکی بھی ڈھنگ سے پرورش نہیں کر سکے"

وہ منمناتی ہوئی محفل چھوڑ کر چلی گئیں۔۔

نیناں بھی انکی دلجموئی کی خاطر پیچھے بھاگی۔۔

"رات کے کھانے پر بات ہوتی ہے، اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو ملازموں سے کہہ دینا۔۔ بلکہ میں خود تمہارے

لئے ایک ملازمہ رکھوا دیتا ہوں"

"تھینک یونانا۔۔ لیکن اسکی کوئی ضرورت نہیں"

اس نے ہاتھ اٹھا کر روکا۔۔

"جیسے تم بہتر سمجھو دادا سرکار"

اسکے سر پر ہاتھ پھیر کر چلے گئے۔۔

اس نے کوئی تاثر نہیں دیا۔۔

سعیر کا دل کیا اس بد تمیز لڑکی کا دماغ درست کر دے۔۔

وہ اٹھ کر ان کے پیچھے گیا

"آپ کو نہیں لگتا آپ زیادہ ڈھیل دے رہے ہیں اس لڑکی کو؟"

Posted On Kitab Nagri

"اسے محبت کی ضرورت ہے سعیر، اگر ہم محبت سے پیش نہیں آئیں گے تو کبھی اسکے دل میں گھر نہیں بنا سکیں گے، تم فکر مت کرو اسے ابھی اندازہ نہیں ہے ہماری روایتوں کا.. یہاں رہے گی تو سیکھ جائے گی"

دادا سرکار نے عینا کی بھرپور حمایت کی۔۔

"اگر وہ اسکے باوجود بھی نہ بدلی تو میں اسکا دماغ ٹھکانے لگا دوں گا دادا"

اس نے دو ٹوک کہا۔۔

"تم اسے کچھ نہیں کہو گے سعیر"

دادا سرکار برہمی سے بولے

"اگر اس نے کچھ ایسی ویسی حرکت کی جس سے ہماری عزت پر حرف آیا تو میں برداشت نہیں کروں گا دادا"

اس کا خون ابلنے لگا.. انگشت شہادت اٹھا کر بولا۔۔

دادا سرکار کو اسٹڈی کی چوکھٹ تک چھوڑ کر کمرے میں چلا آیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہوا؟؟؟"

نیناں اسے غصے سے ٹہلتا دیکھ کر پوچھنے لگی

"کچھ نہیں ہوا یار"

وہ پیشانی مستلہا ہوا صوفے پر براجمان ہو گیا۔۔ اسکی سانس پھولی ہوئی تھی.. سینے میں شدید درد اٹھ رہا تھا جسے وہ کئی مہینوں سے نظر انداز کرتا آ رہا تھا

"کوئی بات تو ہے بس مجھے ہی نہیں بتا رہے"

وہ مستقل مزاجی سے بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یار تم بال کی کھال نکالنے مت بیٹھ جایا کرو نیناں.. کہہ دیا کچھ نہیں تو۔۔ مان لو"

وہ یکدم بھڑک اٹھا.. اسے بہت غصہ آ رہا تھا

"یہ تم کس کا غصہ مجھ پر نکال رہے ہو؟"

وہ اسکے روبرو آکھڑی ہوئی۔۔

"نیناں میرا دماغ پہلے ہی بہت گرم ہے بہتر ہو گا تم بات کو اور مت بڑھائو"

وہ زچ ہو کر بولا۔۔

"دیکھ لوں گی میں تمہیں"

اس عجیب سی دھمکی پر وہ بھڑک گیا

"ایک منٹ؟ کیا مطلب ہے اس بات کا؟"

اس نے بازو دبوچ کر اسے روکا۔۔

"ہاتھ چھوڑو میرا"

وہ پھنکاری۔۔۔ اس وقت اسے بالکل مختلف نیناں لگ رہی تھی۔۔ کوئی اجنبی

وہ نفرت سے اپنا بازو چھڑا کر جاچکی تھی۔۔ سعیر اسکا رویہ سمجھنے کی کوشش کرنے لگا



"یار ہم یہاں کیوں آئے ہیں؟"

Posted On Kitab Nagri

عاصم جھلا کر بولا۔۔

راحم را حیل کی متلاشی نگاہیں جسے ڈھونڈ رہی تھی۔۔ وہ آخر کار اسے نظر آ ہی گئی۔۔

سادہ سوٹ میں ملبوس سر پر ہم رنگ دوپٹہ تھا۔۔

دوپٹے کے ہالے میں اسکے پرکشش خدو خال انتہائی دلفریب منظر پیش کر رہے تھے۔۔ اسکی من موہنی صورت کا

سحر سا اس کے حواسوں پر طاری ہونے لگا۔۔

احمر نے بلا رادی طور پر راحم کی نظروں کے تعقب میں دیکھا تو آنکھیں حیرت سے پھٹی کی پھٹی کی رہ گئیں۔۔

"ابے یہ تو حسین کی گر لفرینڈ ہے جسے اس دن ہم نے ریستورنٹ میں دیکھا تھا؟"

"ہمیں کیا جس کی بھی گر لفرینڈ ہو یا۔۔ نکلو اس فضول جگہ سے مجھے خوا مخواہ انگڑائی مت دو"

ارصم آس پاس اسٹوڈنٹ کی آمد و رفت کو دیکھ کر کوفت سے بولا۔۔

احمر نے کہنی سے ٹھوکا دے کر عاصم کہ توجہ راحم کی جانب دلائی جو ابھی بھی اُسی لڑکی کو دیکھنے میں محو تھا۔۔

"ڈونٹ ٹیل می کہ ہم اس لڑکی کے پیچھے یہاں آئے ہیں؟ اسکا باپ کتنا بڑا جاگیر دار ہے تمہیں معلوم ہے؟ اور

اسکا ماما پراسیکیوٹر ہے۔۔ یہاں کوئی چانس نہیں ہے راحم۔۔ کوشش بھی مت کرنا۔۔ اگر حسین کو پتا چل گیا تو یہ

آپسی رنجش دشمنی میں بدل جائے یار"

وہ تنبہ کرنے لگا۔۔ مگر اسکی نصیحتیں سننے والا بے توجہی کا مظاہرہ کر رہا تھا۔۔

"یار راحم۔۔ سن رہا ہے میں کیا بول رہا ہوں؟"

عاصم نے زور سے اسکا کندھا ہلایا۔۔

"تم لوگ یہاں رکو میں آتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

وہ بیک ویو ر میں دیکھ کر انگلیوں سے بال سنوارتا ہوا بولا
"راحم یہ ٹھیک نہیں ہے یار، حسین کو پتا چل جائے گا" احمر نے دہائی دی۔۔ مگر وہ سنی ان سنی کر کے گاڑی سے اتر گیا۔۔

"یہ خبیس کا بچہ ہمیں بھی مروائے گا"
ار صم غصے سے پہلو بدل کر رہ گیا۔۔

"ہائے؟"

وہ لڑکی کے قریب جا کر بولا۔۔

آبش جو بے دھیانی میں ڈرائیور کا انتظار کر رہی تھی حیرت سے اچھلی۔۔

"اوہ، آئی ایم سو سوری.. آپ ڈر گئیں"

اس نے فوراً معذرت کی

"جی۔۔ کیا چاہیئے آپ کو؟"

وہ سختی سے گویا ہوئی۔۔۔

"میں دراصل اسپورٹس اکیڈمی سے حسین کا دوست ہوں، میرا سیل فون ڈیج ہو گیا تھا اسلئے مجھے اس کا نمبر

چاہیئے.. وہ اکیڈمی نہیں آرہا کافی دنوں سے شاید اسٹڈی میں بزی ہے"

اسکے دلنشین چہرے سے نظریں ہٹا کر بمشکل بولا

آبش نے سرتاپا اس کا جائزہ لیا۔۔ حلیے سے وہ اچھے گھرانے کا معلوم ہوتا تھا۔۔ وہ خاموشی سے اسکے ہاتھ سے فون

تھام کر نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

راحم ایک نظر اسکی مخروطی انگلیوں کو حرکت کرتا دیکھ کر دلکشی سے مسکرایا اور فون تھام لیا۔۔

"تھینک یو سوچ"

آبش نظر انداز کیئے ڈرائیور کی راہ دیکھنے لگی۔۔

گاڑی کو آتے دیکھ کر وہ وہاں سے نکل گئی۔۔

"ملا گیا سکون؟ ہیں؟ اب انتظار کرو کہ کب اسکی گر لفرینڈ حسین کو تمہاری رپورٹ دے اور کب وہ تمہیں آکر

پیٹے۔۔ اور ہم اس بار تمہیں نہیں بچائیں گے"

عاصم بھڑک اٹھا۔۔

"بکو اس بند کرو۔۔ حسین کی اتنی اوقات نہیں کہ وہ راحم را حیل پر ہاتھ اٹھاسکے"

وہ اپنی جون میں لوٹنے لگا۔۔

"تمہیں یہی لڑکی ملی تھی برو؟"

احمر کو اچانک اسکا حسین کی گر لفرینڈ کی جانب جھکاؤ ہضم نہیں ہوا۔۔

"کچھ تو بات ہے اس لڑکی میں"

www.kitabnagri.com

وہ جذب سے بولا

"وہ کیا بات ہے یہ اب تمہیں حسین ہی بتائے گا۔۔ اس سے پوچھ لینا آخر کار تم لوگوں کی مشترکہ محبوبہ جو ہے وہ

لڑکی"

عاصم نے جلے کئے انداز میں کہتے ہوئے گاڑی اسٹارٹ کی۔۔ راحم نے انتہائی ناپسندیدہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔۔

اسے لڑکی کے ساتھ حسین کے نام کا حوالہ بالکل پسند نہیں آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک کام کرتے ہیں ہوٹل چلتے ہیں اچھا سا کھانا کھاتے ہیں وہیں تمہارا مسئلہ ڈسکس کریں گے، مجھے بہت بھوک لگی ہے"

"مجھے بھوک نہیں ہے، تم بھی تھک گئے ہوں گے گھر جانو آرام کرو۔۔ پھر ملیں گے"

وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

"تمہیں لگتا ہے میں تمہیں ایسی سچویشن میں اکیلا چھوڑوں گا، اور ویسے بھی مجھے سکون کی نیند کہاں آئے گی جب تک تمہارا مسئلہ نہ سن لوں"

ہادی اسے کھینچتے ہوئے اپنے ساتھ لے آیا۔

قریبی ہوٹل پہنچ کر ہادی نے کھانا آرڈر دیا اور اسکی جانب متوجہ ہوتے ہوئے بولا

"ہاں اب بتائو؟ اس لٹکے ہوئے چہرے کی وجہ؟ بھابھی سے جھگڑا وغیرہ تو نہیں ہوا؟"

"میں جھگڑوں کو زیادہ اہمیت نہیں دیتا جو غلط فہمی کی بنیاد پر ہوں، جلد یا بدیر حل ہو ہی جاتے ہیں"

سعیر نے لا پرواہی سے کہا۔

"تو پھر مسئلہ کیا ہے میرے دوست؟"

ہادی نے الجھ کر پوچھا۔

"پتا نہیں یار، دل عجیب بے چینی اور اضطراب گھیراؤ میں ہے.. کبھی کبھی یہ اتنا بڑھ جاتا ہے کہ دم گٹھنے لگتا ہے"

وہ حقیقتاً اپنی ذات کو لے کر بہت الجھا ہوا اور پریشان تھا۔

"ایسا کیوں ہو رہا ہے تمہارے ساتھ.. پسند کی شادی ہے تمہاری، زندگی میں کامیاب ہو، دولت و شہرت ہے تمہارے پاس قابل ہو، ہر لحاظ سے توازن میں ہوا سکے باوجود یہ بے چینی؟"

Posted On Kitab Nagri

ہادی کو تشویش ہونے لگی

"اگر میرے پاس سب کچھ ہے تو میں خوش کیوں نہیں ہو پارہا، یہ بے چینی اضطراب کیسا ہے؟ میرے دل پر بوجھ کیوں ہے؟"

وہ پسماندگی سے بولا

ہادی کا دل پریشان ہونے لگا، سامنے بیٹھا قابل آنکھوں والا زہین دوست آج شکستہ حال اور بے بس لگ رہا تھا۔ ہادی کے حلق سے نوالہ اترنا مشکل ہو گیا۔ وہ کھانے سے ہاتھ روک کر اسکی جانب متوجہ ہوا۔

"یار ایک بات پوچھوں برا تو نہیں مانو گے؟

"میں نے آج تک تمہاری کسی بات کا برا نہیں مانا ہادی"

"ایسا تو نہیں کہ تم نے کسی کا دل دکھایا ہو اور اسی کی آہیں تمہیں بے چین کر رہی ہو"

سعیر کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔ مانو اسکے جسم سے ایک ایک قطرہ خون نچوڑ لیا گیا ہو۔ اس کا رنگ زرد ہو گیا

"چھوڑو میں بھی ناں بس، اب تم اتنے بھی برے نہیں ہو"

وہ سر جھٹک کر ہلکا سا ہنسا، سعیر ہنس بھی نہ سکا۔ کچھ توقف کے بعد انہیں چائے سرو کر دی گئی۔

اس نے کھانا بھی نہیں کھایا تھا اور اب بے توجہی سے چائے سے اڑتی بھاپ کو بغور گھورتے ہوئے پوچھنے لگا۔

"تمہیں یاد ہے ہماری شادی کیسے ہوئی تھی؟"

"ہم کون بھائی؟ میں بیچارہ تو ابھی تک کنوارا ہوں"

غیر متوقع سوال پر ہادی نے غیر متوقع، مضحک بھرا جواب دیا

سعیر تپ کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"بیوقوف میں اپنی شادی کی بات کر رہا ہوں"

ہادی کپ رکھ کر اسے گھورتے ہوئے بولا

"کیسی بہکی بہکی باتیں کر رہے ہو آج تم؟ ہماری جب پہلی ملاقات ہوئی تب خیر سے تم شادی شدہ تھے۔۔ تو مجھے کیسے معلوم ہوگا، ہاں اتنا ضرور پتا ہے کہ تمہاری شادی پسند سے ہوئی تھی اور تمہاری فیملی بڑی مشکل سے مانی تھی کیونکہ ان لوگوں کے بیچ خاندانی دشمنی چل رہی تھی، اتنا ہی پتا ہے مجھے"

ہادی نے ایک ہی بار بول کر لمبی سانس لی

مگر سیراسکی باتوں میں کہیں پیچھے ٹھہر گیا۔۔

خاندانی دشمنی..!

اس کے اندر کچھ کلک ہوا۔۔

"ویسے کیا بات ہے آج تمہارا گھر جانے کا ارادہ نہیں ہے کیا؟، میں تو ٹھہرا چھڑا چھانٹ تمہاری ایک عدد بیوی ہے

، جس کے شوہر ہو، کچھ ذمہ داری کا احساس ہے یا نہیں تمہیں.."

ہادی نے شرارت بھرے انداز میں اسے ڈانٹتے ہوئے کہا۔۔

"چھڑے چھانٹ ہو اسکا مطلب یہ نہیں رات گئے تک مٹر گشتی کرتے رہو، چلو تمہیں گھر چھوڑ دوں"

وہ یکدم سنجیدگی سے کہہ کر چابی اٹھا کر باہر جانے لگا۔۔

"ارے چائے تو پی لو"

ہادی کی بات منہ میں ہی رہ گئی.. وہ منہ بسورتے ہوئے منمنایا

Posted On Kitab Nagri

"اس آدمی کو بس میرے پیسے خرچ کروانے ہوتے ہیں، خود تو خاندانی رئیس ہے، اپنے غریب دوست کا کوئی احساس ہی نہیں کہ کتنی محنت سے پیسے کماتا ہوں میں"

وہ بڑبڑاتے ہوئے چائے ختم کر کے اسکے پیچھے لپکا۔۔

"زرا اونچی آواز میں بڑبڑائو، میں بھی سنوں، تم میری تعریف میں کیا کہہ رہے ہو؟"

سعیر نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی۔۔

"بہت شوق ہے تمہیں تعریفیں سننے کا، اپنی زوجہ محترمہ سے سننا بلکہ آج تو تمہیں بہت کچھ سننے کو ملے گا، رات کے دو بجنے والے ہیں تم ابھی تک آوارہ گردی کر رہے ہو، بھئی مجھے گھر چھوڑ دو، میں محنت مزدوری کرنے والا بندہ ہوں صبح کو جلدی اٹھنا ہوتا ہے"

وہ بولا تو بولتا ہی چلا گیا۔۔

"مفلسی کار و ناروتے رہا کرو کمینے انسان، جتنا تم وکیل لوگوں کو بے وقوف بنا کر پیسے چھاپتے ہو اتنا پیسہ تو اسٹیٹ بینک میں بھی نہیں ہوگا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعیر نے اچھی خاصی کردی۔۔

"بس بس زیادہ باتیں مت بناؤ"

ہادی کو بے عزتی محسوس ہوئی تھی۔۔

سعیر مبہم سا مسکرایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عفان انکل کی کال نے اسے علی الصبح جگادیا تھا..

خیریت معلوم کرنے کے بعد چند باتیں کر کے انہوں نے فون بند کر دیا.. اس نے وقت دیکھا، صبح کے چھ بجے والے تھے.. کھڑکی سے پردے ہٹائے..

مٹا مٹا سا اندھیرا بھی باقی تھا..

وہ جاگنگ پر جانے کا سوچنے لگی...

اچانک اسکی نگاہ ایک کالے سائے پر پڑی.. وہ چونک کر متوجہ ہوئی.. سائے نے حویلی کے اندر داخل ہوتے ہی کالی چادر اتار دی.. اسکی جانب پشت ہونے کے باعث وہ چہرہ نہیں دیکھ پائی.. مگر اسکی لمبی سیاہ چوٹی نے عینی کی توجہ کا ارتکاز بن گئی..

وہ حیرانی سے سوچنے لگی..

"کون ہو سکتی ہے اتنی صبح صبح؟"...

سر جھٹک کر بیگ سے ٹریک سوٹ نکالا اور جاگ رز پہننے لگی.. اس نے ابھی تک الماری میں اپنا لکیج سیٹ نہیں کیا تھا.. چند دن یہاں گزار کر اسے واپس میکسیکو چلی جانا تھا.. یہ سوچتے ہوئے اس نے ضروری نہیں سمجھا..

عموما وہ شیک بھی ساتھ لے جایا کرتی تھی مگر یہاں نظر انداز کر گئی

حویلی کے باہر گلیاں اور سڑکیں سنسان تھیں.. انتہائی پرسکون ماحول تھا..

صبح کا منظر اسے فطری طور پر بہت پسند تھا، تازہ ہوا کے جھونکے، سنسان شاہراہیں، اور میکسیکو کی خاموشی میں

جاگنگ کرنے کا اپنا ہی مزا تھا..

Posted On Kitab Nagri

میکسیکو کی نسبت گاؤں کی صبح قدرتی حسن کا شاہکار تھی۔۔ مٹی کی بھینی بھینی سی خوشبو ہوائوں پر چھائی ہوئی تھی، فضا تروتازہ پھولوں سے معطر تھی۔۔ یہاں کی صبح بہت انوکھی اور نرالی تھی۔۔ گاؤں خاصا ماڈرن تھا عمومی طور پر جو نقشہ اس نے کھینچا تھا گاؤں اسکے برعکس تھا۔۔

وہ ایک جگہ تھک کر رک گئی۔۔ طویل سانس لی اور حواسواں کو نارمل کرنے لگی۔۔ اسے اپنا گھر، آفس، گرینی، بابا سب بہت یاد آرہے تھے۔۔ یہاں کی ہر اجنبی چیز سے اسے کوفت، وحشت ہو رہی تھی۔۔ اسے جلد سے جلد میکسیکو واپس جانا تھا۔۔

جہاں صبح کا آغاز بھی اسکے مطابق ہو۔۔ اور اختتام بھی

"گڈ مارنگ بی بی جی"

"مارنگ، تم صبح صبح ہی آگئے؟"

عینی زرا چونکی۔۔

"چھوٹی بی بی کالج جاتی ہیں، اسلئے جلدی آنا پڑتا ہے۔۔ گاؤں سے شہر جاتے وقت کافی ٹائم لگ جاتا ہے"

یسر نے بتایا

"اوہ"

وہ سرتاپا بغور اسکا جائزہ لینے لگی۔۔ وہ کہیں سے بھی ملازم نہیں لگ رہا تھا۔۔ اس نے مشکوک انداز میں پوچھا

"تم یہاں ملازم ہو؟"

"جی بی بی، آپ کیوں پوچھ رہی ہیں؟"

یسر کو حیرانی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ تم مجھے کہیں سے بھی ملازم نہیں لگتے، ویسے یہاں ملازمت کی کیا ضرورت پڑی تمہیں؟"
اس نے دلچسپی سے پوچھا۔۔

پہلی بار لعل حویلی کا کوئی مکین ملازموں کی نجی زندگی میں اتنی دلچسپی دکھا رہا تھا
اسکا دل کیا ساراز ہرا گل دے.. جو انہی کی دین تھا
خود کو نارمل ظاہر کرتا ہوا بولا

"میرے بابا کی چند سال پہلے ڈیٹھ ہو گئی تھی.. اور میری ماما گورنمنٹ امپولائے ہیں.. میں آجکل انجینیئرنگ کی
تعلیم حاصل کر رہا ہوں، جس کے اخراجات بہت ہیں، میں نے سوچا اپنی تعلیم کا خرچہ مجھے خود اٹھانا چاہیے، ماما پر
گھر کے ساتھ ساتھ ہم تین بہن بھائی کی ذمہ داری بھی تھی.. ان کا ہاتھ بٹانے کی خاطر میں نے یہاں نوکری
کر لی.. یہاں سیلری بھی میری ضرورت کے مطابق مل جاتی ہے"
بتاتے ہوئے اسکی آنکھوں میں عجیب سی ویرانی تھی۔۔

"مجھے یہ سن کر اچھا لگا کہ تم نے اپنی ماں کا احساس کرتے ہوئے اپنی ذمہ داری کو سمجھا، جو تمہاری عمر میں لڑکے کم
ہی سمجھ پاتے ہیں"

www.kitabnagri.com

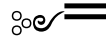
اس نے مسکراتی نگاہوں سے سراہا
"جی"

وہ اتنا ہی کہہ سکا

"اپنی ویز، بیسٹ آف لک فیوچر انجینیئر"
وہ اسکا شانہ تھپکتی حویلی کے اندر چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

یسر زیر لب مسکرایا



"غضب خدا کا، لڑکی یہ کیا پہن رکھا ہے تم نے؟ فوراً سے پہلے جاؤ اور کپڑے تبدیل کر کے آؤ"

اماں سرکار نے ایک نظر اسے سر تا پا دیکھا اور آگ بگولہ ہو گئیں۔۔

نیلو فر کا منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔

ہلکے گلابی رنگ کے چست ٹریک لباس میں ملبوس، چاکلیٹی برائوں بالوں کو جوڑے میں مقید کیئے۔۔

وہ مغربی حلیے میں دلکش لگ رہی تھی۔۔۔

"کیا مسئلہ ہے میرے لباس میں؟ اور میں کیوں تبدیل کروں؟"

وہ سینے پر ہاتھ باندھ کر ان کی تنقیدی نظروں کی پروا نہ کرتے ہوئے سکون سے پوچھنے لگی۔۔

اماں سرکار سر تا پا سلگ گئی

www.kitabnagri.com

"کیا مسئلہ ہے؟ یہ تم مجھ سے پوچھ رہی ہو، بے شرمیوں کی طرح اپنی نمائش کرواتی پھر رہی ہو۔ اس کے باوجود تم پوچھ رہی ہو کیا مسئلہ ہے؟ ایک بات کان کھول کر سن لو لڑکی، اگر یہاں رہنا ہے تو ہمارے طور طریقوں کے مطابق چلنا ہوگا، ورنہ یہاں سے چلتی بنو"

اندر کی جلن یا نفرت اماں سرکار دل کی بات زبان پر لے ہی آئیں، جسے سن کر نیلو فر بھی حیران رہ گئی۔۔

"نہ مجھے یہاں رہنا ہے اور نہ ہی مجھے آپ کے طور طریقوں میں کوئی انٹرسٹ ہے ممائی سرکار،"

Posted On Kitab Nagri

وہ لفظ چبا چبا کر بولتی اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔

"بد بخت اپنی ماں کی طرح ہے یہ بھی بے حیا ہے،

خاندان میں ہماری ناک کٹوا کر ہی دم لے گی"

اماں سرکار کی بڑ بڑا ہٹ عینا کے کانوں تک بخوبی پہنچی جو اس کے دل میں تیر کی طرح چھپی تھی.. اس کے قدم

بروقت تھمے۔۔ آنکھوں میں شعلے بھڑکنے لگے

"کیا کہا آپ نے؟"

"وہی جو تم نے سنا"

اماں سرکار ایک انچ بھی اپنے کہے سے پیچھے نہیں ہٹی۔۔ نیناں کے لئے یہ منظر کسی دلچسپ فلم سے کم نہیں تھا۔۔

"یہ سچ ہے، تمہاری ماں بھی بے حیا تھی جس نے گھر سے بھاگ کر تمہارے باپ کے ساتھ شادی کی، اور نتیجاً یہ

(اس پر انگلی تانی) تم جیسی بے شرم اور بے حیائی کی مورت لڑکی ہمارے سامنے کھڑی ہمیں آنکھیں دکھا رہی ہے

آج"

Kitab Nagri

اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

عینا کی آنکھیں دھواں دھواں ہونے لگیں، اسے کچھ نہیں سنائی دے رہا تھا۔ جس قدر نفرت سے وہ اسے دیکھ رہی تھی عینا کا سانس لینا دشوار ہو گیا۔ وہ بے انتہا آنسو آنکھوں میں لئے بھاگتی ہوئی حویلی سے نکل گئی۔۔۔
"ہو نہہ"

اماں سرکار نے نفرت سے منہ پھیرا تھا
نیلو فرحواں اس باختہ ہو کر سائرس کو بلانے اسکے کمرے میں جانے لگی۔۔۔

"ادا؟ ادا پلیز اٹھیں ورنہ کچھ غلط ہو جائے گا آج"

اسکی پریشان کن آواز سن کر اس نے گھبرا کر آنکھیں کھولی۔۔۔

"کیا ہو گیا صبح صبح خیریت تو ہے؟"

"ادا پلیز باہر چلیں، ورنہ اماں اس لڑکی کو کچھ کر دیں گی"

Posted On Kitab Nagri

"کونسی لڑکی نیلو فر؟"

اس کا دماغ پوری طرح سے بیدار نہیں ہوا تھا

چہ، عینا کی بات کر رہی ہوں میں، اماں اس سے الجھ پڑی ہیں صبح صبح، اسے بہت باتیں سنار ہی ہیں"

"عینا سے؟ مگر کیوں؟"

ساری حسیں یک بہ یک بیدار ہونے لگی، وہ حیران ہوتے ہوئے اٹھ بیٹھا

"پتا نہیں آپ چل کر خود دیکھ لیں، پلینز چلیں"

وہ فوراً اٹھا، باہر کی طرف لپکا۔

"صبح صبح کیا ہو رہا ہے یہاں اماں؟"

"کیا ہونا ہے، اس لڑکی نے بے شرمی کی حد کر دی، زرا سی عقل دینا چاہی تو حویلی چھوڑ کر چلی گئی"

"کیا؟ کیا مطلب حویلی چھوڑ کر چلی گئی؟ کہاں گئی؟"

وہ ششدر رہ گیا۔

"ہمیں کیا، ہماری بلا سے جہنم میں چلی جائے"

www.kitabnagri.com

اماں سرکار نے کروفر سے کہا

انکی زبانی اسے اتنا تواںدازہ ہو گیا تھا کہ معاملہ کچھ اور ہی ہے۔۔

"ایسا کیا کہا آپ نے اس سے جو وہ حویلی چھوڑ کر چلی گئی؟"

وہ شکی نگاہوں سے دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ تم اس سے کیوں نہیں پوچھتے، انتہائی نامناسب لباس پہن کر یہاں وہاں گھوم رہی تھی.. بھئی اس گھر میں دو جواں مرد ہیں اسے کچھ تو شرم کرنی چاہیئے، اور پھر ہماری معصوم نیلی پر اسکا کیا اثر پڑے گا، اماں سرکار نے زرا سا ٹوک دیا تو زبان درازی کرنے لگی"

جواب اماں کے بجائے نیناں کی جانب سے آیا تھا..

سائرس نے تاسف بھری نگاہ باری باری سب پر ڈالی

"افسوس کا مقام ہے، وہ یہاں ہماری مہمان ہے، ہمارے بلاوے پر ہی آئی ہے اس کے باوجود آپ لوگ اسے کیسے ٹریٹ کر رہے ہیں"

سائرس شکیب سے پورچ میں کھڑی گاڑی کی جانب بڑھا۔۔

"تم نے یہاں سے کسی کو باہر جاتے دیکھا؟"

اس نے ڈرائیور سے پوچھا۔۔

"جی جی وہ مہمان بی بی؟"

وہ روتے ہوئے یہاں سے باہر نکلی ہیں،

www.kitabnagri.com

یسر نے اک نگاہ اسے دیکھا اور باہر کی سمت اشارہ کر کے بولا۔۔

"تو تم نے اسے روکا کیوں نہیں"

وہ بے بات اس پر بھڑکتا ہوا گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا۔۔

یسر نے سختی سے زبان دانتوں تلے دبالی.. خاموش رہنا اسکی مجبوری تھی

Posted On Kitab Nagri



"اومائی گاڈ، سیر نیسلی نیلی؟ یہ سب مجھے کسی فلمی کہانی سے کم نہیں لگ رہا چانک تمہاری ایک خوبصورت حسین و جمیل کزن فارن سے حویلی آگئی.. تم لوگوں سے ملنے"

ردا اسکی باتیں سن کر مضاحکہ خیز انداز میں ہاتھ پر ہاتھ مار ہنسی۔۔

"تمہارے لئے یہ سب فلمی ہے ردا؟"

اس نے توہین آمیز نظروں سے ردا کو گھورا..

"ارے نہیں میری جان، میں تو مزاق کر رہی تھی، اچھا بتاؤ اسکے بعد کیا ہوا؟"

ٹھوڑی کے نیچے مٹھی جما کر آگے کو ہوئی، اور دلچسپی سے پوچھنے لگی..

"بد تمیز، کتنے مزے لے لے کر سن رہی ہو تم"

نیلو فرنے رجسٹر اسکی کمر میں دے مارا۔۔

"اف اللہ، ایک تو تم سے ہمدردی کر رہی ہوں، اوپر سے مجھ ہی پر ظلم کر رہی ہو"

www.kitabnagri.com

ردا نے منہ بناتے ہوئے کمر سہلائی

"ہمدردی نہیں کر رہی تم محترمہ، مزاق اڑا رہی ہو میرا" نیلو فرنے خشمگین نظروں سے گھورا

"اچھا تمہارے اس لوور کا کیا ہوا؟"

اسکے بے ساختہ سوال پر نیلو فر کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔۔

"کو نسا لوور؟ کس کی بات کر رہی ہو تم؟"

Posted On Kitab Nagri

اس کی تھوک نکل کر خشک گلا تر کیا۔۔

"بس کرو یا رنیلو، تم خود سے کب تک جھوٹ بولو گی، کب تک لا پرواہ ظاہر کرو گی خود کو، محبت ایک نہ ایک دن اپنا آپ منوا ہی لیتی ہے"

ردا کی باتوں پر وہ ساکت رہ گئی۔۔

"ویسے وہ ہینڈ سم تو بہت ہے، پڑھا لکھا بھی لگتا ہے، اس سے کہو اگر وہ سیریس ہے تو تمہارے گھر رشتہ بھیجے؟ بیکار میں وقت ضائع کیوں کر رہا ہے، کیا چاہتا ہے؟"

"یہ تم کیسی باتیں کر رہی ہو ردا، رشتہ کس کے ہاں کرنا ہے یہ بھی میرے پیرنٹس طے کرتے ہیں، وہ بھی بڑے حکم کی اجازت اور پسند کے مطابق، ادا سیر میری جان لیں لے گے، اگر یہ رشتہ والی بات ان کے کانوں میں پڑی تو"

اسکے لفظوں اور چہرے پر خوف کی پرچھائیاں لہرائیں۔۔

"کم آن نیلو فر، کب تک حویلی میں نظر بند رہو گی۔۔ بس بھی کر چکویا اپنے بھائیوں سے ڈرنا چھوڑ دو، تم کب بڑی ہو گی کب اپنے بارے میں سوچو گی، ان دنوں دیکھی بیڑیوں سے آزاد کرواؤ یا ردا خود کو، حویلی سے باہر بھی ایک دنیا ہے"

"تم کیا کہہ رہی مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا"

نیلوفر کو لگا کہ تھوڑی دیر اور اس کے پاس بیٹھی تو اسکی باتوں میں الجھ جائے گی۔۔

وہ تیزی سے کتابیں سمیٹتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

ردا نے جبراً اسکا ہاتھ پکڑ کر روکا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نیلی؟؟ نیلی؟ رکیار۔۔ میں تمہاری بھلائی کے لئے ہی کہہ رہی ہو پلینز تھوڑا غور کرو میری باتوں پر کم از کم اپنے لئے تو اسٹینڈ لینا سیکھو، میں تمہیں ایسے گھٹ گھٹ کر جیتے ہوئے نہیں دیکھنا چاہتی"

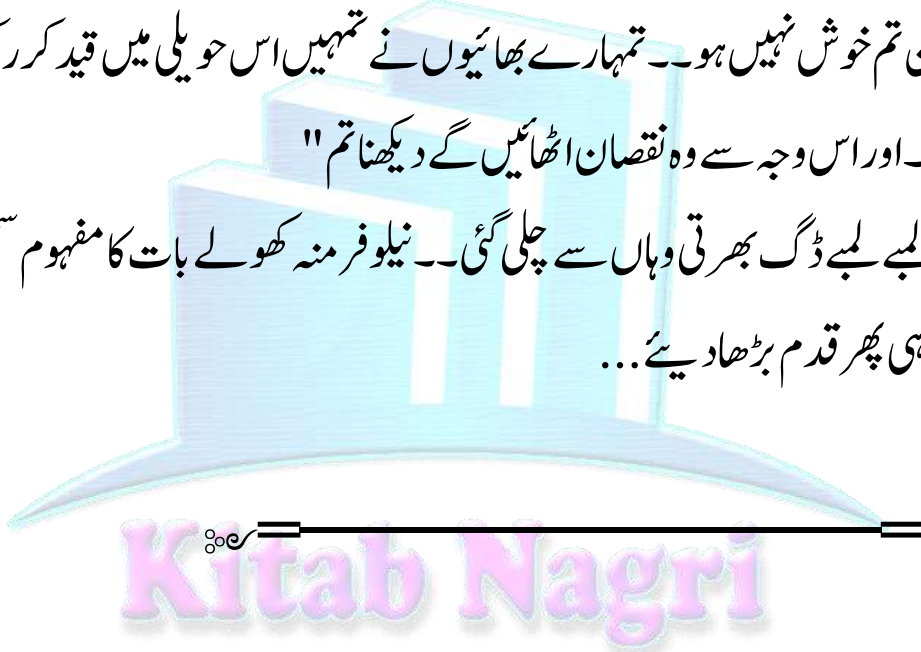
وہ پھٹ پڑی..

"تم کب سمجھو گی رد میں اپنی زندگی سے مطمئن ہوں مجھے کچھ اور نہیں چاہیے"

وہ زچ ہو کر بولی

"تم مطمئن ہو، لیکن تم خوش نہیں ہو۔۔ تمہارے بھائیوں نے تمہیں اس حویلی میں قید کر رکھا ہے تمہیں باہر کی ہوا نہیں لگنے دی۔۔ اور اس وجہ سے وہ نقصان اٹھائیں گے دیکھنا تم"

وہ غصے سے کہہ کر لمبے لمبے ڈگ بھرتی وہاں سے چلی گئی۔۔ نیلو فرمنہ کھولے بات کا مفہوم سمجھنے کی کوشش میں ایک دوپل کھڑی رہی پھر قدم بڑھا دیئے...



"تمہاری ماں بے شرم تھی، گھر سے بھاگ گئی تھی تمہارے باپ کے ساتھ"

ممافی سرکار کے الفاظ اب تک اسکی سماعتوں پر ہتھوڑے کی مانند برس رہے تھے.. وہ بھاگتے بھاگتے بہت دور آگئی تھی.. ان آوازوں سے اسکا پیچھا نہیں چھوڑا تھا.. تھک کر رکی، لمبے لمبے سانس لیتی درخت کے تنے سے ٹیک لگا زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے زندگی بہت برا وقت دیکھا تھا جس کا بہادری سے سامنا بھی کیا تھا۔ وہ کبھی نہیں روئی تھی۔ آج چوٹ اسکے دل پر لگی تھی۔ دل چاہ رہا تھا پھوٹ پھوٹ کر روئے۔ وہ نہیں جانتی تھی ممانی کی باتوں میں کتنا سچ تھا اور کتنا جھوٹ، مگر انہیں اک مرحوم شخص کے لئے اس قسم کے الفاظ استعمال کرتے ہوئے لحاظ کرنا چاہیئے تھا۔ اپنے لئے 'بے حیا'، 'بے شرم' جیسے لفظ گالی محسوس ہوئے تھے۔

اسے یہاں کتنا وقت بیت چکا تھا کچھ خبر نہیں ہوئی۔ گاڑی کے ٹائر چرچرانے کی آواز پر اس نے گردن موڑ کر دیکھا۔

"تم یہاں ہو؟ میں نے تمہیں ہر جگہ تلاش کیا عینا، کتنا پریشان ہو گیا تھا میں تمہارے لئے کہ تمہیں راستوں کا بھی پتا نہیں ہے۔ اور تم یہاں کیوں بیٹھی ہو؟" وہ خود کو روک نہیں پایا۔

"اپنی جھوٹی ہمدردی سمیت یہاں سے چلے جاؤ ورنہ بہت برا پیش آؤں گی میں سائرس سلطان"

ہر خوف سے ماورا ہو کر تنبیہ کی
"عینا ایک بار میری بات سن لو، میں نہیں جانتا اماں سرکار نے تم سے کیا کہا ہے لیکن اگر تمہارا دل دکھا ہے انکی باتوں سے تو میں ان کی طرف سے معافی مانگتا ہوں"

سائرس نے تحمل سے جواب دیا

"تم نہیں جانتے تمہاری اماں سرکار نے کیا کہا مجھ سے، انہوں نے مجھے بے شرم، بے حیا، نمائشی، اور نہ جانے کیا کیا باتیں سنائی ہیں مجھے"

وہ آنکھوں کی نمی چھپا کر انتہائی غصے میں اٹھ کر اسکے پاس آئی۔

Posted On Kitab Nagri

سائرس لب بھیج کر رہ گیا۔۔

اس کے لئے یہ لمحہ تکلیف دہ تھا۔۔ وہ اسے یہاں ایک بہتر زندگی دینے کے مقصد سے لایا تھا مگر اماں اس مقصد کے راہ میں کانٹے بچھانے کا تہیہ کر چکی تھی۔۔ شاید

وہ اسے چھپ دیکھ کر تنزیہ اور کاٹدار لہجے میں بولی

"ہو نہ، تم نے سہی کہا تھا.. یہاں سب لوگ مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔ اتنی کہ میں خود کو لائق نہیں سمجھتی اس محبت کے۔۔ اور تم؟ مجھے لگا تھا تم ان سب سے مختلف ہو۔۔ مگر تم نے پہلے ہی دن مجھے غلط ثابت کر دیا۔۔ تم نے مجھ سے جھوٹ بولا سائرس سلطان۔۔ ہے ناں؟؟"

وہ آنچ دیتی نگاہوں سے اسکو گھورتی جواب کا انتظار کر رہی تھی.. جو سائرس نہیں دے سکا.. اس نے لب مہربند کر لئے

وہ شکستہ، نم لہجے میں کہتی مصمم ارادہ کر چکی تھی

آئی ہیٹ یو، آئی جسٹ ہیٹ یو سائرس"

اب کی بار سائرس چپ نہیں رہ سکا

www.kitabnagri.com

"میں مانتا ہوں میں نے تم سے جھوٹ بولا، لیکن تم یہاں رہو گی تو سب سمجھ جائو گی کہ میں نے ایسا کیوں کیا"

مجھے نہیں رہنا یہاں، بہتر ہو گا تم مجھے واپس چھوڑ آؤ"

وہ نظر انداز کر کے بولی۔۔

"اب تم یہاں سے نہیں جاسکتی عینا"

اس نے آخر کار کہہ دیا

Posted On Kitab Nagri

عینا کا دل بری طرح سے گھبرا یا۔۔ وہ بلا در دہ دو چار قدموں کا فاصلہ سمیٹ کر پوچھنے لگی
"کیا؟ کیا مطلب نہیں جاسکتی؟"

"دادا سرکار تمہیں کسی صورت دوبارہ نہیں جانیں دیں گے"
وہ تاسف سے اس کے حسین چہرے پر ہوائیاں اڑتی دیکھنے لگا۔

عینا بے یقین ہو کر پھٹ پڑی

"بھاڑ میں جاؤ تم، اور تمہارے دادا سرکار، وہ ہوتے کون ہیں میرے معاملات طے کرنے والے"
وہ ہزیمانی انداز میں چلائی۔

"اور تم؟ تم اپنی ذمہ داری پر لائے تھے نا مجھے؟"

اب وہ اس کے نشانے پر تھا۔

"آئی ایم سوری، میں کچھ نہیں کر سکتا تمہارے لئے"

وہ یکدم اجنبی ہو گیا

زندگی میں پہلی بار کسی کے سامنے اتنا شرمندہ ہوا تھا۔ "تو تم بھی اس سارے کھیل میں شامل تھے، دھوکے باز

انسان۔۔ اب مجھے پتا چلا کیوں عفان انکل مجھے نکاح کے بغیر یہاں نہیں بھیجنا چاہتے تھے کیونکہ وہ تم لوگوں کی

اصلیت سے واقف تھے"

عینا نے انتہائی نفرت سے اسے خود سے دور دھکیلا اور مخالف سمت چلنے لگی۔ آنکھوں میں آنی نمی کو سختی رگڑ کر

صاف کیا۔۔

"عینا میری بات سنو، رکو کہاں جا رہی ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

اس نے لپک کر کلائی پکڑ لی۔۔۔

"نام مت لو میرا فریبی انسان"

وہ نفرت سے پھنکاری۔۔

وہ نظر انداز کر کے سختی سے بولا

"تم کہیں نہیں جا رہی ہو، میرے ساتھ حویلی واپس چلو"

"تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی مجھ پر حکم چلانے کی، مجھے دھوکہ دینے کے بعد تمہیں ابھی بھی لگتا ہے کہ میں تم پر

بھروسہ کروں گی۔۔"

اسکی آنکھوں اور لہجے میں نفرت ہی نفرت تھی سائرس کے لئے۔۔

وہ لب بھینچ کر رہ گیا۔۔

"مجھے مجبور مت کرو، میں تمہارے ساتھ ذبردستی نہیں کرنا چاہتا عینا"

"تم سے اور امید بھی کیا کی جاسکتی ہے"

وہ اسے کھینچ کر گاڑی تک لے آیا۔۔

www.kitabnagri.com

"ہاتھ چھوڑو میرا، مجھے واپس نہیں جانا تمہارے ساتھ"

وہ مزاحمت کرتی ہوئی چلائی۔۔

عینا جتنی نازک معلوم ہوتی تھی اس سے کہیں زیادہ مضبوط تھی۔۔ وہ خود کو چھڑا کر بھاگنا چاہتی تھی مگر اچانک

سامنے ایک بھدے سے حلیے والی بوڑھی عورت آگئی۔۔ اسکے لبوں سے دلخراش چیخ نکلی وہ بے ساختہ سائرس کے

سینے سے لگ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"چھوڑ دو اس لڑکی کو، ورنہ تم اس کی وجہ سے بہت تکلیفیں اٹھاؤ گے"

سائرس مشکوک بوڑھیا کی بات سن کر شذر رہ گیا۔۔۔ خود عینا خوف کے مارے سن سی ہو کر رہ گئی تھی۔۔

"سرکار آپ یہاں؟ سب خیر تو ہے؟"

زلفی اس دیکھ کر بھاگتا ہوا وہاں آیا۔۔

جس کی آواز سن کر وہ دونوں ہوش میں آئے۔۔

"وہ بڑھیا کون تھی؟"

سائرس ابھی تک اس بڑھیا کی باتوں میں الجھا ہوا تھا۔۔

"پاگل بڑھیا ہے سرکار، لوگوں کے بارے میں اول فول بکتی رہتی ہے"

زلفی نے ناپسندیدگی سے کہہ کر ٹال دیا۔۔

"چلو گاڑی میں بیٹھو عینا"

وہ تحمانہ لہجے میں کہا

"میں نہیں جائوں گی، میں یہاں کسی کنویں میں کود کر جان دے دوں گی مگر واپس نہیں جائوں گی۔۔ جب تک تمہاری اماں سرکار مجھ سے معافی نہ مانگ لیں"

وہ کافی حد تک خود کو کمپوز کر چکی تھی۔۔ ایک ایک لفظ باور کرواتی ہوئی بولی

سائرس جانتا تھا اسکا مطالبہ ناممکنات میں سے ہے۔۔ اسی لئے ملتجی ہوا

"عینا میری مشکلات میں اضافہ مت کرو۔۔ اماں سرکار کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں تم سے"

"تم نے جو مجھ سے جھوٹ بولا ہے اور دھوکہ دیا تم اس کے لئے 'معافی' کیوں نہیں مانگتے سائرس سلطان"

Posted On Kitab Nagri

وہ غصے میں باور کروانے لگی۔۔

"تم ایسے نہیں مانو گی نا؟"

اسکے صبر کا پیمانہ لبریز ہونے لگا۔۔

"میں تم سب کی زندگی جہنم بنا دوں گی۔۔ بہتر یہی ہو گا کہ تم لوگ مجھے میکسیکو واپس چھوڑ آؤ"

وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بے باکی سے بولتی گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔

سائرس لب بھیج کر بہت کچھ اپنے اندر دبا گیا۔۔ یہی تو کیا کرتا تھا وہ۔۔ کسی کے راز، کسی کا دکھ، کسی کا دھوکہ،

ادھوری خواہشیں اور لاتعداد امنگوں کا قبرستان اسکے اندر مدفون تھا۔۔ جو صرف وہی جانتا تھا۔۔ جبکہ دنیا صرف

نرم دل، درگزر کرنے والے 'سائرس' کو جانتی تھی۔۔ جو احساس اور محبت کرنے والا شخص تھا۔۔ جس کے لئے

بہت کچھ سہنا بھی پڑتا تھا، لیکن لوگ سہنا کم اور کہنا زیادہ جانتے تھے۔۔

"تم پھر واپس لے آئے اس بد زبان کو"

اماں سرکار کا پارہ پھر سے ہائی ہونے لگا۔۔

سائرس بے چارہ ان کے درمیان بلا وجہ پس کر رہ گیا تھا

"عینا تم کمرے میں جاؤ"

رخ پھیر کر عینا کے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھا۔۔

"تم ہوتے کون ہو مجھ پر رعب جمانے والے"

وہ اکڑ کر بولی

"عینا پلیر زرز"

Posted On Kitab Nagri

وہ زچ ہوا..

"دیکھا تم نے کس قدر بد تمیز ہے یہ لڑکی۔۔۔ کسی کا لحاظ نہیں ہے اسے، مجھے تو سمجھ نہیں آرہا تم اسے واپس کیوں لائے ہو سائرس"

اماں سرکار کو بیٹے کی عقل پر افسوس ہوا

عینا نے غصے سے مٹھیاں بھینچیں۔۔۔ ان توہین آمیز الفاظوں پر اسکا دل کیا اس عورت کا منہ نوچ ڈالے۔۔ اس نے طیش میں آکر کانچ کا پانی سے بھرا جگ زور سے ہاتھ مار کر زمین پر پھینک دیا۔۔ جو ان کے قدموں گرا تھا اماں سرکار اس حملے کے لئے تیار نہیں تھیں، چیختے ہوئے دور ہٹی۔۔

سائرس خود ہکا بکا رہ گیا۔۔ اسے معلوم نہیں تھا وہ غصے میں انتہائی حرکت بھی کر سکتی ہے۔۔

"بس بہت ہو گیا، تمہیں پیار کی زبان سمجھ نہیں آئے گی"

اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچتا ہوا لایا اور بہت زور سے بیڈ پر دھکیلا دیا۔۔

"تمہیں اماں سرکار کے سامنے یہ حرکت نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔ اگر انہیں چوٹ آجاتی تو.."

وہ اس پر چلایا

www.kitabnagri.com

عینا کی آنکھوں میں مرچیاں سی بھر گئیں، وہ اس سے بھی اونچی آواز میں چلائی۔۔

"وہ جو اپنی باتوں سے مجھے چوٹ پہنچا رہی ہیں اس کا حساب کون دے گا؟ اس بات کا احساس ہے تم لوگوں کو مجھے

کتنی تکلیف ہوتی ہے؟ نہیں نا، اور احساس ہو گا بھی کیوں میں لگتی کیا ہوں تمہاری۔۔؟ تمہیں اور تمہارے جاہل

خاندان کو کسی بات کا احساس نہیں ہے، سب کے سب جانور ہیں یہاں"

"عینا زبان سنبھال کر بات کرو" وہ چیخا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دفع ہو جائو یہاں سے"

غصے سے بے قابو ہو کر بد لحاظی سے بولی۔۔

سائرس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے مٹھیاں بھینچ لیں۔۔

"میں نے کہا دفع ہو جائو یہاں سے"

اس بار وہ حلق کے بل چلائی۔۔

"بلکل چلا جائوں گا، لیکن تم ایک بات کان کھول کر سن لو۔۔ اگر تم نے دوبارہ حویلی کے کسی بھی شخص کے ساتھ

یہ رویہ اپنایا تو میں بہت برا پیش آؤں گا عینا، اور اپنی ڈریسنگ پر بھی زرا دھیان دو"

اب وہ مشرقی مرد بن گیا تھا۔۔ جسے اپنی عزت اور روایتوں کا پاس رکھنا تھا۔۔ ایک سخت نگاہ اس پر ڈال کر غصے

سے باہر نکل گیا۔۔

وہ کمزور پڑنے لگی۔۔ اسے رونا آ رہا تھا۔۔ کسی کے سامنے رو کر وہ خود کو کمزور ظاہر نہیں کر سکتی تھی۔۔ اسکی

آنکھوں سے آنسو چھلکنے کو بے تاب تھے۔۔ سست قدم اٹھاتے ہوئے دروازہ مفقل کیا اور پشت ٹکا کر سسکنے لگی۔۔

www.kitabnagri.com



"نیل؟"

کسی نے محبت سے چور لہجے میں اسے پکارا۔۔

وہ اچھل کر مڑی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں یاد ہے میں نے لاسٹ ٹائم کس شرط پر تمہیں جانے دیا تھا؟"

وہ آج سنجیدہ تھا۔۔ بے حد سنجیدہ

نیلو فرنے بے ساختہ آس پاس نظر دوڑائی۔۔

"تمہیں کونسی زبان سمجھ آتی ہے؟ ہیں؟ کتنی بار بتائوں میں تم سے محبت کرتا ہوں تمہارے قریب رہنا چاہتا ہوں

، تم ہو کہ مجھ سے ایسے دور بھاگتی ہو جیسے میں کوئی حیوان ہوں"

وہ والہانہ انداز میں چیختا ہوا اسکی سمت بڑھا۔۔

"مجھ سے دور رہیں، میرے پاس مت آئیں"

وہ خوفزدہ ہو کر اٹے قدم اٹھانے لگی۔۔

"کیوں؟ کیوں نہ آؤں تمہارے پاس؟ اوہ، تمہیں ڈر ہے کوئی دیکھ نہ لے..؟"

وہ کہتا ہوا اسکی طرف بڑھا اور گلائی پکڑ کر کالج کی بیک سائیڈ پر لے آیا جہاں وہ کبھی نہیں گئی تھی۔۔

"آپ مجھے ہر اس کر رہے ہیں، میں پرنسپل سے آپ کی کمپلین کر دوں گی ورنہ، مجھے جانیں دیں"

وہ رو دینے کو تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"یونوواٹ؟ تم روتی ہوئی اور بھی حسین لگتی ہو، ویسے جس سے چاہے کمپلین کر دو میں کسی کے باپ سے بھی

نہیں ڈرتا"

اسکی بھیگتی آنکھوں میں دیکھ کر بولنے لگا

"تم اتنی بھی بچی نہیں ہو کہ محبت اور ہر اسمنٹ کے بیچ فرق نہ کر سکو"

اس نے کہتے ہوئے اسکی گلابی ہتھیلیوں کی لکیروں بہت نرمی سے چھوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیلو فر کا دل ہتھیالوں میں دھڑکنے لگا۔

اس نے حواس باختہ ہو کر ہاتھ کھینچنا چاہا مگر مقابل نے آنکھوں میں برہمی لئے اسے گھور کر گرفت سخت کی۔
"بتاؤ؟ کیوں اگنور کرتی ہو مجھے؟ میرے فون کا لڑ؟ میرے میسیجز؟"

وہ بہت فرست سے اس کے صورتی خدو خال کو آنکھوں کے رستے دل میں اتارنے لگا۔

"مجھے جانے دیں، ڈرائیور انتظار کر رہا ہو گا اگر ادا کو پتا چل گیا تو میری جان لے لیں گے"

اس نے ہاتھ کھینچ کر کہا۔

"تمہارے ادا نے ایسا سوچا بھی تو میں اُسکی جان لے لوں گا"

اُسکی رگیں تن گئیں

نیلو فر نے گھبرا کر آس پاس دیکھا۔

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو، میرے سوال کا جواب نہیں دیا تم نے نیلی؟"

وہ اس کا سکون رخصت کر کے بہت سکون میں تھا۔

"میرے پاس فون نہیں ہے"

اس نے تھوک نگلا۔

"اوہ، تو یہ مسئلہ ہے، ایک کام کرو تم یہ میرا فون رکھ لو؟" اس نے اگلے ہی لمحے اسکا ہاتھ چھوڑا۔ اور بیگ سے

فون نکالنے لگا۔

وہ بھاگتی ہوئی سنگی بیچ سے اپنا بیگ اٹھا کر گیٹ سے پار نکل گئی۔

"نیلو فر رررررر"

Posted On Kitab Nagri

اپنے پیچھے اسکی وحشیانہ پکار سن کر اندر تک لرز گئی۔۔

"آپ ٹھیک تو ہیں بی بی؟"

یسر آج پھر اسے بکھری ہوئی حالت میں دیکھ کر پریشان ہو کر پوچھنے لگا۔۔ جو ہانپ رہی تھی

"بی بی؟ سب ٹھیک ہے نا؟"

اس نے سوال دہرایا۔۔ جواب ناپا کروہ بری سے پریشان ہو گیا تھا۔۔

"پانی پی لیں۔۔ آپ مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی؟ کیا ہوا؟ کچھ بتائیے تو سہی؟"

اس نے ڈیش بورڈ سے پانی کی بوتل نیلو فر کی جانب بڑھائی۔۔۔

"کچھ نہیں، میں ٹھیک ہوں۔۔ تم پلیز چلو یہاں سے"

وہ خود کمپوز کرتے ہوئے بولی

یسر کا دل ماننے کو تیار نہیں تھا۔۔ لیکن مزید سوال نہیں پوچھ سکتا تھا۔۔

خاموشی سے انگنیشن میں چابی گھماتا ہوا گاڑی ریورس کرنے لگا۔۔۔

حویلی پہنچ کر وہ تیزی سے گاڑی سے نکلی۔۔۔
www.kitabnagri.com

"بی بی جی؟؟؟ زرار کیئے مجھے آپ سے کام ہے؟؟؟"

وہ کہتا ہوا گاڑی سے نکلا۔۔

"کیا کام ہے؟"

وہ خود کو نارمل ظاہر کرتی ہوئی مڑی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ فون میں نے ٹھیک کروادیا ہے جو آپ نے مجھے دیا تھا" لمحے بھر کو نظر اسکی گلابی رنگت پر ڈالتا نظریں جھکا گیا

--

"تھینک یو لیسر"

وہ مشکور ہوئی۔۔

"کوئی بات نہیں، اگر کالج میں کوئی مسئلہ ہے تو آپ۔۔۔

اسکی سنجیدہ صورت دیکھ وہ کہتے کہتے بات لبوں میں ہی دبا کر فوراً معذرت کرنے لگا

"معافی چاہتا ہوں"

وہ جواب دیئے بغیر ایک اچھٹی نگاہ ڈال کر تیز تیز قدم اٹھاتی حویلی کے اندر چلی گئی۔۔

سکینہ نے یہ منظر بہت دلچسپی سے دیکھا۔۔ پھر کچھ سوچ کر مسکرائی۔۔ اسکارخنیناں بی بی کے کمرے کی طرف

تھا

"ماما؟ خانساماں؟ سب کہاں ہیں؟ کوئی نظر نہیں آرہا، مجھے بھوک لگی ہے یار"

وہ با آواز کہتا بیگ رکھ کر صوفے پر پھیل گیا۔۔

www.kitabnagri.com

"ممائی اور ماموں باہر گئے ہیں، کسی دوست کے ہاں، میں تمہیں کھانا گرم کر دیتی ہوں"

پچھلے واقعے کے بعد سے وہ اسکے سامنے آنے سے کترار ہی تھی، نظریں تک نہیں ملا پار ہی تھی۔۔

"ٹھیک ہے، میں فریش ہو کر آتا ہوں"

وہ سپاٹ لہجے میں بولا

Posted On Kitab Nagri

آبش کے انٹر کے امتحانات ہونے والے تھے وہ دن رات تیاریوں میں مگن تھی۔۔ امتحانات میں اچھے نمبر حاصل کرنے کے بعد ہی وہ ابا سے آگے یونیورسٹی میں پڑھائی جاری رکھنے کے متعلق بات کر سکتی تھی۔۔۔ ورنہ اسے گائوں لوٹ کر جانا تھا۔۔ وہ آگے پڑھنا چاہتی تھی۔۔ زندگی میں کسی مقام پر پہنچنا چاہتی تھی تاکہ خاندان میں دوسری لڑکیوں کے لئے راستے کھول سکے۔۔ اپنے خیالوں میں غرق وہ پلٹی تو حسین کے سینے ٹکرائی۔۔ پل بھر کو نظریں ملیں اور اس نے نظروں کا محور بدل لیا۔۔

حسین کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی۔۔
"تم بھی بیٹھو"

"مجھے بھوک نہیں ہے"

وہ بس اسکی نظروں سے دور ہو جانا چاہتی تھی۔۔

"ریٹلی؟ مجھے بھی بھوک نہیں ہے"

وہ ہاتھ روک کر اطمینان سے بیٹھ گیا۔۔

آبش نے ایک سرد اس پر ڈالی اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔

"کھائو اب میرا منہ کیا دیکھ رہے ہو"

اسکی والہانہ نگاہوں سے زچ ہوئی۔۔

"تمہارا منہ ہے ہی اتنا حسین کیا کروں کنٹرول نہیں کر پارہا میں خود کو"

اسکی تپتی صورت مزہ دینے لگی

اسکے ذومعنی جملوں اور نظروں سے کنفیوز ہو کر جھلا اٹھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"حسین اسٹاپ اٹ"

"فارواٹ آبلش؟"

شان بے نیازی کا عالم ہی انوکھا تھا۔

"حسیننن"

وہ چچ پلیٹ میں پٹختی ہوئی جھلا کراٹھی۔

حسین نے لپک کر اسکا ہاتھ پکڑ کر روکا۔

"میرا ہاتھ چھوڑو"

وہ ضبط کے مارے سرخ ہونے لگی۔

وہ اچھے سے جانتا تھا جب آبلش کو بہت غصہ آتا تھا تو وہ رو پڑتی تھی

"نہ چھوڑوں تو کیا کر لو گی؟" اسکا انداز چیلنجنگ تھا۔

"حسین میری مشکلیں اور مت بڑھائو، مت آیا کرو میں راستے میں، تمہیں پہلے بھی بتا چکی ہوں میں تم سے محبت

نہیں کرتی"

www.kitabnagri.com

"میری آنکھوں میں دیکھ کر کہو کہ تمہیں مجھ سے محبت نہیں ہے"

اسکا یقین چٹانوں کی مانند مضبوط تھا۔

"بچپنا چھوڑ دو حسین، اب ہم بڑے ہو گئے"

اس نے سختی سے کہہ کر اپنا ہاتھ اسکی گرفت سے چھڑا لیا۔ "یہ بچپنا نہیں ہے محبت ہے، کاش ہم بڑے ہوئے

ہی نہ ہوتے۔۔ مجھے کیا معلوم تم بڑی ہو کر اتنی نک چڑی ہو جاؤ گی"

Posted On Kitab Nagri

وہ منہ بسورتے ہوئے بولا

"خود پر غور کیا ہے تم نے کبھی؟ کتنے غصیل اور سڑیل ہو گئے ہو"

وہ جل کر بولی

"کم از کم تمہارے جیسا بزدل نہیں ہوں"

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے بزدل کہنے کی"

"جو معاملات سے بھاگتے ہیں وہ بزدل کہلاتے ہیں"

"کیسا معاملہ؟"

"میرے دل کا معاملہ محترمہ" وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا

آبش کے دل میں ہلچل سی ہوئی۔ اس نے دامن بچا کر نکلنا چاہا..

"آبش؟"

حسین نے اس قدر جذبوں سے چور آواز میں پکارا۔ وہ چاہ کر بھی نظر انداز نہیں کر سکی

۔۔ پلٹ کر اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"مت دوسرا خود کو بھی اور مجھے بھی، میں جانتا ہوں تمہارے دل میں میرے لئے جذبات موجود ہیں، جسے تم

چھپانا چاہ رہی ہو پتا نہیں کیوں"

وہ چند پل اسے دیکھتی رہی پھر تیزی سے کمرے میں چلی گئی۔۔

حسین نے بیزار سا تنفس کھینچا۔ اسکی بھوک تو کب کی مٹ چکی تھی

Posted On Kitab Nagri



"میکال؟؟؟ میکال! بیٹا کہاں ہو، چلو جلدی میں لیٹ ہو رہی ہوں"
سڈول سی کلائی میں بندھی گھڑی کو دیکھتی ہوئی عجلت میں لگ رہی تھی۔۔۔

"مما میں تو جلدی اٹھ گیا تھا انا ہمیشہ نے دیر کر دیتی ہیں"

پانچ سالہ میکال تقریباً دوڑتا ہوا آیا۔۔

"آرام سے بیٹا"

اس نے فوراً سے ٹوکا۔۔

"الٹا چور کو تو ال کو ڈانٹے! کتنا جھوٹا ہے آپکا بیٹا آپ، حالانکہ خود دیر سے جاگا ہے، دیر سے ناشتہ کیا دیر سے ریڈی
ہوا اور الزام مجھ پر لگا رہا ہے۔۔ ناٹ فیئر"

مانشہ نے میکال کو گھور کر کہتے ہوئے کان مروڑا۔۔

"آپ کے میک اپ کی وجہ سے ممما کو لیٹ ہوا ہے انا"

www.kitabnagri.com

میکال نے جواباً اسکے خوب روچہرے کی طرف اشارہ کر کے کہا۔۔ مانشہ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔

"شٹ اپ پوولٹل ریٹ، تمہارے چاچا کے پیسوں سے نہیں آتا میک اپ، اس لئے منہ بند رکھو"

نخوت سے کہہ کر بیگ کندھے پر درست کیا۔۔ میکال نے اسکی اتاری تھی۔۔

سرینہ کا قہقہہ بے ساختہ بلند ہوا تھا۔۔

"آئندہ میرے میک اپ پر جھمنٹ مت دینا، ورنہ بہت ماروں گی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

مانشہ نے تنبیہ کی

"بس کرو تم دونوں آج کوٹ میں میرے بہت امپورٹنٹ کیس کی ہیرنگ ہے اور میں تمہاری وجہ سے لیٹ ہوں، اب جرح کرنا بند کرو تم دونوں اور گاڑی میں بیٹھو"

سرینہ زچ ہو کر بولتی ڈرائیونگ سیٹ سنبھالنے لگی۔۔۔

"میں ماما کے ساتھ بیٹھوں گا"

میکال بھاگتے ہوئے فرنٹ سیٹ کی جانب بڑھا

"اچھی بات ہے ججمنٹل لوگ مجھ سے دور ہی رہیں"

اس نے میکال کو سنانے کے لئے کہا تھا۔۔ اور پچھلی نشست سنبھال لی۔۔

سرینہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولی۔۔

"تم بھی بچے کے ساتھ بچی بن جاتی ہو، ہر بات کا جواب دینا ضروری ہے"

مانشہ تلملا کر بولی

"اوہو و آپی آپ کا بیٹا جو ہے میکال، اوپر سے آپ وکیل بھی ہیں سمجھ سکتی ہوں وکالت تو جھاڑیں گی ناں آپ، اپنے بیٹے کا دفاع بھی کریں گی"

"حد ہو گئی مانشہ"

سرینہ کا دل کیا سرڈیش پر زور سے پٹخ ڈالے۔۔ میکال ان کی گفتگو سے لطف اٹھا رہا تھا۔۔

"آپی پہلے مجھے اکیڈمی چھوڑ دیں۔۔"

"ماما پہلے مجھے اسکول ڈراپ کریں"

Posted On Kitab Nagri

"شاطر چوہا"

مانشہ دانت پیس کر رہ گئی۔۔

سرینہ نے پہلے میکال کو بورڈنگ اسکول چھوڑا اور پھر اکیڈمی کے سامنے گاڑی روکی۔۔

"آئی ہوپ تم لیٹ نہیں ہوئی ہوگی"

اس نے گھڑی دیکھتے ہوئے کہا

"آپ کا بیٹا تو ٹائم سے پہنچ گیا نا، میری پرواہ کسے ہے۔۔ اپنی ویزٹک کیئر"

وہ بڑبڑاتی ہوئی گاڑی سے نکل گئی۔۔ ہمیشہ کی طرح وہ آج بھی نہیں سمجھ پائی تھی کہ مانشہ کو اس کے پانچ سالہ بچے

سے کیا خار تھی۔۔ پھر سر جھٹک کر گاڑی اسٹارٹ کی۔۔ آج کے کیس کے بارے میں سوچنے لگی۔۔ پیشے سے وہ

ایک وکیل تھی۔۔ باپ کے گزرنے کے بعد اسکی ماں بڑے بھائی کے پاس مسقط شفٹ ہو گئی تھی۔۔ اور مانشہ کی

پڑھائی کی ذمہ داری اس نے اپنے کندھوں پر لے لی تھی۔۔ وہ تینوں یہاں مانشہ کی اور میکال کی شرارتوں

، جھگڑوں کے علاوہ بہت خوش باش زندگی گزار رہے تھے۔۔۔

"اففف، اتنی لیٹ وکیل صاحبہ آج آپ نے اپنا بنایا ہوا ایک رول خود ہی توڑ دیا"

ہادی اسے اتنا دیکھ کر دور ہی سے بولا۔۔

"آئی ایم سو سوری، آج میکال کو بھی اسکول چھوڑنا تھا اسلئے لیٹ ہو گئی"

اس نے معصوم سی صورت بنا کر کہا۔۔

"وہ سب تو ٹھیک ہے مگر ج صاحب بہت غصے میں ہیں، جلدی جائو۔۔"

ہادی نے اسکے ڈاکو منٹس تھماتے ہوئے کمرہ عدالت کی راہ دکھائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دعا کرنا میرا ریکارڈ برقرار رہے اور اس بار بھی جیت انصاف کی ہو"

"انشا اللہ"

وہ دل سے مسکرایا



"بی بی جی؟ عینا بی بی دروازہ کھولیں، میں آپ کے لئے کھانا لائی ہوں آپ نے صبح سے کچھ نہیں کھایا ہے"

نوری کو اس سے ہمدردی ہو رہی تھی۔۔

عینا نے سرخ انگارے ہوتی نگاہ سے دروازے کو گھورا۔۔ سارا غصہ اور غبار آنکھوں کے رستے آنسوؤں کے

زریعے بہہ چکا تھا۔۔ مسلسل بجتے دروازے سے تنگ آکر وہ بلا آخرا ٹھی۔۔

"کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ؟"

اسکی آواز بے ساختہ بلند ہونے لگی۔۔ نوری گھبرا گئی

www.kitabnagri.com

"بی بی جی میں کھانا لائی ہوں آپ کے لئے"

"میں کسی کی بی بی نہیں ہوں۔۔ عینا نام ہے میرا۔۔ مجھے عینا ہی بلاؤ۔۔ تمہارے لئے بہتر ہوگا تم مجھے حویلی کا فرد

سمجھ کر آؤ بھگت کرنا چھوڑ دو، اور یہ کھانا لے جاؤ واپس مجھے کچھ لائٹ سالا کر دو میں اتنا ہیوی نہیں کھا سکتی"

ایک ہی بار میں کہہ کر ٹھاہ سے دروازہ بند کر کے واپس پلٹ گئی۔۔ نوری سہم کر پیچھے ہوئی۔۔

"ہیں؟ لائٹ کھانا؟ یہ کونسا کھانا ہوتا ہے؟ نیلو فری بی بی سے پوچھتی ہوں ان کو ضرور کچھ پتا ہوگا"

Posted On Kitab Nagri

وہ خود ساختہ کلامی کرتے ہوئے کچن میں ٹرے واپس رکھ کر نیلو فر کے کمرے میں آئی۔۔ جو کمرے میں پریشانی سے ٹھہلتی اسی کا انتظار کر رہی تھی۔۔

"نوری اچھا ہوا تم آگئی یہ تمہارا فون تمہیں لوٹانا تھا لیسر نے ٹھیک کروا دیا تھا"

"ہا ہائے، اگر اس نے حویلی میں بتا دیا تو آپ کے لئے مسئلہ ہو جائے گا آپ نے اس سے کیوں کہا"

نوری کا رنگ اڑ گیا

"فکر مت کرو وہ کسی سے کچھ نہیں کہے گا، اس نے یقین دلایا ہے"

نیلو فر نے نرمی سے کہتے ہوئے یقین دہانی کروائی

"بہت شکریہ آپ کا۔۔ پتا ہے ثاقب تو پریشان ہی ہو گیا تھا کہ میں فون کیوں نہیں اٹھا رہی پھر میں نے بتایا کہ فون

میرے ہاتھ سے گر کر ٹوٹ گیا ہے۔۔ ٹھیک کروانے کے لئے دیا ہوا ہے"

"بی بی کیا بات ہے؟ آپ پریشان لگ رہی ہیں"

نیلو فر نے بے توجہی سے اس کے ہلتے لب دیکھ کر سوال کیا۔۔

"کیا کہہ رہی تھی تم میں نے سنا نہیں؟"

"آپ کس بات پر اتنی پریشان ہیں بی بی"

اس نے اچھنبے سے پوچھا۔۔

"نہیں مجھے کوئی پریشانی نہیں ہے" وہ چھپا گئی

"کوئی بات تو ہے بی بی جی، نہ بتانا چاہیں تو الگ بات ہے چہرے سے صاف ظاہر ہے کہ آپ کسی بات پر انتہائی

پریشان ہیں"

Posted On Kitab Nagri

نیلو فرچاہ کر بھی اسے کچھ بتا نہیں سکی۔۔ وہ پریشانی سے سر تھام کر بیڈ پر گرسی گئی۔۔

"اوہ خدا۔۔ میں تو عینا بی بی کے لئے کھانا بنانے جا رہی تھی"

وہ یاد آتے ہی ماتھا پیٹ کر کمرے سے باہر دوڑی۔۔ پھر رکی

"اف نوری کیا ہو گیا تجھے؟ بی بی سے کھانے کے بارے میں تو پوچھا ہی نہیں"

واپس جانے لگی مگر سائرس کو دیکھ کر رکی۔۔

"سلام چھوٹے سرکار"

وہ سر خم دیتا اپنے کمرے جانب بڑھا۔۔

"سرکار کھانا لگاؤں آپ کے لئے؟"

"نہیں مجھے بھوک نہیں ہے تم صرف کافی دے جانا مجھے تھوڑی دیر کے بعد"

"سرکار آ۔۔ آپ سے ایک بات پوچھوں؟"

"ہاں ضرور"



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ جاتے جاتے رک کر مڑا

"آپ کو معلوم ہے لائٹ کھانا کس کو کہتے ہیں؟ عینابی بی صبح سے اپنے کمرے میں بند ہیں۔۔ انہوں نے کچھ نہیں کھایا جب میں کھانا دینے گئی تو انہوں نے بہت غصہ کیا اور کہا کہ انہیں لائٹ کھانا بنا کر دوں"

نوری نے ہمت کر پوچھ ہی لیا۔۔

جسے سن کر سائرس نے افسردہ سی سانس لی۔۔ اور مکان سے پیشانی مسلتے ہوئے کہا

"میں اس کے لئے کچھ آرڈر کر دیتا ہوں۔۔ تاکہ تمہیں پریشانی نہ ہو کل مجھے یاد دلانا اس کے لئے ایک کک ہائر کر دوں"

گا

"بہت شکریہ آپکا"

وہ ممنوع ہوئی چھوٹے سرکار کی فراخ دلی سراہنے کے قابل تھی

Posted On Kitab Nagri

سائرس نے فون پر کھانا آرڈر کیا۔۔ آفس سے نکلنے وقت وہ دادا سرکار سے بات کرنے کے متعلق سوچ رہا تھا۔۔
ایسے تو عینا کے لئے اس حویلی میں زندگی گزارنا بہت مشکل تھا۔۔ وہ جب جب دکھی ہوتی سائرس خود کو پیشمانی
کی اتھاء گہرائیوں میں ڈوبتا ہوا محسوس کرنے لگتا جہاں سے واپسی ناممکن تھی۔۔

اس نے فریش ہونے کے بعد لباس تبدیل کیا اور آفس کے کام میں مصروف ہو گیا۔۔ آرڈر تقریباً آدھے گھنٹے
بعد موصول ہوا۔۔ پیغامی میسج دیکھ کر اس نے نوری سے رسیو کرنے کا کہا۔۔

"چھوٹے سرکار عینا بی بی دروازہ نہیں کھول رہی"

کچھ ہی دیر بعد نوری لٹکی ہوئی صورت لے کر اسکے کمرے میں نمودار ہوئی۔۔ اور ڈرتے ڈرتے کہا

"تو میں کیا کر سکتا ہوں اس میں"

اس نے بے تاثر، سرد لہجے میں کہا۔۔

"معاف چاہتی ہوں"

وہ جانے لگی۔۔

"اچھا، رکو"

کچھ سوچ کر خود ہی اٹھا۔۔ اس سے ٹرے لے لی

"عینا؟"

اس نے دروازہ کھٹکھٹایا۔۔ چند منٹ کے انتظار کے بعد وہ شب خوابی کے سرخ رنگ کے لباس میں دروازے پر

خمار آلود آنکھیں لئے اسے گھورتی ہوئی نمودار ہوئی۔۔ یہ منظر دیکھ کر سائرس مبہوت رہ گیا۔۔ حواس معطل

ہونے لگے، دھڑکنیں مشتعل ہونے لگیں۔۔ اسکی کاٹدار آواز نے اسے حواس کھونے سے بچالیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا مصیبت آن پڑی ہے؟ ایک بات تو طے ہے کہ اس حویلی میں اب میں سکون سے سو بھی نہیں سکتی"

"کھانا کھالو، نوری بتا رہی تھی کہ تم نے صبح سے کچھ نہیں کھایا ہے"

سائرس نے نگاہیں ہٹا کر بے مقصد یہاں وہاں دوڑائیں

"کیا؟ مجھے نیند سے جگا کر تم مجھے کھانا دینے آئے ہو؟"

وہ تقریباً چلائی۔۔۔ کچی نیند سے بیدار کئے جانا اسے انتہائی ناگوار گزرا۔۔ اس کے اعصاب جھنجھلا گئے

"حویلی کے ملازموں کو ماڈرن کھانے نہیں بنانے آتے۔۔ اسلئے تمہارے لئے باہر سے آرڈر کیا ہے۔۔ میں

تمہاری آسانی کے لئے کک کا انتظام کر دوں گا مگر فحال کے لئے تم کچھ کھالو"

سائرس نے نرمی، رمان سے سمجھانا چاہا۔۔۔

"تو کیا احسان کرو گے مجھ پر، سب سمجھتی ہوں میں تم جیسے دھوکے بازوں کی چالیں۔۔ اس ہمدردی کے پیچھے بھی

کوئی نہ کوئی مقصد چھپا ہو گا تمہارا ہے نا؟"

اس نے تقریباً ٹرے سائرس کے ہاتھ سے کھینچتے ہوئے سائیڈ ٹیبل پر پٹختی۔۔۔

"ابھی تم مجھ پر غصہ ہو، اس لئے یہ سب کہہ رہی ہو اگر تم زرا ٹھنڈے دماغ سے مجھے سنو تو ہو سکتا میں تمہیں

دھوکے باز نہ لگوں۔۔۔"

اسکی خمار آلود آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا۔۔

"جو ہونا تھا ہو چکا سائرس سلطان۔۔ میں نے زندگی میں پہلی بار کسی اجنبی پر بھروسہ کرنے کی غلطی کی اور اسکی

سزا مجھے مل گئی۔۔ کہ میں تم جیسے جاہلوں کے بیچ پھنس گئی ہوں۔۔ ناؤ گیٹ آؤٹ فرام ہیئر"

انتہائی نفرت سے اسکے منہ پر دروازہ بند کر دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سائرس نے ازیت سے آنکھیں بھیچی اور اپنے اندر اڈتے غصے کو دباتا دادا سرکار کے کمرے کی جانب بڑھا۔۔۔
"میں آسکتا ہوں دادا سرکار؟"

دستک دے کر اجازت طلب کی۔۔ ماتھے پر شکنوں کا جال سا بنا ہوا تھی۔۔ وہ متوجہ ہونے کی زحمت کیئے بغیر کہا
"آجائو"

"آپ نے عینا کو یہاں کیوں بلایا دادا سرکار؟ کیا میں جان سکتا ہوں؟"

وہ لگی لپٹی رکھے بغیر کہتا ہوا بہت غصے میں تھا

دادا نے بغور اس کے بگڑے تیور دیکھ کر سخت لہجے میں پوچھا

"تم کون ہوتے ہو یہ سوال پوچھنے والے؟ تمہاری کمپنی میری پاس گروی تھی تم نے میرے فرمان پر عمل کیا۔۔
اور کمپنی واپس لے لی، اب یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے سائرس" انہوں نے رٹے رٹا سبق کی طرح سپاٹ لہجے میں کہا

--

"ایسے کیسے میرا مسئلہ نہیں ہے دادا سرکار؟ عینا مجھے اس سب کا زمہ ٹھہرا رہی ہے وہ بات بات پر مجھے دھوکہ باز
کہتی ہے۔۔ میں اس سے نظریں ملانے کے قابل نہیں رہا اور آپ ہیں کہ کوئی فرق نہیں پڑ رہا؟"
وہ اشتعال میں آچکا تھا۔۔

"جہاں ہزاروں لوگوں تمہاری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنے کی ہمت نہیں کر پاتے وہاں ایک آدھ
سے تم بات نہیں کر پارہے تو کونسی بڑی بات ہے"
"بات کو گھمائیں مت دادا" وہ چیخا۔۔

"آواز نیچی رکھو، مت بھولو کہ تم میرے سامنے کھڑے ہو، تمہارے باپ کا باپ ہو میں سمجھے تم؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ غضبناک انداز میں دھاڑے، جسکے باعث انکی سانس پھول چکی تھی۔۔

"دادا آپ بہت غلط کر رہے ہیں"

اسکا ضبط آخری حدوں کو چھو رہا تھا، اس نے ہوئے سے کہا۔۔

اسے آگ برساتی نگاہوں کی لپیٹ میں لئے دادا سرکار ہانپتے ہوئے کرسی پر بیٹھنے لگے۔۔

"تم جیسا جذباتی انسان میں نے آج تک نہیں دیکھا، سعیر سے کچھ سیکھو۔۔ اسکے منہ پر لوگ بہت کچھ بکتے ہیں

لیکن وہ ڈٹ کر مقابلہ کرنے کی طاقت رکھتا ہے تم جیسا جذباتی نہیں ہے"

"ہاں بالکل میں جذباتی ہوں۔۔ میرے سینے بھی ایک دل ہے جسے اچھا یا برا لگتا ہے ادا کی طرح پتھر دل نہیں

ہوں میں" وہ دودب بولا

"مردوں کو سخت دل ہونا چاہیئے۔ تاکہ کوئی بھی عورت اتنی آسانی سے اسکے حواسواں پر دسترس حاصل کر کے

اسے برباد نہ کر سکے"

دادا نے اسے گھورتے ہوئے مضبوط لہجے میں کہا۔۔

وہ مزید سلواتیں سننے کے موڈ میں نہیں اس لئے قطعی انداز میں بولا

"آپ عینا کو واپس میکسیکو بھیج دیں، وہ یہاں کے ماحول کی عادی نہیں ہے، نہ ہی وہ ہمارے ساتھ ایڈجسٹ کر

پائے گی اور نہ ہم اسکے ساتھ، پلیز دادا"

آخر میں اس نے عاجزانہ منت کی۔۔ حالانکہ دادا سرکار اپنے فیصلوں میں خود مختار تھے۔۔

"تم میری سوچ سے بڑھ کر بیوقوف ہو، بیٹھو زرا تمہیں کچھ بتانا ہے"

اس کی عقل پر ماتم ملتوی کرتے ہوئے تحکمانہ انداز میں گویا ہوئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجبوری میں بیٹھنا پڑا۔ ورنہ دل تو چاہ رہا تھا خود سمیت اپنی تمام پرپرٹی کو جلا کر راکھ کر ڈالے۔ جس نے اسے اس مقام پر لا کھڑا کیا تھا۔

"سعیر کی بیوی ماں نہیں بن سکتی وہ اس خاندان کو وارث نہیں دے سکتی۔ اس خاندان کو وارث کی ضرورت ہے اصلی وارث کی، جو ہماری وراثت کو سنبھال سکے۔ تمہارے باپ کو تو اپنی سیاست چمکانے سے فرست نہیں اس لئے مجھے ہی کوئی فیصلہ کرنا ہوگا۔ رہی تمہاری بات! تمہاری بیوی جب آئے گی تب دیکھی جائے گی، لیکن عینا ہمارا خون ہے اور ہم اپنے خاندان کی لڑکیوں کو باہر نہیں بیاہتے سارا سماج جانتا ہے یہ بات۔ اس لئے وہ اب سے یہیں رہے گی"

سائرس انکی آہنی سفاکی پر دنگ رہ گیا۔ وارث، عزت، وقار، رتبہ، کیا یہی سب ان کی دنیا تھا؟ خود پرستی میں انکا کوئی ثانی نہیں تھا۔ وہ سب کے باپ تھے

"آپ عینا کی شادی سعیر دادا سے کروائیں گے تو نیناں بھابھی پر کیا گزرے گی، وہ سعیر دادا سے بہت محبت کرتی ہیں دادا سرکار"

اسے اپنی آواز اجنبی معلوم ہوئی۔

"ہونہہ، یہ محبت وغیرہ کچھ نہیں ہوتی برخوردار۔ سب جذباتی لوگوں کی بیوقوفانہ باتیں ہیں، اگر تمہیں اتنا ہی خیال ہے بہو کا تو تم شادی کر لو عینا سے"

انکی سفاک دلی پر وہ پہلے سے زیادہ حیران ہوا تھا۔ جو اتنی آسانی سے کہہ رہے تھے جیسے عینا کوئی بھیڑ بکری ہو جس کے بھی کھونٹے سے باندھا جائے بس بدلے میں انہیں ایک وارث ملنا چاہیئے۔

اسکی زبان گنگ رہ گئی۔ وہ کچھ کہنے قابل نہیں رہا تھا خاموشی سے اٹھ کھڑا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"اور تم مت پڑو اس معاملے میں، تمہاری اماں اس لڑکی کے ساتھ جو کرتی ہے کرنے دو۔۔ اس کا ہمارے رنگ میں ڈھلنا بھی ضروری ہے آخر کو ہماری عزت بننے جارہی ہے"

اس نے جاتے جاتے انہیں کہتے سنا۔۔

اگر عینا کو پتا چلے گا تو قیامت کھڑی کر دے گی۔۔

وہ خاموشی سے اسٹڈی سے نکلتا چلا گیا۔۔

داخلی دیوار سے لگی نیناں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھی۔۔ دماغ میں لگاتار ایک ہی سوال گردش کر رہا تھا "دادا سرکار کو کیسے معلوم ہوا کہ وہاں نہیں بن سکتی؟"



وہ آفس کے کاموں سے فراغت حاصل کر کے رات دیر سے حویلی لوٹ رہا تھا کہ گاڑی کے سامنے اک بھدے سے حلے والی بوڑھی عورت آگئی ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا۔۔

www.kitabnagri.com

وہ گاڑی ایک کونے میں روک کر بہت غصے سے گاڑی سے نکل کر چیخا

"پاگل ہو کیا، دماغ خراب ہے تمہارا؟"

"پاگل تو تمہیں بنا رہی ہے وہ" بڑھیا بڑبڑانے لگی۔۔

"بیوقوف کہیں کی"

Posted On Kitab Nagri

وہ لب بھینچتا ہوا واپس مڑا۔ بڑھیا کی بات کو بالکل ہی نظر انداز کر دیا تھا۔ آفس سے بار بار کال موصول ہو رہی تھی۔ اس نے غصے میں فون بند کر کے ڈیش بورڈ پر پٹخ دیا۔ کبھی کبھار تو آفس رک جایا کرتا تھا۔ اور آج تو اسکا دل کسی کام میں نہیں لگ رہا تھا۔ بے چینی کا آسیب ہمہ وقت اسکے وجود سے لپٹا رہتا تھا۔ جس کا سبب وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔ اس نے سگریٹ کو ہاتھ تک نہیں لگایا تھا کبھی مگر ان دنوں وہ سگریٹ کا بری طرح سے عادی ہو گیا تھا۔ اپنی ذات سے خود ہی اجنبی ہونے لگا تھا۔ اس نے نیناں سے لوو میرج کی تھی۔ لوگوں سے اپنی جنونیت کے قصے سنے تھے، مگر اسکے دل نے کبھی بھی اس جنونی محبت کی گواہی نہیں دی۔ نہ زبان نے کبھی اقرار کیا، نہ وہ اسکی چوٹ پر کبھی تڑپا، جیسے وہ تڑپ جایا کرتی تھی۔ اگر اسے واقعی نیناں سے محبت تھی تو ایسا کونسا جن تھا جو اسکی محبت بہا کر لے گیا تھا۔ وہ کچھ بھی سمجھنے سے قاصر تھا۔۔۔

سوچوں کے بھنور نکل کر دروازہ دھکیل کر اندر آ گیا۔ کمرے میں ملگجاسا ندھیرا چھایا ہوا تھا۔ نیناں شاید سوچکی تھی۔ وہ دبے دبے قدموں داخل ہوا۔ کوٹ اتار کر صوفے پر رکھا اور شرٹ کی آستینیں موڑتا ہوا اثر و م کی طرف بڑھا۔

کمرے میں سسکیوں کی آواز گونجنے پر وہ بری طرح سے چونکا۔ لائٹ آن کی تو نیناں کو بیڈ کی پائنٹی کے کنارے سے سسکتے ہوئے پایا۔ وہ سرعت سے اسکی طرف بڑھا

"نیناں؟ کیا ہوا؟ سب ٹھیک تو ہے؟ رو کیوں رہی ہو؟"

اسکے رونے میں مزید شدت آ گئی۔ نیناں کبھی نہیں روتی تھی وہ انتہائی حیران ہوا تھا۔ اسکا اشک زدہ چہرہ دیکھ کر "دادا سرکار تمہاری دوسری شادی کروانا چاہتے ہیں"

وہ اسکے کشادہ سینے سے لگ کر رونے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سعیر بھونچکارہ گیا۔۔

"کیا؟ دوسری شادی؟ تمہارا دماغ تو درست ہے؟

وہ یکدم بھڑکا

"دماغ تو دادا اسرکار کا درست نہیں ہے میں اپنی جان دے دوں گی اگر تم نے دوسری شادی کی تو"

"فضول باتیں مت کرو نیناں" سعیر نے اسے ڈپتے ہوئے کہا۔۔

"کیا پتا اتنی خوبصورت کزن دیکھ کر آپکا بھی دل بے ایمان ہو جائے"

"اب اس بات کا کیا مطلب ہے؟"

لہجے سے جھنجھلاہٹ اور بیزاری صاف عیاں تھی۔۔

"دادا اسرکار چاہتے ہیں کہ عینا سے تم شادی کر لو"

کہتے ہوئے بغور اسکے تاثرات دیکھے۔۔

"اور تمہیں لگتا ہے دادا اسرکار چاہیں گے اور میں مان لوں گا۔۔ تم اچھے سے جانتی ہو میرے نجی فیصلے میری مرضی

کے مطابق ہوتے ہیں دادا تو کیا کوئی بھی مجھ سے کچھ نہیں کروا سکتا" وہ تپ کر بولا۔۔۔

"تم ان کی ساری باتیں مانتے ہو اسلئے میں ڈر گئی تھی مجھے لگائیں تمہیں کھودوں گی، دادا اسرکار کو تم جانتے ہو وہ

اپنی ضد منوا کر ہی دم لیتے ہیں"

وہ پھر سے سسکتی اسکے سینے پر سر رکھ کر رونے لگی۔۔

اسکا دل چاہا خود کو ختم کر ڈالے نیناں اسے کتنی شدت سے چاہتی تھی اور اسے اپنی بیوی سے زرا بھی انسیت

محسوس نہیں ہوئی۔۔ وہ نہ تو اسکے آنسو پونچھ پایا نہ ہی دلا سہ دے سکا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم فکر مت ایسا کرو کچھ نہیں ہوگا"

سپاٹ لہجے میں بولا

"تم سچ کہہ رہے ہونا؟"

اس نے زرا سر بلند کر کے پوچھا تو سعیر نے سر اثبات میں ہلا کر یقین دہانی کروائی

"آئی ایم سو سوری۔۔ میں نے تم سے کھانے کا بھی نہیں پوچھا"

وہ آنسو پونچھتی ہوئی دور ہٹی۔۔ سعیر نے بغور اس کا سرخی مائل چہرہ دیکھا۔۔ وہ بے حد خوبصورت تھی۔۔ اس

کے لمبے سیاہ بال بہت حسین تھے۔۔ آنکھوں میں اسکے لئے محبت تھی۔۔ لبوں پر اسے دیکھ کر مسکراہٹ آ جاتی

تھی۔۔ نیناں اسکی نظروں کا نوٹس لیا

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟"

"کچھ نہیں"

وہ نرمی سے بولا۔۔

"یہ کیا ہوا؟"

www.kitabnagri.com

نیناں کی مسکراہٹ پلوں میں سمٹ گئی جب اسکی کہنی پر خراشیں دیکھی۔۔

"کہاں؟ کیا؟"

سعیر حیرانی سے اپنے ہاتھ کا جائزہ لیا اسے خود بھی معلوم نہیں ہوا اسے یہ چوٹ کیسے لگی۔۔

"ٹھہریں میں زخم پر لگانے کے لئے کچھ لاتی ہوں"

وہ اٹھنے لگی مگر سعیر اسکی کلائی تھام کر روکا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اسکی ضرورت نہیں تم آرام کرو"

"آپ کو ضرورت نہیں مگر مجھے ہے۔۔ پتا نہیں آج کل آپ کو کیا ہو گیا ہے بہت عجیب برتاؤ کرنے لگے ہیں۔۔ رات رات بھر گھر سے باہر رہتے ہیں۔۔ اور دن میں تو پورا دن کام کرتے رہتے ہیں۔۔ کوئی مسئلہ ہے کیا؟ کوئی پریشانی ہے تو بتائیں؟ وہ پہلے اینٹی سپیٹک سے زخم و اش کرنے لگی۔۔

"نہیں کوئی پریشانی نہیں ہے۔۔ بس کام آج کل زیادہ ہے"

وہ ٹال گیا۔۔ اندر کس طوفان کا سامنا کر رہا تھا نیناں لا علم تھی۔۔ جب تک وہ کسی نہج پر نہیں پہنچ جاتا وہ اپنی کنڈیشن کے بارے میں نہیں بتا سکتا تھا۔۔۔

"سمجھ سکتی ہوں"

اس نے دوا لگا کر زخم کھلا چھوڑ دیا۔۔

"تم آرام کرو۔۔ مجھے ایک کال کرنی ہے میں آتا ہوں"

اس کا دم گٹھنے لگا تھا۔۔ اچانک دھڑکنیں بڑھ گئیں۔۔ سانس پھولنے لگا۔۔

"سعیر۔۔؟"

"ہاں؟"

وہ رکا۔۔

"تھینک ہو سوچ"

"کس لئے؟"

وہ چونکا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہر اس چیز کے لئے جو آپ نے میرے لئے کی"

اس نے محبت سے پاش لہجے میں کہتے اسکا ہاتھ لبوں سے لگا لیا۔۔ وہ زبردستی مسکراہٹ اسکی طرف اچھالتا ہوا ہاتھ
چھڑا کر کمرے سے باہر نکلتا چلا گیا۔۔۔ لان میں آکر اس نے طویل سانس لی۔۔ اور سلگتی آنکھوں کو رگڑتا ہوا
سنگی بنچ پر بیٹھ گیا۔۔

"یہ تو ابھی ابتدا ہے سعیر، انتہا تک پہنچو گے تو بوکھلا جاؤ گے"

کمرے کی کھڑکی سے دیکھتے ہوئے اس نے سوچا



"وہ بوڑھا حد سے بڑھ رہا ہے، اسکا کچھ نہ کچھ انتظام تو کرنا ہی پڑے گا ورنہ وہ پوری حویلی میں ڈھنڈورا پیٹ دے گا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اپنی بھڑاس نکالتی کمرے میں چکر کاٹ رہی تھی

"مگر بی بی جی ان کو پتا کیسی چلی اتنی بڑی بات؟"

سکینہ کی بات پر وہ تھم گئی۔۔ پھر دانت پیستے ہوئے بولی انہیں ضرور شازم بھائی نے بتایا ہوگا، منع بھی کیا تھا مگر یہ

بد بخت لوگ کب باز آتے ہیں سچ بولنے سے

اسکے لہجے میں نفرت ہی نفرت ہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سیر اس بارے میں کچھ نہیں جانتا، اس سے پہلے دادا سرکار سیر کو میرا ازبتا دیں مجھے کچھ کرنا پڑے گا۔ ورنہ میں حویلی سے نکال دی جاؤں گی یا میرے سر پر سوتن لے آئیں گے یہ لوگ جو کہ مجھے قطعی نامنظور ہے"

اسکے چہرے پر ایک ایک رنگ آ جا رہا تھا۔

"کیا کریں گی آپ بی بی جی؟"

سکینہ کو تشویش ہونے لگی۔

"میں اس بڑھے کو غلط ثابت کر دوں گی، اسے سیر کی نظروں میں اتنا نیچے گرا دوں گی کہ اٹھتے اٹھتے صدیاں لگ جائیں گی۔"

اسکی آنکھیں خطرناک حد تک وحشت پڑکانے لگیں۔

"اور تم کسی یتیم خانے سے بات کرو، مجھے ایک خوبصورت اور صحت مند نو مولود بچہ چاہیئے۔ وارث چاہیئے ناں انکو، ضرور ملے گا"

"لیکن بی بی جی یہ تو بڑا جھنجھٹ کا کام ہے اگر اجازت ہو تو ایک بہترین مشورہ ہے میرے پاس"

اس نے ڈرتے ڈرتے پوچھا

"کیسا مشورہ؟"

سکینہ فاصلہ سمیٹ کر اسکے قریب بیٹھ کر رازداری سے کہنے لگی

"اگر آپ بچہ ایڈاپٹ کرنے کی بات کریں گی تو بڑے سرکار کبھی نہیں مانیں گے، الٹا حکم کی باتوں میں آکر دوسری شادی کر لیں گے"

"تم مشورے دے رہی ہو یا ڈرا رہی ہے"

Posted On Kitab Nagri

نیناں کا دل چاہا اسکے دانت توڑ ڈالے

"سنیں تو سہی بی بی"

وہ زرا اور قریب کھسکی

"اس کا نقصان بھی ہے اور بہت خواری کا ٹنی پڑے گی۔۔ پہلے آپ کو بڑے سرکار کے وکیل کی رائے لینی پڑے گی، پھر کوٹ کچھری کا چکر لگانے ہوں گے۔۔ میں کہہ رہی تھی کہ میں ایک حاملہ لڑکی کو جانتی ہوں، اس کا شوہر ایکسڈنٹ میں مر مرا گیا پچھلے مہینے۔۔ سسرال والوں نے بھی گھر سے نکال دیا۔۔ اور ماں باپ بھی غریب ہیں بیچاری کے۔۔ اگر آپ ایک بھاری قیمت دے کر اسکی مجبوریوں کا سودا کر لیں تو میں لکھ کے دینے کو تیار ہوں وہ آپ کو اپنا بچہ دے دے گی اور ساری عمر اپنا منہ بھی بند رکھے گی۔۔ سانپ مر جائے گا لاٹھی بھی نہیں ٹوٹے گی، آپ کی سہیلی ڈاکٹر ہیں نا شہر میں۔۔ وہ بھی آپ ہی کا ساتھ دے گی۔۔ ورنہ تو آپ کا یہ راز سب کے سامنے کھل جائے گھس۔۔ اور آپ کی جگہ کمزور پڑ جائے گی، میرا مشورہ مانیں تو اس پر عمل کریں"

وہ سوچ میں پڑ گئی۔۔

"اگر دادانے سب کو میرے بارے میں بتا دیا تو؟"

"اگر انہیں بتانا ہی ہوتا بڑے سرکار کو بتاتے، چھوٹے سرکار سے کیوں کہا، اس سے ظاہر ہے وہ بڑے سرکار کا دل نہیں توڑنا چاہتے" سکینہ ہاتھ نچا کر بولی جس پر نیناں نے اکتفا کیا تھا

"تو اب مجھے کیا کرنا پڑے گا؟"

وہ کسی نہج پر پہنچ چکی تھی۔۔ گردن اکڑا کر پوچھا

"میں اس لڑکی سے بات کر کے آپ سے ملوانے حویلی لے آؤں گی"

Posted On Kitab Nagri

"ایک بات کان کھول کر سنو سکیں۔۔ عورت حسب نسب والی خوبصورت ہونی چاہیے جو مجھے "بیٹا" دے سکے۔۔ اگر اس نے چوں چراں کی تو تمہارے ساتھ ساتھ اسے بھی مار ڈالوں گی"

انگشت شہادت اٹھا کر اس نے لفظ بہ لفظ چبا کر بولا۔۔

"ج۔۔ جی بی بی جی"

وہ گھبرا کر قالین سے اٹھی اور تیز تیز چلتی باہر نکل گئی۔۔

اس کاراز کمزوری بن کر مقصد کے آڑے نہیں آسکتا تھا۔۔ کبھی نہیں۔۔ جب تک مقصد پورا نہیں ہو جاتا اسکی راہ میں جو بھی آئے گا، وہ اسے ازیت ناک موت مارے گی، چاہے وہ سعیر ہی کیوں نہ ہو۔۔

خود ساختہ بڑبڑاتی ہوئی، کالی چادر اٹھا کر کمرے سے باہر نکلی۔۔

"زلفی؟ اوزلفی؟ گاڑی نکالو ہم شازم ادا اور بھابھی سے ملنے جا رہے ہیں"

وہ حکم صادر کر کے اماں سرکار کے کمرے میں اجازت طلب کرنے چلی آئی۔۔۔ یہ اپنائیت جتنا بھی اس کا اک انداز تھا لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کا۔۔

وہ نیناں امان تھی اسکا ہر طریقہ جان لیوا تھا۔۔ وہ میٹھی چھری بن جاتی تھی جو کاٹتی بھی ہے تو درد نہیں ہونے دیتی

--

"اماں سرکار، آج بڑا دل چاہ رہا تھا بھائی اور بھابھی سے ملنے کا، آپ تو جانتی ہیں میں وہاں بہت کم جاتی ہوں۔۔ ان کی سوئی ابھی تک وہیں اٹکی ہوئی ہے کہ میں نے سعیر سے شادی کیوں کی"

خوبصورت آنکھیں آنسوؤں کا سمندر اڑا آیا۔۔ اماں سرکار کا دل پسچ گیا۔۔

"اللہ تمہیں صبر دے میری بچی، مت رویا کرو۔۔ ایک دن وہ تمہاری محبت کو ضرور سمجھیں گے"

Posted On Kitab Nagri

"انشا اللہ۔۔ میں چلی جائوں ان سے ملنے؟"

اس نے آنسو پونچھے

"ہاں ہاں بھلا یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے"

انہوں نے شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔

"میں زیادہ دیر نہیں لگائوں گی"

وہ تشکرانہ نگاہوں سے اثبات میں سر ہلا کر انکا ہاتھ تھپکتی ہوئی اٹھ گئی۔۔



"ردا پلیر کو یار میری بات تو سنو"

اس نے رداکا ہاتھ پکڑ کر روکا۔۔

"جی فرمائیں میں سن رہی ہوں؟"

اجنبی لہجے مخاطب ہوئی۔۔ پچھلی باتوں پر وہ ابھی تک ناراض تھی۔۔

"آئی ایم سوری یار، جب تک ناراض رہو گی؟"

وہ روہانسی ہونے لگی۔۔ کل سے لیکر اب تک وہ اتنی پریشان تھی کہ رات بھر سو نہیں سکی۔۔

"اچھا ٹھیک ہے ایک تو تم ہر بات پر رونے بیٹھ جاتی ہو۔۔ بندہ کیا کہے، تم سے ناراضگی بھی نہیں دکھا سکتا"

اسکی صورت دیکھ کر رداکا دل پسینہ لگا، ناراضگی اڑن چھو ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

"آؤ گارڈن میں چلتے ہیں"

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر گارڈن میں لے آئی۔۔

"نیلوفر تمہیں بخار ہو رہا ہے تمہیں پتا ہے؟"

وہ اسکا ماتھا چھو کر بولی۔۔

"مجھے نہیں معلوم رد کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ میں کچھ سمجھ نہیں پارہی۔۔ میں کیا کروں"

وہ ہراساں سی ہو کر آنسو بہانے لگی۔۔

"کیا ہوا کس بات کو لیکر پریشان ہو کچھ تو بتاؤ؟"

وہ حیران ہوئی

"وہ لڑکا، وردان مجھے تنگ کر رہا ہے۔۔ اس دن تو وہ میرا ہاتھ پکڑ کر گارڈن میں لے گیا تھا۔۔ میں کیا کروں کسے

بتاؤ؟ کیسے سولو ہو گا مسئلہ؟"

وہ بہت خوفزدہ تھی۔۔

"اس مسئلے کا ایک ہی حل ہے میں نے تم سے پہلے بھی کہا تھا اگر وہ واقعی تم سے محبت کرتا ہے تو اسے کہو تمہارے

گھر رشتہ بھیجے"

"ردا تم سمجھ نہیں رہی پھپھو کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا اور۔۔

وہ کچھ کہتے کہتے رکی

"اور کیا؟"

وہ چونکی

Posted On Kitab Nagri

"دادانے اسے معاف نہیں کیا تھا"

وہ بات چھپا گئی۔۔

"تو اس میں تمہارا تو کوئی قصور نہیں نایار، وہ لڑکا تمہیں پسند کرتا ہے"

"ہمارے خاندان میں پیدائش کے وقت ہی لڑکیاں مانگ لی جاتی ہیں ردا، تم نہیں جانتی ہو

اس نے سر پکڑ لیا۔۔ ردا نے ان نگاہوں سے دیکھا جیسے کوئی انہونی بات کہہ دی ہو

"عجیب ہو تم اور تمہارا خاندان قسم سے۔۔ بہت زیادہ عجیب ہو"

ردا کا بس نہیں چل رہا تھا کچھ کر گزرے

"پھر ایک کام کرو۔۔ تم اپنے بھائی کو سب کچھ بتادو"

"نہیں میں ایسا نہیں کر سکتی، انکا بھروسہ اٹھ جائے گا مجھ پر سے، وہ میرا کالج آنا بند کر دیں گے اور میں پڑھنا چاہتی

ہوں"

بے بسی ہی بے بسی تھی اسکے انداز میں۔۔ ردا شکست یاب انداز میں اسکے برابر بیٹھ گئی

"تو اب؟ میں اور کیا کہوں؟ جھیل لو اس شخص کو ویسے بھی ہمارے ایگزیم میں کچھ ہی وقت بچا ہے اسکے بعد تم

پرائیویٹ ایڈمیشن لے لینا"

اسے ردا کی بات میں وزن لگا۔۔

"لیکن اگر اس دوران کسی کو پتا چل گیا تو۔۔"

دھیمی سے سرگوشی کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں ہو گا نیلی خود کو مت ہلکان کرو یار، سب چھوڑو چلو تمہیں کینٹین سے کچھ کھلاؤ، اور ہاں آج میں خود تمہارے ساتھ رہوں گی چھٹی تک"

ردانے اسکی ڈھارس بندھائی۔۔ نیلو فرنے بھیگی آنکھیں پونچھی۔۔ زندگی اتنی مشکل کبھی نہیں لگی جتنی آج محسوس ہو رہی تھی۔۔



وسیع عریض لعل حویلی بہت سالوں پہلے خاندانی چپقلش کا شکار ہو کر دو حصوں میں بٹ گئی تھی۔۔

دوسرا حصہ جونیناں، شازم، اور انکی مرحوم بہن مبینہ کے حصے میں آیا تھا وہ اب ویران ہو چکا تھا۔۔ چونکہ شازم شہر والے فلیٹ میں شفٹ ہو چکا تھا۔ اور اسکا بھتیجا وردان حیدر بھی شازم ہی کی کفالت میں پلا بڑھا تھا مگر اسکی تربیت نیناں کے ہاتھوں ہوئی تھی اس نے ماں بن کر وردان کو پالا تھا۔ اگر وہ سب زیادہ کسی سے محبت کرتی تھی اس دنیا میں تو وہ وردان ہی تھا۔۔ یہ کہنا غلط نہیں ہو گا وردان بھی نیناں کی زیادہ سنتا اور مانتا تھا۔۔

"میرا انتظار کرو، میں کچھ دیر میں آتی ہوں"

زلفی کو ہدایت دے کر وہ گاڑی سے نکلے۔۔

ڈور بیل کی آواز سن کر دروازہ شازم بھائی کی بیٹی عائشہ نے دروازہ کھولا تھا۔۔

"کون ہے عائشہ؟"

Posted On Kitab Nagri

ملائکہ کچن کی کھڑکی سے جھانک کر پوچھنے لگی۔۔ تب تک نیناں اسے دیکھ چکی تھی۔۔ ملائکہ کارنگ فق ہو گیا اسے دروازے پر دیکھ کر۔۔

ایک شاطر سی مسکان نے نیناں کے لبوں کا احاطہ کیا۔۔

"کیا ہوا آپ مجھے دیکھ کر خوش نہیں ہوئی؟؟"

جھک کر عائشہ کو پیار کیا اور چلتی ہوئی اندر آگئی۔۔

ملائکہ حواس باختہ ہو کر فوراً بولی

"نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں، آؤ بیٹھو۔۔ کیسی ہو؟ بڑے دنوں بعد آئی ہو۔۔ سسرال میں سب خیریت ہے نا؟"

"

ملائکہ نے ایک ساتھ کئی سوال کر ڈالے۔۔۔

"وہ سب چھوڑو یہ بتاؤ وردان کہاں ہے۔۔؟ اور شازم بھائی بھی نظر نہیں آرہے"

اس نے متلاشی نگاہیں دوڑا کر دیکھا۔۔ ملائکہ کی بات کو ترجیح نہیں دی تھی۔۔

"تمہارے بھائی آفس گئے ہیں اور وردان اس وقت اکیڈمی میں ہوتا ہے"

"کال کرو انہیں ابھی۔۔ کہو کہ میں آئی ہوں ملنے۔۔ مجھے ان سے ضروری بات کرنی ہے"

تحریم اور رعب جماتے ہوئے بولی۔۔

ملائکہ نے اسکا قطعی دیکھ کر لاچار ی فون اٹھایا۔۔

"نمبر نہیں لگ رہا ان کا"

چند منٹ کے بعد وہ زرا مایوسی سے بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جھوٹ مت بولیں مجھ سے"

وہ یکدم اشتعال میں آکر چیخی

ملائکہ کی آنکھیں ابل کر باہر آنے کو تھی۔۔

"میری ایک بات کان کھول کر سن لیں آپ دونوں، اگر میرے بارے میں اور کوئی بھی بات حویلی والوں کو پتا

چلی تو بخدا آپ لوگوں کے ساتھ اچھا نہیں ہوگا"

وہ اس حد تک جنونی ہو چکی تھی کہ عائشہ کے رونے کی آواز نہ آتی تو یقیناً کچھ نہ کچھ کر گزرتی۔۔

"بتادینا شازم بھائی کو۔۔ اور وردان کو بھی کچھ پتا نہیں چلنا چاہیے میرے بارے میں"

ڈائمنگ ٹیبل سے پانی کا گلاس گلے میں اتار کر حواسوں کو نارمل کیا۔۔ اور ایک زہریلی نگاہ ڈال کر چوکھٹ عبور کر گئی۔۔



"مے آئی کم ان مسٹر؟"

www.kitabnagri.com

سرینہ نے دروازے پر دستک دے کر اندر جھانکتے ہوئے پوچھا۔۔

"ارے سرینہ؟ پلیز کم ان!"

ہادی استقبالیہ انداز میں اٹھ کھڑا ہوا۔۔

"تم بڑی تو نہیں تھے نا؟ میرا مطلب ہے ڈسٹرب تو نہیں کیا نا میں نے؟"

اس نے مقابل نشست سنبھالتے ہوئے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ مجھے ڈسٹرب کر سکتی ہیں؟"

ہادی نے الٹا سوال کیا۔ آنکھوں میں بے پناہ اپنائیت اور لہجے میں نرمی کا تاثر تھا۔ جس پر سرینہ صرف مسکرائی

"بائے داوے، ایک اور جیت مبارک ہو"

"ہاہاہا، تھینک یو۔ تمہیں پتا تھا"

"مجھے یقین تھا تم ہی جیتو گی، تو اب تم یہاں مجھے ٹریٹ دینے آئی ہو رائٹ؟"

ہادی نے شرارتاً قائل بند کر کے اس پر نگاہیں مرکوز کیں۔۔

"آ۔۔ ہاں۔۔ میں فری ہوں، چلو کہیں کافی پیتے ہیں"

اس نے آفر کی۔۔ شام ہونے میں ابھی کافی وقت تھا

"دیس گریٹ"

وہ خوشدلی سے کہتا ہوا اٹھا۔ بروقت سیل فون پر موصول ہونے والی کال سے اسکی رفتار دھیمی پڑی۔۔

"ہاں بولو؟ اس وقت؟ کیا ہوا سب خیریت تو ہے؟ کوئی ایمر جنسی ہو گئی ہے کیا؟"

سرینہ لاشعوری طور پر اسکی طرف متوجہ ہوئی۔ جس کے چہرے پر سنجیدگی کے تاثرات ابھرنے لگے

"اچھا ٹھیک ہے میں آتا ہوں"

"کیا ہوا؟"

"سوری سرینہ مجھے ارجنٹلی ایک دوست کی طرف جانا ہوگا، کافی کسی اور وقت سہی"

وہ زرا مایوسی سے بولا۔۔

"کوئی بات نہیں"

Posted On Kitab Nagri

اس نے کندھے اچکائے۔۔

"چلو میں تمہیں گھر ڈراپ کر دوں"

اسکی آفر پر وہ سر اثبات میں ہلاتے ہوئے اٹھی۔۔ سرینہ کو گھر ڈراپ کرنے کے بعد وہ سعیر کے بھیجے گئے ایڈریس پر پہنچا۔۔

"تیرے جیسا دوست اللہ دشمن کو بھی نہ دے، اتنی مشکلوں کے بعد وہ بندی میری طرف مائل ہوئی تھی۔۔ آج مجھے کافی کی آفر کر رہی تھی مگر تو نے عین وقت پر کال کر کے رنگ میں بھنگ ڈال دیا"

وہ چھوٹے ہی اس پر برس پڑا

"جو کوئی بھی ہے۔۔ بیوقوف ہے جو تمہاری طرف مائل ہو رہی ہے" سعیر جل کر بولا

"بک مت۔۔ سچی محبت کرتا ہوں اس سے، اور وہ بھی کوئی ایسی ویسی لڑکی نہیں ہے شہر کی جانی مانی وکیلوں میں سے ایک ہے"

ہادی نے فخر سے بتایا

"بلکل ویسی ہی وکیل ہے جیسے تم ہو؟"

www.kitabnagri.com

سعیر نے اسے چھیڑا

"اس بات سے کیا مطلب ہے تمہارا؟"

وہ پھٹ پڑا

"ہا ہا ہا۔۔ سمجھدار کے لئے اشارہ ہی کافی ہوتا ہے"

سعیر نے اسکی لال پیلی صورت کا مزہ لیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں بلا یا مجھے یہاں؟"

ہادی نے اسے گھورتے ہوئے بات بدلی

"ظاہر سی بات ہے تمہاری ناکام محبت کی داستان سننے کے لئے تو نہیں بلایا"

"تو کیا اپنی کامیاب محبت کی داستان سنانے کے لئے بلایا ہے"

وہ بھی ہادی تھا۔۔ جس کے پاس ہر بات کا جواب موجود تھا۔۔ سیر نے بھاری سانس کھینچ کر سنجیدگی سے اسکی جانب متوجہ ہو کر بولا۔۔

"میں نے سوچا ہے میں نیناں کو سب بتا دوں گا"

"کیا مطلب؟ کیا بتا دوں گے؟"

ہادی چونکا۔۔

"یہی کہ میں اس سے محبت نہیں کرتا"

"پھر کیا ہوگا؟"

تیز کرتے ہوئے ٹوکا

"نیناں جو بھی فیصلہ کرے گی مجھے منظور ہوگا"

"شادی کے ڈیڑھ سال بعد تمہیں احساس ہو رہا ہے کہ تم اپنی بیوی سے محبت نہیں کرتے۔۔ ایک بات تو بتائو

کہیں ایسا تو نہیں تمہارا دل بھر گیا ہو اس سے؟"

ہادی نے جھجک کر پوچھا۔۔

"تمہیں میں اس قسم کا مرد لگتا ہوں؟"



Posted On Kitab Nagri

سعیر کی رگیں تن گئیں۔۔

"نہیں ہر گز نہیں تبھی تو پوچھا"

برجستہ جواب آیا

"تم میری بات سمجھ بھی رہے ہو یا مزاق اڑا رہے میرا؟"

سعیر نے اسے شکی نگاہوں سے گھورا۔

"بلکل سمجھ رہا ہوں۔۔ اسی لئے میں تجھے ایک ایڈوائس دیتا ہوں یار، میں خود بھی سمجھ نہیں پارہا تمہاری پرالہم۔۔

اسلئے میری صلاح ہے کہ تم سائیکسٹرسٹ کے پاس جاؤ اسے بتاؤ اپنی بے چینی ہو سکتا ہے وہ کوئی راستے دکھائے۔۔

"

وہ بات ختم کر کے اسکے تاثرات جانچنے لگا۔

سعیر کے چہرے پر ملے جلے جذباتوں کی کھچڑی سے پکنے لگی۔۔ پھر برہمی سے پوچھا

"تم مجھے پاگل کہہ رہے ہو؟"

"ایک تو تمہارا مسئلہ پتا نہیں کیا ہے سمجھتے نہیں ہو، سائیکسٹرسٹ تمہارے مسئلہ کا بیسٹ حل پیش کریں گے ٹرسٹ

می اسکا مطلب یہ نہیں کہ تم پاگل ہو، ضروری نہیں وہاں پاگل جاتے ہیں"

ہادی نے نرمی سے سمجھایا۔۔ جسے سن کر سعیر نے کوئی رد عمل نہیں دیا

"جانو گے نا؟"

ہادی نے کچھ توقف کے بعد پھر پوچھا۔۔

"اگر تم کہتے ہو تو، سوچوں گا"

Posted On Kitab Nagri

سعیر نے کچھ سوچتے ہوئے سر اثبات میں ہلایا۔۔

"یہ ہوئی نہ بات، میری ایک دوست ڈاکٹر ہے، یہ رہا اسکا کارڈ۔ انشا اللہ تمہاری پریشانی دور ہو جائے گی"

"دیکھتے ہیں"

سعیر نے ایک نظر کارڈ پر ڈال کر زلفی کی طرف بڑھایا جو اس نے بڑھ کر تھام لیا۔۔

"چلو اب اسی خوشی میں اچھا سا کھانا کھلاؤ مجھے، بہت بھوک لگی ہے"

وہ سیدھا ہو بیٹھا۔۔

"میرے پاس وقت نہیں ہے"

سعیر بے مروتی سے کہتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

"کھانا تو آرڈر کرتے جاؤ"

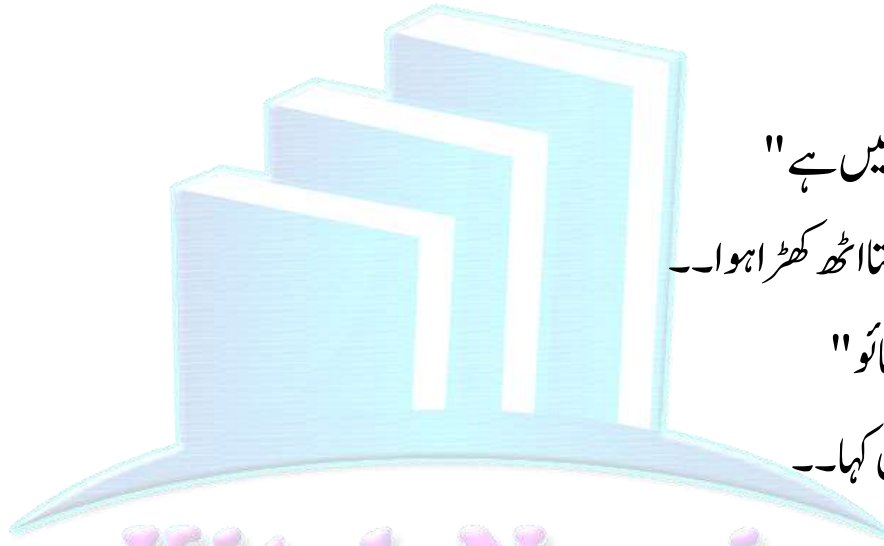
ہادی نے بلند آواز میں کہا۔۔

"گھر جا کر کھا لینا"

وہ مسکرا کر کہتا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔

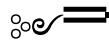
"امیر دوستوں کا بھی کوئی فائدہ نہیں"

ہادی اسے کوستا ہوا خود سے کھانا آرڈر کرنے لگا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

تمام زیادتیوں کو اور باتوں کو بھلا کر آج پھر ایک نئی صبح کا آغاز کیا تھا۔ تین دنوں میں حویلی کے مکینوں نے اتنے رنگ بدل لئے تھے جتنے رنگ اس نے اپنی پوری زندگی میں نہیں دیکھے تھے۔ شوز کے لیس باندھ کر اس نے کچن کا رخ کیا۔ صبح کا وقت تھا۔ حویلی کے در و بام پر تاریک سناٹا چھایا ہوا تھا۔ فریج سے فروٹس نکال کر اس نے اپنا شیک بنایا اور جاگنگ کے نکل گئی۔۔۔ قدموں کی چاپ محسوس کر کے اسکی رفتار دھیمی پڑی۔۔۔ بالکل اسی جگہ اس نے ایک سیاہ آنچل لہراتے دیکھا جو پہلے بھی ایک بار دیکھ چکی تھی۔ عینا بری طرح سے چونکی، جا کر دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا۔ اپنا وہم سمجھ کر سر جھٹکتی باہر نکل گئی۔ اسکے جاتے ہی سایہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا حویلی کے اندر چلا گیا۔۔۔

مسلسل پندرہ منٹ کی دوڑنے کے بعد اب وہ تھک چکی تھی۔ اس نے رک بیٹھنے کے لئے جگہ تلاش کی اور ڈیرن کو فون ملانے لگی۔۔۔

"ہیلو عینا کیسی ہو؟ کہاں غائب ہو گئی تھی تم؟ نہ کوئی فون کال نہ کوئی میسج؟"

اسکی فکر مند آواز سن کر وہ خود ساختہ مسکرائی تھی۔۔۔

"میں بالکل ٹھیک ہوں بس وقت نہیں ملا تمہیں کال کرنے کا، تم بتاؤ سب ٹھیک ہے نا وہاں؟ انکل سودیس، ماریانہ؟"

"ہاں سب ٹھیک ہے مگر" کہتے کہتے رک گئی

"مگر کیا ڈیرن؟" وہ ٹھٹکی۔۔۔

"انکل کو بزنس میں بہت لاس ہو گیا ہے۔۔۔ جسکی وجہ سے انہوں نے ڈائون ٹائوں والا فلیٹ بھی سیل کر دیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

"کیا کہہ کر رہی ہو؟ اچانک سے لاس کیسے ہو گیا؟ اور انکل وہ گھر کیسے بچ سکتے ہیں اس میں بابا کا بھی حصہ تھا اور سب سے بڑی بات میری بچپن کی بہت ساری یادیں جڑی ہیں اس گھر سے وہ کیسے بچ سکتے ہیں ڈیرن" وہ روہانسی ہونے لگی۔۔۔ کچھ قیمتی چھن جانے کے احساس سے آنکھیں بھیگتی چلی گئیں

"یادوں سے بات بہت آگے نکل چکی تھی عینا، انکے پاس فلیٹ بیچنے کے سوا کوئی دوسرا آپشن نہیں تھا" ڈیرن کی مایوس کن آواز سن کر وہ سن سی ہو گئی۔۔۔

"یہ سب کیسے ہوا ڈیرن؟"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

وہ ابھی تک بے یقین تھی۔۔

"یہ سب مونس کی وجہ ہے ہوا اسکے نا تجربہ کارانہ فیصلوں نے تمہارے انکل کا بنا بنایا بزنس ڈبو دیا۔۔ ورنہ تم واقف ہوانکی صلاحیتوں سے"

"انکل کہاں ہیں اس وقت میری بات کرو انون سے؟"

مونس کو من ہی من کوستے ہوئے بولی

"مجھے نہیں پتیا، میں بہت بڑی رہی ہوں ان دنوں آج یہاں آئی تو ان کے پڑوسیوں سے خبر ملی"

"ڈیرن تم ایک کام کرو، انکل سے بات کرو اور ان سے کہنا کہ اپنا اکاؤنٹ نمبر مجھے سینڈ کرے میں انہیں پیسے

ٹرانسفر کر دوں گی انہیں پیسوں کی ضرورت ہوگی"

وہ آنسو پونچھتی ہوئی بولی۔۔

"تم پریشان مت ہونا بس اپنا خیال رکھنا عینا۔۔ میں ہمیشہ تمہیں اپنے ساتھ ملوں گی تم جب بھی واپس آؤ"

ڈیرن کی مثالی محبت کی وہ اسیر تھی۔۔ جسکی باتوں نے اسکی ڈھارس بندھائی

"تھیکس ڈیرن"

تشکر بھرے انداز میں بولی۔۔ جس کے ساتھ ہی رابطہ منقطع ہو گیا۔۔

"آپ کیوں چلی گئی گرینی، دیکھیں ناں آپ کے جاتے ہی سب کیسے بکھر گیا"

Posted On Kitab Nagri

فون کی وال اسکرین کو دیکھ کر اس کی آواز بھینگنے لگی۔۔ اس کے واپس لوٹنے کی واحد امید عفان انکل تھے وہ امید بھی اسے ٹوٹتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔ حویلی کی چار دیواری میں اسکا دم گھٹتا تھا۔۔ وہ کیسے رہ سکتی تھی ان کے ساتھ؟

"یا اللہ تو ہی کوئی راستہ دکھا" شکست یابی سے بڑبڑائی۔۔ آہٹ محسوس کر کے اس نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔ بھدے سے حلیے والی بڑھیا بیساکھی تھامے اسے خونخوار نظروں سے گھور رہی تھی۔۔ عینا کے لبوں سے دلخراش چیخ نکلی وہ خوفزدہ ہو کر اس عورت سے دور بھاگی۔۔ حتیٰ کہ حویلی پہنچ کر بھی اسے محسوس ہوا وہ اس عورت خونخوار نظروں کی زد میں ہے۔۔

"ایک گلاس پانی دینا مجھے؟"

وہ ہانپتی ہوئی کر سی کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔

نوری نے گھبرا کر فوراً پانی کا گلاس پیش کیا۔۔

"بی بی جی آپ ٹھیک تو ہیں؟"

"وہ باہر ایک عورت۔۔" اس نے کہنا چاہا

www.kitabnagri.com

"ارے.. آپ ڈر گئی اس عورت سے، بی بی جی وہ تو پاگل ہے یونہی بری بری باتیں کہہ کر لوگوں کو ڈراتی رہتی

ہے آپ اسکی باتوں پر دھیان نہ دو"

نوری اسے ٹوک کر بولی۔۔

"تمہیں معلوم ہے میں کس کی بات کر رہی ہوں؟"

عینا کی آنکھیں حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں جی بلکل، وہی گلیوں کو چوں میں گشت لگاتی پھرتی ہیں، ورنہ اور کون ہوگا۔۔ اور حویلی کے آس پاس کوئی نہیں آتا ماسوائے یہاں کے لوگوں اور ملازموں کے"

"اچھا" اس نے گلاس لبوں سے ہٹا کر واپس رکھا۔۔

"نوری جلدی سے میرا ناشتہ لگا دو میں لیٹ نہیں ہونا چاہتی۔۔ آج میرا ٹیسٹ ہے"

نیلو فر اپنی ہی جون کہتی کر سی کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔ عینا کو براہ راست سامنے بیٹھے دیکھ کر اسکا روڈ رویہ یاد آگیا مگر تربیت آڑے آگئی سو وہ اسے دیکھ کر مسکرائی۔۔

"کیسی ہیں آپ؟"

وہ خود کو روک نہیں پائی۔۔

جواباً اس نے بے نیازی سے کندھے اچکائے۔۔ شاید یہ بھی اسکی ایک ادا تھی۔۔ نیلو فر نے سوچا۔۔

"ویسے تم کون ہو؟"

اس نے پوچھا بھی تو کیا۔۔ نیلو فر کانگ پھیکا پڑا گیا۔۔

"یہ حویلی کی چھوٹی بی بی ہیں"

www.kitabnagri.com

نوری کا برجستہ جواب آیا

اسکے سامنے ناشتہ سرو کرنے لگی۔۔

"چھوٹی بی بی کا نام بھی تو ہوگا؟"

اس بار وہ زرد وستانہ لہجے سے گویا ہوئی۔۔

"نیلی، مطلب نیلو فر نام ہے میرا"

Posted On Kitab Nagri

جانے کیا خاص بات تھی اسکے لہجے میں جب وہ بولتی تھی تو دل موہ لیتی تھی۔۔ نیلو فرخود کو مخاطب کرنے سے روک نہیں پائی۔۔

"آنہاں" عینانے ستائشی انداز میں سر ہلایا۔۔

"آپ بہت پیاری ہیں، بلکل جیسی پھپھو ہوا کرتی تھی"

وہ بغور اسکا جائزہ لیتی ہوئی بولی۔۔۔ پونی میں مقید چاکلیٹی بال، میک اپ سے سادہ بے داغ چہرہ، پرکشش خدو خال وہ مغربی حسن کا پیکر دیکھنے والوں کو مبہوت کر دیتی تھی۔۔

"میرا ناشتہ میرے کمرے میں بھیج دینا"

وہ کرسی دھکیل کر اٹھی اور وہاں سے واک آئوٹ کر گئی۔۔ ماں کا زکرا سے خاص پسند نہیں آیا تھا۔۔
"کیا ہوا اسے؟"

سائرس نے عینا کو جاتے دیکھ کر پوچھا۔۔ جسے وہ جان بوجھ کر نظر انداز کر گئی تھی

"پتا نہیں ادا میں نے تو بس اتنا کہا تھا آپ بہت پیاری ہیں، بلکل پھپھو جیسی"

"تم اسکی تعریفوں سے باز نہیں آؤ گی نا"

وہ کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔

"میں کیا کروں ادا وہ ہے ہی اتنی پیاری"

وہ اتنی معصومیت سے بولی کہ سائرس بے ساختہ ہنس دیا۔۔

"خیر چھوڑو، تمہاری اسٹڈی کیسی جارہی ہے"

نیلو فرکار فٹار سے چلتا منہ دھیماپڑ گیا۔۔ جسکا نوٹس لیتے ہوئے سائرس نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا کوئی مسئلہ ہے؟"

"نہیں تو۔۔ کوئی مسئلہ نہیں امتحانات ہونے والے ہیں۔۔ میرے لئے دعا کریئے گا"

اس نے بظاہر مسکرا کر کہا

"انشا اللہ اچھے ہی ہوں گے، اگر تم نے اپنا ٹارگٹ اچھو کر لیا تو میں تمہیں ایک خوبصورت کاسمارٹ فون گفٹ کروں گا"

اس پر جوش انداز میں خوشخبری سنائی۔۔۔ جسے سن کر وہ حیرانگی کے ملے جلے تاثراتوں سے بولی
"سچ میں؟ لیکن اماں منع کر دیں گی؟"

"ان کی فکر مجھ پر چھوڑ دو، تم بس محنت کرو"

وہ نیپکن سے ہاتھ پونچھ کر اسے بوسہ دینے کے بعد آفس کے لئے نکل گیا۔۔

"نوری تم نے سنا دیا کیا کہا" اس نے نوری کو پکڑ کر اتنی زور سے گھما دیا کہ اسکی آنکھوں کے سامنے تارے ناچنے لگے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا الم غلم مچار کھی ہے صبح صبح بی بی؟"

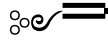
نیناں بھا بھی نہ جانے کہاں سے نمودار ہوئیں تھی۔۔ نیلو فر کنی کترا کرواں سے بھاگنے میں کامیاب ٹھہری۔۔ جبکہ وہ نوری کو خشمگین نگاہوں سے گھورتی ہوئی حکم صادر کر کے وہاں سے چلی گئی۔۔

"سعیر کے لئے ناشتہ بنا کر لاؤ کمرے میں"

"توبہ، ایسی خوفناک نگاہوں سے دیکھتی ہیں جیسے انسان کو آنکھوں سے ہی نکل لیں گی"

نوری بڑبڑاتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri



جب سے اس لڑکی کو دیکھا تھا وہ ان دیکھی آگ میں جھلس رہا تھا۔۔۔ اندر کہیں سے اک آواز آرہی تھی۔۔۔ اس کے بارے میں سوچنا غلط ہے۔۔۔ وہ حسین کی ہے۔۔۔ اکیڈمی میں ان دونوں کے بیچ چھتیس کا آنکڑا رہتا تھا ان کی کبھی نہیں بنی۔۔۔ لیکن دل کم بخت ہاتھوں سے پھسلتا ہی جا رہا تھا۔۔۔ اس اُبال کو کم کرنے کے لئے وہ اٹھا اور لباس سمیت سوئمنگ پول میں کود گیا۔۔۔ یہ عمل بھی کارآمد ثابت نہ ہوا تو تیر کر کنارے پر پہنچ کر اس نے اپنا فون اٹھایا اور ار صم انصاری کو کال ملائی۔۔۔

"تو نے کہا تھا اسکا کاموں پر اسیکیوٹر ہے تجھے کیسے پتا؟"

اس نے چھوٹے ہی مطلب کی بات کی

"کیونکہ اسے پراسیکیوٹر کا ڈرائیور ڈراپ کرنے آیا تھا جسے میں جانتا ہوں ایک آدھ بار عدالت کے باہر بھی دیکھا

ہے تھا ویسے بھی میرے لئے پتا کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے تو یہ بتاؤ کن چکروں میں ہے کیوں پوچھ رہا ہے؟"

www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں بس یو نہیں۔۔۔ مجھے اس پراسیکیوٹر کا ایڈریس چاہیئے"

راحم را حیل دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر بولا

دوسری جانب مکمل خاموشی چھا گئی جیسے ار صم انصاری اسے سمجھانے کے لئے مناسب لفظ ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔ پھر

ہولے سے کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"دیکھ یار جو تو کرنا چاہ رہا ہے یہ غلط ہے اگر حسین کو پتا چل گیا تو وہ ہم سب کو جان سے مار ڈالے گا، تو جانتا ہے وہ سائنکو انسان ہے۔۔ اس دن بھی اگر میں کوچ کو نہ بلاتا تو وہ تیری ہڈیوں کا سرمہ بنا چکا ہوتا۔۔ ہر بار ہمیں یہ موقع نہیں دے گی قسمت کہ ہم اپنے کرتوت حسین کے سر ڈال دیں۔۔ اس لئے اپنے آوارہ دل کو ان حرکتوں سے باز رکھ۔۔ فارم ہائوس پر آ جا لڑکیاں بہت ہیں مگر میں دشمنیاں افورڈ کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہوں میرا باپ اگلی سیٹ سے الیکشن لڑنے والا ہے میں کوئی مسئلہ نہیں کھڑا کر سکتا"

لمبی چوڑی گزارش پر راحم راحیل کا پارہ ہائی ہونے لگا
"بھاڑ میں گیا تو اور تیرا باپ.. مجھے پراسیکیوٹر کا ایڈریس بھیج، ابھی اور اسی وقت"
اس نے انتہائی طیش میں کہہ کر فون بند کر دیا۔۔ اور پول سے نکل کر لباس تبدیل کر کے گاڑی کی چابیاں اٹھائیں
اور باہر نکل گیا۔۔۔



آج سنڈے تھا.. چھٹی کا دن تھا۔۔ آبلش ٹمینیہ شہر وز کے ساتھ ان کے ٹرسٹ میں دن گزارا بھی لوٹی تھی۔۔
ان کے سر میں شدید درد تھا۔۔ وہ کھانا کھا کر سر درد کی دوا لے کر سو گئیں۔۔ شہر وز احمد کیسز کے سلسلے میں
زیادہ تر اسلام آباد ہی رہتے تھے۔۔ حسین ابھی تک گھر نہیں لوٹا تھا۔۔ اس نے ادھورا اسائنمنٹ کمپلیٹ کیا اور کبڈ
سے ڈریس نکال کر فریش ہونے چلی گئی.. جب وہ باہر آئی تو ایک ہیولہ بہت وثوق اسکے کمرے کے چکر کاٹ رہا تھا

--

Posted On Kitab Nagri

"حسین؟ تم ہو؟"

اسکی جانب پشت کیئے کھڑا تھا۔۔ آہش نے حیران ہو کر پوچھا۔۔ کیونکہ ضرورت کے وقت ہی حسین اسکے کمرے میں آتا تھا۔۔

وہ شخص اسکی آواز پر مڑ کر اسکی جانب حرکت کرنے لگا۔۔ اس نے کپڑے کی مدد سے منہ لپیٹ رکھا تھا۔۔ آہش کی سانس سینے میں اٹکنے لگی۔۔

"کون ہو تم؟"

اسکے لب بڑبڑائے۔۔ اس سے پہلے چیخ چیخ کر پورے گھر کو اکھٹا کر لیتی۔۔ اس وجود نے مضبوطی سے اسکے لبوں پر ہاتھ جما کر آوازوں کا گلا گھونٹا۔۔ "چلانا مت" وہ بھاری آواز میں بولا۔۔

"تم جو چاہتے ہو لے جاؤ، پلیز مجھے کچھ مت کرنا، مجھے جانے دو"

وہ روہانسی ہو کر گر گڑاٹنے لگی۔۔

"حسین! پھپھو! پلیز زبچائیں مجھے!"

www.kitabnagri.com

وہ سہم کر دور ہوتی وہاں سے بھاگنے لگی مگر اس شخص کی آہنی گرفت نے آہش کو دبوچ لیا۔۔

اسی اثنا میں گاڑی کے ہارن کی آواز سنائی دی۔۔ آہش مسلسل خود کو چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ اس شخص نے گھبرا کر فوراً اسکا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔ نتیجاً وہ ڈریسنگ سے بری طرح ٹکرائی اور تیوراکر زمین پر گر گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسین رات گھر دیر سے لوٹا تھا۔ آبلش کے کمرے سے گزرتے وقت اسے غیر معمولی سا احساس ہوا اسکے کمرے کا دروازہ کھلا تھا۔

"آبلش؟"

اس اندر جھانکا کر دیکھا تو وہ ڈریسنگ کے قریب گری پڑی تھی۔ فرش پر ڈریسنگ ٹیبل کے کانچ کے ٹکڑے ٹوٹ کر بکھرے ہوئے تھے۔ وہ شذر رہ گیا

"اومائی گاڈ، آبلش آریو آ لرائٹ؟ کیا ہوا تمہیں؟ آنکھوں کھولو؟ آبلش؟"

وہ اسے بانہوں میں سمیٹ کر بیڈ پر لٹاتا کر۔ منہ پر پانی کے چھینٹے مارنے لگا۔

"آبلش پلیز آنکھیں کھولو؟ اب تم مجھے پریشان کر رہی ہو؟" اسکا گال تھپتھپایا۔۔۔ شکر اسے ہوش آگیا تھا۔

اپنی پلکیں اٹھا کر اسکی پریشان صورت دیکھی۔

"شکر ہے تم نے آنکھیں تو کھولیں، ٹھیک تو ہو؟ یہ سب کیا ہوا؟"

وہ ہراساں سی ہو کر اٹھنے لگی

www.kitabnagri.com

ح۔۔ حسین؟ تم۔۔ تم کب آئے؟

اس نے یکایک خوفزدہ ہو کر اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔ جسکا حسین نے حیرانگی سے نوٹس لیا۔

"میں ابھی ابھی آیا ہوں دیکھا تو تم گری ہوئی تھی۔ کیا ہوا آبلش؟ وہ پریشان ہو گیا تھا۔

"میرے کمرے میں کوئی آیا تھا۔ کھڑکی کے راستے سے، وہ میرے بہت پاس کھڑا تھا مجھے لگا وہ مجھے کچھ کر دے

گا" خوفناک پل دہراتے ہوئے اسکی آنکھوں آنسو جاری ہوئے۔ حسین کارنگ فق ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

"یہ تم کیا کہہ رہی ہو آبش؟ کون تھا وہ؟"

"پتا نہیں شاید چور ہوگا"

"اوہ نو۔۔ اس نے کچھ چرایا گھر سے؟؟"

"نہیں تم آگئے تھے اسلئے وہ گھبرا کر بھاگ گیا لیکن وہ میرا فون لے گیا حسین"

"تم فکر مت کرو میں کچھ کرتا ہوں"

اس نے دلا سادیا۔۔ اور اٹھ کر فرسٹ ایڈکٹ ڈھونڈ لایا۔۔ اسکا کیا کرو گے؟ وہ ابھی۔۔

"تمہیں چوٹ لگی ہے"

وہ اسکی پیشانی کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا۔۔

"رہنے دو۔۔ اسکی ضرورت نہیں ہے" اس نے ٹوکا

"ضرورت تو ہے۔۔ اب تم خود کرو گی یا میں کروں؟"

وہ سختی سے تنبیہ کی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم ہمیشہ ہی مجھ پر رعب جماتے رہتے ہو"

آبش نے برہمی اسکے ہاتھ سے کٹ لینے لگی۔۔

"کیونکہ میرا حق ہے تم پر، کیا میں رعب بھی نہیں جما سکتا" آنکھوں میں دیکھتا ہوا تحکم ورعب سے بولا

اس کا بھرم چکنا چور ہونے والا تھا۔۔

آبش نے لب بھینچ کر نگاہیں چرائیں۔۔

"پتا نہیں کون تھا وہ؟ حالانکہ آج سے پہلے تو ایسا کبھی نہیں ہوا!"

Posted On Kitab Nagri

وہ سوچ کر ہلکان ہونے لگی۔۔۔

"آبش تم اپنے زہن پر زور مت ڈالو۔۔۔ برا حادثہ سمجھ کر بھول جاؤ اور میں تم سے ریکویسٹ کرتا ہوں ماما یا بابا کو

مت بتانا۔۔۔ وہ بال کی کھال نکالنے بیٹھ جائیں گے۔۔۔"

لا شعوری طور پر اسکا ہاتھ پردبانو بڑھاتے تاکید کی

آبش نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

"شکر ہے تم سہی سلامت میرے سامنے ہو۔۔۔ میں بڑے سے بڑا نقصان جھیل سکتا ہوں مگر تم پر آنچ بھی آئے

یہ میں برداشت نہیں کر سکتا آبش تم جانتی ہونا"

اسکی آنکھوں میں بے پناہ محبت تھی۔۔۔ کبھی کبھی وہ بہت حیران ہوتی تھی۔۔۔ اور کبھی کبھی اسکا بچپنا سمجھ کر

نظر انداز کر دیتی تھی۔۔۔

"حسین! میرا ہاتھ؟"

اس نے یاد دلایا۔۔۔

"ایک شرط پر چھوڑوں گا؟"

وہ شیر ہوا

"مجھے کوئی بھی شرط منظور نہیں ہے میرا ہاتھ چھوڑو"

وہ تلخ ہوئی

"ٹھیک ہے تو پھر بیٹھی رہو ساری رات یونہی۔۔۔ میں تو ویسے بھی تمہیں دیکھ کر تھکنے والا نہیں ہوں"

وہ اسکے چہرے کے خدو خال حفظ کرتا ہوا بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"حسین پھپھو آجائیں گی پلیز میرا ہاتھ چھوڑ دو یہ کیا بچپنا ہے" اسے کوفت ہونے لگی

"پھپھو کی دھمکیاں مجھے مت دو آبلش۔۔ مجھے کسی کا خوف نہیں ہے میں تم محبت کرتا ہوں بس اتنا جانتا ہوں" وہ تنک کر بولا اور اسکا دوسرا ہاتھ بھی قید کر لیا۔۔

"اپنے دل میں تھوڑی سی جگہ مجھے بھی دے دو یار! میں جانتا ہوں تمہیں یقین نہیں ہے میری محبت پر۔۔۔ تم اسے میرا بچپنا سمجھ رہی ہو مگر یقین مانو میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں بس ایک بار اپنے دل میں تھوڑی سی جگہ پیدا کرو میرے لئے۔۔ مجھے یقین ہے تم بھی مجھے چاہنے لگو گی۔۔"

اس کے لہجے کی آنچ سہنا آبلش کے بس سے باہر ہونے لگا۔۔۔

"پلیز آبلش۔۔ ہماری دوستی کی خاطر"

اسکا انداز اتنا عاجزانہ تھا کہ وہ میکانیکی انداز میں سر ہلانے لگی۔۔

"تھینک یو سو مچ"

وہ جی اٹھا۔۔

"میں کوشش کروں گی"

اسے فوراً سے پہلے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔۔۔

"میں تمہاری اس کوشش کو ناکام نہیں ہونے دوں گا"

اسکا ہاتھ نرمی سے دبا کر چھوڑ دیا۔۔

"اب تم آرام کرو اور ہاں میں باہر لاؤنچ میں سو رہا ہوں آج تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے، اگر کسی چیز کی

ضرورت ہو تو مجھے جگادینا"

Posted On Kitab Nagri

کہہ کراٹھا اور کمرے سے نکل گیا۔۔۔ اور وہ اسے منع تک نہیں کر پائی۔۔
جس دن اسے سچائی پتا چلے گی جانے وہ کیساری ایکٹ کرے گا۔۔ آہش نے ازیت سے لب بھینچے۔۔



اپنے خیالوں میں چلتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی اور بیگ رکھ کر بلند آواز نوری کو آوازیں لگانے لگی۔۔
"نوری کھانا لے آؤ بہت بھوک لگی ہے"

"میری بھوک، نیندیں چین سب حرام کر کے تم کتنے سکون میں ہو۔۔ میں دیکھ رہا ہوں"
اسکے کمرے میں مردانہ آواز کسی بری خبر سے کم نہیں تھی۔۔ وہ بری طرح چونک کراٹھی۔۔ وردان کو اپنے
کمرے میں دیکھ کر سناٹے میں رہ گئی۔۔

"تمہیں بہت شوق ہے مجھ سے بھاگنے کا، اب کہاں بھاگو گی؟" وہ مسکرایا۔۔
"تم۔۔ یہاں؟"

www.kitabnagri.com

نیلو فرکارنگ زردی کی مانند پیلا پڑ گیا۔۔

"ہاں میں، یہاں.. کیوں تمہیں یقین نہیں آ رہا؟"

وہ اسکی طرف بڑھا

"ادا۔۔ نوری۔۔ کوئی ہے"

وہ باہر جانے لگی لیکن وردان نے اسکی راہ میں حائل ہو کر کوشش ناکام بنا دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"خبردار اگر تم نے ایک لفظ بھی کہا تو ورنہ سانس نہیں لے پاؤ گی"

اس نے سختی سے وارن کیا۔۔

"تمہاری دوست کو کیا لگا، وہ تمہیں ورغلا کر مجھے تم سے دور کر دے گی۔۔ یا تمہیں ایسا لگتا ہے کہ میں اس سے ڈر

جاؤ گا۔۔ کتنی بیوقوف ہو تم نیلو فر میں تم سے محبت کرتا ہوں۔۔ تمہیں نقصان نہیں پہنچانا چاہتا"

وہ چبا چبا کر کہتا نرم پڑ گیا

"یہاں سے چلیں جائیں خدا کے واسطے، اگر کسی نے دیکھ لیا ہم دونوں کو مار ڈالیں گے"

وہ ہشت زدہ ہو کر بولی۔۔

"یہ تو اور بھی اچھی بات ہے" وہ نڈر ہو کر بولا۔۔

"تم نے میرے میسیجز کا جواب کیوں نہیں دیا؟ دیکھو مجھے خود آنا پوچھنے کے لئے؟"

وہ بے باکی سے آنکھ دبا کر بولا

"وہ نوری کا فون تھا میرا نہیں، ادا مجھے فون دلانے والے ہیں"

اس نے جان چھڑانا چاہی

"کب؟"

برجستہ جواب آیا

"مجھے نہیں پتا کب، اب تو چلیں جائیں یہاں سے پلیززز"

وہ غصے اور بے بسی سے چیخی تھی۔۔ جس پر وہ بے ساختہ ہنس دیا۔۔

نیلو فر بے یقین نگاہوں سے اس کے وجیہہ چہرے پر پھیلی سفاکیت کو دیکھتی رہ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

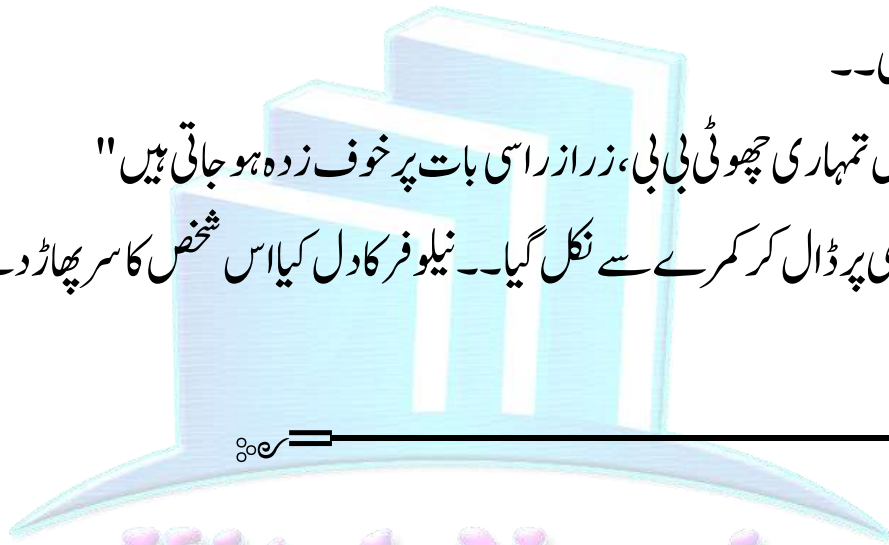
"وہ، بی بی جی آپکا کھانا"

نوری آندھی طوفان کی طرح کمرے داخل ہوئی۔۔ وردان کو نیلو فر کے کمرے میں دیکھ دنگ رہ گئی۔۔
"میں غلط کمرے آگیا غالباً"

وہ گلا کھنگار کر بولا

"جی۔۔ یہ چھوٹی بی بی کا کمرہ ہے نیناں بی بی کا کمرہ دوسری طرف ہے"
نوری زبردستی مسکرائی۔۔

"بڑی نازک مزاج ہیں تمہاری چھوٹی بی بی، زرا زرا سی بات پر خوف زدہ ہو جاتی ہیں"
وہ تنقیدی نگاہ سر تا پانیلی پر ڈال کر کمرے سے نکل گیا۔۔ نیلو فر کا دل کیا اس شخص کا سر پھاڑ دے۔۔



"جی جی آپ اپنا خیال رکھیے گا ماما۔۔ اللہ حافظ"

www.kitabnagri.com

وہ فون کریڈل پر رکھ کر پلٹی۔۔

"اسلام و علیکم، کس کا فون تھا؟"

سرینہ چلتی ہوئی اندر آئی

"ماما کا فون تھا، آپ کا اور میکال کا پوچھ رہی تھی،

Posted On Kitab Nagri

خیر۔۔ چھوڑیں چلیں جلدی سے چینیج کر کے آجائیں مجھے بہت بھوک لگی ہے کھانا کھاتے ہیں اسکے بعد مجھے سینٹر بھی جانا ہے"

مانشہ عجلت میں کہتی کچن کی طرف بڑھی۔۔ سرینہ نے اثبات میں سر ہلا کر فریش ہونے چلی گئی۔۔ وہ اچھے سے جانتی تھی مانشہ نے اسکا دل رکھنے کے لئے جھوٹ کہا تھا۔۔ ماما نے اس کے بارے میں نہیں پوچھا ہو گا وہ اس سے ناراض تھی۔۔ اتنی کہ اسکی شکل دیکھنا بھی گوارا نہیں تھا

"ویسے آپ کہاں رہ گئیں تھیں..؟"

وہ اب کھانا ٹیبل پر سر و کرنے لگی۔۔ سر سری سا پوچھا

"آفس سے جلدی آگئی تھی ہادی نے مجھے ڈراپ بھی کر دیا تھا مگر میکال کے اسکول سے کال آگئی اسلئے مجھے واپس جانا پڑا"

وہ فریش ہو کر آچکی تھی۔۔

"آپ خود کو اس بچے کے پیچھے خواہ مخواہ تھکا رہی ہیں آپی"

مانشہ نے تاسف سے سر جھٹکا۔۔ جسے سن کر سرینہ برہمی سے بولی

"وہ میرا بیٹا ہے مانشہ اسکے بہتر فیوچر کے لئے میں ہر مشکل سر کرنے کو تیار ہوں"

اس کے لہجے کی ممتا مانشہ کو زرا نہیں بھائی۔۔

"اگر کل کلاں کو اسکا باپ اپنے بیٹے پر حق جتانے کے لئے آگیا تو؟ کیا کریں گی آپ؟"

تلخ اور خشک لہجے میں کہتی وہ اسکی روح فنا کر گئی۔۔ سرینہ کے لئے حلق سے نوالہ نگلنا مشکل ہو گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سوچیں اس بارے میں آپ، کیونکہ وہ دن دور نہیں۔۔ جسے پانے کے لئے آپ نے اپنی فیملی پر اپنی محبت کو ترجیح دی وہ آپ کی محبت کو اپنے پیروں تلے روندھ کر بیچ راہ میں چھوڑ کر چلا گیا ہے۔۔۔ میکال کو آپ جتنی ہی محبت دے دیں خون تو اسی بے وفا شخص کا ہے"

اسکے لہجے کی نفرت سرینہ کا دل بری طرح سے دکھا گئی۔۔ وہ آنسو بہنے سے روک نہیں پائی۔۔ جسے دیکھ کر مائشہ اور تملائی

"وہ شخص آپ کو برباد کر چکا ہے آپ، خدا کے لئے، اب تو بس کر دیں۔۔ اب تو طلاق لے لیں، ہادی بھائی آپ سے کتنی محبت کرتے ہیں خود کو یوں بے قدرے شخص کے لئے برباد مت کریں"

"وہ مجھے کبھی طلاق نہیں دے گا مائشہ"

ایک کمزور سی دلیل دے کر جلتی ہوئی آنکھیں بند کر لیں

"یونو واٹ، آپ کے آنسو بتا رہے ہیں آپ ابھی بھی اس سے محبت کرتی ہیں"

وہ افسوس اور برہمی سے بیگ اٹھا کر باہر نکل گئی۔۔

اسے ملال اور عمر بھر کے پچھتاوے میں جلنے کے لئے چھوڑ گئی۔۔۔

—

"وردان؟ تم یہاں؟"

نیناں اسے دیکھ کر خوشگوار حیرت سے گویا ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ممائی نے بتایا تھا کہ آپ آئی تھی مگر میں گھر پر نہیں تھا اُس وقت.. اسلئے آپ سے ملنے چلا آیا.. کیسی ہیں آپ؟ پہلے سے بہت کمزور لگ رہی ہیں"

وہ جھک کر اس سے ملتا ہوا بولا

"کمزور نہیں تو، بہت خوش ہوں میں تو، البتہ میں دیکھ رہی ہوں تم دن بدن ہینڈ سم ہوتے جا رہے ہیں" وہ جھینپ کر ہنسا

"ہا ہا ہا، ایسا کچھ نہیں ہے بس آپ کی نظر کا کمال ہے.. اپنی ویز کہاں گم ہیں نہ ملتی ہیں نہ کال کرتی ہیں"

وہ شکوہ کرنے لگا۔۔

"تم جانتے ہو.. بھائی مجھے پسند نہیں کرتے تو میں کس لئے آؤں وہاں" وہ دلگیری سے بولی۔۔

"میں تو پسند کرتا ہوں نا آپ کو، چاہے ساری دنیا بھی آپ کی مخالف ہو جائے میں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں۔۔ میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں انا۔۔ آپ خود کو تنہامت سمجھیں" وہ اسکا ہاتھ تھام کر محبت سے بولا۔۔

"میں جانتی ہوں"

اس نے نخوت سے گردن اکڑا کر کہا۔۔

"سکینہ؟ نوری، کہاں مر گئی ہو ورنہ ان کے لئے کچھ کھانے کو لائو"

"آ، مم.. انا مجھے جانا ہو گا میری اکیڈمی کا ٹائم ہو گیا ہے" وہ گھڑی دیکھتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے ابھی تو آئے ہو تھوڑی دیر تو اور ٹھہرو"

وہ استفسار کرنے لگی۔۔

"نہیں آنا پھر آئوں گا بس آپ کو دیکھنے آیا تھا۔۔ آپ اپنا خیال رکھیے میری اکیڈمی کا ٹائم ہو گیا ہے میں چلتا ہوں"

وہ اسکی پیشانی پر بوسہ دے کر الوداع کہہ کر وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔



جانی پہچانی سی نسوانی پرفیوم کی خوشبو سانسوں کو مسحور کرنے لگی۔۔

اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو دیکھتا چلا گیا۔۔ چاکلیٹی بال کندھوں پر گر رہے تھے۔۔ ان گنت ڈوریوں والا سیلیولیس

مخربی لباس زیب تن کیئے وہ حسن و جمال کا پیکر اسکے حواس گم کر چکی تھی۔۔ اس پر نگاہ غلط ڈالے بغیر وہ چلتی

ہوئی آگے بڑھ گئی۔۔ وہ جوں کا توں کھڑا رہا۔۔

"اے لڑکی رکو؟ کہاں جا رہی ہو منہ اٹھائے؟"

ممائی سرکار کا ناپسندیدہ لہجہ اور چبھتی نگاہیں عین کو اپنے اندر تک اترتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔

"میں جہاں بھی جائوں اس سے آپ کو کیا؟"

وہ اکھڑے ہوئے لہجے میں بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ جو کینچی کی طرح تمہاری زبان چلتی ہے ناکسی دن کاٹ دوں میں سمجھی تم؟ جاؤ ابھی اور اسی وقت کپڑے تبدیل کر کے آؤ اس حویلی میں دودو جوان مرد رہتے کچھ تو شرم کر لو۔۔ یہ سب سکھایا ہے تمہاری دادی نے تمہیں"

اماں سرکار کی باتوں میں اچانک گرینی کے زکر پر وہ بھڑک اٹھی۔۔

"خبردار اگر میری گرینی کے بارے کچھ کہا تو"

"ہاں، ہاں جانتی ہوں اس چالاک بڑھیا نے تمہیں۔۔۔"

"بس کر دیں آپ" وہ چیختے ہوئے پھولی ہوئی سانسوں سے انکی طرف جھکی۔۔ سائرس اگر بیچ میں نہ آتا تو وہ غصے

میں نہ جانے کیا کر گزرتی۔۔ اماں سرکار سہمی سہمی نظروں سے عینا کا غضبناک چہرہ دیکھنے لگی۔۔۔

"کتنی بد تمیز لڑکی ہے، بلاؤ اپنے دادا سرکار کو زرا وہ بھی تو دیکھیں اپنی لاڈلی کی اوچھی حرکتیں"

اماں کا لہجہ زہر خند ہوا۔۔

"آئی ہیڈ ڈیم کیئر" اس نے دانت پیس کر کہا۔۔

"اماں پلیز جانیں دیں نا"

www.kitabnagri.com

سائرس نے انہیں ٹھنڈا کرنا چاہا۔۔

"اس سے کہو اگر اس حویلی میں رہنا ہے تو اپنی عادتیں بدلنی ہوگی، ورنہ میں اسے باہر نکالنے میں ایک سیکنڈ نہیں

لگاؤں گی"

اماں حکم سنا کر جا چکی تھی۔۔ عینا سنی ان سنی کرتی حویلی سے باہر نکل گئی۔۔ سائرس اسکے پیچھے لپکا۔۔

"عینا؟؟ عینا؟ رکو میری بات سنو؟ کہاں جا رہی ہو تم؟"

Posted On Kitab Nagri

"میں جہاں بھی جائوں دیٹ از ن آف یور بزنس"

وہ جھنجھلا گئی۔۔ مزید سوال جواب کرنے کے موڈ میں نہیں تھی۔۔ اسے بینک جانا تھا سائرس نے تحمل سے اسکا لہجہ برداشت کرتے ہوئے کہا

"ہمارے ہاں لڑکیاں اکیلی باہر نہیں جاتیں۔۔۔ میں تمہیں لے جاتا ہوں"

"ہمارے ہاں لڑکیاں ایسا نہیں کرتیں، ہمارے ہاں لڑکیاں ویسا نہیں کرتیں۔۔ یہاں نہیں جاتی وہاں نہیں

جاتیں۔۔ اوگاڈ کین یوجسٹ شٹ اپ۔۔ میں تنگ آچکی ہوں یہ سب سن سن کر"

وہ تند و تیز لہجے میں بولتی ہوئی جانے لگی۔۔ مگر سائرس نے اسے تھام کر روکا۔۔

"تم جو بھی کہو میں تمہیں اکیلے نہیں جانے دے سکتا"

"ایکسیوزمی؟ تم ہوتے کون ہو مجھ پر حکم چلانے والے"

وہ ناپسندیدگی سے اسکا ہاتھ جھٹک کر بولی

"مجھے مجبور مت کرو، میں تمہارے ساتھ زبردستی نہیں کرنا چاہتا عینا"

www.kitabnagri.com

اسکا لہجہ سنجیدہ مگر دھیمہ تھا۔۔

"ہو نہہ تم سمجھتے کیا ہو خود کو، میں کمزور نہیں ہوں، نہ ہی تمہاری باتوں سے ڈرنے والی ہوں"

وہ تنفر سے بولی۔۔ سائرس کا تحمل جواب دے گیا۔۔ اگلے لمحے وہ اسکا ہاتھ پکڑ کا کھینچتا ہوا سیدھا اسکے کمرے میں لے گیا۔۔

"بہیں رہو گی تم۔۔ جب تمہارا دماغ ٹھکانے پر آجائے تو مجھے بتا دینا میں تمہیں تمہاری مطلب کہ جگہ پر لے جائوں

گا"

Posted On Kitab Nagri

بہت ہی اطمینان سے کہتا اسکے غصے کو ہوا دے گیا۔۔

"تم جیسا گھٹیا اور دھوکے باز انسان میں نے کہیں نہیں دیکھا"

وہ غصے سے پاگل ہونے لگی۔۔ اس سے پہلے وہ بھی ضبط کھودیتا اس نے کمرے سے نکل کر دروازہ باہر سے لاک کر دیا۔۔

"دروازہ کھولو۔۔ میں نے کہا دروازہ کھولو تم مجھے یہاں بند نہیں کر سکتے! کھولو دروازہ"

مسلل بجتے دروازے اور بھگتی آوازوں بمشکل نظر انداز کرتا اماں سرکار کے پاس چلا آیا۔۔

"جب تک میں آفس سے واپس نہ آؤ یہ لڑکی بند رہے گی، کوئی اسے نہیں کھولے گا"

وہ بہت غصے میں تھا

"اٹے دماغ کی بگڑی ہوئی لڑکی ہے، اگر اپنے ساتھ کچھ کر لیا تو لینے کے دینے پڑ جائیں گے"

اماں سرکار سلوٹ زدہ پیشانی لئے ہوئے تھی۔۔

"کچھ نہیں ہوگا اماں"

اس نے اپنا دل مضبوط کرتے ہوئے کہا اور کمرے کی چابی اماں کے حوالے کر کے آفس کے لئے نکل گیا۔۔



Posted On Kitab Nagri

وہ اک کمزور لمحہ تھا۔۔ جب اس نے حسین شہروز کی محبوبہ پر نظر ڈالنے کی غلطی کی تھی۔۔ جو اسے بہت مہنگی پڑی تھی اسکے پیچھے پاگل ہو کر راحم راحیل اسکے کمرے تک پہنچ گیا تھا۔۔ اس نے افسردہ سی سانس لی۔۔ اور ان دلفریب لمحوں کو یاد کرنے لگا۔۔

"کون ہو تم؟"

اسے دیکھ کر وہ گھبرا گئی تھی۔۔ ٹاول میں لپٹے بال بکھر کر لٹھوں کی مانند جا بجا چہرہ پر پھیل گئے۔۔ اس نے سادگی میں قیامت خیز حسن پہلی بار دیکھا تھا۔۔ اُس نے مزاحمت کرنے کی کوشش کی تو راحم راحیل نے منہ کے آگے ہاتھ رکھ کر اسے آواز کرنے منع کیا۔۔

"پلیز مجھے کچھ مت کرنا"

اس نے سسکی بھری، اور ڈرتی کانپتی اٹے قدم لینے لگی۔۔

وہ مکمل اسکے حواسوں پر سوار تھی۔۔ راحم راحیل نے بے توجہی اسکے ہلتے لب دیکھے۔۔

اس نے بد وقت اپنے پتھر وجود کو حرکت دے کر اسے چلانے سے روکا۔۔

اسی لمحے پورچ میں گاڑی کے ہارن کی آواز آئی۔۔ غالباً کوئی آیا تھا۔۔ اس نے گھبرا کر اسکا ہاتھ جیسے ہی چھوڑا وہ

پلٹ کر ڈریسنگ سے ٹکرا کر گری۔۔

"اوہ نو" اسکے لبوں سے پھسلا۔۔

وہ اسے نقصان پہنچانے کے ارادے سے نہیں گیا تھا۔۔ پھر اس نے بیڈ پر پڑا اسکا فون اٹھا لیا اور کھڑکی سے باہر نکل

گیا۔۔ کم از کم اس حرکت کو چوری کا تاثر دینے کی کوشش کی تھی۔۔

"وہ لڑکی؟ کیا پتا اُسے کتنی چوٹ آئی ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ بے چینی سے اٹھا بیٹھا۔۔ اک لمحے کے لئے اپنی حرکت پر شرمندہ ہوا تھا۔۔ اگلے لمحے دروازے پر دستک نے اسے متوجہ کر کے تاثر زائل کر دیا

"بھائی نیچے آجائیں، بابا کھانے پر آپ کا انتظار کر رہے ہیں"

اسکی پیشانی شکن ہونے لگی۔۔ وہ بند دروازے سے ہی بولا

"مجھے بھوک نہیں ہے"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"اچھا، آپ کے لئے کُریر آیا ہے وہ تو لے لیں"
آواز پھر سے آئی جسے سنتے ہی اس نے دروازے کھول دیے۔۔
"کیا ہے اس میں؟"
"کچھ نہیں ہے تم جائو"

اس نے سفاکی سے کہہ کر دروازہ بند کر دیا۔۔

سیل فون کا لاک ہٹایا جا چکا تھا۔۔ وہ مختلف ایپ کھنگالنے کے بعد گیلری کھولنے لگا۔۔ جہاں اُسکی ان گنت تصویریں کھلتی چلی گئی۔۔ راحم راحیل کے لب خو بخود مسکراتے چلے گئے۔۔ بیڈ پر گر کر نرم نگاہوں سے اس کے مختلف چہرے دل میں اتارنے لگا۔۔ اپنی سنگین حرکت سے قطعی بے خبر اس کے خیالوں میں مدہوش ہو گیا تھا۔۔

Kitab Nagri

اس نے سارا غبار اور غصہ نفاست سے سچی کمرے کی چیزوں کو درہم برہم کر کے نکال دیا۔۔ اب اپنا پائوں تھامے بیٹھی تھی جو اس نے اپنے ہی توڑے گئے واز سے زخمی کر لیا تھا۔۔ اسے بہت تکلیف ہو رہی تھی۔۔ لیکن وہ بھی انہی کی طرح انا پرست تھی اپنی خودداری پر اک آنچ بھی برداشت نہیں کر سکتی تھی۔۔ اس نے ایک بار بھی مدد کے لئے کسی کو نہیں پکارا۔۔ حتیٰ کہ اپنی سسکیاں دبائیں تھی۔۔ دوپہر سے شام اور پھر رات ہو چکی تھی۔۔ اسے بھوک بھی لگی تھی، بند کمرے میں گھٹن کے بعث اس کا سانس اٹک رہی تھی۔۔

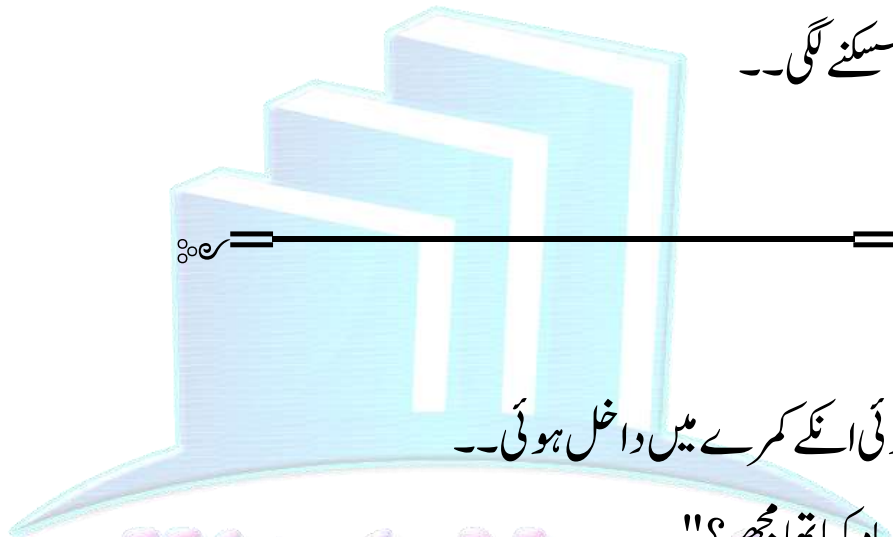
"کتنے کٹھور دل ہیں سب کے سب، ایک بار کوئی پوچھنے نہیں آیا"

Posted On Kitab Nagri

اسکی آنکھوں سے آنسو جاری ہونے لگے۔۔

"میں تم سے شدید نفرت کرتی ہوں سائرس، تمہارے ایک جھوٹ نے مجھے کہاں سے کہاں پہنچا دیا۔۔ کتنی خوش اور مطمئن تھی میں اپنی زندگی میں.. اس حویلی کی چار دیواری میں تین دنوں میں میرے ساتھ اتنا کچھ ہو گیا، میں زندگی میں اتنا کبھی نہیں روئی جتنا ان تین دنوں میں رو چکی ہوں۔۔ تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی سائرس۔۔ کبھی نہیں۔۔"

گھنٹوں میں پر رکھ کر سسکنے لگی۔۔



نیناں شال سنبھالتی ہوئی انکے کمرے میں داخل ہوئی۔۔

"اماں سرکار آپ نے یاد کیا تھا مجھے؟"

"بیٹھو تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے"

www.kitabnagri.com

وہ پریشان لگ رہی تھی

"جی کیا بات ہے؟"

وہ بھنویں سکیر کر پوچھتی ہوئی بیٹھ گئی۔۔

"تمہارے دادا سرکار نے بلایا تھا مجھے۔۔ یہ گناہوں کی پوٹلی جو ہمارے سر پر مسلط کر دی گئی ہے اسکی ذمہ داری

اب ہمیں دے دی ہے"

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب اماں میں سمجھی نہیں؟"

نیناں کا ماتھا ٹھنکا

"ان کا کہنا ہے جو بھی کرو مگر اسے شادی کے لئے تیار کرو"

انہوں نے نیناں کی سماعتوں پر بم گرایا۔ اس نے پھٹی پھٹی آواز میں پوچھا

"شادی؟ مگر کس سے؟"

"یہ تو ابھی انہوں نے مجھے بھی نہیں بتایا۔ اگر ان کا ارادہ ہے کہ اپنی نواسی کی شادی میرے معصوم سائرس سے

کرنے کا، ایسا میں ہونے نہیں دوں گی مجھے یہ لڑکی زہر لگتی ہے۔۔ اور ویسے بھی میں اپنی بہن کو زبان دے چکی ہو

عرصہ پہلے، نہ خود بھولوں گی نہ ہی سائرس کو بھولنے دوں گی"

وہ غیر مرئی نقطہ کو گھورتی تھیہ کر چکی تھی۔۔ جسے سن کو نیناں کو تسلی ہوئی۔۔

"تو مجھ سے کیا چاہتی ہیں؟"

"میں چاہتی ہوں کہ تم اس لڑکی کو سمجھاؤ، اگر نہ مانے تو اس پر اتنی سختیاں کرو کہ وہ حویلی چھوڑ کر کہیں چلی

جائے۔۔ یا مر مر جائے ہماری بلا سے"

www.kitabnagri.com

انکی نفرت آخری حدوں کو چھونے لگی۔۔

نیناں سن کر زیادہ حیران نہیں ہوئی تھی یہ تو حویلی والوں کی فطرت میں شامل تھا۔ اندر سے کچھ اور باہر سے کچھ

اور

"جیسا آپ کہیں اماں"

اپنے کھیل میں اگر وہ عینا کو بھی شامل کر لیتی تو فائدہ اسی کا ہوتا۔ اس کے شیطانی دماغ کو ترکیب سو جھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اور ہاں ملازموں سے بھی کہہ دو کہ اس کے ساتھ نرمی برتنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔"

"جی جی آپ فکر نہ کریں"

وہاں میں ہاں ملا کر دل ہی دل میں مسکراتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔



وہ فریش ہو کر نیچے آئی تو حسین ابھی تک لاؤنچ میں سو رہا تھا۔ اس کا دل مستعد ہونے لگا۔ وہ کتنا کچھ کر رہا تھا صرف اسکی محبت میں۔۔ اگر پھپھو کو پتا چل جاتا کہ انکا کلوتا لاڈ لایٹا اسکی وجہ سے لاؤنچ میں سویا ہے۔۔ تو اسے بہت ڈانٹ پڑتی۔۔

"حسین؟ اٹھو صبح ہو گئی ہے، اپنے کمرے میں جاؤ"

اس نے کچھ جھجکتے ہوئے کندھا ہلایا

وہ بہت گہری نیند سوتا تھا اسلئے اسے جگانے کا ارادہ ترک کر کے اس نے پانی کا جگ اٹھایا اس سے پہلے وہ پورا اس پر انڈیل دیتی حسین کا فون بجنے لگا۔۔ اسکی آنکھ کھل گئی۔۔

دیکھا تو آبلش مبہم مسکراتی ہوئی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔ یہی تو مانگتا تھا وہ رب سے کہ ہر صبح کی شروعات سے پہلے اسکے حسین چہرے کا دیدار۔۔

"پلیز اٹھو یہاں سے اپنے کمرے میں جاؤ۔۔ پھپھو اٹھنے والی ہیں۔۔ کیا سوچیں گی"

اس نے آہستگی سے سرگوشی کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سر کو خفیف سی جنبش دیتے ہوئے اٹھا۔ اگلے ہی لمحے اسکے چہرے سے مسکراہٹ غائب تھی۔۔

"تم مجھ پر پانی گرانے والی تھی؟"

"نہیں تو۔۔ میں تو پینے والی تھی"

اس نے سفید جھوٹ بولا۔۔

"اچھا کو۔۔ مجھے یہ کی چین کا ایک آدھا حصہ ملا ہے میرے کمرے کی کھڑکی سے۔۔ شاید یہ اس چور کا ہو"

آبش نے مٹھی میں دبا حصہ حسین کے حوالے کر دیا۔۔

"ہمم۔۔ عجیب بات تو یہ ہے کہ آجکل کے چور بھی امیر ہو گئے"

وہ الٹ پلٹ کر دیکھتا ہوا بولا۔۔

"اسکے باوجود لوگ چوری کرنا نہیں چھوڑتے"

وہ ہلکے پھلکے انداز میں کہتی اپنے لئے ناشتہ بنانے لگی۔۔ جبکہ حسین کچھ سوچتا اپنے کمرے کی جانب بڑھا اسے

یوں لگ رہا تھا جیسے اس نے ایسی کی چین پہلے بھی کسی کے پاس دیکھی تھی

www.kitabnagri.com



"بڑی دیر لگادی تم نے آتے آتے؟"

وہ ابھی آفس سے واپس آیا تھا۔۔ نیناں کی نظروں اور سوالوں کی زد میں بھی آچکا تھا۔۔

"آپ کو اس سے کیا بھا بھی"

Posted On Kitab Nagri

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی تلخ ہو جاتا تھا۔ انکی پرواہ بھی مصنوعی سی لگتی تھی۔۔۔ نیناں اسکے لہجے کا اثر نہ لیتے ہوئے بے نیازی سے بولی

"بھئی میں تو یونہی پوچھ رہی تھی، وہ جسے تم یہاں لائے ہونا۔۔۔ وہ صبح سے بھوک پیاسی قید ہے بے چاری۔۔۔ واحد تم ہی تو ہم درد ہو اس حویلی میں۔۔۔ ویسے تم نے بہت غلط کیا۔۔۔ اسکی زندگی برباد کر دی تم نے سائرس! چہ افسوس ہے"

انتہائی مایوس کن لہجے میں بولتی سائرس کو زہر لگی تھی۔۔۔ وہ منفی انداز میں سر جھٹک کر جانے لگا۔۔۔ اسے جاتے دیکھ کر بھی چوٹ کرنے سے باز نہیں آئی تھی۔۔۔

"باہاں جانو جلدی سے زخموں پر مرہم لگا دو بے چاری زخمی ہے صبح سے کسی کو خیال ہی نہیں آیا اسکا، میں تو اماں کی منتیں کر کر کے تھک گئی ہوں مجھے تو چابی نہیں دی انہوں نے"

وہ ٹھٹھک کر رکا

"کیا مطلب؟"

"خود جا کر دیکھ لو"

"اگر ایسا کچھ ہو گیا تھا تو آپ کو مجھے فون کر کے بتانا تو چاہیئے تھا بھائی"

ان پر افسوس کر کے تاسف بھرے لہجے میں کہتا تیز تیز قدم چلتا ہوا دروازے کا لاک کھولنے لگا۔۔۔ درہم برہم کمرہ الگ ہی منظر پیش کر رہا تھا۔۔۔ جا بجا صوفے کے کشن، واز، ڈریسنگ ٹیبل کی چیزیں سب ٹوٹی بکھری پڑی تھی۔۔۔ اسکی امید کی جاسکتی تھی چونکہ اسکی غصیل طبیعت سے واقف تھا

"عینا؟؟ آریو اوکے؟ بھائی بتا رہی تھی تمہیں چوٹ لگی ہے"

Posted On Kitab Nagri

اسکے لہجے میں فکر و پریشانی کا عنصر تھا۔۔

"تمہیں اس سے کیا"

وہ بھر کر رکھائی سے بولی۔۔۔

"مجھے دیکھنے دو پلیر"

اس نے ہاتھ بڑھایا تھا

"ہاتھ مت لگاؤ۔۔ مجھے نفرت ہے تم سے، تمہاری وجود سے تمہاری موجودگی سے بھی۔۔ چلے جاؤ یہاں سے"

وہ نفرت سے پھنکاری۔۔

"بہت ضدی ہو تم"

نفی میں سر جھٹک کر اٹھا اور اپنے کمرے سے فرسٹ ایڈکٹ اٹھالایا۔۔ عینا اسکی ڈھٹائی پر نئے سرے تپ کر

دانت پیستے ہوئے بولی

"کس مٹی کے بنے ہو تم، کوئی بات اثر نہیں کرتی تم پر؟"

"اسی مٹی سے بنا ہوں جس سے تم بنی ہو۔۔ بس ضد، اور ڈھٹائی کا عنصر کم ہے اسکی جگہ محبت اور نرمی کا عنصر ہے"

نرم نگاہوں سے اسکے گلابی رنگت کو دیکھا، جس پر چھایا شکنوں کا جال دیکھ کر اسکے لب مبتسم ہوئے۔۔

عینا نے بے ساختہ نگاہیں چرائیں

"اپنی ضد میں تم نے خود کا نقصان کر لیا۔۔ اگر تم پیار سے بات مان لیتی تو اتنا سب نہ ہوتا"

بہت اپنائیت اور دوستانہ انداز سے اسے سمجھایا۔۔ جس پر وہ یکدم بھڑک کر بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سب میری ہی غلطی ہے۔۔ مجھے تمہارے ساتھ یہاں آنا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔ نکل جاؤ اسی وقت میرے کمرے سے"

"عینا مجھے مجبور مت کرو زور و زبردستی کرنا میری عادت میں شامل نہیں ہے۔۔ مجھے تمہارا زخم دیکھنے دو، اس کے بعد چلا جاؤں گا"

اس نے عاجز آ کر کہا۔۔

عینا نے انتہائی ناپسندیدگی سے رخ موڑ لیا۔۔ وہ اینٹی سپیسٹک زخم پر لگانے لگا۔۔۔

"سس۔۔۔ آہ"

سائرس کا ہاتھ بروقت تھم گیا، ہمدردانہ نگاہیں اٹھا کر پوچھا

"درد ہو رہا ہے؟"

"اس درد کے مقابلے بہت کم ہے جو تم مجھے دے رہی ہو"

اس کی متورم آنکھیں دیکھ کر سائرس کا دل کسی نے بند مٹھی میں جکڑ لیا۔۔ چاک و چوبند رہنے والے لڑکی تھی۔۔۔ دنوں میں خستہ حال اور بکھری بکھری سی معلوم ہونے لگی تھی۔۔۔

"ایسے میری شکل کیا دیکھ رہے ہو۔۔ جاؤ یہاں سے میں خود کر لوں گی"

اس کا ہاتھ جھٹک کر بینڈج اٹھانے لگی۔۔۔

"نوری کھانا لے کر آؤ"

وہ اسکے قریب ہی بیٹھ گیا، اور آواز لگا کر نوری سے کہا۔۔

"مجھے کچھ نہیں چاہیے۔۔ بس تم میری نظروں سے دور چلے جاؤ، اتنا احسان کر دو"

Posted On Kitab Nagri

اس کی آواز بھینگنے لگی۔۔

"تم کھانا کھا لو پھر میں چلا جاؤں گا"

وہ ہٹ دھرمی سے بولا۔۔

"کھانا رکھ دو اور نکل جاؤ دونوں میرے کمرے سے ورنہ بہت برا ہوگا"

اس بار اس نے دھمکی دی تھی۔۔ اس شخص کی شکل دیکھ کر اسکی دی گئی ازیتیں، اور زخم پھر سے ہرے ہو گئے تھے۔۔ وہ کس کرب سے گزر رہی تھی کسی کو اسکی کیفیت کا اندازہ نہیں تھا۔۔ نوری نے سائرس کے اشارے پر کھانا رکھ دیا تھا۔۔

"کھانا کھا لینا"

نرمی سے تاکید کر کے کمرے سے نکل گیا۔ اس حویلی کی ہر شے اسے ناپسند تھی۔۔ کیسے ممکن تھا، اس ستم گر کے کہنے پر کچھ کھا لیتی۔۔



Kitab Nagri



www.kitabnagri.com



وہ نہیں میرا مگر اس سے

محبت ہے، تو ہے.....!!!

Posted On Kitab Nagri

یہ اگر رسموں رواجوں سے
بغاوت ہے، تو ہے.....!!!

سچ کو میں نے سچ کہا
جب کہہ دیا تو کہہ دیا.....!!!

اب زمانے کی نظر میں
یہ حماقت ہے، تو ہے.....!!!

کب کہا میں نے کہ

وہ مل جائے مجھ کو میں اُسے.....!!!

غیر نہ ہو جائے وہ بس

اتنی حسرت ہے، تو ہے.....!!!

جل گیا پروانہ اگر تو

کیا خطا ہے شمع کی.....!!!



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رات بھر جلنا جلانا سکی

قسمت ہے، تو ہے....!!!

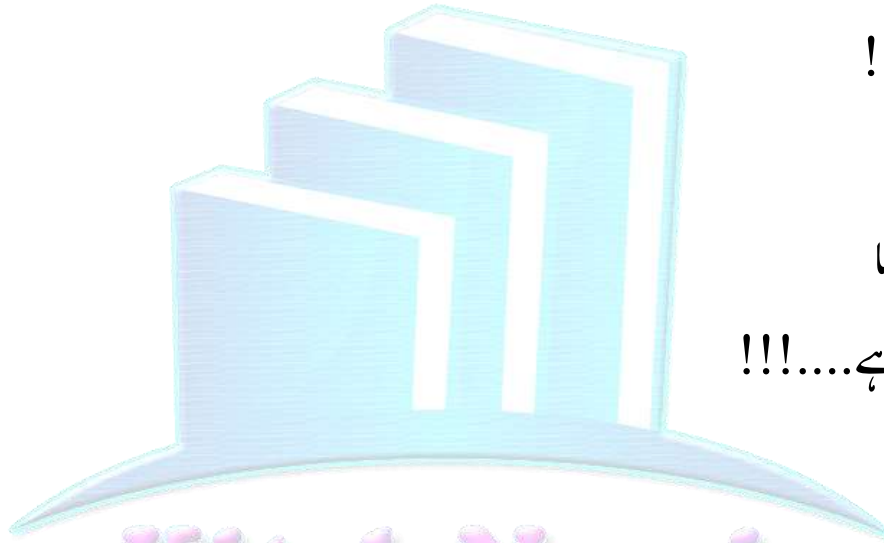
وہ دوست بن کر دشمنوں سا

وہ ستاتا ہے مجھے....!!!

پھر بھی اس ظالم پہ مرنا

میری فطرت ہے، تو ہے....!!!

(نامعلوم)



وہ غم کی تصویر بنی کمرے کی کھڑکی میں کھڑی گارڈن میں بوگن ویلیا کے پودوں کو دیکھ رہی تھی۔۔

دماغی طور پر وہ کسی اور دنیا میں سفر کر رہی تھی۔۔ اس شخص کی شدت اور محبت سے لبریز باتیں بار بار اسکے نرم اور

حساس دل کو زیر کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ آخر کار وہ بھی انسان تھی۔۔ پتھر دل تو نہیں تھی کہ موم نہ

پڑتی۔۔ دل کی دہلیز پر مسلسل کوئی دستک دے رہا تھی۔۔ جسے نظر انداز کرنا بہت کٹھن ترین مرحلہ تھا۔۔ لیکن

وہ اپنے اندر پینتے جذباتوں کو روک نہیں پارہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُسکی محبت خود اس کے دل میں بڑھنے لگی تھی۔۔ جب جب وہ رفعت پھپھو کا انجام سوچتی کانپ اٹھتی تھی۔۔ اس راہ میں صرف کانٹے ہی کانٹے تھے۔۔ وہ اتنی بہادر نہیں تھی کہ محبت کے زخم اپنے وجود پر لے سکتی۔۔ اس نے گہری سانس لے کر کرب سے آنکھیں موند لیں۔۔

"مجھے اس شخص کے بارے میں نہیں سوچنا چاہیے۔۔ میں اس سے محبت نہیں کر سکتی، اس سے دور رہنا ہی ہم دونوں کے حق میں بہتر ہے"

نادانستہ کھڑکی کے باہر دیکھنا شروع کر دیا۔۔

یسر کیاریوں میں نئے پودے لگا رہا تھا۔۔ اسے اپنی طرف دیکھتا پا کر وہ زرا الجھا۔۔

نیلو فر نے مبہم سی مسکان اس کی طرف اچھالی اور کھڑکی بند کر دی۔۔۔

سکینہ نے انتہائی دلچسپی نظروں سے یہ منظر دیکھا اور حویلی کے اندر بھاگی اسے کچھ یاد آیا جو نیناں بی بی کو بتانا از حد ضروری تھا۔۔

"کہاں مر گئی تھی تم کم بخت، یہ اٹھائو سعیر کی شرٹ اور استری کر کے الماری میں ہینگ کرو"

اس نے کپڑوں کے ڈھیر کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"بی بی جی آپ کو ایک بات بتائوں، چند دنوں سے عینا بی بی والا معاملہ چل نکلا اس لئے میرے زہن سے نکل گیا،

یہ جو یسر ہے نا! آپکا ڈرائیور دکنے میں جتنا سیدھا ہے اتنا ہے نہیں"

اس کے سنسنی خیز انداز پر وہ چونک کر پوچھنے لگی

"کیا مطلب ہے صاف صاف کہو؟"

اپنے پسندیدہ ٹاپک پر سکینہ کپڑے وہیں پھینک کر اس کے سامنے زمین پر آلتی پالتی مار بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

"بی بی جی میں نے خود اسے نیلو فری بی بی کو فون دیتے ہوئے دیکھا ہے اور آج تو ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر مسکرا بھی رہے تھے دونوں، میں بتا رہی ہوں دال میں کچھ کالا ضرور ہے بی بی جی"

"کیا بکواس کر رہی ہو تم؟ اب نیلو فر کا انتخاب اتنا بھی برا نہیں ہو سکتا کہ حویلی کے ملازم کے ساتھ، نہیں نہیں وہ اس قسم کی لڑکی نہیں ہے"

اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

"مولا سائیں کی قسم بی بی جی جھوٹ نہیں کہہ رہی، جو دیکھا ہے وہی بتا رہی ہوں"

وہ زور دے کر بولی۔۔۔

"اسکا مطلب ہے چھوٹی چڑیا کو بھی پر لگ گئے، ان حویلی والوں کے بھی رنگ نرالے ہیں، گھر میں کچھ اور باہر کچھ اور۔۔ اسکا انتظام بھی بہت جلد کروں گی میں دیکھنا تم۔۔ اس حویلی کا ہر فرد مبینہ اور بابا کی موت کا خمیازہ بھگتے گا۔۔ چھوڑوں گی نہیں میں کسی کو بھی۔۔ تم نظر رکھنا اس یسر پر"

اس کے تاثرات اور لہجہ یکبارگی سے تبدیل ہوا۔۔ سکینہ کو تاکید کرتے ہوئے کہا

"جی بی بی جی"

www.kitabnagri.com

اس نے سعادت مندی سے سر ہلایا اور کپڑے اٹھا کر باہر جانے لگی۔۔

"بیوقوف۔۔ باہر کیا کرنے جا رہی ہو، کمرے میں ہی استری کر کے ہینگ کرو۔۔ سب کو یہی پتا ہے میں سعیر کے سارے کام میں خود اپنے ہاتھوں سے کرتی ہوں"

اسکی آنکھیں غصے سے ابلتی دیکھ کر وہ ہڑبڑا کر واپس مڑی۔۔

"اس ولایتی بی بی کا کیا ہوا؟ اسکا ہمدرد تو بہت تڑپ رہا تھا کل اسکے پاس جانے کے لئے"

Posted On Kitab Nagri

اس نے ریموٹ اٹھا کر ٹی وی آن کیا اور سر سر سی سا پوچھا
"نوری بتا رہی تھی چھوٹے سرکار نے خود مرہم پیٹی کی اور کھانا بھی کھلایا، ویسے چھوٹے سرکار دل بہت ہی سیدھے
اور صاف ہیں"

اس نے اپنے مخصوص انداز میں بتایا
"چہ۔۔ یہ سادگی اسے لے ڈوبے گی"

وہ خود ساختہ بڑبڑائی تھی

"بے چاری عینابی بی، ویسے حکم کو اپنی نواسی کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا"

سکینہ کو ہمدردی ہوئی۔۔ جسے سن کر وہ زہر خند لہجے میں بولی

'اس بڈھے کو اپنے آپ پر بہت گھمنڈ ہے۔۔ اسکا یہ گھمنڈ اور غرور میں چکنا چور کر دوں گی، آخر کو اس سارے
فساد کی جڑ وہی ہے۔۔ باقی تو شاخیں ہیں۔۔ جب شاخیں بڑھ جائیں تو کاٹنی پڑتی ہیں، سائرس کے دل میں اسکی ماں
کے لئے، اور عینا کے دل میں سائرس کے لئے اتنی نفرت بھر دوں گی کہ وہ ایک دوسرے کو نوچ کر کھا جائیں
۔۔ تب جا کر مجھے سکون نصیب ہوگا، رہی بات چھوٹی چڑیا کی، اسکا انتظام بھی میں نے سوچ لیا ہے"

مکروہ مسکرا ہٹ چہرے پر لئے وہ بڑبڑاتی چلی گئی۔۔۔

ملازمہ اسکی بڑا بڑھٹ سے کان ہٹا کر کام میں مصروف ہو چکی تھی۔۔

"یہ سعیر آجکل کہاں غائب رہتا ہے، اسے بھی پمپ کرتے رہنا پڑتا ہے ورنہ یہ بھی میرے سر کو آتا ہے"

انتہائی ناپسندیدگی سے اس نے فون اٹھایا اور کال لاگ میں سعیر کا نمبر تلاش کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri



"پلیز ہیو آسیٹ؟"

ڈاکٹر نے کرسی کی طرف اشارہ کیا۔۔

ہادی کے مشورے پر وہ یہاں آتو گیا تھا مگر اطراف میں برین اسٹرکچر اور چند ایک دماغی اعضاء کی عکاسی کرتی

تصویریں دیکھ کر اسے احساس ہوا یہاں نہیں آنا چاہیے تھا۔

"مسٹر سعیر سلطان پلیز ہیو آسیٹ؟"

ڈاکٹر کے دوسری بار کہنے پر وہ خاموشی سے کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔

"تو آپ ہادی کے دوست ہیں، اس نے مجھے بتایا تھا آپ کے بارے میں، ویسے اس سے پہلے بھی میں نیوز،

آرٹیکل وغیرہ میں آپ کو دیکھ چکی ہوں"

وہ چپ چاپ پیپر ویٹ گھمانے لگا جیسے ڈاکٹر اس سے نہیں کسی اور سے مخاطب ہو۔

"کیا پر اہلم ہے آپ کو؟ آپ کچھ بتائیں گے اس بارے میں؟"

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر نے شرمندہ ہو کر خود ہی اگلا سوال کیا۔ اس بار وہ متوجہ ہو کر سیدھا ہوا، چونکہ اسکے مطلب کی بات ہو رہی

تھی۔۔

"پر اہلم یہ ہے کہ میں رات کو سو پاتا ہوں۔ دماغ پر ایک سکتہ ساطاری ہے، یوں جیسے دماغ مجھے کوئی سگنل پہنچانا

چاہتا ہے، اور کوئی غیر معمولی کشش اسے روک رہی ہے۔ میں بہت ازیت سے گزر رہا ہوں اسلئے میں نے بہت

زیادہ کام اپنے زمے لے لیا ہے سارا سارا دن بزی رہتا ہوں۔ جس کے باوجود تھکاوٹ سے میں سو نہیں پاتا۔

Posted On Kitab Nagri

یوں لگتا ہے جیسے کسی زی روح کے قبضے میں ہوں۔۔ جو مجھ پر، میرے وجود پر، میرے خوابوں، میرے خیالوں، میری یادوں پر حاوی ہو چکی ہے۔۔ میں بہت کچھ سوچنا چاہتا ہوں، کرنا چاہتا ہوں لیکن کر نہیں پا رہا کوئی مجھے کنٹرول کر رہا ہے"

"آپ کی کنڈیشن کو سمجھنا کمپلیکس ہو سکتا ہے، کیونکہ آپ خود اس بارے میں شیور نہیں ہیں آپ جو محسوس کر رہے ہیں اسے 'مسئلہ' کہنا بھی چاہیے یا نہیں۔۔ ہو سکتا ہے سب وقتی ہو، آپ کہیں آؤٹنگ پر دوستوں کے ساتھ چند دن گزاریں ہو، سکتا ہے آپ بہتر محسوس کریں، خیر میرے کچھ سوالات ہیں آپ سے، کیا آپ خوابوں میں کیا دیکھتے ہیں؟"

"میں خواب نہیں دیکھتا"

اس نے لا پرواہی سے کندھے اچکائے۔۔

"حیرت ہے لوگ خواب دیکھتے ہیں ہر رات، ہر دن اور آپ کہہ رہے ہیں کہ، کیا آپ نے کبھی بھی کسی چیز یا

انسان کے متعلق خواب نہیں دیکھا؟"

ڈاکٹر بے چینی سے پھر سوال دہرایا۔۔

"ایسا بھی نہیں ہے اب، یوں کہہ لیں کہ کچھ عرصے سے ایسا نہیں ہوا"

"کتنا عرصہ؟"

"دو سال" اس نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"دو سال کا عرصہ بھی بہت ہوتا ہے، ایک انسان بہت حیران ہو گا یہ سوچ کر کہ اس نے دو سال سے ایک بھی خواب نہیں دیکھا۔ لیکن لوگوں کو اپنی مینٹل کنڈیشن سمجھنے میں وقت لگتا ہے۔۔ اور کچھ لوگ تو اس پر دھیان ہی نہیں دیتے اور کچھ نظر انداز کر دیتے"

ڈاکٹر نے آگہی دیتے ہوئے اگلا سوال کیا
"آپ یہ بتائیں کہ آپ شادی شدہ ہیں؟"

"جی"

"کتنے سال ہو چکے ہیں؟"

"دو سال"

"یعنی یوں کہہ سکتے ہیں کہ آپ کی مینٹل کنڈیشن تب سے ایسی ہے؟"

ڈاکٹر نے بھنویں سیکڑ کر پوچھا

"نہیں ابتدائی دنوں میں بہت خوش تھا میں"

اس نے زہن پر زور دیتے ہوئے یاد کیا۔۔
www.kitabnagri.com

"آپ کی لودو میرج تھی یا ریٹج میرج؟"

"سنا ہے لودو میرج تھی"

سعیر نے بے نیازی سے کندھے اچکائے۔۔ جسے سن کر ڈاکٹر کا دماغ بھک سے اڑ گیا

"سنا ہے؟"

"جی، ڈاکٹر صاحبہ"

Posted On Kitab Nagri

اس نے زور دے کر کہا

"آپ کے کہنے کا مطلب ہے کہ آپ کو معلوم ہی نہیں کہ آپکی لومیرج ہوئی تھی؟"

ڈاکٹر سابقہ حیرانی کو برقرار رکھتے ہوئے پوچھنے لگی

"معلوم ہے تو بتایا ہے"

وہ بیزار ہوا۔۔

"اچھا یہ تو آپ کو پتا ہو گا کہ آپ کی شادی کیسے ہوئی تھی؟"

"نہیں.. مجھے کچھ یاد نہیں"

"یہ بھی نہیں کہ آپ اپنی وائف سے پہلی بار کب ملے تھے؟"

"نہیں"

"آپ اپنی وائف سے محبت تو کرتے ہوں گے مسٹر سعیر؟"

"نہیں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بے لچک انداز اور جواب ہنوز 'نہیں' تھا۔۔۔

"آپ"

ڈاکٹر کہتے کہتے رکی۔۔ تشویش اور حیرانی سے لبوں پر انگلیاں جمائے وہ کرسی کی پشت سے جا لگی۔۔ کئی لمحے سر کنے

کے بعد بولنے کے قابل ہوئی تو رک رک کر بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھئے مسٹر سعیر۔۔ اب آپ مجھے کنفیوژ کر رہے ہیں؟ آپ نے کہا کہ آپ کی لومیرج ہوئی ہے؟ مگر آپ کو معلوم نہیں کیسے ہوئی۔۔ آپ اپنی وائف سے پہلی بار کہاں ملے؟ اور آپ کے مطابق آپ اپنی وائف سے محبت بھی نہیں کرتے ہیں۔۔ بہت عجیب بات ہے"

"سو تو ہے، مگر یہی سچ ہے ڈاکٹر"

وہ دو ٹوک بولا

"تو پھر یہ لومیرج کیسے ہوئی؟"

وہ حیران پریشان تھی۔۔

"آپ کی وائف خوبصورت ہے؟"

ڈاکٹر کو تجسس ہوا

"بہت"

سعیر نے کھلے دل سے اقرار کیا۔۔

"وہ آپ سے محبت کرتی ہیں؟"

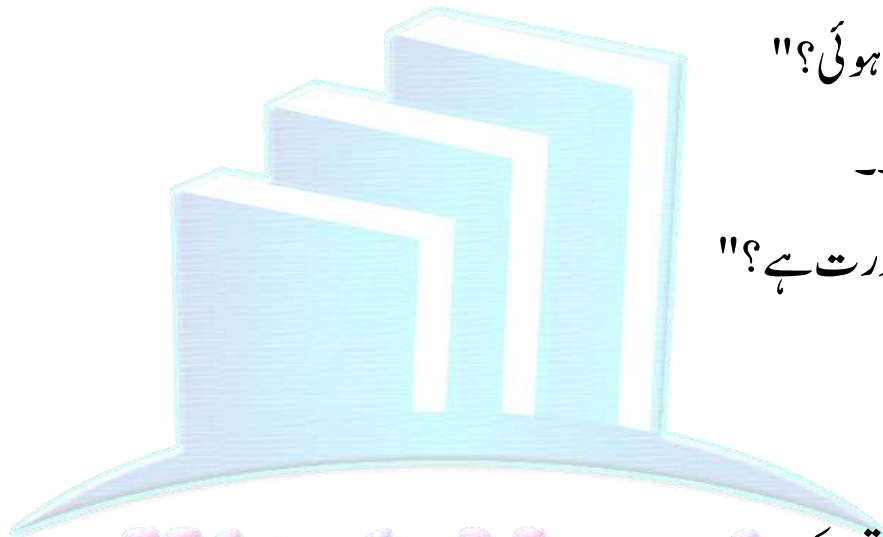
یہ سوال کافی دلچسپی سے پوچھا گیا

"ہاں"

برجستہ جواب آیا۔۔

ڈاکٹر نے سر پکڑ لیا تھا۔۔ جیسے اس کے سارے سوال دم توڑ چکے ہوں۔۔

"میں آپ سے پوچھنا چاہتی ہو کیا آپ نے کبھی۔۔"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ زچ ہو کر انہیں ٹوکتے ہوئے بولا

"اگر آپ کی انوسٹیکیشن ہو گئی ہو تو میرے مسئلے کا حل بتائیں ڈاکٹر صاحبہ؟"

اسکے لئے اب مزید ان بے مقصد سوالوں کے جواب دینا دشوار ہو گیا تھا۔

"ڈاکٹر کے پاس اپنے پیشٹ کے ہر مسئلے کا حل ہوتا ہے۔۔۔ آپ سے میرے سوالات ابھی ختم نہیں ہوئے ہیں

۔۔ آپ کو اگلے سیشن کے لئے آنا ہو گا۔ تب تک کے لئے آپ میری ایک صلاح مانئے۔۔ اپنے پرانے دوستوں

ملنے یا پھر کسی ایسی جگہ کو ایکپلور کیجئے جس سے آپ کا ماضی جڑا ہو۔ اور یاد کرنے کی کوشش کیجئے کہ آپ کیا بھول

رہے ہیں۔۔

کیا ہے جس کے کھوجانے پر آپ بے چین ہیں؟ جب آپ اپنے ماضی میں جائیں گے تو آپ کو اپنے اچھے برے

سب عمل یاد آتے چلے جائیں گے ہو سکتا ہے اس سے آپ کی کوئی مدد ہو جائے اور آپ اسٹریس ریلیف ہو جائیں

"

اس نے ڈاکٹر کی باتوں کو بہت غور سے سنا تھا اسے بات میں وزن لگا تھا۔

'مزید آپ کو ہارٹ یا پھر مینٹل پر اہلم بھی ہو سکتی ہے، میں شیور نہیں ہوں۔۔ آپ کو ٹیسٹ کروانے ہوں گے

جنکی رپورٹس آنے پر ہی پتا چلے گا۔ انشا اللہ سب بہتر ہو گا"

وہ چٹ پھاڑ کر اسکی بڑھاتی ہوئی بولی۔

"تھینک یو"

وہ مشکور ہوا

"اپنی ٹائم فور یو۔۔ آپ ہادی کے دوست ہیں تو میرے بھی دوست ہوئے"

Posted On Kitab Nagri

ہادی کا زکر کرتے وقت ڈاکٹر کا چہرہ عجب رنگ بکھیرنے لگا تھا۔۔۔ سیر کی نظریں نوٹس لئے بغیر نہیں رہ سکیں

--

"سرکار حویلی سے فون آیا ہے، کیا کہوں؟"

زلفی کی آواز پر وہ دونوں چونک کر متوجہ ہوئے۔۔۔ سیر کی تنبیہی نظروں سے ہڑبڑا کر وہ معذرت کر کے واپس مڑ گیا۔۔۔



ایک کیس اسٹڈی کر رہی تھی۔۔۔ جب ضرورت مندانہ طور پر اسٹور جا کر اپنی لاء کی کتابیں کھنگالنے لگی۔۔۔ ناداستہ طور پر اس کی نظر کتاب کے شروعاتی صفوں پر جم سی گئی۔۔۔ جہاں اسکے نام کے ساتھ اس شخص کا نام رقم تھا۔۔۔ اسکی انگلیاں خود بخود تحریر پر سرایت کرنے لگیں۔۔۔

اک سرد ہوا کا جھونکا اسے ماضی کی حسین یادوں کے سفر پر لے گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"باپ رے باپ ایک ہفتہ؟ تم ایک ہفتہ کے لئے جارہی ہو؟"

وہ تھیر اور بے یقینی سے چلا اٹھا۔۔۔ جس پر اس نے انتہائی پرسکون انداز میں جوابا کہا

"ہاں ناں۔۔۔ میرے اکلوتے بھائی کی شادی ہے تیاریاں بھی تو کرنی ہیں"

"میں اتنے دن تمہارے بغیر کیسے گزاروں گا، پلیز مت جائو کوئی بہانہ دو"

وہ بے تابی سے اس کی نازک ہتھیلیاں تھام کر بولا۔۔۔ سرینہ نے اسے یوں دیکھا جیسے کوئی انوکھی بات کر دی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیسی باتیں کر رہے ہو، میرے بھائی کی شادی ہے ایسے غیروں کی طرح جاتی اچھی لگوں گی کیا۔۔۔ ویسے بھی تم سے کانٹیکٹ میں رہوں گی" خفگی سے ڈپٹ کر کہا۔۔۔

"تو بھائی کے لئے تم شوہر کو چھوڑ دو گی؟"

وہ ہمیشہ کی طرح ناراضگی ظاہر کرنے لگا۔

"شش۔۔ آہستہ بولو کوئی سن لے گا، اب گھر والوں کو تو نہیں پتا نہ کہ تم میرے شوہر ہو۔۔۔ حد ہے"

اس نے محتاط انداز میں آس پاس بیٹھے اسٹوڈنٹس کو دیکھتے ہوئے اسے گھور کر کہا۔۔۔

"میں تھک چکا ہوں اس نکاح کو چھپا چھپا کر۔۔۔ میں اسے اب اور راز نہیں رکھ سکتا، میں پوری دنیا کو بتانا چاہتا ہوں

۔۔۔ کہ تم صرف میری ہوں اور میں تمہارا۔۔۔ تم اپنے گھر پر بات کرو ناں۔۔۔ میں یوں ادھوری خوشی نہیں

جینا چاہتا۔۔۔ میں اسے دھوم دھام سے سیلیبریٹ کرنا چاہتا ہوں"

رجائیت اور محبت بھرے لہجے میں بولا۔۔۔ اسکی بے تابی اور بے قراری سے بخوبی واقف تھی

"بہت جلد بات کروں گی۔۔۔ لیکن ابھی سہی موقع نہیں ہے"

اس نے بہلانا چاہا۔۔۔ مگر وہ بہلنے والوں میں سے نہیں تھا۔۔۔ وہ ناراضگی سے رخ پھیر کر بولا

"پتا نہیں وہ موقع کب آئے گا۔۔۔ مجھ سے اور انتظار نہیں ہوتا"

وہ موقع اپنے ساتھ قیامت لے کر آئے گا اسے علم نہیں تھا۔۔۔ اس نے ازیت سے آنکھیں میچ کر

کھولیں۔۔۔ اور کتاب بند کر دی، گویا اسکا ماضی ہو۔۔۔

"مجھے تم سے یوں چھوڑ جانے کی امید نہیں تھی"

ٹیس سی دل میں اٹھی۔۔۔ وہ منفی انداز میں سر جھٹکتی ہوئی آنکھوں میں جھلملاتے آنسو اندر دھکیلنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مانشہ سہی کہتی وہ اُس سے اُتنی ہی محبت کرتی تھی۔ جبکہ اسے بدلے میں کیا ملا؟ بے پناہ زلت، رسوائی، بے وفائی، اپنوں کی جدائی، جس کے بارے میں اس نے مر کر بھی نہیں سوچا تھا۔۔۔ اس کے آنسوؤں نے پنوں پر تحریر لفظوں کو دھو دیا تھا، جبکہ اسکے دل سے محبت ختم کرنے میں ناکامیاب ٹھہرے۔۔



جب خواب ادھورے رہ جائیں !!!
سمجھوتا کرنا پڑتا ہے
بچپن سے لے کے جوانی تک
ہم خواب سجاتے رہتے ہیں
تقدیر بناتے رہتے ہیں
کچھ خواب مکمل ہونے میں
درکار زمانہ ہوتا ہے
دل خواہشیں کیا کیا ہوتا ہے
لیکن یہ تلخ حقیقت ہے
کچھ خواب ادھورے رہتے ہیں
اُن خوابوں کے دل بوجھ تلے
تا عمر سسکتا رہتا ہے
ہر لمحہ بلکتا رہتا ہے

Posted On Kitab Nagri

"ارے تم سوئے نہیں مجھے لگا تم سوچکے ہو گے۔۔"

اسے جواب دینے کے بجائے وہ ڈرائیور سے مخاطب ہو کر بولا

"آپ جانیے آبلش کو میں ڈراپ کر دوں گا آج"

اسپورٹس بیگ پچھلی سیٹ پر رکھ کر، اسکے لئے دروازہ کھولا۔۔

"اوگاڈ! آج میری اتنی کیئر؟"

اس نے تحیر بھری نگاہوں سے دیکھا

"تم اجازت تو دو یہ کیئر تمہاری ساری زندگی کر سکتا ہوں"

اس نے شرارت سے کہا۔۔ گزشتہ رات والے واقعے کے بعد وہ بہت محتاط ہو گیا تھا۔۔ بات اتنی بڑی نہیں تھی

مگر اتنی چھوٹی بھی نہیں تھی کہ دل کو منالیتا۔۔

"باتیں بنانا بند کرو اور چلو، کہیں میں لیٹ نہ ہو جاؤں"

مسکراتے ہوئے اسے ایک چپت رسید کی

وہ سر جھٹک کر انگنیشن میں چابی گھمانے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

آبلش کو اکیڈمی چھوڑنے کے بعد وہ سیدھا اسپورٹس کلب آ گیا۔۔ لاشعوری طور پر اس نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو

اسکے ہاتھ آدھی ادھوری کی چین کا ایک ٹکڑا لگ گیا۔۔ وہ پھر سے دماغ پر زور ڈالنے لگا۔۔

"کیسے ہو چیمپئن؟"

عادل کی آواز پر اس نے گردن موڑ کر دیکھا

"میں تو ٹھیک ہوں تم کافی دنوں بعد نظر آرہے ہو"

Posted On Kitab Nagri

اس نے کی چین مٹھی میں جکڑ لی۔۔

"بس یار۔۔ میں نے کہا تھا نا ایسے چونچلے امیروں کو ہی سوٹ کرتے ہیں"

وہ حسرت سے بولا۔۔

"ہر وقت اپنی مفلسی کا رونامت رویا کر۔۔ جس کے پاس حسین شہروز جیسا دوست ہو وہ غریب ہو ہی نہیں سکتا"

"باہا باہا! بات تو سچ ہے۔۔ بائے داوے ہاتھ میں کیا ہے؟"

عادل نے شکی نگاہ سے دیکھا

"کچھ نہیں ہے"

اس نے سرسری سا کہا

"دکھانا یار، کہیں ایسا تو نہیں کہ محبوبہ کی کوئی چیز ہے اور تم دکھانا نہیں چاہ رہے"

عادل نے اسے چھیڑا۔۔

"لومرو، فضول انسان، ہر وقت الٹا ہی سوچا کرو"

حسین نے تپ کر کہتے ہوئے کی چین اسکی طرف اچھالی۔۔

"ارے یہ؟ مجھے لگا کچھ اور ہوگا"

وہ زو معنی انداز میں بولا۔۔ جس کے جواب میں حسین نے اسے زبردست گھوری سے نوازا

"ایک منٹ؟ یہ۔۔۔؟ یہ تو راحم را حیل کی ہے تمہارے پاس کیسے آئی؟"

عادل ٹھٹھک کر سیدھا ہوا

اس انکشاف پر وہ ساکت و جامد رہ گیا۔۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آریو شیوریہ راحم راحیل کی ہے؟"

خون میں گرمی کا ابال سا اٹھنے لگا

"ہنڈرڈ پرنٹ یار، اسکی مہنگی ترین گاڑیوں کا کون فین نہیں ہے یہاں پر، بس وہیں میں نے دیکھا یہ اسی کی کار کیز کی کی چین ہے"

"میں اسے جان سے مار دوں گا"

وہ اشتعال میں وہاں سے گیا۔۔ عادل اسکے تیور دیکھ کر بوکھلا گیا

"ارے لیکن ہوا کیا ہے؟ کچھ بتاؤ تو سہی؟ حسین؟؟؟ یار بات تو سنو؟"

مگر وہ سنی ان سنی کر کے گراؤنڈ میں چلا آیا۔۔ جہاں راحم راحیل اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھا

--

"راحم راحیل"

وہ حلق کے چیخا۔۔ راحم راحیل متوجہ ہو کر دوستوں سے بولا

"اوو وہہ۔۔ چلو سب ایک طرف ہو جاؤ، آج میں اور حسین شہروز کھیلیں گے"

"آج میں تمہیں ایسا سبق سکھائوں گا تم سارا کھیل بھول جاؤ گے"

اس نے پوری قوت سے اسے دھکا دیا وہ توازن برقرار نہ رکھ سکا اور لڑکھڑا کر گر گیا۔۔ حسین غصے سے بے قابو

ہو کر اس پر جھکا۔۔

"آبش کے کمرے میں تم گئے تھے؟"

"ہا ہا ہا۔۔ اچھا تو اسکا نام آبش ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ بجائے اس پر جوابی کاروائی کے ہنستے ہوئے پوچھنے لگا تھا۔

"گھٹیا انسان۔۔ اسکا مطلب تم ہی تھے"

وہ آپے سے باہر ہو کر اسے بری طرح سے بیٹنے لگا جب عادل وہاں پہنچا۔

"تم لوگ کھڑے کھڑے تماشا کیا دیکھ رہے ہو، روکتے کیوں نہیں اپنے دوست کو"

وہ غصے سے چیخا تھا۔

"حسین بس کرو یا ر"

"آبلش سے دور رہو ورنہ میں تمہیں جان سے مار دوں گا، اور اسے میری دھمکی مت سمجھنا"

انتہائی نفرت اور غصے سے اسکی شرٹ چھوڑتا ہوا بولا۔

"چلو یہاں سے"

عادل اسے کھینچتا ہوا باہر لے گیا۔

"تُو ٹھیک تو ہے؟"

ارصم انصاری دوڑتا ہوا راحم کے قریب گیا۔

www.kitabnagri.com

"دفع ہو جاؤ یہاں سے"

وہ بد لحاظی سے چیخا۔

"حسین تم اپنی اس حرکت اس پر بہت پچھتاؤ گے"

اپنی چوٹوں کا جائزہ لیتا ہوا بڑبڑایا۔

"تجھے کس نے بولا تھا اسکی گرافرینڈ کے پیچھے جانے کو" عاصم شدید ناپسندیدگی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے اسے پہلے ہی منع کیا تھا ایسی کوئی حرکت مت کرنا۔ اگر میرے باپ کو پتا چل گیا تو ساری عیش و آرام ہم سے چھین لے گا"

ارصم انصاری اسکی حرکت سے سخت نالاں تھا۔

"تم دونوں اپنے مسائل مجھے مت سنائو"

راحم بیزاری سے بولا۔

"ایک آخری بار تجھ سے کہہ رہا ہوں دوست ہونے کے ناطے حسین سے ہمارا جھگڑا اتنا نہیں تھا جتنا ہم نے اسکو بڑھاو دیا، مگر اب تو بہت غلط کر رہا ہے، ہم میں سے اگر کوئی بھی ہوتا اسکی جگہ تو وہی کرتا۔ آج وہ دھمکی دے کر گیا ہے اگر تم باز نہیں آئے تو وہ سچ میں تمہاری جان لے لے گا کسی دن"

ارصم انصاری نے اسے سمجھانا۔

"جسٹ شٹ یور مائو تھ۔۔۔ میرے معاملات سے اب تم لوگ دور رہو گے"

وہ دونوں منفی انداز میں سر ہلا کر اس پر افسوس کرتے ہوئے وہاں سے چلے گئے۔ راحم را حیل کئی دیر وہاں بیٹھا حسین کو کوستارہا۔ جلن کی شدید لپیٹ نے اسکے وجود کو گھیر لیا تھا۔

"کیا ہوا، ایسے کیوں بیٹھے ہو؟"

اسٹوڈنٹ نے گزرتے ہوئے سر سری سا پوچھا۔

"ایک قتل کی کتنی سزا ہے؟"

لڑکے نے ٹھٹھک کر اسکے تاثرات دیکھے اور ہنس کر پوچھا

"تم کسے قتل کرنا چاہتے ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

"حسین شہروز کو"

لڑکے کا رنگ فق ہو گیا۔۔۔ جسے دیکھ کر اس نے حتی الامکان لہجہ اور بات دونوں بدلی۔۔

"ہاہاہاہ۔۔ مزاق کر رہا تھا، ٹیک اٹ ایزی"

اسکے شانے پر ہاتھ رکھ مسکراتا ہوا گراؤنڈ سے نکلتا چلا گیا۔۔



"دادا سرکار میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں؟"

سائرس نے ہمت مجتمع کر کے دروازے پر دستک دی

"اندر آ جاؤ"

وہ فائلوں پر سگنچر کھینچتے ہوئے ملازم کے حوالے کر کے اسکی جانب متوجہ ہوئے۔۔

"آپ نے عینا کے بارے میں کیا سوچا؟ میں جاننا چاہتا ہوں؟"

www.kitabnagri.com

وہ تمہید باندھ کر بولا۔۔ اگر دانستہ عینا سے شادی کی بات کرتا تو یقیناً دادا انکار کر دیتے۔۔

"تم سے پہلے بھی کہا تھا بر خور دار، اس لڑکی کے معاملات میں مت پڑو، ابھی تم اتنے بڑے نہیں ہوئے ہو جو اپنے

دادا سے سوال کر سکو"

سفاکیت اور جارحانہ انداز اپنا کر بولے۔۔ اسکی ساری ہمت ریت کے محل کی طرح ڈھے گئی

"دادا میں صرف جاننا چاہتا ہوں، پلیز! کیا آپ دادا سے اسکی شادی کروانا چاہتے ہیں؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ ملتچی ہو کر پوچھنے لگا

"تو تم کیا چاہتے ہو؟"

انہوں نے الٹا سے ہی شک کے دائرے میں گھسیٹا

"اگر آپ کی اجازت ہو تو میں عینا سے شادی کرنا چاہتا ہوں"

اس نے خود کہتے سنا۔۔

"ایسا ہر گز نہیں ہوگا۔۔ تم ایک جذباتی انسان ہو اور یہ فیصلہ بھی تم نے جذبات میں آکر ہی کیا ہوگا۔ جسکے میں

فیصلہ کر چکا ہوں ایسی بد زبان اور منہ پھٹ عورت کو کنٹرول کرنا تمہارے بس کی بات کی نہیں۔۔ وہ تمہیں اپنی

چکنی چپڑی باتوں سے زیر کر کے یہاں سے دور لے جائے گی اور میں ایسا نہیں ہونے دے سکتا"

اپنے اندیشے اس پر آشکار کرنے لگے۔۔ ان کی بے حسی نے سائرس کو بری طرح سے جھنجھوڑا ڈالا۔۔

"دادا پلیز"

اس نے حتی الامکان اپنی انا اور خود داری کا گلا گھونٹ کر گزارش کی۔۔ اپنی حرکت پر سخت ملال ہونے لگا تھا۔۔

ستم تو یہ تھا کہ مدا اب کسی طور ممکن نہیں تھا۔۔ وہ اسے ایسی دلدل میں پھینک چکا تھا جہاں سے رہائی موت کے

بعد ہی ممکن ہو سکتی تھی۔۔۔

دادا نے مبہم سی نگاہ اسکی سلگتی آنکھوں پر ڈالی۔۔ انکا دل موم پڑنے لگا۔۔ البتہ انکے دل میں سرکش اور گستاخ بیٹی

(رفعت پھپھو) کی اولاد (عینا) کے لئے کوئی جگہ نہیں تھی۔۔۔

"میں کیسے مان لوں کہ تم اسکی باتوں میں نہیں آؤ گے؟ تم اپنی روایات پر قائم رہو گے اور سب سے بڑی بات،

وارث؟ تم ہمیں وارث دو گے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

مبادا وہ بدل ہی نہ جاتا، دادا اب مطلب کی بات پر آئے تھے۔۔

"دادا سرکار میں آپ کی خواہش کے بارے میں سوچوں گا"

اس نے ازیت سے آنکھیں بھیچ کر کھولی۔۔

"یہ ہماری خواہش نہیں حق ہے اور سب سے بڑھ کر ضرورت ہے"

وہ ایک دم اشتعال میں آچکے تھے۔۔ گرج کر بولے۔۔

"مجھے کچھ وقت چاہیے"

وہ بری طرح سے پھنس گیا تھا۔۔

"جلدی سوچ کر جواب دو، سائرس سلطان! میرے فیصلے کسی کے 'ہاں' یا 'ناں' کے محتاج نہیں"

غضبناک تاثراتوں سے اسے گھورتے ہوئے۔۔ اپنی حیثیت اور دبے سے آگاہ کیا۔۔

وہ خاموشی سے اٹھا اور باہر نکل گیا۔۔ نیناں کو دروازے پر دیکھ کر اسے دھچکا لگا تھا

"آپ؟؟؟ آپ ہماری باتیں سن رہی تھی؟"

نیناں اسکی بے بس صورت کو دیکھ کر افسوس ہوا۔۔ حویلی کا واحد مکین تھا جو اپنی ایمانداری اور سچائی کی وجہ سے

اسے پسند تھا۔۔

وہ ان کی ساری گفتگو سن چکی تھی۔۔

"دیکھ لیانا تم نے اپنی آنکھوں سے، اپنے دادا سرکار کی بے حسی بلکہ یہ تو کچھ بھی نہیں وہ اس سے کئی زیادہ بے حس

ہیں جتنا تم سوچتے ہو"

وہ پہلی بار ہمدردانہ اور افسوس زدہ لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

"آپ میرے معاملات سے دور رہیں پلیز، اور خبردار اگر آپ نے ان باتوں کا ذکر عینا سے کیا تو۔۔"

انگشت شہادت اٹھا کر وارن کرتا آنا فانا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

آج غیر متوقع طور پر ردا نہیں آئی تھی۔۔ اس نے دل ہی دل میں مصمم ارادہ کر لیا تھا کہ ہفتے بھر کا کام آج ہی لے کر جائے گی۔۔ پھر اگلے ہفتے ہی کالج آئے گی۔۔ روز بروز وردان کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں تھی۔۔ انہی سوچوں کے گرداب میں الجھی چلتی ہوئی گیٹ سے باہر نکلنے والی تھی کہ کوئی بے دردی سے اسکی کلائی کھینچتا ہوا خالی کلاس روم کی طرف لے آیا اور دروازے کی کنڈی چٹخادی۔۔

"یہ۔۔ یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟"

نیلو فر خوف کے مارے بے ہوش ہونے کے قریب تھی۔۔

"کیا بکواس کر کے آیا تھا میں حویلی میں۔۔ ہیں؟"

وہ اپنے حواسوں میں نہیں لگ رہا تھا

www.kitabnagri.com

"مجھ سے دور رہو ورنہ میں چلا چلا کر سب کو بلالوں گی"

وہ سہم کر دوڑ بد کی

"بکواس بند کرو"

اس نے لپک کر اسے آہنی گرفت میں جکڑ لیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تم سے محبت کرتا ہوں اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں تمہارے ارد گرد چپ اور تھرڈ کلاس عاشق کی طرح چکر لگاتا رہوں۔۔۔ سمجھ نہیں آتی تمہیں یہ بات؟"

وہ غضبناک تیوروں سے اسے جھنجھوڑتا ہوا چیخا۔۔

"تو کیوں لگا رہے ہیں تھرڈ کلاس عاشقوں کی طرح چکر۔۔ کیوں پڑے ہیں میرے پیچھے، میں بتا چکی ہوں آپ میں انٹر سٹنگ نہیں ہوں میرے پیچھے مت آیا کریں"

اسکی آنکھیں اور لہجہ بھیگتا چلا گیا۔۔ جسے سن کر مقابل کا غصہ یک لخت معدوم ہونے لگا

"میں تو تم سے محبت کرتا ہوں نیلوفر، تم چاہے کرونا کرو"

والہانہ انداز میں کہتے ہوئے اسکا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیا۔۔ نیلوفر کے بدن میں سنسنی سی دوڑ گئی۔۔

"دور ہٹیں مجھ سے"

اس نے ناپسندیدگی سے دور دھکیلا۔۔ وہ بری طرح سے لڑکھڑا کر سنبھلا۔۔ لب بھینچتے ہوئے ضبط سے کہنے لگا

"تم مجھے انتہائی قدم اٹھانے پر مجبور کر رہی ہو نیلوفر"

"میں نیناں بھا بھی کو سب بتا دوں گی کہ آپ کیسے مجھے تنگ کر رہے ہیں"

وہ دھمکاتی ہوئی دروازے کی جانب بڑھی۔۔

"ایسی کی تیسی"

جارحانہ انداز میں اسکا جبر ادا بوج کر کہا۔۔

"پلیز"

Posted On Kitab Nagri

اس نے ڈرتے کانپتے سسکی بھری.. خود کو اسکی گرفت سے چھڑانے کی سعی کی.. نھنھا سادل دھڑک دھڑک کر اسکی سانسیں اتھل پتھل کیئے جا رہا تھا۔ اس نے بد وقت ہوتے اپنے شرابور ہوتے وجود کو حرکت دی۔۔ پوری قوت سے اسے دور دھکیلا اور بھاگتی ہوئی کلاس روم سے نکلی تھی۔۔

"بی بی آپ کہاں رہ گئیں تھیں۔۔ میں کب سے انتظار کر رہا ہوں لیکن۔۔

کہتے کہتے رکا۔۔ اسے زور کا جھٹکا لگا

آپ۔۔ آپ۔۔؟ بی بی؟؟ کیا ہوا آپ کو؟"

نیلو فر کے آنسو شدت اختیار کر گئے۔۔

"آپ کے چہرے پر خون لگا ہے؟ کیا ہوا؟ آپ ٹھیک ہیں؟"

وہ از حد پریشانی اور بد اندیشی سے بولا۔۔

نیلو فر کی سسکیاں عروج تھی۔۔

"آپ مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی پلیز بتائیں تو سہی؟؟"

یسر نے اسے سیٹ پر بٹھاتے ہوئے پوچھا، اسکا دل ہول رہا تھا۔۔

"مجھے گھر جانا ہے، مجھے حویلی لے چلو"

اس نے سسکتے ہوئے فریاد کی۔۔

"جی"

وہ مزید کچھ نہیں کہہ سکا

Posted On Kitab Nagri



مائشہ نے گیٹ سے باہر ارد گرد جھانک کر دیکھا۔۔ اسے لینے ابھی تک کوئی نہیں آیا تھا، وہ سخت کوفت کا شکار ہوئی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"افف آپ کہاں رہ گئی ہیں آپ؟"

پیر جھلاتی ہوئی منمنائی.. جب اسکی نظر بھٹکتی ہوئی سامنے پارک کی بنچ پر بیٹھے شخص پر پڑی۔۔ جو بہت زوروں سے ہل رہا تھا۔ اس نے بغور دیکھا تو علم ہوا کہ اسکی ہتھیلی سے خون روانی سے بہہ رہا تھا۔۔

"شاید وہ تکلیف میں تھا"

اس نے خود سے نتیجا اخذ کیا۔۔ اور گیٹ سے نکل کر پارک میں بیٹھے شخص کی طرف لپکی۔۔

"آپ ٹھیک تو ہیں؟ یہ چوٹ کیسے لگی آپ کو؟"

اس نے بیگ سے ٹشو باکس نکالتے ہوئے کہا۔۔

"اسکیوز می؟ میں آپ سے بات کر رہی ہوں؟"

جھکے ہوئے سر کو تجسس سے دیکھا۔ اور دھڑلے سے ہاتھ کھینچ کر دھڑا دھڑا ٹشو اسکے ہاتھ پر لپیٹ دیئے۔۔

"اگر آپ کو تکلیف ہو رہی ہے تو ہاسپٹل چلے جائیں، یہاں سے زیادہ دور نہیں ہے"

اس نے ہمدردی کے تحت کہا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کون ہو تم ہیں؟ اور کیا حرکت ہے یہ؟"

وردان نے انتہائی ناپسندیدگی سے اپنے ہاتھ کو جھٹکا۔۔

"تم اتنے بے چین لگ رہے تھے مجھے لگا بہت تکلیف ہو رہی ہوگی، اسلئے مدد کر رہی تھی۔ اتنا ہاتھ پیر ہونے کی

ضرورت نہیں ہے"

وہ اکڑ سہنے والوں میں سے نہیں تھی۔۔ فوراً جتا کر بولی

"اپنی ہمدردی کسی اور سامنے جتاؤ، چلو جاؤ یہاں سے"

Posted On Kitab Nagri

اس نے سفاکی سے گھڑک دیا۔ اور کڑے تیوری لئے سنگی بیچ پر دوبارہ بیٹھ گیا۔۔

وہ بغور اپنی نگاہیں اسکے گلے میں لٹکے کارڈ پر اسکین کرتی ہوئی بولی۔۔

"ہاں تو وردان حیدر، تمہاری لیفٹ سائیڈ خالی ہے کیا؟؟؟ پتا ہے مجھے لگتا ہے واقعی خالی ہے۔۔ کیونکہ اگر

تمہارے پاس دل ہوتا تو تمہیں معلوم ہوتا احساس بھی کسی چڑیا کا نام ہے۔۔ تمہارا احساس کر کے میں یہاں آئی

تھی۔۔ ورنہ تم میرے بالکل اجنبی ہو جسے میں نے ابھی پانچ پہلے ہی دیکھا ہے"

وہ تنقیدی نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی۔۔

"دماغ مت کھائو اور چلتی بنو یہاں سے، مجھے تمہارے لیکچر اور تمہاری ہمدردی دونوں میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے

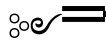
"

اس نے انتہائی غصے سے اپنا بیگ اٹھایا۔۔ جس کے نیچے رکھی ریوالور زمین پر گر گئی۔۔

"اومائی گاڈ۔۔۔ تم۔۔!!"

اسکے اندر خطرے کی گھنٹیاں بجنے لگی۔۔ وہ لٹے قدم اٹھاتی اس سے دور بھاگنے لگی۔۔ جس کا اثر نہ لیتے ہوئے اس

نے لاپرواہی سے گری ریوالور اٹھائی اور پارک سے نکل گیا۔۔



حویلی آکر وہ بستر پر پڑ گئی تھی۔۔ پریشانی اور شدید زہنی دباؤ کے باعث بخار اور بے ہوشی کے دورے پڑنے لگے۔۔

اماں سرکار اور سائرس الگ پریشان تھے کہ اچانک کیا قیامت ٹوٹ پڑی۔۔ نوری خود لا علم تھی۔۔ لیکن یسر کی

Posted On Kitab Nagri

گٹ فیلنگ بہت مضبوط تھی۔۔ اسے پہلے دن سے ہی کچھ نہ کچھ گڑبڑ ضرور لگی تھی۔۔۔ مگر وہ اسکا ہمدرد تھا۔۔ سرپرست نہیں تھا۔۔ اسکی حیثیت ایک نوکر کی تھی۔۔ اسلئے چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پایا۔۔

"اماں آپ خود اس کا خیال رکھیں چند دن۔۔ دیکھیں تو سہی کتنی کمزور ہو گئی ہے"

وہ ایمر جنسی میں آفس سے آیا تھا نیلو فر کی طبیعت خرابی کا سن کر۔۔

"مولا سائیں خیر کرے، پتا نہیں اچانک کیا ہو گیا ہماری نیلی کو"

اماں سرکار اسکی زرد رنگت دیکھ کر پریشان سے بولی۔۔

"فکر نہ کریں ٹھیک ہو جائے گی۔۔ آپ اسکے کھانے اور دوائیوں کا دھیان رکھیں۔۔ میں واپس چلتا ہوں آفس میں ورکرز میرا انتظار کر رہے ہوں گے"

اس نے تاکید کی۔۔ راہداری سے گزرتے ہوئے اس نے عینا کے کمرے سے کھٹ پٹ کی آوازیں سنی۔۔ وہ چونک کر رک گیا۔۔ دروازہ کھلا تھا۔۔

اس واقعے کے بعد سے اس نے دروازہ لاک نہیں کیا تھا۔۔ اور اماں کو بھی منع کر دیا تھا

"عینا؟"

www.kitabnagri.com

وہ جانے الماری اور درازوں میں کیا ڈھونڈ رہی تھی۔۔ مڑ کر استفہامیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔۔

"دروازہ۔۔۔۔۔ کھلا ہے مطلب میں نے لاک نہیں کیا!"

ٹھہر ٹھہر کے ہولے سے کہا۔۔

"واؤڈیٹس آگریٹ نیوز۔۔ کیا لگتا ہے مجھے سیلیبریٹ کرنا چاہیئے؟؟ نہیں!"

اسکا پور پور تنز، ناپسندیدگی اور نفرت میں ڈوبا ہوا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں میرا مطلب ہے کہ تم ناشتے پر بھی باہر نہیں آئیں سب انتظار کرتے رہے"

"باہر سب کیا کرتے ہیں کیا نہیں! i had damn care، تم یہ بتاؤ میرا پاسپورٹ کہاں چھپایا ہے تم نے؟"

بازو سینے پر باندھ کر اسے شکی نظروں سے دیکھا۔ انداز اتنا پیارا تھا کہ وہ مسکرائے بغیر نہیں رہ سکا

"میں نے کوئی لطیفہ تو نہیں سنایا؟"

وہ تپ کر بولی

"میرے پاس نہیں ہے تمہارا پاسپورٹ، تمہارے سارے الزام میری ملکیت نہیں ہیں عینا"

وہ براہ راست اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

"تمہارے پاس نہیں تو کہاں ہے؟ میں اب ایک منٹ بھی اس جہنم میں اور نہیں رہنا چاہتی"

زور دے کر بولی

"ہو سکتا ہے۔۔ داد اسرکار کے پاس ہو، کیونکہ اک وہی ہیں جو تمہیں جانے نہیں دینا چاہتے"

"تو وہ مجھے مارنا چاہتے ہیں اس حویلی میں قید کر کے، مجھے ٹارچر کر کے۔۔ کیا دشمنی ہے انکی مجھ سے؟ میں تو انہیں جانتی نہیں، پہچانتی نہیں، کوئی رشتہ نہیں میرا ان سے۔۔ وہ کیوں میرے پیچھے پڑ گئے ہیں؟ حد ہے یوں زور زبردستی حق جما کر وہ کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں"

وہ الجھ کر رہ گئی تھی۔۔ سائرس کے پاس اسکی ہر الجھن کا سلجھاؤ تھا۔۔ ہر سوال کا جواب تھا۔۔ مگر کبھی کبھی کچھ باتوں کا پوشیدہ رہنا ہی بہتر ہوتا ہے۔۔ واضح ہو جائیں تو قیامت برپا کر دیتی ہیں۔۔ عینا کے سکون کی خاطر اس نے اپنی زبان کو بند رکھا۔۔ اسے اور تکلیف نہیں دے سکتا تھا اپنی وجہ سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نہیں جانتا، میں کچھ نہیں جانتا، تمہیں اندازہ ہو گیا ہو گا وہ اپنے فیصلوں میں خود مختار ہیں۔۔ بلکہ ہمارے فیصلوں میں بھی حتمی مہر انہی کی مرضی سے ہی لگتی ہے"

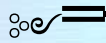
اس نے ڈھکے چھپے الفاظ میں بے بسی کا بیان دیا۔۔

"لوگ اتنے بے حس بھی ہوتے مجھے معلوم نہیں تھا"

اسکے لہجے میں پچھتاوا تھا، ندامت تھی، ملال تھا۔۔ اپنے فیصلے پر۔۔ جو سائرس کو بھی تھا۔۔ اس سے کہیں زیادہ

"میں خود اس شخص کو دیکھ لوں گی! وہ ہوتا کون میری زندگی کے فیصلے کرنے والا؟"

تند و تیز لہجے میں کہتی کمرے سے نکل گئی۔۔ وہ دادا سرکار کے پاس جانے والی تھی۔۔ اسے اندازہ تھا..



اسکے اندر لمحہ بہ لمحہ غصے اور نفرت کا ابال اٹھنے لگتا۔۔ جو عادل کی تسلیوں اور دلاسوں سے بتدریج کم ہوتا چلا گیا۔۔

"تمہیں راحم راحیل کو سب کے سامنے قتل کی دھمکی نہیں دینی چاہیے تھی یا"

عادل کچھ توقف کے بعد بولا۔۔

"صرف دھمکی نہیں دی میں نے، سچ میں اس گھٹیا انسان کا قتل کر دوں گا۔۔ اگر اس نے آئندہ آہش کے بارے میں سوچا بھی تو"

آنکھیں رقابت کی جلن سے سلگتی ہوئی لہورنگ ہونے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا یاد۔۔ میں سمجھ گیا تمہاری بات۔۔ اور اسے بھی سمجھا دوں گا.. لیکن خود کو سنبھالو پہلے۔۔ اور اس کے بار میں سوچو جو راستہ پھیل چکا ہے اگر تم لوگوں کے پیرنٹ کو پتا چل گیا تو"

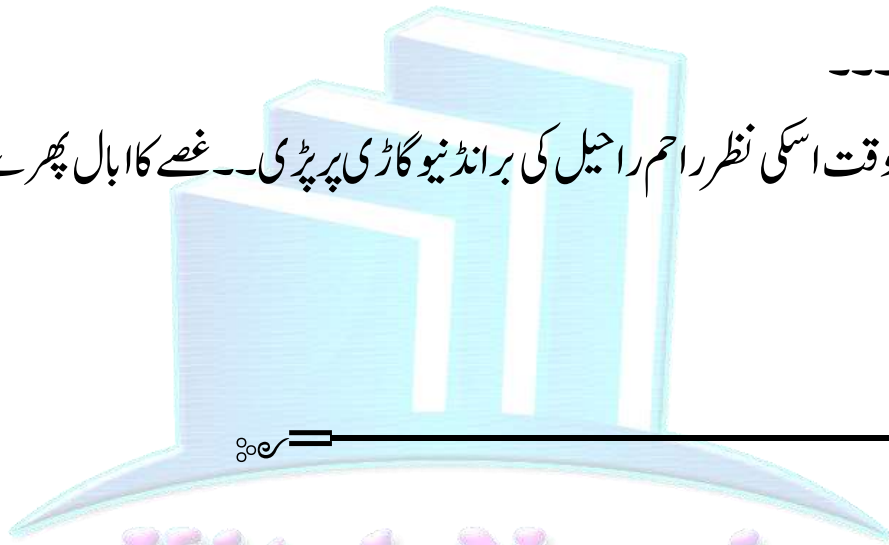
"یہ تو اور بھی اچھی بات ہے، اب یا تو وہ یہاں رہے گا یا میں"

وہ نڈر ہو کر بولا اور غصے میں بیگ اٹھا کر وہاں سے نکل گیا۔۔

"دھیان سے جانا"

عادل نے بلند آواز کہا۔۔۔

پارکنگ سے گزرتے وقت اسکی نظر راحم راحیل کی برانڈ نیو گاڑی پر پڑی۔۔ غصے کا ابال پھر سے شدت پکڑنے لگا۔۔



"حویلی کا خیال رکھنا، خاص طور اس ملازم ڈرائیور کا وہ لڑکا بلکل بھی سیدھا نہیں لگتا مجھے"

"سرکار ایک بات پوچھوں؟"

"ہوں؟"

وہ فون پر مصروف تھا۔۔

"آپ کہیں جا رہے ہیں؟"

اس نے رک کر ایک نظر زلفی کو دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اسلام آباد جا رہا ہوں چند دنوں کے لئے، تم تب تک سنبھال لینا"

تاکید کر کے ہادی کو کال کرنے لگا۔۔۔

"آہ، مم۔۔ کیسے ہو تم؟"

اس نے گلا کنگھارا کہا۔۔

"میں۔۔ تمہاری دوست مطلب، تمہارے مشورے پر ڈاکٹر کے پاس گیا تھا اور مجھے لگتا ہے، مجھے ایک بار اسکی

بات ماننی چاہیے۔۔ کیونکہ میں بھی اب اس مسئلے سے چھٹکارا چاہتا ہوں۔۔ اسی سلسلے میں اسلام آباد جا رہا ہوں

۔۔ تم چلو گے؟"

کہہ کر جواب کا انتظار کرنے لگا۔۔ اسے اندازہ تھا وہ اپنے کیسز کو بہانہ بنا کر انکار کر دے گا۔۔ اسکا اندازہ درست

ثابت ہوا ہادی نے انکار کر دیا۔۔

"ٹھیک ہے کوئی بات نہیں"

اس نے بے نیازی سے کہہ کر فون کان سے ہٹایا۔۔ یونیورسٹی میں بھی اسکے کچھ زیادہ دوست نہیں تھے چند ایک

آدھ کے علاوہ۔۔ جو اس وقت پولیس کے محکمہ میں افسر تھا۔۔ اور دنیا جانتی ہے ایماندار افسر اور ایک سیاستدان

کے بیچ کبھی دوستی نہیں ہو سکتی تھی۔۔ وہ یونیورسٹی چھوڑنے کے بعد اس دوست سے کبھی نہیں ملا تھا اور سیاست

میں آنے کے بعد تو ایک آدھ بار سامنا ہونے پر بھی دونوں نے سنا شنائی کا اظہار نہیں کیا تھا۔۔ کیونکہ دونوں ہی

اپنے تعلق کے افشاں ہونے پر شرمندگی محسوس کرتے۔۔

Posted On Kitab Nagri

حویلی میں اس نے کچھ نہیں بتایا تھا۔۔۔ حتیٰ کہ نیناں کو بھی اس نے فیکٹری کی مشینری کی خرابی کا بہانہ بنایا تھا۔۔۔ وہ وہاں کیوں؟ کہاں؟ کس مقصد سے جا رہا تھا؟ اسے خود بھی معلوم نہیں تھا۔۔۔ اگر کچھ معلوم تھا تو بس اتنا کہ وہ سکون کی تلاش میں تھا۔۔۔



دادا سائیں اپنے خاص ملازم کے ساتھ سرکاری کاغذات کا جائزہ لینے میں مصروف تھے۔۔۔ جب عینا بغیر اجازت طلب کیئے طنطناتی ہوئی ان کے اسٹڈی روم میں پہنچی۔۔۔

"آپ آخر چاہتے کیا ہیں؟ میں آپ سے انتہائی عزت سے پوچھ رہی ہوں میرا پاسپورٹ اور تمام لیگل ڈاکومنٹ کہاں ہے؟ مجھے واپس جانا ہے۔۔۔ میں اب مزید اس ٹارچر سیل میں نہیں رہ سکتی"

دادا سرکار نے انتہائی ناگواری سے اسے دیکھا۔۔۔ نہ سر پر دوپٹہ نہ ہی لہجے میں لحاظ و شرم۔۔۔

اگر وہ کسی بات کا خیال کر رہے تھے تو صرف اتنا کہ عینا ان کی لاڈلی بیٹی کی اولاد تھی۔۔۔ جس سے کبھی انہیں بہت محبت ہوا کرتی تھی۔۔۔

"آؤ بیٹھو۔۔۔ بیٹھ کر بات کرتے ہیں"

ملازم کو بھیج کر وہ اسکی جانب متوجہ ہوئے۔۔۔

"آپ مجھے میرے سوال کا جواب کادیں؟ مجھے اب آپ کی کسی محبت اور ہمدردی پر یقین نہیں ہے۔۔۔ اس حویلی میں سب کے سب دھوکے باز ہیں"

Posted On Kitab Nagri

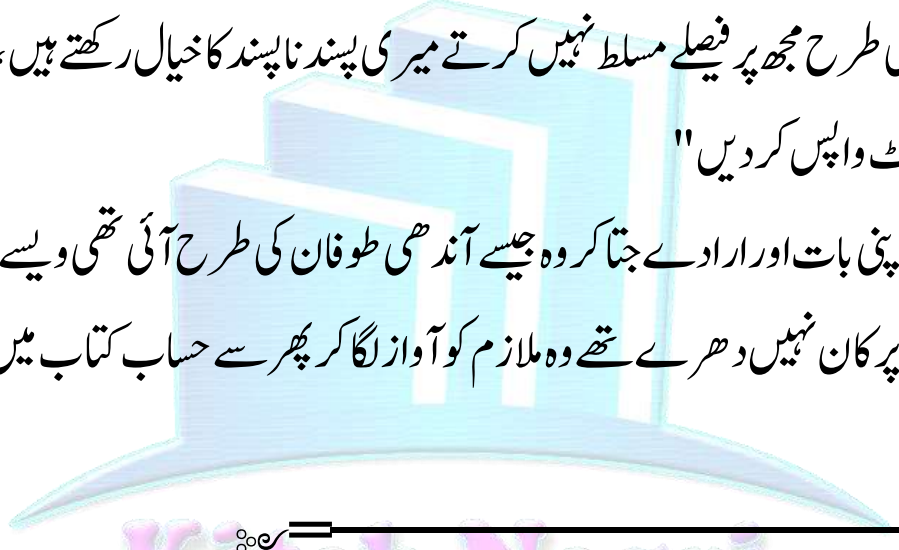
وہ زہر خند لہجے میں بولی

"تمہارا غصہ جائز ہے مگر تم ہمارا خون ہو ہم تمہیں لوگوں کے دروں پر در بدر ہوتے نہیں دیکھ سکتے اسلئے تمہیں یہاں لائے ہیں اب سے تم یہیں رہو گی"

مزاج کے برخلاف نرمی سے بولے تھے۔۔ عینا پر رتی برابر اثر نہیں پڑا۔۔

"میں یہاں ہر گز نہیں رہو گی۔۔ اور جنہیں آپ 'لوگ' کہہ رہے ہیں وہ میرے اپنے ہیں میرے بابا کے بھائی ہیں۔۔ کم از کم آپ کی طرح مجھ پر فیصلے مسلط نہیں کرتے میری پسند ناپسند کا خیال رکھتے ہیں، آپ کے لئے بہتر ہو گا مجھے میرا سپورٹ واپس کر دیں"

انگلی اٹھا کر لفظ بہ لفظ اپنی بات اور ارادے جتا کر وہ جیسے آندھی طوفان کی طرح آئی تھی ویسے ہی پلٹ گئی۔۔ دادا سرکار نے اسکی باتوں پر کان نہیں دھرے تھے وہ ملازم کو آواز لگا کر پھر سے حساب کتاب میں مصروف ہو گئے۔۔



www.kitabnagri.com

ہر برس دسمبر میں

جب بستیاں

برف کی سفید چادر اوڑھ کر

سو جائیں گی

تو میں ہر رات

Posted On Kitab Nagri

اپنی کٹیا میں

تمہارے نام کا اک دیا جلاؤں گی

تخستہ موسم سے بے نیاز وہ ٹیرس پر تنہا نہ جانے کن سوچوں میں الجھی ہوئی۔۔

"آپی؟"

"ہسٹم؟"

وہ چونک کر مڑی۔۔ مائشہ نے کافی کا کپ اسے پکڑاتے نہامت سے سر جھکا کر ہولے سے کہا۔۔

"آئی ایم سوری"

اس نے ہوا میں لہراتے بالوں کو سمیٹتے ہوئے اسفستامیہ نظروں سے دیکھا۔۔

"کس لئے؟"

چائے کا سپ لیتے ہوئے پوچھا

"مجھے آپ کو وہ سب نہیں کہنا چاہیے تھا۔۔ میں بہت ہارش ہو گئی تھی جانتی ہوں۔۔۔ مگر میں آپ کو یوں خود کو

بر باد کرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی آپ۔۔ آپ ابھی بھی بہت ینگ ہیں، خوبصورت ہیں، سیلف میڈ ہیں، اپنی

لائف میں سیٹل ہیں، اک بے قدرے شخص کی چاہ میں اپنی قدر مت گنوائیں پلیزز، کچھ تو اپنا خیال کریں"

محبت اور اپنائیت سے کہتے مائشہ کی آنکھیں چھلک گئیں۔۔

"یہ سب اتنا آسان نہیں ہے مائشہ، میں اپنے ہاتھوں سے اپنا وجود کسی اور کے حوالے نہیں کر سکتی۔۔ جب تک کہ

میرا دل مطمئن نہ ہو، اس میں اس شخص کے لئے کوئی جذبات نہ ہوں۔۔ یہ تو اُس کے ساتھ بھی نا انصافی ہو گی"

Posted On Kitab Nagri

مائشہ نے لب کچلتے ہوئے افسردہ سی نگاہ ڈالی

"اور تم سہی کہتی تھی۔۔ کبھی کبھی انسان نتیجے نہیں سوچتا، بس دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر فیصلے کر گزرتا ہے۔۔ مجھے یہ تو نہیں پتا تھا ناں! کہ جس رات بابا کو میرے نکاح کا علم کا ہو گا میں ان سے لڑپڑوں گی۔۔ اور گھر سے نکل جاؤں گی۔۔ نہ ہی میں نے یہ چاہا تھا کہ میں انکی موت کا سبب بنوں۔۔ لیکن دیکھو میری خود غرض محبت نے کتنا بڑا طمانچہ میرے منہ پر مارا۔۔ سب ہوش ٹھکانے آگئے، سب واضح نظر آنے لگے، بدلے لہجے اور بدلی نگاہیں بھی... میں نے سب گنوا دیا، محبت بھی اور اپنے بھی"

آنسو پلکوں کی بار توڑ کر گالوں پر پھسلنے لگے۔۔

"جو ہونا تھا ہو گیا آپ۔۔ آپ کا قصور صرف اتنا تھا کہ آپ نے اپنے دل کی سنی، کسی افسوس اور پیشمانی کو اپنے دل میں اب اور جگہ مت دیں، بابا کو واپس نہیں لاسکتی نہ ہی بھائی اور ماما کے دل میں وہ مقام اور محبت واپس آسکتی ہے۔۔ وہ سب بھی آپ سے محبت کرتے ہیں جلد یادیر سب بھول جائیں گے"

مائشہ نے اسکے گرد بانہوں کا گھیر ادراز کر کے ڈھارس دی۔۔

"سب کو سب بھول جائے گا، لیکن میں کیسے بھولوں گی مائشہ"

اس نے ہولے سے کہتے ہوئے مائشہ کی طرف آنسوؤں سے لبریز نگاہیں اٹھائیں۔۔۔

اس کے دل پر خنجر چلنے لگا۔۔

"وقت سب بھلا دیتا ہے آپ، آپ کو شش تو کریں۔۔ اپنے لئے نہ سہی میکال کے لئے"

اسکے آنسو پونچھنے لگی۔۔

"مجھ سے نہیں ہو گا یہ۔۔ میرے بس میں نہیں ہے، میں اس جیسی پتھر دل نہیں ہو سکتی"

Posted On Kitab Nagri

وہ گھٹی سسکیاں دباتی بے بسی سے کہہ کر رینگ سے لگ گئی۔۔۔
مانشہ نے بے پناہ تاسف اور اداسی سے اسے اپنے ساتھ لگالیا



آج کل
دل تو یوں لگتا ہے
اک پیڑ سرشام
ایک اجڑے ہوئے رستے کے کنارے
اداسی کی چادر تلے
خاموشی کی بانہوں میں حیران کھڑا ہے
اور اک شاخ پہ
ایک ننھے سے پرندے کی صورت
پرانی یاد بیٹھی ہے

کھڑکی سے باہر ویران نگاہوں سے منظر کو دیکھ رہی تھی۔۔۔
"بی بی جی آپ کی کافی"

Posted On Kitab Nagri

نوری نے متوجہ کیا

"ارکھ دو"

وہ مڑے بغیر بولی تھی۔۔

"آپ کو اپنا گھریا داتا ہو گانا بی بی جی؟"

نوری نے ہمدردی کے تحت پوچھا

"ہو نہ، کوئی گھر نہیں رہا میرا، اب خانہ بدوش ہوں میں"

اسکے لبوں پر کاٹدار مسکراہٹ ابھر کر معدوم ہوئی۔۔

نوری الجھ کر رہ گئی

"کہاں گئے؟ تمہارے چھوٹے سرکار؟"

اس نے مڑ کر کپ اٹھا لیا۔۔

"وہ تو صبح ہی آفس چلے گئے ہیں۔۔ آپ کو کوئی کام تھا؟"

"اسے فون کر کے واپس بلاؤ مجھے بینک جانا ہے"

اس نے تحکمانہ انداز میں حکم صادر کیا۔۔

"آپ نیناں بی بی کے ڈرائیور کے ساتھ۔۔

"اسے فون کر کے بلاؤ۔۔ ابھی اور اسی وقت"

وہ اسکی بات کاٹ کر چبا چبا کر بولی۔۔

"ج... جی بی بی"

Posted On Kitab Nagri

وہ حواس باختہ ہو کر کمرے سے نکلی

"اچھے خاصے پیار سے بات کرتے کرتے نہ جانے کونسے جن آجاتے ہیں بی بی جی میں"

بڑبڑاتے ہوئے لینڈ لائن پکڑی



بڑے مسرور انداز میں گنگنا تا ہوا پارکنگ میں اپنی گاڑی کے قریب پہنچا تو بھونچکا رہ گیا۔۔

"واٹ دا ہیل؟ کس نے کیا یہ؟"

وہ دھاڑا۔۔

"جی صاحب جی؟"

چوکیدار دوڑتا ہوا آیا

"صاحب جی کے بچے میری گاڑی کی یہ حالت کس نے کی؟"

www.kitabnagri.com

"پتا نہیں صاحب، میری شفٹ تو ابھی شروع ہوئی ہے اس سے پہلے میں یہاں نہیں تھا"

چوکیدار نے بوکھلا کر جواب دیا

"دفع ہو جائو، شکل غائب کرو یہاں سے"

وہ بد لحاظی سے چلاتا ہوا فون نکالنے لگا۔۔

"چھوڑو گا نہیں میں تمہیں حسین شہروز، اپنی خیر منالو"

Posted On Kitab Nagri

راحم را حیل کی آنکھیں خون آشام ہونے لگیں



اس نے دستک دینے کے لئے ہاتھ اٹھانا چاہا اسی لمحے عینا اسکے سامنے نمودار ہوئی۔۔۔ خوشبوؤں میں نہایا نازک
سراپا اسکی سانسیں معطر کرنے لگا۔ اسکا ڈریسنگ سینس دیکھ کر سائرس کی توجہ ڈگمگاتی تھی۔۔
"مجھے بینک جانا ہے"

وہ لٹھ مار انداز میں بولی جیسے اس پر احسان کر رہی ہو۔۔
"تو آپ ریکویسٹ کر رہی ہیں مس عینا؟"

لب دباتے ہوئے کہا۔۔ اور دیوار سے ٹیک لگا کر جیبوں میں ہاتھ ڈالے بغور اسکے تاثرات جانچنے لگا
"ریکویسٹ کرتی ہے میری جوتی۔۔ میں کوئی معذور یا لاچار نہیں ہوں جو تم مجھے اٹھا کر لے جا رہے ہو، یا مجھ پر
احسان کر رہے ہو۔۔ جانا ہے چلو ورنہ میں خود چلی جاؤں گی"
وہ آتش فشاں کی مانند تھی بات بات پر پھٹ پڑتی تھی۔۔۔

"آپ کہیں گی تو اٹھا کر بھی لے جائیں گے۔۔ ناچیز کو کوئی مسئلہ نہیں ہے ویسے ہی کہہ رہا تھا کہ عینا بی بی نے مجھے
یاد کیا ہے کہیں میں خوشی کے مارے کچھ کر نہ بیٹھوں"
گہری نگاہوں سے دیکھتا ہوا بولا۔۔

ایک لمحے کے لئے عینا کا دل ٹھہر سا گیا۔ دوسرے لمحے سنبھل کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"اپنی یہ پک اپ لاؤنر کسی اور پرٹرائے کرنا سمجھے؟"
اسے گھورتی ہوئی آگے نکل گئی۔۔ پیچھے وہ متحیر سا ہو کر بڑبڑایا۔۔

"پک اپ لاؤنر؟ واقعی؟"

"ویسے ڈرائیور کے ساتھ چلی جاتی تم حویلی میں بیسیوں ڈرائیور موجود ہیں"
وہ پوچھے بغیر نہیں رہ سکا۔۔

"تمہارے ملازموں کی فوج میں کوئی دلچسپی نہیں ہے مجھے، میں اپنے کام خود کرتی ہوں"
اسکا لہجہ تنزیہ تھا

"میرا کوئی ملازم نہیں ہے۔۔ میں بھی اپنے کام خود کرنے کا عادی ہوں"
"ہو نہہ"

جیسے اسکی بات کی ہنسی اڑائی۔۔

"تم نے بتایا نہیں تمہیں کہاں جانا ہے؟"
"تمہیں بتا چکی ہوں کہ مجھے بینک جانا ہے مزید سوال پوچھ پوچھ کر پریشان مت کرو"

وہ چڑ کر بولی۔۔

"خیریت تو ہے؟ تمہیں بینک جانے کی ضرورت کیوں پڑ گئی؟"

سائرس نے ٹھٹھک کر پوچھا

"تمہیں اس سے کیا ہے؟ اپنے کام سے کام رکھو ورنہ گاڑی سے اتار دو مجھے، میں خود چلی جاؤں گی"

وہ جھنجھلا اٹھی۔۔ اس قدر ناگوار تاثرات دیکھ کر سائرس کی ہمت نہیں بن پائی دوسرا سوال کرنے کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم یہیں رکو"

"تم اکیلی نہیں جاؤ گی میں تمہارے ساتھ جاؤں گا"

"تمہارا پر اہلم کیا ہے؟"

وہ زچ ہوئی۔۔ آواز کب بلند ہونے لگی اسے احساس نہیں ہوا

"میرا پر اہلم یہ ہے کہ میں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا" عینا کا دل چاہا اسکا سر پھاڑ دے۔۔

..Oh ! now i know"

تم میری جاسوسی کر رہے ہو؟ رائٹ؟

کہ کہیں میں بھاگ نہ جاؤں تمہیں پتا ہے تم جیسے دغا بازوں کا یہی مسلہ ہے سبھی کو اپنے جیسا سمجھتے ہیں لیکن عینا تم جیسی نہیں ہے"

سائرس کارنگ یک لخت پھیکا پڑ گیا۔۔ جیسے جسم سے خون نچڑ گیا ہو۔۔۔

اس نے ایک خطیر رقم انکل کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کروادی تھی۔۔ زیادہ نہیں کم سے کم وہ اپنے لئے ایک گھر تو خرید ہی لیں گے۔۔ ڈیرن کو انفارم کرنے کے بعد وہ بینک سے لوٹ آئی تھی۔۔ انکل کا نمبر مسلسل بند جا رہا تھا سائرس جوں کا توں کھڑا تھا جیسے وہ اسے چھوڑ کر گئی تھی۔۔

"اب کیا یہیں کھڑے رہنے کا ارادہ ہے؟"

وہ چونک کر سیدھا ہوا۔۔ اور پوچھا

"کہیں اور بھی جانا ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

"شاپنگ مال چلو، مجھے کچھ چیزیں لینی ہیں اپنے لئے" اس نے سر اثبات میں ہلاتے ہوئے گاڑی مطلوبہ راستے پر ڈال دی۔۔



میں یوں تری یادوں کے
گمشدہ و گمنام سے شہر میں
دربہ در بھٹکتی ہوا
جس طرح
اپنے جھنڈ سے بچھڑنے والا
کوئی پرندہ
رستہ بھول کے
بوسیدہ کھنڈرات میں جانکے

اسلام آباد اسکے لئے اجنبی نہیں تھا۔ کبھی پارٹی کے کاموں سے تو کبھی بزنس کی وجوہات کی بنا پر بہت بار یہاں آچکا تھا۔ ایر پورٹ سے سیدھا وہ ہوٹل گیا تھا۔ اس نے فلیٹ جانا مناسب نہیں سمجھا۔ اور یہ بات فلحال راز رکھنا چاہتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پبلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

www.kitabnagri.com

یہاں آکر بھی بے چینی حد سے سوا تھی۔ اس نے سینے مسلتے ہوئے شرٹ کے دور اوپری بٹن کھولے اور جوتوں سمیت بیڈ پر نیم دراز ہو گیا۔ جیسے صدیوں کی مسافت طے کر کے آیا ہو۔ اور تکان سے آنکھیں موند لیں

Posted On Kitab Nagri

ابھی زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ اسکی آنکھ کھل گئی۔۔ دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔ سانس لینے میں دشواری محسوس ہو رہی تھی۔۔ وہ اکھڑی اکھڑی سانسیں کھینچتا ہوا بیڈ سے اتر ا۔۔ آئینے پر نظر پڑتے ہی اسکی آنکھیں چندھیاں گئیں۔۔ بے ساختہ اپنے لبوں کو چھوا۔۔ اس کے منہ سے سرخ سیال ٹپک رہا تھا

"روم سروس"

دروازے پر دستک نے اس کے اعصاب کو جھنجھوڑا۔۔ وہ ایک ساتھ کئی ٹشو کھینچ کر لبوں پر جماتا ہوا مسلسل بجتے دروازے کی طرف بڑھا۔۔ دماغ پر ابھی تک سکتہ طاری تھا



دور افق کی گہری چپ میں
ہم اکیلے ڈھونڈ رہے ہیں
بیتے لمحے، کھوئے لوگ

طویل نیند لینے کے بعد وہ پرسکون محسوس کر رہا تھا۔۔ جیسے کوئی بوجھ سا کندھوں سے سرک گیا ہو۔۔
یہ دن بہت صبر آزما اور تھکا دینے والے تھے۔۔

کسلمندی سے کمفرٹ ایک طرف کر کے اٹھا۔ تازہ ہوا لینے کے لئے کچھ دیر کھڑکی میں رک گیا۔۔
اسلام آباد کا موسم آج ابر آلود تھا۔۔ وہ رک نہیں سکتا تھا۔۔ اسے دو دن بعد واپس بھی جانا تھا، جلد سے جلد
اپنے مقصد سے ملنا چاہتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد وہ اپنی یونیورسٹی کے لئے نکل پڑا۔ رات والا واقعہ اسکے شعور سے مندل ہو چکا تھا۔۔۔ یونیورسٹی میں قدم رکھتے ہی کسی کی شوخ ہنسی کی کھلکھلاہٹ نے اسکے قدم روک دیئے۔۔۔ کبھی لہراتا آنچل اسکے قدم منجھند کیئے دے رہا تھا۔۔۔

وہ اک ان دیکھی نگاہوں کی زد میں محسوس کرنے لگا تھارک کر مڑتا، اور مایوس نگاہیں خالی در و دیوار سے ٹکرا کر واپس لوٹ آتیں۔۔۔

اسی بے توجہی میں کسی سے زوردار تصادم پر مقابل کی کتابیں زمین بوس ہو گئیں۔۔۔ اس نے گھبرا کر فوراً کہا "معافی چاہتا ہوں، میں نے دھیان نہیں دیا"

سامنے کھڑے شخص نے برہمی اور تنقیدی نگاہوں سے اسے اوپر سے نیچے تک گھورا۔۔۔ پھر رکا، اور چشمہ درست کر کے بغور اسے دیکھا۔۔۔

"ایک منٹ؟ تم تو سیر ہو۔۔۔ سیر سلطان؟ اگر میں غلط نہیں ہوں تو؟"

لابیریرین کی نگاہوں میں سناشائی کے تاثرات برہمی کو زائل کر دیا تھا

"جی، مگر آپ، کون؟"

وہ الجھا

"ارے میں اس یونیورسٹی کا لابیریرین ہوں، بھول گئے تم؟ ویسے میری سب سے زیادہ ڈانٹ تم نے اور تمہاری دوست ہی نے کھائی ہے، تم لوگ ہر وقت لابیریری میں بیٹھ کر بتیاتے رہتے تھے۔۔۔ بھولنا تو نہیں چاہیئے تھا تمہیں؟"

چبھتے ہوئے لہجے میں کہنے لگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ بات کسی شک سے کم نہیں تھی اسے کچھ بھی یاد نہیں رہا تھا۔

"میری کونسی دوست؟"

اس نے بے انتہا حیرانی سے پوچھا۔

"وہی دہلی پتلی جو تمہارے ساتھ ساتھ رہتی تھی بلکہ یوں کہنا بہتر ہوگا کہ تم اسے کبھی اکیلا ہی نہیں چھوڑتے تھے

"

وہ ہلکا سا ہنسے۔۔

"جی؟"

وہ بے تحاشا حیران ہوا

"تم سیر ہی ہونا؟"

لا بئریرن نے چونک کر پوچھا۔

"جی جی"

"تو پھر مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہو۔۔ تم نے خود ہی تو کہا تھا کہ تم شادی کرنے والے ہو اس لڑکی سے، بلکہ پوری

یونیورسٹی جانتی تھی۔۔ اب نام تو مجھے یاد نہیں رہا کافی سال گزر چکے ہیں"

پے درپے انکشافات نے اسے ہلا کر رکھ دیا تھا۔۔ لا بئریرن اسکا شانہ تھپک کر جا چکا تھا۔ اس کی باتیں سیر کے

آس پاس کہیں باز گشت کر رہی تھی

"تم اس سے شادی کرنے والے تھے، تم اسے کبھی اکیلا ہی نہیں چھوڑتے تھے"

لفظ بار بار اسے جھنجھوڑ رہے تھے۔۔ اسکی زندگی میں کوئی اور لڑکی بھی تھی؟ کوئی دوسری؟

Posted On Kitab Nagri

وہ سنائے میں رہ گیا۔۔



زندگی آسان نہیں
جانِ جاں یہ کھیل نہیں
وادیِ خموشاں میں
اجلے ڈھلتے سورجوں کے
آخری اجالے ہیں
شام ڈھلتی آتی ہے
بے بسی سے دو آنکھیں
دور اک درپچہ سے
برف پوش چوٹیوں کے
روپہلے سے روپ
حسرتوں کو تکتی ہیں
زندگی پہ ہنستی ہیں
(نامعلوم)

Posted On Kitab Nagri

"بی بی جی کچھ کھالیں؟ آپ نے دودنوں سے ٹھیک سے کچھ نہیں کھایا ہے؟ آپ کو ہو کیا گیا ہے اچانک؟"

"حادثے انسان کی زندگی میں اچانک ہی ہوا کرتے ہیں نوری"

اسکی رنگت زردی کی مانند پیلی پڑی ہوئی تھی۔۔ نوری نے دہل کر اسے دیکھا

"مولا سائیں رحم کرے، آپ نے تو مجھے پریشان کر دیا ہے بی بی اگر مناسب سمجھیں تو بتائیں آخر ہوا کیا ہے؟"

اس نے نگاہ اٹھا کر نوری دیکھا۔۔ اور پھر زاویہ بدلتے ہوئے کہا۔۔

"کچھ نہیں ہوا، تم کھانا رکھ دو میں کھالوں گی"

نوری نہ چاہتے ہوئے بھی وہاں سے ہٹ گئی

اس نے کسل مندی سے بال لپیٹے اور منہ پر پانی کے چھینٹے مار کر بیڈ پر آ بیٹھی۔۔

"اٹھ گئی تم؟ اب کیسی طبیعت ہے؟"

اماں سرکار اسکی پیشانی چھو کر ٹیمپر چرچیک کرنے لگیں۔۔

"ٹھیک ہوں اماں"

www.kitabnagri.com

ہولے سے بولی

"کھانا کیوں نہیں کھایا تم نے؟"

برہمی سے جوں کی توں رکھی ڈش کو دیکھتے ہوئے پوچھا

"اماں مجھے بھوک نہیں ہے"

اس نے منہ بنایا۔۔ سن کر کھوجتی نگاہوں سے دیکھنے لگیں

Posted On Kitab Nagri

"ایسا کیا ہو گیا اچانک کہ تمہاری بھوک مر گئی۔۔ اور طبیعت ہی نہیں سنبھل رہی؟"

"اماں امتحان ہونے والے ہیں نا اسلئے پریشام ہو گئی تھی میں اور تو کچھ نہیں ہے"

اس نے گھبرا کر جلدی سے کہا

"بات سنو، کوئی ضرورت نہیں ہے امتحانات کو سر پر سوار کرنے کی۔۔ یہ امتحان پاس کر لو پھر میں تمہارے ادا

سے بات کرتی ہوں۔۔ ضرورت کیا ہے تمہیں آگے پڑھانے کی، جتنا پڑھ لیا کافی ہے۔۔ بتاؤ بھلا امتحان کی وجہ

سے پریشان ہو گئی تھی"

وہ اسے گھورتے ہوئے تنبیہی انداز میں کہنے لگیں۔۔

"لیکن اماں مجھے آگے پڑھنا ہے ابھی تو میں نے صرف میٹرک کیا ہے"

واجبی سا اسرار کرنا چاہا۔۔ لیکن اماں سرکار نے ٹوک دیا

"بس نیلو فر۔۔ اپنی حلیہ دیکھو تم۔۔ کتنی کمزور ہو گئی ہو۔۔ پڑھائی وڑھائی میں کچھ نہیں رکھا جیسے تیسے تمہیں یہ

دسویں پاس کروادوں پھر بہت اچھا رشتہ ہے میری نظر میں۔۔ تمہارے فرض سے جلد سبکدوش ہونا چاہتی ہوں

"

www.kitabnagri.com

ان کے بے لچک انداز پر اسکے اندر ہول اٹھنے لگے

"آپ ادا منع مت کریں اماں، میں پرائیویٹ پڑھ لوں گی"

وہ استفسار کرتے ہوئے بولی

"نوری او نوری؟ کھانا گرم کر کے لائو بی بی کے لئے"

Posted On Kitab Nagri

وہ سنی ان سنی کر کے نوری کو آوازیں لگاتی کمرے سے نکل گئی۔۔۔ بے بسی اور بے چارگی سے نیلو فر کی آنکھیں نمکین پانیوں سے بھر گئیں۔۔۔ اسے نہیں معلوم تھا ایک جھوٹ کی اتنی بڑی قیمت چکانی پڑے گی پڑھائی چھوڑ کر گھر بیٹھنا پڑے گا۔ کالج چھوڑنے کا احساس ہی آزار رساں تھا۔۔۔

"یا اللہ میں کیا کروں"

اس نے سر پکڑ لیا۔۔۔

"بی بی جی آپ کے لئے پھول اور تحفہ آیا ہے"

سکینہ نے کمرے میں جھانکا۔۔۔

"میرے لئے؟ مجھے کون پھول بھیج سکتا ہے سکینہ؟"

وہ تحیرانہ انداز میں کہتی بکے تھا منے لگی۔۔۔

"آپ کی سہیلی نے بھیجے ہوں گے آپ کی بیماری کا سن کر"

وہ پھول اسے تھما کر باہر نکل گئی۔۔۔

ردا کبھی بھی یہ حرکت نہیں کر سکتی تھا وہ حویلی کے ماحول سے بخوبی واقف تھی۔۔۔

'جانِ وردان'

تحریر دیکھ کر ہی اسکے اوسان خطا ہونے لگے۔۔۔ ایک لخت پچھلا واقعہ یاد آیا، نیلو فر پر کپکپی طاری ہونے لگی۔۔۔

"بی بی جی؟"

نوری کی مداخلت پر وہ گھبرا کر مڑی۔۔۔ بکے سمیت سرخ کور والا بکس اسکے ہاتھ سے چھوٹ کر گیا۔۔۔

"معاف کرنا بی بی جی، میں کھانا گرم کر کے لائی تھی"

Posted On Kitab Nagri

وہ گھبرا کر فوراً کھانا ٹیبل پر رکھ کر بکے اٹھانے لگی۔۔

"آپ کی سہیلی نے بھیجا ہے بی بی جی؟"

ستائشی نظروں سے دیکھنے لگی۔۔

"جائو یہاں سے، مجھے اکیلا چھوڑ دو"

چیخ کر بولی۔۔ اس نے بمشکل اعصاب سنبھالے۔۔

"جی بی بی"

نیلو فرنے کپکپاتے ہاتھوں سے ریپر کو بری طرح چیر پھاڑ کر الگ کیا۔۔ ایک برینڈ نیو اسمارٹ فون تھا۔۔ اس نے کبھی فون استعمال نہیں کیا تھا نہ ہی اسے ضرورت محسوس ہوئی تھی۔۔

وہ کیا کرے گی اس فون کا؟

اسی لمحے سیل فون تھر تھرانے لگا۔۔ جو اپنی پریشان میں غرق تھی ایک دم گھبرا گئی۔۔ فون اسکے ہاتھ سے گرتے گرتے بچا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیسا لگا میرا گفٹ؟"

ہشاش ہشاش لہجے میں جذبوں سے چور آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔ اس نے ضبط سے بیڈ شیٹ مٹھی میں جکڑ لی۔۔

"اچھا چھوڑو یہ بتاؤ تم کیسی ہو؟ تمہیں اتنے دنوں سے دیکھا نہیں ہے نا، میرا دل کہہ رہا ہے تم کسی پریشانی میں

ضرور ہو"

Posted On Kitab Nagri

وہ اضطراری کیفیت میں ناخن چبانے لگی۔۔ آنسو روانی سے بہنے لگے۔۔ اس پر غصہ کرنا چاہتی تھی۔۔ اسے جھٹلانا چاہتی تھی۔۔ شاید وہ اس پاگل سے محبت کر بیٹھی تھی اس لئے کمزور پڑنے لگی تھی۔۔

"نیلو فر کچھ تو بولو؟ پلیز ز میں تمہاری آواز سننا چاہتا ہوں"

اسکی دھڑکنیں تیز تیز چلنے لگیں۔۔

"دیکھو میں جانتا ہوں تم مجھے سن رہی ہو۔۔ کچھ تو بولو یار؟ یا پھر تم اس دن والے واقعے کو لے کر مجھ سے ناراض ہو۔۔؟ نیلو فر میں صرف تمہیں اپنی محبت کا یقین دلانا چاہتا تھا تمہیں نقصان پہنچانے کا میرا کوئی ارادہ نہیں تھا"

اس نے ضبط سے آنکھیں زور سے میچ کر کھولیں اور کچھ کہے سنے بغیر فون دراز میں پھینک دیا۔۔ یہ کن راہوں پہ چل پڑی تھی۔۔ اگر کسی کو بھنک بھی لگ جاتی تو اسے زندہ درگور کر دیتے۔۔ پھپھوان کے ظلم کی جیتی جاگتی مثال تھی جسے سوچ کر ہی روح کانپ اٹھتی تھی۔۔ اس نے رخساروں کو بے دردی سے رگڑا اور کھانے کے لقمے زہر مار کرنے لگی۔۔

Kitab Nagri



www.kitabnagri.com



بینک سے حویلی لوٹی تو اپنے کمرے کا یکسر بدلا ہوا داڑوب دیکھ کر اسے پتنگے لگ گئے۔۔ اس کے ڈریسز کی جگہ نئے کپڑوں سے داڑوب بھری پڑی تھی۔۔

"نوری؟"

وہ چیختے ہوئے پکارنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جی بی بی جی؟"

وہ گرتے پڑتے کہیں سے نکل کر سامنے آئی

"میری واڈروب سے میری اجازت کے بغیر میرے کپڑوں کو کس نے چھوا؟ کہاں گئے میرے سارے کپڑے؟"

"

وہ با آواز چیخ کر پوچھنے لگی۔۔ نوری نے خشک ہونٹوں پر زبان پھیری۔۔ اب وہ نیناں بی بی کا نام کیسے لیتی

آگے کنواں تھا اور پیچھے کھائی۔۔

"کیوں شور مچایا ہوا ہے، آہستہ بولو بھی، لڑکی کو دھیمہ لہجہ سوٹ کرتا ہے"

اس سے پہلے ولایتی بی بی غصے میں اسکا سر پھاڑ دیتی نیناں کی موجودگی پا کر وہ گدھے کے سر سے سینگ کی طرح غائب ہو گئی۔۔

"تم تو مجھے ان چیزوں پر لیکچر مت ہی دو، کس کی حرکت ہے یہ بتاؤ؟"

مارے غصے سے اسکا تنفس تیز تیز چلنے لگا۔۔

"دیکھا، میں نے تو اماں سرکار کو منع بھی کیا تھا کہ تم غصہ کرو گی لیکن وہ مانی ہی نہیں کہتی ہیں تم اپنے کمرے میں

نہیں ہو موقع اچھا ہے تمہاری عقل ٹھکانے لگانے کا، اب تم پیار سے نہیں مانی تو انہیں یہ کرنا پڑا"

انتہائی ہمدردی سے بولی تھی۔۔

"ان کی یہ غلط فہمی بہت جلد دور ہو جائے گی، تم دیکھو اب میں کیا کرتی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

عینا کاروم روم سلگنے لگا، غصے میں جنونی ہو چکی تھی۔۔ واڈروب سے کپڑے اٹھائے اور لائونج میں لے جا کر تمام کے تمام نئے کپڑوں کو آگ لگا دی۔۔ نیناں تو نیناں اماں سرکار جولائونج میں براجمان تھی پھٹی پھٹی نظروں سے یہ منظر دیکھنے لگی۔۔۔

"آئندہ کسی نے میرے سامان کو ہاتھ لگایا تو اس کے ساتھ بھی یہی حشر ہوگا"

کھا جانے والی نظروں سے ممانی سرکار کو گھورتی وہ واپس کمرے میں چلی گئی۔۔

"ہائے ہائے، اسکا دماغ تو نہیں چل گیا، زندہ جلانے کی دھمکیاں دے رہی ہے ہمیں"

اماں سرکار دہل گئیں

"نوری، سکینہ؟ کہاں مر گئی ہو تم سب بجھاؤ اس آگ کو یہ نہ ہو پوری حویلی کو لپیٹ میں لے لے"

معنی خیزی سے کہتی کن اکھیوں سے اماں سرکار کو دیکھنے لگی۔۔۔ جو ابھی تک انتہائی حرکت پر شکاڈ بیٹھی تھی

۔۔ پھر کچھ کہے بغیر اٹھی اور کمرے میں چلی گئی۔۔ وہ بھی دل ہی دل میں فاتحانہ اور مسرت خیز جذبات سے دوچند ہونے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"لوٹ آئے اپنے ٹور سے؟"

ڈاکٹر مایا نے سیٹ سنبھالتے خوش مزاجی سے سوال کیا۔۔ سعیر نے جواباً سر ہلانے پر اکتفا کیا۔۔

"کہاں گئے تھے آپ؟"

Posted On Kitab Nagri

"اپنی یونیورسٹی"

"صرف یونیورسٹی؟"

ڈاکٹر مایا نے قدرے حیرانی سے سوال کیا

"یونیورسٹی کے علاوہ کہیں نہیں جانتا تھا۔۔۔ یاں یوں کہیں کہ مجھے گھومنے پھرنے کا بالکل شوق نہیں تھا حتیٰ کہ میں ٹوور وغیرہ بھی اسکپ کر دیا کرتا تھا"

"ویری ویل، کیا کہیں اپنی ذہنی کیفیت کے بارے میں؟ کیسا محسوس کر رہے ہیں"

خوشگوار حیرت سے پوچھا۔۔۔

"وہاں جانے کے بعد بہت کچھ یاد آنے لگا ہے، لیکن کچھ یادیں دھندلا سی گئیں ہیں میں یاد کرنے کی کوشش کرتا ہوں مگر کر نہیں پا رہا!"

وہ الجھ کر بولا۔۔۔ تبھی اسے رات والا واقعہ یاد آیا۔۔۔ بے چینی سے پہلو بدلنے لگا۔۔۔

"آپ کو نہیں لگتا آپ جلدی واپس آگئے آپ کو کم از کم ایک ہفتہ تو رہنا چاہیے تھا"

"ڈاکٹر صاحبہ میں کاروباری اور سیاسی شخصیت ہوں ڈیو تھنک کہ میرے پاس ان سیر سپاٹوں کے لئے وقت ہوگا؟"

وہ برہم ہوا۔۔۔

"نہیں میرا مطلب تھا کہ آپ جتنا خود کے ساتھ وقت گزارتے، آپ کی مینٹل ہیلتھ کے لئے اتنا ہی اچھا ہوتا"

ڈاکٹر نے گڑبڑا کر کہا۔۔۔

"کچھ اور کہیں گے؟"

Posted On Kitab Nagri

نوٹ بک میں نوٹ کرتی ہوئی پوچھنے لگی۔۔

"آپ کچھ میڈیکل ٹیسٹ کے بارے کہہ رہی تھی اس دن؟"

وہ کشمکش میں مبتلا ہو کر پوچھنے لگا۔۔ ڈاکٹر مایا نے چونک کر سر اٹھایا

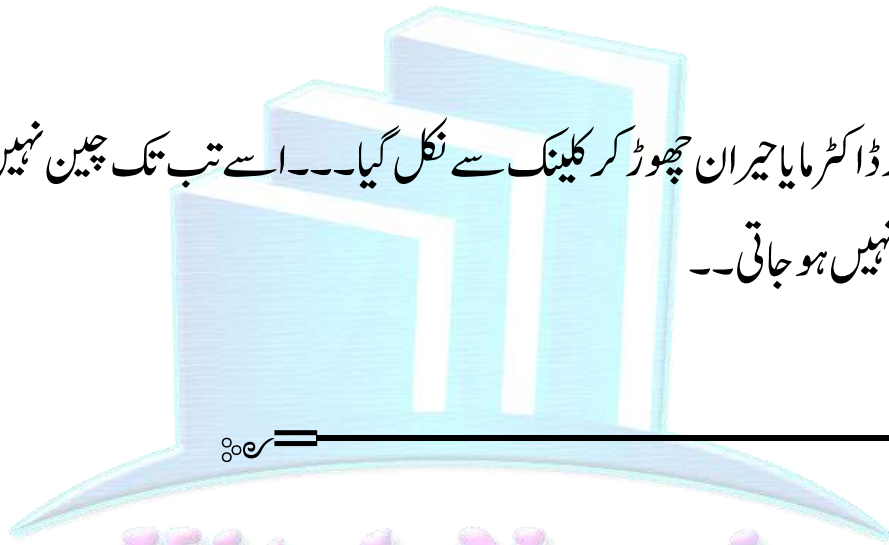
"جی ہاں، میں نے آپ کے مینیجر کو ٹیسٹ لکھ کر دیئے تھے، حتیٰ کہ میں ایک ڈاکٹر کو جانتی ہوں وہ آپ کو فیور

کر سکتے ہیں اس معاملے میں اگر آپ کو رپورٹس ارجنٹ چاہیئے تو"

"بہت شکریہ آپ کا"

ٹیبل سے فون اٹھایا اور ڈاکٹر مایا حیران چھوڑ کر کلینک سے نکل گیا۔۔۔ اسے تب تک چین نہیں مل سکتا تھا جب

تک اس کی تلاش ختم نہیں ہو جاتی۔۔



تیز رفتاری سے اپنے کمرے میں جاتا جاتا چونک کر رک گیا۔۔ آبلش کے کمرے سے سسکیوں آوازیں آرہی تھی

www.kitabnagri.com

۔۔ اسے اور کچھ سچائی نہیں دیا۔۔ وہ گھبرا کر اندر آیا۔۔

آبلش اسٹڈی ٹیبل پر سر رکھے گھٹی گھٹی سسکیوں سے رو رہی تھی۔۔

"آ۔۔ آبلش؟ کیا ہوا تمہیں؟"

اس کے پوچھے جانے پر آبلش کی سسکیاں مزید شدت اختیار کرنے لگیں۔۔۔ وہ ہاتھوں میں منہ چھپا کر رونے لگی

--

Posted On Kitab Nagri

حسین بھونچکارہ گیا۔۔ پانی کا گلاس اسے تھمایا۔۔

اس نے دو گھونٹ بھرنے کے بعد اسے دوبارہ تھمایا۔۔

"بتاؤ بھی پریشانی سے میرا دم نکلا جا رہا ہے؟"

حسین نے استفسار کیا۔۔

"حسین..."

وہ بولتے بولتے رکی۔۔ آنسو روانی سے بہہ رہے تھے۔۔

"کم آن آبلش؟ کہیں وہ چور تو دوبارہ نہیں آیا تھا؟"

بے تابی سے سوال کرتے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔

"وہ ماما نے"

"بولو بھی؟"

"میرا آج پیپر تھا جو بالکل بھی اچھا نہیں ہوا۔ لگتا ہے میں فیل ہو جاؤں گی"

اس نے بات بدل کر سچ چھپا لیا۔۔

www.kitabnagri.com

"نہیں۔۔ تم جھوٹ بول رہی ہو آبلش؟ تم کچھ اور کہنے والی تھی؟"

وہ اسکی رگ رگ سے واقف تھا۔۔

"کیسی باتیں کر رہے ہو حسین یہاں میرا ٹینشن سے برا حال ہے اور تم کہہ رہے ہو کہ میں جھوٹ بول رہی ہوں"

"

اپنی چوری پکڑے جانے کے ڈر سے اس پر چڑھائی کر دی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے لگا شاید تم مجھ سے کچھ چھپا رہی ہو"

اس نے کچھ زیادہ ہی وسوسوں کو اپنے سر پر سوار کر لیا تھا۔

"کیا چھپائوں گی میں تم سے؟ ہیں؟ بال کی کھال نکالنے مت بیٹھ جایا کرو"

وہ شعوری طور پر تند و تیز لہجے میں بولی۔۔ کتنا مشکل تھا اپنے رفیق سے باتیں چھپانا جو آنکھوں سے دل کا حال پہچان جایا کرتا تھا۔۔

"پلیز جانو یہاں سے، مجھے سوچنے دو آگے کیا کرنا ہے"

اس کا انداز بیاں یکسر بدل گیا۔۔ حسین نوٹس نہ لیتے ہوئے تفکر سے کہنے لگا

"ہمیں اسکا کوئی حل ڈھونڈنا ہوگا۔۔ تمہارے کریئر کے ساتھ کوئی رسک نہیں لے سکتے ہم"

وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

"کیا مطلب؟ کیا کرو گے تم؟"

وہ بھی پریشانی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ یہ جھوٹ اسے مہنگا پڑنے والا تھا۔

"میں تمہارا پیپر کسی دوسرے کے ساتھ ایکسچینج کر دوں گا"

www.kitabnagri.com

اس کے جھوٹ پر ہر خوف سے بالا تر ہو کر ہر حد سے گزرنے کو تیار تھا۔۔ سن کر آبلش کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

"یہ غیر قانونی ہے حسین تم جانتے بھی ہو؟"

"میں تمہارے لئے کچھ بھی کر سکتا ہوں آبلش"

وہ والہانہ انداز میں بولا تھا۔۔ آبلش اسکا جواب سن کر لا جواب ہو چکی تھی۔

"حیسن پلیز، تم کچھ مت کرو میری مشکلیں اور مت بڑھاؤ"

Posted On Kitab Nagri

وہ ملتچی ہوئی اک آنسو لڑھک کر گال سے پھسلا۔۔

حسین کے دل پر گھونسا پڑا۔۔

"دیکھو آتش تم جانتی ہو تم کتنی اہم ہو میری زندگی میں۔۔ تمہاری مشکلیں بڑھا نہیں رہا کم کرنے کی کوشش کر رہا ہوں اور اس کے لئے مجھے جو بھی کرنا پڑا میں تمہارے لئے وہ سب کروں گا آتش۔۔ تم فکر مت کرو اور پلیز رویا مت کرو"

اس نے ہولے سے کہا۔۔ آتش کا سر نفی میں ہلنے لگا۔۔

"یہ بہت غلط ہے، غیر قانونی ہے تم جانتے ہو ماموں کو اگر پتا چل گیا تو کیا ہوگا، ان کے اسٹیٹس پر کتنا فرق پڑے گا"

"تم انہیں کچھ نہیں بتاؤ گی آتش، اگر تم نے بتایا تو میرے ساتھ جو ہوگا اسکی ذمہ دار تم خود ہو گی"

وہ کہہ کر جا چکا تھا۔۔ آتش کا دل چاہا اپنا سر دیوار میں مار دے۔۔ حسین کو کچھ بتانا اور کچھ چھپانا دونوں صورتیں ہی

نقصان دہ تھی۔۔ وہ حد سے زیادہ پوزیسو و ہوتا جا رہا تھا۔۔ جس دن اسے اصل حقیقت کا علم ہو گا وہ بری طرح

سے ٹوٹ جائے گا۔۔ وہ دل ہی دل میں اللہ سے دونوں کے لئے صبر مانگنے لگی۔۔



اس نے وردان کے متعلق رد اسے بات کی تھی۔۔ جس نے اسے مزید الجھا دیا تھا۔۔ رد اسے اپنی فیملی کو راضی کرنے کا مشورہ دے رہی تھی جو اسکے لئے بالکل بھی مفید نہیں تھا اسے معلوم تھا اماں سنتے ہی اسے گولی مار دیں گی

Posted On Kitab Nagri

۔۔ اگر رفعت پھپھو والا واقعہ اسکے سامنے نہ ہوا ہوتا تو شاید اسکے لئے کوئی گنجائش باقی رہتی۔۔ اب تو قطعی ناممکن بات تھی۔۔ گود میں پڑا فون تھر تھرایا تو وہ گھبرا گئی۔۔

اس نے تلخی سے فون اٹھا کر سائیڈ ٹیبل کے ڈرار میں رکھ دیا۔۔

اس نے پہلی فرست میں اس فون کو توڑ کر کیوں نہیں پھینک دیا! اسکی جانب مائل ہونے لگی تھی، یا اسکی محبت پر قائل، جو بھی تھا۔۔

اسکے حق میں بہتر نہیں تھا۔۔ بھٹک بھٹک کر اسکا خیال تھر تھراتے فون کی طرف جارہا تھا۔۔

پھر اسے خود بھی علم نہیں ہوا کیوں؟ اور کیسے؟ اس نے کال پک کر لی تھی۔۔

"تم مجھے آزار ہی ہونیلو فر۔۔ یاد رکھنا، بہت کچھتاؤ گی"

مقابل کا کرو فر انداز اسکے اندر آگ لگا گیا۔۔

"آپ کی ہمت کیسے ہوئی مجھے فون بھیجنے کی؟ اور کتنے گھٹیا انسان ہیں آپ جو اس دن آپ نے میرے ساتھ کیا

اسکے باوجود اتنے دھڑلے سے آپ اپنی واہیات عاشقی مجھ پر جھاڑ رہے ہیں شرم آنی چاہیے آپ کو"

جانے اتنی ہمت کہاں سے آئی تھی، وہ اتنا سب سنا کر گہرا تنفس لینے لگی۔۔

"بس کرو میری جان، غصہ کرنا تمہارے بس کی بات نہیں ہے"

مقابل پر جیسے اسکی باتوں کا کوئی اثر نہیں ہوا۔۔ وہ دانت پیس کر رہ گئی

"تو پھر تم آرہی ہونا مجھ سے ملنے؟"

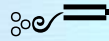
کیا بھرم تھا! نیلو فر نے کان سے ہٹا کر فون کو گھورا۔۔ وہ شخص گمان سے زیادہ سانسکو تھا۔۔

"آرہی ہونا نیلو فر؟"

Posted On Kitab Nagri

اب کی بار تحکم رعب دار جملہ اسکے کانوں سے ٹکرایا۔
"نہیں"

اس نے بے لچک انداز میں دو ٹوک جواب دیا۔
"تمہیں آنا پڑے گا، کسی بھی قیمت پر تمہیں میرے پاس آنا پڑے گا"
وہ عجیب انداز میں بولا۔ نیلو فرنے گھبرا کر فون تکیے کے نیچے رکھ دیا۔ اس جانے کیوں اس شخص سے خوف
محسوس ہونے لگا۔ اب کیا کرنے والا تھا وہ؟؟؟



سائرس آفس سے واپس آ کر دادا سرکار کے بلاوے پر اسٹڈی گیا۔ مگر جو اسے معلوم پڑا وہ بغیر کہے سنے اماں
سرکار کے کمرے میں چلا آیا۔
"اماں آپ نے عینا کے کپڑے کیوں جلانے؟ جب میں آپ کو منع کر چکا ہوں تو آپ کیوں اس سے الجھ رہی ہیں
"www.kitabnagri.com

"تم اپنی ماں سے بات کر رہے ہو سائرس، آواز نیچی رکھو"
ان کے لہجے میں اک رعب تھا جو سائرس کو جھکنے پر مجبور کر گیا۔
"معافی چاہتا ہوں لیکن اماں میرا مقصد صرف آپ کی بہتری ہے کوئی پتا نہیں وہ سر پھری جذباتی لڑکی آپ کو
نقصان پہنچا دے"

Posted On Kitab Nagri

نرمی سے سمجھانا چاہا۔۔ روز روز کی چیخ چیخ سے تنگ آچکا تھا

"بات کو گھماؤ مت صاحبزادے۔۔ میں سب نوٹ کر رہی ہوں کہ آخر ماجرا کیا ہے یہ جو تم اس کے آس پاس

منڈلاتے پھر رہے ہو نا، سب سمجھ رہی ہوں میں"

چبھتے ہوئے لہجے کہتی میں اسے ٹھیس پہنچا گئیں۔۔

"یہ آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں؟"

"تم کیسی حرکتیں کر رہے سائرس۔۔ زرا غور کرو۔۔ مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی تم تو میرے سب سے

فرمانبردار بیٹے تھے۔۔ کم از کم تم تو سعیر کی طرح اس بوڑھے کی باتوں میں آکر اپنی زندگی کو تباہ نہ کرو"

اس سے مزید برداشت نہیں ہو سکا

"اماں کھل کر بات کریں"

"میں اچھی طرح سے جانتی ہوں کہ تمہارے دادا تمہاری شادی اپنی اس بد تہذیب آوارہ نواسی سے کروانا چاہ رہا

ہے اور تم راضی ہو دل و جان سے۔۔ بھول گئے تم؟ تمہاری خالا کی بیٹی بچپن سے تم سے منسوب ہے، ایک بات

یاد رکھنا سائرس.. بہو تو صرف وہی بنے گی اس حویلی کی عینا کا خیال اپنے دل سے نکال دو، میں اپنی بھانجی کے

ساتھ کوئی زیادتی برداشت نہیں کروں گی"

انگشت شہادت اٹھا کر انہوں نے لفظ بہ لفظ اسے باور کروا دیا۔۔ جو تلخ حقیقت وہ فراموش کر چکا تھا۔۔

"اماں آپ عینا سے کسی بات کا ذکر نہیں کریں گی، نہ خالہ کی بیٹی سے میری نسبت، نہ میری عینا سے شادی۔۔ کچھ

بھی نہیں۔۔ میں خود مناسب وقت دیکھ کر اسے سب بتاؤں گا"

اس نے مودبانہ درخواست کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم میرے سوالوں کے جواب دینے کے بجائے عینا کے پیچھے پڑے ہو۔۔ کوئی کسر نہیں چھوڑی تم نے میرا دل توڑنے میں۔۔ نکل جاؤ میرے کمرے سے ابھی اور اسی وقت"

ان کے لہجے میں تاسف تھا، دکھی ہو کر رخ پھیر گئیں۔۔ سائرس سے برداشت نہیں ہوا، انکار رخ اپنی طرف موڑنا چاہا۔۔

"اماں تو اور کیا کروں میں، آپ کی خواہش پر حامی نہیں بھر سکتا جب تک کہ میرا دل نہ راضی ہو، سمجھنے کی کوشش کریں مجھے"

"ہو نہہ۔۔ تو تمہارا دل اس آوارہ اور بد تمیز عینا پر راضی ہو گیا؟"

ان کے لہجے میں نفرت اور حقارت تھی۔۔ وہ انہیں کئی لمحے دیکھتا رہا، پھر جواب دیئے بغیر خاموشی سے کمرے سے نکل گیا



اسے تیز بھوک لگی تھی غصے میں دوپہر کا کھانا بھی نہیں کھایا تھا۔۔ اس وقت رات کے دس بج رہے تھے۔۔

بھوکے پیٹ سونا محال تھا۔۔ غصہ ایک طرف رکھ کر اٹھ کر کچن کی جانب بڑھی۔۔ کھانا اوون میں گرم کرنے لگی ساتھ ہی اس نے ڈیرن کو کال کی۔۔ حال احوال پوچھنے کے بعد اس نے منی ٹرانسفر کے متعلق انفارم کیا اور فون بند کر دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کھانا کھا کر حویلی کی راہداریوں میں چہل قدمی کرنے لگی۔۔ حویلی خاصی وسیع تھی اس نے پہلی بار دھیان دیا۔۔۔
چلتے چلتے راہداری کے آخری کمرے کے قریب اسکے قدم تھم گئے۔۔

ادھ کھلا دروازہ دیکھ کر وہ اندر چلی گئی۔۔۔ کمرے کا فرنیچر اور دیواروں پر آویزاں پینٹنگ سمیت ہر شے گرد آلود
ہو چکی تھی۔۔ کمرے کی صاف صفائی کی زحمت نہیں کی گئی تھی۔۔ لاشعوری طور پر وہ دیوار پر لگی ایک تصویر کی
جانب متوجہ ہوئی۔۔

جو نہی اس نے ہاتھ بڑھا کر گرد ہٹائی وہ دنگ رہ گئی۔۔۔ تصویر میں موجود عورت ہو بہو اسکے جیسی تھی۔۔
"ہیں نابطل تمہارے جیسی؟ کوئی بھی دھوکہ کھا سکتا ہے"

آواز اسکے قریب سے آئی۔۔ وہ گھبرا کر پلٹی اور تصویر اسکے ہاتھ سے چھوٹ کر گر گئی۔۔
"تم نے مجھے ڈرا ہی دیا تھا"

برہمی سے نگاہ اس پر ڈال کر جھک کر تصویر اٹھانے لگی۔۔

"لوگ تو ایسے ہی مجھ سے ڈر جاتے ہیں حالانکہ میں ڈرائونی تو نہیں"

اس نے عجیب لہجے میں کہا۔۔

"کون ہے یہ؟"

اس نے تجسس دل میں دبا کر سرسری سا پوچھا۔۔

"تمہاری ماں ہیں بے چاری۔۔ ویسے تو بہت خوبصورت تھی لیکن انکی بد قسمتی کہ وہ حویلی میں پیدا ہوئی"

نیناں جتا کر بولی تو اسے حیرت ہوئی۔۔

"ایسا کیوں کہہ رہی ہو تم؟"

Posted On Kitab Nagri

"دھیرے دھیرے تمہیں سب پتا چل جائے گا، کہ میں ایسا کیوں کہہ رہی ہوں"

وہ عجیب انداز سے مسکرائی۔۔

عینا ایک اٹھتی نگاہ اس پر ڈال کر کمرے سے نکل گئی۔۔

"عجیب عورت ہے"

"عین؟"

"عینا نام ہے میرا!"

وہ کمرے میں جاتے جاتے رک کر مڑی۔۔

"اگر کسی کو عین زیادہ پسند ہو تو۔۔؟"

اسکے لہجے میں شرارت سمٹ آئی۔۔ جو اباعینا نے اسے زبردست گھوری سے نوازا

"کیا کام ہے؟"

"کام تو کچھ نہیں بس تم سے ایک بات۔۔"

"اوکے گڈ نائٹ"

www.kitabnagri.com

آدھی ادھوری بات سن کر دھاڑا سے اسکے منہ پر دروازہ بند کر دیا۔۔

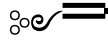
"بد تمیز لڑکی"

وہ کندھے جھٹک کر واپس مڑا۔۔ اکتی مشکل سے ہمت جٹائی تھی محترمہ سے بات کرنے کی۔۔ سب ملیا میٹ

کر دیا۔۔

وہ مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri



آدھے گھنٹے سے زائد وقت گزر چکا تھا اسپورٹس کلب کے باہر ارصم انصاری اور عاصم محو انتظار تھے۔۔ لیکن نہ تو راحم راحیل آیا اور نہ ہی حسین شہروز۔۔

"میں کہتا ہوں واپس چلتے ہیں۔۔ خواہ مخواہ پرائے جھگڑے میں ٹانگ اڑانے کا کوئی مقصد نہیں حسین جانے اور راحم جانے"

عاصم نے تنگ آ کر کہا۔۔

"اب بات بہت آگے بڑھ چکی ہے، اس نے میری گاڑی کی دھجیاں اڑائی ہیں۔۔ میں اسکے ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا"

ارصم انصاری غصے سے بلبلانے لگا۔۔ گاڑی کی ڈگی سے دوہا کی اٹھالایا۔۔

"یہ کیا؟"

www.kitabnagri.com

عاصم نے نا سمجھی کے عالم میں پوچھا

"آج اسے ایسا سبق سکھائیں گے کہ آئندہ ہمارے نام سے بھی کانپے گا"

وہ چبا چبا کر بولا

"میری اور راحم کی گاڑی کو نقصان تم نے پہنچایا؟"

"تم دونوں پھر آگئے اسکی چچہ گیری کرنے؟ وہ خود کہاں ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

حسین لا کر بند کر کے انکی جانب متوجہ ہوا۔ ان دونوں کو یہاں دیکھ کر بالکل حیران نہیں ہوا تھا۔
"ہاں ہیں ہم اسکے چچے تمہیں اس سے کیا؟"
سن کر وہ ہنس پڑا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

"باہاہا۔۔ اچھا ہوا تم نے حقیقت تو تسلیم کی"

Posted On Kitab Nagri

عاصم نے دونوں ہاتھ پیچھے باندھ رکھے تھے اسی لئے حسین دیکھ نہیں پایا۔۔

"راحم کی نظر ہے تمہاری گریفینڈ پر"

ارصم انصاری کو اسکی ہنسی زہر لگی۔۔

اگلے ہی لمحے حسین کی مسکراہٹ سمٹ کر ہوا ہو گئی

"راحم اسے حاصل کرنے کے لئے کچھ بھی کرے گا"

اسکے بدلتے تاثراتوں حظ اٹھاتا وہ پھر بولا

"تم دونوں اپنی حد میں رہو، اور دفع ہو جاؤ یہاں سے ورنہ.."

اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے وہ دونوں غصے اور انتقام میں اندھے ہو کر اسے بیٹنے لگے۔۔

وہ اس حملے کی لئے تیار نہیں تھا اس لئے اپنا دفاع نہیں کر سکا۔

تقریباً آدھے گھنٹے بعد راحم راحیل وہاں پہنچا تھا.. لابی میں خون ہی خون دیکھ اس کا دل پھٹنے لگا

"یہ.. کیا کیا تم لوگوں نے؟"

یہ منظر دیکھ آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔
www.kitabnagri.com

"وہی جو تم کرنے والے تھے"

"بیوقوفو تم لوگوں نے یہ کیا کیا؟ یہ مر تو نہیں گیا؟"

راحم راحیل ان دونوں کو پیچھے دھکیل کر حسین پر جھکا۔۔

"حسین؟ اٹھو؟ اومائی گاڈ! تم نے اسے مار دیا؟"

راحم کی آنکھیں تشویش مزید پھیل گئیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اتنی آسانی سے مرنے والا نہیں ہے یہ۔۔ چلو اس سے پہلے کوئی ہمیں دیکھ لے"

عاصم اسے کھینچتے ہوئے باہر لے گیا۔۔

راحم کی آنکھیں بے سدھ پڑے وجود سے چپک سی گئی۔۔

"اگر یہ واقعی مر گیا تو؟"

"ابے مرتا ہے تو مر جائے ہمیں اس سے کیا"

ارصم کو الٹا اس پر طائو آیا۔۔

"تم لوگوں کا دماغ خراب ہو گیا ہے تمہیں کس نے کہا تھا یہ سب کرنے کو"

وہ اپنا ہاتھ چھڑا کر چیخا۔۔ اس لمحے اپنے دوست انتہائی سفاک لگے تھے

"سالے، تمہاری وجہ سے ہوا ہے یہ سب کچھ نہ تم اس سے جھگڑا کرتے نہ بات یہاں تک پہنچتی۔۔ اب اپنا دامن بچانے کی کوشش مت کرو"

ارصم انصاری اور تیز چلا یا۔۔

"دفع ہو جائو یہاں سے دونوں"

www.kitabnagri.com

راحم راہیل نے ایک زوردار تھپڑ اپنے دوست کو دے مارا۔۔

"دیکھ لوں گا تجھے بھی، دھوکے باز"

ارصم انصاری انتہائی غصے سے دھمکی دے کر چلا گیا۔۔

"اوہ خدا"

Posted On Kitab Nagri

راحم را حیل کے لبوں سے ہونک سی اٹھی۔۔ وہ اتنا ظالم نہیں تھا کسی کی جان لے لیتا۔۔ ایمو لینس کو کال کرتے ہوئے۔۔ کلب کے اندر بھاگا

"ایسے کسی اجنبی کی باتوں میں نہیں آتے بیٹا، تمہیں ایک بات بتاتی ہوں.. کچھ دن پہلے میں نے پارک میں ایک زخمی شخص کو دیکھا جو درد سے تڑپ رہا تھا۔۔ میں ہمدردانہ طور پر آگے بڑھی اسکی مدد کرنے کو لیکن پتا ہے اچانک کیا ہوا"

"کیا ہوا انا؟"

"اسکے پاس گن تھی.. اسی لئے کہتے ہیں.. کبھی کبھی آنکھوں دیکھی چیزیں جھٹلانی بھی پڑتی ہیں جو جیسا نظر آتا ہے ہمیشہ ویسا نہیں ہوتا۔۔ اگر مجھے پتا ہوتا کہ وہ کتنا خطرناک انسان ہے تو کیا اسکی مدد کرتی؟ نہیں۔۔ بلکہ اسے اچھا سبق سکھاتی"

واقعے کو یاد کرتے ہوئے اسکے لہجے میں غصہ اور برہمی عود آئی۔۔

"پھر آپ نے کیا کیا انا؟"

میکال نے پر تجسس ہو کر پوچھا۔۔

"میں نے ایک زوردار گھونسا اس کے منہ پر مارا اور میں وہاں سے بھاگ گئی"

"واقعی"

"ہاں بالکل، ویسے سچ کہوں تو وہ تھا بھی بڑا بد تمیز"

Posted On Kitab Nagri

اس نے جی بھر کر اس احسان فراموش کو کوسا
"یہ تم کو نسی داستانیں سنار ہی ہو میرے بیٹے کو؟"
سرینہ کمرے میں داخل ہوئی.. ان کے پاس نیم دراز ہو گئی
"اپنی بہادری اور جانبازی کے قصے سنار ہی تھی، بڑا ہو کر اپنی خالہ جیسا بہادر بنے گا میکال"
وہ اتر کر بولی۔۔

"ایسا بھی کونسا کارنامہ سرانجام دیا ہے تم نے محترمہ؟"
سرینہ نے دلچسپی سے پوچھا۔۔
"چلو میکال تمہارے سونے کا وقت ہو گیا ہے بیٹا۔۔ تم اپنے کمرے میں جاؤ شاباش"
وہ اسے بیڈ سے اتارنے لگی۔۔

"ارے ابھی تو بتایا ہے تمہارے بیٹے کو، تمہیں بھی بتا دیتی ہوں کچھ دن پہلے پارک میں واک کرنے گئی
تھی۔۔ وہاں اک اجنبی شخص کے پاس گن تھی جو وہ مجھے دکھا کر ڈرانے کی کوشش کر رہا تھا، لیکن تمہاری بہادر
بہن اسکے سامنے بالکل نہیں ڈری"
اس نے جھوٹ کی حد کر دی۔۔

"آریو سیرنمیس مائشہ؟"
سرینہ گھبرا کر سیدھی ہوئی۔۔

"ویری سیرنمیس آپ! ویسے وہ تھا بہت ہینڈ سم"
اسکا انداز بدلا، آنکھ دباتی ہوئی شوخ لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

"کیسی فضول باتیں کر رہی ہوا گروہ تمہیں کچھ کر دیتا تو؟"

سرینہ کے دماغ سے یہ بات اتنی آسانی سے نکلنے والی نہیں تھی۔۔

"ایسے کیسے کچھ کر دیتا آپ۔۔ میں بھی مانشہ محب ہوں، ایسے ہی جانے دیتی کیا اسے"

گردن اکڑا کر بے باکی سے بولی۔۔

"بس بھی کرو"

سرینہ نے اسے گھورا۔۔

"چلیں، بس کیا، ہائے کاش، وہ ہنڈ سم ہنک کہیں راہ چلتے مجھ سے پھر ٹکرا جائے"

وہ حسرت سے خلاؤں کو گھورنے لگی۔۔

"بد تمیز، بہت خراب ہوتی جا رہی ہو تم"

جانتی تھی اب سرینہ کی جانب سے تکیوں سے برسات ہونے والی تھی۔۔ وہ سرعت سے اپنی نشست سے اٹھی

"ہا ہا ہا ہا، مزاق کر رہی تھی یار"

"سو جاؤ اب، صبح میکال کو بھی اسکول چھوڑنا ہے، ایسا نہ ہو لیٹ ہو جائیں ہم"

"اوکے، گڈ نائٹ"

"یوٹو"

سرینہ تکیہ درست کر کے لیٹ گئی۔۔ یونہی خیالوں کی دنیا میں بھٹکتے بھٹکتے دشمن جاں کا خیال اسکے وجود کو

جکڑنے لگا۔۔ کئی باتیں قسمیں، وعدے، اور ستمگر کی بے وفائی بیک وقت یاد آئی۔۔ جو اسکی آنکھیں بھگونے لگے

--

Posted On Kitab Nagri

» بے حد محبت بھی جان لیوا
بے حد عداوت بھی جان لیوا
کوئی راہ مصلحت نکال لاؤ
تو تم کو مانیں
ہوئے خواب چور کتنے
ہم کتنے لمحے گنوا چکے ہیں
اور کتنے آنسو ہیں قرض تم پے
حساب لاؤ تو تم کو مانیں»



حسین کو وہ ہاسپٹل تولے آیا تھا لیکن ایمر جنسی میں آپریٹ کرنے سے پہلے اسے فارمیٹیز پوری کرنی تھی۔۔
فارم ہاتھ میں پکڑے اسکے ہاتھ تھر تھر کانپ رہے تھے۔۔
نہ ہی شرم کے مارے اسکے گھر فون کر سکتا تھا۔۔
ریسپشن کے فون سے اس نے جیسے تیسے اطلاع دے ہی دی۔۔ فارم بھی بھر دیا تھا
اور بس خاموشی سے ایک کونے میں سر جھکائے کھڑا تماشا دیکھتا رہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسز شہر و زاور آبلش پچھلے آدھے گھنٹے سے راہداری کے چکر کاٹ رہی تھی۔۔

"آپ لائے ہیں حسین کو یہاں؟"

وہ کب سے پریشان سا سر جھکائے دیوار سے لگ کر کھڑا تھا۔ آبلش نے پوچھ ہی لیا۔۔ شاید اسے پہلے بھی کہیں دیکھا تھا۔۔

راحم را حیل کی دنیا اس ایک منظر میں سمٹ گئی۔۔ زبان گنگ رہ گئی۔۔ وہ یک ٹک بس دیکھتے ہی جا رہا تھا۔۔ آبلش نے اسکی خاموشی کو دوسرے معنوں میں لیا۔۔

"سمجھ سکتی ہو ایک دوست ہونے کے ناطے آپ پر کیا گزر رہی ہو گی"

یہ الفاظ راحم را حیل کو چابک کی طرح لگے۔۔

سن کر بے چینی سے پہلو بدلا، پھر گھبرا کر رخ موڑ لیا۔۔ کہیں کوئی اسکی سچائی نہ جان لے۔۔ اس لمحے ہمدردی کے دوبول کسی کے لئے بہت اہم تھے۔۔ ان پر خلوص لوگوں سے جھوٹی ہمدردی نہیں جتا سکتا۔۔ وہ شرمسار ہو کر رہ گیا۔۔ حسین کی ماں مسلسل رو رہی تھی۔۔ آبلش اسے حوصلے دے دے کر تھک گئی تھی۔۔ اسکا باپ اسلام آباد سے واپس آ رہا تھا۔۔۔



آج اس ارادے کے ساتھ کالج آئی تھی کہ پورے ہفتے کا کام لے کر جائے گی اور پھر اگلے ہفتے ہی آئے گی۔۔ اسکے لئے روز بروز وردان کی والہانہ باتوں اور اسکی دیوانگی کا سامنہ کرنے کی ہمت نہیں تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیلو فر نے اسکا دیا ہوا فون بھی رد کے حوالے کر دیا تھا تا کہ وہ وردان کو واپس لوٹا دے۔۔

"اومائی گاڈ، نیلو فر یہ دیکھو یہ کیا ہے؟"

ابھی وہ کلاس میں جانے ہی والی تھی کہ ردانے اسے پکارا۔

"اب کیا ہوا؟"

ردا کی اڑی رنگت دیکھ کر اسے تشویش ہونے لگی۔۔

سرخ خونزدہ ہتھیلی اور ایک عدد بلیڈ دیکھ کر اسکا دل بند ہونے لگا۔

"یہ۔۔ یہ سب کیا ہے؟"

نیلو فر کی آواز کپکپائی

"مجھے نہیں پتا، تمہیں کسی نے واٹس ایپ پر میسج کیا ہے"

اسے میسج کرنے والا وردان کے علاوہ اور کون ہو سکتا تھا۔۔

نیلو فر کی رنگت لٹھے کی مانند پیلی پڑ گئی، تو اس کے لہجے اعتمادی کی یہ وجہ تھی۔۔ وہ اب اسے اس طرح اپنے سامنے

جھکانے چاہتا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

اسے ٹرانس کی کیفیت میں دیکھ کر ردانے زور سے اسکا کندھا ہلایا۔۔

"نیلو فر؟"

"ہاں"

وہ ہونکوں کی طرح اسکی صورت دیکھنے لگی۔۔

"کہیں یہ وہی لڑکا تو نہیں؟"

Posted On Kitab Nagri

نیلو فر کا سر اثبات میں ہلنے لگا۔۔

"کیا وہ پاگل ہے؟ دماغ خراب ہے اس کا؟ مجھے تو لگتا یہ لڑکا حقیقتاً تم پر عاشق ہو چکا ہے اور تمہیں کسی طور چھوڑنے والا نہیں ہے"

ردا کی آنکھیں تحیر سے پھیلیں۔۔ نیلو فر کے ہاتھ ٹھنڈے پڑنے لگے۔۔

"تم مجھے ڈرا رہی ہو ردا؟"

"تمہیں ڈرنا بھی چاہیے نیلی، اگر تم اسے ملنے نہ گئی تو کہیں سچ میں مر مرانہ جائے الٹا ہمارے گلے پڑ جائے"

"ت۔۔ تو کیا کرو اب میں؟ میں اس سے ملنے ہر گز نہیں جائوں گی، تمہیں بتا چکی ہوں اس نے میرے ساتھ کلاس روم کیا کیا تھا، اسکے بعد تو بالکل نہیں"

"مجھے لگتا ہے تمہیں جانا چاہیے، ورنہ وہ سچ میں کچھ کرنے بیٹھے ایسے پاگل لوگوں کا کوئی پتا نہیں خود کو نقصان پہنچانے سے باز نہیں آتے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ردا میں نہیں جاسکتی تم جانتی ہو"

وہ رو دینے کو تھی۔۔۔

"نیلو فر کسی کی زندگی اور موت کا سوال ہے، نہ تم اپنے گھر پر بات کر سکتی ہو، نہ اپنے بھائی سے، کم از کم اس لڑکے سے ہی بات کر کے معاملہ نیٹالو ہو سکتا ہے وہ تمہارا پیچھا چھوڑ دے، اس بار میں تمہارے ساتھ چلوں گی کچھ نہیں ہو گا فکر مت کرو"

"اگر کسی کو پتا چل گیا کہ میں کالج سے باہر گئی تھی ادا تو میری جان لینے میں ایک سیکنڈ نہیں لگائیں"

وہ بے بسی سے بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بس کرو نیلی، وہاں ایک انسان تمہارے لئے مر رہا ہے اور تم اپنے بھائیوں کے خوف سے مری جا رہی ہو، توڑ دو یہ حویلی کے فرسودہ قانون اور ان کے خلاف بغاوت کر دو۔ پسند کی شادی کوئی اتنا بڑا گناہ نہیں ہے جتنا حویلی والے سمجھتے ہیں"

ردا حد سے زیادہ بیزار نظر آرہی تھی۔۔

نیلو فرکاہتک کے مارے سرخ پڑ گیا۔۔ وہ رو پڑی تھی۔۔ چہرے ردا تھک کر اسکے قریب بیٹھ گئی۔۔

"میری جان اگر کوئی تم سے ملنے کے لئے مر رہا ہے تو یقیناً تم اسکے لئے بہت اہم ہو، ایک خوبصورت انسان کی زندگی میں ہزاروں اور لڑکیاں آسکتی ہیں لیکن اگر وہ تمہیں اہمیت دے رہا ہے تو تم اپنی اہمیت کو پہچانو، اس سے پہلے دیر ہو جائے کیونکہ سچی محبت قسمت سے ملتی ہے"

"مجھے محبت کرنے کا حق نہیں ہے، یہ حق اماں نے بہت پہلے مجھ سے لے لیا تھا جس کے بدلے میں مجھے حویلی سے باہر قدم رکھنے کی اجازت دی تھی ورنہ میں حویلی کی چار دیواری میں ہی گھٹ گھٹ کر مر جاتی"

وہ سسکنے لگی۔۔

"ردا پلیز میری ہیلپ کرو میں کیا کروں؟ کیسے نکلوں اس مصیبت سے؟ امتحانات سر پر ہیں اگر کسی کو پتا چل گیا تو میرا کالج آنا بند ہو جائے گا"

وہ روتے ہوئے ملتچی ہوئی۔۔ ردا کے لبوں ٹھنڈی آہ نکلی۔۔ "میں تمہاری مدد کروں تو آخر کیا اور کیسے کروں؟ مجھے لگتا ہے تمہیں فحاش اس لڑکے سے ملنے جانا چاہیئے ایک ہی بار میں، آخر معلوم ہو جائے کہ اسکا مرض کیا ہے۔۔ کہیں وہ سچ میں کچھ کرنے بیٹھے"

"لیکن اگر کسی نے دیکھ لیا تو مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے ردا" نیلو فر پریشانی کے عالم میں ناخن کریدنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک کام کرتے ہیں تم میرے ساتھ چلو چھٹی میں ابھی آدھا گھنٹہ ہے۔۔ تب تک ہم واپس آجائیں گے"
مگر نیلو فر کے سرخی مائل چہرے پر ابھی بھی انکار تھا۔۔
"کم آن نیلی، ڈرو مت تمہارے ساتھ ہوں میں"
ردانے استفسار کیا۔۔ اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھانے لگی۔۔



مسز شہر وز کارور و کر برا حال تھا۔۔ شہر وز صاحب انکا بلڈ پریش چیک کروانے ڈاکٹر کی طرف لے گئے تھے۔۔
آبش پریشانی سے کبھی اٹھتی کبھی بیٹھ جاتی...
"اب کیسی طبیعت ہے پھپھو کی؟"
وہ انکی طرف بڑھی۔۔
"کیسی طبیعت ہوگی میرے حسین کے بغیر۔۔!!"
www.kitabnagri.com
وہ سسک پڑیں۔۔

"پھپھو حوصلہ رکھیں! حسین ٹھیک ہو جائے گا"
آبش انہیں تھام کر بٹھانے لگی۔۔
شہر وز صاحب فون کی بیل پر متوجہ ہوئے اور ایکسیوز کر کے باہر جانے لگے۔۔
"اس بچے کو دیکھو بے چارہ کتنا پریشان ہمارے حسین کے لئے"

Posted On Kitab Nagri

پھپھو کی نظر راحم راحیل پر پڑی۔۔ جو کب سے کوریڈور کی دیوار سے سرٹکائے کھڑا تھا۔۔ وہ اٹھ کر اسکے پاس گئیں۔۔

"تم لائے تھے حسین کو یہاں؟"

راحم راحیل چونک کر سیدھا ہوا۔۔

"ج۔۔ جی آئی"

اس نے کسی مجرم کی طرح سر جھکا کر کہا۔۔

"تھینک یو سوچ بیٹا۔۔ تم نے مجھ پر بہت بڑا احسان کیا ہے میری گودا جڑنے سے بچالی"

مشکور نظروں سے دیکھتی ہوئے پیار سے اسکے رخساروں کو چھوا تھا۔۔ راحم راحیل کی زبان گنگ ہو چکی تھی۔۔

اسکا دل چاہا ہاسپٹل کی عمارت سے چھلانگ لگا کر اپنی جان لے لے۔۔

"پھپھو بس کریں، رونا تو بند کریں اس سے آپکی طبیعت خراب ہوگی۔۔ حوصلہ کریں حسین بالکل ٹھیک ہو جائے

گا" آبلش انہیں سہارا دے کر بٹھانے لگی۔۔

ہشاش ہشاش اور تندرست نظر آنے والی شمینہ بیگم چند گھنٹوں میں ہی حواس باختہ ہو گئی تھی۔۔ حسین انکی اکلوتی

اور لاڈلی اولاد تھا۔۔ کئی سالوں کی منتیں اور دعائوں کے صلے میں اللہ نے حسین کو انکی جھولی میں ڈالا تھا۔۔ وہ

حسین کو دیکھ دیکھ کر ہی جیتی تھی۔۔ اچانک اسکی اس حالت نے انہیں توڑ دیا تھا۔۔ آبلش کو جب خبر ملی تو اسکے

اعصاب سلب ہو کر رہ گئے۔۔ اس نے بمشکل خود کو سنبھالا اور نہ پھپھو کو کون سنبھالتا۔۔

"ماموں آپ پھپھو کو گھر لیں جائیں۔۔ رات بہت ہو گئی ہے جیسے ہی حسین کی کنڈیشن میں کوئی امپروومنٹ

ہوگی میں آپ کو کال کر دوں گی، پھپھو بھی کچھ دیر آرام کر لیں گی آپ بھی فریش ہو کر واپس آجائیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ ماموں سے مخاطب ہوئی۔۔

"میں حسین کو چھوڑ کر نہیں جاسکتا بیٹا۔۔ بلکہ تم چلی جاؤ اپنی پھپھو کے ساتھ

"شہروز صاحب تاکید کی۔۔

"ماموں پلیز آئی انسسٹ، آپ کورٹ سے سیدھا یہاں آرہے ہیں، بہت تھکے ہوئے ہیں پھپھو اور آپ کچھ دیر کے لئے چلے جائیں"

وہ چہرے سے بے حد تھکے اور کمزور لگ رہے تھے۔۔

اسکی بات پر نیم رضامندی سر سر ہلایا۔۔

ان کی دعاؤں سے آپریشن کامیاب رہا تھا، اگلے چوبیس اس کے بہت مشکل تھے، مگر ڈاکٹر ز پر امید تھے

کچھ بحث مباحثے کے بعد پھپھو مان گئیں۔۔ اور اسے ڈھیروں دعائیں دینے لگی۔۔

ان کے جانے کے بعد سر سری سا اس لڑکے کو دیکھا۔۔ جو ہنوز جوں کاتوں کھڑا تھا، طویل سانس لے کر سلگتی

ہوئی آنکھیں بند کرنے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



کیا مصیبت ہے اس نے جھنجھلا کر کبڈ سے سارا سامان نکال کر بیڈ پر پھینک دیا۔۔ ممانی سرکار کی بدولت اسکے پاس اب پہننے کے لئے ایک بھی ڈھنگ کا ڈریس نہیں تھا۔۔ شاپنگ پر جانے کی اشد ضرورت تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر سائرس سلطان سے کوئی مدد مانگنا ان کی توہین تھی۔۔ ممانی نے اس دن کے بعد دوبارہ اسے کئی جوڑے دیئے تھے۔۔

جن پر اس نے ایک غلط نگاہ بھی نہیں ڈالی تھی۔۔

تنگ آکر بیگ سے شب خوانی کا لباس نکالا اور چینج کر کے لیٹ گئی۔۔

حویلی سے بھاگنے کے منصوبے بنانے لگی۔۔

اس کا پاسپورٹ ابھی تک نہیں ملا تھا اس کے بغیر وہ سفر نہیں کر سکتی تھی۔۔

اگر سائرس واقعی سچ کہہ رہا تھا کہ اسکے پاس نہیں ہے تو نانا سرکار کے پاس ہوگا؟

لیکن سائرس پر دوبارہ بھروسہ کرنا بیوقوفی تھی۔۔

وہ خاموشی سے بیڈ سے اتری اور سائرس کے کمرے جانے لگی۔۔ اسے آفس سے اکثر ویشتر لیٹ آتے دیکھا تھا یہ

بلکل سہی موقع تھا اسکے کمرے کی تلاشی لینے کا۔۔

کمرے میں گھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا اس نے زیر و بالٹ کا بلب آن کیا اور اپنے پیچھے دروازہ آدھ کھلا ہی چھوڑ دیا تھا

۔۔ تلاشی کے دوران سائیڈ ڈرار سے اسے وہی تصویر ملی جو اس نے ویران کمرے میں دیکھی تھی۔۔

بظاہر جوانی کی تصویر لگتی تھی۔۔ وہ ہو بہو اس کے جیسی لگتی تھی۔۔

"اما"

لب بے ساختہ پھڑپھڑائے۔۔ بابا کو اکثر کہتے سنا تھا کہ 'تمہاری ماں جیسی خوبصورت عورت دنیا میں کوئی نہیں ہو

سکتی شاید وہ سہی کہتے تھے۔۔ اس کی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔ اگلے لمحے اس نے اڈتے جذباتوں بری طرح

سے کچلتے ہوئے بے دردی تصویر ڈرار میں پھینکی اور اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ڈریسر کے ڈرار بھی چیک کر لو؟ کہیں کوئی جگہ چوک نہ جائے؟"

اسکے لبوں سے خفیف سی چیخ برآمد ہوئی۔۔

"تم۔۔۔!!"

وہ نہ جانے کب سے یہاں کھڑا تھا۔۔ اسے علم نہیں ہوا

"ہاں میں، ظاہر ہے میرا کمرہ ہے لیکن آپ یہاں کیا کر رہی ہیں مس عینا؟"

سائرس فاصلہ سمیٹ کر اسکے نزدیک آیا، عینا کے حلق میں کانٹے چھنے لگے۔۔ اسے کوئی بہانہ سجھائی نہیں دیا

"کچھ نہیں"

"کچھ تو؟"

جانچتی نگاہوں سے اسکا چہرہ دیکھا۔۔

"کہانا کچھ نہیں"

اس نے سائیڈ سے نکلنا چاہا

"جب تک بتائیں گی نہیں، یہاں سے جانے نہیں دوں گا"

www.kitabnagri.com

اس نے ٹھان لیا تھا

"اپنا پاسپورٹ ڈھونڈ رہی تھی"

سخت لہجے میں اکڑ کر بولی۔۔

"میں نے آپ سے کہا تھا میرے پاس نہیں ہے"

وہ نرمی سے بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے تمہاری کسی بھی بات پر بھروسہ نہیں ہے سائرس"

اس نے دانت پیس کر کہا۔۔

"کیسے یقین دلائوں تمہیں عینا، کہ انسان ہمیشہ جھوٹ نہیں بولتا اسکی بھی وجوہات ہوتی ہیں اور یقین مانو میں نے

اپنی خوشی سے تمہارے ساتھ یہ سب نہیں کیا، میں مجبور تھا"

تحمل اور شائستگی سے سمجھانے لگا۔۔

"اپنی مجبوریوں کا رونا میرے سامنے مت رو، تم آخر ہو کون میرے؟ جو تمہارے لئے میری قربانی پیش کی

جارہی ہے۔۔ اور آئندہ مجھ سے سچ اور جھوٹ کی بات مت کرنا۔۔ تم جیسے دغا باز انسان کے منہ سے یہ سب

از حد برا لگتا ہے مجھے"

وہ اسے کھری کھری سنا کر جانے لگی۔۔ سائرس نے بمشکل خود پر قابو پا کر اسے روکا

"رکو مجھے تم سے ایک اہم بات کرنی ہے"

"مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی، ہٹو میرے راستے سے"

وہ سنی ان سنی کر کے بولی

سائرس نے غصے میں آکر دروازہ بند کر دیا۔۔ اسے دبوچ کر عین سامنے کیا۔۔

"تمہارا مسئلہ کیا ہے آخر؟ اتنی ضدی کیوں ہو تم؟"

وہ دبہ دبہ غرایا۔۔ اسکی آہنی گرفت میں مچلتے ہوئے عینا کو اب صحیح معنوں میں کمرے میں اس کے ساتھ تنہائی کا

احساس ہوا

"چھوڑو مجھے"

Posted On Kitab Nagri

"میری بات سن لو پھر چلی جانا"

سائرس نے اسے چھوڑ دیا۔۔

"جلدی بولو میرے پاس وقت نہیں ہے"

عینا غضبناک نظروں سے گھورنے لگی۔۔۔

"میں۔۔ کہنا چاہ رہا تھا کہ۔۔"

اس نے گلا کھنگارا۔۔

"ایکچو نلی، میں تم سے"

وہ بولتے بولتے رک گیا۔۔ اس چھٹانک بھر کی لڑکی کے سامنے اسکا سارا اعتماد اڑن چھو ہو گیا۔۔ زندگی میں اتنا کنفیوز کبھی نہیں ہوا تھا۔۔

"کوشش کرو اس صدی میں ایک جملہ مکمل کر سکو"

چبھتے ہوئے لہجے میں بولی۔۔

"میں.. تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں عینا"

www.kitabnagri.com

اس نے جلدی سے کہا۔۔

'ہوش میں تو ہو تم؟ تم نے ایسا سوچا بھی کیسے کہ میں تم سے شادی کروں گی؟'

غصے سے اسکے گال دھکنے لگے۔۔ آواز لا شعوری طور پر بلند ہونے لگی

"میں تمہیں خوش رکھوں گا ٹرسٹ می!"

Posted On Kitab Nagri

دل سے اٹھتی ٹھیسوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اس نے بات جاری رکھی۔۔ اس کی خواہش شدید تھی۔۔ جس کے پورے ہونے کی خوشی بھی شدید ہوتی اور دکھ بھی۔۔۔۔

"بھاڑ میں گئی خوشیاں اور بھاڑ میں جاؤ تم، مجھے کسی بھی طرح اس جہنم سے نکلنا ہے بس"

اسکے لہجے میں نفرت ہی نفرت تھی۔۔ سائرس نے ضبط کے مارے آنکھیں بند کر لیں۔۔

"دادا سرکار تمہیں کبھی بھی واپس نہیں جانے دیں گے، تمہیں مجھ سے یا سعیر سے شادی کرنی ہوگی ورنہ سب

تمہارا جینا دو بھر کر دیں گے"

"وہ بند آنکھوں سے گویا ہوا۔۔ عینا پر کسی نے کھولتا پانی ڈال تھا۔۔ اسکا روم روم جھلنے لگا۔۔

انتہائی طیش کے عالم میں پوری قوت سے طمانچہ اسکے گال پر جڑ دیا۔۔۔

سائرس نے ضبط سے مٹھیاں بھینچ لیں۔۔ اور اسکی جانب دیکھنے سے گریز کیا۔۔ یہ تھپڑ اسکے دل پر لگا تھا

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی اتنی گھٹیا بات کرنے کی؟؟؟ ہاں؟؟؟"

وہ غصے سے چلائی۔۔

"تم ایک جیتی جاگتی لڑکی سے بات کر رہے ہو کوئی شو پیس میں رکھی گڑیا سے نہیں، کہ جس کا دل چاہے گا اٹھا کر

اپنے کمرے کی زینت بنالے گا"

اسکی آواز نہ چاہتے ہوئے بھی بھگنے لگی۔۔۔

"تم بھی اتنے بے رحم ہو سکتے ہو میں نے سوچا نہیں تھا۔۔ ایک بات یاد رکھنا میری، بیشک تم لوگ یہاں لوگوں

کی زندگیوں سے کھیلتے ہوں گے۔۔ لیکن عینا ان میں سے نہیں ہے۔۔ اگر کسی نے میرے ساتھ زبردستی کرنے

کی کوشش کی تو میں اپنی جان لے لوں گی"

Posted On Kitab Nagri

"عینا"

اس نے تڑپ کر کہا۔۔۔

عینا مزید سنے بغیر کمرے کی دہلیز عبور کر گئی۔۔۔ سائرس سلطان کو پھر سے ملا لہونے لگا۔۔۔ کاش جذبات میں آکر داد اسرار کے لفظ نہ دہراتا عینا کے سامنے، یقیننا اسے تکلیف ہوئی ہوگی۔۔۔ اس نے مٹھی ٹیبل پر رسید کی



نیلو فرے حد گھبرائی ہوئی تھی۔۔۔ اس کے چہرے پر خوف کی پرچھائیاں صاف نظر آرہی تھیں۔۔۔ البتہ رداسنجیدہ تھی۔۔۔ وہ دونوں ریسپشن پر وردان کے متعلق پوچھنے والی تھی جب وارڈ بوائے انہیں ایک پرائیویٹ کمرے میں لے آیا۔۔۔ جہاں وردان حیدر بھرپور ریلکس انداز میں صوفے پر نیم دراز تھا، لبوں پر وہی مسکراہٹ اور آنکھوں میں مچلتے جذبات جسے دیکھ کر نیلو فر گھبرا گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس نے رداکا ہاتھ تھام لیا۔۔۔

"کیوں بلایا آپ نے ہمیں یہاں؟"

ردانے لگی لیٹی رکھے بغیر پوچھا۔۔۔

"آپ کو کسی نے نہیں بلایا محترمہ۔۔۔"

مقابل نے ٹکاسا جواب دیا۔۔۔ سن کر رداکارنگ پھیکا پڑ گیا۔۔۔ اگلے پل وہ اٹھا اور سنجدگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"باہر جائو مجھے نیلو فر سے بات کرنی ہے"

نیلو فر جی جان سے لرزی تھی۔۔

"اسے میں یہاں لائی ہوں، تمہیں جو بھی بات کرنی ہے میرے سامنے کرو"

"گیٹ آؤٹ ڈیم اٹ"

وہ یکدم اشتعال میں آگیا۔۔ جسے دیکھ کر وہ دونوں ہی گھبرا گئیں۔۔

"میں باہر ہی ہوں نیلو فر، تم ڈرو مت"

ردا سے دلا سے دینے لگی، ایک اچھٹی نگاہ وردان پر ڈال کر باہر چلی گئی۔۔

"تم نے اپنا فون اسے کیوں دیا؟ ہاں؟ یہی قدر ہے تمہاری نظر میں میرے تحفوں کی؟"

وہ تنے نقوش لئے سراپا سوال تھا۔۔ نیلو فر نے حواس باختہ ہو کر دروازہ کھولنا چاہا۔۔ مگر اسکی فولادی گرفت نے

اس کی حرکت ناکام بنادی۔۔

"تم سمجھتی کیا ہو خود کو؟ کل سے میں یہاں مر رہا ہوں؟ تمہیں فون کر رہا ہوں، اور تمہیں بلانے کی کوشش کر رہا

ہوں اور تم اب آرہی ہو؟"

www.kitabnagri.com

جلالی انداز میں کہتے ہوئے اسکے جبرے دبوچ لئے۔۔

"چھوڑیں مجھے۔۔!!"

وہ چیخنے لگی۔۔۔

"نیلو فر آریو اوکے؟"

ردا کی پریشانی میں ڈوبی آواز دروازے کے پار گونجی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اپنا منہ بند رکھو تم، اور دفع ہو جاؤ یہاں سے"

وہ غصے سے دھاڑا تھا۔۔ سہمی ہوئی سی نیلو فراسکے خوف سے لرزنے لگی۔۔

"میں آپ سے ہاتھ جوڑ کر ریکویسٹ کر رہی ہوں مجھے تنگ کرنا بند کر دیں، میں اس راستے پر آپ کا ہاتھ پکڑ کر نہیں چل سکتی۔۔ میں وہ لڑکی نہیں ہوں، میں تو حویلی سے باہر قدم رکھتے ہوئے بھی اپنی ماں کے فیصلوں کی محتاج ہوں"

"میں کچھ نہیں جانتا، میں صرف تم محبت کرتا ہوں بس" وہ ڈھٹائی سے بولا۔۔

نیلوفر کو اس لمحے اپنی قسمت پر جی بھر رونا آیا۔۔

"میں خود انا سے بات کروں گا اس بارے میں"

اس نے نیلو فر کے سر پر دھماکہ کیا۔۔

"ن۔ نہیں نہیں آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے، وہ مجھے پسند نہیں کرتی وہ ادا میری شکایت کر دیں گی، پتا نہیں ادا

میرے ساتھ کیا کریں گے، ایسا مت کرو میرے ساتھ"

وہ ہلچلی ہوئی۔۔

www.kitabnagri.com

"تمہیں میرے ساتھ شادی کرنی پڑے گی نیلو فر۔۔ کسی بھی حال میں، چاہے اپنی خوشی سے یا زبردستی! سمجھ گئی

تم؟"

سرکشی، کروفر منہ چڑھ کر بول رہا تھا۔۔ نیلو فر کی زبان گنگ رہ گئی۔۔

"نیلوفر؟"

ردائے دروازہ بجایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک تو یہ کباب میں ہڈی پتا نہیں کہاں سے آگئی"

اس نے جھنجھلا کر نیلو فر کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ کھڑا کیا اور دروازہ کھول دیا۔۔

"کیا بد تمیزی ہے یہ ہاتھ چھوڑو میری دوست کا؟"

ردا بھڑکی۔۔

"یہ آج رات میرے پاس ہی رہے گی تم جاؤ یہاں سے"

وہ سنجیدگی سے بھرپور انداز میں بولا۔۔

نیلو فر نے دہل کر اس کا چہرہ دیکھا۔۔ جو شرارتی مسکان لبوں پر سجائے ہوئے تھا۔۔ مارے ضبط کے اس کا چہرہ اور

مقید کلائی سرخ پڑنے لگی۔۔۔

"مجھ سے دور بھاگنے کی کوشش مت کرو، ناکام رہو گی اگر آئندہ تم ایسی حرکت کی تو بہت برا پیش آؤں گا"

تنبیہ کرتے ہوئے اس کی کلائی چھوڑ دی۔۔

نیلو فر برہمی سے اسے گھورتی اپنی کلائی پر چھپی انگلیاں دیکھنے لگی۔۔۔

"زیادہ مجنوں بننے کی کوشش مت کرو میری دوست کے ساتھ، شرافت اور عزت سے اسکے گھر پر پوزل بھجواؤ

اگر تم اس سے شادی کرنا چاہتے ہو تو۔۔ ورنہ بھول جاؤ"

ردا کڑک کر بولی۔۔

"میرا بس چلے تو میں ابھی اور اسی وقت اس سے شادی کر لوں۔۔ لیکن میں ابھی سیٹل نہیں ہوں اور نیلو فر نے

بھی تو ایسی کوئی ڈیمانڈ نہیں کی ہے نا نیلی؟"

اف۔۔ ایسی بے تکلفی، جیسے سالوں پرانے دوست ہوں۔۔ نیلو فر کا دل چاہا اس کا منہ نوچ لے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بہتر ہو گا تم اسکے گھر والوں سے پہلے بات کرو پھر ہی اس عشق معشوقی کے چکر میں پڑو۔۔ ورنہ تم اپنے راستے اور ہم اپنے راستے"

رداد و ٹوک کہتے ہوئے نیلو فر کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کیا۔۔

"تم نیلی کا فون اسے واپس کرو، یہ نہ ہو ہماری پرسنل باتوں کی وجہ سے تمہیں شرمندہ ہونا پڑے"

وہ بے باکی سے کہتا ان دونوں لڑکیوں کو حیران کر گیا۔۔۔ چند لمحے اسکے مسکراتے چہرے کو غصے سے گھورتے رہنے کے بعد وہ وہاں سے نکل آئی۔۔

"میں نے فیصلہ کر لیا ہے، آئندہ اس پاگل شخص سے اس طرح کبھی ملنے نہیں آؤں گی رداد"

نیلو فر اپنی حرکت پر شرمندہ ہونے لگی۔۔

"پتا نہیں کیوں لیکن مجھے یہ لڑکا بہت عجیب لگا، وہ خون بھرے میسجیز دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ مر رہا ہے۔۔ یہاں آ کر دیکھا تو ہاتھ پر سفید پٹی کے علاوہ کچھ نہیں تھا"

"تو ایسے میں وہ ہاتھ لے کر بیٹھا تو نہیں رہے گا ناردا" نیلو فر نے اسکی عقل پر ماتم کیا۔۔

"ہاں یہ بھی تم ٹھیک کہہ رہی ہو"

وہ ابھی ابھی سی تھی



"کافی؟"

Posted On Kitab Nagri

اسکی آواز پر راحم نے آنکھیں کھول اسے دیکھا۔

"آپ کب سے ایسے ہی کھڑے ہیں اب تورات ہو چکی ہے، آپ واپس بھی نہیں گئے۔۔ میں نے سوچا آپ تھک گئے ہوں گے"

اس نے وضاحت دیتے ہوئے کہا، اگر کوئی اور وقت ہوتا تو راحم راحیل خوشی سے پاگل ہو جاتا۔۔ لیکن اس وقت وہ صرف حسین شہر وز کی زندگی کے لئے دعائیں مانگ رہا تھا۔

"کیا سوچ رہے ہیں؟"

آبش نے الجھ کر پوچھا۔

"کچھ نہیں"

اس نے کپ تھام لیا۔ اور فاصلہ رکھ کر بیٹھ گیا۔

"آپ جیسے دوست بہت قسمت والوں کو ملتے ہیں، مجھے سمجھ نہیں آ رہا آپ کا شکریہ کیسے ادا کروں۔۔ آپ سہی

وقت پر اسے ہاسپٹل لے آئے۔۔ ورنہ پتا نہیں کیا ہو جاتا۔۔ حسین میں ہم سب کی جان بستی ہے"

وہ راحم راحیل کو شرمندگی کی اتھا گہرائیوں میں دھکیل چکی تھی۔۔ وہ کچھ نہیں بول سکا۔

"ویسے ہوا کیا تھا حسین کو؟ ڈاکٹر نے ماموں جان سے کہا ہے کہ یہ ایکسیڈنٹ نہیں ہو سکتا"

اس نے بے چینی سے پہلو بدلا

"دراصل جب میں وہاں پہنچا تو۔۔ حسین.. زخمی پڑا تھا.. اس سے زیادہ میں نہیں جانتا"

وہ اٹک اٹک کر بولا۔۔ اعصاب پر بوجھ سا آن پڑا۔۔ ضمیر بار بار کچوکے لگانے لگا اسے سچ بتا دینا چاہیے تھا۔

"میرا نام راحم ہے"

Posted On Kitab Nagri

اس نے ہمت جٹا کر بولنا شروع کیا۔۔

"در اصل ہمارے درمیان ایک جھگ۔۔"

"آپ کے پیشٹ کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے ڈاکٹر اسے روم میں شفٹ کرنے والے ہیں۔۔ آپ میں سے ایک وقت میں ایک ہی شخص ان سے مل سکتا ہے"

نرس نے آگاہ کیا۔۔

"یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے"

اسکا مر جھایا ہوا چہرہ کھل اٹھا۔۔ راحم راحیل کے جسم کا سارا خون نچڑ گیا وہ اس حد تک پیلا پڑ چکا تھا۔۔

"میں ماموں کو انفارم کر کے آتی ہوں"

وہ کہتی ہوئی اسے فاصلے پر چلی گئی۔۔ راحم راحیل خاموشی سے اٹے قدم اٹھاتا ایگزٹ سے نکلتا چلا گیا



کافی دیر سے ڈاکٹر کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہا تھا۔۔

"کچھ بتائیں گے ڈاکٹر صاحب؟"

اس نے بہت تحمل سے سوال کیا

ڈاکٹر صاحب پریشانی سے فائل بند کر کے اسکی طرف متوجہ ہو کر بولے

"دیکھیں مسٹر سعیر، آپ کی رپورٹس کلیئر ہیں، آپ کو کوئی مسئلہ نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

"کیا؟ کیا مطلب رپورٹس کلیر ہیں؟ ایک ہفتے سے میں ان رپورٹس کا انتظار کر رہا ہوں، اور آپ کہہ رہے ہیں، کچھ نہیں آیا رپورٹ میں، کیا مذاق ہو رہا ہے یہ میرے ساتھ؟"

اس کا بس نہیں چل رہا تھا، ڈاکٹر کی کلنک تھس نہس نہس کر دیتا۔

"آپ کو تو خوش ہونا چاہیے کہ آپ کی رپورٹس کلیر ہیں"

"کچھ دنوں سے مسلسل میرے منہ سے خون آرہا ہے، میرا دماغ سہی کام نہیں کر رہا، میں جانتا ہوں مجھے کیا محسوس ہو رہا ہے؟ اور تم کس بات کے ڈاکٹر ہو تمہیں کچھ سمجھ نہیں آرہا؟"

وہ ڈاکٹر سے الجھ پڑا

"آپ بلاوجہ پریشان ہو رہے ہیں، کوئی دوسری وجہ بھی ہو سکتی ہے، میں مزید کچھ ٹیسٹ کرنا چاہتا ہوں آپ کو ہسپتال میں ایڈمٹ کر کے"

ڈاکٹر اب اسکی صورت دیکھنے لگا

"دیکھو اگر تمہیں کچھ سمجھ نہیں آرہا تو صاف بتادو، ایسے معاملے کو طول مت دو"

"میں اتنے بڑے ہسپتال میں تفریح کرنے کے لئے نہیں بیٹھا ہوں مسٹر سعیر، سمجھے کی کوشش کریں"

ڈاکٹر کو اسکا رویہ پسند نہیں آیا

"ٹھیک ہے، یہ تمہارے لئے آخری موقع ہو گا ڈاکٹر"

تنبیہ کرتے ہوئے بمشکل رضامند ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

حسین کو اوٹی سے روم میں شفٹ کیا جا چکا تھا۔ مزید چوبیس گھنٹے گزرنے کو تھے اسکی حالت میں کوئی سدھار نہیں آیا تھا۔۔۔ یہ دیکھ کر پھپھو بھی ہاتھ پیر چھوڑ رہی تھی۔۔۔ انہیں بھی حسین کے ساتھ ہی ہاسپٹل میں ایڈمیٹ کروادیا تھا۔۔۔ آتش کے اماں اور بابا بھی ہاسپٹل پہنچ چکے تھے۔۔۔ صفیہ بیگم ممانی کی حالت دیکھ کر یہیں رک گئی تھی۔۔۔

"تم گھر چلی جاؤ آبی، تھوڑی دیر آرام کرنا پھر واپس آ جانا"

صفیہ بیگم نے اسکا شانہ تھپتھپا کر نرمی سے کہا۔۔۔ جو کب سے بستر پر بے سدھ پڑے وجود کو گھورے جارہی تھی۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں اماں، جب تک حسین کو ہوش نہیں آ جاتا میں یہیں رہوں گی۔۔۔ آپ بتائیں پھپھو کیسی ہیں؟"

اس نے رخ موڑ کر اماں کا چہرہ دیکھا۔۔۔

"ڈاکٹر نے سکون آور دوائیاں دے کر سلا دیا ہے۔۔۔ کچھ دیر آرام کرے گی تو زہن پر اثر کم پڑے گا۔۔۔ ورنہ

ڈاکٹر ز کہہ رہے ہیں کہ نروس بریک ڈائون ہونے کی خطرات ہیں"

"اللہ جی پلیز حسین کو ٹھیک کر دیں"

www.kitabnagri.com

آتش نے دکھ سے آنکھیں میچ لیں۔۔۔

"تم اپنا بھی خیال رکھو بیٹا بیمار نہ پڑ جانا"

صفیہ بیگم رخسار تھپتھپا کر کمرے سے نکل گئیں۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

اسکے کب سے ر کے آنسو رخساروں پر بہہ نکلے۔۔۔ لبوں پر سختی سے ہاتھ جمائے گھٹی گھٹی سسکیاں لینے لگی۔۔۔

"حسین پلیز زرا اٹھ جاؤ۔ دیکھو تمہارے لئے ہم سب کتنا پریشان ہیں"

اس نے ہولے سے پیوں میں لپٹا ہاتھ تھام لیا۔۔

"پلیز آنکھیں کھول دو، مزید انتظار مت کرواؤ ہمیں"

سکتے ہوئے اسکا ہاتھ پیشانی سے لگا لیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسین کے وجود پر اسکی التجائوں اور سسکیوں کا کوئی اثر نہیں پڑا۔
البتہ ان پر مرکوز کسی کی دو آنکھیں آنسوؤں سے جھللا گئیں۔۔

وہ ان کی زندگی میں کیا معنی رکھتا تھا۔۔ اسے ان چند گھنٹوں میں اندازہ ہو چکا تھا۔۔ ہمیشہ اسکی محبت بھری
شرارتوں اور اوٹ پٹانگ حرکتوں کو بچپنا سمجھ کر نظر انداز کر دیا کرتی تھی۔۔ لیکن وہ خود بھی اپنے جذبات سے
لاعلم تھی۔۔ جو آج وہ حسین کے لئے محسوس کر رہی تھی۔۔ وہ صرف اسکا دوست یا کزن نہیں تھا۔۔ وہ اس سے
محبت کرتی تھی۔۔ اسکے ایکسیڈنٹ کا سن کر اس نے رور کر حسین کی طبیعت بحالی کی دعائیں مانگی تھی۔۔ دل کی
دنیا درہم برہم ہو چکی تھی۔۔ ہر سانس پر انہونی کے احساس سے دھڑکنیں تیز ہونے لگتیں۔۔
اس نے تھک کر پیشانی اسکے کندھے سے ٹکا کر آنکھیں موند لیں۔۔۔

ماموں کا چٹانوں کی مانند حوصلہ بکھر کر ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔۔ آفرین ہیں ان پر جو انہوں نے لبوں سے شکوہ بھی
نکالا ہو۔۔ بس پھپھو کی حالت دیکھ کر وہ سہم سے گئے تھے۔۔ ایک طرف اکلوتا جوان بیٹا دوسری طرف محبوب
بیوی۔۔ ان پر کڑی آزمائش کا وقت تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



وہ دلبرداشتہ ہو کر حویلی نکلی تھی۔۔ اسے احساس نہیں ہوا چلتے چلتے بہت دور نکل آئی تھی۔۔ آج انکل اور ماریانہ
شدت سے یاد آرہے تھے۔۔ کئی بار انسان اپنے قریبی رشتوں کو وہ مقام اور فوقیت نہیں دیتا جس کے وہ حقدار
ہوتے ہیں۔۔ شاید لوگ ٹھیک ہی کہتے رشتوں کو کھونے کے بعد ہی انکی قدر محسوس ہوتی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے کئی بار کال کرنے کی کوشش کی.. انکل کا نمبر مسلسل بند جا رہا تھا پھر مایوس ہو کر ڈیرن کو کال ملائی۔۔ وہ سب اسے بتا چکی تھی۔۔

جسے سننے کے بعد ڈیرن کی طرف مکمل خاموشی چھائی ہوئی تھی شاید وہ بھی حویلی والوں کے جارحانہ رویوں کی روداد سن کر لاجواب ہو چکی تھی۔۔

"کچھ بولو ڈیرن۔۔ تمہاری خاموشی کو کیا سمجھوں؟"

وہ آسمان پر روشن ستاروں کو خالی خالی نگاہوں سے گھورنے لگی۔۔ آس پاس مکمل سناٹا تھا۔۔ درختوں کی سرسراہٹ کے سوا اسے اپنی مدھم ہوتی دھڑکنیں سنائی دے رہی تھی۔۔ دل چاہ رہا تھا پاس ہی کنویں میں چھلانگ لگا کر اس قید سے رہائی پالے۔۔

جانے اسکے زہن میں کیا سمائی وہ چلتی ہوئی کنویں کے بالکل کنارے پر آکھڑی ہوئی۔۔ ڈیرن کچھ کہہ رہی تھی مگر وہ صم صم بکھم ہو چکی تھی۔۔ کنواں بہت گہرا تھا۔۔ اسکی حد نگاہ تک چاند پانیوں پر تیر رہا تھا۔۔ اس سے پہلے وہ کوئی قدم اٹھاتی پر اسرار آواز اسکے پاس سے آئی۔۔

"نیچے اترو، گرمت جانا.. وہ بھی ایک دن ایسے ہی گر گئی تھی۔۔ پھر کسی کو نہیں ملی"

اس نے چونک کر دیکھا.. وہی بھدے حلیے والی بوڑھی عورت تھی جو گاؤں میں پاگل سمجھی جاتی تھی۔۔ وہ خوفزدہ ہو کر اس سے دور ہوئی۔۔

"بھاگ جائو یہاں سے، ورنہ تم بھی کسی کو نہیں ملو گی"

اس عورت نے اپنی خوفناک آنکھیں مزید پھیلا کر کہا۔۔

"ک۔۔ کون؟ کس کی بات کر رہی ہو تم؟"

Posted On Kitab Nagri

اس کے حلق میں کانٹے چبھنے لگے۔۔ بیک وقت اس عورت سے خوف بھی محسوس ہو رہا تھا اور اسکی باتوں پر تجسس بھی۔۔

وہ عورت کو بنپلکے جھپکے اسے گھورنے لگی۔۔ عینا کو لگا شاید اس نے غلط سوال کر لیا تھا۔۔
وہ سہم گئی۔۔ ایک دم فضا میں اس عورت کی ہنسی کی بھیانک آواز گونجنے لگے۔۔
عینا کا رنگ مارے وحشت کے فق ہونے لگا۔۔

"تمہاری ماں، تمہاری ماں تھی وہ نا سمجھ لڑکی"
وہ عورت روانی میں کہتی اب زار و قطار رونے لگی تھی۔۔ عینا پر موت کا سکوت چھا گیا۔۔
"میری ماں؟"

وہ پیچھے ہٹی درخت کے تنے جا لگی۔۔ وہ سن سی ہو گئی۔۔
سائرس اسے ڈھونڈتا ہوا وہاں آپہنچا۔۔

"عینا؟"

اس نے ہمت مجتمع کر کے پکارا تھا۔۔ وہ چپ تھی بالکل خاموش۔۔
اسکی دل شکنی کی وجہ بنا تھا۔۔ تلانی کو لفظ نہیں مل رہے تھے۔۔

"میں اپنی غلطی مانتا ہوں۔۔ مجھے کوئی حق نہیں پہنچتا کہ میں اپنے مطلب کی خاطر تمہاری زندگی کو جہنم بنا دوں
اگر تم کہو تو تمہارے نقصان کی بھرپائی کرنے کے لئے تیار ہوں۔۔ جو بھی تم کہو میں کرنے کو تیار ہوں عینا۔۔!!"

وہ کہہ رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

"وہ عورت کہا گئی؟"

وہ جیسے کسی گہری نیند سے جاگی۔۔ اٹھ کر آس پاس ڈھونڈنے لگی۔۔

"کون سی عورت؟"

وہ الجھا۔۔

عینا نے انتہائی تھیر بھری نگاہوں سے اسے دیکھا

"تم۔۔؟؟ تم کب آئے؟ وہ عورت کہاں گئی؟"

"کون سی عورت؟ یہاں تمہارے اور میرے علاوہ کوئی نہیں ہے"

وہ مڑ کر دیکھنے لگی۔۔ جہاں دور دور تک کوئی نہیں تھا۔۔ سائرس نے بغور اس کا چہرہ دیکھا۔۔ وہ بے حد الجھی اور

پریشان دکھائی دے رہی تھی۔۔ مزید کچھ کہنے کا ارادہ ترک کرتے ہوئے اس سے کہنے لگا۔۔

"حویلی واپس چلو، بہت رات ہو گئی ہے"

"میں نہیں جاؤں گی تمہیں جانا ہے تو جاؤ!"

اس نے خشک لہجے میں کہتے ہوئے اپنا شانہ جھٹکا۔۔

"ایک تو تم ضدی بہت ہو عینا۔۔ رات کا وقت ہے اوپر سے تمہارا یہ بے ڈھنگا لباس، تمہیں ہر گز یہاں نہیں ہونا

چاہیے اس حلیے میں"

وہ ضبط سے لب بھیج کر کہنے لگا۔۔

عینا کی متلاشی نگاہیں سائرس پر آ کر تھم گئیں۔۔

"کیا مسئلہ ہے میرے لباس میں؟ ہاں؟ بولو؟ کیا مسئلہ ہے میرے لباس سے تمہیں؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک دم بھڑک کر بولی۔۔

"ہمارے یہاں کی عورتیں ایسا لباس نہیں پہنتیں!"

وہ چبھتی ہوئی تیز نگاہ اسکے مختصر لباس پر ڈالتے ہوئے بولا۔۔

"میرا ان روایتوں اور عورتوں سے کوئی مقابلہ نہیں۔۔ مجھے کوئی سروکار نہیں کون کیا پہنتا ہے۔۔ اور تم میرے

لباس کے متعلق اپنی سطحی سوچ اپنے تک رکھو مسٹر میراجو دل چاہے گا میں پہنو گی!"

ایک ایک لفظ چبا کر بولی۔۔

"تمہیں یہاں پر یہ نمائشی لباس میں نہیں پہننے دوں گا۔۔ تم وہی روایتی لباس پہنو گی جو سب عورتیں پہنتیں ہیں"

انگشت شہادت اٹھا کر تحکم بھرے لہجے میں کہا.. اسکا انداز قطعی تھا۔۔

"واٹ ایور"

اس نے ناک سے مکھی اڑائی۔۔

جسے بہت ضبط سے نظر انداز کر کے بولا۔۔

"چلو یہاں سے"

"میں نہیں جاؤ گی"

اسکا انداز اٹل تھا۔۔

"یہ کیا فضول کی ضد لگا رکھی ہے تم نے؟ کیا کرو گی یہاں تم؟"

سائرس کو طائو آنے لگا۔۔ یہ لڑکی جب سے اسکی زندگی میں آئی تھی اس کے ناک میں دم کر رہا تھا۔۔ وہ بہت

ٹھنڈے مزاج کا تحمل سے کام لینے والا شخص تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اس حویلی سے وہشت ہوتی ہے مجھے نہیں جانا وہاں"

آنچ دیتا ہوا لہجہ سائرس کو متنبہ کر گیا۔

"تو کیا رات یہیں گزارنے کا ارادہ ہے، اس آدھے ادھورے لباس میں۔۔ رات کو یہاں سردی بڑھ جاتی ہے"

اس نے تنزیہ کہہ کر جیبوں میں ہاتھ ڈالے، فرصت سے بے رحم آنکھوں والی لڑکی کو دیکھنے لگا۔

"جہاں تم جیسے پتھر دل لوگوں کے ساتھ گزار رہی ہوں وہاں سردی میں ایک رات کوئی مشکل نہیں میرے لئے

"

جواب حاضر تھا۔

"ہو نہسہ اچھا۔ پتھر دل یعنی میں؟"

اسکے تپے ہوئے چہرے سے لطف انداز ہونے لگا۔

"اس حویلی کا ہر مکین انتہائی بے رحم اور ظالم ہے"

کہتے ہوئے اسکی آواز بھر گئی۔۔ اسے گزشتہ دنوں کی زیادتی یک با یک یاد آنے لگیں۔

"عینا دیکھو۔۔"

www.kitabnagri.com

سائرس نے کہنا چاہا۔

"میرا نام مت لو تم"

سخت تنبیہی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

"آئندہ میرے پیچھے مت آنا، اور نہ ہی میرے جھوٹے ہمدرد بننے کی کوشش کرنا"

Posted On Kitab Nagri

وہ انگلی اٹھا کر وارن کرتی دور کھڑی گاڑی کی بیک سیٹ پر بیٹھ گئی۔ آنکھیں بند کر کے سیٹ سے سر ٹکا لیا۔ اسکے اعصاب جواب دینے لگے تھے۔ وہ اب اور اس شخص سے بحث نہیں کر سکتی تھی۔ بیک وقت اسکے دماغ میں بوڑھی عورت کی باتیں بازگشت کر رہی تھی۔ وہ چاہ کر بھی سائرس سے کچھ پوچھ نہیں سکی



"آپ اس وقت کہاں جا رہی ہیں اماں سرکار؟"

نیناں ان کے کمرے میں کسی کام سے آئی تھی۔ انہیں عجلت میں بھاگ دوڑ کرتے دیکھ کر اشتیاق سے پوچھا۔

"صفیہ کی نند ہے ناشمینہ، اسکا اکلوتا بیٹا ایمر جنسی میں داخل ہے، اسی سے ملنے ہاسپٹل جا رہی ہوں... بہت پریشان لگ رہی تھی میری بہن، اپنا گھر چھوڑ کر نند کی تیمارداری میں کئی دنوں سے ہاسپٹل میں بیٹھی ہے"

"پراسیکیوٹر شہروز صاحب کا بیٹا؟"

نیناں حیرانگی سے پوچھنے لگی۔

"ہاں پراسیکیوٹر صاحب کا بیٹا، اکلوتا بیٹا ہے۔۔۔ خدا خیر کرے"

انکا دل پریشان ہونے لگا۔

"میں بھی آپ کے ساتھ چلتی ہوں، آخر کو ہمارے قریبی رشتے دار ہیں آگے چل کر ان سے رشتہ جڑنے والا ہے

ہمارا"

Posted On Kitab Nagri

وہ معنی خیزی سے کہتی بغور انہیں دیکھنے لگی۔۔ جو اس وقت کافی پریشان دکھائی دے رہی تھی اسلئے کوئی رد عمل نہیں دیا۔۔

"میں کپڑے بدل کر آتی ہوں پھر چلتے ہیں"

وہ کہہ کر جلدی سے کمرے سے نکل گئی۔۔



عینا تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتی اوپر جا رہی تھی کہ اسکا پائوں مڑ گیا۔۔

"آآآ آ آ آ اُچھ!"

وہ درد سے کراہتے ہوئے وہیں بیٹھ گئی۔۔ اسکی چیخ سن کر نیلو فرگھرا کر کچن سے نکلی تھی۔۔

"کیا ہوا آپ کو؟ آپ ٹھیک تو ہیں نا؟"

"تمہیں اس سے کیا، جانو اپنا کام کرو"

وہ رکھائی سے بولی۔۔ چند دنوں پر اناز خم تھا جو ابھی ٹھیک سے بھرا نہیں تھا۔۔ وہ رینگ کو تھام کر اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔ اور درد سے بلبلائی وہیں بیٹھ گئی۔۔

"میں مدد کردوں آپکی، چلیں آپ کو کمرے تک چھوڑ دیتی ہوں"

نیلو فرنے اسے تھا مناجاہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"چھوڑ مجھے، تم جیسے ہمدردوں سے تو اللہ ہی پناہ دے۔۔ درد دے کر ہمدردی کے جھوٹے ڈرامے کرنا تم حویلی والوں کو خوب آتا ہے"

وہ کاٹدار لہجے میں کہتی نیلو فرکا دل دکھا گئی۔۔

"آپ کی مجھ کیانارا ضلگی ہے؟ میں نے تو کچھ نہیں کیا آپ کے ساتھ۔۔؟"

آنکھوں میں ناراضگی کا تاثر لئے شکوہ کرتی از حد معصوم لگ رہی تھی۔۔ عینا چاہ کر بھی کچھ نہ کہہ سکی۔۔ اسکے نہ نہ کرنے کے باوجود نیلو فراسے سہارا دے کر کمرے تک لے آئی۔۔

"سنو؟ نوری سے کہو میرے لئے ایک کپ کافی بنا دے؟"

نیلو فرکا کر مڑی۔۔ اور مسکرا کر بولی

"میں بنا کر لاتی ہوں"

اسکے جانے کے بعد وہ ڈیرن کو کال کرنے لگی۔۔

"مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے ڈیرن"

دماغ میں جاری جنگ سے چھٹکارا پانا چاہتی تھی۔۔ اسی کشمکش میں اس نے اپنا منصوبہ ڈیرن کو سنایا۔۔ اور اسکی طرف سے جواب کا انتظار کرنے لگی۔۔

"تمہیں واقعی لگتا ہے کہ وہ تم سے محبت کرنے لگا ہے؟"

ڈیرن کی پر جوش آواز نے اسے چونکا گئی۔۔

"لگتا تو ہے، لیکن میں شیور نہیں ہوں، اور میں ایک اور بات کو لے کر بھی شیور نہیں ہوں کہ میری مام کہاں ہیں؟ زندہ ہیں بھی یاں نہیں؟"

Posted On Kitab Nagri

"یہ اچانک تمہاری مام کا زکر کہاں سے بچ میں آگیا.. اس معاملے میں تم کیوں اتنی دلچسپی لے رہی ہو؟"
ڈیرن کو حیرانگی ہوئی۔۔

"کچھ تو ہے جو مجھے بار بار یہی سوال اٹھانے پر مجبور کر رہا ہے"
اسے کل رات والا واقعہ یاد آنے لگا۔۔

"تم بہت عجیب باتیں کر رہی ہو عینا۔۔ زرا کھل کر بتاؤ"
ڈیرن الجھ کر پوچھنے لگی

"ایک عورت ہے جو بار بار پتا نہیں کہاں سے میرے سامنے آتی ہے اور غائب ہو جاتی ہے، وہ مجھے کچھ بتانا چاہتی ہے لیکن میں اسے سمجھ نہیں پا رہی ہوں"
عینا خود الجھن کا شکار تھی۔۔

"اومائی گاڈ.. تم نے پولیس کو کمپلین کی اس بارے میں کہیں وہ تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا دے"
ڈیرن نے فکر مندی سے کہا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہاں کمپلین فائل کرنا اتنا آسان نہیں ہے ڈیرن"
"کیا مطلب؟"

"تم نہیں سمجھو گی، پاکستان میکسیکو سے بہت الگ ہے۔۔ یہاں کے لوگوں کا لائف اسٹائل بھی ہم سے بہت مختلف ہے، عورتوں کو آزاد زندگی دینے کے قائل نہیں ہیں یہاں کے لوگ خود چاہے جو مرضی کرتے پھریں"
وہ تلخی سے بولی۔۔

"عینا میں تمہاری اداسی کی وجہ سمجھ سکتی ہوں۔۔ تم جلد سے جلد واپس آ جاؤ۔۔ بس"

Posted On Kitab Nagri

ڈیرن نے فوراً کہا۔۔

"اب نہیں ڈیرن۔۔ اب مجھے کوئی جلدی نہیں۔۔ عینا کسی کا حساب نہیں رکھتی۔۔ میں حویلی والوں کو انکے کیئے کی اس بھی بڑی سزا دوں گی"

اس لب بھینچتے ہوئے کہا، دل میں مصمم ارادہ کر لیا تھا۔۔

"آریو شیور تم ان لوگوں سے ڈیل کرنا چاہتی ہو؟ یہ بہت ر سکی ہے عینا۔۔ وہ لوگ تمہیں نقصان نہ پہنچادیں"

"تم فکر مت کرو ڈیرن۔۔ میری پاس اسکا بھی حل موجود ہے اور اب تو مجھے اپنی مام کے بارے میں جاننا ہے، کہ انکے ساتھ کیا ہوا تھا۔۔ مجھے کیوں چھوڑا انہوں نے آخر!"

اسکے آخری جملے نیلو فرنے بالفظ سنے تھے۔۔

"I'll talk to your latter"

نیلو فر کو دیکھ کر اس نے فون بند کر دیا۔۔ اور کافی تھام لی

"تھینک یو! بیٹھو باتیں کرتے ہیں"

"جی"

www.kitabnagri.com

وہ حیران ہوتی ہوئے سوچنے لگی.. یکایک جوالہ مکھی ٹھنڈی کیسے پڑ گئی

"اتنا حیران کیوں ہو رہی ہو"

عینا دلچسپی سے اسے دیکھا۔۔ نیلو فر اس حویلی کی واحد مکین تھی جو کسی بھی قسم کی مکاری اور جعل سازی کے

برعکس معصومیت کا مجسمہ تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ مجھ سے اکھڑی اکھڑی رہتی ہیں۔۔ جب بھی آپ سے بات کرنے کی کوشش کی آپ نے اتنا سخت لہجے میں جواب دیا کہ میرا دل ہی ٹوٹ گیا۔۔"

"نیلو فر کے معصومانہ شکوئوں پر اسکا منہ حیرانی سے کھل گیا۔۔ کچھ سوچتے ہوئے بولی

"آئی ایم سوری، میں سائرس کے جھوٹ کی وجہ سے بہت اپ سیٹ تھی اسلئے تمہیں بلاوجہ ڈانٹ دیا"

"کیا کیا ادا نے؟"

نیلو فر چونک کر سوال کیا۔۔

"کچھ نہیں، ہمارے آپس کا معاملہ ہے ہم سلجھالیں گے! تم کیا کرتی ہو؟ میرا مطلب ہے؟ کالج یا یونیورسٹی وغیرہ؟"

اس نے نیلو فر کو بتانا مناسب نہیں سمجھا۔۔

"میں کالج جاتی ہوں۔۔ ابھی میٹرک کے امتحانات ہونے والے ہیں"

اس نے خوش ہو کر بتایا۔۔

"اور آگے کیا کرنے کا ارادہ ہے؟"

"آگے کچھ نہیں"

نیلو فر کے چہرے پر مایوسی اور افسردگی چھا گئی۔۔

"کیا ہوا میں نے کچھ غلط پوچھ لیا؟"

آنکھوں کی پتلیاں سکیر کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے تو پڑھنے کا بہت شوق ہے لیکن ادا اجازت نہیں دیں گے اور اماں بھی کہتی ہیں کہ وہ میری شادی کروانا چاہتی ہیں"

نیلو فر نے مایوس کن لہجے میں کہتے ہوئے ہتھیلیوں کو گھورا۔۔

"وہاٹ؟؟ مگر ابھی تو تم بہت چھوٹی ہو اور میٹرک میں ہوا بھی سے شادی؟"

عینا غش کھا کر گرنے کے قریب تھی۔۔

"آپ یہاں پر نئی ہیں اسلئے حیران ہو رہی ہیں۔۔ میں ہمارے خاندان کی دوسری لڑکی ہوں جسے کالج جا کر پڑھنے کی اجازت ملی ہے۔۔ ورنہ ہمارے ہاں لڑکیوں کو اعلیٰ تعلیم دلوانے کا رواج نہیں ہے۔۔ بس ٹیچر حویلی میں آتے ہیں اور پڑھا کر چلے جاتے ہیں۔۔ اماں نے بھی شادی سے پہلے ایسے ہی آٹھ جماعتیں پڑھیں ہیں"

عینا کی زبان گنگ ہو کر گئی۔۔ اسکی سمجھ سے بالاتر تھے یہاں کے لوگوں کے قانون۔۔

"اور تمہارے بھائی؟ وہ تو بزنس مین اور سیاست دان ہیں۔۔؟ کیا وہ بھی ان پڑھ ہیں؟"

"آپ سمجھی نہیں۔۔ ادا والوں کو کوئی روک ٹوک نہیں، خاص عورتوں کے لئے کچھ دائرے مقرر کیئے ہیں"

عینا کا سر چکرانے لگا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

"نیلو فر بی بی جی آپ کا مہمان آیا ہے؟"

نوری نے دستک دے کر آگاہ کیا۔۔

"میرا مہمان؟"

"جی بی بی"

نیلو فر کے حلق میں کانٹے چبھنے لگے۔۔

Posted On Kitab Nagri

عینا کو اسکی اڑی رنگت کا جواز سمجھ نہیں آیا۔۔ سو وہ کافی کا مگ لے کر بالکونی میں آگئی۔۔
نوری نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے اشارہ کیا۔۔ جسے وہ نہ سمجھنے کی غلطی نہیں کر سکتی۔۔ وہ دونوں کمرے
سے نکل گئی۔۔

"وہ یہاں کیوں آیا ہے نوری؟"

اسکے آنسو نکلنے کو بے تاب تھے۔۔ اسے یاد آیا ہاسپٹل والی ملاقات کے بعد وہ فون اپنے ساتھ لے آئی تھی مگر اسے
ان لاک کرنا بھول گئی تھی۔۔

"اففف۔۔ کس مصیبت میں پھنس گئی ہوں اللہ جی"

اس نے کوفت سے سوچا۔۔

"جائیں نا۔۔ کھڑی کیوں ہیں؟"

حویلی کے دوسرے حصے کی طرف اشارہ کیا

"نوری مجھے بہت ڈر لگ رہا اگر کسی نے دیکھ لیا تو"

"کوئی نہیں ہے حویلی میں، نیناں بھابی اور سرکار بیگم کسی کی عیادت کے لئے شہر گئے ہیں آپ بے فکر رہیں"

اس نے بند ہوتی دھڑکنوں سے دروازہ کی چوکھٹ پر قدم رکھا۔۔ کئی عرصے سے یہ حصہ بند پڑا تھا۔۔ وہ یہاں
کبھی نہیں آئی تھی۔۔

"آپ یہاں کیوں آئے ہیں۔۔ پلیز چلیں جائیں ورنہ کوئی دیکھ لے گا!"

"دیکھتا ہے تو دیکھ لے، اور ویسے بھی تم خود چل کر میرے پاس آئی ہو"

اس نے عجیب لہجے میں کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیلو فر کے اعصاب چٹخے، اس نے یہاں آ کر غلطی تو نہیں کر دی تھی
کمرے میں ہر جگہ جلے ہوئے سگریٹ پڑے تھے۔ نیلو فر کو غیر محفوظ سا احساس ہوا۔
اسنے قدم واپس کے لئے اٹھانا چاہے مگر وردان نے اسکا راستہ روکا لیا۔
"مزاق کر رہا تھا۔ تم ڈر گئیں؟ ہو نہ۔ کیا یاد تم کتنی حساس ہو بات بات پر ڈر جاتی ہو"
وہ مضاحکہ خیز انداز میں بولا تھا۔ نیلو فر نے براہ راست اسکی آنکھوں میں دیکھا۔ اسکی مسحور کن نگاہوں میں
ڈوبنے کی گستاخی کیئے بغیر نگاہیں جھکا لیں۔
"تم میرا فون نہیں اٹھا رہی تھی؟ نہ میرے میسج کا جواب دے رہی تھی، حتیٰ کہ تم نے فون سوئچ آف کر دیا۔
کیوں نیلو فر؟"
اس کے تاثرات سمیت اسکی گرفت سخت ترین ہوتی جا رہی تھی۔
"میں بھول گئی تھی"
درد کے مارے اسکی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے۔
"میں کیسے مان لوں کہ تم میری باتیں بھول جاتی ہو یا بھلا دیتی ہو؟"
وہ دبہ دبہ کر جا
"میرا ہاتھ چھوڑ دیں۔ مجھے درد ہو رہا ہے"
اس نے کپکپاتی آواز میں کہتے ہوئے سہم کر اسے دیکھا۔ وردان نے انتہائی غصے سے جھٹکا دے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا
۔۔
"تم بار بار مجھے غصہ دلا دیتی ہو یار، ورنہ میں تمہیں یہاں خوشخبری دینے آیا تھا"

Posted On Kitab Nagri

وہ والہانہ انداز میں اسکا چہرے دونوں ہاتھوں میں لے کر بولا اسکی ہر حرکت پر نیلو فر پہلے سے زیادہ سہمی اور پریشان نظر آتی۔۔

"میں انا سے ہمارے بارے میں بات کرنے والا ہوں۔۔ میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں نیلو فر" نیلو فر ڈبڈبائی آنکھوں سے اسکا مبتسم چہرہ دیکھنے لگی۔ اتنی چاہت بھری نگاہوں پر تو پتھر بھی پگھل کر موم ہو جاتے وہ تو پھر حساس سی لڑکی تھی۔۔ اسے یہ احساسات یہ لمحے کسی خواب سے کم نہیں لگ رہے تھے۔۔ اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ کوئی اسے بھی اتنی اہمیت دے سکتا ہے۔۔ کوئی اس سے بھی محبت کر سکتا ہے۔۔

"کیا سوچ رہی ہو؟"

وردان کی آواز نے اسے نیند سے جگایا۔۔

"وہ۔۔ میں"

"بولو۔۔؟"

"وہ مجھے پسند نہیں کرتی" اس نے تمام خدشات اور وہموں کو ایک طرف کر دیا۔۔ اسکی محبت پر یقین کر لیا تھا اسے آزمائے اور پرکھے بغیر۔۔

www.kitabnagri.com

"تمہارا تو پتا نہیں لیکن وہ مجھے بہت پسند کرتی ہیں مجھ سے بہت محبت کرتی ہیں اور میری خاطر وہ ضرور مان جائیں گی"

یہ سن کر اسے کچھ حوصلہ ملا تھا۔۔

"اچھا.. میں جائوں اب؟"

اسے اب واپسی کی فکر لاحق ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"ابھی تو آئی ہو۔۔ ابھی تو میں نے تم نے جی بھر کے دیکھا بھی نہیں ہے۔۔ ایسے کیسے جانے دے سکتا ہو تمہیں"

گھمبھیر لہجے بولا۔۔ امداز میں عجیب سی سختی تھی

اسکی شدت سے بھرپور نگاہیں نیلو فر کی سانسیں اتھل پتھل ہونے لگیں۔۔

"یہ میری مام کا کمرہ ہے۔۔ میں اکثر یہاں آتا جاتا ہوں۔۔ لیکن تم تو مجھے کہیں نظر نہیں آئیں۔۔ خیر چھوڑو سب

.. چلو میں تمہیں انکی چیزیں دکھاتا ہوں"

اسکا ٹینشن کے مارے برا حال تھا لیکن چاہ کر بھی اسے انکار نہیں کر سکی تھی۔۔

"مما فیملی ٹری میں ایک پرسن کی جگہ خالی ہے؟ وہاں ہادی انکل کا نام لکھ دوں؟"

وہ کسی کیس پر کام کر رہی تھی جب میکال کے سوال پر چونک کر سر اٹھایا۔۔

"کس پرسن کی جگہ بیٹا؟"

انگلیوں کے بیچ پین گھماتی ہوئی سرسری ساپو چھنے لگی۔۔

"بابا کی جگہ پر"

اس نے معصومیت سے کہا۔۔

"تم جانتے ہو اس سوال کا جواب پھر بار بار کیوں پوچھتے ہو"

اس کی بات سخت مگر لہجہ نرم تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ اسے امید ہے کہ شاید تمہارا جواب بدلے گا لیکن تم وہیں کی وہیں ہو۔۔ ضدی، اڑیل.. اپنی بات پراڑی ہوئی ہو حالانکہ ہادی بھائی نے تو کئی بار آپ کو آفر کی ہے"

مائشہ روانی میں بولتی چلی گئی۔۔

سرینہ نے اسے گھور کر میکال کی موجودگی کا احساس دلایا۔۔ لیکن وہ بھی اسی کی بہن تھی۔۔ اگر وہ سیر تھی تو مائشہ سوا سیر تھی۔۔ ہٹ دھرمی سے بات جاری رکھتی ہوئی بولی

"آپ کو بھی شاید لوگوں کے جذباتوں کو مجروح کر کے خوشی ملتی ہے۔۔ بے چارے کب سے آپ کی چاہ میں کنوارے پھر رہے ہیں۔۔ لیکن آپ ہیں کہ دماغ ساتویں آسمان پر ہے... بھائو کھارہی ہیں اب آپ! آپ!"

"کیا اول فول بک رہی ہو؟"

سرینہ نے پین پینچ پر باقاعدہ اسکی طرف رخ موڑا۔

"یہ بھائو کیا ہوتا ہے ماما؟"

"بھائو کا مطلب کسی کی محبت کا جواب بے رخی سے دینا، کیوں آپ سہی یہانا؟"

مائشہ اسے چھیڑنے لگی یہ سب وہ سرینہ کو تپانے کی خاطر بولی تھی۔۔ اسکا تیر بالکل نشانے پر لگا تھا۔۔

"یہ آج تم ہادی کے گن کیوں گارہی ہو؟ کیا پھر سے اس نے تمہیں شاپنگ کروادی، یا پھر تمہارے پسند کے رسٹورنٹ میں کھانا کلا دیا ہوگا۔۔ اور تم اتنے میں خوش ہو گئی؟"

سرینہ کی چھبٹی ہوئی نگاہیں مائشہ نے محسوس کیں، بظاہر شرارت سے جواب دیا۔۔

"کچھ خاص نہیں اس بار صرف ایک آئس کریم پر کام چلا لیا۔۔ میرے اتنے ہائی فائی نخرے کہاں۔۔ سیدھی سادی سی بندی ہو"

Posted On Kitab Nagri

اس نے ہونک بھر کر کہا۔۔

"اتنی بھی سیدھی سادی مت بنو۔۔ کچھ توانا، خودداری پیدا کرو اپنے اندر، یہ جو مرد ہوتے ہیں نا۔۔ انکے پاس بہلانے کے ایک سو ایک طریقے ہوتے ہیں۔۔ یہ تم پر ڈیپینڈ کرتا ہے کہ تم اتنی ارزاں یا ادنیٰ ہو، کہ ایک چائے کے کپ پر مان جاتی ہو یا اتنی خوددار ہو کہ چار گواہوں کے بیچ باعزت طریقے سے اسکے ساتھ رخصت ہونا پسند کرتی ہو"

وہ بے حد سنجیدہ تھی

"آ۔۔ آپ کہنا چاہتی ہیں کہ میرے اور ہادی بھائی کے بیچ! توبہ توبہ آپ!"
مائشہ نے بات ادھوری چھوڑ کر بے یقینی سے دیکھا۔۔

"میرا مطلب ہے کہ تم ہادی کے اتنا فرینک مت ہو اکر ونا سمجھ۔۔ بے شک وہ ہمارا ہمدرد ہے مگر پرائے مرد پر بھروسہ کرنا بیوقوفی ہے!"

"آپ نے بھی تو پرائے مرد پر بھروسہ کر کے بیوقوفی کی تھی"
مائشہ کا تنز اسے چوٹ پہنچا گیا۔۔
www.kitabnagri.com

"اسی لئے تمہیں سمجھا رہی ہوں مائشہ"

سرینہ نے سخت لہجے میں کہا۔۔

"ہادی بھائی ایسے نہیں ہیں وہ آپ سے بہت محبت۔۔"

"مائشہ پلیز بس کر دو"

اس نے یکدم غصے میں آکر فائل ٹیبل پر پٹخی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا ساری عمر ایسے ہی رہیں گی؟"

وہ بھی بھڑک گئی۔۔

"میں نے جذبات میں آکر اپنی زندگی میں ایک غلط قدم اٹھایا تھا جو دنیا کی ہر شے پر اپنی محبت کو ترجیح دی۔۔ جس کی سزا میں آج تک بھگت رہی ہو۔۔ اور کیا چاہتی ہو تم؟ ایک اور بار اس بد بخت محبت پر بھروسہ کر کے اپنی اور اپنے بیٹے کی زندگی اپنے ہی ہاتھوں سے تباہ کر لوں؟"

تحمل کا دامن ہاتھ چھوٹنے لگا تو اس نے رخ موڑ لیا

"کم از کم اپنے دھوکے باز شوہر سے تو پیچھا چھڑالیں یار"

مانشہ دو بدوبولی۔۔

"یہ اتنا آسان نہیں ہے مانشہ"

اسکا لہجہ بھگنے لگا۔۔

"کچھ بھی مشکل نہیں ہے آپ، آپ اپنی ان دلیلوں سے اپنے کلائمنٹس کو کنوینس کر سکتی ہیں مانشہ کو نہیں، کوٹ میں خلع کا کیس دائر کریں اگر وہ دو پیشیوں تک کوٹ میں حاضر نہیں ہوتا تو طلاق ممکنہ طور پر ہو جائے گی۔۔ آپ کی طرح ایک بڑی وکیل نہیں ہوں میں، لیکن اتنا قانون ضرور جانتی ہوں۔۔ پر ساری بات نیت کی ہے آپی اگر آپ چاہیں تو یہ انتہائی آسان ہے"

کہتے کہتے مانشہ کا سانس پھولنے لگا تھا۔۔

"تم نہیں سمجھو گی مانشہ، تمہیں محبت ہو گی نا تو پھر تم جانو گی کہ چھوڑنا اتنا آسان نہیں ہوتا"

بے حد مضبوط نظر آنے والی بے حد کمزور اور بے بس سی ہو کر سسکتی چیئر پر ڈھے گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"محبت، محبت، محبت! تنگ آگئی ہوں میں یہ سن سن کر آپ"

مانشہ جلالی انداز میں جھنجھلائی، ستے ہوئے چہرے کے ساتھ دھپ سے بیڈ پر نیم دراز ہو گئی
"مما آریو او کے؟"

میکال کب سے انکے بحث و مباحثے کے بیچ خاموش تماشائی بنا بیٹھا تھا۔ اپنی ماں کو روتے دیکھ کر وہ فوراً پانی کا
گلاس لایا تھا۔

اس نے ذبردستی مسکراتے ہوئے گلاس تھام لیا۔

"آپ جائیں یہاں سے انا، آپ ہمیشہ میری ماما کو ہرٹ کر دیتی ہیں"
میکال نے گویا گرج کر حکم صادر کیا۔

"اوہیلو، بہن ہے میری، سمجھا رہی تھی اسے۔ اور ہر کوئی اتنا لکی نہیں ہوتا کہ اسے مانشہ سمجھائے"
وہ ڈھٹائی کے تمام ریکارڈ توڑ کر اکڑتی ہوئی بولی۔

"تھینک گاڈ میں لکی نہیں ہوں"
"کیا کہا تم نے؟"
www.kitabnagri.com

مانشہ کا منہ حیرت سے کھلا۔

"میں ایک ہی بار کہتا ہوں"

"اچھا ااا جی"

"جی محترمہ"

وہ بھی اسی کے انداز میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"باہابا۔۔ تمہیں کس نے سکھایا یہ؟"

مانشہ نے حیران سے پوچھا۔۔

"آپ ہی تو کہتی رہتی ہیں"

میکال نے کندھے اچکائے۔۔

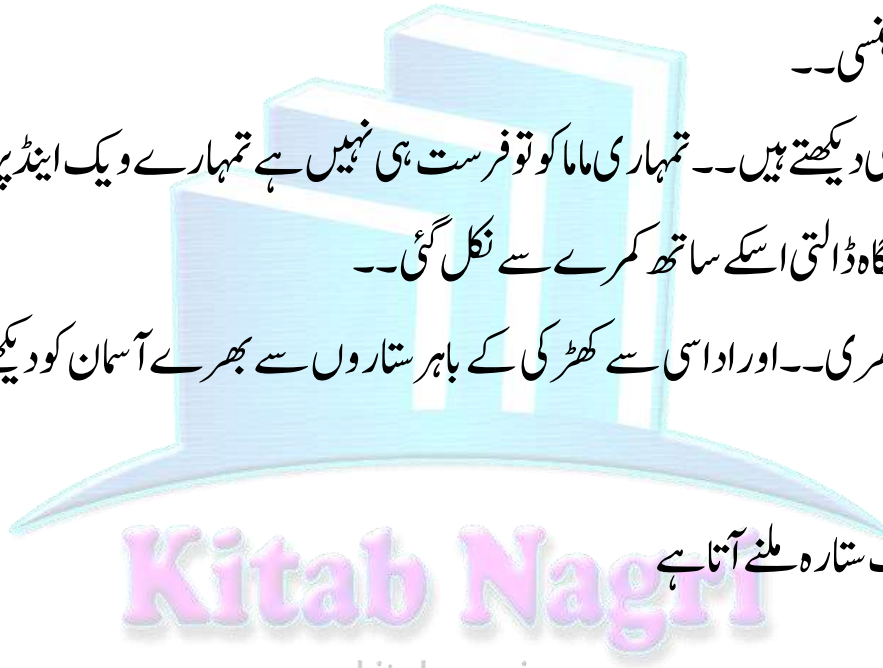
"بڑے ہوشیار ہو گئے ہو تم تو، مجھے کاپی کرنے لگے ہو"

وہ اسے گدگداتی ہوئی ہنسی۔۔

"چلو چل کر کوئی مووی دیکھتے ہیں۔۔ تمہاری ماما کو تو فرست ہی نہیں ہے تمہارے ویک اینڈ پر بھی بس کام کام"

وہ زرا کی زرا سرینہ پر نگاہ ڈالتی اسکے ساتھ کمرے سے نکل گئی۔۔

سرینہ نے سرد سی آہ بھری۔۔ اور ادا سی سے کھڑکی کے باہر ستاروں سے بھرے آسمان کو دیکھنے لگی۔۔



،، ڈوب رہی شب ایک ستارہ ملنے آتا ہے

بھور بھڑے تک

شب کنگورے روشن رہتے ہیں

صحرا میں

فانوس بدن اک شہزادہ

رات کے بھگکے سناٹے سے

ویرانے کی نظمیں چنتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اک طائر

اڑتا ہے دشت کی وسعت کو

جھانک آتا ہے

اک اجلے دپ دپ آنگن میں

مہندی کی ٹہنی سے اترے پتوں میں

رنگ،

کوئی رنگریز بھرتی ہے

بیلا پھول سے مالن اک

گجرا بنتی ہے

نین کٹورے

جھی ہوئی سب برف کی ڈلیوں کو

آگ کوئی سہلا جاتی ہے

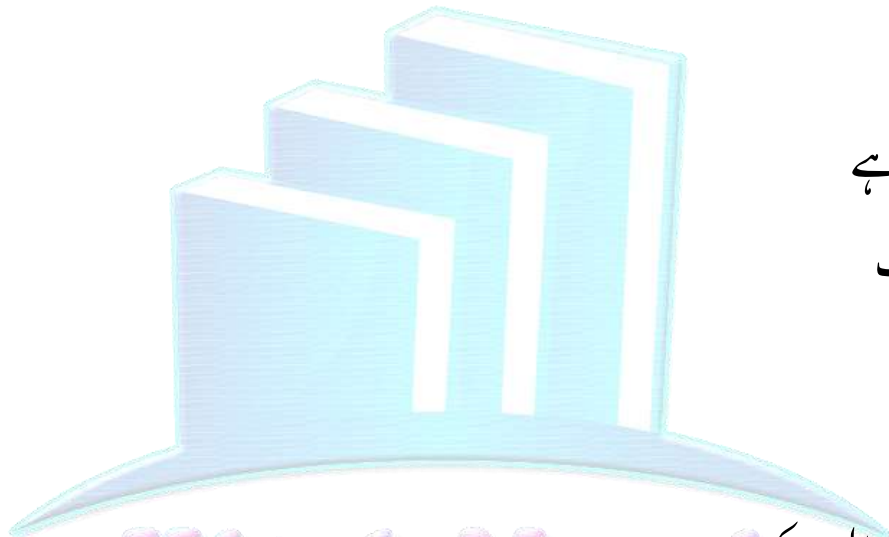
روکھے سوکھے ہونٹوں پر

مسکان سجا کر

وحشی خود پر اتراتا ہے

جیسے،

کوئی اور بھی بھاگ، سہاگ نہیں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہجر وصال کے جھوٹے سچے قصے

رنج ملال کے

جشن دھمال کے

ماضی حال کے

عصر محال کے

چھوٹی چھوٹی

کتنی چھوٹی باتیں مل کر

سات سمندر، سات زمیں آکاش محیط

سندراک پنٹنگ بنتی ہے

اور کنوس چھوٹا پڑ جاتا ہے

رات کنارے آتے آتے

صبح آگاہی کو

چڑیوں کی بے چینی

جھنڈ میں کن مَن، کن مَن کرتی ہے

دور....!

ستارہ لوٹ کے جاتا ہے

رات کی سانسیں ٹوٹ رہی ہیں



Posted On Kitab Nagri

ڈوب رہی شب،

دیکھ رہی ہے،،



سعیر اپنے آفس میں مصروف تھا۔ فون پر بار بار نیناں کی کالیں آرہی تھی۔۔ جسے وہ مسلسل نظر انداز کر رہا تھا۔۔ پتا نہیں اسے کیا ہو گیا تھا آج کل دانستہ نادانستہ طور پر نیناں کو مکمل نظر انداز کیئے ہوئے تھا۔ حالانکہ اسکی کوئی غلطی نہیں تھی۔۔ وہ اسکی کیفیات سے یکسر بے خبر تھی۔۔ افسردہ سانس کھینچ کر فون اٹینڈ کر کے کان سے لگالیا۔۔
"میں تمہیں کب سے کالز کر رہی ہو؟ کہاں ہو تم؟"

وہی پریشانی میں ڈوبا ہوا شائستہ لہجہ۔۔

جس پر کبھی نہال ہو جایا کرتا تھا۔۔ مگر اب رتی برابر اثر نہیں ہوا۔۔

www.kitabnagri.com

"آفس میں ہوں، مصروف ہوں"

سرد لہجے میں جواب دیا

"ایسی بھی کیا مصروفیت کہ تم میری کال تک اٹینڈ نہیں کر رہے سعیر"

"کوئی کام تھانیناں؟ میں اس وقت مصروف ہوں"

اس نے بیزاری سے پیشانی سہلائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہم کتنے دنوں سے باہر نہیں گئے ہیں، تو میں سوچ رہی تھی کہ ہم کہیں اچھے سے ریسٹورنٹ کھانا کھانے جائیں، کیا خیال ہے؟"

"نیناں میرے پاس گھومنے گھمانے کا وقت نہیں ہے"

اس یا لہجہ حد درجے کڑوا اور تلخ ہو گیا

"کیا کھانے پر بھی نہیں جاسکتے؟"

"اچھا، تم دس بجے تک ریڈی رہنا میں تمہیں پک کر لوں گا!"

کسی سوچ کے تحت اسکا انکار اقرار میں بدل گیا۔۔

"ٹھیک ہے، خیال رکھنا اپنا"

رابطہ منقطع ہو چکا تھا لیکن وہ ابھی تک سیاہ اسکرین کو گھورتا کسی گہری منصوبہ بندی میں غلطاں تھا۔۔



"اسلام و علیکم خالہ آپ لوگ یہاں؟"

آبش حسین کے کمرے سے نکل کر صالحہ خالہ اور ان کی بہو سے ملی.. انہیں اچانک دیکھ کر وہ حیران ہوئی تھی۔۔

"کیسی ہو تم؟ بہت کمزور لگ رہی ہو بیٹا، کچھ کھاتی پیتی نہیں ہو کیا؟"

اماں سرکار اسے گلے سے لگاتی ہوئی بولی.. آبش ہمیشہ اس خالہ سے زرا فاصلہ سے ملتی تھی۔۔ اک عجیب سی

جھجھک آڑے آ جاتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اماں سرکار آپ بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔ دیکھیں تو سہی کتنا بے رونق چہرہ لگ رہا ہے"

نیناں نے اسے گلے لگاتے ہوئے اپنائیت سے کہا۔۔

"ایسی تو کوئی بات نہیں ہے۔۔ بس کچھ دنوں سے کافی ٹینشن والا ماحول ہے، حسین اور پھپھو دونوں ہی بیمار ہیں اسلئے زرا خود سے دھیان ہٹ گیا ہے۔۔ آپ لوگ آئیے نا"

وہ انکا دھیان جلد سے جلد خود پر سے ہٹانا چاہتی تھی۔۔ سوا نہیں پھپھو کے کمرے میں چھوڑ کر حسین کے کمرے میں چلی آئی۔۔

شام سے رات ہو گئی تھی اس نے بہت دعائیں مانگیں تھی لیکن حسین کی حالت میں کوئی سدھار دیکھنے کو نہیں ملا۔۔ ماموں الگ پریشان تھے۔۔ وہ کم کم اسکے کمرے میں آئے تھے۔۔ شاید حسین کو اس حالت میں دیکھنا آسان نہیں تھا انکے لئے۔۔ ڈاکٹر ز پر امید تھے لیکن اسکا دل بے حد پریشان تھا۔۔

"تمہیں میرا کوئی خیال نہیں ہے۔۔ دیکھ لیا میں نے آج"

بھیگتے لہجے میں شکوہ کن نگاہیں اسکے چہرے پر مرکوز کیں۔۔ چوٹوں زدہ بے رونق چہرہ جو کل تک کھلا کھلا رونق سے بھرپور تھا آج زردی کی مانند پیلا پڑا ہوا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

اسکے دل پر جیسے کوئی بار بار ضربیں لگا رہا تھا۔۔

"حسین اٹھ جائو نا یار۔۔ بس بہت تنگ کر لیا تم نے ہمیں" اسکی آنکھیں جل تھل ہونے لگیں۔۔

"آبلش؟ بیٹا کیا ہوا؟"

کمرے میں داخل ہوتے شہر وز صاحب نے پریشانی سے دریافت کیا۔۔

"ماموں دیکھیں نا، حسین اٹھ نہیں رہا ہے۔۔ اس نے ٹھان لیا ہے کہ ہم سب کو سولی پر لٹکا کر چھوڑے گا"

Posted On Kitab Nagri

وہ سسکیوں اور ہچکیوں سے روتی ہوئی انکے گلے لگ گئی۔۔

"اللہ پر بھروسہ رکھو بیٹا۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا، ڈاکٹر ز کہہ تو رہے ہیں چوبیس گھنٹے میں اسے ہوش آجائے گا،

ابھی چوبیس گھنٹے میں بہت وقت ہے۔۔ تم پریشان کیوں ہو رہی ہو"

شہر وز صاحب نے حوصلہ دہی کرتے ہوئے اسے ساتھ لگا لیا۔۔

"میرے ساتھ کینٹین چلو تم۔۔ اور کچھ کھا لو۔۔ تم نے ٹھیک سے کچھ کھایا نہیں ہے، آ جاؤ۔۔ شاباش"

وہ اسے کینٹین لے آئے۔۔

"حسین اچھا بھلا تھا۔۔ بالکل ٹھیک تھا۔۔ اسے اچانک کیا ہو گیا"

صدمہ کم ہونے کو نہیں آ رہا تھا۔۔

"جس نے بھی اسکی یہ حالت کی ہے۔۔ وہ سود سمیت میرے بیٹے کو دی گئی ایک ایک تکلیف کا حساب دے گا۔۔

بس ایک بار حسین کو ہوش میں آنے دو، تم کھانا کھا لو شاباش۔۔ ایسے تو تم بیمار پڑ جاؤ گی پھر ہمارا دھیان کون رکھے

گا"

وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بے دلی سے کھانے لگی



"یہ شاہ صاحب ابھی تک آئے کیوں نہیں، مجھے ضروری میٹنگ میں جانا ہے دیر ہو رہی ہے"

اس نے بے چینی سے گھڑی دیکھتے ہوئے دادا سرکار کو دیکھا جو اس کے ساتھ اپنے دوست سے ملنے آئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"لو آگئے آپ کے دوست، زیادہ دیر مت لگائیے گا دادا"

شاہ صاحب کو آتا دیکھ کر وہ ٹیبل سے اٹھنے لگا

"سامنے ٹیبل پر بیٹھ جاؤ"

"نہیں میں باہر گاڑی میں انتظار کرتا ہوں"

"کہانا تم سے وہاں سامنے بیٹھ جاؤ"

اس بار زرا زور دے کر بولے۔۔۔ سیر ایک دو لمحے انہیں دیکھتا پھر سر جھٹک کر سامنے والی ٹیبل پر چلا گیا۔۔

کئی دیر سے شاہ صاحب اور دادا کے سنجیدہ چہروں کو بغور دیکھتے ہوئے وہ چائے کے تین کپ پی چکا تھا۔۔ مگر گفتگو

کام کر سبھ نہیں سکا۔۔ اتنا ضرور اندازہ کر چکا تھا کہ بات اسکی ذات سے منسوب ہے

جب شاہ صاحب اٹھ کر چلے گئے تو دادا سرکار نے ریسٹورنٹ کے باہر کارخ کیا۔۔

"کیا بات ہے دادا؟ کیوں ملنے آئے تھے آپ شاہ صاحب سے؟ کیا کہا انہوں نے؟"

دادا نے سلوٹ زدہ پیشانی مسلتے ہوئے کہا

"تم میٹنگ میں جانے والے تھے، وہاں سے فارغ ہو کر دیوان خانے آ جانا، تم سے ضروری بات کرنی ہے"

"جیسے آپ کہیں"

دادا کو ڈراپ کر کے ڈاکٹر کے کلنک پہنچا۔۔

"کھینے ڈاکٹر، کیا رزلٹ آیا رپورٹس کا؟"

ڈاکٹر نے بغور اسکا چہرہ دیکھا۔۔ آج وہ کچھ پراطمینان دکھائی دے رہا تھا

"آپ کی رپورٹس کلیئر ہیں مسٹر سیر"

Posted On Kitab Nagri

"اللہ مجھے صبر دے"

یکدم کرسی دھکیل کر اٹھا اور رپورٹس جھپٹ کر کلنک سے نکل گیا۔۔ دروازے پر چند لمحے غصے دباتے ہوئے رکا رہا۔۔ پھر باہر نکل گیا۔۔ دل تو چاہ رہا تھا ہر چیز جلا کر راکھ کر ڈالے۔۔ بہت مشکل سے صبر کا دامن تھامے رکھا۔۔



"کیوں بلایا ہمیں ادھر؟"

"بات کرنی ہے مجھے تم دونوں سے"

راحم راہیل نے غصہ دباتے ہوئے کہا

"اب بات کرنے کو بچا ہی کیا ہے ہمارے بیچ، لگے رہو حسین کی تیمارداری میں کوئی کسر باقی نہ رہ جائے، واپس

کیوں آگئے تم۔۔ ہیں؟

www.kitabnagri.com

ارصم انصاری نے چوٹ کی

بکواس بند کر، ورنہ منہ توڑ دوں گا تیرا

"کیوں کچھ غلط کہا کیا میں نے؟ یا یوں کہو کہ حسین تو بہانہ ہے، اسکی محبوبہ کو دیکھ کر نظروں کو تسکین پہنچاتے

رہے ہو"

Posted On Kitab Nagri

خباثت سے آنکھ دباتے ہوئے بولا۔۔ سن کر راحم راحیل کے تن بدن میں آگ لگ گئی، نفرت سے چلاتے ہوئے
زوردار دھکادیتے ہوئے کہا
"زبان سنبھال کر بات کر"

"راحم اپنی حد میں رہو تم، بہت جھیل لیا ہم نے تمہیں، کل تک وہی حسین تجھے برا لگتا تھا۔ آج اچانک سے تو
اسکا خیر خواہ بن گیا اور ہم ٹھہرے الو کے پٹھے جو تیرے لئے دشمنی مول لی"
ارصم چیخ چیخ کر بولا

"خبردار! اگر اس گھٹیا حرکت میں مجھے شامل کرنے کی کوشش کی تو میں نے تم سے یہ سب کرنے کو نہیں کہا تھا
" وہ انگلی اٹھا کر وارن کیا۔۔۔

"ارے واہ، بڑی مکاری سے تو نے اپنا دامن بچا لیا حرا مخور"

وہ آپے سے باہر ہو کر اس پر پل پڑا۔۔

"یار تم لوگ آپس میں کیوں لڑ رہے ہو"

www.kitabnagri.com

ارحم نے بیچ میں آکر اسے روکا تھا۔۔

"میرا ہی دماغ خراب تھا جو اس جیسے گھٹیا انسان کو اپنا دوست سمجھ بیٹھا، یہ تو آستین کا سانپ نکلا"

"اپنی حد میں رہو اراصم۔۔ اور میری ایک بات کان کھول کر سن لو تم دونوں، حسین اور اسکی ساری فیملی سے اس

حرکت کی معافی مانگو گے تم لوگ ورنہ!"

راحم راحیل کی بات سن کر وہ دونوں حیرانی سے اسکا منہ تکتے لگے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ورنہ کیا! ہیں؟ کیا کر لو گے تم؟ بات سنو میری، ہم اس حسین سے ہر گز معافی نہیں مانگیں گے۔۔ کر لے جو کرنا ہے تجھے"

ارصم نے اشتعال انگیزی اور بدلے کی تمنا جلانے رکھنے کی خاطر کھلم کھلا چیلنج کیا تھا۔۔

"ٹھیک ہے پھر میں بھی پراسیکیوٹر شہر و زاہد کو سب کچھ سچ سچ بتا دوں گا میں واقعہ کا گواہ ہوں، اور شکر کہ میں نے اپنے ضمیر کا خون ہونے سے بچا لیا اور تمہاری طرح دم دبا کر وہاں سے بھاگا نہیں، اگر حسین مر جاتا تو آج تم لوگ جیل میں چکی پیس رہے ہوتے"

ارصم انصاری سن کر آگ بگولہ ہونے لگا۔۔

"سالے خبیث۔۔ ہم نے یہ سب تیرے لئے کیا اور تو الٹا ہمیں پھنسائے گا"

وہ بری طرح سے ایک دوسری کویٹنے لگے۔۔ ارحم نے پیچ بچاؤ کرواتے ہوئے راحم کو جانے کا کہا۔۔

"میں چھوڑوں گا نہیں تجھے راحم راحیل"

ارصم غصے سے دھمکی دیتا وہاں سے نکل گیا۔۔ کل تک جو دوست تھے آج اپنے ہی بنائے گئے مکر و منصوبے میں پھنس گئے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

ارصم کو یہ فکر لاحق ہو رہی تھی کہ حسین کا باپ بہت اثر و سوراخ والا شخص تھا۔۔ اور اس کا باپ حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے کوٹ پکھریوں کے چکر نہیں لگا سکتا تھا۔۔ جبکہ راحم راحیل آزاد پرندے کی مانند تھا اسکی نفرت بھی ڈنکے کی چوٹ پر تھی۔۔ وہ ہمدرد بننے سے بھی گھبرایا نہیں تھا، اپنے ضمیر کی آواز کو سن کر اس نے صحیح فیصلہ لیا تھا۔۔ لیکن کبھی کبھی زندگی کے صحیح فیصلے غلط وقت اور غلط لوگوں کے باعث ناقابل تلافی نقصان کا باعث بن جاتے

ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri



"سرکار آپ کو حکم نے یاد کیا ہے"

"میں اس وقت بالکل موڈ میں نہیں ہوں ان سے کہو کل بات کریں گے"

وہ گاڑی سے نکل کر رپورٹ اٹھانے لگا

"انہوں نے کہا ہے آپ سے ضروری بات کرنی ہے"

"کہہ دینا ایک بار، میرا موڈ بہت خراب سمجھ نہیں آتی"

وہ غصے کنٹرول نہیں کر سکا، ملازم پر برس پڑا۔۔ جو گھبرا کر واپس چلا گیا۔۔

چند لمحے ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے کے لئے رکار ہا پھر دیوان خانے چلا گیا۔۔

"منہ کیوں اتر اہوا ہے تمہارا؟ کیا زلٹ آیا رپورٹس کا؟"

سلوٹ زدہ پیشانی مسلتے ہوئے اس کے اعصاب چٹختے۔۔

www.kitabnagri.com

"ایک منٹ؟ آپ کو کیسے پتا ان رپورٹس کے بارے میں؟"

وہ جواب دینے کے بجائے بغور اسکی صورت دیکھنے لگے

"آپ میری جاسوسی کر رہے ہیں دادا؟ پوچھ سکتا ہوں کیوں؟"

اسے بات مطلق پسند نہیں آئی

"جتنی مرضی چاہے رپورٹس کروالو، نتیجہ صفر ہوگا کیونکہ تمہاری بیماری کا علاج ڈاکٹر کے پاس نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

ان کے دماغ میں شاہ صاحب کی باتیں بازگشت کر رہی تھی

"سمجھا نہیں میں آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟"

"مجھے شاہ صاحب نے جو کچھ بتایا ہے اس پر تم یقین نہیں کرو گے، تم صرف اتنا یقین کر لو کہ تمہیں کوئی بیماری نہیں ہے، ڈاکٹروں کے پاس جانا بند کر دو"

"تو اور کیا کروں دادا؟ آپ ہی بتائیں؟ بلکہ شاہ صاحب نے کیا کہا وہ بتائیں؟"

دادا نے گہرا تنفس لیا۔۔ جیسے وہ اسکی بات پر متفق نہیں تھے۔۔

"شاہ صاحب کا کہنا ہے کہ تم 'بندش' کا شکار ہو؟"

"بندش؟"

اس نے بھنویں سکیرٹیں

"تم پر کسی نے جادو کے ذریعے بندش کروادی تاکہ تم زہنی طور پر مفلوج ہو جاؤ، کوئی تمہیں پاگل کرنا چاہتا ہے،

یہ جو تم ڈاکٹروں کے پاس چکر کاٹ رہے ہو وہ تمہارا علاج نہیں کر سکیں گے بلکہ انہیں تو یہ تک نہیں پتا کہ تمہیں

آخر بیماری کیا ہے، جتنی بار چاہے رپورٹ کروا کوئی فائدہ نہیں ہوگا"

www.kitabnagri.com

وہ ایک دوپیل دادا سرکار کی شکل دیکھتا رہا جہاں سنجیدگی کے کالے بادل چھائے ہوئے تھے۔۔ مزاق جاشائے تک

نہ تھا.. اسکی ہنسی چھوٹی، وہ ہنستا چلا گیا

"ہا ہا ہا ہا، آپ کی عمر ہو گئی ہے دادا، اتنا کام مت کیا کریں، بلکہ آپ اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیں۔۔ اور باقی

مجھ پر چھوڑ دیں آپ کی کرسی بخوبی سنبھال لوں گا"

"سیر!"

Posted On Kitab Nagri

ان کی سخت آواز بتا رہی تھی انہیں اسکا مزاق ناگوار گزرا تھا

"معذرت دادا، لیکن آپ نے بات ہی ایسی کی ہے"

"میں مزاق نہیں کر رہا سیر، ورنہ تم خود ہی بتاؤ شاہ صاحب کو کیسے پتا چلا اس سب کے بارے میں؟"

ایک دولھے سوچنے بعد وہ بولا

"ظاہر سی بات ہے آپ نے بتایا ہوگا، میرے پیچھے اپنے جانباز جو لگا رکھے ہیں آپ نے"

"میرے جانباز تم ہو سیر، مجھے تمہاری جاسوسی کرنے کی کیا ضرورت ہے بتاؤ بھلا؟"

اس بار وہ کسی نہج پر نہیں پہنچ سکا۔۔

"آپ سچ کہہ رہے ہیں دادا؟"

بہت دیر بعد اسکی آواز خاموشی کو چیرتی ہوئی ان کی سماعتوں تک پہنچی۔۔

دادا اپنی کر سی چھوڑ کر اسکے مقابل آگئے۔۔

"تم میرے بیٹے کے بیٹے ہو سیر، مجھے اُس نالائق سے بھی زیادہ عزیز ہو تم، میرا یقین کرو میں تمہیں بچانا چاہتا

ہوں"

www.kitabnagri.com

لہجے کی سچائی آنکھوں سے چھلک رہی تھی۔۔ وہ انتہائی فکر مند اور پریشان نظر آ رہے تھے۔۔۔ سیر نے پہلی بار

انہیں بے بس دیکھا تھا۔۔

"کون ہے وہ دادا؟"

"نہیں بتا سکتا، تمہیں اک دن خود پتا چل جائے گا۔۔ تب تم بہتر سمجھ سکو گے مجھے، فلحال یہ بات ہمارے بیچ رہنی

چاہیے، کسی کو اس بارے میں پتہ نہ چلے"

Posted On Kitab Nagri

اور۔۔ میں۔۔ کیا کروں؟"

اس کا لہجہ برف کی مانند سرد تھا۔

"صبر کرو بیٹا، یقین کرو سب ٹھیک ہو جائے گا۔ میں تمہیں بچا لوں گا"

دادا نے اسکے گرد اپنا حصار باندھ لیا۔ وہ ٹرانس سی کیفیت میں ان سے الگ ہوا۔ سست روی سے چلتا ہوا دیوان خانے نکل گیا

شاپنگ سے واپس آتے آتے تقریباً ڈیڑھ بج چکا تھا۔ نیناں کی خوشی قابل دید تھی۔۔

"یہ ٹرائی کرو؟ یہ کلر تم پر بہت سوٹ کر رہا ہے"

سعیر نے مارے باندھے شرٹ تبدیل کی، اسے دیکھتے ہوئے عجب بیزاریت سے پوچھا

"بس؟"

www.kitabnagri.com

"ہاں پہنے رکھو، تم پر بہت سوٹ کر رہی ہے"

اس نے خوش ہو کر کہا، ساری شاپنگ سمیٹ کر ایک طرف کی اور اسکے ساتھ لگ کر بیٹھ گئی۔

"میں کام کر رہا ہوں نیناں"

سعیر نے اکتا کر سانس کھینچی اور لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹاتے ہوئے کہا۔

"تو میں نے کچھ کہا کیا؟"

Posted On Kitab Nagri

نیناں نے معصومیت سے آنکھیں پٹپٹائیں، سر اسکے کندھے سے ٹکالیا۔۔

"دور رہو مجھ سے"

وہ جھنجھلایا۔۔

"کیوں ہٹوں بیوی ہوں تمہاری، سارے حق حاصل ہیں مجھے"

وہ ڈھٹائی سے کہتی مزید نزدیک ہوئی۔۔

اس نے انتہائی ناگواری سے سر جھٹک کر اسکی حرکت نظر انداز کی۔۔

"تم آج کل مجھ سے اکھڑے اکھڑے کیوں رہتے ہو؟ کیا بات ہے؟"

اسکی جانچتی نگاہیں سعیر کے سنجیدہ چہرے کا طواف کرنے لگیں۔۔

"مجھے خود نہیں معلوم، جب الجھنیں سلجھ جائیں گی تو تمہیں بھی بتا دوں گا اب پلیز تنگ کرنا بند کرو"

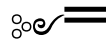
وہ بیزاری سے بولا تھا۔۔

"اگر یہ رویہ کسی دوسری عورت کی بدولت ہے تو خدا کی قسم میں اسکی جان لے لوں گی!"

اسکی آنکھوں میں الگ ہی جنون اور وحشت کا راج تھا۔۔ سعیر نے نظریں ہٹا کر لیپ ٹاپ اٹھایا اور اسٹڈی میں آکر

سگریٹ جلائی۔۔

نیناں کسی گہری سوچ میں پڑ گئی۔۔



Posted On Kitab Nagri

آپ نے ایک لفظ سنا ہو گا، رجعت۔۔ ماہرین کے مطابق، رجعت کی مختلف تعریفات ہو سکتی ہیں۔۔ لیکن یہاں اس کا مطلب 'زہنی طور پر مفلوج ہو جانا، یا ماضی پرست ہونے کے معنوں میں لیا گیا ہے۔۔ انسان کی زہنی نشوونما رک جانا، کچھ یاد نہ رہنا، ہر وقت بولائے بولائے پھرتے رہنا، کچھ سوچنے کی کوشش کرنا مگر ناکام ٹھہرنا۔۔

یہ سب زہنی بیماریوں کی علامات ہو سکتی ہیں۔۔

اصولاً انسان زہنی بیماری سمجھ کر علاج کے ماہر ڈاکٹر کے پاس جا کر علاج کروانا چاہے گا۔۔ لیکن "جادو اور آسیب وغیرہ کی بلائیں اتنی خطرناک ہیں کہ حکیموں کی طب اور ڈاکٹروں کی ڈاکٹری اس منزل میں بالکل لاچار ہے۔"۔ (جنتی زیور)

مشاہدے کی بات ہے کہ جادو کا سب سے زیادہ اثر انسان کی عقل، فکر، سوچ اور دینی صلاحیات پر ہوتا ہے۔ سحر میں مبتلا افراد کی سب سے زیادہ تکلیف دہ بات یہ ہوتی ہے کہ وہ خود کو بیمار تسلیم نہیں کرتے اور علاج سے بھی یہ کہہ کر انکار کرتے ہیں کہ میں بالکل صحت مند ہوں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ بندش یا سحر کا شکار انسان پانچ وقت کا نمازی ہو، پوری پوری رات جائے نماز پر تسلی سے عبادت کرتا ہو لیکن اپنی زندگی کے متعدد معاملات میں ناکامی کا شکار ہو۔

لیکن وہ اس حقیقت کو تسلیم نہیں کرتے اور جب وقت گزر جاتا ہے تو انہیں سمجھ آتی ہے کہ ہم سحر میں مبتلا تھا۔ اچھے خاصے عقل مند اور صاف طبیعت کے ستھرے انسان بھی نہیں سمجھ پاتے کہ ان کے ساتھ کیا چل رہا ہے۔ عربی میں کہا جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

"السَّحَرُ كُلُّهُ لَطْفٌ وَدَقٌّ: ہر وہ چیز جس کی گرفت لطیف اور باریک ہو یعنی جو چیز اپنی طرف پکڑ کرے اور متاثر کرے وہ سحر ہے"

اب یہ سحر اس قدر باریک اور غیر واضح ہوتا ہے کہ متعدد ایسے لوگ جنہیں اپنے حسن، تعلیم اور طرز زندگی پر اطمینان ہوتا ہے وہ بھی اس کے شکار ہو جاتے ہیں۔۔



کروٹیں بدل بدل کر تھک گئی تھی۔۔ لیکن نیند آنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔۔ تنہائی اور بوریٹ سے تنگ آکر وہ اٹھی اور کچن سے کافی کپ کا بنا کر اس نے اسٹڈی کا رخ کیا۔۔
کافی کے سپ لیتی بک ریک میں رکھی کتابوں کا جائزہ لینے لگی۔۔ سندھی ادب و نگار اور کلام سے منسلک کتابیں دیکھ کر اس نے سر جھٹکا اور دوسری ریک کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔ 'riffsha371'
فائل پر ٹائٹل دیکھ کر ٹھٹکی۔۔ یہ اس کی کمپنی کا نام تھا۔۔ جو باپ اور ماں دونوں کے ناموں کو جوڑ کر رکھا گیا تھا۔۔
جوں جوں رقعے پڑھتی جا رہی تھی اس کا غصہ آسمان کی اونچائیوں کو چھونے لگا۔۔۔
"تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہو سائرس"

صد مے بھری سرگوشی میں بڑبڑاتے ہوئے اس نے رقعہ فائل سے کھینچا اور غصے میں اسٹڈی سے نکلی۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

گہری سیاہ رات کی خاموشی
تنہائی اور میں
رتجگوں کے عذاب سہتے سہتے
نیند سے بھری یہ بو جھل سی آنکھیں
کوئی تو سویرے کو
کچھ دیر رو کو
کہ میں نیند کا ذائقہ
کچھ دیر تو چکھ لوں
کہاں راستہ ہے
کہاں منزلیں ہیں
یہ کس خواب نے آنکھوں میں
ڈیرے ڈال رکھے ہیں
یہ کس دائرے میں ہماری کمی گومتی ہے
ڈھڑکنوں میں کس کی صدائیں گونجتی ہے
کچھ خبر ہی نہیں
کوئی زرا پتہ تو کرے



Posted On Kitab Nagri

رات کے اس پہر

کون ہے جو مجھے

ہوا کے ہاتھ سند سے بھیجتا ہے

یہ کیسی سرگوشیاں کانوں میں گونجتی ہیں

یہ کیسی کشش مجھکو

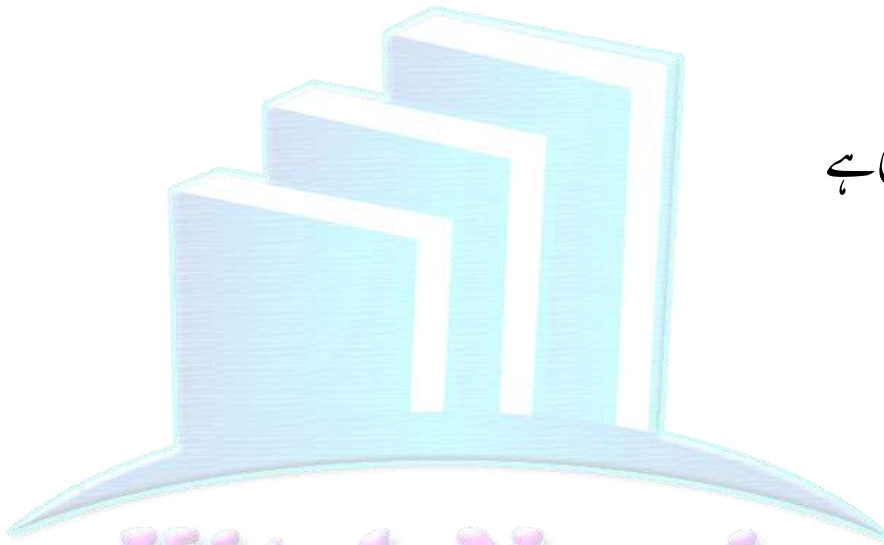
اپنی طرف کھینچتی ہے

رات بھر جگائے رکھتی ہے

مجھے سونے نہیں دیتی

تنہا ہونے نہیں دیتی۔

(ہاجرہ بانو)



تکان سے آنکھیں رگڑتے ہوئے فائلیں سمیٹ کر ایک طرف کر کے ریٹ وائچ پر نظر ڈالی۔۔ متواتر کام کرنے کی وجہ سے اسکی آنکھیں درد کرنے لگی۔۔ بیڈ پر نیم دراز ہو کر پلکیں موند لیں۔۔

دشمن جاں کا بے رحم انکار ابھی تک اس کی سماعتوں میں بازگشت کر رہا تھا۔۔ وہ دھیرے دھیرے محبت کی آنچ میں پگھلنے لگا۔۔ اس کے انکار کے باوجود اک موہوم سی امید ابھی بھی سانس لے رہی تھی۔۔ ایسے دل و دماغ پر قابض ہو چکی تھی۔۔ اسے احساس تک نہیں ہوا۔۔ جس احساس کو زود پیشمان سمجھ بیٹھا تھا وہ دراصل محبت کا احساس تھا جس نے اسکے دل کو نرمادیا تھا اتنا کہ وہ اسکے ایک آنسو پر بھی تڑپ اٹھتا تھا۔۔ یہ جانتے ہوئے کہ اسکے

Posted On Kitab Nagri

پرپوزل کا کیا حشر نشر کر چکی تھی۔۔ وہ بے چینی سے کروٹ بدل کر لیٹ گیا۔۔ تھکاوٹ کی وجہ سے فوراً آنکھ لگ گئی۔۔



"میرے جگر کے ٹکڑے، میرے لعل، تم نے ہم سب کی جان ایک پل کے لئے سولی پر لٹکا دی تھی اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو کیا کرتی میں بتاؤ بھلا"

وہ اشک بار آنکھوں سے ایک بار پھر سے اسکی پیشانی کو چوم کر بولیں۔۔
"ماما میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کے سامنے ہوں، دیکھیں کچھ نہیں ہوا مجھے"
اس نے لیٹے لیٹے ہاتھ بڑھا کر انکے آنسو پونچھے۔۔

"اللہ کا شکر ادا کرو شمعینہ بیگم اس نے بڑے نقصان سے بچا لیا۔۔ ساری رپروٹس کلیئر آئی ہیں مائٹرا انجریز چند ہفتوں میں ریکور کر لے گا"

شہروز صاحب نے بغور اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔ حسین ان کی نظروں میں پوشیدہ سوالوں کو سمجھتا تھا۔۔ مگر نظر انداز کر گیا

"یہ سب کیسے ہوا بیٹا؟ تم تو ٹھیک ٹھاک گھر سے نکلے تھے؟"

حسین کو یکساں سار واقعہ یاد آنے لگا۔۔ اس نے لمحہ بھر آبلش کو دیکھا۔۔ جو منتظر نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔۔ پھر بابا کو، اور کہتے کہتے رک گیا

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں ماما بس ایک ایکسڈنٹ تھا اور کچھ نہیں!" اس نے اعتماد سے کہا۔۔

شہر وز صاحب کی ساری عمر سچ اور جھوٹ کی تلاش میں گزری تھی۔۔ بھلا انہیں کیسے نہ علم ہوتا کہ انکا بیٹا صاف صاف جھوٹ بولا رہا ہے۔۔۔

"آبش تم اپنی پھپھو کو لے کر جاؤ مجھے زرا حسین سے کچھ بات کرنی ہے"

حسین نے کہنا چاہا

"بابا!"

"آبش جاؤ شاباش"

شہر وز احمد یکسر نظر انداز کر کے آبش سے مخاطب ہوئے جو اثبات میں سر ہلاتی پھپھو کو سہارا دے کر باہر لے گئی۔۔

"سچ سچ بتاؤ حسین کیا ہوا تھا؟ میں جانتا ہوں یہ ایکسڈنٹ نہیں ہے"

شہر وز صاحب کے یقین پر حسین کا اعتماد ڈگمگا گیا۔۔

"بابا میں سچ کہہ رہا ہوں، اٹ و زاین ایکسڈنٹ"

www.kitabnagri.com

وہ ان کی ریپوٹیشن اور گزشتہ لڑائی جھگڑے کی وجہ اس بات طول نہیں دینا چاہتا تھا۔۔ لیکن اب معاملہ سر سے گزر چکا تھا۔۔ وہ سوچ چکے تھے انہیں کیا کرنا ہے۔۔

"ٹھیک ہے تم آرام کرو!"

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

شہر وز احمد نے بظاہر یقین کر لیا تھا۔۔ وہ مسکرا کر اٹھے اور باہر نکل گئے۔۔

حسین کے دماغ میں کیا چل رہا تھا اس نے جھوٹ کیوں بولا! اسکا کسی کو علم نہیں تھا



کمرے کا دروازہ مسلسل زور زور سے بج رہا تھا۔۔ سائرس بری طرح بوکھلا کر اٹھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم اس وقت یہاں پر، کیا ہوا؟"

وہ حیران ہوا

اس نے اندر آ کر دروازہ بند کر دیا۔۔ جسے دیکھ کر وہ ذومعنی انداز میں کہتا ہوا مسکراتا۔۔

"ارادے کیا ہیں محترمہ؟"

"تمہارے کیا ارادے ہیں؟ کیا چاہتے ہو؟ ویسے میں تم سے پوچھنا چاہتی ہوں کیا کبھی زندگی میں سچ بھی بولا ہے تم

نے یا جھوٹ پر مبنی ہے تمہاری زندگی۔۔؟"

چبھتے لہجے میں کہتے ہوئے اس نے رقعہ سائرس کے سینے پر دے مارا۔۔ جسے دیکھتے ہی سمجھ گیا تھا۔۔ دادا سرکار کے

امرات کی سزا بھی اسی کے کھاتے میں آئی تھی۔۔

جب بھی وہ اسکے دل میں تھوڑی سی جگہ بنانے کرنے کی کوشش کرتا کوئی نہ کوئی ایسا واقعہ رونما ہو جاتا جس سے

عینا کے دل میں بدگمانی کی جڑیں مضبوط ہو جاتیں۔۔

"بولو۔۔؟ جواب دو؟ یا سارے بہانے اور جھوٹ ختم ہو گئے تمہارے!"

"میں مانتا ہوں، لیکن اسکے پیچھے میرے جذبات بالکل بھی یہ نہیں تھے کہ تمہیں ٹھیس پہنچے! میں مجبور تھا، بلکہ

یوں کہو کہ لا علم تھا اگر مجھے پورا سچ پتا ہوتا تو یقیناً میں یہ نہ کرتا، یقین کرو میرا"

"یقین کرو؟ ابھی بھی تم کہہ رہے ہو یقین کرو؟ کس قسم کے انسان ہو تم، تم نے کمپنی کی مارکیٹ ویلیو خراب

کر دی۔۔ جب اسکا دیوالیہ ہو گیا تو تم نے بڑے وثوق سے آکر کمپنی خرید لی، مجھے سچ سچ بتاؤ کب سے چل رہا ہے یہ

سب؟ کب سے پلیننگ کر رہے ہو تم مجھے برباد کرنے کی؟"

اسکا بس نہیں چل رہا تھا سامنے کھڑے شخص کو گولی مار دیتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے سوالوں نے سائرس کو بھی چونکا دیا تھا۔۔ جب وہ پہلی بار میکسیکو گیا تھا اسے خود بھی علم نہیں تھا کہ وہ اپنی چھپی زاد سے ملنے والا ہے۔۔ وہ صرف شاہان احمد کے نام سے متعارف ہوا جو کمپنی کا مالک تھا۔۔ عینا کی جگہ یہ سوال اُسے دادا سرکار سے پوچھنا چاہیے تھا۔۔

جو اس پری۔ پلین منصوبے کے ماسٹر مائنڈ تھے۔۔ وہ دونوں تو صرف مہرے تھے۔۔

سائرس سلطان کو اپنی حرکت فرمانبرداری سے زیادہ بے وقوفی لگی تھی۔۔

"میں تم سے پوچھ رہی ہوں؟ بولتے کیوں نہیں؟ میری بربادی کے منصوبے تم نے بہت پہلے سے بنا ہوئے تھے نا؟"

جواب نہ پا کر غصے سے پاگل ہونے لگی۔۔

"میں شرمندہ ہوں۔۔ اگر تم مجھے معاف کر سکو تو"

وہ اس لڑکی سے شرمندگی سے آنکھیں نہیں ملا پا رہا تھا

"کیوں؟ ایک دم سے تم میری زندگی میں آئے اور طوفان کی طرح سب کچھ بہا کر لے گئے۔۔ میں خود کو کوستی

رہی کہ شاید میں ہی بد قسمت میری ہی خطا ہوگی، لیکن تم ذمہ دار ہو، تمہیں پتا ہے میں نے کتنی محنت کی تھی اس

کمپنی پر بابا کے جانے کے بعد اور تم نے ایک پل میں سب ختم کر دیا"

اس پر کپکپی طاری ہونے لگی۔۔ لب کا کونہ دباتے ہوئے سسکیاں دبانے کی کوشش کی۔۔

"میں دادا سرکار سے کہہ کر تمہیں کمپنی واپس دلوا دوں گا"

اس نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔۔

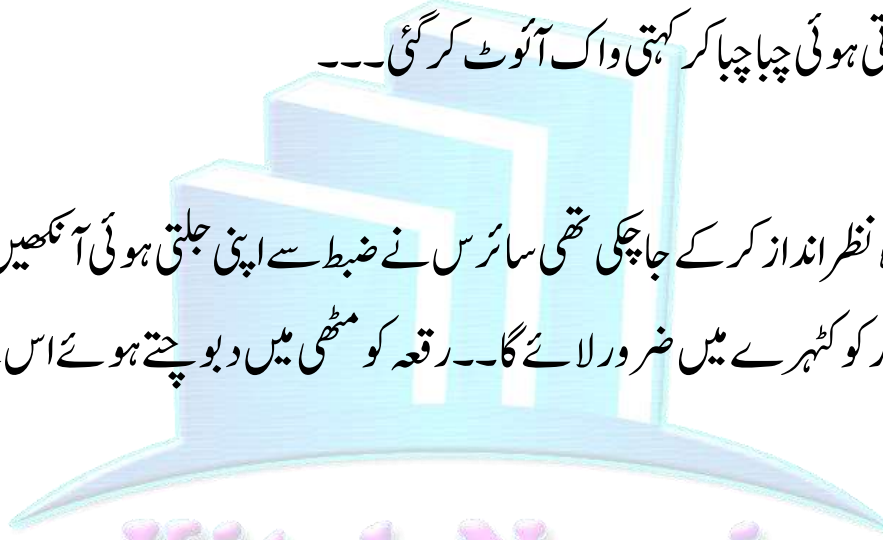
Posted On Kitab Nagri

"ہو نہہ۔۔ مجھے تم لوگوں کی بھیک نہیں چاہیے بلکہ میں اسے اپنی قابلیت کا صدقہ سمجھوں گی۔۔ عینا اکیلے اس جیسی دس کمپنیاں اور کھڑی کر سکتی ہے"

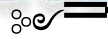
لفظ بہ لفظ باور کروایا۔۔ خود اعتمادی اور کروفر سے سر بلند کر کے کہا

"اور ہاں ایک اور بات (جاتے جاتے رکی) تم شادی کرنا چاہتے تھے نا مجھ سے!۔۔ میں تمہارے پر پوزل کو ٹھکراتی ہوں تم اس قابل ہی نہیں ہو، اس وقت اگر کسی کے مجھے سب سے زیادہ نفرت ہے نا، تو وہ تم ہو سائرس" سینے پر انگلی پوائنٹ کرتی ہوئی چبا چبا کر کہتی واک آؤٹ کر گئی۔۔۔۔۔ "عینا!"

اس نے کہنا چاہا لیکن وہ نظر انداز کر کے جا چکی تھی سائرس نے ضبط سے اپنی جلتی ہوئی آنکھیں زور سے میچ کر کھولیں۔۔ وہ دادا سرکار کو کٹہرے میں ضرور لائے گا۔۔ رقعہ کو مٹھی میں دبوچتے ہوئے اس نے مصمم ارادہ کر لیا تھا



Kitab Nagri



www.kitabnagri.com



وہ گہری نیند میں تھی.. جب کسی احساس کے تحت اس کی آنکھ کھل گئی۔۔۔۔۔ "حسین!"

اسکا چہرہ حیرانی اور خوشی اور ملے جلے تاثرات سے کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔۔۔ "شکر ہے خدا کا، تمہیں ہوش آ گیا۔۔ میں۔۔ میں ڈاکٹر کو بلا کر لاتی ہوں!"

Posted On Kitab Nagri

حواس باختہ سی ہو کر ڈاکٹر کو بلالائی۔۔ ڈاکٹر اس کا چیک اپ کرنے لگا۔۔

"یا اللہ تیرا شکر ہے"

پھپھو آبدیدہ ہو گئیں۔۔

"مجھے حسین کے پاس لے چلو"

وہ ملنے کو بے تاب ہونے لگیں

"خدا کا شکر ہے اب تو ٹھیک ہے، تمہاری ڈرپ ختم ہو جائے پھر مل لینا"

ماموں نے فوراً ٹوکتے ہوئے کہا مگر وہ بضد ہو کر مدد طلب نگاہوں سے آبش سے دیکھنے لگی۔۔

"تم ہی لے چلو مجھے میرے حسین کے پاس مجھے ملنا ہے اپنے بیٹے سے"

"ماموں ٹھیک کہہ رہے پھپھو۔۔ ڈاکٹر بہت ناراض ہوں گے اگر آپ ڈرپ ادھوری چھوڑ کر جائیں گی تو۔۔ فکر

نہ کریں حسین بالکل ٹھیک ہے۔۔ میں ہوں اسکے پاس"

اس نے دلا سے دیتے ہوئے انکا ہاتھ دبایا۔۔

نرس روٹین کے مطابق دوائی دے کر چلی گئی تو آبش اسکے پاس آگئی۔۔

حسین کشمکش میں مبتلا اپنے ساتھ ہوئے حادثے کو یاد کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ مگر زہن پر بار بار غنودگی طاری

ہو رہی تھی۔۔ اس نے دھندلائی آنکھوں سے آبش کا آنسوؤں سے دھلا چہرہ دیکھا۔۔

"تمہیں کیا ہوا۔۔ ٹھیک تو ہو تم؟"

دل گہری کھائی میں ڈوبتا محسوس ہوا، نقاہت کے بحث وہ ہولے سے پوچھنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ سوال تو مجھے تم سے پوچھنا چاہیے؟ بد تمیز زرز۔۔ کیسے لگی تمہیں اتنی چوٹیں؟ تم نے تو ہماری جان ہی نکال دی تھی"

ناراضگی سے بھرپور لہجے میں شکوہ کرتے ہوئے اسکی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔

"مجھے تو۔۔۔ کچھ نہیں ہوا میں ٹھیک تھا"

اسکی آنکھیں حیرانگی سے مزید چھوٹی ہو گئیں۔۔

"تمہیں پتا ہے، تم نے ہمیں کتنا لایا ہے پورے چوبیس گھنٹے سانس سینے میں اٹکی ہوئی تھی۔۔ ایسا لگ رہا تھا کہ

بس ابھی جان نکل جائے گی"

وہ ہولے سے کہتی سسکی۔۔

سر، ہاتھ، پیروں سمیت وہ سفید پٹیوں میں جکڑا ہوا تھا۔۔ استفہامیہ نظروں اپنے وجود کو دیکھا

شاید سکون آورد وائوں کا اثر تھا اسے درد محسوس نہیں ہو رہا تھا۔۔

"اب کیسا محسوس کر رہے ہو؟ پتا ہے تمہارے ہوش میں آنے کے لئے کتنی دعائیں کی میں نے۔۔ پلیز اب

آنکھیں بند نہ کرنا مجھے ڈر لگتا ہے"

www.kitabnagri.com

اس نے عاجزانہ گزارش کی تھی۔۔

حسین اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔ اسکے لئے فکر مند ہونا اچھا لگ رہا تھا۔۔

"نہیں کرو گے نا؟"

کسی ننھنے بچے کی طرح عدم اعتمادی سے پوچھنے لگی۔۔ نقاہٹ زدہ مسکراہٹ اسکے لبوں پر رینگتی۔۔ سر اثبات میں

ہلاتے ہوئے پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"مام کہاں ہیں؟"

"وہ بالکل ٹھیک ہیں، تمہیں لیکر بہت پریشان تھیں آرام کر رہی ہیں اٹھیں گی تو میں تمہارے بارے بتا دوں گی"

آبش کے ہچکچاتے ہوئے جھوٹ بولا۔۔ وہ نہیں چاہتی تھی انکی طبیعت خرابی کا سن کر حسین کی کنڈیشن اور بگڑ جائے۔۔

"ہممم"

اس نے سر ہلاتے ہوئے بو جھل ہوتی پلکیں موند لیں۔۔ وہ بھی اب پر سکون ہو کر صوفے پر نیم دراز ہو گئی



جادو ایک ایسا شیطانی عمل ہے جس کی سزا اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت شدید ترین ہے اور احکام الہی کے مطابق جادو کرنے اور کروانے والادونوں جہنمی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید (سورہ البقرہ کی آیت نمبر: 102) میں ارشاد فرمایا کہ؛

”اور لگے ان چیزوں کی پیروی کرنے، جو شیاطین، سلیمان علیہ السلام کی سلطنت کا نام لے کر پیش کیا کرتے تھے، حالانکہ سلیمان علیہ السلام نے کبھی کفر نہیں کیا، کفر کے مرتکب تو وہ شیاطین تھے جو لوگوں کو جادو گری کی تعلیم دیتے تھے وہ پیچھے پڑے اس چیز کے جو بابل میں دو فرشتوں، ہاروت وماروت پر نازل کی گئی تھی، حالانکہ وہ (فرشتے) جب بھی کسی کو اس کی تعلیم دیتے تھے، تو پہلے صاف طور پر متنبہ کر دیا کرتے تھے کہ

Posted On Kitab Nagri

”دیکھ، ہم محض ایک آزمائش ہیں، تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔“ پھر بھی یہ لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے تھے، جس سے شوہر اور بیوی میں جدائی ڈال دیں ظاہر تھا کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر وہ اس ذریعے سے کسی کو بھی نقصان نہ پہنچا سکتے تھے، مگر اس کے باوجود وہ ایسی چیز سیکھتے تھے جو خود ان کے لیے نفع بخش نہیں، بلکہ نقصان دہ تھی اور انہیں خوب معلوم تھا کہ جو اس چیز کا خریدار بنا، اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں کتنی بری متاع تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا، کاش انہیں معلوم ہوتا!“

پس ہمیں معلوم ہو گیا کہ جادو کرنے اور کروانے والے دونوں کافروں میں سے ہیں اور میاں، بیوی کے درمیان لڑائی جھگڑا کروانے والا بھی اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچ نہیں پائے گا۔۔۔ جادو بہت بڑا گناہ کبیرہ ہے اور یہ شرک اکبر میں شمار ہوتا ہے۔ شرک اکبر اللہ تعالیٰ اس وقت معاف نہیں فرماتے جب تک بندہ سچے دل سے توبہ نہ کر لے اور آئندہ ایسے گناہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کر لے۔۔۔ (میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اور تمام مسلمانوں کو جادو ٹونے سے محفوظ رکھے اور ہم سب کو گناہ کبیرہ سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"بی بی جی اک خوشی کی خبر ہے، مٹھائی بٹوا دیں حویلی میں، آپ کا کام ہو گیا"

سکینہ نے خوشی سے چمکتے ہوئے بتایا۔۔۔

"کیا کہہ رہی ہے؟ کون سا کام؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ چونک کر سیدھی ہوئی۔۔

"آپ نے حاملہ عورت ڈھونڈنے کا کہا تھا سمجھو مل گئی بی بی، تھوڑے نخرے کرنے کے بعد وہ آپ سے ملنے کے لئے تیار ہو ہی گئی آخر کار"

"کم بخت ماری آہستہ بول، واویلا کیوں مچا رہی ہے کوئی سن لے گا"

وہ ڈپٹ کر بولی۔۔

"یہ بتا کہا کیا تو نے اس کو؟"

"میں نے اسے ایسے سنہرے خواب دکھائے کہ وہ مانتی ہی بنی، اور مانتی بھی کیوں نہ بی بی جی خود تو بیوہ ہے۔۔ باپ معزور ہے اور ماں پاگل۔۔ خود بیچاری چھوٹی موٹی نوکری کرتی ہے"

نیناں کے تاثرات لئے دیئے سے تھے۔۔ وہ سیعر کے بدلتے رویے سے پریشان تھی۔۔ اس لئے متوجہ نہیں ہو سکی

"اگر اس عورت نے صاف انکار کر دیا یہاں آکر؟؟؟"

"انکار کیوں کرے گی، وہ خود کیا کرے گی بھی کیا اس بچے کا۔۔ خود اپنا اور معزور باپ کا پیٹ پال نہیں سکتی بچے کو کہاں سے پالے گی"

"ٹھیک ہے، جب میں کہوں تب اسے لے آنا"

"جی بی بی"

ملازمہ سر ہلا کر وہاں سے چلی گئی۔۔

اسکرین پر وردان کے پیغامات کی بھرمار دیکھ کر وہ زرا حیران ہوتی ہوئی اسے کال کرنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیسے ہو میری جان؟ بڑے دنوں بعد خالہ کی یاد آئی تمہیں؟"

اس نے واجبی سا شکوہ کیا

"ہاں، میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔ تمہاری مصروفیات کیسی چل رہی ہیں"

"ہاں تمہارے لئے وقت ہی وقت ہے وردان۔۔ بولو کیا بات ہے؟"

اس نے بھنویں سکیریں۔۔

"اوہ، مطلب کوئی خاص بات ہے۔۔ ٹھیک ہے مگر کہیں باہر ملتے ہیں بھائی ناراض ہوں گے مجھے دیکھ کر تم تو

جانتے ہونا!"

مصنوعی اور کھوکھلے انداز میں کہنے لگی

"ٹھیک ہے اللہ حافظ"

"ایسی کونسی خاص بات ہے؟"

فون کان سے ہٹاتے ہوئے حیرانگی سے سوچنے لگی۔۔

"سکینہ؟ ڈرائیور سے کہو گاڑی نکالے مجھے شہر جانا ہے"

ملازمہ کو حکم دے کر وہ کبڈ میں سے کپڑوں کا جوڑا نکالنے لگی۔۔



گہری سیاہ رات کی خاموشی میں حویلی کے باغیچے میں تن تنہا بیٹھی عینا اپنی نارسائی کا غم منارہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں نیند سے بوجھل ہو چکی تھی، اپنے ساتھ ہوئے دھوکے کا عذاب سہتے سہتے تھک چکی تھی۔۔۔ اس نے گھٹنوں پر سر ٹکا کر سرخی مائل نگاہوں سے چاند کو گھورنا شروع کیا۔۔۔ سیکھانے کے لئے لوگ بہت تلخ استاد تھے۔۔۔ ہر لمحہ امتحان، کبھی اپنی ذات پر، کبھی اپنی چیزوں، کبھی خواہشات پر

لیکن انسان سیکھ جاتا ہے۔۔۔ دھیرے دھیرے عادی بھی ہو جاتا ہے۔۔۔ لوگوں کے تلخ رویوں سے بھلی سیکھ کیا ہو سکتی تھی۔۔۔ سعیر یہاں سے گزر رہا تھا۔۔۔ مگر اسے رات کے اس پہر باغیچے میں دیکھ کر تشویش ہونے لگی۔۔۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو اس وقت؟"

"اپنے غم غلط کر رہی ہوں"

سراٹھائے بغیر بولی۔۔۔

"یہ کام تم اپنے کمرے میں بھی کر سکتی ہو"

برجستہ جواب آیا

"کمرے میں دکھ کم ہوگا؟"

اس نے عجیب سا سوال کیا۔۔۔

"تو یہاں کونسا تمہارا دکھ بانٹنے کے لئے بیسیوں ہمدرد بیٹھے ہیں؟"

اس نے میٹھا سا تنز کیا۔۔۔

"میرا اللہ تو ہے نا"

سعیر نے ایک سرد آہ ہوائوں کے سپرد کی۔۔۔ جیسے کہنا چاہ رہا ہو 'سارے پاگل اسی حویلی میں جننے تھے'

"اچھا، چلو اٹھو، کمرے میں جاؤ یہاں بیٹھو گی تو بیمار پڑ جاؤ گی"



Posted On Kitab Nagri

عادت کے برعکس نرم لہجے میں بولا تھا۔ اسے عینا سے ہمدردی ہونے لگی تھی

"تم لوگوں کو کیا پرواہ تمہاری بلا سے جیئوں یا مروں!"

وہ ہٹ دھرمی سے بولی۔۔

"دیکھو لڑکی! تمہاری پرواہ ہے اسی لئے کہہ رہا ہوں، چلو اٹھو اپنے کمرے میں جاؤ"

اس نے رسان سے سمجھانا چاہا۔۔

"مجھے نہیں جانا"

عینا کا جواب اٹل تھا۔۔

"کس پر گئی ہو تم؟ پھپھو تو اتنی ضدی کبھی نہیں تھی؟" اسکے لہجے میں غصے سے زیادہ تشویش کا عنصر تھا۔۔

"ظاہر سی بات ہے۔۔ اپنے بابا گئی ہوں تمہاری پھپھو سے میرا کیا تعلق!"

بیگانگی سے کندھے اچکا کر کہا۔۔

"تعلق ہے بی بی۔۔ بہت واضح تعلق ہے، وہ تمہیں جہنم دینے والی تمہاری ماں ہیں۔۔ تمہارے لئے ہر حال میں

انکی عزت و احترام لازم و ملزوم ہے حالات چاہے جو بھی ہوں"

بے لچک انداز میں زور دے کر بولا۔۔

"اگر تم میری جگہ ہوتے تو پھر بھی تم اتنے بڑے بڑے دعوے کرتے؟"

عینا کو شبہ ہوا۔۔

"اگر میں تمہاری جگہ ہوتا تو ساری عمر ان کے احسانوں کی مالا جپتا"

"انہوں نے مجھ پر کوئی احسان نہیں کئے"

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک دم بھڑک گئی۔۔

"آنہاں۔۔ تم کس گماں میں جی رہی ہو عینا بی بی۔۔ پھپھو تم پر ان گنت احسانات ہیں۔۔ تمہاری گنتی کم پڑ جائے گی۔۔ سوچو اگر وہ اتنی ہی بری ہوتی جتنا تم انہیں سمجھتی ہو تو تمہارا باپ ہر وقت ان کے محبت کے گن گاتار ہوتا تمہارے سامنے؟ اپنی آنکھوں سے یہ غلط فہمی کی عینک ہٹاؤ بی بی۔۔ ساری حقیقت واضح ہو جائے گی۔۔ آئندہ میں اپنی پھپھو کے خلاف تمہارے منہ ایک لفظ الٹا نہ سنوں"

کہہ کر وہ رکا نہیں تھا۔۔ حویلی کے اندر کہیں غائب ہو گیا۔۔ عینا جہاں تھی وہیں رہ گئی۔۔



"آج تو محترم کی چہرہ ہی نرالی ہے، کیا کوئی خاص بات ہے!"

اس کا بات بے بات مسکرا نا ہضم نہیں ہو رہا تھا۔۔

"آنا، میں آپ سے ایک بہت اہم بات شیئر کرنا چاہتا ہوں"

www.kitabnagri.com

اس نے گلا کھنگار کر کہتے ہوئے تمہید باندھی

"ہاں میں سن رہی ہوں!"

"مجھے ایک لڑکی سے محبت ہو گئی ہے اور میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں، آپ میرا ساتھ دیں گی نا؟"

ٹیبل پر پڑا اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔ سن کر وہ خوشی سے کھل اٹھی۔۔

"کیا واقعی؟ کون ہے وہ لڑکی؟"

Posted On Kitab Nagri

"پہلے آپ وعدہ کریں آپ میرا ساتھ دیں گی"

"آف کورس میری جان، تمہاری خوشی سے بڑھ کر میرے لئے کچھ بھی نہیں ہے"

اس نے محبت سے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر تھپتھپایا۔۔

"وہ لڑکی نیلو فر ہے، میں نیلو فر سے شادی کرنا چاہتا ہوں"

نیناں پر کسی نے کھولتا پانی ڈال دیا تھا۔۔ وہ سرتاپا جھلسنے لگی۔۔ اس نے بے یقینی سے مسکراتے ہوئے وردان کو دیکھا

۔۔ اس کے ارمانوں پر اس پڑ گئی۔۔ بولی تو لہجہ برف کے مانند سرد تھا۔۔

"کہہ دو کہ تم مزاق کر رہے ہو وردان؟"

"یہ کوئی مزاق کرنے والی بات ہے آنا۔۔ میں نے پہلے کبھی آپ سے ایسا مزاق کیا ہے"

وہ ناراض ہونے لگا۔۔

"تم بھول گئے حویلی والوں نے تمہاری ماں اور نانا کے ساتھ کیا کیا تھا"

اسکا دل کیا سامنے بیٹھے لڑکے کو قتل کر ڈالے۔۔

"وہ سب پرانی باتیں ہیں آنا"

www.kitabnagri.com

"ہاتھ چھوڑو میرا"

اس نے اشتعال میں آکر اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا

"آنا آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا آپ وعدہ خلافی نہیں کر سکتی میرے ساتھ"

وہ بے یقینی اور صدمہ سے دہائی دینے لگا

"وعدہ تو تم نے بھی مجھ سے کیا تھا وردان، لیکن خیر تم بھول چکے ہو اور مجھے تمہیں یاد دلانا بھی نہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ چبا چبا کر کہتی وہاں سے نکل گئی۔۔۔

"آنا آنا، آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا یار، آنا آنا"

وہ جلالی انداز میں چیخ رہا تھا۔۔ اسے پکار رہا تھا

لیکن نیناں سنی ان سنی کر کے گاڑی میں بیٹھ گئی



آسمان میں سب سے پہلا جو گناہ سرزد ہوا وہ حسد تھا، جو ابلیس نے حضرت آدم علیہ السلام سے محسوس کیا تھا۔ جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سمیت ابلیس کو آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا تو اس نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے کہا۔

{قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ} (ص: ۷۶)

”کہا میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اس کو مٹی سے تخلیق کیا ہے۔“

www.kitabnagri.com

... اس نے سوچا کہ جو مقام حضرت آدم علیہ السلام کو عطا کیا گیا ہے وہ اصل میں تو میرا حق تھا۔ میں اعلیٰ عنصر یعنی

آگ سے تخلیق کیا گیا ہوں اور آدم کو ادنیٰ عنصر یعنی مٹی سے بنایا گیا ہے تو تخلیق اعتبار سے اور عبادت و ریاضت

کے لحاظ سے میں اس مرتبہ کا حقدار تھا جس پر آدم کو فائز کیا گیا ہے۔ مجھ سے کمتر مخلوق کو مجھ پر برتری دی گئی

ہے۔ اس نے تکبر بھی کیا اور احساس کمتری میں بھی مبتلا ہوا۔ لہذا حسد میں مبتلا ہو کر اس نے خالق بشر کو چیلنج

Posted On Kitab Nagri

کردیا کہ میں تیری اس مخلوق کو راہ راست سے بھٹکا کر رہوں گا جس صفت کی بنیاد پر آدم کو مجھ پر برتری دی گئی ہے اس کی اُسی صفت کو میں تیری نافرمانی میں استعمال کرواؤں گا۔

حضرت آدم کو سجدہ نہ کرنے کے جرم میں اللہ نے ابلیس لعین کو جنت سے نکل جانے کا حکم دیا۔ چنانچہ دنیا کے سب سے پہلے حاسد نے آدم و بنی آدم کو اُسی جنت سے نکالنے کا ہدف طے کیا تھا اور آج تک وہ یکسوئی کے ساتھ اپنے ہدف کو حاصل کرنے میں مصروف عمل ہے۔

آج جو بھی مبتلائے حسد ہے وہ اولین حاسد ابلیس کے نقش قدم پر چل رہا ہے اور ابلیس کی طرح وہ بھی اللہ سے شکوہ کناں ہوتا ہے کہ نوازے جانے کا حق دار تو میں تھا تو نے دوسرے کو یہ فضیلت کیوں عطا کی؟ فضیلت اور برتری کے خواہش مند ابلیس کے حسد نے اُسے کس انجام بد سے دوچار کیا تھا؟ یقیناً اس برے انجام سے انسان کو ڈرنا چاہیے۔۔

حسد جیسی بیماری ہر نفس سے چمٹنے کو تیار ہے، جس سے انسان بغض، نفرت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔۔ انسانیت اور حیوانیت کا فرق بھی بھلا دیتا ہے حتیٰ کہ محسود کو نقصان پہنچانے یا قتل تک کرنے سے باز نہیں آتا۔۔

حاسد اللہ تعالیٰ کے عادل ہونے سے انکار کر بیٹھتا ہے، کیونکہ تمام عطائیں اللہ کی طرف سے

چاہے کسی کو کم عطا کرے، کسی کو زیادہ، کسی کو کچھ تو کسی کو کچھ، کسی سے عطا کرنے کے بعد واپس لے لے

جو اسے پاس ہے وہ بھی مالک کی رضا سے ہے، جو دوسرے کے پاس ہے وہ بھی، سب اس اللہ ہی کی مرضی سے ہی ہوتا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

نبی پاکؐ کا فرمان ہے، ”حسد اور ایمان ایک دل میں نہیں رہ سکتے، اس مرض کا مریض خود بھی اندر سے جل کر کھوکھلا ہوتا ہے۔۔ تو کبھی دوسرے کا نقصان بھی کرتا ہے۔۔ کبھی حسد دشمنی تک کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔۔ اور کئی گھرا جڑ جاتے ہیں۔۔“

لعل

۞

"بی بی جی ہوا کیا ہے آپ کو۔۔؟ کچھ بتائیں تو سہی"

سکینہ کی گھبراہٹ سے بھرپور آواز کمرے میں گونج رہی تھی، جگہ بدلتی اسکی پھینکی چیزوں اپنا بچاؤ کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

"دفع ہو جا یہاں سے ورنہ میں تیرا گلہ دبا دوں گی کمینی!"

وہ ہانپی ہوئی آواز میں بولی، غصے سے چہرہ سرخ پڑ چکا تھا۔۔ وہ لڑکا اس کا سکون غارت کر چکا تھا۔۔

"میں جان لے لوں گی نیلو فرکی، چھوڑوں گی نہیں اس کو میں"

اس کا کھیل اسی پر الٹا پڑ رہا تھا یہ کیسے برداشت کر سکتی تھی۔۔

"بی بی جی؟ پانی پی لیں!"

سکینہ اسکی بڑبڑاہٹ سے یکسر بے خبر ڈرتے ڈرتے پانی کا گلاس اسکی طرف بڑھانے لگی

"تو ابھی تک گئی نہیں یہاں سے"

اس نے پھنکارتے ہوئے کہا۔۔ سکینہ مارے ڈر کے سرپٹ دوڑتی ہوئی کمرے سے نکلی۔۔

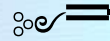
"اس کمبخت کو بھی محبت کرنے کے لئے نیلو فر ہی ملی تھی"

Posted On Kitab Nagri

وہ خود ساختہ بڑبڑاتے ہوئے گہری گہری سانسیں لینے لگی۔۔

"میری بچھائی بساط پلٹ نہیں سکتے تم، میں اس حویلی میں کسی کو خوشیوں کا منہ نہیں دیکھنے دوں گی۔۔ جیسے ان لوگوں نے میرا سب کچھ چھین لیا، میں بذات خود انکی تباہی کی وجہ بنوں گی، اس لئے تمہیں بھی نیلوفر کو بھولنا پڑے گا وردان، نیلوفر کو بھی اس سب تکلیفوں سے گزرنا پڑے گا جن سے ہم گزر رہے ہیں"

وہ سر سے لیکر پیر تک نفرت میں ڈوبی ہوئی تھی۔۔ کپکپاتی آواز میں مدھم سرگوشیاں کرتی خیالوں میں وردان حیدر سے مخاطب تھی



"ایک کام کرو تم پچھلے سال کے ساری بل اور رسیدیں یہاں لے آؤ فوراً، میں خود چیک کروں گا۔!!"

تھکے ہوئے انداز میں چیئر پر بیٹھ گیا۔۔ اسکے آفس سے کبھی فائل کا رقعہ بھی غائب نہیں ہوا تھا۔۔ کجا کہ پوری فائل، ٹینشن سے پیشانی مسلنے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

زلفیں نے اسکے سامنے دستاویزات کا انبار لگا دیا تھا۔۔ جس پر وہ سطر در سطر نظریں دوڑاتا جا رہا تھا۔۔

"تم بھی عقل سے پیدل لگتے ہو مجھے، ضروری فائلیں غائب ہیں لیکن یہ کچرا تم نے سنبھال کر رکھا ہے۔۔ ان غیر ضروری بلوں کا کیا کریں گے ہم؟ کام کی ایک چیز بھی تم سے سنبھالی نہیں جاتی"

زلفی نے دبہ دبہ غراتے ہوئے مینجر کی کلاس لی۔۔ جو سعیر کے کانوں تک بخوبی پہنچی تھی۔۔

"کس قسم کے بل ہیں یہ؟"

Posted On Kitab Nagri

اس نے تھکن زدہ پلکیں اٹھا کر باری باری دونوں کو دیکھا
"سر آپ کے بینک بیلنس کی کلیمیاں ہیں مجھے لگا ضروری ہوگی"
مینجر نے ڈرتے ڈرتے کہا۔۔

"یہاں دن میں ہزاروں چیک سائن کرتا ہوں میں اب تم کس کس کی کاپی سنبھالو گے بیوقوف"
اسے اب غصہ آنے لگا تھا۔۔

"سوری سر"

"ادھر دکھاؤ مجھے"

اس نے ڈپٹے ہوئے اس کے ہاتھ سے چیک چھینا۔ اس سے پہلے وہ پھاڑ کر پھینک دیتا.. چونک کر سیدھا ہوا
"دس کروڑ؟"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

شاکی نظروں سے میجنر کو دیکھا۔

ج۔۔ جی سر، یہ دو سال پرانا چیک ہے، یہ رقم بھی آپ ہی کے اکاؤنٹ سے ٹرانسفر کرائی گئی تھی سبرینہ محب کے نام پر"

میجنر اسکے تاثرات سے خوفزدہ ہو کر فٹافٹ بولا۔

"سبرینہ محب؟"

بے یقینی سے بڑبڑایا۔

"کس نے اتنی بڑی رقم ٹرانسفر کی اس لڑکی کے اکاؤنٹ میں؟"

اسے اپنی آواز اجنبی معلوم ہوئی۔

"سر آپ کے اکاؤنٹ سے کی گئی تھی آپ کے سنگنیچر بھی ہیں یہاں پر!"

"میں نے؟ کب؟"

وہ ہونکوں کی طرح اسکا منہ دیکھنے لگا

"جی جی سر آپ کی والدہ کے علم میں بھی ہے یہ بات، آپ چاہیں تو ان سے پوچھ لیں"

Posted On Kitab Nagri

مینجر نے اسکے سر پر دھماکا کیا، اس نے خود کو سنبھالتے ہوئے کہا

"زلفی؟ اس اکاؤنٹ کی ڈیٹیل چاہیے مجھے جلد از جلد"

"مگر سرکار فائل؟"

واجبی سا اسرار ہوا۔۔

"بھاڑ میں گئی فائل سرینہ محب کا ایڈریس چاہیے مجھے کسی بھی حال میں سنا تم نے؟"

وہ دیکھتے ہی دیکھتے آگ بگولہ ہو گیا۔۔ زلفی نے گھبرا کر فوراً اسکے ہاتھ سے بل لیا۔۔

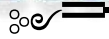
اس نے کرسی پر جھولتے ہوئے سگریٹ سلگائی لی۔۔ بے چینی حد سے سوا تھی۔۔ پریشانیاں تو جیسے اسکی تاک میں

رہتی تھی۔۔

"کون ہے یہ لڑکی؟"

زیر لب بڑبڑاتے سگریٹ کا دھواں ہوا کے سپرد کرتے ہوئے ماتھے پر اضطرابی شکنیں تھی۔۔

Kitab Nagri



www.kitabnagri.com



وہ بے قدموں چوکیدار کی نظروں سے بچ بچا کر حویلی کے اندرونی حصے میں آتو گیا تھا لیکن بد قسمتی اتنی بڑی
حویلی میں اسے اسٹڈی روم کا پتا نہیں تھا۔ اسی شش و پنج میں مبتلا تھا۔ اگر زلفی اسے دیکھ لیتا تو قیامت برپا کر دیتا
.. راہداری کی لمبی قطار میں بنے کمروں میں جھانکتے ہوئے وہ ٹھٹھک کر ایک کمرے کی چوکھٹ پر رک گیا۔۔ یہ
نیلو فر کا کمرہ تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اندر وہ دوپٹے سے بے نیاز کتابوں کے پھیلاوے پر جھکی ہوئی تھی۔۔ لمبی گھسنی ریشمی زلفیں کمر پر بکھری ہوئی تھی۔۔ یہ منظر اپنے آپ میں بے حد دلکش تھا۔۔ جس نے یسر کو مبہوت کر دیا تھا۔۔ وہ سنگ مرمر سے تراشا ہوا مجسمہ لگ رہی تھی۔۔ جس کی خوبصورتی بے مثال تھی۔۔
سایہ فگن پلکیں اٹھا کر اسے دیکھ چکی تھی۔۔ اس نے سرعت سے دوپٹے کی تلاش میں نظریں دوڑائیں۔۔
"یسر؟؟ تم یہاں؟"

یسر نے اپنی نظریں فوراً ہٹالیں۔۔ اس معیوب حرکت پر شرمندہ بھی ہوا تھا۔۔
"کیا ہوا سب خیریت؟ کچھ چاہیئے تھا؟"

"آ۔۔ ہاں۔۔ میں۔۔ معافی چاہتا ہوں بی بی۔۔ میں کچھ ڈھونڈنے آیا تھا"
اس منظر کے فسوں کی شدید زد میں آ کر اپنی بات بھول بیٹھا تھا۔ نیلو فر نے الجھ کر پوچھا
"کیا؟"

"میرا مطلب ہے میں اسٹڈی سے فائل لینے آیا تھا۔۔ دادا سرکار دیوان خانے میں ہیں"
وہ بری طرح الجھ گیا۔۔ اسکی آواز گھبرائی ہوئی لگ رہی تھی
"یہ تم کیا کہہ رہے ہو؟ میری تو کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا؟"

"دادا سرکار نے مجھے فائل لینے بھیجا تھا اسٹڈی روم سے"

وہ کافی حد تک خود کو کمپوز کر چکا تھا

"تو پراہم کیا ہے لے لو جا کر؟"

نیلو فر کا سر پیٹنے کو دل چاہا

Posted On Kitab Nagri

"اسٹڈی کس طرف ہے"

وہ اپنی بیوقوفی پر جی بھر کر شرمندہ ہو کر پوچھنے لگا۔

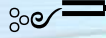
"دوسری طرف ہے"

اس نے انگلی کے اشارے سے راہداری کی نکتہ سے دائیں جانب اشارہ کیا۔

"اففف! میں بھی ناں!"

خود کو کھتا ہوا اثبات میں سر ہلا کر وہاں سے چلا گیا۔

مطلوبہ فائل ملنے پر وہ کھل کر مسکرایا تھا۔ اور فاتحانہ انداز میں گردن اکڑائی۔ اسے اب کوئی خوف باقی نہیں رہا تھا۔ خود کو آزاد اور پُر سکون محسوس کر رہا تھا۔ ماں کو سنانے کے لئے اسکے پاس ایک خوشخبری جو تھی۔۔۔



وہ بہت غصے کی حالت میں ڈرائیونگ کر کے حویلی پہنچا تھا۔ سیدھا ماں سرکار کے کمرے کا رخ کیا۔

www.kitabnagri.com

"شمینہ کی طبیعت کیسی ہے اب۔۔؟"

وہ فون پر کسی سے پوچھ رہی تھی۔۔۔

"مجھے آپ سے بات کرنی ہے اماں سرکار"

اسکے انداز میں بے تابی تھی۔ مگر ان کے کان پر جوں تک نہیں رینگے

"ماشاء اللہ ماشاء اللہ۔ اللہ صحت دے ان کے بیٹے کو بھی"

Posted On Kitab Nagri

"امااااں؟"

وہ جھنجھلا گیا۔۔

"اچھا، میں تمہیں فارغ ہو کر فون کرتی ہوں صفیہ۔۔ اپنا خیال رکھنا"

اسے گھور کر کہتے ہوئے فون کان سے جدا کیا۔۔

"کیا مسئلہ ہے؟ ایسی کیا قیامت ٹوٹ پڑی کہ صاحبزادے سے برداشت نہیں ہو رہا"

"قیامت ہی ہے اماں، آپ بھی دیکھیں"

اس نے سر دلچے میں کہتے ہوئے چیک انکی ہتھیلی پر دھرا۔۔

"کیا کروں میں اسکا؟"

وہ ابجھی۔۔

"آپ یہ بتائیں کہ اتنی بڑی رقم آپ کی موجودگی میں میں نے کس لڑکی کو ٹرانسفر کی تھی"

"مجھے کیا پتا، حد ہو گئی.. تمہارے معاملات کی تمہیں خبر نہیں مجھے کیسے یاد ہوگا"

وہ بیزار ہوئیں۔۔

"سرینہ کون ہے اماں؟"

اسکا سوال سنتے ہی انکی پلکوں میں ہلچل سی ہوئی

"میں پوچھ رہا ہوں کون ہے وہ لڑکی؟"

اس بار سخت دلچے میں پوچھنے لگا

"تمہاری پہلی بیوی تھی"

Posted On Kitab Nagri

کچھ پس و پیش کے بعد بولیں۔۔ اب فرار کی راہیں مسدود ہو چکی تھی بتانے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔۔ یہ چند الفاظ سعیر سلطان کی ذات کے پر نچے اڑا چکے تھے۔۔ انتہائی غیر یقینی کیفیت میں اس کے لب پھڑپھڑائے۔۔

"نیناں جانتی ہے یہ بات؟"

"ظاہر ہے وہ جانتی ہے، اتنی سیدھی نہیں ہے جتنا تم اسے سمجھتے ہو"

اگر کوئی اور وقت ہوتا تو وہ اماں کے اس جملے کا مطلب ضرور پوچھتا۔۔ مگر اس وقت اس کے اعصاب کام نہیں کر رہے تھے

"اور یہ کیا چکر ہے؟"

اس نے چیک لہرایا۔۔

"تم نے خود اس چیک کا لالچ دیا تھا اپنی بیوی کو"

وہ نظریں چرا کر کہنے لگی۔۔ جیسے ابھی بھی کچھ چھپانے کی تگ و دو کر رہی ہوں

"کیوں؟"

"کیونکہ وہ تمہیں چھوڑنے کے لئے راضی نہیں تھی۔۔ اسلئے تم پیسوں سے اسکا منہ بند کرنا چاہتے تھے"

اسکے گمان اور تصور سے بالاتر حقائق سامنے آرہے تھے۔۔ وہ خود ہی اپنے بارے میں انجان کیسے تھا؟

"مگر میں ایسا کیوں کروں گا؟"

اسے اپنی حرکت پر یقین نہیں آرہا تھا...

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ تم نیناں سے دوسری شادی کرنا چاہتے تھے، پہلی شادی تم نے ہم سب سے چھپ کر کی تھی یونیورسٹی کی اس لڑکی سے، جب تمہاری پڑھائی مکمل ہو گئی تو تم گاؤں واپس آ گئے، یہاں تمہیں نیناں پسند آ گئی، پہلی والی سے تم اکتا گئے تھے اسلئے تم نے نیناں سے شادی کر لی"

اسے اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔۔

"پھر کیا ہوا اماں؟"

اس نے ہولے سے سوال کیا۔۔ وہ اسکا زردی مائل چہرہ دیکھنے لگیں۔۔ جیسے جواب اسکی صورت پر تحریر ہو۔۔۔

"اس نے وہ پیسے رکھ لئے اور تمہیں چھوڑ دیا"

وہ نظریں چرا کر کہنے لگیں۔۔ سیر کا دل ڈوب کر ابھرا۔۔ آنکھیں میچ کر کھولنے لگا، جیسے حقیقت کا تعین کر لینا چاہتا ہو۔۔ اور مزید سوال کئے بغیر سبک روی سے چلتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔۔ اماں سرکار نے تاسف سے اسکی پشت کو گھورا۔۔ کاش وہ سب سچ بتا سکتی۔۔

Kitab Nagri



www.kitabnagri.com



حسین کی کنڈیشن اب پہلے سے بہتر تھی۔۔ ثمنینہ بیگم آرام کی غرض سے گھر چلی گئی تھی۔۔ آبش حسین کے پاس ہی تھی اس پر تو جیسے سکون حرام ہی ہو گیا تھا۔۔ شہر و زاہد کے ساتھ چند گھنٹے کے لئے گھر گئی اور پھر واپس آ گئی تھی۔۔

"آپ کون؟"

Posted On Kitab Nagri

اجنبی کو کمرے کا نکتے دیکھ کر وہ ٹھٹکی۔۔

"میں حسین کا دوست ہوں!"

عادل نے اپنا تعارف کروایا۔۔ اسے ایکسیڈنٹ کی خبر نہیں ہو سکی تھی جیسے ہی پتا چلا فوراً حسین سے ملنے آیا تھا۔۔

"راحم نہیں آیا آپ کے ساتھ؟"

اس نے سرسری سا سوال کیا۔۔ مگر بے خبری میں مقابل کے ہوش اڑا دیئے تھے۔۔ عادل بھونچکا رہ گیا۔۔

"میں سمجھا نہیں؟"

اس نے کہتے ہوئے حسین کی طرف دیکھا جسکی حالت مختلف نہیں تھی۔۔

"راحم راحیل کی بات کر رہی ہوں! مطلب آپ سبھی لوگ دوست ہوئے نا؟ وہ کافی پریشان تھا حسین کے لئے،

آپریشن کے دوران تھیٹر کے باہر ہی کھڑا رہا۔۔ جب حسین کو روم میں شفٹ کر رہے تھے تب وہ واپس گیا"

آبش نے بات مکمل کر کے باری باری ان دونوں کو دیکھا۔۔

"کیا ہوا؟ آپ لوگ مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں؟"

آبش کو حیرت ہوئی۔۔ جبکہ صدمہ تو حسین کو پہنچا تھا۔۔ اسے راحم راحیل سے یہ امید بالکل نہیں تھی۔۔

"کچھ نہیں، اسکی طبیعت زرا خراب ہے اسلئے وہ نہیں آسکا۔۔ میں بتا دوں گا حسین کے متعلق اسے"

عادل نے بات سنبھالی۔۔

"اچھا۔۔ حسین میں چلتا ہوں"

وہ کہہ کر کمرے سے نکل گیا۔۔

"اس نے تم سے کچھ کہا تو نہیں؟"

Posted On Kitab Nagri

دل کو تسلی نہیں ہو رہی تھی راحم راحیل کا زکریا سن کر اس کا خون کھول رہا تھا
"نہیں تو، مجھ سے بھلا کیا کہے گا!"

آبش نے بے نیازی سے کندھے اچکائے۔۔

"خیر چھوڑو تم بتاؤ تم کیسے ہو؟"

اس کے قریب چیر کر بیٹھ گئی۔۔

"ویسا ہی جیسا تم مجھے دیکھ رہی ہو"

اس نے مسکراتی آنکھوں سے دیکھا

"ہمممم۔۔ اچھے لگ رہے ہو"

بغور اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا

"کتنا اچھا؟"

حسین نے اسے چھیڑا۔۔

"خوش فہم ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ اچھے سے میرا مطلب تھا کہ بہتر لگ رہے ہو"

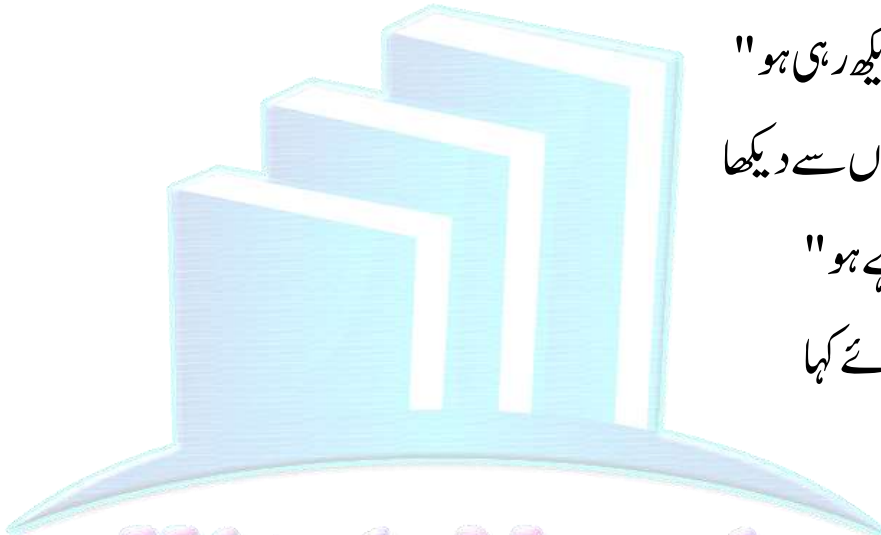
حسین کے چہرے پر واضح مایوسی چھا گئی۔۔ آبش ہنس پڑی

"بابا بابا۔۔ بہت شوق ہے تمہیں اپنی تعریفیں سننے کا؟"

ٹھوڑی پر مٹھی جماتی آگے کو ہوئی۔۔

"تو کرو تمہارا کیا جاتا ہے، خوبصورت لڑکی کے منہ سے سن کر بیمار آدمی کا ایک آدھ کے جی خون بڑھ جائے گا!"

اس نے بھولی سی صورت بنائی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تو خوبصورت لڑکی سے ہی سن لو پھر"

وہ اترائی

"میری نظر میں تو تم ہی سب سے خوبصورت ہو"

براہ راست اسکی آنکھوں میں دیکھتا بے باکی سے بولا تھا۔۔ آتش کی دھڑکنیں شور برپا کرنے لگیں۔۔ اس کی نظروں کی تپش برداشت نہیں کر سکی۔۔ اس سے پہلے وہ اٹھ جاتی حسین نے ارادہ بھانپ کر اسکا ہاتھ پکڑ کر بٹھایا

--

"ایک تو مجھ سے دور بھاگنے لگتی ہو پتا نہیں کیوں"

وہ بغور اسے دیکھتا برہمی سے بولا۔۔

"حسین۔۔۔!"

کچھ منت اور کچھ مزاحمت کرتے ہوئے کلائی چھڑانی چاہی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کہہ دو کہ یہ میری غلط فہمی ہے؟"

"کوئی غلط فہمی؟"

اس نے انجان بنتے ہوئے پوچھا

"یہی کہ تم مجھ سے دور جانا چاہتی ہو"

"تم سے دور کون جانا چاہتا ہے حسین"

وہ چاہنے کے باوجود نہیں کہہ پائی۔۔

"میرا ہاتھ چوڑا ماموں دیکھیں گے تو کیا سوچیں گے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اس نے نظروں کا زاویہ بدل کر کہا۔۔ لیکن وہ بضد تھا

"چھوڑ دوں گا پہلے میری بات کا جواب دو!"

"میرا جواب تمہیں پسند نہیں آئے گا۔۔ بہتر ہو گا تم اپنی ضد چھوڑ دو"

اس نے دانستہ سخت لہجے میں کہتے ہوئے اسے دیکھا۔۔ حسین کے انداز میں بے یقینی تھی۔۔ نہ صرف اس کا ہاتھ

چھوڑا بلکہ نظروں کا محور ہی بدلیا۔۔ آتش نے تکلیف آنکھیں بند کر لیں۔۔ وہ ناراض ہو گیا تھا اب اسے اسکی

ناراضگی سہنی تھی۔۔ دن بدن یہ سب دشواری کن ہوتا جا رہا تھا



اسٹڈی روم میں محسوس کی جانے والی خاموشی چھائی ہوئی تھی۔۔ اسکی باتیں سن کر دادا سرکار کا سر چکرانے لگا تھا

۔۔ نیناں کس بلا کا نام تھا دھیرے دھیرے واقف ہو رہے تھے۔۔ کاش وہ صلح کی صورت میں اس نکاح پر راضی

نہ ہوئے ہوتے کم از کم ان کے پوتے کی زندگی تو غلط ہاتھوں میں نہ جاتی۔۔

www.kitabnagri.com

"آپ تو مجھے اچھے سے جانتے ہیں دادا کیا میں ایسا انسان ہوں جو کسی وجود سے اکتا جائے، کیا میں ایسا انسان ہو جو

طاقت اور پیسوں کے دم پر کسی کو تباہ کر دے"

"تم فکر مت کرو، میں اس معاملے کی تہہ تک جائوں گا"

"یہ سب کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ؟ میں پاگل ہوں یا لوگ مجھے بنا رہے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

اس کا دل چاہ رہا تھا چیخ چیخ کر پورا آسمان سر پر اٹھالے۔۔ دادا سرکار سے اس کا اضطراب اور بے چینی دیکھی نہیں جا رہی تھی۔۔ ان کا فرمانبردار اور ہونہار پوتا ریت کے زروں کی مانند بکھرتا جا رہا تھا۔۔ وہ کچھ نہیں کر پارہے تھے۔۔

ان کا بس چلتا تو نیناں کو گولی سے اڑا دیتے۔۔ کسی مصلحت کے تحت خاموش تھے ورنہ اُس کے کالے کرتوتوں کا پول سب کے سامنے کھول کر رکھ دیتے۔۔
فون پر میسج بپ بجی۔۔ جسے دیکھ کر سعیر باہر نکل گیا۔۔ اس پر وہشت و جنونی کیفیت طاری ہونے لگی تھی۔۔ یوں معلوم پڑ رہا تھا مر جائے گا یا کسی کو مار دے گا۔۔



دن پر لگا کر اڑ رہے تھے اسے حویلی میں آئے کتنے دن گزر چکے تھے۔۔ اب تو اس نے حساب رکھنا بھی چھوڑ دیا تھا۔۔

ڈیرن سے ساری بات شیر کر کے اسے کچھ حوصلہ ملا تھا۔۔ کل رات سے سوچ سوچ کر دماغ پھٹا جا رہا تھا۔۔ کئی وسوسے اور سوچیں اسکے وجود کو آسیب کی طرح جکڑ رہی تھی۔۔ وہ کسی فیصلے پر نہیں پہنچ پارہی تھی۔۔ دل دماغ کے فیصلہ پر راضی نہیں تھا اور دماغ دل کی نہیں سن رہا تھا۔۔ اس بچے اس کا منصوبہ اٹل تھا اب بس فیصلے پر مہر لگانے کی دیر تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri



باغیچے میں چہل قدمی کرتے ہوئے اسکی نگاہ گیٹ کے اندر داخل ہوتی لڑکی پر پڑی۔۔

"سلام بی بی جی"

وہ بھی اسے دیکھ چکی تھی۔۔

"وعلیکم السلام، تم کون ہو پہلے تو کبھی نہیں دیکھا تمہیں حویلی میں؟"

عینا بغور سرتاپا جائزہ لینے لگی۔۔ عام سے حلیے میں بھی خوبصورت نظر آنے والی وہ لڑکی اسے ملازمہ نہیں لگی۔۔

"مجھے سرکار بیگم نے بلایا ہے بی بی جی"

"کونسی سرکار بیگم؟"

وہ تلخ ہنسی ہنسی۔۔

"بڑے سرکار کی بیگم نے"

وہ کنفیوژسی ہو کر بولی۔۔

"جانو مل لو"

وہ سرسری سا کہہ کر انہی قدموں واپس مڑ گئی۔۔

"تم؟ تم نے اتنی دیر کہاں لگا دی؟ کب سے انتظار کر رہی ہیں بی بی تمہارا! کسی نے دیکھا تو نہیں تمہیں؟"

سکینہ اسے دیکھتے ہی دبوچ کر ایک کونے میں لے گئی اور دبہ دبہ غراتے ہوئے سوالوں کی بھوچھاڑ کر دی۔۔ مونا

بوکھلا کر رہ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جی!!"

"چلو جلدی اس سے پہلے کوئی تمہیں دیکھ لے"

سکینہ ایک نظر اطراف میں دوڑا کر اسے تقریباً کھینچتی ہوئی نیناں کے کمرے میں لے گئی۔۔ مونا اسکے ساتھ گھسٹی چلی جا رہی تھی۔۔

"تم باہر جاؤ سکینہ مجھے اس سے اکیلے میں بات کرنی ہے"

"بی بی جی آپ نے مجھے کیوں بلایا ہے؟"

مونا انگلیاں چٹختی کنفیوز ہو کر باری باری دونوں عورتوں کی صورتیں دیکھنے لگی۔۔ جسے سکینہ نظر انداز کر کے باہر چلی گئی۔۔

"سکینہ نے نہیں بتایا تمہیں؟"

آواز بارعب تھی۔۔

"جی بتایا تھا"

اسکی مری مری سی آواز نکلی۔۔۔

"کیا بتایا تھا؟"

وہ بغور اس کا جائزہ لینے لگی۔۔

"یہی کہ آپ مجھے کام دینے والی ہیں جس سے مجھے منافع ہوگا۔۔ میں اپنے بیمار ماں باپ کا علاج کروا سکوں گی"

وہ ڈرتے ڈرتے بولی



Posted On Kitab Nagri

"اب دیکھو نا، تمہارا باپ بیمار ہے اور ماں پاگل، ان کے علاج کے لئے تمہیں بہت سے پیسے چاہیئے ہوں گے، تم بھی حاملہ ہو۔۔ ظاہر ہے تمہیں بھی آگے چل کر اپنے آپریشن کے لئے پیسے چاہیئے ہوں گے۔۔ تمہاری دوائوں کا خرچہ اور وغیرہ وغیرہ۔۔ ان سب مسئلوں کا حل ہے میرے پاس لیکن اسکے بدلے میں مجھے کچھ چاہیئے"

مونا تھوک نکل کر خشک گلاتر کرنے لگی۔۔ دل تیز تیز دھڑکنے لگا تھا۔۔ اسے بی بی کے ارادے کچھ نیک لگ رہے تھے۔۔۔

"پوچھو گی نہیں مجھے کیا چاہیئے؟"

نیناں اٹھ کر اسکے قریب آگئی۔۔ اس نے انگلیاں مضبوطی سے آپس میں پیوست کرتے ہوئے پوچھا

"ک۔۔ کیا؟"

"مجھے تمہارا بچہ چاہیئے، اگر تم مجھے دے دو گی تو میں اس بچے کی قسمت بدل دوں گی اسکی خوش قسمتی ہے کہ یہ حویلی کی چار دیواری پرورش پائے گا، زندگی کی ہر آسائشیں ہوں گی اسکے پاس۔۔ جبکہ تم اسے کچھ بھی نہیں دے سکتی!"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکی آنکھوں میں چمک اور لہجے نفرت و حقارت تھی۔۔

"آپ کی ساری باتیں سچ ہیں بی بی۔۔ لیکن میں اپنی مجبوریوں کے عوض اتنی بڑی قیمت نہیں چکا سکتی۔۔ میں اپنا بچہ آپ کو نہیں دوں گی، آپ نے ٹھیک کہا میں اسے آسائشیں نہ دے سکوں شاید لیکن میں اسکی ماں ہوں اسے اچھی تربیت اور محبت دوں گی"

نہ چاہتے ہوئے بھی اسکا لہجہ بھیگ گیا۔۔ خود اعتمادی سے کہہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے انکار کر کے تم بہت پچھتاؤ گی۔۔ سوچ لو اچھے سے پھر جواب دو۔۔ اپنے بارے میں سوچو ابھی کم عمر ہو اس بچے کے ساتھ تمہیں کوئی نہیں اپنائے گا"

"جو بھی ہو بی بی میں اپنا بچہ کسی بھی حال میں آپ کو نہیں دوں گی"

اسکی بات پوری ہونے پہلے ہی نیناں اسکے بال مٹھیوں میں جکڑ چکی تھی۔۔

"تم جانتی نہیں ہو تم کسے انکار کر رہی ہو، تمہارا بچہ تمہارے پیٹ میں مر جائے گا اور تمہیں خبر نہیں ہو گی بس وجہ ڈھونڈتی رہ جاؤ گی تم"

سن کر مونا کی روح فنا ہونے لگی۔۔ اس لمحے اسکی خوبصورت آنکھوں سے بے تحاشا خوف آیا۔۔ تکلیف کا احساس پس و پیش ڈال کر وہ دہل کر اسکی سفاکی پر رو پڑی تھی۔۔

"رحم کریں بی بی مجھ پر۔۔ میں غریب ضرور ہوں لیکن اپنی اولاد کا سودا نہیں کر سکتی ہوں خدا کے لئے ایسا نہ کریں"

"تم جانتی نہیں ہو میں کتنی خطرناک عورت ہوں، چپ چاپ میری بات مان لو ورنہ لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جاؤ گی اور کسی کو پتا بھی نہیں چلے گا"

اس نے انگشت شہادت اٹھا کر دھمکی دی۔۔ اس لمحے وہ اک بلکل مختلف انسان تھی۔۔ وحشت اور دیوانگی سے اسکی آنکھیں خوفناک حد تک پھیلیں ہوئی تھی۔۔

مونا کی زبان گنگ ہو گئی وہ گھٹی گھٹی سسکیاں لیتی اسکے قدموں میں بیٹھ گئی۔۔

"رحم کریں مجھ پر بی بی"

اب کی بار نیناں نے انتہائی بے زاری سے پہلو بدلتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

"سکینہ اوسکینہ؟؟؟ کہاں مر گئی کمبخت ماری"

"جی بی بی جی"

وہ بھاگتی ہوئی آئی

مجھے لگتا ہے اسے بات سمجھ آگئی ہوگی، اسے لے کر جائو واپس۔۔ اب سے اسکا اور گھر والوں کا خاص خیال رکھنا"

"بی بی جی۔۔"

مونانے بے بسی سے کہنا چاہا مگر اس کے خطرناک تاثرات دیکھ کر وہ سہمی سہمی سی پلٹ گئی۔۔ سکینہ اسے حویلی کے گیٹ تک چھوڑ گئی تھی۔۔ اس نے سسکتے ہوئے فلک بوس حویلی کو دیکھا۔۔ جس کے مکین سینے میں دل کی جگہ پتھر لئے ہوئے تھے۔۔ ظلم کی انتہا تھی۔۔ اس لڑکی کے سرخ و سپید چہرہ دیکھ کر عینا کو تشویش ہونے لگی تھی۔۔۔ مگر اس نے سر جھٹک کمرے کا رخ کیا۔۔۔



حسین نے پوری طرح ریکور نہیں کیا تھا مگر اب طبیعت پہلے سے کافی بہتر تھی۔۔ اس کے بے حد اسرار پر ڈاکٹر نے اسے ڈسچارج کر دیا تھا۔۔ کئی دنوں کے حرج کے بعد شہر و ز صاحب آج معمول کے مطابق عدالت گئے تھے۔۔

پھپھو اپنے کمرے میں آرام کر رہی تھی۔۔

آبش نے حسین کو لکے آفٹر کرنے کی ذمہ داری لے لی تھی۔۔ وہ پابندی سے اسکا خیال رکھ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان چند دنوں میں اسکے بے حد قریب آگئی تھی۔۔ اسے اور جاننے لگی تھی۔۔ اب وہ پہلے سے زیادہ اچھا لگنے لگا تھا۔۔ بچپن میں جس کے ماتھے پر بال بکھرے بکھرے سے رہتے تھے۔۔ وہ آج بڑا بڑا سا لگنے لگا تھا یا اس کے دیکھنے کا نظریہ بدل گیا تھا۔۔ حسین کی اس خوبی سے وہ اندر ہی اندر بہت حسد کرتی تھی۔۔ آج جب بچپن کی باتیں یاد آتیں تو اسے بہت ہنسی آتی۔۔ حسین ٹھیک کہتا تھا۔۔ وہ صرف دوست نہیں تھے بچپن سے لے کر آج تک جب بھی حسین کو چوٹ لگتی وہ تڑپ جایا کرتی تھی۔۔ بنا بات اسکا ہوم ورک کر دیا کرتی۔۔ رات دیر تک اسکے لئے جاگتی۔۔ اسے کھانا گرم کر کے دے دیتی۔۔ محبت تو وہ بھی اس سے کرتی تھی دوست یا کزن کا لبادا اوڑھنے سے محبت پر کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔ اسکی مسلسل گھورتی نگاہوں سے تنگ کر وہ اٹھ بیٹھا۔۔

"کیا مسئلہ ہے تمہارا؟ کب سے ایسے ہی گھور رہی ہوا گر میں نے گھورنا شروع کر دیا تو برداشت نہیں ہو گا تم سے، بھاگ جاؤ گی تم!"

وہ تلملا کر بولا تھا۔۔ آبلش نے نجل سی ہو کر رخ پھیر لیا

حسین نے اچھلتی نگاہ ڈال کر فون اٹھا لیا۔۔ وہ اسے نظر انداز کرنا چاہتا تھا۔۔ تاکہ اُسے بھی اہمیت کا احساس دلا سکے۔۔ مگر اسکا بیوقوف دل آبلش کی دل آزاری پر راضی نہیں ہو رہا تھا۔۔

"حسین؟"

"ہمممم؟"

وہ فوراً متوجہ ہوا۔۔ اپنی اس بیوقوفی پر اسے جی بھر کر غصے آیا۔۔ اسے تو ٹھیک سے ناراضگی جتنا بھی نہیں آتا تھا

"تم نے اپنے ایکسیڈنٹ کے بارے میں کچھ نہیں بتایا!! کیسے ہوا یہ سب؟"

Posted On Kitab Nagri

حسین اسکی کھوجتی نگاہوں سے نظریں بچانے لگا۔

"کچھ خاص نہیں بتانے کے لئے۔۔ بس ایک حادثہ تھا ہونا تھا سو ہو گیا"

نارمل انداز میں جواب دیا۔

"حسین تم جھوٹ بول رہے میں جانتی ہوں یہ ایکسیڈنٹ نہیں تھا، میں کیا کوئی بھی دیکھ کر کہہ دے گا کہ تمہیں

کسی نے بری طرح سے مارا ہے"

وہ اٹھ کر اسکے نزدیک آگئی۔

"ایسا کچھ نہیں ہے تم زیادہ سوچ رہی ہو آہش"

تسلی بھرے انداز میں کہا۔۔ مگر ناکام رہا۔

"میری قسم کھا کر کہو؟"

حسین کے چہرے پر زرا مایوسی سمٹ آئی۔۔ نہ جھوٹ بول سکتا تھا نہ ہی سچ۔

"تم ماموں کو بتاتے کیوں نہیں ہو حسین۔۔ تمہیں کس بات کا خوف ہے؟"

آہش اسکا ہاتھ اپنی گرفت میں لیکر آمادہ کرنے کی کوشش کی۔

"تمہارے چھن جانے کا خوف ہے، تمہاری عزت آبرو کی پرواہ ہے آہش۔۔ اور مجھے کسی کا خوف نہیں"

اس نے دل میں سوچتے ہوئے تکلیف دہ طور پر رخ بدل لیا۔

"پلیز کچھ تو بولو، عجیب سے خیالات دل میں آرہے ہیں۔۔ اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو۔۔ اور اگراں لوگوں نے

دوبارہ تمہیں نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو کیا ہو گا حسین، قسمت ہر بار تو انسان کا ساتھ نہیں دیتی ناں"

اسکی آواز میں نمی گھلنے لگی۔۔ یہاں آکر وہ کمزور پڑ جاتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک طرف تم مجھ سے دور بھاگ جانا چاہتی ہو۔۔۔؟ دوسری طرف میرے دور جانے سے تمہیں ڈر لگتا ہے؟ میں کس بات پر یقین کروں اور کسے جھوٹ سمجھوں؟"

اب اس نے آتش کی ہتھیلی مضبوطی سے تھام لی۔۔ جو اس نے محسوس کر کے ہاتھ چھڑانا چاہا۔۔ مگر اب ناممکن تھا "دونوں مان لو یاد و نونوں رد کردو یہ تم پر ڈسپینڈ کرتا ہے" آتش نے خفگی سے اسکی آنکھوں میں دیکھنے کی جسارت کی

--

"تمہارے آنسو جھوٹ نہیں ہو سکتے آتش"

وہ والہانہ نظروں سے چہرے کے نقش از بر کرنے لگا۔۔ ہاتھ بڑھا کر آنسو پونچھنے چاہے تو آتش نے بوکھلا کر رخ موڑ لیا۔۔۔

"چھوڑو مجھے"

"کیوں چھوڑو۔۔ جب میں پکڑوں تو تم بوکھلا جاتی ہو"

وہ بھی حسین تھا۔۔ ہٹ دھرمی سے بولا۔۔

"غلطی ہو گئی مجھ سے"

اب کی بار آتش برہمی سے بولی۔۔

"غلطی ہوئی ہے تو سزا بھی ملے گی"

وہ ذومعنی انداز میں بولا۔۔ سن کر آتش کے حواس گم ہونے لگے۔۔

"میں تمہارے منہ سے دوبارہ سننا چاہتا ہوں؟ وہ سب جو تم نے بے ہوشی کے دوران میرے سر پہنے بیٹھ کر کہا

تھا، تب میں ہوش میں نہیں تھا"

Posted On Kitab Nagri

اسکی بو جھل آواز آبلش کے چھکے چڑادیئے۔۔

"بتائو؟"

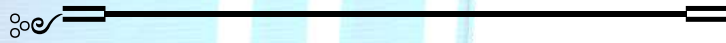
وہ گرفت چھڑانے کو مچل رہی تھی۔۔

"تمہاری بولتی یہیں آکر بند کیوں ہو جاتی ہے؟"

اس نے غصے میں آکر جڑے بھینچے۔۔ اگلے ہی لمحے ناراضگی سے کہتے ہوئے گرفت ڈھیلی کر دی

"میں تم سے اگلا کر ہی دم لوں گا"

وہ ہولے سے بڑبڑایا۔۔ آبلش موقع غنیمت جان کر سے نکل کر رکا ہوا سانس بحال کرنے لگی



وہ اپنی فتح پر مسرور اور جشن کنا تھی۔۔ اسکی ہر چال کامیاب ہو رہی تھی۔۔ ہر منصوبہ اسکے مطابق چل رہا تھا حویلی

کے مکینوں کا دردناک انجام اپنے ہاتھوں سے لکھنا چاہتی تھی۔۔ کسی سوچ کے تحت اس نے خود ساختہ مسکراتے

www.kitabnagri.com

ہوئے وردان کو کال ملائی۔۔ اک چال اور سہی!

"کیسے ہو وردان؟ تمہیں تو میرا خیال نہیں آیا مگر میں نے ماں بن کر پالا ہے نا تمہیں، اسلئے خود کو روک نہیں پائی

"اس نے از حد رنجیدہ لہجے میں کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے بہت سوچا اس بارے میں۔۔ اور اپنے دل کو سمجھا ہی لیا صرف تمہاری خاطر وردان میں نیلو فر سے تمہاری شادی کروانے کے لئے تیار ہوں۔۔ مگر سعیر راضی نہیں ہے۔۔ وہ تو سنتے ہی آگ بگولہ ہو گئے۔۔ اب تمہیں کرنا ہو گا سب کچھ۔۔!"

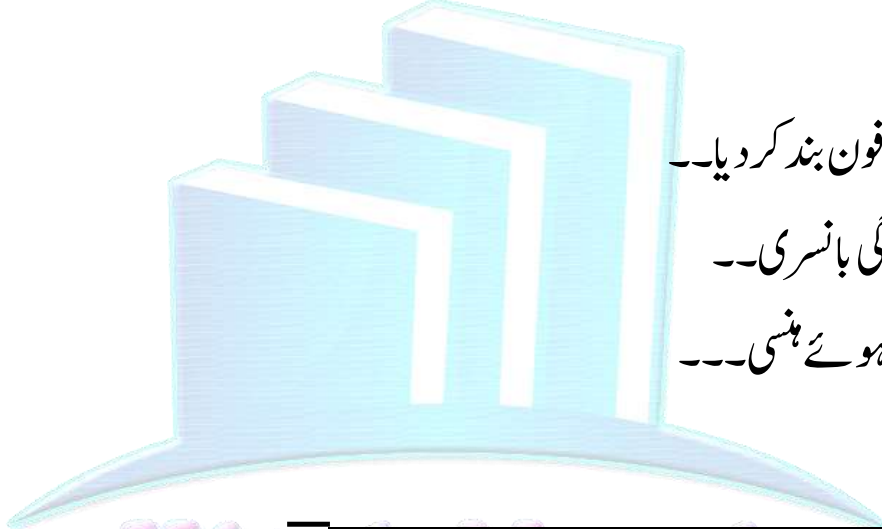
وہ طویل سانس لیکر مسکرائی۔۔

"جو بھی کرو، مگر اپنا خیال رکھنا کیونکہ مجھے تم سے زیادہ عزیز کچھ نہیں ہے۔۔ اور ہاں میں سعیر کو منانے کی پوری کوشش کروں گی"

اس نے الوداع کہہ کر فون بند کر دیا۔۔

نہ رہے گا بانس نہ بجے گی بانسری۔۔

وہ خود ساختہ بڑبڑاتے ہوئے ہنسی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سرکار سب خیریت تو ہے؟"

زلفی کو لگا شاید وہ فائل کی وجہ سے پریشان ہے۔۔ مگر کئی دنوں سے کھویا کھویا سا تھا

"تم میرے لئے اسے ڈھونڈ سکتے ہو؟"

اسکی خود ساختہ بڑبڑاہٹ سن کر وہ فوراً بولا۔۔

"حکم کریں سرکار، کس کی بات کر رہے ہیں آپ!"

Posted On Kitab Nagri

سارے سوال اسی پر آکر ٹھہر جاتے تھے۔۔

اک بوسیدہ سا نکاح نامہ سامنے رکھے وہ بس اسے گھورے جا رہا تھا۔۔ جب سے اُس ہمسائی عورت نے ایک بچے کا ذکر کیا تھا تب سے اسکی نیندیں حرام ہو چکی تھیں۔۔

ہو سکتا ہے اسے بھی اپنی بیوی کی پاکدامنی پر شک ہو۔۔! اسی لئے ان دونوں کی راہیں جدا ہو گئیں ہو؟؟

ان سارے سوالوں کے جواب اب صرف سرینہ محب ہی دے سکتی تھی۔۔

اس نے افسردہ سی آہ بھری اور حتمی انداز میں اٹھ کھڑا ہوا۔۔ اسے ڈھونڈنا ہی واحد حل تھا۔۔

"وہ پرانا چیک لیکر بینک جاؤ اور سرینہ محب کے نام جتنے بھی اکاؤنٹس ہیں ان سب کی ڈیٹیل جمع کرو۔۔ جلد از جلد

!"

"جو حکم سرکار"

وہ اثبات میں سر ہلا کر واک آؤٹ کر گیا۔۔ سیر کل رات سے آفس میں تھا۔۔ تکان اور سردرد سے شریانیں

پٹھنے کو تھی۔۔ اس نے حویلی جانے کا فیصلہ کیا۔۔ یہ جانے بغیر کہ حویلی میں اک قیامت اس کا انتظار کر رہی

ہے۔۔

www.kitabnagri.com



اماں سرکار نہ جانے کن سوچوں میں غلاطاں تھیں۔۔

نیناں کشمکش میں مبتلا تھی۔۔ آخر کار اس نے تمہید باندھ ہی لی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اماں سرکار آپ سے ایک بات پوچھوں؟؟"

"ہممم، پوچھو؟"

وہ ہنوز اسی پوزیشن میں تھی۔۔

"آپ کو بچے کیسے لگتے ہیں۔۔؟"

شر میلی سی مسکان نے اسکے لبوں کا احاطہ کیا ہوا تھا۔۔

"بچے کس کو اچھے نہیں لگتے نیناں۔۔ یہ تم۔۔ کیسی۔۔ باتیں"

وہ بات کرتے کرتے رکی۔۔ اور بغور اسکے چہرے کو جانچا۔۔

"کیا مطلب؟ تم۔۔! یعنی میں دادی بننے والی ہوں؟"

وہ خوشگوار حیرت سے کہتی اٹھ کر اسکے قریب بیٹھ گئی۔۔

اس نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

"اوہ۔۔ مولا سائیں تیرا شکر کیسے ادا کروں ہے۔۔ یہ تو بڑی خوشی کی بات ہے تم نے مجھے پہلے کیوں بتایا"

ان کی خوشی دیدنی تھی۔۔ اسے گلے سے لگا کر ماتھا چومنے لگی۔۔

"مجھے خود کل ہی پتا چلا ہے، ابھی سعیر کو بھی نہیں بتایا"

وہ مکروسی ہنسی ہسنے لگی۔۔ اماں سرکار اسکے صدقے واری جارہی تھی۔۔

"اچھا، اچھا! تم نے وہ کیا کہتے ہیں اسے 'سر پرانز' دینا ہو گا ہے نا؟ خیر! میں تمہارا صدقہ دیتی ہوں اللہ تمہیں بری

نظر سے بچائے میری بچی"

"تم لوگوں کو مجھ سے کون بچائے گا"

Posted On Kitab Nagri

ان کے کمرے سے جاتے ہی زہر خندی سے بڑبڑائی تھی

سعیر اُس ایڈریس پر پہنچا تو دروازے پر لگا بڑا سائلا منہ چڑا رہا تھا۔۔ یہ دیکھ کر اس کے اندر غصے کا ابال اٹھنے لگے تھے۔۔

وہ ضبط کرتے ہوئے وہاں سے ہٹا مگر دو قدم دور جانے کے بعد وہ پلٹا۔۔ اور برابر والے مکان پر دستک دی۔۔
"جی بھیا؟"

ایک پندرہ بیس سالہ لڑکی نے جھانک کر پوچھا۔۔
"آپ کے برابر والے پڑوسی کہاں گئے؟ کچھ جانتی ہیں اس بارے میں؟"
اس نے رک رک کر پوچھا۔۔

"سرینہ باجی والوں کے بارے میں پوچھ رہے ہیں؟"
"جی"

"وہ تو کافی سال پہلے ہی یہاں سے چلے گئے تھے"
"کہاں گئے؟"

اس کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ پاتال سے ڈھونڈ نکالتا اس لڑکی کو۔۔
"کون ہے پیٹا؟"

درمیانی عمر کی عورت کچن سے جھانکتی ہوئی لڑکی سے پوچھنے لگی۔۔
"امی کوئی سرینہ باجی والوں کے بارے میں پوچھ رہا ہے"

Posted On Kitab Nagri

اگلے ہی لمحے وہ عورت اسکے سامنے تھی مگر چہرے پر اسے دیکھ کر مایوسی چھا گئی۔۔
"مجھے لگا شاید سرینہ کے بھائی وغیرہ آئے ہوں گے۔۔ بڑے اچھے پڑوسی تھے ہمارے، بڑا آنا جانا تھا ہمارا ان کے گھر"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"آپ مجھے بتا سکتی ہیں کہ وہ کہاں گئے؟"

Posted On Kitab Nagri

"اسکی ماں، چھوٹی بہن اور ایک شادی شدہ بھائی تھا۔۔۔ جو لندن شفٹ ہو گئے تھے انکے ابا بچا رے سرینہ کی شادی کا سن کر ہی ہارٹ اٹیک سے مر گئے تھے"

سعیر کو حیرت کے شدید جھٹکے لگ رہے تھے۔۔

"میں سمجھا نہیں آپکی بات! شادی کا سن کر ہارٹ اٹیک کیسے ہوا! نہیں؟"

"سنا تھا کہ انکی بیٹی کا اپنی یونیورسٹی کے کسی لڑکے عشق معشوقی کا چکر چل رہا تھا۔۔ اور وہ پریگنٹ بھی تھی بیچاری کہتی رہی کہ اس نے شادی کی ہے مگر کسی نے اسکا یقین نہیں کیا۔۔ اور کرتا بھی کیوں! اسکے پاس کوئی ثبوت جو نہیں تھا اگر لڑکا اسکے پیچھے آتا کوئی یقین بھی کر لیتا۔۔ اب خالی خولی باتوں پر بھلا کون یقین کرتا تم ہی بتاؤ"

وہ باتونی عورت کہتے چلے جا رہی تھی۔۔ مگر سعیر کے حواس تو کب کے اڑ چکے تھے۔۔ اسکا دماغ نئے انکشافات کو قبول نہیں کر پا رہا تھا۔۔

"وہ لڑکی کہاں گئی پھر؟"

اس نے خود کو سنبھالتے ہوئے پوچھا۔۔

"کہاں جانا تھا بیچاری نے باپ کی موت کے بعد گھر والوں نے گھر سے نکال دیا۔۔ اور خود فورالندن چلے گئے۔۔ ابھی کا کس کو معلوم زندہ ہے بھی کہ نہیں۔۔ لڑکی بڑی اچھی تھی احساس کرنے والی پڑھی لکھی تھی خدا بہتر جانتا ہے سچ کیا تھا"

اس نے کرب سے آنکھیں بند کر لیں اور اٹے قدم اٹھاتا ہوا کچھ کہے سنے بغیر جیب کی طرف بڑھا۔۔ وہ اس سب سے دور کہیں تنہائی چاہتا تھا۔۔ جہاں اسے سکون میسر ہو سکے۔۔ جہاں وہ پریشانیوں کو بھلا اپنی ذات کے بارے میں غور و فکر کر سکے۔۔ کہ وہ کیا تھا! اور کیا بن چکا تھا۔۔ جس کی تلاش میں مارا مارا پھر رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri



راحم را حیل بے چینی کے عالم میں اپنے شاہانہ ڈرائنگ روم کے چکر کاٹ رہا تھا۔۔ اس کے دوست جو کل تک اس کے خیر خواہ تھے۔۔ آج اچانک اس کے خلاف بغاوت میں اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔ حالانکہ اس کی غلطی صرف اتنی تھی کہ اس نے اپنے ضمیر کی سنی۔۔

"کمینو! میری کال کیوں نہیں اٹھا رہے تھے تم لوگ"

وہ پھٹ پڑا۔۔

"شہر وز احمد نہ صرف ہم پر بلکہ ہمارے باپوں پر کیس کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے، وہ بہت اثر و سروع والا آدمی ہے۔۔ اس کا پہلا شک مجھ پر جائے گا، میں نہیں چاہتا کہ میرے باپ کا بزنس خطرے میں پڑے اور اگر تمہیں بھی اپنے باپ کی کرسی کی پرواہ ہے تو پہلی فرست میں حسین سے اپنی غلطی کا اعتراف کر لو اور

معافی مانگ لو، ورنہ میں شہر وز احمد کو سب بتا دوں گا، اور یہ ثابت کرنے کے لئے مجھے محنت کی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔ کیونکہ اکیڈمی میں ہر طرف کیمرے لگے ہوئے ہیں"

"حرام زادے"

ار صم غصے سے چیخا تھا۔۔

"بکواس بند کر، ورنہ تیرا وہ حشر کروں گا کہ یاد رکھے گا"

راحم را حیل نے غصے سے فون بند کر دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri



ڈائننگ ٹیبل کی خاموشی کو داد اسرکار کی آواز نے توڑا۔

"ما۔ یوب۔ اب۔ ا؟"

"(کیا ہوا؟)"

داد اسرکار اکثر و بیشتر کھانا دیوان خانے میں کھاتے تھے۔۔ آج خاص طور پر بہو بیگم کا بلاوا انکے لئے تشویش کا باعث بنا تھا۔ سلطان صاحب بھی آج ہی حویلی پہنچے تھے۔۔ خلاف معمول خاصے خوش نظر آرہے تھے

"باباس۔ انیں؟ ایک خوشخبری ہے؟"

کہتے ہوئے سعیر کی جانب دیکھا جو بے دلی سے کھانے میں چچ گھمار ہاتھا

"...ایو؟"

(بولو)

www.kitabnagri.com

"سعیر باپ بننے والا ہے۔۔ آپ پڑدادا بننے والے ہیں بابا سائیں"

سن کر داد اسرکار کے ہوش اڑ گئے۔۔ سعیر کے ہاتھ سے چچ چھوٹ کر پلیٹ میں جا گرا۔۔ وہ پھٹی پھٹی نظروں سے باری باری دونوں کو دیکھنے لگا۔۔

"کیسے مطلب؟"

Posted On Kitab Nagri

دادا سرکار کے لبوں سے بے ساختہ پھسلا، ان کے لئے یقین کرنا ممکن سی بات تھی۔۔ وہ شاکی کیفیت میں بڑبڑائے۔۔ نیناں کو اب سہی معنوں میں پریشانی کا مطلب سمجھ آیا۔۔

"اگر اس بوڑھے نے سب کے سامنے میرا راز فاش کر دیا تو میرا بننا یا کھیل بگڑ جائے گا۔۔!!"

"آپ مجھے دعائیں نہیں دیں گے دادا سرکار!"

اس نے دانت پیستے ہوئے بظاہر مسکرا کر کہا۔۔

"خوش رہو"

انکی دبی دبی سی آواز سنائی دی۔۔

"!!!..Congratulations ... What a pleasant surprise"

عینا کی چہکتی نے سب کو چونکا دیا تھا۔۔

اس کی خوشی کا سبب کم از کم سائرس کی سمجھ میں تو نہیں آیا۔۔

"ارے نیلو تم بیٹھی منہ کیا دیکھ رہی ہو۔۔ منہ میٹھا کرو اور سب کا۔۔ لاؤ مجھے دو۔۔"

اس نے پلیٹ اٹھا کر سعیر کے سامنے کی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

جو شک کے عالم میں کچھ بول نہیں پارہا تھا۔۔ انتہائی غصے سے اسکا ہاتھ جھٹک کر لمبے لمبے ڈگ بھرتا اندر چلا گیا۔۔

اماں سرکار نیناں کو اشارہ کرنے لگی۔۔ جو سمجھ کر وہ بھی اسکے پیچھے کمرے میں گئی۔۔

دادا سرکار تو جیسے صدمے سے گنگ ہو کر رہ گئے تھے۔۔

"دادا آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟"

سائرس مان ہی نہیں سکتا تھا سعیر کی خوشی میں دادا خوش نہ ہوں۔۔ اس نے فکر مندی سے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سعیر انکا لاڈلا پوتا تھا۔۔۔ سعیر کی اتنی بڑی خوشخبری پر انہوں خوشی کا اظہار نہیں کیا تھا۔۔۔ یہ بات قابل غور تھی

--

"مجھے میرے کمرے چھوڑ آؤ"

انکی سرگوشی سے بھی دھیمی آواز سنائی دی۔۔۔ سائرس حکم کی تعمیل کرتا نہیں سہارا دے کمرے تک لے گیا۔۔۔

نیلو فران کے اٹھتے ہی خوشی کے مارے اماں سرکار سے گویا ہوئی

"اماں آپ نے مجھے تو بتادیا ہوتا۔۔۔ کتنی خوشی کی بات ہے نا، سعیر ادا باپ بننے والے ہیں۔۔۔ آپ دادی اور میں

پھپھو بنوں گی"

نیلو فر بے طرح سے خوش ہونے لگی۔۔۔

"سو تو ہے۔۔۔ میں نے گائوں کے غریبوں میں تقسیم کروانے کے لئے سامان منگوایا ہے۔۔۔ تم بھی چلنا ساتھ"

"ضرور اماں"

اس نے مسکرا کر کہتے ہوئے فوراً حامی بھری۔۔۔ اور مڑ کر عینا سے کہا

"آپ بھی چلیئے نا"

www.kitabnagri.com

اماں کا سرد چہرہ دیکھ کر اسکے تاثرات تھم گئی۔۔۔

"نو تھینک۔۔۔ تم جانو باہر کا ماحول دیکھو گی تو اچھا فیل کرو گی"

اس نے اماں سرکار پر چوٹ کی۔۔۔ نیلو فر براماننے کے بجائے کھسیانی سی ہنسی ہنس دی جسکے اماں دانت پیس کر رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

"یہ باقی رہ گئی تھی ہمارے سینے پر مونگ دلنے کے لئے۔۔ پتا نہیں ایسا کیا اچھوتا نظر آتا ہے سائرس کو اس میں کہ اپنی بچپن کی بات کو بھلا بیٹھا ہے بد بخت"

"ایک منٹ کیا مطلب ہے آپکا؟"

اس نے بھنویں سکیر کر پوچھا۔۔

"تمہارا بھائی لٹو ہو چکا اس لڑکی پر۔۔ پتا نہیں کیا جادو کر دیا ہے کم بخت ماری نے میرے سیدھے سادے سائرس پر

"

اماں عینا کو کوستی ہوئی وہاں سے اٹھ گئیں۔۔ نیلو فرکا منہ خوشگوار حیرت سے کھلا کا کھلا کارہ گیا۔۔

"ادا کی شادی عینا سے۔۔ اومانی گاڈ"

اس لبوں پر انگلیاں جماتے ہوئے خوشی دبائی۔۔۔

"اف اللہ سائیں۔۔ اتنی خوشیاں ایک ساتھ۔۔ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے"

Kitab Nagri



www.kitabnagri.com



وہ کچن سے کافی بنا کر نکل رہی تھی کہ سامنے آتے وجود سے تصادم ہوتے ہوتے بچا۔۔

"آئی ایم سوسوری۔۔ تمہارا ہاتھ تو نہیں جلا۔۔؟"

سائرس کو دیکھ کر اسکی رگیں تن گئیں۔۔ وہ کپ اٹھا کر وسیع و عریض صحن کی سیڑھیوں پر بیٹھ کر منڈیر پر بیٹھے

پنچھیوں کو بہت غور سے دیکھنے لگی۔۔ سائرس بھی وہیں چلا آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا بھی ہاتھ جل سکتا تھا یا شاید تم مجھے انسان نہیں سمجھتی؟"

اس کے لبوں سے شکوہ پھسلا

"بلکل ویسے ہی جیسے تم حویلی والے کسی دوسرے کو انسان نہیں سمجھتے۔۔!"

"تمہاری بے رخی میری سمجھ سے باہر ہے عینا۔۔ ایسا بھی کیا کر دیا میں نے۔۔ اپنی غلطی مان رہا ہوں اور معافی بھی تو مانگ رہا ہو"

وہ تھک چکا تھا اسکے بارے سوچتے سوچتے وہ تھی کہ اسے سوچنے پر پابندی لگا چکی تھی۔۔

"یہی مسئلہ ہے تمہارا تمہیں صرف اپنی ذات دکھائی دیتی ہے میرے ساتھ جو ہوا میں جو محسوس کرتی ہوں۔۔ میں جو چاہتی ہوں اسکی تمہیں پرواہ نہیں ہے"

وہ تلخی سے کہہ جانے لگی۔۔ مزید اس لا حاصل بحث میں نہیں پڑنا چاہتی تھی۔۔

"بیٹھو، مجھے جواب چاہیئے"

سائرس نے دھونس جماتے ہوئے اسکی کلائی کھینچ کر اسے واپس بٹھایا۔۔ عینا اسکی ہمت پر تلملا اٹھی

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے چھونے کی۔۔ ہاتھ چھوڑو میرا؟"

"ہے ہمت تو چھڑاؤ؟؟ میں بھی دیکھتا ہوں تم کس حد تک جاسکتی ہو مجھ سے دور جانے کے لئے"

اسکی تپتی صورت مزہ دینے لگی

"یہ رعب کسی اور پر جمانا۔۔ عینا تمہارے رعب تلے دبنے والوں میں سے نہیں سائرس سلطان"

وہ بے خونی اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی۔۔ سائرس اسکے انداز پر فدا ہو جانے نظروں دیکھنے لگا

"چھوڑو مجھے"

Posted On Kitab Nagri

"ہمت ہے تو چھڑالو"

کہتے ہوئے اس نے گردن میں ڈال کر اسکا چہرہ قریب تر کر لیا۔۔ اور محبت پاش لہجے میں بولا
"میں چاہوں تو ایک پل میں تمہارا یہ گھمنڈ مسمار کر سکتا ہوں۔۔ لیکن میں زبردستی نہیں کرنا چاہتا۔۔ میں چاہتا
ہوں تم خود مجھے اپنانے کا فیصلہ کرو اور میری بات یاد رکھنا مجھ سے زیادہ محفوظ پناہ گاہ تمہیں اس دنیا میں کہیں
نہیں ملے گی، نہ مجھ سے بڑھ کر چاہنے والا ملے گا تمہیں"

کہہ کر ہولے سے اسے چھوڑ دیا۔ اس کے لہجے نے جادوئی سا اثر کیا تھا۔۔ وہ یک ٹک بس اسے دیکھتی رہی۔۔
سائرس نے لب دباتے ہوئے زرا اونچی آواز میں کہا

"چھوڑ دیا محترمہ"

"ہوں؟"

اس نے بمشکل پلکیں جھپکائیں۔۔

"تمہارا ہاتھ"

وہ کرنٹ کھا کر اس سے دور ہٹی۔۔ اور خفت زدہ چہرہ لئے

بڑبڑاتی ہوئی وہاں سے اٹھ گئی

"نان سینس"

"ویسے کافی پینا کم کر دینی چاہیئے۔۔ اب اسکا تاثر تمہاری کڑوی کیسلی باتوں سے بھی چھلکنے لگا ہے۔۔ بیڈ افیکٹ یونو

"

اس کے تاثرات سے لطف انداز ہوتے ہوئے سائرس نے اسکا کپ اٹھا کر لبوں سے لگا لیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عینا غصے سے پیر پٹختی وہاں سے چلی گئی



"تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا۔۔؟"

اسکا سرد لہجہ سہی معنوں میں نیناں کے چھکے چھڑانے لگا۔ وہ اٹے قدم اٹھاتی اس سے فاصلے پہ گئی

"م۔۔۔ مجھے لگا تمہیں..."

"کیا لگا تمہیں۔۔۔؟"

وہ پھاڑ کھانے کو دوڑا۔ اور اسے دبوچ کر جھنجھوڑا

"مجھے لگا تمہیں سر پر اُزدوں کی"

اسکے چہرے پر تکلیف کے تاثرات نمایاں ہونے لگے..

سعیر کی آہنی گرفت سفاک ہوتی چلی گئی

"تمہیں جو لگتا ہے تم ہر بار وہی کرو گی میری کوئی حیثیت ہے یا نہیں تمہاری نظروں میں؟"

اسے بری طرح جھنجھوڑتے ہوئے غرایا تھا۔

نیناں کو لگا کہ وہ اسکی جان لیکر ہی چھوڑے گا۔ وہ سہم سی گئی

"تم اتنا پچی کیوں ہو رہے ہو مجھے بھی کل ہی پتا چلا ہے میں نے پوری رات جاگ کر تمہارا انتظار کیا لیکن تم حویلی

نہیں آئے۔۔ اب آ کر پوچھ رہے تو ایسے!! کیا یہ طریقہ ہے تمہارا!!"

Posted On Kitab Nagri

وہ کہتے کہتے رو پڑی۔۔ کسی کو اپنے سامنے زیر کیسے کیا جاتا ہے کوئی نیناں امان سے پوچھتا۔ اس میں چالاکی اور مکاری کے سارے گن موجود تھے۔ اس پر قیامت خیز حسن سامنے والے کو چاروں خانے چت کر دیتا تھا۔۔ سعیر اپنی کیفیات سے خود ہی لڑا پڑا۔ اسے تو خوش ہونا چاہیے تھا۔ نہیں معلوم اسے اتنا غصہ کس بات پر آرہا تھا

--

نیناں اس کے سامنے ہاتھوں میں منہ چھپا کر بلند آواز رونے لگی۔ جو اسے شرمندہ کے لئے کافی تھا۔
"مجھے تو لگا تھا تم خوش ہو جاؤ گے لیکن تم نے میرا دل ہی توڑ دیا۔ کہیں تمہیں مجھ پر کوئی شک تو نہیں۔۔ یا پھر تم سوچتے ہو کہ۔۔"

وہ اسے ٹوکتے ہوئے فوراً کہنے لگا

"نیناں پلیز۔۔ میں اتنا گھٹیا نہیں ہو سکتا کہ اپنی بیوی پر شک کروں۔۔ مجھے تم پر پورا بھروسہ ہے"
وہ موم کی مانند پگھلا تھا۔ اس کے آنسو پونچھتے ہوئے پیشانی پر بوسہ دینے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم واقعی خوش ہو سعیر؟"

وہ اس کے سینے سے لگ کر پوچھنے لگی۔

"ظاہر سی بات ہے میں خوش ہوں۔۔ تم اتنا مت سوچو۔۔ میں بس بزنس سے ریلٹڈ کچھ پریشانی میں الجھا ہوا تھا

۔ اس لئے تم پر غصہ کر بیٹھا۔ آئی ایم سوری تم اپنا خیال رکھو اور اس بچے کا بھی"

وہ اس کے سینے سے لگا کر مسکراتے اثبات میں سر ہلانے لگی۔ وہ اس بے قصور کو اپنی پریشانی کا نشانہ نہیں بننے دے سکتا تھا۔

"سوری کس بات کا آپ کو میرا خون معاف!"

Posted On Kitab Nagri

اس نے ہولے سے کہہ سعیر کا ہاتھ لبوں سے لگا لیا۔۔

وہ بیل بھر کے لئے دنگ رہ گیا۔۔

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟"

وہ مسکراتی آنکھوں میں شرارت لئے پوچھتی اسکے سینے میں سمٹی۔۔

"کچھ نہیں"

وہ خود کو کمپوز کرتا زبردستی مسکرایا۔۔

"میں ہمارے لئے بہت خوش ہوں سعیر۔۔ یہ بچہ ہمارے رشتے کو مکمل کر دے گا"

سعیر جواباً مسکرا ہی سکا۔۔

"اچھا، شاپنگ پر کب لے جا رہے ہو مجھے ہونے والے بے بی کے لئے بہت کچھ خریدنا ہے؟"

اس کی فرمائش پر سعیر نے رضامندی سے کندھے اچکائے۔۔

"جب تم کہو"

"ابھی چلیں؟"

www.kitabnagri.com

"ابھی تو بہت رات ہو گئی ہے۔۔ کل چلیں گے"

نیناں بغور اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔ کچھ تو ہوا تھا سعیر کا یہ بدلتا ہوا رویہ بے وجہ نہیں تھا۔!!

اففف اک نئی مصیبت،"

وہ اندر تک جھنجھلا گئی۔۔

"تم آرام کرو میں اسٹڈی میں ہوں مجھے کچھ کام نپٹانے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ کہہ کراٹھا۔۔

"اور ہاں تم سو جانا۔۔ ہو سکتا ہے میں لیٹ ہو جاؤں"

نیناں جو اباسکر اتے ہوئے سوچنے لگی۔۔

"اپنی نیند مجھے تم سے کئی زیادہ عزیز ہے سیر صاحب!"

دانت پیستے ہوئے کمفرٹر کھینچ کر لیٹ گئی۔۔ اپنا کارنامہ سوچ کر ایک بار پھر مسرور کن مسکراہٹ نے اسکے لبوں کا

احاطہ کیا تھا



فون کی تھر تھراہٹ سن کر ایک بار تو اسکا دل اچھل کر حلق میں آگیا۔۔ یہ شخص کسی دن اسکی جان لے لے گا۔۔

وہ جھنجھلا گئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب کیا مصیبت ہے!"

وہ جھنجھلا گئی۔۔ اسکی مسلسل کال موصول ہو رہی تھی۔۔ نیلو فر کی ہمت نہیں بن پار ہی تھی۔۔ ابھی اس نے

کتاب دوبارہ کھولی ہی تھی کہ پھر فون تھر تھرا یا

کال اٹھا تو رنہ حویلی آ جاؤ گا نیلو فر'

دھمکی بھرا پیغام دیکھ کر بھیجنے والے کی کیفیات کا اندازہ کیا جاسکتا تھا۔۔

نیلو فر اسکے غصے سے بہت خائف تھی۔۔ فوراً اسکی کال اٹھائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم کیوں بار بار میری برداشت کو آزماتی ہو نیلو فر۔"

وہ پھٹ پڑا

"م۔ میرے پاس وقت نہیں ہے"

کہنا کچھ چاہتی تھی، منہ سے کچھ اور ادا ہو رہا تھا۔

اس نے لب بھینچتے ہوئے ماتھا پیٹا

"میرا مطلب ہے میں مصروف تھی"

"یہ جو تم مجھے ستار ہی ہونا، دیکھنا گن گن کر بدلے لوں گا تم سے"

اسکا دل کسی اور ہی لے میں دھڑکنے لگا۔ اس نے سٹپٹا کر سوال بدلا۔۔۔

"آ۔ آپ نے کیوں فون کیا مجھے؟"

"تمہیں خوشخبری سنانے کے لئے"

"کیسی خوشخبری؟"

آواز سرگوشیوں سے بھی دھیمی تھی۔

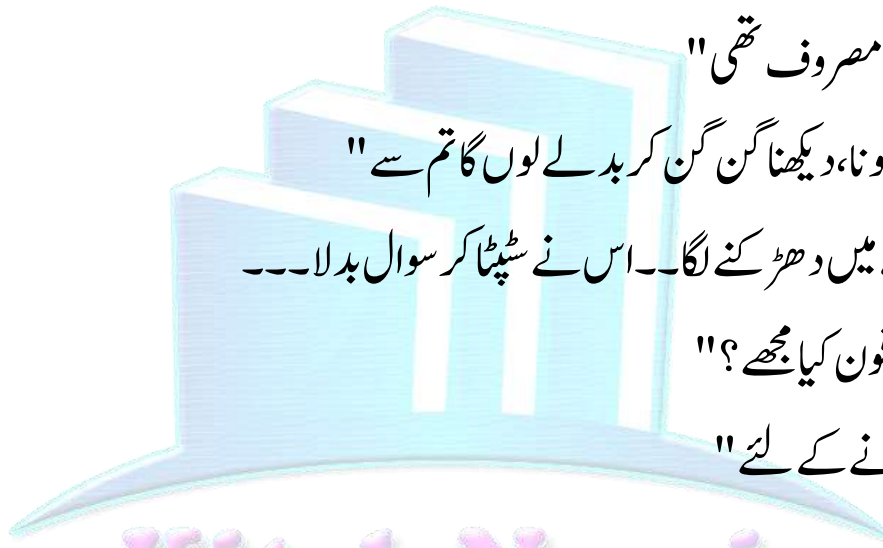
"آہنہ؟ پہلے ملو مجھ سے پھر بتائوں گا۔"

اس نے شرط رکھی۔

"یہ ممکن نہیں!"

اس کی لرزاں پلکوں میں جنبش ہوئی۔

"کیوں ممکن نہیں؟"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

واجبی سا اعتراض کیا۔۔

"میں نہیں مل سکتی آپ سمجھے کیوں نہیں۔۔"

"یہ دل نہیں سمجھتا ناں۔۔ میں نے تو بہت کوشش کی اب تم کر کے دیکھ لو۔۔"

برجستہ جواب آیا

"آپ بتاتے ہیں یاں فون بند کر دوں؟"

اس نے شرارتی انداز میں دھمکی دی

"اچھا ٹھیک ہے۔۔ لیکن وعدہ کرو پہلے اسکے بعد ملنے آؤ گی"

"سوچوں گی"

اس نے آنکھیں پٹیٹائیں

"میں نے آنا سے ہمارے رشتے کے بارے میں بات کی تھی اور پتا ہے انہوں نے کیا کہا۔۔"

نیلو فر کے ہوش اڑ گئے۔۔ وہ پوری بات سنے بغیر اسے کاٹتی ہوئی بولی

"یہ کیا کیا آپ نے؟"

"ارے سنو تو سہی۔۔ آنا مان گئی ہے بس تمہارے بھائی راہ میں ظالم سماج کی طرح دیوار بنے کھڑے ہیں"

اسے ایک اور بڑا جھٹکا لگا

"کیا؟؟؟ ادا کو کس نے بتایا؟"

"آنا نے بتایا ہو گا یار، اور یقین بھی دلایا ہے کہ انہیں منالیں گی۔۔ مجھے بھی اپنی آنا پر پورا یقین ہے"

"کس سے بات کر رہی ہو تم؟"

Posted On Kitab Nagri

نیناں کی آواز پر وہ دہل کر پلٹی، فون ہاتھ سے گر کر دو ٹکڑوں میں بٹ گیا۔۔

"آ۔۔ پ؟"

اسکی آواز بمشکل نکلی۔۔ نیناں بھا بھی کے تاثراتوں سے لگ رہا تھا وہ سب کچھ سن چکی ہیں

"میں نے پوچھا کس سے بات کر رہی تھی تم؟"

انکی دھاڑ پر وہ سہم کر پیچھے ہوئی۔۔

"فون کہاں سے آیا تمہارے پاس؟ اور یہ کس سے باتیں کر رہی تھی تم رات کے اس پہر؟"

ہیں بتاؤ؟"

وہ شکی انداز میں گھورتی جھک کر فون اٹھانے لگی۔۔ شرمندگی اور خوف کے باعث نیلو فر کی زبان تالو سے چپک گئی

--

"چلو زرا باہر تمہارے ادا بھی تو دیکھیں انکی لاڈلی بہن کیا گل کھلا رہی ہے"

اسکی کہنی دبوچ کر گھسیٹتی ہوئی لاؤنچ میں سب کے سامنے لے آئی۔۔

"بھا بھی پلیز ایسا مت کریں آپ غلط سمجھ رہی ہیں میری بات سنیں ایک بار، میں آپ کو سب کچھ بتا دوں گی، ادا کو

کچھ مت بتائیں"

"بسسس۔۔ بند کرو اپنی یہ بکواس"

اسکی بلند آواز پر اماں سرکار اور سعیر بری طرح سے چونک کر متوجہ ہوئے۔۔

"کیا مسئلہ ہے نیناں؟"

Posted On Kitab Nagri

"یہ آپکی لاڈلی بہن فون پر کسی سے عشق لڑا رہی تھی میں نے پوچھا تو اکڑنے لگی، تم ہی پوچھو اسکے پاس کہاں سے آیا فون!!"

اسکا لہجہ ہی ایسا تھا سعیر کے کانوں سے دھواں اٹھنے لگا۔۔ سعیر کو اپنی طرف اتنا دیکھ کر مارے خوف کے نیلو فر کو ٹانگوں سے جان نکلتی محسوس ہونے لگی

"کیا کہہ رہی ہے نیناں؟؟ یہ فون تمہارا ہے؟"

فون تقریباً نیناں کے ہاتھ سے جھپٹتے ہوئے اسکے سامنے کیا۔۔۔

"ا۔۔۔ ادا میں آپ کو سب بتاتی ہوں"

اس نے تھوک نگلا

"کچھ نہیں سننا ہے مجھے نیلو فر؟ صرف اتنا بتاؤ کہ یہ فون تمہارا ہے یا نہیں؟"

وہ حلق پھاڑ کر چلا یا۔۔

نیلو فر نے سسکتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔۔ جھوٹ بولنے کا کوئی فائدہ ہی نہیں تھا۔۔ اسکی آوازوں سے عینا

سمیت سبھی ملازم بھی اکٹھا ہو گئے۔۔ اور سائرس جو ابھی وہاں پہنچا تھا معاملہ کو الجھ کر دیکھنے لگا۔۔

سعیر کے اندر غصے کا طوفان برپا ہونے لگا۔۔ اس نے جبراً اپنے ہاتھ کو اٹھنے سے روکا تھا

"تم کسی سے باتیں کر رہی تھی فون پر؟"

"ادا آپ کو معلوم ہے وہ لڑکا۔۔"

اس نے صفائی دینی چاہی مگر سعیر کا بھرم اور مان بری طرح سے ٹوٹ کر بکھر چکا تھا۔۔ وہ صفائیاں سننے کی پوزیشن میں نہیں تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں یا ناں؟"

وہ دھاڑا۔ اسکا سر اثبات میں ہلنے کی دیر تھی۔ ایک زنانے دار تھپڑا سکی نرم و ملائم گالوں پر پڑا وہ الٹ کر سیڑھیوں کی رینگ سے ٹکرائی۔

"واٹ دا ہیل از گونگ آن؟؟؟ آریو کریزی؟"

عینا کو جاہلانہ رویہ غصہ دلا گیا۔ وہ روکنے کے لئے بڑھنے لگی مگر اماں سرکار نے اسکا بازو پکڑ کر روک لیا۔۔۔ وہ صدمہ بھری نگاہوں سے انہیں دیکھنے لگی۔۔۔ جیسے ان کے 'ماں' ہونے پر شک کر رہی ہو۔۔۔ تھپڑا تناشید تھا کہ نیلو فرکی آنکھوں کے سامنے تارے ناچنے لگے۔۔۔

"کون ہے وہ لڑکا؟"

سعیر نے اسکی گردن سے دبوچ لی۔

"ادا، چھوڑیں اسے۔۔ ماریں گے کیا آپ!"

سائرس کو جیسے اب ہوش آیا تھا

"تم بچ میں مت پڑو۔۔ یہ سب تمہاری ڈھیل کا نتیجہ ہے میں نے منع بھی کیا تھا اسے کالج کے چکروں مت ڈالو

لیکن تم نہیں مانے اب اپنا منہ بند رکھو ورنہ میں تمہارا بھی لہاظ نہیں کروں گا"

اس نے انتہائی غصے کے عالم میں سائرس کو دور دھکیلا تھا۔ نیناں کی شکل دیکھنے کے لائق تھی۔ اسکی چال اسی پر الٹی پڑنے والی تھی۔ اس نے ماہر کھلاڑی کی طرح کھیل کا رخ بدل دیا۔

"میں پوچھتا ہوں کون ہے وہ لڑکا؟"

وہ پھر سے چیخا تھا۔ نیلو فرنے کہنے کو لب واکینے تھے کہ نیناں بول پڑی

Posted On Kitab Nagri

"یسر کے علاوہ اور کون ہو سکتا ہے! اسی نے دیا ہو گا اسے یہ فون بھی۔۔ بڑا اس سے ہنس ہنس سے باتیں کی جاتی تھی میں نے تو روکا بھی تھا اسے ایک دن باغیچے میں، بیشک اماں سرکار سے پوچھ لیں۔۔ اماں بتائیں؟ اگر ایک لفظ بھی جھوٹ کہا ہو تو....!"

نیلو فرنے بے یقین نگاہوں بھا بھی کودیکھا۔۔ انکی زبان کے نشتر اسکے نازک دل کو بری طرح سے گھائل کر گئے۔۔

وہ اتنا کیسے گر سکتی تھی؟

"اماں کیا یہ سچ کہہ رہی ہے؟"

"ہاں"

اماں سرکار شرمندگی کے باعث اتنا ہی کہہ سکی۔۔ انکی آواز نے جیسے تابوت میں آخری کیل ٹونک دی تھی۔۔ سعیر کی نظروں میں ملازم ڈرائیور پہلے ہی کھٹکتا تھا اس واقعے کے بعد شک کی تصدیق ہو چکی تھی۔۔

"زلفی؟ اس لڑکے کو پکڑ کر لاؤ"

اس کی دھاڑ نے حویلی کے در و دیوار ہلا کر رکھ دیئے تھے۔۔ نیلو فرانجام سوچ کر تڑپ اٹھی۔۔

"نہیں۔۔ ادا پلیرز ز ایسے نہ کریں اس نے کچھ نہیں کیا ہے۔۔ اسکا کوئی قصور نہیں یسر کو اس معاملے میں نہ گھسیٹیں"

اس نے بولنے کی ہمت جٹائی۔۔۔ مگر اسکی آنسوؤں بھری فریاد سننے والوں نے ان سنی کر دی۔۔

"دیکھا اپنے عاشق کے لئے کیسے تڑپ رہی ہے"

نیناں کے زبانی نشتر جلتی پر تیل کا کام کر رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

سعیر کا بس نہیں چل رہا تھا نیلو فر کا گلاب دیتا۔ اسکی غیرت کو تارتا کیا جا رہا تھا۔ یہ دھوکہ ناقابل برداشت تھا

--

اسی لمحے یسر کو لایا گیا۔

یسر کو معاملہ سمجھ نہیں آیا مگر نیلو فر کے آنسو بہت کچھ کہہ رہے تھے۔

"یہ فون تم نے نیلو فر کو دیا تھا؟"

وہ خون آشام نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا۔ جسکے جواب سے پہلے نیلو فر بول اٹھی

"ادا اسکی کوئی غلطی نہیں ہے پلیز اسے جانے دیں، یہ فون اس نے نہیں دیا مجھے"

"نیلو فر رر رر رر۔۔۔ اپنا منہ رکھو ورنہ میں تمہاری جان لے لوں گا"

سعیر کی گرج دار آواز پر یسر نے سختی سے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔ کتنے ظالم لوگ تھے اپنی بہن کے کردار کی

گواہی ایک پرائے مرد سے مانگ رہے تھے۔

"کیا پوچھ رہا ہوں میں تم سے، یہ فون تم نے دیا ہے اس کو؟"

یسر نے ایک پل کے لئے اسکی سرخ نگاہوں میں دیکھا۔

www.kitabnagri.com

بس فیصلہ ہو چکا تھا۔

"ہاں میں نے دیا ہے"

وہ بے باک انداز میں سعیر سلطان کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔ نیلو فر سمیت نیناں کو بھی حیرت کا شدید جھٹکا لگا

۔۔ جو اس لڑکے کی بہادری کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکی۔

Posted On Kitab Nagri

"ن۔۔ نہیں نہیں، ادایہ سچ نہیں ہے.. یہ جھوٹ بول رہا۔۔ تم جھوٹ کیوں بول رہے پلیز سچ بولو میرے لئے اپنی جان کو عذاب میں مت ڈالو"

سعیر نے طیش میں اسے دور دھکیلا اور ریسر کو بری طرح سے بیٹنے لگا۔۔ رینگ سے ٹکرانے کے باعث نیلو فر کی پیشانی سے بھل بھل خون بہنے لگا۔۔ وہ تیرا کر گئی۔۔۔
"نیلو فر ررر"

بس ایک اپنے نام کی چیخ اس نے سنی تھی۔۔ جس میں اسکے لئے ہمدردی تھی۔۔ پھر سب تاریک ہو گیا۔۔

"نیلو فر آنکھیں کھولو، تم دونوں میری شکل کیا دیکھ رہی ہو ایسبولینس کو کال کرو؟"
عینانوری پر چلائی۔۔

"ب۔۔ بی بی جی ایسبولینس آنے میں تو بہت وقت لگے گا"
"تم دونوں اسے اٹھا کر لائو میں گاڑی اسٹارٹ کرتی ہوں۔۔ کوئیک"
"تمہیں اتنا بڑا تماشا کرنے کی کیا ضرورت تھی!"

نیناں کے اطمینان بھری صورت دیکھ کر اسے ہول اٹھنے لگے۔۔
"میں نے کیا کیا ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

اس قدر معصومانہ انداز میں کہا کہ ایک پل کو عینا بھی ششدر رہ گئی۔۔۔ یہ سب بے وجہ نہیں ہوا تھا اسکے پیچھے کوئی بہت بڑا مقصد تھا۔۔۔ سمجھنے میں اسے وقت لگا

"تماشائی خود ایک دن تماشا بن جاتے ہیں مس نینا۔۔۔ کسی کی دل آزاری میں اتنا آگے مت بڑھو کہ حد سے گزر جاؤ"

کہہ کر گزرتے ہوئے ایک افسوس بھری نگاہ خاموش کھڑے سائرس پر ڈالی اور باہر نکل گئی۔۔۔

"بی بی جی میں بھی آپ کے ساتھ چلوں؟"

نوری نے منت کی۔۔۔

"چلو"

وہ کہہ کر تیزی سے گاڑی ڈرائیو کرنے لگی۔۔۔



وہ یہ بات کئی دنوں سے سوچ رہا تھا کہ آبش کے متعلق ماما سے بات کرے گا۔۔۔ اب مزید کسی جھیلے میں نہیں پڑنا چاہتا تھا۔۔۔ نہ ہی آبش کے وجود پر کسی اور کی ایک نگاہ بھی برداشت کرنے کا قائل تھا۔۔۔ اسے اپنے نام سے منسوب کرنا چاہتا تھا۔۔۔

"کیا بات ہے بڑا مسکرا یا جا رہا ہے؟"

اسے احساس ہی نہیں ہوا کہ وہ مسکرا رہا تھا۔۔۔ ماما کی بات پر جھینپ سا گیا

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں مام"

"دیکھو پھر مسکرائے؟"

انہوں نے شرارتی انداز میں بھنویں سکیرٹیں۔۔ تو وہ ہنس پڑا

"ہاہاہاہا"

"ہمیشہ ایسے ہی ہنستے اور مسکراتے رہا کرو میری جان۔۔ تمہیں ہنستا دیکھ کر سیروں خون تو یونہی بڑھ جاتا ہے میرا"

اسکی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے دل ہی دل میں بلائیں لی۔۔۔

"ویسے خوشی کی اصل وجہ کیا ہے؟"

اس نے بغور ان کے تاثرات دیکھتے ہوئے دلچسپی سے سوال کیا

"آپ کو آہش کیسی لگتی ہے مام۔۔"

"بہت پیاری اور سمجھدار بچی ہے ماشا اللہ سے۔۔ اللہ اسے ڈھیروں خوشیاں نصیب کرے، تم کیوں پوچھ رہے ہو!"

"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مام میں آہش سے شادی کرنا چاہتا ہوں"

اس نے ثمنینہ بیگم کے سر پر بم گرایا۔۔ انہوں نے سوال دہرایا.. جیسے یقین کر لینا چاہتی ہوں

"کیا کہا تم نے؟"

حسین کی مسکراہٹ سمٹی

"مام میں نے کہا کہ میں آہش سے شادی کرنا چاہتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

"لیکن کل تک تو تمہارا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔ مطلب تم لوگ آپس میں بہت اچھے دوست ہو مان لیا مگر شادی بہت بڑا فیصلہ ہے بیٹا"

ثمینہ بیگم کی رنگت پھیکی پڑ گئی۔۔ آبلش کسی کے نکاح میں تھی یہ بات اب زیادہ دیر تک حسین سے چھپ نہیں سکتی تھی۔۔

انہوں نے کسی طرح اسے ٹالنا چاہا۔۔

حسین نے انکا ہاتھ اپنی قید میں لے لیا۔۔۔

"مام میں جانتا ہوں ہم اچھے دوست ہیں لیکن ہمسفر اگر دوست ہو تو زندگی آسان ہو جاتی ہے آپ ہی کہتی ہیں نا۔۔۔ اور"

وہ ٹھہرا

"میں آبلش سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔ اگر وہ مجھے نہیں ملی تو پتا نہیں میں کیا کروں"

وہ کہتے کہتے خود ساختگی سے ہنس پڑا۔۔

"آبلش جانتی ہے یہ بات؟"

ثمینہ بیگم ہنس بھی نہیں سکی

"نہیں اس بارے میں وہ نہیں جانتی، ہاں مگر اتنا ضرور جانتی ہے کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں، میں اسے بتا چکا ہوں"

"میں تمہیں کچھ بتانا چاہتی ہوں بیٹا۔۔ آبلش۔۔"

حسین کا فون بجنے لگا۔۔ انکی بات نیچ میں ادھوری رہ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک منٹ مام"

وہ ایکسکیز کرتا دور ہوا۔۔۔۔۔ شمینہ بیگم نے افسردہ سانس کھینچتے ہوئے دکھ سے سوچا
"پتا نہیں تم اس سچائی کو کیسے فیس کرو گے میرے بچے" وہ کال سن کر مڑا تو اسکے تاثرات یکسر بدل چکے تھے
۔۔۔۔۔ شمینہ بیگم حیران ہوتے ہوئے پوچھنے لگیں

"کیا ہوا بیٹا؟"

"کچھ نہیں مام!"

اسکی رگیں تنی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ کہہ کر تیزی سے اٹھا اور اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔ اسکی چال میں واضح لڑکھڑاہٹ
تھی۔۔۔۔۔ زخم ابھی مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوئے تھے۔۔۔۔۔
"کیا بات ہو سکتی ہے؟"

سوچتے ہوئے آبلش کو فون کرنے لگیں۔۔۔۔۔ وہ حسین کے ایکسیڈنٹ کی وجہ سے بہت دنوں سے گائوں نہیں گئی تھی
اور آج اکیڈمی کی الوداعی پارٹی پر گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ اب یونیورسٹی میں داخلے کی تیاریاں کر رہی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com



"بی بی جی یسر کا کیا ہو گا اب؟ آپ بڑے سرکار کو روکیں گی نہیں، بڑے غصے میں تھے.. وہ کہیں بے چارے کو
جان سے ہی نہ مار دیں"

سکینہ نے ڈرتے ڈرتے کہا۔۔۔۔۔ اور بغور اسکے تاثرات دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مرتاہے تو مر جائے میری بلا سے۔۔ اسے کس بیوقوف نے کہا تھا مصیبت اپنے گلے ڈالے۔۔ صاف مکر جاتا۔۔ مگر نہیں موصوف تو ایسے اچھائی پر اتر آئے جیسے کوئی مقابلہ چل رہا ہو" وہ تیوری چڑھا کر بولی۔۔

"ایکبار تو مجھے لگا کہ نیلو فرسب اگل دے گی۔۔ وہ تو شکر ہے میں نے معاملہ سنبھال لیا۔۔ ورنہ وردان کو سعیر کے قہر سے کون بچاتا"

سکینہ کی بولتی بند ہو گئی۔۔

"کیا شاطر دماغ پایا ہے بی بی"

"کیا کہا تم نے؟"

وہ پھاڑ کھانے کو دوڑی۔۔

"ک۔۔ کچھ نہیں بی بی جی۔۔"

وہ پلٹ کر پھر سے وردان کو کال ملانے لگی۔۔

"ایک تو اس لڑکے نے میرے ناک میں دم رکھا ہے۔۔ شہر کی لڑکیاں کم پڑ گئیں تھی جو کمبخت اس نیلو فرسے

عشق لڑا بیٹھا۔۔ اسکے لئے مجھے کیا کیا کرنا پڑ رہا ہے"

وہ اندر تک جھنجھلا گئی۔۔

"تو کھڑی کھڑی میرا منہ کیا دیکھ رہی ہے۔۔ جا چائے بنا کے لاسر میں درد دھو رہا ہے میرے"

حکم صادر کر کے اس نے فون بیڈ پر پھینکا اور آرام دہ اندازے میں صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے عینا کارویہ سمجھ نہیں آیا تھا۔۔۔ اسے تو حویلی والوں سے نفرت کرنی چاہیے تھی۔۔۔ مگر وہ نیلو فر کے لئے کیسے پریشان ہو رہی تھی۔۔۔ الٹا اس سے بھی الجھ پڑی۔۔۔ نیناں فراموش نہیں کر سکتی تھی۔۔۔ اگر وہ اس کے مقصد کی راہ میں حائل ہوئی تو اسے سنگین نتائج بھگتنے ہوں گے۔۔۔

"چہ، اب یہ سعیر کہاں رہ گیا ہے۔۔۔ میری شاپنگ ادھوری رہ گئی"

اس نے بیزار کن لہجے میں سوچا

﴿﴾

پھپھو اکثر اس وقت سو جایا کرتی تھی مگر انہیں جاگتا دیکھ وہ حیران ہوئی۔۔۔

"پھپھو آپ ٹھیک تو ہیں؟ آپ نے اپنی دوائی لی؟"

اس نے غٹا غٹ پانی کا گلاس چڑھا کر واپس رکھا۔۔۔

"ہاں بیٹالی ہے دوائی"

"تو آپ کا چہرہ کیوں اتر ا ہوا ہے"

اس نے ٹھوڑی سے پکڑ کر چہرہ بلند کیا۔۔۔

"حسین کی وجہ سے پریشان ہوں"

"کیا ہوا حسین کو؟"

اس نے تفکر بھرے لہجے میں پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ کچھ چھپا رہا ہے ہم سے آبلش۔۔ میرا بچہ جب سے ہاسپٹل سے لوٹا ہے گم سم سا ہو گیا ہے"

"ہاں نوٹ تو میں نے بھی کیا ہے پھپھو۔۔ لیکن آپ فکر مت کریں میں کلاس لیتی ہوں اسکی اسے کوئی حق نہیں ہے ہمیں پریشان کرنے کا۔۔ وہ آلریڈی بہت کرچکا"

اسکے انداز پر وہ مسکرائی۔۔

"پتا نہیں آبلش، آج دل بہت گھبرا رہا ہے حسین بھی ٹھیک ہے میری آنکھوں کے سامنے ہے مگر مجھے پتا کیوں چین نہیں پڑ رہا"

"پھپھو آپ زیادہ اسٹریس مت لیں۔۔ حسین ہمارے پاس ہے اور بالکل ٹھیک ہے۔۔ اسے کچھ نہیں ہوا وہ بس ایک حادثہ تھا جو گزر چکا ہے"

ان کے ہاتھ دباتے ہوئے دلا سہ دیا۔۔

"اگر میری کوئی بیٹی ہوتی نا تو وہ بالکل تمہارے جیسی ہوتی"

انہوں نے بہت اپنائیت اسکا گال چھو کر کہا۔۔

"کیا مطلب؟ میں تو خود آپ کی بیٹی سمجھتی آپ نہیں سمجھتی۔۔!!"

وہ نروٹھے پن سے بولی۔۔

"نہیں بیٹا میرا مقصد وہ نہیں"

"ہا ہا ہا۔۔ مزاق کر رہی تھی چلیں آپ اپنے کمرے میں جا کر آرام کریں اور حسین کی ٹینشن بالکل مت لیں۔۔

اسکے لئے میں ہوں نا۔۔ ابھی اسکی کلاس لیتی ہوں"

انہوں نے مسکرا کر سر جھٹکا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے سوئچڈ بورڈ پر ہاتھ مار کر لائٹ آن کی تو پورا کمرہ روشن ہو گیا۔۔ وہ کشن سینے سے چپکائے نہ جانے کن خیالوں میں گم تھا۔۔

"ہیلو محترم؟"

"ہائے حسین محترمہ۔۔۔!"

حسین نے سرتاپا بغور جائزہ لیا۔۔ سیاہ پیروں کو چھوتی لمبی میکسی اسکے دبلے پتلے وجود پر بہت سوٹ کر رہی تھی۔۔ ہلکے سے میک اپ میں اسکے پرکشش خدو خال چاندنی رات میں روشنیاں بکھیر رہے تھے۔۔

"تم نے مجھے حسین کہا؟؟؟"

اس نے سینے پر انگلی جما کر حیرانگی سے پوچھا۔۔ اسکے انداز پر وہ مسکرائے بغیر نہ رہ سکا۔۔

"آفلورس۔۔ تمہارے علاوہ کوئی اور ہے یہاں"

آبش کئی دیر تک اسے گھورتی رہی۔۔۔ پھپھو کا ڈر شاید سہی تھا۔۔ وہ کھلا کھلا سارہنے والا حسین اب کہیں کھوسا گیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم ادا اس ہو؟"

"تمہیں کیسے پتا۔۔!"

حسین نے بمشکل پلکیں جھپکائیں

"تمہاری آنکھوں سے لگ رہا ہے"

وہ اب اس سے نظریں ہٹا کر کہیں اور دیکھنے لگا۔۔ چہرے پر بیزار کن تاثرات تھے

"حسین دیکھو اگر کوئی بات تمہیں پریشان کر رہی ہے تو تم کہہ سکتے ہو!"

Posted On Kitab Nagri

وہ بیڈ کی پانٹی پر بیٹھ گئی

"یونو واٹ؟"

"ہاں؟"

وہ ہمہ تن گوش ہوئی۔۔ لگاب تو وہ سب بتا دے گا

"تم بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔ اور مجھے یہ بات پریشان کر رہی ہے کہ اگر تم اسکی طرح پیاری لگتی رہی تو میرا کیا

ہو گا۔۔!!"

اسکا لہجہ سنجیدہ تھا۔۔ مگر شوخ نگاہوں میں شرارتی پن تھا۔۔

"بد تمیز!!"

آبش تلمنائی اور کشن اٹھا کر زور سے اسے دے مارا۔۔ وہ ہنسا اور ہنستا ہی چلا گیا۔۔

"اب جائو میرے کمرے سے ورنہ نتائج کی ذمہ دار تم خود ہو گی۔۔"

"کیا مطلب؟؟"

اس نے الجھ کر پوچھا

"بتائوں"

وہ زرا نزدیک کیا آیا آبش کرنٹ کھا کر بیڈ سے اٹھی۔۔

"بابا بابا"

اسکی حرکت پر فلق شگاف قہقہہ لگا کر ہنس پڑا

آبش نے دانت کچکچاتے ہوئے کشن زور سے اسے مار کر کمرے سے نکل گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

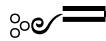
knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595



"اعتباری نہ ہو ابی"

Posted On Kitab Nagri

(یقین نہیں آتا)

اماں سرکار صدے بھری نگاہوں سے خلائوں کو گھورتی بھیگے لہجے میں بولی۔۔۔ آواز سرگوشی سے بھی دھیمی تھی۔۔۔ سائرس کا دل پسچ گیا۔۔۔ اس نے اٹھ کر انکے گرد بازوؤں کا دائرہ بنالیا۔۔۔

"یقین تو مجھے بھی نہیں آ رہا اماں سرکار۔۔۔ ہمیں نیلی سے بات کرنی چاہیے اس بارے میں"

"جب رفعت کے بارے میں پتا چلا تھا کہ وہ شاہان سے محبت کرتی ہے۔۔۔ تم جانتے ہو تمہارا باپ بندوق لے کر گھر سے نکلا تھا۔۔۔ آخر کار اس بیچاری کی جان لے کر ہی دم لیا حویلی کے مردوں نے،۔۔۔ ت۔۔۔ تم اپنی بہن کو بچالو سائرس۔۔۔ سیر اسے مار دے گا۔۔۔ اسے بچالو۔۔۔ میری بچی کو بچالو"

وہ روتے روتے اس کے گلے سے لگ گئیں۔۔۔

"ادا ایسا کچھ نہیں کریں گے میں خود نیلو فر سے بات کر کے معاملے کی طے تک جائوں گا، وہ میری بہن ہے اماں۔۔۔ سلطان صاحب کی بہن نہیں جسکے لئے کھڑا ہونے والا کوئی نہیں ہوگا"

اس نے دلا سا دیا۔۔۔

"سائرس اس سے پہلے تمہارے بابا سائیں اور دادا کو علم ہو۔۔۔ تم اسے کہیں چھوڑ آؤ یا اسے کہو خود کہیں چلے جائے۔۔۔"

"اماں۔۔۔ صبر رکھیں۔۔۔ میں اسے کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔ میں ہاسپٹل جا رہا ہوں پہلے میں اس سے بات کروں گا، مجھے یقین ہے کچھ تو غلط ہو رہا ہے کوئی الزام لگا رہا ہے اس پر، میری بہن بہت معصوم ہے وہ ایسی حرکت کر رہی نہیں سکتی"

Posted On Kitab Nagri

"کوئی کیوں اس کرم جلی کے ساتھ غلط کرے وہ کمبخت خود اپنی جان کی دشمن بن گئی ہے نیناں نے خود اپنے کانوں سے سنا ہے وہ کسی سے فون پر بات کر رہی تھی"

اماں نے اسے جی بھر کر اسے کوسا۔۔

"آپ ایک بات بتائیں اماں؟ آپ کو اپنی بیٹی سے زیادہ نیناں بھا بھی پر بھروسہ ہے؟"

لہجے میں دکھ اور بے یقینی سمیٹ کر پوچھا

"تم ہی بتاؤ۔۔ نیناں کو کیا ملے گا جھوٹ بول کر۔۔ فون بھی تو برآمد ہوا ہے اور وہ ملازم لڑکا کیوں جھوٹ بول کر اپنی جان سولی پر لٹکائے گا، تم بھی مان لو اب تو اپنی آنکھوں سے دیکھ چکے ہو، کیسے اس دو ٹکے کے ملازم کی طرفدار کر رہی تھی نیلو فر، بے شرم نے ہماری عزت کا بھی لحاظ نہیں کیا"

سائرس کو چپی لگ گئی۔۔

"جاؤ دیکھو اسے۔۔ وہ لڑکی بھی اکیلی لے کر گئی ہے کہیں کوئی اور مسئلہ نہ کھڑا ہو جائے"

وہ نڈھال سی ہو کر صوفے پر نیم دراز ہونے لگی۔۔ جتنا بھی خود کو پتھر ظاہر کرتی۔۔ ایک ماں کا دل کبھی اپنی اولاد کو اس حال میں چھوڑنے پر راضی ہو سکتا۔۔

www.kitabnagri.com

"آپ اپنا خیال رکھیں اماں سرکار۔۔ اور جب تک میں نہ آؤں نہ بابا سائیں نہ دادا سائیں کسی کو کچھ بتانے کی ضرورت نہیں"

اس نے سختی سے تاکید کی۔۔ وہ سر ہلا کر رہ گئیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہی دنوں میں سے ایک پر سکون دن کی رات کا دوسرا پہر تھا۔ پراسیکیوٹر شہر و زاحمد کا لگژری اپارٹمنٹ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔ بظاہر سب سو رہے تھے۔ رات کے سناٹے میں مخصوص سائرن کی آوازوں نے پورے ٹائون کو ڈسٹرب کر دیا تھا۔ کوئی دھڑادھڑا ہوا اپارٹمنٹ کا دروازہ میٹنے لگا۔ جیسے توڑنے کی نیت بجا رہا ہو۔

شمینہ بیگم ہڑ بڑا کراٹھ بیٹھی۔۔ اور شہر وز صاحب کا کندھا ہلایا۔۔

"اٹھیں۔۔ دیکھیں باہر کوئی زور زور سے دروازہ بجا رہا ہے"

"خدا خیر کرے اس وقت کون ہو سکتا ہے"

"آپ دھیان سے جائیے۔۔ یا پھر ایک کام کریں پولیس کو فون کر لیں"

وہ حواس باختہ ہونے لگیں

"کیسی باتیں کر رہی ہو شمینہ بیگم زرا سی بات پر پولیس کو کیا بلائیں، تم فکر نہ کرو میں دیکھتا ہوں"

تسلی دیتے انکا ہاتھ تھیک کراٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

دروازے پر پولیس کی بھاری نفری کو دیکھ کر بھونچکا سے گئے۔۔

"السلام و علیکم پر اسکیپوٹر صاحب!"

"وعلیکم اسلام انسپکٹر صاحب۔۔ کیا بات ہے؟"

انہیں اینادل ڈوبتا ہوا محسوس ہوا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو واقعی نہیں معلوم پراسیکیوٹر صاحب؟ بزنس مین راحیل ملک کے بیٹے کو کسی نے بے دردی سے قتل کر دیا ہے۔۔ اور انہوں نے آپ کے بیٹے حسین کے خلاف قتل کی ایف آئی آر کٹوائی ہے، ہم حسین کو گرفتار کرنے آئے ہیں"

سن کر ان کے ہوش اڑ گئے

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ میرا حسین کسی کا قتل نہیں کر سکتا وہ تو خود گزشتہ روز ایکسپرنٹ کی زد میں آ گیا تھا ابھی تک اسکے زخم بھرے نہیں ہیں وہ کسی کا قتل نہیں کر سکتا۔۔ شہر وز صاحب انہیں بتاتے کیوں نہیں" ثمنینہ بیگم بے یقینی کی سی کیفیت میں کہتی صمم بکھم کھڑے شہر وز صاحب کا کندھا ہلانے لگیں۔۔ ان لب دھیرے دھیرے ہل رہے تھے

"إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ"

"ہمارے پاس آپ کے بیٹے خلاف ثبوت ہیں مسز شہر وز۔۔ سرچ وارنٹ اور اریسٹ وارنٹ بھی ہے۔۔ پلیز کو۔ پریٹ کیجئے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انسپکٹر صاحب نے وارنٹ نامہ انہیں تھمایا۔۔ سیرٹھیوں پر کھڑا حسین یک ٹک منظر دیکھ رہا تھا۔۔ سرد، بے تاثر چہرہ لئے وہ قدم قدم چلتا نیچے آ گیا۔۔ ثمنینہ بیگم سرعت سے اسکی طرف لپکی

"حسین۔۔ حسین۔۔ تمہیں.. کچھ نہیں ہوگا۔۔ یہ لوگ تمہیں نہیں لے جاسکتے"

وہ بوکھلا سی گئیں۔۔ اسے مضبوطی سے اپنے حصار میں لے کر بڑبڑانے لگیں۔۔ حسین ڈبڈبائی آنکھوں سے انکا چہرہ دیکھنے لگا۔۔ نگاہیں پھسلتی ہوئی دیوار سے لگے باپ پر جا کر رکی۔۔ ان کے کندھے جھکے ہوئے تھے۔۔ ان کی

Posted On Kitab Nagri

خود داری اور ایمانداری کے چرچے بہت دور دور تک تھے۔۔ اس نے آج انکی سالوں سے کمائی گئی عزت سوا لیہ نشان کھڑا کر دیا تھا۔۔

"تلاشی لو پورے گھر کی"

انسپکٹر صاحب نے گرج کر کہا۔۔

"پھپھو۔۔ ماموں؟ یہ سب کیا ہو رہا ہے حسین؟"

پولیس اہلکار اسے تقریباً گھسیٹتے ہوئے ایک طرف کھڑا کیا۔۔ حسین نے خون آشام نظروں سے اہلکار کو گھورا تھا۔۔

اس نے گھبرا کر حسین کا بازو دبوچ لیا اور خوفزدہ نظروں سے پولیس اہلکاروں کو دندناتے ہوئے دیکھا۔۔

"اچھے سے جانچ کرو۔۔ خاص طور پر حسین صاحب کے کمرے کی"

انسپکٹر صاحب اہلکار سے ہتھ کڑی لے کر اسکی طرف بڑھا۔۔

"نہیں.. مت لے جاؤ میرے حسین کو اس نے کچھ نہیں کیا!!!"

مسز شہر و ز نے بیچ میں آکر انسپکٹر صاحب کے سامنے ہاتھ جوڑ دیئے۔۔

"مام۔۔ پلیز۔۔!! یہ کیا کر رہی ہیں آپ؟"

وہ تڑپ اٹھا۔۔

"انسپکٹر صاحب پھپھو ٹھیک کہہ رہی ہے حسین اسے کیسے قتل کر سکتا ہے راحم راحیل اسکا بہت اچھا دوست تھا"

آبش آنسوؤں کے پتھر روتے گریہ زاری سے گویا ہوئی۔۔

"ارے بی بی، آج کل دوستوں کو دشمن بننے دیر نہیں لگتی، آپ ہمیں مت بتائیں ہمیں اپنا کام اچھے سے آتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

تیز چبھتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

"پراسکیوٹر صاحب آپ تو قانون ہم سے زیادہ جانتے ہیں سنبھالیے اپنی مسز کو"

شہر و زاہد نے انکے گرد بازو دراز کر کے ایک طرف کیا

"میرے حسین نے کچھ نہیں کیا ہے آپ کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے، خدا کے لئے اسے مت لے جائیں"

انسپکٹر انکی فرہادیں سنی ان سنی کرتے ہوئے ہتھ کڑی لگا چکے تھے۔۔

"سنبھالو خود کو شمینہ بیگم"

حسین کی خاموشی شہر و زاہد صاحب کے دل میں شک کی جڑوں کو مضبوط کر رہی تھی۔۔ ان کی رہی سہی ہمت بھی ختم ہو رہی تھی۔۔

"انسپکٹر صاحب ایک منٹ۔۔ تم کچھ بولونا۔۔ پلیز زز

کچھ تو کہو۔۔ کہہ دو کہ یہ تم نے نہیں کیا۔۔"

آبش احتجاجاً اسے جھنجھوڑنے لگی۔۔

"تم مام کا خیال رکھنا آبش"

www.kitabnagri.com

آنکھ سے ایک آنسو لڑھک کر گالوں بہہ گیا۔۔ آبش کا دل ٹھہر سا گیا۔۔ آس پاس کے تمام منظر دھندلا گئے۔۔

کچھ دکھائی دے رہا تھا تو صرف اتنا کہ حسین اس سے دور جا رہا تھا۔۔ دھاڑ کی آواز پر وہ بوکھلا کر متوجہ ہوئی

۔۔ ماموں کچھ کہہ رہے تھے۔۔ شاید وہ کہہ رہے تھے کہ ایسبولینس کو فون کرو۔۔ پھپھو بے ہوش ہو چکی تھی۔۔

وہ حواس باختہ ہو کر کریڈل کی طرف دوڑی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بہن کو اس قسم کے تحائف دینے کی، کب سے چل رہا ہے یہ سب؟ بتاؤ مجھے کب سے تم میری آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہو۔"

اس نے پھولی ہوئی سانسوں کے درمیان چلا کر پوچھا۔

"جب سے میں نے اسے دیکھا ہے تب سے"

یسر نے بے باکی سے کہا سن کر سعیر کا خون کھولنے لگا۔

"تم میرے ہاتھوں سے زندہ نہیں بچو گے آج"

اس نے گن نکال لی۔

یسر اک پل کے لئے ٹھہر سا گیا۔ اسے اندازہ نہیں تھا بغیر سوچے سمجھے اٹھایا گیا قدم اسکے لئے وبال جان بن جائے گا۔ وہ ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ سعیر سلطان نے اس پر نشان تاک کر گولی چلا دی۔

ٹھاء کی آواز کے ساتھ لمحے بھر کے لئے سکوت سا چھا گیا... سرخ سیال اسکے کندھے سے بہتا ہوا اثر ٹ کو بگھونے لگا۔ وہ ہوش خرد سے بیگانہ ہو کر لڑکھڑا کر زمین بوس ہو گیا...



ڈاکٹر کے کمرے سے نکلتے ہی اس نے بے تابی سے سوال کیا۔

"نیلی کیسی ہے ڈاکٹر؟"

Posted On Kitab Nagri

"شی ازلیہ پسیلو ٹلی آل رائٹ۔۔ مائٹری چوٹیں آئیں ہیں، میں بینڈج کر دی ہے۔۔ آپ انکی غذا کا دھیان رکھیں۔۔ پیشٹ فیر کلی بہت ویک ہیں"

"ڈاکٹر صاب بی بی جی کو زیادہ چوٹ تو نہیں لگی نا؟ ہم ان کو گھر لے جاسکتے ہیں؟"

نوری سے رہا نہیں جا رہا تھا۔۔ بے تابی سے پوچھنے لگی

"جی! انکے ہوش میں آنے کے بعد آپ انہیں یہاں سے لے جاسکتی ہیں"

"تھینک یو ڈاکٹر"

عینا نے سکون کا سانس لیا

"مولاسائیں کالا کھ لاکھ شکر ہے بی بی جی ٹھیک ہیں۔۔ میں تو شکر ان کے نفل ادا کروں گی عینا بی بی"

"اللہ کرے تمہارے نفل اس بے چاری کو اپنے جلا د بھائیوں سے بچالیں"

عینا تلخی سے زیر لب بڑبڑائی۔۔ نوری نے کن اکھیوں سے اسکا طمانیت بھرا چہرہ دیکھا۔۔ جس ہمت سے وہ سعیر

سلطان کے سامنے ڈٹ گئی تھی۔۔ کوئی آنکھ اٹھانے کی بھی جرات نہیں کر سکتا تھا۔۔ اسکا اطمینان قابل داد تھا۔۔

قدموں کی چاپ پر دونوں نادانستہ متوجہ ہوئیں۔۔ نوری نے جھک کر سلام کیا۔۔

"سلام سرکار"

"نیلی کیسی ہے"

عینا دیکھا ان دیکھا کر گئی۔۔ جیسے وہ یہاں موجود ہی نہ ہو۔۔ نوری عینا کی جانب دیکھنے لگی۔۔ جو جان بوجھ کر اسے

نظر انداز کر رہی تھی۔۔

"عینا میں تم سے پوچھ رہا ہوں نیلو فر کیسی ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

اس بار زرا زور دے کر سوال دہرایا۔۔

"میں تمہیں جواب دینا ضروری نہیں سمجھتی سائرس سلطان"

وہ لا پرواہی سے کندھے اچکا کر بولی

"تمہیں ایک بات سمجھ نہیں آتی کیا؟"

اشتعال میں اسے کندھوں سے دبوچ کر اپنے سامنے کیا۔۔

وہ عینا ہی کیا جو کسی اکڑ ہے۔۔ اس نے اب کی بار بے باکی سے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔

"ہاں نہیں آتی، سمجھنا پسند کرو گے"

سائرس پہلے ہی بھرا بیٹھا تھا اسکی کلائی کھینچتا ہوا ایک خالی کمرے میں لے آیا۔۔ اور زور سے دروازہ بند کر کے اسکی طرف مڑا۔۔

"تمہارا مسئلہ کیا ہے آخر؟ ہیں؟ کیوں بار بار مجھے غصہ دلا دیتی ہو۔۔ ایک سیدھی سی بات سمجھ میں نہیں آتی

تمہارے!!"

سائرس غصے سے بے قابو ہونے لگا۔۔ تو وہ بھی غصے کی تیز تھی

"شرم آنی چاہیئے تمہیں۔۔ کس قسم کے مرد ہو تم۔۔ تمہاری بہن پر کوئی عورت الزام لگا رہی تھی۔۔ اسے مارا

پیٹا جارہا تھا لیکن تم چپ کھڑے تھے۔۔ اب جب وہ زخمی حالت میں پڑی ہے تو تمہاری محبت جاگ گئی بہن کے

لئے"

"اپنا منہ بند رکھو تم۔۔ یہ ہمارا آپسی مسئلہ ہے، بہتر ہو گا تم اس معاملے سے دور رہو"

وہ انگلی اٹھا کر بولا۔۔ عینا کو بے جا طائو آنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا ہوا تمہارا اصل چہرہ وقت پر میرے سامنے آ گیا۔۔ جو شخص اپنی بہن کو زلیل ہوتا دیکھ کر خاموش رہ سکتا ہے۔۔ وہ اپنی بیوی کے لئے کیا ہی آواز اٹھائے گا"

وہ اسکی دکھتی رگ دبا گئی۔۔ سائرس نے انتہائی غصے سے اسکی کلائی دبوچ کر پیچھے کمر سے لگا دی۔۔
"شادی تو تمہاری مجھ سے ہی ہوگی۔۔ اپنی بیوی کے لئے میں کیا کر سکتا ہوں کیا نہیں! یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا"

اسکی سانسوں کی تپش سے عینا کو اپنا چہرہ جلتا ہوا محسوس ہوا۔۔ آہنی گرفت میں مچلتے ہوئے بڑبڑائی
"چھوڑو مجھے جلا د کہیں کے"

ضبط کے مارے اسکی آنکھیں سرخ ہونے لگیں۔۔

"آئندہ مجھے اس قسم کا طعنہ مت دینا ورنہ نتائج کی ذمہ دار تم خود ہوگی"

اسے وارن کر کے اسٹرپچر پر دھکیل کر جاچکا تھا۔۔ عینا غصے اور بے بسی ہانپنے لگی۔۔ سائرس کا یہ بے رحم انداز پہلی بار دیکھا تھا۔۔!! پتا نہیں زندگی ایسے کتنے رنگ دکھانے والی تھی۔۔

اس نے لب بھیج کر اپنی کلائی پر چھپے انگلیوں کے سرخ نشانات دیکھے۔۔

نیلو فرکی آنکھ اسٹرچر پر کھلی۔۔ اس نے نظر دوڑا کر خالی کمرہ دیکھا اور پس ماندگی سے آنکھیں میچ لیں۔۔ چند لمحے گزرنے کے بعد کمرے میں آہٹ ہوئی۔۔ اس نے کوئی حرکت نہیں کی۔۔

"نیلی؟"

آواز جانی پہچانی تھی۔۔

"ادا۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ جھٹکے سے اٹھ بیٹھی.. سائرس کے جھکے کندھے دیکھ کر اشک ندامت سے اسکی آنکھیں بھرا گئیں۔۔

"کتنا مان اور بھروسہ تھا مجھے تم پر!! جس کا تم نے خون کر دیا.. کیوں کیا تم نے ایسا نیلی؟"

اسکی آواز بہت مدہم تھی۔۔ وہ بہت ٹوٹے ہوئے لگ رہے تھے پاشکستہ!!

الزام سن کر نیلو فرنی میں سر ہلاتی اٹھ کر ان کے قدموں میں بیٹھ گئی۔۔

"ادا میں نے کچھ نہیں کیا۔۔ یقین کریں میں نے کچھ نہیں کیا"

وہ سسکیوں کے بیچ دہائیاں دے رہی تھی۔۔ سائرس نے نظریں ہٹا کر دیوار پر مرکوز کر لیں۔۔ وہ خود کو مضبوط ظاہر کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

"میں نے تم سے کہا بھی تھا کہ میں تمہیں فون لے کر دوں گا۔۔ تم سے اتنا سا انتظار نہیں ہوا"

اسکا لہجہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھا۔۔ نیلو فرزندگی بھر اس نقصان کی بھرپائی نہیں کر سکتی تھی۔۔

اس نے روتے ہوئے سائرس کے سینے میں منہ چھپا لیا۔۔

"مجھے یقین نہیں آرہا ہے کہ میری لاڈلی بہن ایک ملازم کے ساتھ۔!!"

شرمندگی خفت سے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔ نیلو فر کے آنسوؤں میں شدت آگئی۔۔

"میں مانتی ہوں مجھ سے بہت بڑی بھول ہو گئی ہے ادا۔۔ مجھے فون نہیں لینا چاہیے تھا۔۔ لیکن سیر کا اس میں

کوئی قصور نہیں وہ بے گناہ ہے، میں کسی اور!!!"

"سسسس"

وہ چیختا ہوا اٹھا۔۔ برداشت کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا.. اسکے قدموں میں بیٹھی نیلو فر لڑکھڑا گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم ابھی بھی اس دو ٹوٹے کے ملازم کو ڈیفینڈ کر رہی ہو میرے سامنے، میں یہاں تمہیں سننے آیا تھا۔ تاکہ تم پر لگے الزاموں کو جھٹلا سکوں۔۔ لیکن بس بہت ہو گیا۔۔ میں اب سعیر ادا کو نہیں روکوں گا وہ جو چاہے اس ملازم کو سزا دیں اب میں انکے ساتھ ہوں"

انکی بے حسی پر نیلو فرشتہ رہ گئی۔۔۔

"ن۔۔ نہیں۔۔۔ ادا ادا رکھیں س، ادا ایسا مت کریں.. ادا ادا!!!"

وہر کا نہیں تھا... دروازہ بند کر کے جا چکا تھا۔۔

"بی بی جی اٹھیں، چھوٹے سرکار جا چکے ہیں!"

نوری کورہ رہ کر اس سے ہمدردی ہو رہی تھی۔۔

"نوری ادا کو سمجھاؤ میری جان لے لیں۔۔ کسی معصوم کی جان نہ لیں میری وجہ سے، وہ بے قصور ہے اسکا کوئی

قصور نہیں بے گناہ ہے وہ۔۔ نوری جاؤ ووناااا کہوان سے۔۔!!"

وہ نڈھال سی ہو کر اسکی بازوؤں میں لڑھک گئی۔۔

"بی بی جی سنبھالیں خود کو!! اس وقت کوئی ہماری بات پر یقین نہیں کرے گا"

نوری خود بھی روپڑی تھی۔۔

"آپ یہیں رکیں، میں عینا بی بی کو بلا کر لاتی ہوں"

اسے اسٹریچر کے حوالے کر کے عینا کو بلانے دوڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹی وی، میڈیا، نیوز چینل میں راحم راحیل کی اچانک موت سے کھرام سا مچ گیا تھا۔۔۔ پراسیکیوٹر شہر وز احمد کے بیٹے حسین شہر وز کا نام قاتل کے طور پر لیا جا رہا تھا۔۔۔ شہر وز احمد کی سرکل میں سالوں سے بنائی گئی عزت پر سوالیہ نشان لگ چکا تھا۔۔۔ انہوں نے تنگ آ کر اپنا فون سوئچڈ آف کر دیا تھا۔۔۔

شمینہ بیگم کی طبیعت انہیں الگ ازیت دوچار کر رہی تھی۔۔۔ ایک خدشہ بار بار انہیں کچوکے لگا رہا تھا۔۔۔ حسین خاموش کیوں تھا؟ اس نے اپنی صفائی میں کچھ کہا کیوں نہیں۔۔۔؟؟؟

راحم راحیل اور حسین کے جھگڑے کوئی ڈھکے چھپے نہیں تھے۔۔۔ گزشتہ ایکسڈنٹ میں وہ موت کے منہ سے واپس آیا تھا۔۔۔ کہیں حسین نے اس وار کے جواب میں تو راحم راحیل کو۔۔۔!!

نہیں۔۔۔ نہیں حسین غصیلا اور جذباتی ضرورت ہے مگر اس حد تک نہیں جاسکتا۔۔۔!!

انہوں اس خیال کو جھٹکا۔۔۔ وہ خدشات کے الٹ پلٹ میں اتنی بری طرح الجھے ہوئے تھے ڈاکٹر کی آواز ہی نہ سن سکے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ڈاکٹر صاحب میں آپ کے ساتھ چلتی ہوں"

آبش نے افسردہ سی نگاہ ان پر ڈالی۔۔۔ وہ کتنے کمزور اور شکست خوردہ لگ رہے تھے۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

نیلو فر بہت خوفزدہ ہو چکی تھی اسے بار بار پینک ایٹک ہونے لگے تھے۔۔۔ عینا کیلے اسے ہینڈل نہیں کر پار ہی تھی۔۔۔ اسے لئے وہ اسے حویلی لے آئی۔۔۔

اس نے اتنے بے حس لوگ نہیں دیکھے تھے جو ایک فون اور چند جھوٹی سچی باتوں پر یقین کر کے اپنے خونی رشتوں کو پل میں پرایا کر چکے تھے۔۔۔

سعیر مضطرب انداز میں باغیچے میں ٹہل رہا تھا ان پر نظر پڑتے ہی بھوکے شیر کی طرح دھاڑا تھا۔۔۔
"یہ یہاں کیوں آئی ہے"

نیلو فر انکے غصے سے پہلے ہی بہت ڈری ہوئی تھی۔۔۔ وہ عینا کی اوٹ میں ہو گئی۔۔۔
"بی ہیو یور سیلف۔۔۔ اگر تم نے اسے نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو میں پولیس کو کال کر لوں گی"
عینا نے دھمکی دی

"تم اپنا لیکچر بند کرو اور ہٹو یہاں سے"

وہ کھا جانے والی نظروں سے نیلو فر کو گھورنے لگا۔۔۔ اسے یسر پر گولی چلانے کا رتی برابر ملال نہیں تھا۔۔۔ اسے دیکھ کر تو اور غصہ آ رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

عینا نڈر ہو کر اسکے ساکنے ڈٹ گئی تھی

"ہمت ہے تو ہٹا کر دکھاؤ،، نوری تم نیلو فر کو اسکے کمرے میں لیکر جاؤ۔۔۔"

"یہ کہیں نہیں جائے گی"

وہ جنونی انداز میں نیلو فر کی طرف لپکا۔۔۔ مگر عینا نے اسکا راستہ روکا۔۔۔

"میں نے کہا نوری جاؤ یہاں سے"

Posted On Kitab Nagri

اب کی بار وہ اتنا زور سے چیخنی کہ سعیر بھی ٹھہر گیا۔۔۔ نوری فٹاٹ اسے اندر لے گئی۔۔۔
"تم میری چھوٹی بہنوں کی طرح ہو میں تمہارا لحاظ کر رہا ہوں لیکن اب بس بہت ہو گیا۔۔۔"
"چھوٹی بہن کا تو لحاظ کیا نہیں تم نے!!۔۔۔ بولنے سے رشتے نہ ہی بنتے ہیں اور نہ ہی ٹوٹتے ہیں سعیر سلطان۔۔۔ اگر
بھائی تمہارے جیسے ہوتے ہیں تو میں بہت خوش ہوں کہ میرا کوئی بھائی نہیں ہے"
"زبان سنبھال کر بات کرو عینا"

غصے کے سبب اسکی آواز کپکپانے لگی۔۔۔

"تم اپنا گھمنڈ سنبھالو۔۔۔ یہ جو بہن کے نام پر تمہاری غیرت ابل ابل کر باہر آرہی ہے۔۔۔ بیوی کی باری میں کیوں
ٹھنڈی پڑ جاتی ہے۔۔۔ وہ بھی تو راتوں کو باہر رہتی ہے۔۔۔ اسکی خبر لی تم نے۔۔۔!!!"
وہ غصے میں بہت غلط انکشاف کر چکی تھی۔۔۔ سعیر بلبلا اٹھا

"کیا بکواس کر رہی ہو تم؟"

سعیر نے جبرے بھینچ کر کہتے ہوئی اسکا بازو جھنجھوڑا

"سچ کہہ رہی ہوں سعیر سلطان"

www.kitabnagri.com

وہ دودبوا اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولی۔۔۔ چونکہ بات کھل چکی تھی۔۔۔ وہ اب مکر نہیں سکتی تھی۔۔۔

سعیر کو چپی لگ گئی۔۔۔ عینا نے بری طرح اسکا ہاتھ جھٹک کر خود کو آزاد کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"اپنی بیوی پر بھی نظر کرم کر لینا۔۔۔ کہیں تمہاری لومیرج ریونج میرج میں نہ تبدیل ہو جائے"

چپا چپا کر کہتی وہاں سے جا چکی تھی۔ سعیر ساکت رہ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



اس نے عینا کی باتوں کو اتنا زہن پر سوار کر لیا تھا کہ بے چینی بعث اس کا دم گٹھنے لگا۔۔

"کہیں تمہاری لو میرج ریوینج میرج میں نہ تبدیل ہو جائے"

عینا کی آواز بار بار اسکے زہن میں بازگشت کر رہی تھی۔۔

"کیا مطلب ہو سکتا ہے اس بات کا؟"

اس نے بے چینی سے کروٹ بدلی۔۔ اسکے پہلو میں سکون سے لیٹی نیناں خواب و خروش کے مزے لوٹ رہی

تھی۔۔ دل چاہ رہا تھا اسے جھنجھوڑ کر رکھ دے۔۔

نیلو فر کی طرف سے وہ الگ پریشان تھا۔۔

نیناں کسمسا کراٹھ بیٹھی۔۔

اس لمحے سعیر نے سرعت سے آنکھیں بند کر کے خود سویا ہوا ظاہر کیا۔۔ وہ چپکے سے اٹھی۔۔ اور اسکے قریب آئی

۔۔ شاید دیکھنا چاہتی تھی کہ وہ سویا ہے یا نہیں؟؟

www.kitabnagri.com

سعیر سب محسوس کر سکتا تھا۔۔

پھر دبے دبے قدم اٹھاتی کمرے کے دوسرے دروازے سے نکل گئی۔۔ سعیر اٹھ بیٹھا۔۔

وہ عینا کی باتوں پر بھروسہ نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اپنے بڑھتے قدموں کو روک نہیں پایا۔!!

نیناں کورات کے اس پہر حویلی کے دوسرے حصے میں جاتے دیکھ کر وہ از حد حیران ہوا۔!!

Posted On Kitab Nagri

قدم خود بخود اٹھ رہے تھے۔۔ وہ روکنا نہیں چاہتا تھا۔۔ اسکے پیچھے پیچھے گھپ اندھیرے اور سنسان کمرے میں چلا آیا۔ ایک دم اسکے قدم رک گئے۔۔ آنکھیں زور سے میچ کھولیں۔۔

اس نے اتنا بھیانک منظر دیکھا کہ آنکھوں پر یقین کرنا مشکل لگ رہا تھا۔۔ وہ کئی لمحے اندھیرے میں بے حس و حرکت کھڑا رہا۔۔ انکشاف ہی اتنا دہلا دینے والا تھا۔۔

یہاں تک کہ اندھیرے کمرے میں آگ کے شعلے بھڑکنے لگے۔۔ نیناں جھوم جھوم کر ہونٹوں ہی ہونٹوں کچھ بڑبڑاتی ہوئی لوازم آگ میں جھونک رہی تھی۔۔ جس سے آگ کے شعلے بھڑک کر آسمان سے باتیں کرنے لگتے۔۔ ایسی ہی آگ اسکی آنکھوں میں جل رہی تھی۔۔ جواب سیر سلطان کے دل تک پہنچ چکی تھی۔۔ وہ دبے قدموں جیسے آیا تھا ویسے ہی واپس لوٹ گیا۔۔



دیوان خانے میں اس قدر خاموشی چھائی ہوئی تھی کہ سوئی بھی گرتی تو شور واضح سنائی دیتا۔۔۔ سلطان صاحب غصے سے بھرے بیٹھے تھے۔۔۔

دادا سرکار تو انہیں بیٹی کی حرکت کا زمرہ دار بھی نہ ٹھہرا سکے۔۔ چونکہ وہ بھی اس فیض سے گزر چکے تھے۔۔ اس لئے ان کے لب مہر بند تھے۔۔ شاید لعل حویلی کی قسمت ایسی تھی۔۔ یاں پھر کسی کی بددعائیں حویلی کے زوال پذیر ہونے کا موجب تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

حالات ایسے تھے کہ وہ کئی مصیبتوں کا سامنا ایک ساتھ کر رہے تھے اسلئے نیلو فر کے مسئلے کو اتنی اہمیت نہیں دی۔ انہیں سب سے زیادہ سعیر کی پرواہ تھی۔۔ وہ کسی بھی حال میں نیناں نامی سے بلا سے چھٹکارا چاہتے تھے۔۔ اب یہ بچے والا نیا ڈرامہ ان کی سمجھ میں اب تک نہیں آیا تھا۔۔۔!!!
دادا سرکار نے ایک نظر خاموش بیٹھے دونوں بھائیوں پر ڈالی۔ انکی نسبت سلطان کی رگیں تنیں ہوئی تھی۔۔ وہ گلا کنگھار کر مخاطب ہوئے۔۔

"جو ہونا تھا ہو چکا۔ اس ملازم کو جہاں مار کر پھینکا تھا وہاں سے ڈھونڈ کر لاؤ اور نیلو فر کو اس کے ساتھ خاموشی سے رخصت کر دو۔ اس سے پہلے خاندان میں ہماری عزت کا تاشہ بنے"
"لیکن بابا آپ اسے ایسے کیسے معاف کر سکتے ہیں، اور اس دو کوڑی کے ملازم سے نکاح!! ہر گز نہیں، میں یہ نہیں ہونے دوں گا"

سلطان صاحب کی انا اور غیرت دونوں کو گوارا نہیں تھا۔ سائرس کو باپ کی بے حسی پر یقین نہیں آ رہا تھا۔
"تو کیا چاہتے ہو تم؟؟؟ اس کے خون سے اپنے ہاتھ رنگ لیں ہم، بھولو مت تمہارے اسی غصے نے تمہارے ہاتھوں سے تمہاری بہن کو قتل کر دیا ہے"

www.kitabnagri.com

دادا سرکار نے گرج کر برسوں پر انار ازان کے سامنے فاش کر ڈالا
"آپ بھی اس قتل میں اتنے ہی شامل ہیں بابا سائیں۔۔

میں نے اسے مارنا نہیں چاہا تھا۔ لیکن آپ نے اسے زندہ بھی چھوڑا تھا"
"بسسس"

کب سے خاموش سائرس چلا کر بولا۔۔ یہ سب سن کر اسکا دل لہو لہاں ہو چکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بس کر دیں آپ دونوں، کس قسم کے مرد ہیں آپ لوگ!! دادا نے اپنی بیٹی کا خیال نہیں کیا۔۔ کم از کم آپ تو اپنی بیٹی کا خیال کر لیں بابا۔۔ وہ بھی انسان ہے۔۔ سب سے بڑھ کر آپ کا خون ہے، آپ کی بیٹی ہے! آپ کیسے اسکے بارے میں یہ باتیں کہہ سکتے ہیں"

اسکی آنکھیں ضبط کے مارے لال پڑ گئیں۔۔

"بس فیصلہ ہو چکا۔۔ ہم مزید اس گناہ کی پوٹلی کو حویلی میں نہیں رکھیں گے۔۔ فوراً اس ملازم کے خاندان کو ڈھونڈو اور لڑکی کو رخصت کر دو"

دادا سرکار نے فیصلے پر حتمی مہر لگادی، ہمیشہ کی طرح!! بغیر ان کی رائے جانے.. سلطان صاحب تمللا کر کمرے سے نکل گئے۔۔

سائرس ہارے ہوئے جواری کی طرح صوفے پر گر سا گیا۔۔۔۔۔ سیر ہنوز گم سم سا بیٹھا تھا۔۔ وہ جیسے یہاں ہو کر بھی یہاں نہیں تھا۔۔۔

"یہ تم نے کیا کیا نیلو فر۔۔ اپنے ہاتھوں سے اپنی زندگی برباد کر لی۔۔!!"
سائرس نے جلتی ہوئی آنکھیں بے دردی سے رگڑیں۔۔۔
www.kitabnagri.com

"ادا؟"

سائرس نے اسے پکارا۔۔ جس پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ اس نے دوسری بار کندھا جھنجھوڑ کر پوچھا
"ادا؟ آپ ٹھیک ہیں؟"

ہوں، ہاں۔۔ ٹھیک ہوں! دادا سرکار؟ بابا؟ کہاں گئے؟"

وہ ہونکوں کی طرح پوچھنے لگا۔۔ سائرس نے دل گیری سے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

"فیصلہ سنا دیا ہے انہوں نے، وہ چاہتے ہیں ہم نیلو فر کی شادی حویلی کے ملازم سے کر دیں"

"نیلو فر نے یہ انتخاب اپنے لئے خود کیا ہے"

سعیر سرد مہری سے کہہ کر باہر نکل گیا۔۔

سائرس نے سر صوفی کی پشت پر گرا کر آنکھیں بند کر لیں۔۔ دادا سرکار کے فیصلے پر اسکا دل رضامند نہیں

تھا۔۔!! لیکن مجبور تھا، ان کے فیصلے کے خلاف نہیں جاسکتا تھا۔۔



"کہاں مصروف ہو بر خوردار؟ نظر نہیں آرہے!!"

وہ شام بھر سے حویلی سے غائب تھا۔ اس وقت ساحل پر تھا جب دادا سرکار اسے کال کر کے پوچھنے لگے

وہ خاموش رہا۔۔ کوئی جواب نہیں دیا!!

"تم بھی میرے فیصلے سے ناخوش ہو؟؟"

www.kitabnagri.com

دادا سرکار نے اسکی خاموشی کو دوسرے معنوں میں لیا۔۔

"آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا دادا، وہ انسان نہیں ڈائن ہے"

اسکی آواز سن کر دادا سرکار کے پسینے چھوٹنے لگے۔۔

اسے کیسے پتا چلا!! وہ اس وقت یہی سوچنے لگے

Posted On Kitab Nagri

"میں آپ سے کچھ پوچھ رہا ہوں دادا!! وہ ڈائن میری زندگی میں زہر گھولتی رہی، میرے جذباتوں کا میرے دل خون کر دیا اس عورت نے، وہ میری بیوی کہلانے کے لائق نہیں ہے۔۔ بتائیں مجھے کب سے جانتے ہیں آپ!!"

"اول تو جادو ٹونے والی باتیں سن کر تم میرا یقین نہیں کرتے، میں چاہتا تھا تم یہ حقیقت اپنی سے دیکھو، تاکہ تمہیں یقین آجائے۔۔ مجھے بھی یہ سب شاہ صاحب نے اپنے علم کے ذریعے بتایا تھا، یقین مانو میرے لخت جگر، میں تمہارے غصے سے ڈرتا تھا کہ تم غصے میں کوئی انتہائی قدم نہ اٹھاؤ، ہمیں اس شاطر عورت کا مقابلہ سوچ سمجھ کر کرنا ہے، تاکہ وہ ہمیں مزید نقصان نہ پہنچا سکے۔۔ اور یہ سب شاہ صاحب کی مدد سے ہی ممکن ہوگا، تم سب میرا ساتھ دو سعیر، اسکے بغیر یہ ممکن نہیں ہوگا"

"مجھ سے یہ نہیں ہوگا دادا، میں اک پل بھی اس عورت کا وجود برداشت نہیں کر سکتا اپنی زندگی میں"

"اپنی ہونے والے بچے کے بارے میں سوچو میرے شیر، جب تک ہمارا پورا اس دنیا میں نہیں آجاتا ہے تمہیں یہ کھیل جاری رکھنا پڑے گا، میں تم سے وعدہ کرتا ہوں اس کے بعد میں خود اس عورت کو تمہاری زندگی سے باہر نکال پھینکوں گا"

وہ جانتے تھے بچے والا ڈرامہ سراسر جھوٹ تھا۔۔ لیکن سعیر کو روکنے یہی واحد حل تھا۔۔ ورنہ وہ ان کا بنانا یا کھیل بگاڑ دیتا۔۔

اس نے بے بسی اور لاچارگی سے سرد آہ ہوائوں کے سپرد کی۔۔ دو عورتیں آئیں تھیں اسکی زندگی میں، سرینہ اور نیناں۔۔ دونوں ہی نے اسے برباد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔۔

اس نے سلگتی ہوئی آنکھیں زور سے مسل ڈالیں

آج پھر ان آنکھوں نے رت جگے کا عذاب سہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبح ہونے میں کچھ ہی لمحوں فاصلہ رہ گیا تھا۔۔۔ حویلی واپس جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔
ایسا لگ رہا تھا دنیا بھر کی بے چینی نے ایک کر کے اس کے قلب میں گھر بسا لیا تھا۔۔۔ سانس در سانس، لمحہ بہ لمحہ، دن بہ دن، وہ اس دلدل میں دھنستا ہی جا رہا تھا۔۔۔
اب تو تھکنے لگا تھا۔۔۔ ان سوچوں سے، زندگی سے، خیالوں سے، خود سے۔۔۔ اس نے تاروں کو گھورتی آنکھیں ہٹالیں۔۔۔ بونٹ سے چھلانگ لگا کر اتر ا۔۔۔ اور جیپ کی سیٹ پر آرام دہ انداز میں لیٹ کر آنکھیں موند لیں۔۔۔



پریشاں رات ساری ہے، ستار و تم تو سو جاؤ
سکوتِ مرگ طاری ہے، ستار و تم تو سو جاؤ

ہنسواور ہنستے ہنستے ڈوبتے جاؤ خلاؤں میں

ہمیں پر رات بھاری ہے، ستار و تم تو سو جاؤ

ہمیں تو آج کی شب پو پھٹے تک جاگنا ہوگا

یہی قسمت ہماری ہے، ستار و تم تو سو جاؤ

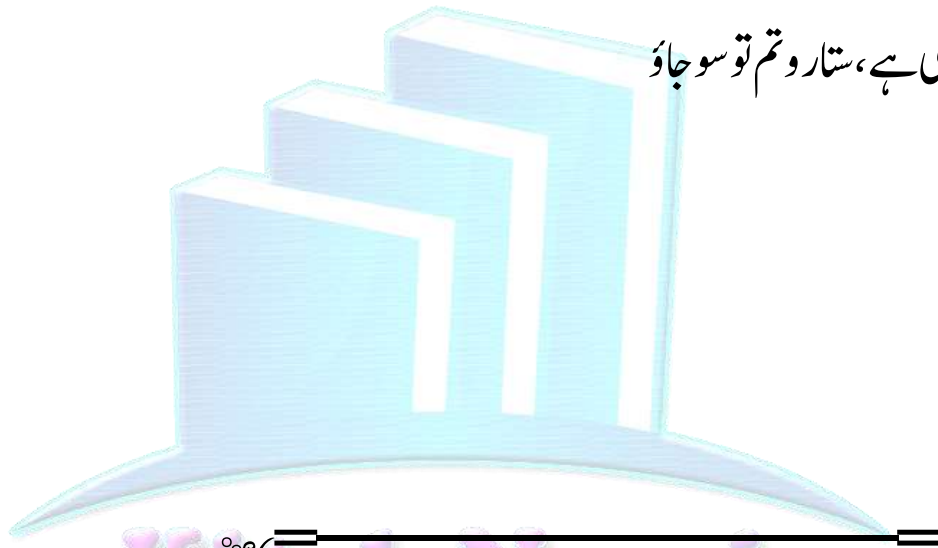
تمہیں کیا! آج بھی کوئی اگر ملنے نہیں آیا

یہ بازی ہم نے ہاری ہے، ستار و تم تو سو جاؤ

Posted On Kitab Nagri

کہے جاتے ہو رو رو کر ہمارا حال دنیا سے
یہ کیسی رازداری ہے، ستارو تم تو سو جاؤ

ہمیں بھی نیند آجائے گی ہم بھی سو ہی جائیں گے
ابھی کچھ بے قراری ہے، ستارو تم تو سو جاؤ



اقتیل شفائی

"بی بی جی؟ بی بی جی؟"

"ک۔۔ کیا ہوا نوری؟"

اس نے یکبارگی سے نوری کو دیکھا۔۔ جسے تاثرات کسی انہونی کی پیش گوئی کر رہے تھے۔۔

"بی بی جی میں نے خود دیوان خانے میں دادا سرکار کو بات کرتے سنا۔۔ وہ کہہ رہے تھے کہ۔۔!!"

نوری نے رک کر اسے دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا؟ کیا کہہ رہے تھے؟"

اس نے بے تابی سے پوچھتے ہوئے نوری کو جھنجھوڑ ڈالا

"انہوں نے یسر کو مار کر کہیں پھینک دیا ہے"

اسکے دل کی دھڑکن تھم سی گئی۔۔

"باہسہ، یہ کیا ہو گیا!"

لبوں پر سختی سے ہاتھ جماتے ہوئے چیخوں کا گلا گھونٹا تھا۔۔ صدمہ اتنا شدید تھا کہ اسے ہوش ہی نہیں رہا۔۔ اسکی وجہ سے کسی بے گناہ کی جان جاچکی تھی۔۔

"نیناں بی بی آپ!!"

نوری راستہ چھوڑا ایک طرف ہو گئی

"تم کمرے سے باہر جاؤ، مجھے نیلو فر سے کچھ بات کرنی ہے۔۔!!"

نیناں کی رعبدار آواز پر نوری اثبات سر ہلاتی وہاں سے ہٹ گئی۔۔

"دیکھ لیا تم نے مجھ الجھنے کا انجام نیلو فر سلطان!"

www.kitabnagri.com

اس کی بے بسی پر مسکراتے ہوئے فاتحانہ انداز میں گردن اکڑا کر بولی

نیلو فر چونک کر اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔ یکسوئی سے دیکھنے لگی جیسے پہلی بار دیکھ رہی ہو۔۔ نیلو فر کے اعصاب چٹختے

"آپ نے میرے ساتھ جان بوجھ کر کیا ہے؟ تاکہ میں وردان کی نظروں میں گر جاؤں!!"

وہ ابھی بھی پورے سچ تک رسائی حاصل نہیں کر سکی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسکے منہ سے یہ بات سن کر نیناں بوکھلائی ضرور تھی۔۔ لیکن ظاہر نہیں کیا۔ ابھی تو کھیل شروع ہوا تھا۔ ابھی سے سارے پتے نہیں کھول سکتی تھی۔۔

"تمہیں ایک فیملی دیکھنے آرہی ہے شام کو، ڈھنگ سے تیار ہو جانا۔"

لہجہ پر سکون اور چاشنی سے لبریز تھا۔ اسکی زندگی میں زہر گھول کر وہ کتنی مطمئن تھی۔۔

"میں کسی سے نہیں ملوں گی سنا آپ نے"

وہ اشتعال میں آچکی تھی۔۔ جانے اس میں اتنی ہمت کہاں سے آئی تھی۔۔ اگلے ہی پل اسکی چٹیانیں کی ظالم پکڑ میں تھیں۔۔

"کمینی بدزات۔۔ وردان کے خواب دیکھنا چھوڑ دے۔۔ میں کسی صورت وردان کو تمہارا نہیں ہونے دوں گی

۔۔ نفرت ہے مجھے تم سب حویلی والوں سے"

نفرت سے پھنکارتے ہوئے اسے دور دھکیلا۔۔

"میں سب کو آپ کی اصلیت بتا دوں گی۔۔ حویلی میں بھی اور وردان کو بھی۔۔ دیکھنا آپ کو۔۔!!"

آآ آؤچھ۔۔!!

www.kitabnagri.com

نیناں اسکی گردن جکڑ چکی تھی۔۔

نیلو فر کے الفاظ لبوں پر ہی دم توڑ گئے۔۔ آنکھیں ابل کر باہر آنے کو تھیں۔۔

"اگر تم نے کسی کے سامنے وردان کا نام بھی لیا تو میں تمہارے پورے خاندان کا نام و نشان مٹا دوں گی۔۔ میں کیا چیز ہوں اسکا تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے۔۔"

وہ لفظ بہ لفظ چبا چبا کر اسے جتاتی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیلو فرساکت و جامد رہ گئی۔۔۔ وہ خوف سے تھر تھر کانپنے لگی۔۔۔ یہ کونسا روپ تھا ان کا؟؟
یہ کیسی نفرت تھی جو محبت میں لپیٹ کر سب کی موت فرمان جاری کرنے والی تھی۔۔ اسکا دماغ ان باتوں کو قبول نہیں کر پار ہا تھا۔۔ وہی دنوں میں اتنا سب ہو گیا تھا کہ اسکا کرچی کرچی وجود مزید زخم سہنے کی سکت نہیں رکھتا تھا۔۔۔ وہ کھڑے کھڑے تیور اکر اسکے قدموں میں ہی زمین بوس ہو گئی۔۔

"بی بی جی"

نوری کی چیخ پر نیناں نے رخ موڑا۔۔ اور سفاکی سے کہنے لگی۔۔
"اسے چھوڑو اور جا کر شام کے لئے تیاریاں کرو خاص مہمان آرہے ہیں نیلو فر کو دیکھنے"
نوری لا چاری سے سر ہلا کر رہ گئی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ کیسی لڑکی پسند کی ہے تم نے وردان؟"

لہجے میں بے تحاشا تاسف تھا

"کیوں؟ کیا ہوا انا؟"

پر تجسس انداز میں سوال کیا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسی بد کردار لڑکی میں نے آج تک نہیں دیکھی۔۔ حویلی کے ملازم کے ساتھ چکر چل رہا تھا اسکا۔۔ ساری ساری رات فون پر باتیں ہوتی تھی۔۔ وہ تو اس رات میں کسی کام سے بی بی کے کمرے میں گئی، دیکھا تو محترمہ حویلی کے ملازم ڈرائیور سے عشق لڑا رہی تھی"

"پھر انا؟؟؟"

"پھر کیا!! حویلی میں سب کو پتا چل گیا۔۔ سعیر نے اس لڑکے کی خوب دلائی کی۔۔ اس نے منٹوں میں سب اگل دیا۔۔ کیسے وہ اسے کالج کے بہانے سیر سپاٹوں پر لے جایا کرتا تھا"

وردان ششدر رہ گیا۔۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا

"کیا نیلو واقعی ایسی ہے انا؟"

نیناں نے ضبط سے مٹھیاں بھینچیں۔۔۔

"میری جان تم اس قسم کی لڑکیوں کو نہیں جانتے۔۔

خیر چھوڑو۔۔ اب تو اسکا بھانڈا پھوٹ چکا ہے سب کے سامنے۔۔ میں اب ہر گز تمہارے منہ سے اسکا نام نہ سنوں

۔۔ ایسی بد چلن لڑکی کی تمہاری زندگی میں کوئی جگہ نہیں، بھول جاؤ نیلو فر کو!!"

دوسری طرف مستقل خاموشی چھائی ہوئی تھی۔۔

"وردان تمہیں لگتا ہے میں جھوٹ بول رہی ہوں؟"

اس نے امو شئل بلیک میلنگ کا سہارا لیا۔۔ وہ بس کسی طرح وردان کو نیلو فر کی زندگی میں شامل نہیں ہونے دینا

چاہتی تھی۔۔

"مجھے آپ پر پورا بھروسہ ہے انا"

Posted On Kitab Nagri

سن کر اسکا اطمینان لوٹ آیا۔۔

"تو پھر کچھ بول کیوں نہیں رہے؟"

"آپ میرے لئے ماں کا درجہ رکھتی ہیں انا۔۔ بس آپ نے کہہ دیا۔۔ اور سمجھیں میں بھول گیا نیلو فر بھی کوئی ہوا کرتی تھی میری زندگی میں"

اس نے سفاکی سے کہا

"شباباش۔۔ میرے شیر، مجھے تم سے یہی امید تھی"

وہ سن کر یک دم خوش ہو گئی۔۔ اور کہنے لگی

"دیکھنا میں نیلو فر سے بھی زیادہ خوبصورت۔۔۔"

ٹون ٹون کی آواز پر اسکی چلتی زبان کو بریک لگی۔۔

فون کان سے ہٹا کر دیکھا تو وردان کال کاٹ چکا تھا۔۔

"عجیب لڑکا ہے"

اس نے بڑبڑاتے ہوئے فون ٹیبل پر رکھا۔۔ اور آئینے کے سامنے آکھڑی ہوئی۔۔ مسرور سے انداز میں برش

اٹھا کر اپنے لمبے سیاہ بالوں میں گھمانے لگی۔۔

اسے فخر تھا اپنی قابلیت پر اور ناز تھا حسن پر۔۔ سب اسکی مٹھی میں تھا۔۔ وہ چاہتی تو حویلی والوں کو اپنے قدموں

میں لے آتی۔۔ لیکن وہ انہیں پل پل تڑپانا چاہتی تھی۔۔ جب تک اسے دی گئی ازیتوں کا بدلہ نہ مل جاتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

شازم ماموں بتاتے تھے کہ جب اسکی ماما کا انتقال ہوا تو انکی ناگہانی موت کا بہت صدمہ اور دکھ پہنچا تھا۔۔ کیونکہ نانا (امان) بھی اس ایکسیڈنٹ میں موقع پر جان بحق ہو گئے تھے۔۔

لیکن لعل حویلی والوں کو کوئی افسوس نہیں تھا۔۔

وہ بڑے موثوق انداز سے اپنی بیٹی (رفعت) کے شادیانے بجا رہے تھے۔ ایکسیڈنٹ کے پورے ایک دن بعد وہ سماج کی خاطر ہی جنازے میں بھی شریک ہوئے تھے۔۔ لیکن وہ تب بہت چھوٹا تھا۔۔

اس ایکسیڈنٹ نے اسکے دماغ پر بہت گہرا اثر کیا تھا۔۔

وہ بہت چپ چاپ رہنے لگا تھا۔۔

اسکا باپ اسے چند عرصے کے لئے یہاں چھوڑ گیا۔۔

تب نیناں نے اسکی زمرہ داری سنبھال لی۔۔ بلاشبہ اس نے وردان کی تربیت بہت اعلیٰ طریقے سے کی تھی۔۔

لیکن اس کی اک بات سے شازم کو سخت اختلاف تھا

اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے، ہنستے کھیلتے وہ

www.kitabnagri.com

اسے یہی بات یاد دلاتی کہ اسے حویلی والوں سے نفرت ہے۔۔ شدید نفرت!!

کیونکہ وہ میرے باپ اور تمہاری ماں کے قاتل ہیں۔۔

اسکے ننھنے دماغ میں کہیں یہ بات فکس ہو کر رہ گئی تھی۔۔ جیسے جیسے وہ بڑا ہوتا جا رہا تھا اسکے دل میں نفرت پروان چڑھتی جا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی حویلی والوں کو اپنی ماں اور نانا کا قاتل سمجھنے لگا تھا۔ انہیں ہنستا کھیلتا اپنی زندگی میں خوش دیکھتا تو اسے آنا کے آنسو، ان کی آہیں ان کی کراہیں

یاد آنے لگتے۔۔۔ وہ آنا سے بہت محبت کرتا تھا

جبکہ شازم ماموں اسے سخت ناپسند تھے جو ہر وقت آنا کی مخالفت کرتے رہتے تھے۔۔۔ وقت یوں ہی گزرتا گیا

ایک دن اس نے نیلو فر کو دیکھا۔۔۔ وردان اس کالج میں سیکنڈ میں پڑھتا تھا۔۔۔

نیلو فر پہلی نظر میں ہی اسے بہت معصوم اور بھولی بھالی سی لگی تھی۔۔۔ لیکن اسکی نفرت نیلو فر کی معصومیت سے کہیں زیادہ تھی۔۔۔

اپنے سینے میں پروان چڑھتی نفرت اور بدلے کی آگ اسے بار بار مجبور کر رہی تھی۔۔۔ وہ جب جب اس لڑکی کو دیکھتا اسکے دل میں لگی آگ شعلوں کے مانند بھڑکنے لگتی۔۔۔

انہی دنوں کی بات تھی۔۔۔ اچانک آنا نے گھر میں سب کو بتایا کہ وہ سعیر سلطان سے شادی کرنا چاہتی ہے۔۔۔

انہی دنوں سعیر سلطان کے شادی شدہ ہونے کی خبریں بھی خاندان میں گردش کر رہی تھیں۔۔۔ جسکے باوجود دنیاں شادی کے فیصلے پر اٹل تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسے بہت تاؤ آیا انکے فیصلے پر۔۔۔ وہ ایسا کیسے کر سکتی تھی۔۔۔!!

اسے نفرت کے راستے پر چلا کر خود سعیر سلطان سے محبت کر بیٹھیں تھی۔۔۔!!

یہ معاملہ کئی دن تک چلتا رہا۔۔۔ شازم ماموں جنہیں اس شادی سے اختلاف تھا وہ بھی اچانک ہی مان گئے۔۔۔

پتا نہیں کیوں؟ کیسے؟

اور چند دنوں بعد آنا بیاہ کر حویلی چلی گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بہت رویا تھا انکی رخصتی پر۔۔۔ انکے فیصلے پر ناراض بھی تھا۔۔۔ لیکن انکی خوشی کی خاطر مان گیا۔۔۔
آنا کی شادی کے بعد وہ کبھی ان سے ملنے حویلی نہیں گئے تھے۔۔۔ وہ خود کبھی چکر لگا لیا کرتی۔۔۔ اور فون پر روابط تو
رہتے ہیں تھے۔۔۔

زندگی پھر سے اپنی ڈگر پر چلنے لگی۔۔۔ انا شاید حویلی والوں کو اپنا چکی تھی۔۔۔ مگر وہ اپنی ماں کا خون معاف نہیں کر
سکتا تھا۔۔۔ عرصہ گزر جانے کے بعد ایک دن وہ بھولی بھالی صورت والی لڑکی اسے پھر سے نظر آئی تھی۔۔۔
وہ یکسوئی سے بس اسے گھورے جا رہا تھا۔۔۔

دل چاہ رہا تھا اٹھ کر اسکا گلاد بادے۔۔۔

اُس نے بھی مڑ کر اسے دیکھا تھا۔۔۔ اور شاید وہ گھبرا گئی تھی۔۔۔ اس لئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

اگلے دن وہ پرنسپل کے آفس کے باہر انتظار کر رہا تھا۔۔۔ اتفاق سے پھر وہ وہیں کھڑی تھی۔۔۔ اور وردان نے اس
اتفاق کو موقع میں بدلنا دیا۔۔۔ بدلے کی آگ بجھانے کا قدرت اس سے زیادہ حسین موقع نہیں فراہم کر سکتی تھی
اس دن اسکی نظروں کا زاویہ بدل گیا تھا۔۔۔ اس نے خالص نفرت پر محبت کی پرت چڑھا کر نیلو فر سلطان کو بدلے کا
نشانہ بنانے کے لئے محبت کا ڈھونگ رچایا۔۔۔ وہ حد سے زیادہ بیوقوف تھی۔۔۔ اسے لوگوں سے ڈیل تک نہیں کرنا
آتا تھا۔۔۔ وہ اسے محبت کے نام پر اتنی ازیت دینا چاہتا تھا کہ نیلو فر سلطان خود اپنے گھٹنوں پر بیٹھ کر اس سے موت
کی بھیگ کی مانگے۔۔۔

اور پھر تو اس لڑکی نے اسے بری طری چونکا دیا۔۔۔

اگلے دن وہ اپنی دوست کو لے آئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے زیادہ بیوقوفی کی بات اور کیا ہو سکتی تھی۔۔

اسے معلوم تھا زلفی آنے ہی والا ہو گا۔ اس نے انہیں چند زو معنی جملوں میں اتنا الجھا دیا کہ وہ اصل بات کر ہی نہ سکیں۔ ایک بار نیلو فر کو حویلی کا کوئی دوسرا ڈرائیور لینے آیا۔ اس ڈرائیور کو دیکھتے ہی وہ سمجھ گیا تھا اس کے انداز میں نیلو فر کے لئے احترام سے زیادہ کچھ اور بھی ہے۔ شاید وہ اسے پسند کرتا تھا۔۔

مگر اسے کیا فرق پڑتا تھا بات آئی گئی ہو گئی۔۔

نیلو فر لگاتار تین دن تک کالج نہیں آئی تھی اس واقعے کے بعد شاید وہ بہت خوفزدہ ہو گئی تھی۔۔

لیکن اتنا کافی نہیں تھا وہ اسے ازیت سے تڑپتے ہوئے دیکھنا چاہتا تھا۔ اس کے بعد وہ کچھ دن مصروف سا ہو گیا تھا۔ نیلو فر کی طرف دھیان ہی نہیں جاپایا۔

لیکن جیسے ہی اسے موقع ملا۔ اس نے نیلو فر سے اس انداز میں اظہار محبت کا ڈرامہ کیا کہ ایک پل کو تو وہ شکاڈرہ گئی۔۔ مگر وہ جانتا تھا۔ نیلو فر اسے بارے میں سوچے گی ضرور۔۔ کیونکہ حساس لوگوں پر محبت اور نفرت بہت جلد قابض ہوتی ہے۔۔

پھر ایک دن اس نے حویلی کی خاص ملازمہ کو موبائل شاپ پر فون خریدتے دیکھا۔ وہ کسی لڑکے کے ساتھ تھی۔۔ ان کے جانے بعد اس نے شاکیپر سے کسی طرح سم کا نمبر نکلوا لیا۔ نیلو فر کی زندگی جہنم بنانے کے لئے اسے کیا کیا کرنا پڑ رہا تھا۔۔ ایک رات یونہی بیٹھے بیٹھے اس نے فون پر کال ملائی اور خوش قسمتی سے نیلو فر نے اٹھائی۔ اسکی کپکپاتی اور شاکی آواز سن کر اسے بہت سکون ملا۔ اتنا کافی نہیں تھا وہ اسے مزید ستانا چاہتا تھا۔ لیکن پڑھائی کے جھمیلیوں اتنا الجھ گیا کہ ہفتہ بھر وقت نہیں مل سکا۔ نیلو فر اس سے چھٹکارا پانے پر خوش ہو رہی ہو گی۔۔ اور اسے یہ قبول نہیں تھا۔ اسی لئے وہ پہنچ گیا۔ لیکن اسکی زبان سے لفظ 'ہراسمنٹ' سن کر تو جیسے اسے پتنگے

Posted On Kitab Nagri

لگ گئے۔۔ وہ غصے سے بے قابو ہونے لگا۔۔ دل چاہ رہا اسکا دماغ ٹھکانے لگا دے۔۔ لیکن اس دن وہ اسے چکما دے کر بھاگ گئی تھی۔۔ اسے اور غصہ آنے لگا۔۔ کئی دنوں سے انا اس سے ملنے نہیں آئی تھی۔۔ اس لئے اس نے حویلی جانے کا فیصلہ کیا۔۔ اس دن وہ پہلی بار حویلی گیا تھا۔۔

سرخ پتھروں والی حویلی کے مکینوں کے دل بھی پتھر کے تھے۔۔ ہر احساس سے عاری کسی کی نظر اس پر نہیں پڑی۔۔ وہ بچتا بچتا آخر کار نیلو فر کے کمرے تک پہنچ گیا۔۔ اسے دیکھ کر غصے کا ابال سا سینے میں اٹھنے لگا۔۔ وہ گھبرا کر بھاگنے لگی مگر اس نے بے رحم گرفت میں اسے دبوچ لیا تھا۔۔ وہ روتی دھوتی اس سے فریاد کر رہی تھی۔۔

اسکی روح کو تسکین محسوس ہوئی۔۔ وہ اس سے فون والے ٹاپک پر بات کرنا چاہتا تھا جو گزشتہ روز ادھوری رہ گئی مگر اس دن بھی نوری آگئی۔۔ وردان کو اسے چھوڑنا پڑا۔۔

انا اسے دیکھ کر حیران اور خوش ہوئیں تھی۔۔ مگر انہیں شک نہیں ہوا۔۔ دن یونہی گزر رہے تھے نیلو فر اپنے اسی ڈرائیور کے ساتھ آنے لگی تھی۔۔ جو اسے شروع سے ہی مشکوک لگتا تھا۔۔ اس دن نیلو فر کی دوست نہیں آئی تھی۔۔ اسکے پاس موقع تھا۔۔ وہ اسے خالی کلاس روم میں لے گیا۔۔ وہ اس کے سامنے رو رہی تھی۔۔ منتیں کر رہی تھی۔۔ اسے سکون مل رہا تھا۔۔ مگر پوری قوت سے لگنے والے دھکے نے اسکے اوسان خطا کر دئے۔۔ اس دھان پان سی لڑکی نے اسے چوٹ پہنچا کر اپنا دفاع کیا اور وہاں سے بھاگ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا ہاتھ بری طرح سے زخمی ہو گیا تھا۔۔ اس کے اندر تکلیف اور اذیت کا احساس بڑھ گیا۔۔ شاید وہ غلط کر رہا تھا ایک معصوم لڑکی کو اپنی نفرت کا نشانہ بنا کر۔۔!!

پارک میں بیٹھے بیٹھے اس نے کئی گھنٹے گزار دیئے۔۔ لیکن سوچ کا کوئی سراہا تھا نہیں آیا۔۔ اچانک ایک باتونی سی لڑکی آکر اس سے ہمدردی جتانے لگی۔۔ لیکن اس کے پاس گن دیکھ کر وہ اس قدر گھبرائی کہ وردان کو کچھ کرنے کی ضرورت نہیں پڑی گئی۔۔ بحر حال!!

اس دن کے بعد وہ احساس ندامت کے خیال کو بھی اپنے دل میں داخل ہونے نہیں دینا چاہتا تھا۔۔ اس نے یہ کھیل جاری رکھنے کی خاطر نیلو فر کو پھول بھیجے اور موبائل فون گفٹ کے طور پر دیا۔۔ اور اس سے معافی بھی مانگ لی۔۔ جانتا تھا حویلی میں اسے فون رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔۔ اسے امتحان میں ڈال کر وہ بہت خوش تھا۔۔۔۔۔ اسے اگلی بار کال کر کے سیدھا ملنے کی شرط رکھی۔۔

نیلو فر بوکھلا گئی۔۔ اس نے اسے گرج کر پوچھا مگر اس نے منع کر دیا۔۔ اس کا یہ گھمنڈ اسے بے ساختہ غصہ دلا گیا۔۔ وہ اسے کئی دن کال کرتا رہا تھا مگر اس نے نہیں اٹھائی۔۔ پھر اس نے اسے کالج میں دیکھ لیا تھا۔۔ اس جھوٹی اور نقلی تصاویر اسے بھیج کر یہ تاثر دینا چاہا کہ وہ خود خوشی کرنے والا ہے اس کے لئے۔۔ اور اسکی سمجھ کے مطابق وہ بیوقوف چلی آئی اس سے ملنے۔۔ اس نے اسے اپنے محبت کے جال میں پھانس لیا تھا۔۔ وہ اندر ہی ہنسا تھا اس بیوقوف لڑکی پر۔۔!!

پھر تو جیسے وردان کا رویہ اس پر اثر کرنے لگا۔۔ چاہے محبت ہو یا غصہ۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے لئے محبت بھرے جذبات رکھتی تھی۔۔ وردان جان چکا تھا۔ اس نے فیصلہ کر لیا تھا وہ اس بیوقوف سے شادی کر کے ساری زندگی ایک قید خانے میں بند رکھے گا۔ اتنی اذیت دے گا کہ حویلی والوں کی روح کانپ جائے گی۔۔

اس نے انا کو نیلو فر سے شادی کے متعلق بتا دیا تھا۔ وہ اسے ناراض ہو کر چلی گئی تھی ایک پل کو اسے فیصلے سے بڑھ کر خود پر افسوس ہوا۔ وہ کیسے اپنی ماں اور نانا کے قاتلوں سے رشتہ جوڑ سکتا تھا۔۔ چاہے نفرت کی بنیاد پر ہی کیوں نہ ہو۔۔ اگلے دن انا کی کال آئی تھی۔۔

وہ کہہ رہی تھی کہ وہ مان چکی ہیں نیلو فر کی شادی اس سے کروانے کے لئے!! لیکن سعیر سلطان نہیں مان رہا۔۔ وہ اسے منا ہی لیں گی وردان کی خاطر۔ اس نے پھر ایک بار محبت بھرا لہجہ اپنا کر نیلو فر کو شادی کی خبر سنائی تھی۔۔ لیکن اب!!!

اچانک انا کے منہ سے نیلو فر کے لئے بد چلن، اور آوارہ جیسی باتیں سن کر وہ شاکڈرہ گیا تھا۔ اسکا انتقام کیسے پورا ہوگا اگر نیلو فر کی شادی کسی اور سے ہو گئی تو؟؟؟



"ماموں! انسپکٹر صاحب آپ سے ملنے آئے ہیں"

آبش نے آکر پیغام دیا۔ وہ سوچوں کی جمع تفریق میں گم سم تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پراسیکیوٹر صاحب آپ کی فیملی کو بیان ریکارڈ کرانے ہمارے ساتھ پولیس اسٹیشن چلنا ہوگا"
"میری مسز کی طبیعت فحال سٹیبل نہیں ہے۔۔ اسلئے ابھی صرف میں چلوں گا۔۔ آہش تم اپنی پھپھو کا خیال رکھنا"

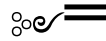
"جی ماموں"

اس نے سر ہلایا۔۔

"حسین کو کچھ ہوگا تو نہیں ناماموں؟ پلیز زرا سے چھڑا کر لے آئیں ماموں"
اسکی آواز بھیگ گئی۔۔ ماموں اپنے تاثرات چھپائے وہاں سے نکلتے چلے گئے۔۔ ہاسپٹل کے باہر میڈیا رپورٹرز کی
بھیڑ لگی ہوئی تھی۔۔ شہر وز احمد کے قدم تھم گئے۔۔
انسپکٹر سیف نے کن اکھیوں سے انکے تاثرات دیکھے۔۔
"چلیں، پیچھے کے دروازے سے چلتے ہیں"

شہر وز احمد اثبات میں سر ہلا کر انکی تاکید میں اٹھے قدم اٹھانے لگے۔۔

www.kitabnagri.com



"تم سے میں نے سرینہ محب کے بارے میں معلومات اکھٹی کرنے کو کہا تھا۔۔ کیا کیا تم نے اس بارے میں؟"

"سرکار بس میں جا ہی رہا تھا اس ایڈریس پر پھر بی بی والا معاملہ ہو گیا اور۔۔۔"

زلفی کہتے کہتے رک کر اسکے سرد تاثرات دیکھنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مل گیا ایڈریس؟"

"جی جی سرکار"

فور اسے فون نکال کر اسے کچھ دکھایا۔۔

"مجھے سینڈ کرو۔۔ میں دیکھ لوں گا"

کہہ کر جیب اسٹارٹ کرنے لگا۔۔

نیناں کے کانوں نے "سرینہ" کا نام بخوبی سنا تھا۔۔ وہ تیزی سے جذبات سمیٹ کر اسکی طرف لپکی
"سعیر؟"

نیناں کی آواز سنتے ہی اس نے یکسوئی سے ناگوار تاثرات چھپائے تھے۔۔

"کہاں غائب ہیں آپ کل سے؟ کوئی خیال ہے میرا؟ آپ مجھے شاپنگ پر لیجانے والے تھے؟"

وہ شکوہ کرنے لگی۔۔ سعیر کا دل چاہا اس پر چاقو سے اتنے وار کرے کہ وہ تڑپ تڑپ کر مر جائے۔۔ حالات کی

ستم ظریفی تو یہ تھی کہ وہ باپ بننے والا تھا۔۔ اگر اس بچے کا احساس نہ ہوتا تو نہ جانے نیناں کے ساتھ کیا کر چکا

ہوتا۔۔ بس سہی موقع کے انتظار میں تھا۔۔۔
www.kitabnagri.com

"کیا سوچنے لگے اب!"

وہ جھنجھلا کر پوچھنے لگی۔۔ اس نے طویل سانس لے کر خود کو پرسکون کیا۔۔ اور اسٹرینگ چھوڑ کر جیب سے

اترا۔۔

"کوئی کام تھا؟"

Posted On Kitab Nagri

لہجے میں خود بخود تلخی در آئی۔۔۔ اب تو اسے نیناں سے نفرت محسوس ہونے لگی تھی۔۔۔ کیسے خوبصورت چہرے پر معصومیت کا مخوٹ پہن کر وہ اسے محبت سے لوٹ رہی تھی۔۔۔

"وہ سب میں بعد میں بتائوں گی!! ابھی چلو، اماں سرکار تمہیں یاد کر رہی ہیں"

کہتے ہوئے اسکا مضبوط شاننا تھا۔۔۔ وہ سرد مہری سے نامحسوس طریقے سے اپنا ہاتھ چھڑا کر اندر چلا گیا۔۔۔ نیناں کو یہ بات محسوس ہوئی تھی مگر وہ نظر انداز کر گئی۔۔۔

"اماں سرکار آپ نے یاد کیا؟؟؟"

انتہائی فارمل انداز تھا۔۔۔ آج کل وہ ہر ایک سے کٹا کٹا سا تھا۔۔۔ اسے سب ہی برے لگ رہے تھے "تمہاری بہن کا نکاح ہے، فرمان تو جاری کر ہی چکے ہو تم لوگ، آج اسے لڑکے والے دیکھنے آرہے ہیں!! تمہیں کچھ احساس ہے یا نہیں کتنے کام پڑے ہیں اندر باہر کے۔۔۔ اور تم ہو کہ کوئی پرواہ نہیں۔۔۔ کہاں غائب تھے تم؟" انہوں نے رعبدار لہجہ اپنایا۔۔۔ نیلو فر نے جو کیا سو کیا۔۔۔ لیکن وہ اپنے بیٹوں پر اعتبار و بھرم کم پڑتا نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔۔

"سائرس کی لاڈلی ہے وہ۔۔۔ وہ خود دیکھ لے گا اسے"

وہ بے گانگی سے بولا۔۔۔ اماں سرکار اسکے کٹھور پن پر شکا کڈ رہ گئیں۔۔۔ وہ بالکل اپنے باپ جیسا تھا۔۔۔ کسی کو چاہتا تھا تو اس قدر شدت سے کہ سر پر بٹھا لیتا۔۔۔ اور بے اعتنائی پر آتا تو پتھر دل بن جاتا۔۔۔ اپنے باپ ہی کی طرح انا پرست تھا۔۔۔

"نیناں کو تمہارے ساتھ بھیج رہی ہوں نیلو فر کے لئے کچھ شاپنگ کرنی ہے۔۔۔ اسے ساتھ لیکر جاؤ اور اسکے ساتھ ہی تم بھی واپس آنا شام کو مہمان آرہے ہیں نیلو فر کو دیکھنے"

Posted On Kitab Nagri

"اماں سرکار میں۔۔۔!!!"

اس نے احتجاجاً منہ کھولا ہی تھا وہ گرج کر بولیں

"بسبس سحیر۔۔۔ یہ میرا حکم ہے"

وہ ضبط سے لب بھینچ کر سر ہلاتا ہوا کمرے میں آیا۔۔۔

"تم تیار ہو جاؤ میرے ساتھ ہی چلو، جو چیز لینی ہو لے لینا"

سر سری سا کہہ کر فریش ہونے کے لئے واشروم میں چلا گیا۔۔۔ نیناں بھنویں اچکا کر نخوت سے سر جھٹکنے لگی۔۔۔

اسکا دماغ سرینہ محب میں کہیں اٹک کر رہ گیا تھا۔۔۔ اور سحیر کے لبوں اس کا نام سن کر وہ شاکڈ تھی اسے یہ سب یاد کیسے تھا۔۔۔

"ڈھیٹ کی اولاد، سلو پوائزن سے بھی نہیں مرتا!! کوئی اور ہوتا تو اب تک قبر میں گل سڑ رہا ہوتا"

پندرہ منٹ کے عرصے کے بعد وہ شاور لے کر واپس آیا تو نیناں جوں کی توں نشست پر براجمان تھی۔۔۔ وہ ٹاول

سے بال رگڑتا ہوا آئینے کے سامنے آکر رکا۔۔۔

وہ بغور اسکی ہر حرکت نوٹ کر رہی تھی۔۔۔

کبخت!! اگر وہ اسکا دشمن اول نہ ہوتا تو اس سے عشق واجب تھا۔۔۔ وہ تھا ہی اتنا پُرکشش مرد۔۔۔ جس پر نظر ڈالتا

اسے خاص بنا دیتا۔۔۔

اسے ٹکٹکی باندھے اپنی دیکھتا پا کر وہ چڑ گیا۔۔۔

"کیا مسئلہ ہے؟"

وہ بے ساختہ مسکرائی تھی۔۔۔ دل سے۔۔۔!! اٹھ کر اس قریب چلی گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بات کیا ہے؟؟؟"

سعیر نے ضبط کا مظاہرہ کیا۔۔ وہ ایک پل بھی اس عورت کی موجودگی اپنے آس پاس برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔ اس کے وجود سے نفرت ہونے لگی تھی۔۔ مگر وہ کمال اداکارہ تھی۔۔ ہر کردار نبھانا خوب جانتی تھی۔۔ اگر اس کی حقیقت سے واقف نہ ہوتا تو یقناً دھوکہ کھا جاتا۔۔

"تم مجھ سے اکھڑے اکھڑے کیوں رہتے ہو آج کل؟ باہر میں نے سنا کہ تم کسی 'سرینہ' کا نام لے رہے تھے؟ کون ہے وہ؟" اس کا شک زبان پر آ ہی گیا۔۔

"کوئی بھی ہو، تمہیں اس سے کیا؟"

نرمی سے اس کے گرد بازو جمائل کر کے اپنے بے حد قریب کر لیا۔۔ اگر وہ اداکارہ تھی تو سعیر بھی کم نہیں تھا۔۔

نیناں اندر سے گھبرائی مگر ظاہر نہیں کیا۔۔

"کیوں کہ میں دیکھ رہی ہوں! تمہارا دھیان آجکل مجھ پر بالکل ہٹ گیا ہے۔۔ اب ہم دو نہیں رہے سعیر، جلد تین ہونے والے ہیں۔۔ لیکن تمہارا رویہ مجھے بہت پریشان کر رہا ہے" معصومیت بھرے لہجے میں شکوہ کرتے ہوئے اس کے سینے پر سر رکھ لیا۔۔

www.kitabnagri.com

ایسی قاتل ادائوں پر کوئی اور ہوتا تو دل ہار چکا ہوتا مگر سعیر سلطان نے سختی میں پتھروں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔۔

"میں بس پارٹی کے جھمیلوں میں الجھا ہوا تھا میری جان۔۔ اس لئے تمہیں وقت نہیں دے سکا"

اس کی صراحی دار گردن پر انگلیاں جماتے ہوئے یقین دلانے لگا۔۔

"ویسے۔۔ کیا نام سوچا آپ نے ہمارے ہونے والے بچے کا؟"

اس نے مسکراتی آنکھیں سعیر پر مرکوز کیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مممم... پہلے تم بتاؤ، تم نے کیا سوچا؟"

سعیر نے بھرپور انداز میں کہتے ہوئے اسکے گرد گرفت ننگ کر دی۔۔۔۔

"آنہاں۔۔ لیکن میں چاہتی ہوں کہ آپ کے جیسا ہی کوئی خوبصورت اور پیارا سانام ہو اس لئے نام بھی آپ ہی رکھیں گے"

وہ نامحسوس طریقے سے جتن کرتی ہوئی خود کو اسکی گرفت سے چھڑانے لگی۔۔ لیکن سعیر سلطان سے بچنا اب ناممکن سی بات تھی۔۔

"یعنی تم کہنا چاہتی ہو کہ میں خوبصورت ہوں؟"

وہ آج اسے بخشنے کے موڈ میں نہیں تھا۔۔۔ نیناں بغور اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سہم سی گئی۔۔ جس سے لوگ خوف کھاتے تھے آج وہ اسکی آنکھوں سے خوف کھا گئی تھی۔۔۔

"کیا ہوا؟"

سعیر کا انداز اور سوال بے حد زور معنی تھا۔۔۔

وہ بدک کرا اسکی گرفت سے نکلی۔۔ سعیر کے لبوں پر مسکراہٹ تھی۔۔ فاتحانہ مسکراہٹ۔۔!! جیسے وہ جان

بوجھ کر اسے ازیت دینا چاہتا تھا

"آ۔۔۔۔۔ وہ ہم۔۔ ہمیں جانا تھا ناں شاپنگ پر۔۔ میں تیار ہو کر آتی ہوں۔۔"

وہ بدحواس سی ہو کر کہتی وہاں سے غائب ہو گئی۔۔

"میں تمہیں اپنی سوکالڈ محبت سے اتنا ٹارچر کروں گا کہ تمہارا دم گٹھنے لگا گے نیناں!"

اس نے زہر خندی سے سوچا

Posted On Kitab Nagri

"نیناں اور کتنا وقت لگے گا؟"

آئینے کے سامنے تھیر کھڑی نیناں کی سماعتوں تک اسکی آواز بخوبی پہنچی تھی۔۔ وہ بغور اپنی زرد رنگت دیکھ رہی تھی

سعیر کو مجھ پر شک نہیں ہو سکتا۔۔ کبھی نہیں!!!!

خود ساختہ بڑبڑاتی ہوئی نل کھول کر دھڑادھڑ پانی کے چھینٹے منہ پر مارنے لگی۔۔



"چودہ سمبر کی رات آپ کا بیٹا کہاں تھا؟"

انسپکٹر صاحب کے اگلے سوال پر انکا زہن انہیں ماضی میں لے گیا۔۔ حسین کے ایکسیڈنٹ کی وجہ سے بہت

سارے کیسز پیڈنگ پر تھے۔۔ شہر و زاحمد نے working hour بڑھادیئے تھے۔۔ اس دن رات

گئے وہ کسی کیس پر کام کر رہے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

ونڈو گلاس پر پڑنے والی ہیڈ لائٹس کی روشنی نے انہیں چونکا دیا۔۔ جھانک کر دیکھا تو حسین گاڑی سے نکل رہا تھا

۔۔ انہوں نے چونک کر گھڑی دیکھی رات کے دو بج رہے تھے۔۔ حسین کی چال میں واضح لڑکھڑاہٹ تھی۔۔

وہ کنفیوز سے ہو گئے حسین اس وقت کہاں سے آرہا ہے۔۔!! وہ بھی اس حالت میں۔۔ تب بات آئی گئی ہو گئی

--

لیکن راحم راحیل موت بھی اسی رات کو ہوئی تھی یہ انکشاف بہت دہلادینے والا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پراسیکیوٹر صاحب؟"

انسپکٹر سیف کی بھنویں تن گئیں۔۔۔ زور سے ٹیبل بجا کر انہیں متوجہ کیا۔۔

"اور کتنا سوچیں گے؟ کہیں تو دو تین سال دے دیتا ہوں آپ کو۔۔ تسلی سے سوچ بچار کر کے جواب دے دینا"

ایک تھانے کے معمولی انسپکٹر کے سامنے آج شہر وز صاحب شرم سے سر نہیں اٹھا پارہے تھے۔۔ وقت اور حالات نے انہیں اتنا مجبور اور لاچار کر دیا تھا۔۔ لیکن ان حالات میں بھی انہوں نے ثابت قدمی اور ایمانداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے سچ کہا تھا۔۔

"حسین رات کو باہر گیا تھا۔۔ رات کے تقریباً دو بجنے کے قریب تھے"

انہوں نے خود کو کہتے سنا تھا۔۔ اکلوتی اولاد انہیں کتنی ہی عزیز سہی اسی خاطر ایمان کا سودا نہیں کر سکتے تھے۔۔

"آپ اس وقت کیا کر رہے تھے؟ آپ نے پوچھا نہیں اس سے وہ کہاں سے واپس آ رہا ہے؟"

انسپکٹر صاحب نے مشکوک انداز میں پوچھا۔۔

"میں اس وقت کیس پر work کر رہا تھا۔۔ اس لئے نہیں پوچھا کیونکہ ایکسیڈنٹ کی وجہ سے کئی دنوں سے گھر

میں بند تھا۔۔ مجھے لگا وہ دوستوں بینگ آؤٹ کرنے گیا ہوگا"

www.kitabnagri.com

"بھئی واہ۔۔ بڑے لوگوں کی بڑی باتیں"

انسپکٹر کا لہجہ انتہائی کاٹدار اور چھبتا ہوا تھا۔۔

"ٹھیک ہے۔۔ فلحال کے لئے آپ کا جانیئے۔۔ آپ کو پھر طلب کیا جائے گا"

"حسین سے مل سکتا ہوں۔۔؟"

انسپکٹر صاحب نے ایک اچھٹی نگاہ ڈالی اور سر اثبات میں ہلایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"حسین؟"

دونوں ہاتھوں میں سر گرائے وہ رات والے حلیے میں پریشان بیٹھا تھا۔ ان کی پکار ہی کا منتظر تھا جیسے۔۔ بے تابی سے دوڑتے ہوئے سلاخوں پر انکے ہاتھ تھام لئے۔۔

"بابا۔؟"

ملگجے حلیے میں بال پیشانی پر بکھرے ہوئے تھے۔۔ وہ بہت کمزور اور شکست خوردہ معلوم ہو رہا تھا۔۔

"ماما کیسی ہیں؟"

شہر وز احمد نے اسکی آواز میں لڑکھڑاہٹ صاف محسوس کی تھی۔۔ انہوں نے آہستگی سر ہلایا۔۔ نہ کوئی گلہ، نہ شکوہ، نہ سوال! وہ بس خاموش رہے۔۔ شاید اسے احساس دلانا چاہتے تھے کہ وہ اسکے ساتھ ہیں۔۔ یونہی کئی دیر سامنے کھڑے شکستہ حال جگر کے ٹکڑے کو دیکھتے رہے اور واپسی کے لئے قدم اٹھائے۔۔

"کچھ بتایا نہیں آپ نے؟؟ انسپکٹر صاحب نے کیا کہا؟؟ آپ نے میرے لئے لائے تو ہائر کر لیا ہو گا؟؟؟"

شہر وز صاحب کے قدم تھمے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ کو مجھ پر بھروسہ ہے نابابا؟"

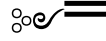
اسکی آواز میں نمی گھلنے لگی۔۔ وہ یقنناً رو رہا تھا۔۔

شہر وز صاحب کے دل پر گھونسا سا پڑا۔۔

"بابا؟"

پلٹ کر جواب دینے کی ہمت نہیں جٹاپائے اور خاموشی سے باہر نکل گئے۔۔ یہ جانے بغیر کہ حسین کے دل و دماغ پر ان کے رویے کا کیا اثر پڑا ہو گا۔۔

Posted On Kitab Nagri



"میں نے کہہ دیا نامیں کسی سے نہیں ملوں گی۔۔ تمہیں سنائی نہیں دیتا"

نیلو فرہیزیانی انداز میں ملازمہ پر چلائی تھی۔۔ اس نے سارے کپڑے اٹھا کر زمین پر پھینک دیئے۔۔

"بکو اس بند کرو اور آواز پچی رکھو۔۔ تم نے جو کالک ہمارے منہ پر تھوپي ہے نا اسکے بعد تو چاہیے تھا کہ تمہارا گلہ دبا دیا جاتا۔۔ دعائیں دو اپنے ادا کو اس نے تمہیں بچا لیا"

اماں سرکار چبا چبا کر نفرت خیز لہجے میں کہنے لگیں۔۔

"تو گلہ دبا کیوں نہیں دیا اماں۔۔ بچا کیوں مجھے۔۔ اس ذلت بھری زندگی سے تو اچھا ہوتا وہ میری جان لے لیتے"

اسکے اندر غم و غصے کی آگ سی جل رہی تھی۔۔ ایک زوردار طمانچے نے اسکی بولتی بند کر دی۔۔ اماں سرکار اسکی جرات پر دنگ رہ گئیں۔۔

کئی بے یقین آنسو نیلو فر کی آنکھوں سے بہہ کر انکے قدموں میں گرنے لگے۔۔ لب مہر بند تھے۔۔ سسکیاں عروج پر تھیں۔۔

"اگر تم نے ایک لفظ بھی اور کہا تو میں تمہاری زبان کاٹ دوں گی نیلو فر"

انگشت شہادت اٹھا کر اسے وارن کیا۔۔

"نیناں بھابھی کی باتوں میں آکر آپ لوگ یہ اچھا نہیں کر رہے میرے ساتھ، وہ ایک نمبر کی مکار اور چال باز عورت ہیں جیسے ادا کو اپنے اشاروں پر نچا رہی ہیں۔۔ ویسے سراسر الزام لگا رہی ہیں مجھ پر"

Posted On Kitab Nagri

اسکا لہجہ دھیمہ مگر نفرت خیز تھا۔۔

"بکومت نیلو فر۔۔ تمہاری بھابھی ہے وہ۔۔ مجھے تو یقین نہیں آرہا کہ کل تک تو تم اسکے سامنے آنکھ اٹھا کر بات نہیں کرتی تھی آج اسکے خلاف اتنا زہرا گل رہو ہو، اتنا کیسے بدل گئی تم نیلی۔"

وہ بے یقین تھیں۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"یہی میری سب سے بڑی غلطی تھی کہ میں چپ رہی! اور آپ لوگ بھی وہی غلطی دہرانے جارہے ہیں اماں۔۔۔ پلیز ایسا مت کریں میرے ساتھ میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔ آپ ایک ملازم سے میری شادی کیسے کروا سکتی ہیں" وہ کمزور پڑ گئی۔۔۔ ہاتھ جوڑ کر منتیں اور گزار شیں کرتی قدموں میں بیٹھ گئی۔۔۔

اماں سرکار کے اعصاب چٹخے۔۔۔ اگر نیلو فر کا اس ملازم کے ساتھ واقعی کوئی رشتہ نہیں تو اس کے ساتھ زیادتی ہوگی؟؟؟

"جب سائرس تمہیں پوچھنے گیا تھا تب بھی تم اس ملازم گن گار ہی تھی اور اب فوراً سے رنگ بدل لیا۔۔۔ نیلو فر خدا کا واسطہ ہے تمہیں میری ناک تو تم کٹوا ہی چکی حکم کے سامنے! اب خاندان میں میری عزت کا پاس رکھ لینا" انہوں نے بجائے حکم یا رع ب جمانے کے۔۔۔ عاجزانہ منت کی تھی۔۔۔ نیلو فر کی آنکھوں میں بے بسی اور ویرانی بسیرا کر چکی تھی۔۔۔ وہ زمین پر مکے رسید کرتی پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔ ادا کو بھی اس پر یقین نہیں تھا۔۔۔ بابا سائیں تو اسکی شکل دیکھے بغیر اسلام آباد چلے گئے تھے۔۔۔ اس کے جینے کا کیا فائدہ؟ اسے تو مر جانا چاہیے تھا۔۔۔

"نوری۔۔۔؟ نوری۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے بدحواسی سے نوری کو پکارا۔۔۔

"میں... وردان سے محبت کرتی ہوں نوری۔۔۔ میں اس کے علاوہ کسی سے شادی نہیں کر سکتی اس نے مجھے یقین دلایا تھا کہ وہ منالے سب کو۔۔۔؟ وہ اب تک کیوں نہیں آیا؟ اس نے میرا حال تک نہیں پوچھا؟ نہ ہی مجھے کوئی میسج کیا؟"

وہ بے خودی کے عالم میں بولتی چلی جا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بی بی جی کیسے فون کریں گے آپ کو۔۔ آپکا فون تو نیناں بی بی کے پاس ہے۔۔ وہ ضرور کوئی راستہ نکال لیں گے" نوری نے دلا سہ دیا۔۔

"جھوٹ مت بولو نوری۔۔ پلیز مجھ سے جھوٹ مت بولو۔۔۔۔۔ تمہیں بھی ایسا لگتا ہے ناکہ اس نے مجھے دھوکہ دیا؟ یا ہو سکتا ہے نیناں با بھی کے کہنے پر وہ اپنے وعدے سے مکر جائے۔۔ اگر ایسا ہوا نا۔۔۔۔۔ تو میں اپنی جان دے دوں گی نوری، میں اب اور نہیں سہہ سکتی"

"اللہ نہ کرے آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں بی بی"

نوری نے اسکے گرد بازو حائل کر کے اپنے ساتھ لگا لیا۔۔ صدمے اور بے یقینی سے اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔ یہ تو اس نے سوچا ہی نہیں؟ آنکھیں بچ چہرہ سرخ و سپید ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ وہ اپنی رسوائی پر ماتم کنا تھی۔۔



سرخ کارپٹ پر جا بجا سگریٹ کی راکھ گری نظر آرہی تھی۔۔ ڈریسنگ کا کاونچ آدھا ٹوٹا ہوا تھا۔۔ بے نیاز سا وردان حیدر رانگ چیئر پر جھولتا ہوا خلائوں کو گھور رہا تھا۔۔ چہرے پر عجب ویرانی کا بسیرا تھا۔۔ آنکھوں سے وہشت ٹپک رہی تھی۔۔

فون مسلسل چنگھاڑ رہا تھا مگر اس نے توجہ نہ دینے کی قسم کھا رکھی تھی۔۔

اس نے ایک سرسری سی نگاہ فون پر ڈالی اور اٹھا کر سوئچڈ آف کرنے لگا۔۔ حرکت کرتے وقت اسکے ہاتھ تھم سے گئے۔۔ کچھ سوچ کر اس نے کال لاگ سے آنا کا نمبر پیش کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"السلام وعلیکم۔۔؟ کیسی ہیں آپ؟"

"میں بالکل ٹھیک ہوں بیٹا تم کیسے ہو؟"

حتی کہ نیناں کی چہکتی آواز سن بھی اسکے تاثرات پر کوئی فرق نہیں پڑا..

"آنا مجھے نیلو فر سے ایک بار ملنا ہے اس نے فیصلہ کن لہجے میں کہا"

دوسری طرف چند لمحوں کی خاموشی کے بعد کہا گیا..

"وردان اسکی شادی ہو رہی ہے۔۔ آج شام لڑکے والے اسے دیکھنے آرہے ہیں۔۔ اور تم ہو کہ نیلو فر کے نام کی

رٹ لگا رکھی ہے!!! تم بھول گئے تم نے مجھ سے کیا کہا تھا، تم اسے بھول جاؤ گے وردان"

"آنا بس ایک بار.."

وہ ریکویسٹ بھی کر رہا تھا تو اکڑ کر۔۔ جس پر وہ غصے سے بل کھا کر رہ گئی۔۔

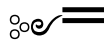
"ٹھیک ہے!! میں اسے لے آؤں گی جو جی میں آئے کرنا اسکے ساتھ... اور نتیجے کے زمے دار بھی تم خود ہی ہوں

گے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وردان کچھ سوچتے ہوئے اٹھا اور سگریٹ ایش ٹرے میں مسل کروا شروع کر چلا گیا



"اماں سرکار آپ نے خوا مخواہ نیلو فر کو ڈانٹ دیا"

Posted On Kitab Nagri

"وہ اسی لائق ہے نیناں، اب تم بھی بس کرو اسکی سائیڈ لینا بند کرو"

وہ تپ کر کہنے لگی

"ٹھیک ہے اماں میں نہیں لیتی اسکی سائیڈ!! لیکن میری اکلوتی نند ہے اسکی شادی پر تو دل کھول کے خوش ہونے

دیں، نیلو فر کو میرے ساتھ جانے دیں ناشاپنگ پر"

"کیسی باتیں کر رہی ہونیناں سعیر کو پتا چل گیا تو تمہارے ساتھ میری بھی شامت آجائے گی"

انہوں نے فوراً انکار کر دیا۔۔

"اماں مان جائیں نا۔۔ بچاری کے ساتھ پہلے ہی اتنی زیادتی ہو رہی ہے ایک معمولی نوکر کے ساتھ اسکی شادی

ہو رہی ہے۔۔ اب کیا ہمارا اتنا بھی حق نہیں بنتا کہ اسکی مرضی سے اسے چند جوڑے ہی دلادیں کم از کم شادی کا

جوڑا ہی اسکی پسند کا ہو"

"ہو نہہ!! جب جوڑی دار ہی پسند کا نہ ہو تو کسی چیز سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔"

اماں سرکار نے ہنکارا بھرتے ہوئے تلخی سے کہا اسکی بات کا

جیسے مزاق اڑایا ہو۔۔ دکھ انہیں بھی بہت تھا۔۔ ان کی نازوں پٹی بیٹی حویلی کے نوکر سے بیاہی جا رہی تھی۔۔ انکا

سینہ دکھ سے چھلنی ہو رہا تھا۔۔ مگر حکم کے حکم کے آگے بے بسی تھی۔۔

"کسی کو علم نہیں ہوگا۔۔ یقین کریں جیسے لے جا رہی ہوں ویسے ہی واپس لے آؤں گی اپنی ذمہ داری پر"

"ٹھیک ہے، شام سے پہلے آجانا، اسے دیکھنے مہمان آرہے ہیں"

اماں نے جیسے ہار مانتے ہوئے کہا

"جی جی"

Posted On Kitab Nagri

وہ بناوٹی مسکراہٹ سے انہیں مطمئن کر کے کمرے سے نکلی۔۔

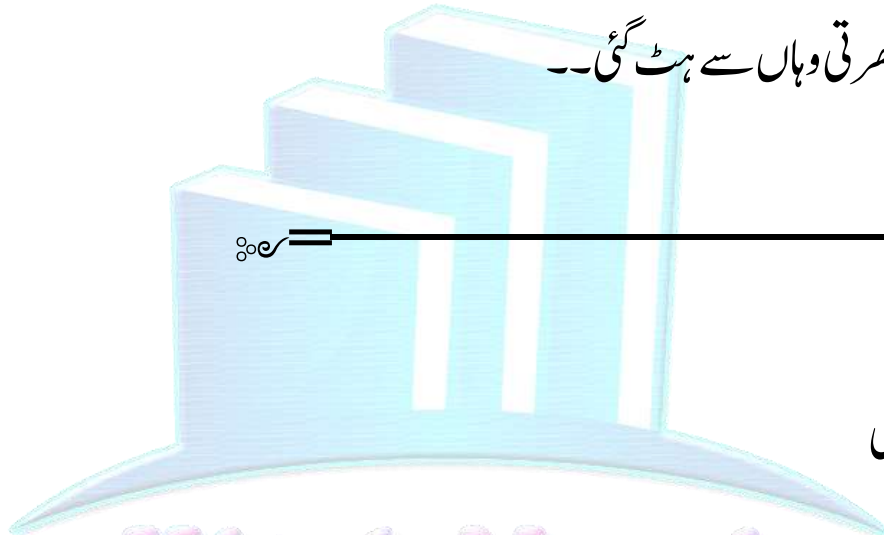
"سکینہ؟؟؟"

"جی بی بی جی"

"سعیر سے کہہ دو کہ مجھے کچھ وقت لگے گا۔ اگر اسے کوئی ضروری کام ہے تو چلا جائے!! میں زلفی کے ساتھ

چلی جانوں گی"

کہہ کر لمبے لمبے ڈگ بھرتی وہاں سے ہٹ گئی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا تم نے دیکھا ہے کبھی

رات کی سیاہ چادر میں

خود کو چھپانے

روح کی عمیق تاریکی

کیا تم نے سنی ہے کبھی؟

دل پہ گرتے آشکوں کی آواز

روح کی تاریکی آنکھوں

کی پتلیوں میں پیوست ہو کر

Posted On Kitab Nagri

ذہین کو اپنے سائے میں جکڑ لیتی ہے
مگر دل؟

دل کے راستے محدود ہوتے ہیں
آنکھیں امکانات کی حدود سے دور
امیدیں باندھ لیتی ہیں

آواز ہمیشہ اپنی کشش کی راہ پہچان لیتی ہے
مانوس سماعتوں کی راہ دیکھتی ہے
اور سن لیتی ہے تنہائی میں
سرگوشیوں کی آہٹیں

جذب کر لیتی ہے نظر نہ آنے والا ہر دکھ
اور سہا جانے والا ہر کرب

اور ایک موہوم سی اجلی روشنی
پھیلا دیتی ہے ہر طرف

روح جب تلک جسم کے خانقاہ میں رہتی ہے
ایک میلا سا لگا رہتا ہے

ہر گزرتا دن وعدہ لیتا ہے
ایک اور نئے دن کی بقا کا



Posted On Kitab Nagri

اور رات کے سینے پہ پاؤں رکھ کے
ہر روز طلوع ہوتا ہے نیا سورج
اک نئی تاریخ کو بدلنے کے لیے۔
|ہاجرہ بانو|

"آپی۔۔؟؟؟ دیکھ کر بتائیں کیسی لگ رہی ہوں؟"
اس نے جلدی سے اشکبار آنکھوں کے کونے رگڑے۔۔۔ اور بغور اسے دیکھا۔۔ مغربی طرز کے سرخ گائوں
میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔
"بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔۔ ریٹ کلر سوٹ کرتا ہے تم پر" اس نے کھلے دل سے تعریف کی تھی۔۔
"لیکن آپ پر یہ ماتمی چہرہ سوٹ نہیں کرتا آپی، چاہیں جتنا بھی چھپالیں مجھے نظر آ ہی جاتا ہے"
سرینہ نے رخ موڑ کر غمگین صورت چھپائی۔۔
"کیا وہ اتنا خوبصورت ہے آپی کہ آپ اسے بھلا نہیں پارہی ہیں؟ یادہ بہت امیر ہے؟ کم از کم کوئی ایک کواٹلٹی تو
بتائیں اسکی، جس نے ابھی تک آپ کو اسکا اسیر کیئے رکھا ہے؟ پلیز میں جاننے کے لئے بے چین ہوں"
مائشہ کا لہجہ چھتا ہوا تھا۔۔ وہ اپنے مشرق گائوں کو عجیب طریقے سے رول کر کے اسکے سامنے بیٹھ گئی۔۔ جیسے
واقعی جواب جاننے کے لئے بے چین ہو۔۔

"مجت کا خوبصورت یا امیر ہونے سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا مائشہ۔۔ جب ہم نے نکاح کا فیصلہ کیا تھا ناں۔۔۔ وہ
اس وقت اپنی ڈگری کے تکمیلی مراحل میں تھا۔۔۔ فائیننشلی وہ اتنا اسٹرونگ نہیں تھا۔۔ ہاں مگر اسکا بیک

Posted On Kitab Nagri

گراؤنڈ بہت اسٹرونک تھا۔۔ وہ لوگ بہت امیر تھے۔۔ لیکن مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا ان سب چیزوں سے کیونکہ میں اس سے محبت کرتی تھی اسکی دولت سے یا اسکی خوبصورتی سے نہیں " اسکی سسکتی سرگوشیاں مائشہ نے بہت ضبط سے سنیں تھی۔۔

"کاش میں اسکا منہ توڑ سکتی آپنی"

مائشہ کے چہرے کے زاویے بگڑنے لگے۔۔

"ویسے کہیں ایسا تو نہیں کہ اس نے کوئی اور پھنسا لی ہو اور آپ کو پتا بھی نہیں چلا ہو!!"

سرینہ کی دھڑکنیں ساکت رہ گئیں۔۔ اس نے یکشمت ناگہاں نگاہوں سے مائشہ کو دیکھا۔۔ اس نے یہ بات تمام گھروالوں سے چھپائی تھی۔۔ مائشہ نے لاعلمی میں اسکی دکھتی دبا دی تھی۔۔!!

"ایسے مت دیکھیں۔۔ اس قسم کے دھوکے باز لوگ کچھ بھی کر سکتے ہیں"

اب وہ اسکے سامنے سے اٹھی اور آئینے میں اپنے سراپے کا جائزہ لینے لگی۔۔

"ویسے دھوکہ دہی کے لئے کونسی دفعات عائد ہوتی ہیں؟"

"یہ کیسا سوال ہے۔۔؟"

www.kitabnagri.com

سرینہ نے رخ موڑ کر آنکھوں کے کونے دباتے ہوئے خود کو نارمل کیا۔۔

"آپ کے شوہر پر دھوکہ دہی کا کیس کرنا ہے وکیل صاحبہ" وہ جھک کر اسکی سرخ آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی

--

"بہت بولنے لگی ہو تم"

سرینہ اسکی شرارت سمجھ کر مسکرائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپکی بہن ہوں کچھ تو اثر ہو گا نا مجھ پر بھی"

وہ نخوت سے گردن جھٹکتی ہوئی بولی۔۔

اسی لمحے دروازے پر دستک نے انکا دھیان بٹایا۔۔

"اس وقت کون ہو سکتا ہے؟"

سرینہ بڑبڑائی۔۔

"ہو سکتا ہے ہادی بھائی ہوں۔۔!!"

مسخ سی مسکراہٹ مائشہ کے لبوں پر ابھری۔۔ وہ اپنا گائوں سنبھالتی ہوئی کمرے سے نکلی۔۔

"تم جائو چینج کرو۔۔ میں دیکھتی ہوں"

سرینہ نے اسے ٹوکا۔۔ اور دروازے کی طرف گئی۔۔

"سر آپ؟؟؟"

"اسلام علیکم"

شہر وز احمد نے کہا۔۔

"وعلیکم السلام"

وہ سابقہ حیرانگی کو جاری رکھتے ہوئے بولی۔۔ انکے سرکل کی جانی مانی شخصیت آج اتنی اچانک رات کے اس وقت

دروازے پر آئی تھی۔۔ وہ بے حد حیران تھی۔۔ مگر خوش بھی تھی۔۔

"میں نے ڈسٹرب تو نہیں کیا مس سرینہ؟"

وہ فارمل ہوئے



Posted On Kitab Nagri

"بلکل نہیں سر۔۔ پلیز زاندر آئیے"

اس نے کھلے دل سے استقبال کیا اور راستہ چھوڑ کر ایک طرف ہوئی۔۔۔
"پلیز بیٹھے سر"

منو دبانہ کہا۔۔ شہر و زاحمد کچھ جھجک کر بیٹھ گئے۔۔۔
"آپ اکیلی رہتی ہیں؟"

سر سری سا پوچھا۔۔

"آ۔۔۔ ہاں۔۔۔ مطلب نہیں۔۔!! میرا ایک بیٹا ہے جو بورڈنگ اسکول میں پڑھتا ہے اور میں اپنی چھوٹی بہن کے
رہتی ہوں" وہ کنفیوژن اور حیرانی چھپا کر بولی۔۔۔
"اور آپ کے ہز بند؟"

"ہم۔۔۔ اب ساتھ نہیں ہیں!"

اس نے زبردستی مسکراتے ہوئے خود کمپوز کیا۔۔۔

سن کروہ خاموش ہو گئے۔۔۔ رات کے اس پہریوں کسی کے گھر آنا۔۔۔ ان پر گھڑوں پانی بھر گیا۔۔۔ مجبوری انسان
سے کیا کچھ کرواتی ہے۔۔۔

"میں آپ کے لئے کچھ کھانے کے لئے لاتی ہو"

"نہیں۔۔۔ کوئی تکلف کرنے کی ضرورت نہیں"

انہوں نے ٹوکا۔۔۔ اسے وہ بے حد اچھے ہوئے لگ رہے تھے۔۔۔ مگر وہ انکی طرف سے گفتگو میں پہل کی منتظر
تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے بہت سے وکیلوں کی فائلیں کھنگالیں۔۔ بہتوں کے ریکارڈ چیک کیئے ہیں جن میں سے آپ کی قابلیت اور خودداری نے مجھے سب سے زیادہ امپریس کیا ہے۔۔ اسی لئے میں آپ کے پاس آیا ہوں!"

شہر و زاہد نے تمہید باندھی

"شکریہ سر!"

جواباً زرا الجھ کر بولی۔۔

"میں آپ کے پاس اپنے بیٹے کا کیس لیکر آیا ہوں مس سرینہ۔۔!!"

بلی تھیلے سے باہر آگئی آخر کار۔۔

"کیسا کیس سر؟"

وہ استفہامیہ گویا ہوئی

"میرے بیٹے پر راحم راحیل کے قتل کا کیس ہو گیا ہے"

"اومائی گاڈ۔۔!"

ایک پل کے لئے وہ شاکڈ رہ گئی۔۔

www.kitabnagri.com

"دیکھیں مس سرینہ میں نے آپ کی تعریف اس لئے نہیں کی کہ آپ میرے بیٹے کا کیس لیں۔۔ راحیل ملک کوئی عام آدمی نہیں ہے وہ ملک کی جانی مانی بزنس شخصیت ہے۔۔ وہ لوگ ہر طرح سے اس کیس کو دبانے، مٹانے، دھمکانے کی کوششیں کریں گے۔۔ اس لحاظ سے مجھے آپ بہت بہادر اور نڈر لگیں۔۔ میں چاہتا ہوں میرے بیٹے کا کیس ایسا ہی کوئی وکیل ہینڈل کرے۔۔ میں یہ اسلئے بھی کہہ رہا ہوں کہ چاہے وہ میرا بیٹا ہی کیوں نہ ہو۔۔ فیصلہ برحق ہونا چاہیئے"

Posted On Kitab Nagri

انکی باتیں سن کر وہ سوچ میں پڑ گئی تھی۔۔

"آپ کا جو بھی فیصلہ ہوگا۔۔ مجھے قبول ہوگا"

وہ اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

"ارے سر بیٹھئے تو سہی۔۔ کافی، چائے کچھ تو لیجئے!!"

"نہیں بہت شکریہ آپ کا۔۔ مجھے اس وقت ہاسپٹل پہنچنا ہے میری بیوی کی کنڈیشن سیرئس ہے"

انکا لہجہ بتا رہا تھا کہ وہ کتنے پسماندہ حالتوں سے گزر رہے ہیں۔۔

"اللہ آپ کی بیوی کو شفا یابی عطا کرے۔۔ میں آپ کو سوچ کر کل بتائوں گی سر"

اس وقت اسے یہی سہی لگا

"جیسے آپ کی مرضی۔۔ اللہ حافظ!"

وہ کہہ کر خارجی دروازہ عبور کر گئے۔۔

"کیسی رہی پراسیکیوٹر صاحب سے میٹنگ؟"

مائشہ کتاب ڈائمننگ ٹیبل پر رکھ کر چائے کا پانی چڑھانے لگی۔۔

"میٹنگ تو ابھی ہوئی ہے"

وہ سوچوں کو جھٹک کر دروازہ مقفل کرنے لگی۔۔ اور چلتی ہوئی صوفے پر آرام دہ میں لیٹ گئی۔۔

"بڑی ہی بے مروت ہو آپی! اپنے استاد کو چائے تک نہیں پوچھی"

مائشہ نے اسے چھیڑا

"اب ایسی بھی بات نہیں وہ جلدی میں تھے انہیں ہاسپٹل جانا تھا اسلئے انکار کر گئے"

Posted On Kitab Nagri

سرینہ نے گھوری سے نوازا

"کیوں کیا ہوا سب خیریت؟"

"انکے اکلوتے بیٹے پر قتل کا مقدمہ ہو گیا ہے اور بیوی ہاسپٹلائز ہیں۔۔ بہت پریشان تھے بیچارے"

وہ تکیہ درست کر کے لیٹ گئی اور چھت پر نظریں مرکوز کیں۔۔

"ڈونٹ ٹیل می آپنی کہ وہ آپ کو یہ کیس دینے آئے تھے؟"

وہ ہاتھ روک کر شکی نظروں سے دیکھنے لگی

سرینہ کے چہرے پر کسی سوچ کا تاثر تھا۔۔ مائشہ سمجھ کر تاسف میں سر ہلاتی مڑی۔۔ چائے کپوں میں ڈال کے

اسکے قریب بیٹھ گئی۔۔

"آپی آپکو یاد ہے آپ نے ہادی بھائی سے وعدہ کیا تھا کہ آپ مڈر کے کیسز نہیں لیں گی۔۔"

اس نے یاد دلانا ضروری سمجھا۔۔

"میں خطرہ دیکھ کر کیسز ہینڈل نہیں کرتی، یہ دیکھتی ہوں کہ وکٹم کو میری کتنی ضرورت ہے۔۔ اگر وکیل ہی ڈر

جائے گا تو وکٹم کا کیا ہو گا مائشہ!!"

www.kitabnagri.com

وہ اٹھ بیٹھی۔۔ بالوں کو بل دے کر جوڑے کی شکل دی اور چائے کا کپ اٹھالیا۔۔

"لیکن اس کیس میں بہت رسک ہے آپنی۔۔ آپ بھی سوچیں! وہ خود اس قابل ہونے کے باوجود اپنے بیٹے کا

کیس آپ کو کیوں دے رہے ہیں!"

واجبی سا احتجاج کیا

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ وہ نہیں چاہتے کہ باپ ہونے کی حیثیت سے اپنے بیٹے کے ساتھ قوانین میں کسی قسم کی نرمی برتیں، لوگ سوچیں مقتول کے ساتھ کسی قسم کی زیادتی ہوئی ہے"

"آپ یہ بات اتنے دعوے کے ساتھ کیسے کہہ سکتی ہیں۔۔؟"

"یہ صرف دعویٰ نہیں ہے مائشہ میں نے ان کے ساتھ کام کیا ہے۔۔ انکی بہت تعریف سنی ہے اور ٹرسٹ می انکا یہ فیصلہ بہت قابل داد ہے! ورنہ بڑے سے بڑے ایماندار لوگ بھی اولاد کے سامنے کمزور پڑ جاتے ہیں، اور ایمان کا سودا کر جاتے ہیں۔۔ انہوں نے اپنے اکلوتے بیٹے کا کیس مجھے سونپا ہے۔۔ اور میں انکا یقین نہیں توڑنا چاہتی"

اس نے خود اعتمادی سے قطعی انداز میں کہا۔۔ صوفے سے اٹھ کر کمرے کی جانب بڑھی۔۔

"تو مطلب آپ نے فیصلہ کر لیا ہے آپ!"

مائشہ نے رخ پھیر کر پوچھا۔۔

"میری جگہ اگر تم ہوتی تو شاید یہی فیصلہ کرتی کیونکہ خطرہ دیکھ کر کیس چھوڑ دینا کمزور و کیلوں کی دلیل ہے بہادر تو

وہ ہے جو حریف کی اینٹ سے اینٹ بجادے۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ بناڈرے بے خوفی سے بولی۔۔

"بشرطیکہ کہ حریف اصول پسند ہو۔۔ قانون کے تقاضوں کے مطابق لڑے مگر یہ بزنس اوچھے ہتھکنڈے سے

باز نہیں آتے آپ!۔۔ آپ اپنے فیصلے پر غور ضرور کریئے"

وہ کہہ کر چائے کی چسکی لینے لگی۔۔ سرینہ خوشگوار انداز میں چوکھٹ سے پلٹ آئی۔۔

"سمجھدار ہو گئی ہو۔۔! لیکن فکر مت کرو۔۔ اللہ ہمارے ساتھ ہے۔۔ ہمیں کسی کا ڈر نہیں"

Posted On Kitab Nagri

اسکی پیشانی پر بوسہ دے کر پلٹ گئی۔۔

"گڈ نائٹ"

مائشہ مسکرائی۔۔



"بڑے سرکار، بیگم صاحبہ نے پیغام بھیجا ہے کہ انہیں کچھ وقت لگے گا آپ چلے جائیں وہ زلفی کے ساتھ چلی جائیں گی"

وہ اندر ہی اندر محفوظ ہوا۔۔

"تم تو بڑی بزدل نکلی نیناں۔۔!"

وہ من و من ہنس دیا

عینا کو باغیچے میں ٹہلتے دیکھ کر اسکے دماغ میں گزشتہ روز والا واقعہ گردش کرنے لگا۔۔ وہ راستہ بدل کر اسکی طرف آگیا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ادھر آؤ! مجھے تم سے کچھ پوچھنا ہے!"

اسکا انداز ہی ایسا تھا یاں وہ سب پر رعب جمانے کا عادی تھا۔۔۔ بحر حال عینا کو بہت برا لگا تھا۔۔۔

"I'll call you letter daren"

www.kitabnagri.com

فون کان سے ہٹا کر استفہامیہ نظروں سے متوجہ ہوئی

"اس دن تم نے ایک بات کہی تھی کہ اپنی بیوی کی بھی خبر لو وہ گھر سے باہر رہتی ہے وغیرہ وغیرہ۔۔۔ کیا جانتی ہو

تم اسکے بارے میں؟"

مشکوک نگاہیں عینا پر مرکوز کیں

"وہ سب میں نے ایسے ہی غصے میں کہہ دیا تھا"

Posted On Kitab Nagri

وہ بری پھنس گئی تھی اسکا ہر گزار ادہ کسی کا رشتہ توڑنے یا شک کا بیج بونے کا نہیں تھا۔۔ اس بات سے بے خبر کہ وہ
نیناں کے سچ بارے میں جان چکا ہے۔۔ جس سے عینا خود بھی لاعلم تھی۔۔
"میں جانتا ہوں تم کچھ چھپا رہی ہو۔۔ پلیز آئی ریکویسٹ یو!"
یہ پہلی بار ہوا تھا۔۔ سعیر سلطان کسی سے گزارش کر رہا تھا۔۔ وہ بس دیکھنا چاہتا عینا کس حد تک نیناں کے سچ سے
واقف ہے۔۔۔

"میں نے اکثر اسے رات کے وقت حویلی سے باہر جاتے اور صبح واپس آتے دیکھا ہے۔۔ میں بس اتنا ہی جانتی
ہوں۔۔ ریونج میرج والی بات بھی میں نے غصے میں کہہ دی تھی آئی ایم سوری فار دیٹ"
"یقیناً وہ اپنے کالے عمل کرنے حویلی سے باہر جاتی ہوگی"
اس نے نفرت سے سوچا۔۔

"تم یہ بات کسی کو مت بتانا فلحال۔۔!!"
وہ نہیں چاہتا تھا اسے کسی قسم کا نقصان پہنچے
عینا بے نیازی سے کندھے اچکا کر چلی گئی۔۔
www.kitabnagri.com



یہ کوئی پوش علاقے تھا۔۔ ایک ہی طرز کے کئی گھر بنے ہوئے۔۔
وہ الجھ کر یہ سوچنے لگا ان میں سے سرینہ محب کا گھر کونسا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

فیملی پارک میں بچہ فٹبال کھیلتا ہوا نظر آیا۔

"کیا ہوا نکل؟"

عکلی باندھ کر دیکھنے کا ایک فائدہ تو ہوا۔ بچہ خود اسکے پاس آکر پوچھنے لگا

"میں یہاں کسی سے ملنے آیا ہوں مگر مجھے اس کا گھر نہیں معلوم؟ تم کوئی ہیلپ کر سکتے ہو؟"

بچے نے سر تاپر اسے دیکھا۔ فٹبال کو پیروں کی مدد سے حرکت دیتے ہوئے کہنے لگا

"آئی ہیو نو آئیڈیا۔ میری مام ہمیں نیبرز میں جانے نہیں دیتی"

"اوہو۔۔ پھر تو تمہیں اس پاس کسی کے بارے میں علم نہیں ہوگا،"

اس نے خود کو مایوس ظاہر کیا۔

"آپ نام بتائیں شاید مجھے پتا ہو"

بچے نے آنکھیں پٹیائیں

"سرینہ۔۔ سرینہ محب نام ہے"

سن کر بچے کے بال کو حرکت دیتے پاؤں دھیمے پڑ گئے

"ارے آپ تو ماشہ آپ کی لائبرسٹر کی بات کر رہے ہیں۔۔ ہیں نا؟ وہ رہا کارنر والا فلیٹ انکا ہے"

وہ خود ہی بات کے جواب میں کہہ کر اپنی فٹبال اٹھانے جھکا۔ سیر اور بہت کچھ دریافت کرنا چاہ رہا تھا مگر ایک

فون کال نے سب ملیا میٹ کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

بھابھی اسے زبردستی اپنے ساتھ لئے مال کے مہنگے ترین جوڑوں تک سے روشناس کروا چکی تھی۔۔۔
وہ بس شل زہن بے دلی سے ان کی ہاں میں ہاں ملاتی جا رہی تھی۔۔۔ اسکی زندگی میں اتنا زہر بھرنے والی اچانک
مسیحا کیسے بن گئی۔۔۔

یاشاید وہ یہ سوچ رہی ہوں گی کہ اب تو نیلو فرچند ہی دنوں کی مہمان ہے۔۔۔
"نظر نہ لگے تمہیں کسی کی۔۔۔ یہ کلر ٹھیک ہے نا؟ تم پر خوب بچ رہا ہے۔۔۔ دیکھو زرا۔۔۔!!"
بھابھی نے اسکی بلائیں لے ڈالیں۔۔۔ آنسوؤں کے ہیجان سے اسکی پلکیں بھاری ہونے لگی۔۔۔
سرخ رنگ کے چمکتے دکتے عروسی لباس کو دیکھ کر اس نے نفرت سے رخ پھیر لیا۔۔۔
شاید وہ پہلی لڑکی ہوگی!! جس سے شادی کرنے کے لئے لڑکے کو خوب ڈرا یاد دھمکایا گیا ہوگا۔۔۔ یاں پیسے دے دلا
کر کہا گیا ہوگا 'خدا را نیلو فر سے شادی کر لو'

نہیں تو جھوٹی شان و شوکت اور ظاہری چمک دمک برقرار رکھنے کے لئے خوب جیبیں بھروائی گئیں ہوگی۔۔۔ تاکہ
لعل حویلی اور اسکے مکینوں کی ساکھ پر کوئی آنچ نہ آنے پائے۔۔۔

"تم نے اور کچھ لینا ہے نیلو فر؟ پتا ہے میں سوچ رہی تھی ہماری ہونے والے بے بی کے لئے ڈھیروں ساری
شاپنگ کروں۔۔۔ لیکن تمہاری شادی خیر خیریت سے ہو جائے باقی کام بعد میں ہوتے رہیں گے"
وہ بلا تکلف بولیں۔۔۔ نیلو فر کا دل کیا اس مکر و چہرے والی عورت کا منہ نوچ لے۔۔۔ اس نے قسم کھالی تھی
۔۔۔ ساری عمر اس عورت سے زبانی کلامی نہیں کرے گی۔۔۔

لیکن اگلے ہی پل اس نے قسم توڑ دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ۔۔ یہ آپ کہاں لے جا رہی ہیں مجھے بھابھی؟"

اس نے حواس باختہ ہو کر ارد گرد دیکھا۔۔ وہ دونوں مال کے باہر کھڑی تھی۔۔ لیکن اب کی بار راستہ مختلف تھا۔۔ کسی نے بہت زور سے اسکے سر پر وار کیا تھا۔۔

وہ منہ کے بل گرنے لگی مگر دو مضبوط بازوؤں نے اسے تھام لیا۔۔ حواس دھیرے دھیرے سلب ہو رہے تھے۔۔ زہن ابھی بیدار تھا۔۔ وہ محسوس کر سکتی تھی۔۔ اسے اٹھا کر گاڑی میں ڈالا جا رہا تھا۔۔ دونوں آہٹس میں گفتگو کر رہے تھے۔۔ ایک نسوانی آواز تھی۔۔ ایک مردانہ!!
دونوں آوازیں جانی پہچانی تھی۔۔ پھر زہن تاریک ہو گیا



وہ زندگی میں کبھی کسی پر بوجھ نہیں بنی تھی۔۔ حتیٰ کہ کالج لائف میں جو توں کا خرچہ بھی اس نے سسٹر صوفیہ کے بچوں کو ٹیوشن پڑھا کر اٹھایا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

یہ بات قطعی قابل قبول نہیں تھی کہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے اس لعل حویلی کی چار دیواری میں قید و بند ہو جائے۔۔ وہ ورکنگ وومن تھی اسے فراغت پسند نہیں تھی۔۔

کل رات بھی وہ انٹرنیٹ پر جاب سے متعلق مختلف ویب سائٹس کھنگلاتی رہی تھی مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔۔

اب واپس میکسیکو جانے کا کوئی چانس نہیں تھا۔۔

اگر زندگی نے اسے موقع دیا تو ضرور جائے گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میکسیکو سے دل کا رشتہ تھا۔۔

وہ حقیقت کو دھیرے دھیرے قبول کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ سب سے پہلے اس نے سائرس کے پرنسپل پر غور کرنا شروع کیا تھا۔۔

وہ ٹال، ڈیشنگ، سوبر تو تھا ہی، اس کا مزاج بھی حویلی کے باقی مردوں سے مختلف تھا۔۔ بات کرتے ہوئے نرمی، مزاج اور لہجے کا دھیمپن اسے منفرد بناتا تھا۔۔

لیکن اتنا کافی نہیں تھا۔۔ وہ کوئی پندرہ بیس سال کی لالبا لیٹری نہیں تھی۔۔ جو پرنسپل سے متاثر ہو کر فوراً ہاں کر دیتی۔۔ اسے مضبوط بیک اسپورٹ چاہیے تھی۔۔

وہ ویسے بھی سب کو ناپسند تھی۔۔ کل کلاں کو سائرس اپنی فیملی کی باتوں میں آکر اسے حویلی سے نکال دے تو کہاں جائے گی۔۔!!

اس نے بہت غور و فکر کرنے کے بعد چند شرائط رکھنے کا فیصلہ کیا۔۔ سائرس کی منظوری ہوئی تو ٹھیک ورنہ وہ کوئی نوکری کر لے گی۔۔!!

وہ سوچوں اتنی گم ہو چکی تھی کہ کافی تخ ٹھنڈی پڑ گئی۔۔ ایک بیزار سائنس لبوں سے برآمد ہوا۔۔

لیپ ٹاپ جھولی سے اٹھا کر سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور کافی کا کپ اٹھا کر نیچے آگئی۔۔

حویلی کو دلہن کی طرح سجایا جا رہا تھا۔۔ مگر دلہن کی کسی کو پرواہ ہی نہیں تھی!! ہونہ۔۔

اس نے تلخی سے سوچا

"کہاں ہیں سب نظر نہیں آ رہا کوئی؟"

Posted On Kitab Nagri

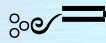
کافی سے بھرا کپ سنک میں بہاتے ہوئے سرسری سانوری سے پوچھا۔۔۔ جو آج کل خاموش اور اداس رہتی تھی۔۔۔ شاید نیلو فر کی وجہ سے

"بیگم سرکار اور چھوٹی بی بی جی شاپنگ پر گئے ہیں، اماں بیگم اپنے کمرے میں ہیں۔۔۔"

"ریٹلی؟ ابھی تو لڑکے والے دیکھنے بھی نہیں آئے اور محترمہ شاپنگ پر چلی گئی۔۔۔ حیرت ہے مجھے تم لوگوں پر۔۔۔!! تم لوگوں نے جانے کیسے دیا اس بے چاری لڑکی کو اس چالاک عورت کے ساتھ۔۔۔ آئی ایم ٹیلنگ یو وہ

عورت پھر سے نیا تماشا کھڑا کرنے والی ہے دیکھنا لینا تم"

اسے غصہ آنے لگا۔۔۔ اسی طرح بڑبڑاتی ہوئی کمرے میں چلی گئی۔۔۔ نوری گم صم رہ گئی۔۔۔



سو یا ہوا زہن دھیرے دھیرے بیدار ہو رہا تھا۔۔۔

اجنبی چھت، کھڑکیوں پر لہراتے ہلکے گلابی رنگ کے پردے، ہوا سے ہل رہے تھے۔۔۔

وہ ہمت کر کے قالین سے اٹھی۔۔۔ کمرے سے سگریٹ اور مردانہ کلون کی ملی جلی سی مہک آرہی تھی۔۔۔

شاید کوئی ابھی ابھی اٹھ کر گیا تھا۔۔۔

ایش ٹرے میں گرا ہوا سگریٹ ابھی بھی سلگ رہا تھا۔۔۔ نیلو فر کی آنکھوں کی مانند۔۔۔

ہاتھ پر زور ڈال کر اٹھی اور صوفے کی پشت سے ٹیک لگالی۔۔۔ زہن بار بار غنودگی میں جا رہا تھا۔۔۔

پلکیں بھاری ہونے لگی۔۔۔ تبھی کوئی دروازے سے اندر آیا اور اسکی طرف بڑھنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سویا ہوا زہن دھیرے دھیرے بیدار ہو رہا تھا...
اجنبی چھت، کھڑکیوں پر لہراتے ہلکے گلابی رنگ کے پردے، ہوا سے ہل رہے تھے۔۔۔
وہ ہمت کر کے قالین سے اٹھی۔۔ کمرے سے سگریٹ اور مردانہ کلون کی ملی جلی سی مہک آرہی تھی۔۔
شاید کوئی ابھی ابھی اٹھ کر گیا تھا۔۔

ایش ٹرے میں گرا ہوا سگریٹ ابھی بھی سلگ رہا تھا۔۔ نیلوفر کی آنکھوں کی مانند۔۔
ہاتھ پر زور ڈال کر اٹھی اور صوفے کی پشت سے ٹیک لگالی۔۔ زہن بار بار غنودگی میں جا رہا تھا...
پلکیں بھاری ہونے لگی.. تبھی کوئی دروازے سے اندر آیا اور اسکی طرف بڑھنے لگا...
پانی کے چھینٹے اپنے چہرے پر محسوس کر کے اس نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولی...
ایک لمحہ لگا تھا گزر واقعہ یاد کر کے جھٹ سے سیدھی ہوئی.. سر سے شدید ٹھیسیں اٹھنے لگیں
"میں.. یہاں کیسے آئی؟"

وہ خود ساختہ بڑبڑائی۔۔ وردان کی آواز سن کر ششدر رہ گئی..
www.kitabnagri.com

"میں لایا ہوں تمہیں یہاں"

"وردان...؟ تم.. کیوں لائے ہو مجھے یہاں؟"

اس نے پتھرائی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے سوال کیا..

جس کے تاثرات برف کی مانند سرد تھے.. لہجے میں بیگانگیت، اجنبی نگاہیں.. وہ بہت عجیب معلوم ہو رہا تھا..

"تا کے تمہیں تمہاری اوقات بتا سکوں!"

Posted On Kitab Nagri

وہ سگریٹ پیروں تلے مسل کر جو توں سمیت اسکے سامنے نیم دراز گیا..

"تمیز سے بات کرو"

"شادی ہو رہی ہے تمہاری؟"

آنچ دیتی نگاہیں، ہنسی اڑاتا لہجہ..

"تمہیں اس سے کیا، تم تو جیسے مجھے اپنے ساتھ باندھ کر بھول ہی گئے تھے.. پتا نہیں مجھے کبھی کبھی کیوں لگتا ہے

کہ تمہیں مجھ سے محبت تھی ہیں نہیں وہ سب ڈراما کر رہے تھے..!!"

آنسو پھر سے بغاوت کرنے لگے۔۔ وہ اسے بتانا چاہتی تھی حویلی میں اسکے ساتھ کیا کچھ ہو چکا ہے۔۔ مگر اس سے

پہلے ہی وہ زہر خندی سے بول پڑا

"تمہیں ایک بات بتائوں!! بلکل ٹھیک لگتا ہے تمہیں.. نہیں ہے مجھے تم سے محبت، نہ تھی، نا کبھی ہو سکتی ہے

نفرت کرتا ہوں میں تمہارے پورے خاندان سے نیلو فر سلطان"

اسکے لہجے میں کوئی لچک نہیں تھی۔۔ نیلو فر کا دل کانپ اٹھا

"ک۔۔۔ کیا مطلب؟"

www.kitabnagri.com

"مطلب کہ میں تم سے نفرت کرتا ہوں.. اتنی شدید نفرت کہ دل چاہتا ہے ابھی تمہارا گلہ گھونٹ دوں..."

نیلو فر کے گلے سے ہونک نکلی۔۔ وہ جہاں تھی وہیں تھم گئی.. اتنا سب ہونے کے بعد یہ ہونا بھی ضروری تھا کیا؟

"جانتی ہو کیوں؟ کیونکہ تم، تمہارے بھائی، تمہارا باپ، تمہارے دادا سب میری ماما اور نانا کے قاتل ہیں"

اس نے نفرت سے اسکو جھنجھوڑا..

Posted On Kitab Nagri

نیلو فر کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔۔ قوت گویائی سلب ہو چکی تھی۔۔ اسکا دماغ اتنا بڑا دھوکہ برداشت نہیں کر پار ہا تھا۔۔ وردان حیدر ابھی بھی بہت کچھ کہہ رہا تھا۔۔ اسے جھنجھوڑ رہا تھا۔۔ اس پر چیخ رہا تھا۔۔ نیلو فر بے جان سی ہو کر ایک طرف لڑھک گئی۔۔



"راحم را حیل قتل کیس کا انوسٹیگیٹر کون ہے؟"

"کون پوچھ رہا ہے؟"

انسپکٹر صاحب نے بند دروازے سے ہانک لگا کر پوچھا

"سرجی۔۔ پراسیکیوٹر فاروق صاحب آئے ہیں ملزم سے ملنے"

حوالدار نے جواب دیا

"ٹھیک ہے"

www.kitabnagri.com

انسپکٹر نے جیسے ناک سے مکھی اڑائی۔۔

حسین کو سلاخوں سے نکال کر ہتھ کڑی لگائی جا رہی تھی۔۔ اس نے کچھ بھی پوچھنے کی زحمت نہیں کی تھی۔۔ کون؟ کیوں؟ اس سے ملنے آیا تھا۔۔

کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔ حوالدار اسے دو کرسیوں اور میز والے خالی کمرے میں چھوڑ کر نکل گیا۔۔

جہاں ایک سوٹڈ بوٹڈ درمیانی عمر کا شخص پہلے سے براجمان تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پھانسی ہوگی تمہیں!"

وہ سرتاپا بغور اسکا جائزہ لینے لگا۔۔

"اچھا"

اس کے اطمینان پر حسین ناچاہتے ہوئے بھی مسکرایا۔۔

"میں اس کیس کا پراسیکیوٹر ہوں۔۔ اگر تم اعتراف جرم کر لیتے ہو تو ہو سکتا ہے تمہاری سزا میں نرمی ہو جائے

وگرنہ تمہیں سیدھا پھانسی ہوگی۔۔!!"

اس بار چبا چبا کر بولا۔۔

حسین نے لب سختی سے بھیج لے۔۔

"بتاؤ مجھے؟ کیوں مارا تم نے راحم راحیل کو؟ تمہارا جھگڑا تو بہت پہلے سے چل رہا تھا۔۔ پھر جان سے مارنے کی کیا

ضرورت تھی!!"

پراسیکیوٹر صاحب دلچسپی سے اسے دیکھنے لگے۔۔ مگر وہ کچھ نہ بولا

"کیا پوچھ رہا ہوں میں؟"

"میں کچھ نہیں جانتا"

اس کا چہرہ سپاٹ اور تاثرات سرد تھے۔۔ پراسیکیوٹر صاحب طیش میں آکر گھونسنے لائیں اور مکے اس پر برسانے

لگے۔۔ وہ چپ چاپ سہتا رہا۔۔ حوالدار دوڑا دوڑا انسپکٹر کے پاس گیا۔۔

"سرجی۔۔ سرجی! وہ پراسیکیوٹر صاحب تو ملزم تو گدھوں کی طرح پیٹ رہے ہیں۔۔ جلدی چلیے"

"تم نے انہیں بتایا نہیں تفتیش کے دوران مارنا لاؤ نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ حواس باختہ سا ہو کر اسکے پیچھے دوڑا

"میں کیا بتاتا سر جی ان کو پتا ہی ہوگا"

"یہ پراسیکیوٹر صاحب مجھے نوکری سے نکلوا کے ہی دم لیں گے"

"پراسیکیوٹر صاحب یہ کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔ بیٹے۔۔۔ جان ماریں گے کیا۔۔۔ لڑکا ملزم ہے ابھی! اس پر جرم ثابت

نہیں ہوا۔ کیا اب یہ بھی مجھے آپ کو سکھانا پڑے گا؟"

انسپکٹر نے گرج کر کہتے ہوئے پراسیکیوٹر صاحب کو دور دھکیلا۔۔۔ جو بری طرح ہانپ رہے تھے۔۔۔

حسین کا غنودگی میں جاتا زہن تاریک ہونے لگا۔۔۔

"اس پر کڑی نگاہ رکھو۔۔۔ یہی مرکزی مجرم ہے"

کہہ کر پراسیکیوٹر ہانپتے ہوئے کیس اٹھا کر باہر نکل گئے۔۔۔ انسپکٹر سیف کا بس نہیں چل رہا تھا اس بیچ حرکت پر

پراسیکیوٹر صاحب کو شوٹ کر دے۔۔۔

"لڑکے کو چیک کرو۔۔۔ کہیں مرور تو نہیں گیا؟"

سر سری سی نگاہ زمین پر پڑے وجود پر ڈال کر انسپکٹر سیف بڑبڑاتے ہوئے کمرے سے نکل گئے۔۔۔

"میں نے ملزم سے بہت اگلوانے کی کوشش کی مگر وہ کچھ بولنے کو تیار نہیں ہے۔۔۔ تم انسپکٹر پر تھوڑی سختی کرو

تاکہ وہ ملزم سے جلد سے جلد اعتراف جرم کروائیں" پراسیکیوٹر صاحب اسٹیشن سے نکلتے ہوئے فون پر کسی سے کہ

رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اماں..؟ اماں؟"

"کیا ہوا؟ کیا قیامت آگئی ہے؟ کیوں چلا رہی ہو۔۔"

اماں سرکار نے بھنویں سمیٹ کر کہا

"غضب ہو گیا، نیلی بھاگ گئی اماں سرکار"

وہ ایک جملہ انکی جان نکال گیا۔۔ بے دم سی ہو کر صوفے پر ڈھے گئی۔۔

"یہ تُو نے کیا کیا نیلو فر!!"

نہوں نے سردونوں ہاتھوں میں گرالیا۔۔ نوری جہاں تھی وہیں دیوار سے لگ گئی۔۔

"عینا بی بی کی بات سچ ہو گئی تھی۔۔ نیناں بی بی نے اسکی رسوائی کا تماشہ بنانے کے لئے پہلے اہتمام کیا تھا!! جس پر

ایک کے بعد ایک عمل کر رہی تھی"

"مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی اماں۔۔ اگر مجھے معلوم ہوتا کہ کم بخت ماری یہ کرتوت کرنے والی ہے تو میں کبھی

اسے ساتھ لے کے نہ جاتی۔۔ ہائے اللہ سیر تو میری جان لے لے گا"

اس نے بھرپور نالک کیا۔۔ کن اکھیوں سے حویلی کی باوقار خاتون کو دیکھا جسکا گھمنڈ چکنا چور ہو گیا تھا۔۔

یہ تو سب ابھی شروعات تھی۔۔!! دل میں زہر خندی سے مسکراتے ہوئے جلدی سے کہا۔۔

"اماں کچھ تو کہیں؟ کیا کروں میں؟ مہمان آنے والے ہوں گے؟"

جان بوجھ کر انکا کندھا ہلایا

"اس پر کلمہ پڑھ لو.. اب وہ جہاں کہیں بھی ہے چند پل کی مہمان ہے"

Posted On Kitab Nagri

ٹرانس سی کیفیت میں بولی۔۔ اور مرے مرے قدموں سے چلتی اپنے کمرے میں بند ہو گئی۔۔ نیناں کے لبوں پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی۔۔ جسے صرف نوری نے دیکھا تھا۔۔



مسز شہر وز ہاسپٹل سے ڈسچارج ہو کر گھر واپس آ گئی تھیں۔۔۔ جب سے آئی تھی ان کی بس ایک ہی رٹ تھی۔۔ حسین کو کسی طرح جیل سے چھڑا لیا جائے۔۔

شہر وز احمد اپنی طرف سے پوری کوشش کر رہے تھے۔۔ چاہتے تھے حسین کی بیل کرا لی جائے مگر مقدمہ قتل کا تھا۔۔ بیل کروانا آسان نہیں تھا۔۔

آج آبلش کو بھی بیان ریکارڈ کروانے اسٹیشن جانا تھا۔۔

وہ بے حد پریشان اور گھبرائی ہوئی تھی۔۔

"ماموں کیا پوچھیں مجھ سے حسین کے متعلق؟ میرا مطلب ہے آپ نے ابھی تک کوئی وکیل ہائیر نہیں کیا ہمیں وکیل کے مطابق چلنا چاہیئے۔۔!!"

اس نے انگلیاں چٹخائیں۔۔

"ایک بہت قابل وکیل ہیں میری نظر میں لیکن ابھی تک اس نے کوئی جواب نہیں دیا مجھے۔۔"

وہ خود بھی اس بات سے کافی پریشان تھے۔۔ شاید وکیل کی طرف سے خاموشی ہی انکار تھا۔۔ اب انہیں دوسرے ناموں پر غور کرنا چاہیئے تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ اندر نہیں چلیں گے میرے ساتھ؟"

سیٹ بیلٹ نکالتے ہوئے ان کے پرسوں پر سوچ چہرے کو استفہامیہ نظروں سے دیکھا۔

"ہاں میں تمہارے ساتھ چلوں گا، انسپکٹر صاحب جو بھی پوچھیں سچ سچ جواب دینا گھبرانا مت میں یہیں ہوں"

وہ دروازے کے پاس رکے

"لیکن ماموں۔۔"

"صرف سچ کہنا آتش جو بھی تم جانتی ہو"

قطعی بے لچک لہجے میں کہہ کر راستہ چھوڑ دیا۔ وہ خاموشی سے اندر چلی گئی۔

انسپکٹر صاحب کا لہجہ انتہائی زہریلا اور بے ادب تھا۔ وہ بات بے بات حسین کو 'قاتل' کہہ رہے تھے۔ دل کیا

ان کا منہ نوچ لے۔۔ بمشکل ضبط کیئے بیٹھی رہی

جیسے ہی سوالات ختم ہوئے وہ فوراً باہر نکل آئی۔ حسین سے ملنے کی شدید چاہ دل میں دبائے واپس آگئی۔

ماموں وکیل سے ملنے اسکے آفس جا رہے تھے اس لئے اسے گھر ڈراپ کر گئے۔

www.kitabnagri.com



آج سنڈے کا دن تھا۔ سرینہ اپنے آفیشل کاموں میں اتنا مصروف تھی کہ کل رات آفس ہی رک گئی تھی۔

مائشہ کو ہی زحمت کرنی پڑی۔

سرینہ کو میسج کر کے وہ خود ہی میکال کو لینے نکل گئی۔ ویسے بھی فراغت کے بعث بور ہو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کل بھی آدھی رات تک وہ مالی بابا اور اسکی بیوی سے انکی جوانی کے قصے سنتی رہی تھی۔۔
آج وہ بھی صفائی ستھرائی کے بعد آرام کر رہے تھے۔۔
"ہائے آنٹی؟؟؟"

اس نے بیزاریت سے پیر جھلاتے ہوئے برابر والی عورت کو مخاطب کیا۔۔
"ہیلو بیٹا۔۔ کیسی ہو تم؟ کیا نام ہے تمہارا؟"

ملانکھ نے بغور اسے دیکھتے ہوئے خوشگلامی کی

"اللہ کا شکر ہے، مزے میں ہوں۔۔ ویسے مائشہ نام ہے میرا"

اس نے دانت دکھائے۔۔ بوریت بھگانے کی خاطر وہ بھوتوں کو بھی اپنے خوشگپیوں میں لگا سکتی تھی انسان کس چیز کا نام تھا۔۔

"ویسے بیٹا آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟... مطلب یہ تو بچوں کا اسکول ہے نا؟ آپ ناں تو بچی لگ رہی ہیں؟ اور نہ ہی مئی؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ملانکھ حیران ہوئی۔۔ وہ بھرپور اندر سے ہنستے ہوئے کہنے لگی۔۔

"بابا بابا۔۔ میرا بھانجا پڑھتا ہے اس بورڈنگ اسکول میں۔۔ بڑی بہن وکیل ہے اسلئے اسکی مصروفیات بہت ہیں۔۔
زیادہ تر میں ہی سنبھالتی ہوئی انکے بیٹے کو"

اس نے اتر کر بتایا۔۔ حالانکہ یہ جھوٹ تھا۔۔

"اچھا اچھا"

Posted On Kitab Nagri

ملائکہ بغور اسے دیکھنے لگی۔ خوبصورت، شوخ اور چنچل سی لڑکی انہیں اچھی لگی تھی۔ آنٹی کی نگاہوں سے اب کوفت ہونے لگی تھی۔ میکال کو آتے دیکھ کر وہ فوراً اٹھی گئی۔۔۔

"یہ کیا آنا؟ ماما پھر نہیں آئی؟"

میکال نے منہ بسور کر کہا

"تمہاری ماں مصروف ہیں اتنی مصروف کہ کل رات سے آفس ہی ہیں۔ اسی لئے میں آئی ہوں چلو ہم چلتے ہیں۔۔۔ وہ بھی آتی ہی ہوں گی"

اسے لئے پارکنگ تک آئی۔۔

"ہم جائیں گے کیسے؟"

"دبر سے جائیں گے۔۔ میں بک کروالی ہے بس تھوڑا صبر کر لو"

ملائکہ نے اسکی ساری بات سن لی تھی۔۔

"میں آپ لوگوں کو ڈراپ کر دوں بیٹا"

"نہیں آنٹی او بر بس آنے والی ہے"

www.kitabnagri.com

اس نے فوراً انکار کیا۔۔ بات چیت کی حد تک ٹھیک تھا۔۔ لیکن وہ لفٹ نہیں لے سکتی تھی کسی قسم کی جان پہچان کے بغیر۔۔

"فکر مت کرو۔۔ مجھے ایڈریس بتاؤ میں تمہیں ڈراپ کر دیتی ہوں۔۔"

مائشہ چاہ کر بھی منع نہیں کر پائی۔۔ اور وہ دونوں بیک سیٹ پر بیٹھ گئے۔۔

"آنٹی یہاں رائٹ جانا ہے"

Posted On Kitab Nagri

"دواسٹریٹ چھوڑ کر اسی ایریا میں میرا بھی گھر ہے" ملائکہ نے حیرانی سے بتایا

"اوہ۔۔"

وہ مسکرائی۔۔

"آپ اندر آئیں۔۔ آپ کو اچھی سی چائے پلاتی ہوں"

اس نے ممنوعیت سے آفر کی

"نہیں بیٹا بہت شکریہ پھر کبھی سہی"

ملائکہ نے معذرت کر لی۔۔

"اللہ حافظ۔۔ بہت شکریہ آپکا آپ نے ہمیں لفٹ دی" الوداعی مسکراہٹ کے ساتھ وہ اندر چلی گئی۔۔

"کون تھی یہ عورت؟"

سرینہ نے مشکوک نگاہوں سے اسے دیکھا۔۔

"پتا نہیں لیکن مزاجاً بہت اچھی تھیں ہمیں یہاں تک لفٹ دی۔۔ اور میری بک بک بھی برداشت کی"

مائشہ عادتاً ضرورت سے زیادہ بولی۔۔

www.kitabnagri.com

"تمہارا بیٹا ناراض ہے تم سے.. نہ تم نے اسے فون کیا.. پیرنٹس میٹنگ بھی مس کر دی اور نہ ہی تم اسے پک

کرنے گئی اب سوچ لو اسے کیسے منانا ہے۔۔ آہمم چائے پیو گی؟"

کچن میں جاتے جاتے رکی

اس نے اثبات میں سر ہلایا۔۔ اور میکال کے کمرے میں آئی۔۔

"میکال؟؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"ڈونٹ کال مائے نیم، آئی ڈونٹ وانٹ ٹوٹاک ٹویومام"

وہ منہ پھلا کر بولا تو سرینہ کو اس پر ڈھیروں پیار آیا۔۔ اس نے اسے گود میں بٹھالیا۔۔

"بیٹا آپ جانتے ہونا ماما کی جاب کتنی ٹف ہے۔۔ مجھے وقت کا پتا نہیں چلا ورنہ میں پیرنٹس میٹنگ میں ضرور آتی۔۔"

"اب تو ہادی انکل بھی نہیں آتے مجھ سے ملنے"

ایک طویل سانس ہوائوں سپرد کیں۔۔ اسے گود سے نیچے اتار دیا۔۔ ہادی نے اسے اپنا عادی بنا دیا تھا اسے اس بات احساس تک نہیں تھا۔۔

"ہادی انکل بھی مصروف تھے بیٹا"

"آپ سب ہمیشہ ایسے کرتے ہیں میرے ساتھ"

وہ اس بار بہلنے والا نہیں تھا۔۔

"بیٹا آئی ایم سوری میں..."

اس نے رخ موڑا تو میکال فٹبال اٹھا کر خاموشی سے کمرے سے نکل گیا۔۔ وہ حقیقتاً سخت خفا تھا اور سرینہ پریشان

۔۔ "آپی چائے پی لیں۔۔"

اس نے بالوں کو بل دے کر جوڑے کی شکل دی اور لائونج میں آگئی۔۔

"ہو گئی جناب کی ناراضگی دور؟"

اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کپ تھام لیا۔۔

ب "اپ پر گیا ہے۔۔ وہ بھی بہت ضدی تھا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اس نے تلخی سے کہا۔۔ سن کر مائتہ نے خاموش رہنے میں ہی عافیت سمجھی۔۔

"ویسے آپ تھی کہاں آپ؟ اب یہ مت کہنا آفس میں بہت کام تھا.. میں بہت پک چکی ہوں سن سن کر"

سرینہ ہنس دی

"اچھا ہوا تم نے یاد دلادیا مجھے مسٹر پراسیکیوٹر کو کال کرنی تھی۔۔ ان کے بیٹے کے کیس کے متعلق بات کرنے کے لئے"

وہ کپ ٹیبل پر رکھ کر نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔ ایک دوبارہ کوشش کرنے کے بعد فون واپس رکھ دیا۔۔

"کیا ہوا؟"

"نمبر آف جارہا ہے انکا۔۔ ابھی تو میں خود بہت تھک گئی ہوں ویسے بھی سنڈے کا دن ہے۔۔ آج آرام کروں گی

۔۔ کل میں خود ان کے پاس جاؤں گی۔۔"

اس نے تفصیل سے بتایا۔۔



دوسری بار اس ایریا میں آیا تھا۔۔

آج بھی اس فلیٹ میں سے کوئی نکلتا ہوا اسے نظر نہیں آیا البتہ ایک بچہ پارک میں فٹبال کھیلتا نظر آ رہا تھا۔ ایک انجانی سی کشش اسے بچے کے قریب کھینچنے لگی۔۔

وہ سیمنٹ کی بنچ پر بیٹھ گیا۔۔ اور بے مقصد بچے کو دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

میکال نے اجنبی شخص کی نگاہیں نوٹ کر لی تھی... ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے، اسکی مانند

"آپ مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہو؟"

"کیوں کہ آپ ہو ہی اتنے پیارے.."

"مانشہ آنی کہتی ہیں ایسے صرف وہی لوگ دیکھتے ہیں جو بچہ چور ہوتے ہیں۔۔۔"

وہ بے خوفی سے بتانے لگا۔۔۔ سعیر کے اندر کچھ کلک ہوا۔ اس دن بھی پارک والے بچے نے 'مانشہ' کی بڑی بہن کا

نام سرینہ بتایا تھا۔ اسکا مطلب!! بے ساختہ کھڑا ہو گیا

"آپ ابھی بھی مجھے ویسے ہی دیکھ رہے ہو۔۔۔؟ لیکن شکل سے آپ بچہ چرانے والے نہیں لگتے؟ کون ہو آپ؟"

سعیر بے ساختہ ہنس دیا

"میں یہاں پر کسی کا گیسٹ ہوں"

"کس کے؟"

"اب یہ تو میں نہیں بتائوں گا۔۔۔ یہ سر پر اترے دوبارہ ملیں گے تو بتائوں گا"

وہ پیار سے اسکے بال بگاڑتے ہوئے بولا۔۔۔ کافی دیر وہ اس کے پاس بیٹھا رہا۔۔۔ پھر پارک سے نکل گیا۔۔۔

بالوں کے سیمپل وہ لیب میں ڈی این اے ٹیسٹ کے لئے بھیجنے والا تھا۔ اگر یہ اس کا بیٹا تھا۔۔۔ تو سعیر اس عورت

سے ایک ایک پل کا حساب لینے والا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"وردان؟؟؟وردان؟؟؟رکومیری بات سنو"

ملانکہ ممائی نے اسے دوسری بار پکارا تھا۔۔ لیکن وہ سنی ان سنی کر کے چلا گیا۔۔ اسکی دن بدن مشکوک حرکتیں بڑھتی جا رہی تھی۔۔ دن بھر غائب رہتا، رات گئے تک گھر لوٹتا۔۔ نہ کھانے کی فکر، نہ ہی سونے پرواہ تھی۔۔ ملانکہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پار ہی تھی۔۔ نہ وہ اسکی بات مانتا تھا۔۔

اسے نیناں کی طرح گناہوں کی کالی دلدل میں اترنے سے بچانا چاہتی تھی۔۔ نیناں نفرت اور انتقام میں ہر حد سے گزر گئی تھی وہی نفرت کی آگ وہ وردان کے سینے میں بھی جلانا چاہتی تھی۔۔ اسے وردان اپنے بیٹوں کی طرح عزیز تھا۔۔

اس نے گھبرا کر فوراً شازم کو کال کر کے آفس سے بلوالیا۔۔

"اتنی ایمر جنسی میں کیوں بلایا ملانکہ؟ سب خیریت تو ہے؟ پریسہ کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟"

"سب بالکل ٹھیک ہے لیکن وردان بہت مشکوک حرکتیں کر رہا ہے۔۔ اور یہ دیکھیں کیا ملا مجھے، اسکی گاڑی سے۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے دوپٹہ شازم کو دکھایا جو اسے وردان کی گاڑی سے ملا تھا۔۔

"یہ کیا ہے؟؟؟"

وہ حیران ہوا

"یہ کسی کا دوپٹہ ہے۔۔ خدارا اس لڑکے کی ایکٹیوٹیز پر نظر رکھیں مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا۔۔ کہیں کوئی مصیبت

نہ گلے ڈال لی ہو اس لڑکے نے"

"وہ کوئی چھوٹا بچہ نہیں ہے ملانکہ"

Posted On Kitab Nagri

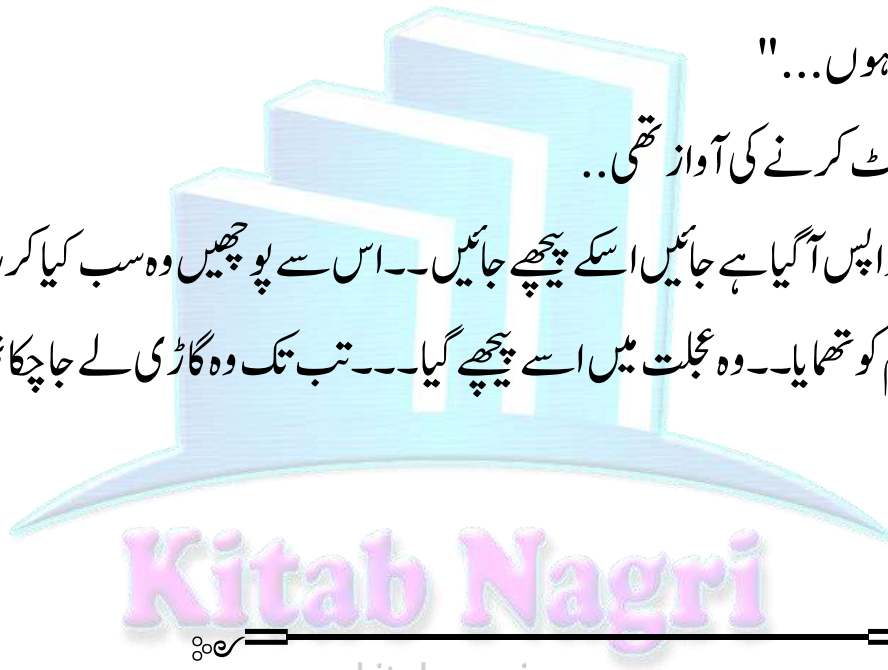
شازم نے دوپٹہ پھینکا۔ اور خود بھی صوفہ پر ڈھے گیا۔ سر پریشانی سے ہاتھوں میں گرا لیا تھا۔
"آپ تو جانتے ہیں نیناں نے کبھی اسے اچھے برے کی تمیز نہیں سکھائی۔ اسے رشتوں کی اہمیت کے بارے میں بتایا ہی نہیں تبھی وہ میری بات نہیں سنتا۔ لیکن آپ کی تو سنتا ہے آپ ہی کچھ پوچھ گچھ کر لیا کریں اس سے کہاں رہتا ہے سارا دن؟ کس سے ملتا ہے؟"

ملانکہ نے نرمی سے سمجھایا۔۔۔

"ٹھیک ہے میں دیکھتا ہوں۔۔۔"

پورچ سے گاڑی اسٹارٹ کرنے کی آواز تھی۔

"مجھے لگتا ہے وردان واپس آ گیا ہے جائیں اسکے پیچھے جائیں۔۔ اس سے پوچھیں وہ سب کیا کر رہا ہے"
ملانکہ نے دوپٹہ شازم کو تھمایا۔ وہ عجلت میں اسے پیچھے گیا۔۔ تب تک وہ گاڑی لے جا چکا تھا۔ شازم بھی اپنی گاڑی جانب بڑھا۔



وردان حویلی آیا تھا۔ وہ اکثر ہی غم غلط کرنے آیا کرتا تھا۔ شک و شبہات میں پڑنے والی بات نہیں تھی۔
ان سب کی بہت سی یادیں جڑیں تھی حویلی تھی۔

پتا نہیں وہ ملانکہ کی جذباتی باتوں میں آکر وردان کے پیچھے یہاں تک آیا ہی کیوں تھا۔۔۔!!
بے شک اسکی پرورش نیناں کے ہاتھوں ہوئی تھی مگر خون تو انہی کا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

گرد آلود در اہداریوں میں سوکھے پتے اسکے قدموں تلے چرچرانے لگے.. ایک حصہ آباد اور دوسرا سنسان دیکھ کر دل میں ہونک سی اٹھی.. کاش بابا زندہ ہوتے،

"ماموں آپ یہاں؟"

شازم آنکھوں کی نمی صاف کرتے ہوئے فوراً پلٹا...

"دروازہ کھولو؟ کیا ہے اندر مجھے دیکھنا ہے؟؟"

شازم کا انداز حتمی تھا.. وردان ان کے ہاتھ میں نیلو فر کا دوپٹہ دیکھ چکا تھا..

اسلئے خاموشی سے دروازہ کھول دیا.. کارپٹ پر کسی لڑکی کے بے سدہ پڑے وجود کو دیکھ کر شازم کے قدموں تلے زمین سرکنے لگی..

"کون ہے یہ؟"

"حویلی والوں کی صاحبزادی.."

پر سکون لہجے میں بتایا

"او میرے خدا، نیلو فر؟؟ کیا کیا ہے تم نے اس معصوم کے ساتھ؟"

شازم کا دماغ مائوف ہونے لگا.. اس نے بداندیشی کے تحت ڈرتے ڈرتے پوچھا..

"کاش میں کچھ کر سکتا ماموں"

وردان نے نفرت سے اسکے وجود کو دیکھا... وہ نیناں کی دی ہوئی نفرت کی زبان بول رہا تھا اسی دن سے شازم ڈرتا تھا...

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا حرکت کی تم نے بیوقوف، تمہارا جو بھی مقصد تھا مجھے کچھ نہیں سنا، تم اتنا کر سکتے ہو مجھے یقین نہیں آ رہا تھا وردان... اسے ابھی اور اسی وقت واپس چھوڑ کر آؤ گے جہاں سے تم اسے لائے ہو، اگر سعیر سلطان کو علم ہو گیا تو تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا.."

آواز دھیمی مگر تنبیہ سخت تھی۔۔ وردان نے ڈھٹائی سے جواب دیا۔۔

"یہ کہیں نہیں جائے گی.. یہ میری ماں اور آپ کے باپ کے قتل کا خمیازہ بھگتے گی، ساری عمر اسی حویلی میں قید رہے گی... جس میں اس نے عیش عشرت کی زندگی جی ہے..."

اسکے ارادے سن کر چند لمحے وہ سکتے میں آ گیا، پھر کسی ٹرانس سی کیفیت میں چلتا ہوا آگے آیا اور زوردار چمٹ اسکے گال پر رسید کیا۔۔

"اچھا ہوا تمہاری ماں مر گئی.. ورنہ اسے تمہاری حرکت کا علم ہوتا تو شرم سے مر جاتی۔۔ کسی کی معصوم بہن یا بیٹی کو اسکے پُرکھوں کی غلطیوں کی سزا دینا انصاف نہیں بے غیرتی ہے وردان...! مجھے شرم آتی ہے تمہیں اپنا خون کہتے ہوئے"

شازم کی آنکھیں لہو پٹکانے لگیں۔۔ جبکہ وردان ابھی تک بے یقین سے اپنا رخسار جکڑے ہوئے تھا... پھر بے خونی سے کہنے لگا

"جب تک اسکا باپ کیس کی فائل میرے سامنے نہیں لاتا... میں اپنی آنکھوں سے یقین نہیں کر لیتا کہ سلطان اور اسکی اولاد بے گناہ ہے میں اسکی بیٹی کو رہا نہیں کروں گا ماموں"

وہ اپنے اردوں میں اٹل تھا..

"وردان۔۔۔!!"

Posted On Kitab Nagri

"بس ماموں۔۔"

"سیر تمہیں چھوڑے گا نہیں"

"مجھے کوئی پرواہ نہیں، چاہے وہ میری جان ہی کیوں نہ لے لیں"

"تم کیوں جنگ چھیڑنا چاہتے ہو وردان۔۔ میں سب بھلا چکا ہوں سب پیچھے چھوڑ آیا ہوں۔۔ تم پرانے زخموں کو مت ادھیڑو بیٹا، اس سے تمہیں بھی تکلیف ہوگی اور مجھے بھی"

شازم نے نرمی سے سمجھانا چاہا

"تکلیف کا مطلب آپ کیا جانیں ماموں؟ آپ اپنی زندگی میں خوش ہیں انا اپنی زندگی میں۔۔"

میں کون ہوں؟ کیا لگتا ہوں آپ لوگوں کا؟ بچپن سے انا میرے دل میں نفرت بھرتی آئی ہیں حویلی والوں کے خلاف۔۔ اب یہ تو ہونا ہی تھا۔۔ یہ نفرت، یہ بدلے کی آگ ایک صورت تو میرے دل سے نکلے گی جب میں

انتقام لوں گا، ورنہ اس درد اور تکلیف سے میرا دل پھٹ جائے گا"

شازم نے پہلی بار اسے روتے دیکھا تھا

"جنگ چھڑ چکی ہے ماموں۔۔ اب آپ سوچ لیں آپ کس کے ساتھ ہیں۔۔ میرے اور انا کے!! یا پھر حویلی والوں کے"

کہہ کر۔۔ ٹھاہ کی آواز کے ساتھ دروازہ مفقل کیا اور تیز تیز قدم اٹھاتا وہاں سے چلا گیا۔۔

"یہ نیناں نے کیا کر دیا اس بچے کے ساتھ...!!!"

شازم صدمے اور بے یقینی وہیں بیٹھ گیا۔۔

نہ ہی نیلو فر کو کوئی چوٹ پہنچنے دے سکتا تھا۔۔ وہ معصوم تھی، نہ ہی وردان کو۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

اس نے بو جھل آنکھیں کھولنے کی کوشش کی۔۔ مگر بے سدھ

کمرے کا دروازہ آدھا کھلا تھا۔ باہر دو مردانہ آوازیں آپس میں بحث کر رہی تھی۔۔ وہ خود کو گھسیٹتے ہوئے دروازے تک آئی۔۔

"میں اس سے نفرت کرتا ہوں ماموں۔۔ اور آپ کہہ رہے ہیں میں اس سے شادی کر لوں! کبھی کبھی بھی نہیں وہ ایک آوارہ اور بد چلن لڑکی ہے، جس کا چکر اپنی ہی حویلی کے ڈرائیور کے ساتھ چل رہا ہے۔ ایسی دو کوڑی کی لڑکی کم از کم میری بیوی نہیں بن سکتی۔۔"

نیلو فرفرف کی سلب بن کر رہ گئی۔۔ بخ ٹھنڈی۔۔ بے تاثر وہ دونوں بھی اسے دیکھ کر خاموش ہو گئے۔۔

وہ مرے مرے قدم اٹھاتی آگے بڑھی اور ایک زوردار طمانچہ وردان کی گال پر جڑ دیا۔۔

"میں آوارہ اور بد چلن ہوں؟؟ وہ فون مجھے کس نے دیا تھا؟ ہاسپٹل میں جھوٹ موٹ کی موت کا ڈرامہ کر کے کس نے مجھے بلایا؟ کلاس روم میں میرے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کس نے کی؟ تم نے وردان حیدر۔۔ تم نے!"

www.kitabnagri.com

تم سے بہادر تو وہ ڈرائیور ہے جس نے سرعام مجھے زلیل ہوتے دیکھ کر حامی بھر لی چاہے جھوٹی ہی سہی۔۔۔ تم تو قائر نکلے وردان حیدر۔۔

مجھے شرم آرہی ہے کہ میں نے تم جیسے دوغلے شخص سے محبت تھی" وہ گیلی آواز میں بولتے بولتے رکی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ادانے مجھے بہت مارا۔۔ بہت بار پوچھا میں چاہتی تو تمہارا نام لے سکتی تھی لیکن میں نے نہیں لیا۔۔ میں نے تمہیں ان سے بچا یا وردان،، اور تم نے۔۔!! تم نے یہ کیا کیا میرے ساتھ؟ اتنا بڑا دھوکہ۔۔"

صد مے اور بے یقین سے دماغ پھٹا جا رہا تھا

"تم بہت کچھتاؤ گے میرے ساتھ یہ سب کر کے۔۔ تم نے میری محبت کو خاندانی دشمنی کی بھینٹ چڑھا دیا۔۔ اپنی نام نہاد نفرت تلے کچل دیا۔۔ مجھ سے کس بات کا بدلہ لیا تم نے۔۔؟؟ میں بھی اتنی ہی بے قصور تھی جتنے تم۔۔!!"

آنسوؤں کے بیچ اس کا چہرہ دھندلا گیا۔۔

"کیا کروں گی اب میں حویلی واہس جا کر!! ہاں؟ وہ لوگ مجھے مار ڈالیں گے۔۔ مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ ایک اور بار اسی زلت اور رسوائی کا سامنا کروں۔۔ تم ایک کام کرو اپنے ہاتھوں سے میرا گلا دبا دو، تمہارا بدلا پورا ہو جائے گا اور میری جان چھوٹ جائے گی۔۔"

اسکے سر اور پتھر یلے ہاتھ اٹھا کر اپنے گردن پر رکھے۔۔

"دبا دو گلا! ایسی زلت کی زندگی سے تو موت اچھی ہے" وردان اسکے ہاتھ جھٹک کر وہاں سے نکل گیا۔۔

"اب کہاں بھاگ رہے ہو۔۔ واپس آؤ اپنا کام پورا کر کے جاؤ۔۔ بزدل انسان"

وہ چیخی تھی۔۔۔ دل چاہ رہا تھا چلا چلا کر پورا آسمان سر پر اٹھالے۔۔

"میں بیگم سرکار سے بات کرتا ہوں۔۔ وہ تمہیں آکر لے جائیں گی۔۔"

شازم نے بمشکل لفظ ادا کیئے اور وہاں سے ہٹ گیا۔۔ نیلو فردیوار سے ٹیک لگا زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri



سائرس کو جب نیلو فر کی گمشدگی کے متعلق حویلی سے کال آئی وہ ریش ڈرائیونگ کرتا آفس سے نکلا۔۔
زندگی میں اتنا غصہ اور نفرت کسی وجود سے محسوس نہیں ہوئی تھی جتنی آج نیلو فر سے ہو رہی تھی۔۔
"کرتور ہے تھے اسکی پسند سے شادی کیا ضرورت تھی ہمارے منہ پر کالک تھوپ کر اپنے عاشق کے ساتھ بھاگنے
کی۔۔"

نیناں کہہ رہی تھی۔۔ اسے دیکھ کر خاموش ہو گئی
"کہاں ہے نیلو فر؟"

اس کا بس نہیں چل رہا تھا۔۔ نیلو فر کو شوٹ کر دیتا۔۔

"سب کی آنکھوں میں دھول جھونک کر جا چکی ہے تمہاری بہن"

"جتنا آپ سے پوچھا جائے اتنا جواب دیں۔۔ کہاں لیکر گئی تھی آپ اسے؟"

اس بار گرج کر پوچھنے لگا تھا

www.kitabnagri.com

"میرے ساتھ شاپنگ کرنے گئی تھی اماں سرکار کی اجازت سے!!"

کہتے ہوئے نگاہیں چرائیں

"آپ کیوں لیکر گئی تھی اسے وہاں۔۔ ضرورت کیا تھی شاپنگ پر جانے کی۔۔"

اس نے ضبط سے مٹھیاں بھیجنے لیں

"مجھ پر چلانے سے کچھ نہیں ہوگا۔۔ جانے والی جا چکی ہے، اسے ڈھونڈو آئی بات سمجھ میں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ کہہ کر آنا فانا وہاں سے نکل گئی۔۔ سائرس شکست خوردہ قدم گھسیٹتا ہوا کمرے میں آگیا۔۔ اعصاب شل پوچکے تھے۔۔ اس وقت کوئی بات دماغ میں سما رہی تھی



حویلی کو سجانے کی تیاریاں بیچ میں روک دی گئی تھی۔۔ سیر انتہائی غصے میں کہہ کر نکلا تھا کہ 'جہاں ملے گی اسے دیکھتے ہی گولی مار دے گا'۔۔

سائرس الگ پریشان تھا۔۔ حویلی پر سو گواریت کا ماحول چھایا ہوا تھا۔۔ ہر ذی روح نے چپ سادھ لی تھی۔۔ اماں سرکار نے نڈھال سی ہو کر بستر پکڑ لیا تھا۔۔ کبھی انکا بہت رعب دبدبہ ہوتا تھا حویلی میں۔۔

نیلو فر کی حرکت نے ایسا طمانچہ مارا کہ پوری حویلی والوں کے کروفر اور گھمنڈ کو مٹی میں ملا دیا تھا۔۔ پہلے ملازم سے افیراب گھر سے بھاگ جانا وہ کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے تھے۔۔ لڑکے والے اسے دیکھے بغیر واپس چلے گئے تھے۔۔

"اماں سرکار آپ کے لئے فون آیا ہے۔۔"

"مجھے کسی سے بات نہیں کرنی نوری"

آزردگی سے بولی

"اماں سرکار شازم سائیں کا فون کہہ رہے ہیں ضروری بات ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ چونک کر سیدھی ہوئی۔۔ فوراً اسکے ہاتھ سے فون لے کر کان سے لگایا۔ دوسری طرف نہ جانے کیا کہا گیا۔ ان کا رنگ سرخ پڑنے لگا

"ہاں۔۔ میں آتی ہوں"

کہہ کر نوری کی طرف مڑی۔۔

"نوری چل جلدی میرے ساتھ۔۔ کسی کو پتا نہ چلے"

اماں سرکار نے گرد چادر لپیٹی۔۔ نوری کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ وہ بس خاموشی سے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے انکے پیچھے چل پڑی۔۔ دونوں خواتین چپکے سے حویلی سے نکل کر شازم کی بتائی ہوئی جگہ پر پہنچیں۔۔ رات کا گھپ اندھیرا تھا۔ ہر طرف سرد ہوائوں کا راج تھا۔ اندھیرے میں گاڑی ہیڈ لائٹس چمکنے لگیں۔۔ انکی دھڑکنوں میں بھی اضافہ ہونے لگا۔

"کیوں بلا یا مجھے یہاں شازم؟ اور (رک کر اسکا چہرہ دیکھا) نیلو فر کہاں ہے؟"

"وردان سے بہت بڑی غلطی ہو گئی بیگم سرکار۔۔ میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں، بچہ ہے وہ اسے معاف کر دیں۔۔ اسکی جان بخش دیں شازم نے ہاتھ جوڑ دیئے"

سرندامت کے مارے جھکا ہوا تھا۔۔

"بچہ ہے؟ معاف کر دوں!"

وہ بے یقینی سے چلائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اسکی شادی ہونے والی تھی شازم۔۔۔ میری بیٹی کی شادی ہونے والی تھی!! تمہارے بھانجے نے اسے سب کی نظروں میں مجرم بنا دیا ہے۔۔۔ اب بتاؤ بھلا کون کرے گا؟ اس سے شادی؟ تمہارا بھانجا کرے گا نیلو فر سے شادی؟"

وہ چلا چلا کر پوچھنے لگیں۔۔۔

"میں نے اسکی بہت منتیں کی بیگم سرکار۔۔۔ وہ نہیں مانا اس نامراد نے تو مجھے سراٹھا کر آپ سے بات کرنے کے قابل نہیں چھوڑا۔۔۔ میں آپ سے ہاتھ جوڑ کر منت کرتا ہوں۔۔۔ اپنی بیٹی لے جائیں اور وردان کی جان بخش دیں"

"اللہ تمہیں برباد کرے شازم۔۔۔ تم نے ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑا"

اماں سرکار نے بے بسی سے ماتھا پیٹا۔۔۔ شازم کا دل کیا زمین پھٹے اور اس میں سما جائے۔۔۔

ٹھیک ہے، مگر یاد رکھنا! تمہارے بھانجے کی یہ زندگی میرا احسان ہے تم پر۔۔۔ اور اگر سعیر کو پتا چل گیا کہ اسکی

بہن کے ساتھ یہ حرکت تم لوگوں نے کی ہے۔۔۔ وہ خون کی ندیاں بہا دے گا۔۔۔

شازم گڑ گڑاتے ہوئے ان کے قدموں میں بیٹھ گیا

"ایسا ظلم نہ کریں بیگم سرکار۔۔۔ تبھی تو میں آپ کے پاس آیا ہوں۔۔۔ میری مدد کریں"

"تو وہ نامراد خود کیوں نہیں آیا۔۔۔ اسے میرے سامنے لاتے تو میں اسکے منہ پر زور کا تھپڑ مارتی تاکہ اسے بھی پتا چلتا

حویلی کی بیٹی کی عزت پر ہاتھ ڈالنے کا انجام کیا ہوتا ہے"

"اس نے کچھ نہیں کیا نیلو فر کے ساتھ۔۔۔ بخدا آپ کسی کی بھی قسم لے لیں۔۔۔ آپ کی بیٹی کے ساتھ کچھ نہیں کیا

اس نے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"جس کے دل میں میل ہوا سکی گواہی پر مجھے رتی برابر بھروسہ نہیں۔۔ تف ہے تم پر اور تمہارے بھانجے پر۔۔
!!"

وہ نفرت اور حقارت سے گویا ہوئیں۔۔

"نوری جائو نیلو فر کو لے کر آؤ"

"جی بی بی۔۔"

نوری بیک سیٹ سے نیم بے ہوش نیلو فر کو سہارا دے کر باہر لے آئی۔۔ اس لیکر وہ دونوں رات کے اندھیرے
میں کہیں غائب ہو گئیں۔۔۔ سازم جہاں کا تہاں کھڑا رہ گیا۔۔



اس نے آس پاس کا سرسری سا جائزہ لیتے ہوئے ڈور بیل پر انگلی رکھی۔۔ ایک کم عمر لڑکی نمودار ہوئی۔۔
"جی؟؟؟"

www.kitabnagri.com

آبش نے سر تابغور اس ینگ لیڈی کو دیکھا۔۔

"مسٹر پراسیکیوٹر سے ملنا ہے؟ یہ اُنہی کا گھر ہے؟"

"جی جی آپ اندر آئیے۔۔"

وہ راستہ چھوڑ کر ایک طرف ہو گئی۔۔

آبش ماموں کو لاؤنچ بھیج کر پھپھو کے پاس چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"السلام علیکم سر۔۔ کیسے ہیں آپ؟"

وہ اسے دیکھ کر خوش بھی ہوئے اور حیران بھی

"وعلیکم السلام۔۔ میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔ تشریف رکھیے۔۔ آپ نے کوئی جواب نہیں دیا تھا مجھے لگا آپ کی

طرف سے انکار ہی ہو گا۔۔"

وہ مقابل بیٹھ گئے۔۔

"ارے نہیں ایسی کوئی بات نہیں تھی۔۔ میں بس دوسرے کیسز کو لے کر تھوڑا مصروف تھی۔۔ آپ فکر مت

کریں میں آپ کے بیٹے کا کیس بینڈل کرنے کے لئے تیار ہوں۔۔"

اس نے بھرپور یقین دلایا۔۔

"بہت شکریہ آپ کا۔۔"

"شکریہ کس بات کا سر!! یہ تو میری جاب ہے۔۔ اور آپ کے مجھ پر بہت سے احسان ہیں میں چاہ کر بھی ان کا حق

ادا نہیں کر سکتی۔۔ آپ کے کام آسکی اسکی مجھے خوشی"

www.kitabnagri.com

شہر و زاہد نے مسکرا کر ان پر اکتفا کیا۔۔

"آپ مجھے حسین کا کمرہ دکھا دیجیئے مجھے کچھ چیزیں دیکھنی ہیں۔۔"

"شیور۔۔"

وہ اسے حسین کے کمرے تک لے آئے۔۔

"مجھ سے پہلے بھی کوئی اس کمرے میں آیا تھا؟ میرا مطلب ہے کہ آپ کے بیٹے کے جانے کے بعد سے یہ بند ہے

نا؟"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں جی۔۔ صرف پولیس آئی تھی چھان بین کے لئے لیکن انہیں کچھ نہیں ملا۔۔"

"ٹھیک ہے"

اس نے سر ہلایا۔۔ اور بیگ سے گلفز نکال لیے

کمرے کی تمام چیزیں اپنی جگہ پر تھیں۔۔ اس نے تقریباً مطلب کی ساری چیزیں چھان ماریں۔۔ کوئی قابل اعتراض چیز نہیں ملی۔۔

"گھر میں ایک ہی گاڑی ہے؟"

اس نے اسی لڑکی سے سوال کیا۔۔

"جی نہیں۔۔ حسین کے استعمال میں ایک دوسری گاڑی ہے پورچ میں بلیک کلر رنگ کی جو گاڑی ہے وہ اسی کی ہے۔۔"

آبش نے بتایا

وہ سر ہلاتی ہوئی پورچ کی جانب بڑھی۔۔ تلاشی کے دوران گاڑی سے ایک ٹوٹی ہوئی کی چین برآمد ہوئی تھی۔۔ اور پچھلی سیٹ سے ایک خون آلود ٹی شرٹ ملی تھی۔۔

"مسٹر پراسیکیوٹر؟؟؟ یہاں آئیے؟"

اسکی آواز سن کر آبش بھی دوڑی چلی آئی۔۔

"یہ۔۔۔۔ یہ حسین کی شرٹ ہے"

وہ ٹکٹکی باندھے خون سے لتھڑی شرٹ کو دیکھتے بولی۔۔ شہر و زاحمد کی پیشانی پر پریشانی کی لکیریں اور نمایاں ہونے لگیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھئے مسٹر پراسیکیوٹر۔۔ ہم نہیں جانتے اس شرٹ پر کس کا بلڈ ہے؟ اگر آپ چاہیں تو میں اس شرٹ کو پولیس کے حوالے نہیں۔۔"

"مس سبرینہ ثبوتوں کو چھپانا قانوناً جرم ہے"

بات کاٹتے ہوئے سختی سے تنبیہ کی

"ہم ثبوت چھپا نہیں رہے ہیں مسٹر پراسیکیوٹر۔۔ بس اپنے تئیں تسلی کریں گے پہلے اور پھر پولیس کے حوالے کر دیں گے۔۔"

اس نے فوراً کہا

"ہر گز نہیں۔۔ آپ اسے ابھی اور اسی وقت پولیس کے حوالے کریں گی مس سبرینہ"

سن وہ حیرانگی سے سوچنے لگی۔۔ کس قسم کے شخص تھے۔۔ اپنی سگی اولاد کے لئے بھی قانون و ضوابط پر کسی قسم کا کمپر وائز کرنے کے لئے تیار نہیں تھے۔۔

"آپ اس کیس کو میرے لئے اور کو میپلیکیٹڈ بنا رہے ہیں۔۔"

مسٹر پراسیکیوٹر لیکن خیر جیسے آپ کہیں۔۔"

www.kitabnagri.com

اس نے شرٹ پلاسٹک بیگ میں ڈال دی۔۔ شہر و زاہد ایک طائرانہ نگاہ اسے دیکھ کر وہاں سے چلے گئے۔۔

"میم پلیز حسین کو بچالیں اس نے یہ قتل نہیں کیا ہے۔۔ وہ کسی کا قتل کر ہی نہیں سکتا مجھے پورا یقین ہے۔۔ پلیز

اسے بچالیں۔۔"

ماموں کی سفاکی دیکھ کر وہ روتے ہوئے فریاد کرنے لگی۔۔ "ڈونٹ وری۔۔ آنو تم سے ایک دو باتیں پوچھنی ہیں

حسین کے متعلق۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے گرد بازو دراز کر کے دلا سہ دیتی اندر لے گئی۔

وہ رات کے اندھیرے میں واپس لائی گئی تھی۔۔ اماں سرکار نے اس بات کا شکر منایا کہ سعیر کو کسی بات کی خبر نہیں ہوئی۔۔ سائرس کے لاکھ پوچھنے کے باوجود انہوں سے اسے سمجھا بجا کر خاموش کروادیا تھا۔۔ اگر اسکی جگہ سعیر ہوتا تو حویلی والے نیلو فر کی موت کا سوگ منارہے ہوتے۔۔ آج پھر سے یسر کی فیملی آئی تھی نیلو فر کو دیکھنے اسے رسمی طور پر تیار کروا کر انکے سامنے پیش ہونا پڑا تھا۔۔ چند دنوں بعد نکاح کی تاریخ رکھی جا چکی تھی۔۔ نیناں بھابی کی کھلکھلاتی ہنسی۔۔ اسکے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف تھی۔۔ اسے برباد کر کے وہ تو ایسے مطمئن تھی گویا کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔ گھٹن کا احساس شدید ہوا تو وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں آ گئی۔۔ دوپٹہ کھینچ کر بستر پر پھینک دیا۔۔ آویزے نوچ نوچ کر اتارنے لگی۔۔ اسے وحشت ہونے لگی تھی۔۔ نوری نے ہمدردانہ نگاہوں سے دیکھا۔۔

"بی بی جی آرام سے۔۔"

نوری گھبرا کر مدد کو آئی۔۔ آہستگی سے اسکے ہاتھوں سے چوڑیاں اتارنے لگی۔۔

"میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔ کہ ایک ملازم سے میری شادی ہوگی"

"آپ کو سب کو سب کچھ سچ سچ بتا دینا چاہیے بی بی جی"

نوری نے چوڑیاں اتار کر ایک طرف رکھ دیں۔۔

"کیا بتائوں۔۔!! کس کے بارے میں بتائوں۔۔ جو مجھ سے محبت کے دعوے کرتا تھا وہ مگر گیا ہے۔۔!! اسے

میں آوارہ اور بد چلن لگتی ہوں، اس نے مجھے بری طرح سے ٹھکرا دیا ہے نوری!!"

آنسوؤں کے بیچ اسکی آواز غیر متوازن ہونے لگی

Posted On Kitab Nagri

"یہ آپ کیا کیا کہہ رہی ہیں؟"

وہ بے یقین سے گویا ہوئی

"ٹھیک کہہ رہی ہوں نوری۔۔ وردان مکر گیا ہے اپنی محبت سے۔۔ وہ کہتا ہے اسے مجھ سے صرف نفرت ہے

۔۔ اپنی ماں اور نانا کی موت کا بدلا لیا اس نے مجھ سے۔۔!!

سن کر نوری کی آنکھیں دھواں دھواں ہونے لگی۔۔

"روشنی بجھا دو نوری۔۔ میں سونا چاہتی ہوں"

وہ آزر دگی سے کہتی بیڈ پر گر سی گئی۔۔ اور تکان سے تکیے پر سر رکھ کر آنکھیں موند لیں۔۔ نوری چاہ کر بھی اسے

دلا سا نہیں دے سکی، خاموشی سے بلب بجھا کر کمرے سے نکل گئی۔۔



حسین کے گزشتہ ماہ ہونے والے پراسرار ایکسیڈنٹ جس کے بارے میں وہ کسی کو نہیں بتا رہا تھا اسے آہش سے پتا چلا تھا۔۔ اور راحم راحیل کا پوری رات ہاسپٹل میں موجود ہونا۔۔ دو بہت الگ باتیں تھیں۔۔ یا شاید ابھی کوئی سچ پوشیدہ تھا جو سامنے آنا ابھی باقی تھا۔۔

"مجھے حسین شہر وز سے ملنا ہے، اسکی لائبر ہوں میں!"

انسپکٹر اور حوالدار نے زر پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔ پھر سر جھٹک کر بولا

"جاؤ میڈم کو ملاوادو"

Posted On Kitab Nagri

وہ جاتے جاتے رک کر مڑی اور بولی۔۔

"مجھے اس کیس کے متعلق ساری ڈیٹیل چاہیئے، آپ لوگوں نے اب تک جو بھی چھان بین کی ہے"

"اگر آپ کو کیس کے متعلق کوئی انفارمیشن چاہیئے تو پراسیکیوٹر صاحب کو درخواست دینی پڑے گی"

"پراسیکیوٹر صاحب کو کیوں؟"

اس نے حیران ہو کر پوچھا

"اسلئے کیوں کہ یہ کیس اب پراسیکیوشن میں چلا گیا ہے وکیل صاحبہ، چیف پراسیکیوٹر فیروز درانی اور پراسیکیوٹر فاروق زمان کیس سے ڈیل کریں گے"

"اوگاڈ۔۔ ناٹ اگین۔۔!!"

بے ساختہ منہ سے پھسلا۔۔

پچھلے کیس میں بھی پراسیکیوٹر فاروق زمان کی ناک (انا) کی وجہ سے اس نے بہت ڈنکٹیز فیس کی تھی۔۔ اسے سخت کوفت ہوئی تھی سن کر۔۔ بیگ ٹیبل پر رکھ کر حسین کا انتظار کرنے لگی۔۔ اہلکار حسین کو اسکے ساتھ اکیلا چھوڑ کر چلے گئے۔۔

www.kitabnagri.com

"ہائے۔۔!! میں سرینہ ہوں، تمہاری وکیل!!"

اس نے چند پلوں کے انتظار کے بعد بڑھا ہوا ہاتھ واپس کھینچ لیا۔۔

وہ سر جھکائے خاموش بیٹھا رہا

"میں تمہارے منہ سے سننا چاہتی ہوں اس رات کیا ہوا تھا"

"مجھے نہیں پتا!!!"

Posted On Kitab Nagri

سردسپاٹ لہجے میں بولا۔۔

"اچھا۔۔! یہ بتاؤ تم نے پولیس کو کیا بتایا؟"

"کچھ نہیں!!"

وہی رٹارٹایا جواب اور جھکا سر۔۔

اس نے بیگ سے پلاسٹک بیگ میں پیکڈ شرٹ اٹھا کر اسکے سامنے رکھی۔۔ اور کہنے لگی

"تمہارے ڈیڈ چاہتے ہیں کہ یہ ثبوت بھی پولیس کے حوالے کر دیا جائے، حالانکہ یہ تمہیں قاتل ثابت کرنے

کے لئے کافی ہے اس پر راحم راحیل کا خون لگا ہوا ہے!!"

"تو کیا کیوں نہیں ابھی تک پولیس کے حوالے؟"

زرا کی زرا نگاہ اٹھا کر سامنے بیٹھی لیڈی کو دیکھا اور تلخی سے جواب دیا

"کیونکہ اس سے تمہارا کیس اور کمپلیکیٹڈ ہو جائے گا۔۔ اسی لئے میں تم سے پوچھ رہی ہو۔۔ مجھے سب کچھ سچ سچ

بتادو۔۔ مجھ سے چھپا کر تم اپنا ہی نقصان کرو گے"

سنجیدگی سے تنبیہ کی

"میں کچھ نہیں جانتا"

اس نے وہی جواب دہرایا

سرینہ نے زرا بیزاری سے پلاسٹک بیگ کو ایک طرف کیا۔ اور آگے کو ہو کر ہاتھ باہم پھنساتے ہوئے بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اگر تمہیں کسی کا ڈر یا خوف ہے تو بھی بتاؤ۔۔ کیونکہ میں نے ہر ڈر اور خوف سے آزاد ہو کر تمہارا کیس لیا ہے وہ بھی تب جب جیتنے کے چانسز بہت کم ہیں۔۔ سارے ثبوت تمہارے طرف اشارہ کر رہے ہیں!! پلیز مجھ سے مت چھپاؤ"

حسین نے نگاہ اٹھائی اور پھر جھکالی۔۔ بولا کچھ نہیں سرینہ ضبط کرتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی

"ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی، میں کیس خود سے اسٹڈی کروں گی اور پتا لگوانوں گی۔۔ اگر مجھے دوبارہ کوئی ثبوت ملا تو میں سیدھا تمہارے پاس آؤں گی۔۔ اور تمہیں جواب دینا پڑے گا حسین شہروز!!"

ٹیبل بجا کر حتمی انداز میں تنبیہ کی اور کمرے سے نکل گئی۔۔

"میڈم؟؟؟ میڈم؟ بات سنیں؟"

اسٹیشن سے نکلتے ہوئے وردی میں ملبوس اہلکار بھاگتا ہوا اسکے پاس آیا۔۔

اس نے الجھ کر دیکھا۔۔

"پراسیکیوٹر فارق زمان اسٹیشن آئے تھے کل!! آپ کے لڑکے کو خوب مارا پیٹا کمرے میں۔۔ کیوں مارا یہ تو میں نہیں جانتا لیکن وہ جاتے ہوئے کسی سے فون پر بات کر رہے تھے کہ لڑکا ایسے سچ نہیں اگلے گا، اس سے اعتراف کروانا پڑے گا!! اور وہ انسپکٹر صاحب کو بھی رشوت دینے کی بات کر رہے تھے۔۔ میڈم میں نے صرف آپ کو بتایا ہے آپ میرا خیال کرنا اور نہ میری نوکری چلی جائے گی۔۔"

وہ خفیہ انداز سے کہہ کر مسکین سی صورت بنانا وہاں سے چلا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سن کر سرینہ کے ہاتھوں کے طوطے اڑ چکے تھے پراسیکیوٹر فاروق زمان بکاؤ شخص تھا۔۔ اسے بہت پہلے اندازہ ہو گیا تھا۔۔ لیکن کیس چاہے کسی کا بھی ہو معصوم ملزم پر تشدد کسی طور قابل قبول نہیں تھا۔۔ وہ اٹے قدموں اسٹیشن واپس آئی تھی۔۔

"ہاؤڈیریو؟؟؟ آپ لوگوں کی ہمت کیسے ہوئی میرے کلائنٹ پر ہاتھ اٹھانے کی؟" وہ تقریباً چلائی تھی۔۔

انسپکٹر اچھل کر اپنی کرسی سے اٹھا۔۔

"وکیل میڈم پراسیکیوٹر صاحب کو کیا کہہ سکتے تھے ہم۔۔!!"

بیچاری سی صورت بنا کر صفائی دی

"کہو گے بھی کیسے!! پراسیکیوٹر سمیت تم سب نے راحیل ملک کا پیسہ کھایا ہے اسکی چمچہ گری کرنا اب تمہارا فرض بنتا ہے۔۔ لیکن ایک بات کان کھول کر سن لو تم سب لوگ! میں منسٹری میں تم سب کے خلاف کے الگ

سے کیس دائر کروں گی۔۔ سب کے سب سزا بھگتو گے دیکھ لینا تم" وہ کہہ جانے لگی۔۔ مگر یاد آنے پر پلٹی اور انسپکٹر کی ڈیکس تک آئی۔۔ پلاسٹک بیگ ٹیبل پر رکھا۔۔

"راحیل ملک سے کہنا حسین شہر و زاسکے بیٹے کا قاتل نہیں ہے اور آپ انسپکٹر صاحب!! راحیل ملک کا پیسہ کھا کر

کسی معصوم کو مجرم ثابت کرنے سے بہتر ہے آپ لوگ اپنا کام ٹھیک سے کریں ملزم خود بخود سامنے آ جائے گا"

ایک زہریلی نگاہ سرتاپا ان تماموں پر ڈال کر باہر نکل گئی۔۔ ہیل کی ٹک ٹک دور ہوتی سنائی دی تو انسپکٹر صاحب

قدرے اطمینان سی سانس لے کر چیئر پر دراز ہوئے۔۔

"یہ میڈم کچھ کر کے دیکھائیں گی"

Posted On Kitab Nagri

کسی نے بلند آواز کہا تھا۔۔

"تم بھی کچھ کر لیا کرو ہڈ حرامو۔۔ کہا بھی تھا سارے گھر کی چھان بین کرو"
انسپکٹر اب اپنے آفیسر زپر برس پڑا۔۔ جو کھسیانے سے ہو کر یہاں وہاں نکل گئے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri



"تم فری ہو؟ مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے؟"

عینا کو اپنے آفس میں دیکھ کر وہ بری طرح سے چونکا۔۔ سر جھٹک کر لیپ ٹاپ بند کیا اور اسکی طرف متوجہ ہوا
"مجھے تمہارا پوزل منظور ہے"

پہلے پہل بے یقینی سے اسکی صورت دیکھے گیا پھر کھل کر مسکرایا۔ اس ٹینشن زدہ ماحول میں صرف اسکی بات
سن کر چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔

اسکی مسکراہٹ کو نظر انداز کرتے ہوئے سپاٹ لہجے میں بولی

"لیکن میری کچھ شرطیں ہیں"

"کیسی شرطیں؟"

مسکراہٹ زرا اسی سمٹی۔۔ آنکھوں میں الجھن در آئی

"تمہیں اپنا سارا بینک بلینس میرے نام کرنا ہوگا"

www.kitabnagri.com

عینا کا لہجہ بے لچک تھا۔۔

سائرس سنجیدگی سے اسکے چہرے کو پیل دوپیل دیکھتا رہا۔۔ پھر اٹھ کر اسکے نزدیک آیا۔۔

"اگر تمہاری خوشی اسی میں ہے تو مجھے تمہاری ساری شرطیں منظور ہیں!"

وہ پُر اطمینان لہجے میں بولا۔۔ اب چونکنے کی باری اسکی تھی

"آریو شیور؟ ایک بار اور سوچ لو!"

Posted On Kitab Nagri

عینا کو یقین نہیں آ رہا تھا وہ اتنی جلدی مان جائے گا
"سوچنے سمجھنے کے لئے کچھ باقی نہیں ہے۔!! سوائے تمہارے۔۔ جسے میں چاہتا ہوں۔۔ بہت دل سے تمہیں
اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا ہوں عینا"
محبت پاش نظروں سے دیکھنے لگا۔۔

اگر اسکی جگہ کوئی اور ہوتی تو سائرس سلطان کی محبت کے سامنے گٹھنے ٹیک دیتی۔۔ لیکن عینا کے ساتھ اس نے جو
جھوٹ بولے تھے۔۔ وہ چاہ کر بھی اسکا یقین نہیں کر سکتی تھی اسے وقت درکار تھا۔۔
"ٹھیک ہے، میں کسی بھی وقت ویڈنگ پیپرز سائن کرنے کے لئے تیار ہوں"
اسکی معنی خیز مسکراہٹ سے خار کھاتے ہوئے اطلاع دی۔۔
"اتنی جلدی کیا ہے؟"

وہ شریر ہوا

"مجھے کوئی جلدی نہیں میں تو بس یو نہی۔!!"
وہ کڑ بڑا گئی۔۔

www.kitabnagri.com

"شادی ایسی ہی تھوڑی ہوگی، بس ایک بار نیلو فر کی شادی ہو جائے پھر ہم دھوم دھام سے شادی کریں گے۔۔
بہت ارمان ہیں میرے تمہیں لیکر۔۔ اس شادی کو لیکر۔۔ وہ سب پورے کرنا چاہتا ہوں"
اسکا پور پور محبت میں ڈوبا ہوا تھا۔۔ والہانہ نظروں سے عینا دیکھتا نظریں چرانے پر مجبور کر گیا۔۔
"اسکیوز می، میں اب چلتی ہوں!"

وہ کہتی ہوئی تیزی سے آفس سے نکل گئی۔۔ سائرس اسکی حرکت پر ہنس دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri



شازم سست روی سے چلتے ہوئے لائونج میں آئے اور چابی ٹیبل پر پھینک کر لائونج کے صوفے پر ڈھے گئے۔۔
"کہاں تھے آپ؟ میں اتنا پریشان ہو رہی تھی آپ کے لئے؟ کیا ہوا؟ کیا کیا ہے وردان نے؟ وہ دوپٹہ کس کا تھا؟"

ملائکہ بے تابی نے انکا بے تاثر دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔

"غضب ہو گیا ملائکہ!! وہ نفرت میں اتنا اندھا ہو گیا تھا کہ اس نے نیلو فر کو اپنے انتقام کا نشانہ بنایا۔ اس بیچاری کی شادی ہونے جا رہی تھی لیکن شاید اب نہ ہو سکے!!"

آہستگی سے کہتے ہوئے ملائکہ کو دیکھا۔ جس کے چہرے پر ایک رنگ آ رہا تھا ایک جا رہا تھا۔۔ شک سے بے اشتباہوں پر انگلیاں رکھیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہمارا وردان ایسا کیسے کر سکتا ہے۔۔!!"

صدے سے گھٹی گھٹی آواز نکلی

"جس کی تربیت نیناں جیسی ڈائن کے ہاتھوں ہوناں، اس سے اور کیا توقع کی جاسکتی ہے"

ناپسندیدگی اور حقارت کا وہ مقام تھا۔ جس پر ایک بھائی اپنی بہن کو 'ڈائن' کہہ رہا تھا۔

ملائکہ نے گھومتا ہوا سر تھام لیا

"میری تو کچھ میں نہیں آ رہا۔!! پھر۔۔؟ کیا کیا آپ نے؟ نیلو فر کہاں گئی؟"

Posted On Kitab Nagri

ملانکھ نے ایک دم سراٹھا کر پوچھا۔۔

"مت پوچھو۔۔ بیگم سرکار کے سامنے ہاتھ جوڑ کر فریاد کی تھی۔۔ وردان کی زندگی مانگی تھی۔۔ جانتی ہو کتنا چھوٹا محسوس کر رہا تھا میں خود کو ان کے سامنے۔۔ ایک کل کے لڑکے نے میرا سر ان لوگوں کے سامنے جھکا دیا جن کی میں شکل دیکھنے تک کار وادار نہیں تھا"

شازم کی انا پر بہت بری چوٹ پڑی تھی۔۔

ملانکھ نے کچھ کہنے کے منہ کھولا ہی تھا کہ شازم غصے میں کہتا ہوا اٹھا۔۔

"میں اسے چھوڑوں گا نہیں"

"شازم!!۔۔ شازم۔۔ نہیں رکو۔۔!! رکو میری بات سنو۔۔ وہ ابھی بچہ ہے"

وہ اسکے راستے میں حائل ہوتے ہوئے کہنے لگی۔۔

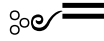
"بہتر ہو گا آپ اسے سچ بتادیں۔۔ سب کچھ۔۔!! میں جانتی ہوں نیناں کی باتوں میں آکر اس نے اپنی نفرت کو بہت طول دے دی ہے لیکن تم خود سوچو شازم بچوں کے کچے زہن میں بچپن کی اچھی بری باتیں چھپ جاتی ہیں۔۔ نیناں نے بچپن سے جو اسکے دماغ میں ڈالا ہے وہ اسی راستے پر چل پڑا ہے۔۔ خدا کے لئے اسکی آنکھیں کھولیں۔۔ اس سچ بتائیں۔۔ یہی سہی وقت ہے"

شازم نے شکست مان لی۔۔ اور دیوار سے لگ کر مغموم نگاہ ملانکھ پر ڈالی۔۔ وہ بہت بے بس معلوم ہو رہا تھا۔۔

"وہ اپنے کمرے میں نہیں ہے۔۔ بلکہ وہ تو صبح سے گھر نہیں آیا، پتا نہیں کہاں ہو گا، اللہ اسے اپنی امان میں رکھے"

شازم جواب دیئے بغیر اسٹڈی کی طرف بڑھا۔۔ عجلت اور بے تابی سے اس نے ریک میں رکھی کئی فائلیں گرا دیں اور مطلوبہ فائل لیکر پورچ میں کھڑی گاڑی کی طرف بڑھا۔۔ وہ جانتا تھا وردان اس وقت کہاں ہو گا۔۔

Posted On Kitab Nagri



بے باکی سے آفس کے دروازے پر کھڑے پیون کو نظر انداز کر کے دھاڑ کی آواز کے ساتھ دروازہ کھول اندر چلی گئی۔۔۔ پراسیکیوٹر فاروق زمان اس افتاد پر پہلے بوکھلایا۔۔۔ پھر آگ بگولہ ہونے لگا۔۔

"وکیل صاحبہ آپ میں میسر زنام کی چیز ہے یا نہیں؟"

"آپ کو پتا ہے کسی کو بیان تبدیل کرنے کے لئے فزیکلی ٹارچر کرنا قانوناً جرم ہے۔۔؟"

ہتھیلیاں ٹیبل پر جما کر پراسیکیوٹر فاروق زمان کی آنکھوں میں آنکھوں ڈال کر بے خوفی سے پوچھنے لگی۔۔

"یہ کیا فضول باتیں کر رہی ہیں آپ؟"

"اگر نہیں معلوم تو پتا کر لیں کیونکہ میں آپ کے خلاف پراسیکیوشن میں درخواست دینے والی ہوں۔۔ آپ نے

پوچھ گچھ کے دوران میرے کلائنٹ کو بری طرح سے زخمی کیا، میں یہ زیادتی ہر گز بھی برداشت نہیں کروں گی"

پراسیکیوٹر صاحب ایک پل کو گڑبڑا کر اٹھ کھڑے ہوئے۔۔ پھر اپنے جذبات چھپاتے ہوئے بولے

www.kitabnagri.com

"میں اس کیس کا پراسیکیوٹر ہوں۔۔"

انہوں نے کہنا چاہا

"اس کیس کے چیف پراسیکیوٹر فیروز درانی صاحب ہیں، میں ان کے سامنے باقاعدہ میڈیکل رپورٹ پیش کروں

گی اپنے کلائنٹ کی۔۔۔ آپ کی بہتری اسی میں ہے حسین سے دور رہیں"

وہ جیسے آئی تھی ویسے ہی اٹھاہ کی آواز کے ساتھ دروازہ بند کر کے پراسیکیوٹر کے آفس سے نکل گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ اپنے آفس پہنچی ہی تھی کہ ہادی بھی اسکے پیچھے چلا آیا۔

"کیا ہوا کیل صاحبہ، آج صبح صبح اپ سیٹ لگ رہی ہو؟"

بغور اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"کچھ خاص نہیں۔۔ وہی روزمرہ کی روٹین! تم سنائو؟"

وہ کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی

"میں نے سنا ہے تم پراسیکیوٹر شہر و زاہد کے بیٹے کا کیس ہینڈل کر رہی ہو؟"

اس نے ہاتھ روک کر ہادی کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

"سرینہ تم نے پھر سے 'مرڈر' کیسز لینا شروع کر دیے"

نرم لہجے میں تنبیہ کی۔۔

سرینہ فائل بند کر کے اب اسے دیکھنے لگی

"کوئی اور ہوتا تو میں شاید منع کر دیتی لیکن مسٹر پراسیکیوٹر کے مجھ پر بہت سے احسانات ہیں۔۔ وہ خود چل کر

میرے گھر آئے تھے میں منع نہیں کر سکتی تھی"

www.kitabnagri.com

"وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن اس کیس میں بہت رسک ہے کیس ہارنے کا بھی اور جان کا بھی"

ہادی نے اسے کنوینس کرنے کی ایک آخری کوشش کرنی چاہی۔۔ مگر وہ کیس سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھی۔۔

"تم خود کو میرا دوست کہتے ہونا۔!! پلیز میرا حوصلہ بڑھا نہیں سکتے تو توڑو بھی مت"

وہ خوشمگین نگاہوں سے گھورنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"نہیں ایسا تو کچھ نہیں ہے۔۔ میں تمہارے ساتھ ہوں، بس تمہیں کیئر فل رہنے کا کہو گا۔۔ کیونکہ یہ لوگ بہت خطرناک ہیں۔۔"

سرینہ نے سر ہلانے پر اکتفا کیا۔۔

کسی سوچ کے تحت بھنویں سمیٹ کر پوچھا۔۔

"فارنسک ڈپارٹمنٹ میں تمہارا کوئی جاننے والا ہے؟"

"ہاں کیوں؟ ایک منٹ؟ نوناٹ اگین تم خود سے کچھ نہیں کرو گی سرینہ۔۔ پولیس کو کرنے دو"

وہ خود ہی اپنا دماغ چلانے لگا۔۔ سرینہ کی رگ رگ سے واقف تھا۔۔

"پلیز ہادی۔۔ یہ کچھ بلڈ سمپلز ہیں۔۔ بس یہ دیکھنا ہے کہ ملزم اور مجرم کا خون ہے یا کوئی اور بھی اس میں انوالو

ہے" ہادی نے لمبی سانس لی اور نفی میں سر ہلاتے ہوئے پلاسٹک بیگ اسکے ڈیکس سے اٹھالیا۔۔

"یہ آخری بار ہے"

ساتھ ہی وارننگ بھی دی۔۔۔۔۔
"بہت شکریہ وکیل صاحب"

www.kitabnagri.com

اسکی اکتائی صورت دیکھ کر سرینہ ناچاہتے ہوئے بھی ہنس پڑی۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

آج نیلوفر کی مایوں تھی۔۔ ساری حویلی کو سفید اور پیلے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔۔ مہمان گاہے بگاہے آرہے تھے۔۔ رداسمیت چند سہیلیاں بھی آئیں تھی۔۔ سفید جوڑے میں ملبوس لڑکیوں کے جھرمٹ میں بیٹھی ہلدی لگوا رہی تھی۔۔ ردا کی خوشی دیدنی تھی۔۔ وہ بار بار اسکے گال سے گال مس کرتی۔۔ اسے مسکرانے پر مجبور کرتی۔۔ لیکن نیلوفر پتھر کا مجسمہ بنے بیٹھی تھی۔۔ سرد اور سپاٹ چہرے کے ساتھ ہلدی لگوا رہی تھی۔۔ اماں سرکار بس تھوڑی دیر ہی مہمانوں کے بیچ بیٹھی تھی۔۔

وہ بھی نہ جانے کیسے

پھر وہاں سے اٹھ گئیں۔۔

نیلوفر نے نوٹ کیا تھا جب سے وہ وردان کی قید سے واپس آئی تھی۔۔ اماں سرکار اس سے نظریں چرارہی تھیں۔۔

لڑکیاں خوشی کے گیت گارہی تھی۔۔ ڈھولکی بج رہی تھی ہر طرف خوشی کا ماحول تھا۔۔ نیناں مہمانوں کو سنبھالنے میں مصروف تھی۔۔

عینا لب مہربند کیئے چپ چاپ ایک کونے میں بیٹھی تھی۔۔ اسکے لئے یہ رسومات نئی تھی۔۔ وہ پہلی بار دیکھ رہی تھی۔۔ آخر کار اکتا کر وہ کافی بنانے کی غرض سے حویلی کے اندر آگئی۔۔ مایوں کا سیٹ اپ باغیچے میں لگایا گیا تھا۔۔ وہ کافی بنا کر کچن سے نکل رہی تھی کہ اس نے اماں سرکار کو حویلی سے باہر جاتے دیکھا۔۔ وہ عجلت میں کپ رکھ کر انکے پیچھے گئی۔۔

حیرانی کی انتہا نہ رہی جب اماں سرکار کو اسی پاگل بڑھیا سے ملتے دیکھا جو حویلی کے آس پاس اسے بھی کئی بار نظر آئی تھی۔۔ وہ درخت کی اوٹ میں چھپ کر انکی باتیں سننے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تو تو میرے حالات سے واقف ہے.. تجھے سب باتوں کا علم ہے بتانا میری نیلو فر کی زندگی میں کبھی خوشیاں نہیں آئیں گی، کیا قصور تھا اسکا!!!"

ممائی سرکار مغموم لہجے میں اس عورت سے پوچھ رہی تھی۔۔ رات کے اندھیرے میں اس عورت کی پھیلی ہوئی آنکھیں کسی خوفناک منظر سے کم نہیں لگ رہی تھی۔۔

"وہ خوش رہے گی، بہت خوش رہے گی لیکن تیرا برا وقت شروع ہو چکا ہے تو اپنے آپ کو بچا۔۔"

بڑھیا پر اسرار انداز میں اسکے قریب جھک کر بولی۔۔

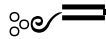
عینا کو عجیب سا محسوس ہوا۔۔ اسے عورت کی باتیں سمجھ نہیں آئیں۔۔ ممائی سرکار جوں کی توں کھڑی تھی جیسے کسی نے انکے کان میں صور پھونک دی ہو..

عینا سر جھٹک کر حویلی کے اندر چلی گئی۔۔

اگر ممائی سرکار اس عورت کو جانتی ہیں تو اپنا رشتہ حویلی والوں سے کیوں چھپایا ہوا ہے؟ اس عورت کا کیا رشتہ سے حویلی سے؟ اسکے دماغ میں کئی ایسے سوال اٹھنے لگے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"اپنی نارسائی کا غم منار ہے ہو یہاں، ہونہہ! غم منانا بھی چاہیئے، پوری طرح سے برباد جو نہیں کر سکے تم نیلو فر کو"

!!!

Posted On Kitab Nagri

شازم نہ چاہتے ہوئے بھی تلخ ہوا۔۔ اور گھپ اندھیر کمرے کا بلب روشن کیا۔۔ جابجا سگریٹ کی راکھ بکھری ہوئی تھی۔۔ ملگجے سے حلیے میں راکنگ چیئر پر جھول رہا تھا۔۔ آنکھوں میں وحشتوں کا راج اور بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔۔ شازم کو اس سے ہمدردی محسوس ہونے لگی۔۔

"آپ یہاں کیوں آئے ہیں؟"

اسکا تنز نظر انداز کرتے ہوئے آنے کی وجہ پوچھی۔۔

"نیلو فر کی شادی ہو رہی ہے۔۔ علم تو ہو گا ہی تمہیں۔۔!! ویسے تم نے تو اسے برباد میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی وردان۔۔ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا تم اپنی نفرت میں اس حد تک گرجاؤں گے۔۔ تلافی کا ایک موقع تھا تمہارے پاس!!۔۔ تم نے وہ بھی گنوا دیا"

سن کر وردان کی بھنویں تن گئیں۔۔ سگریٹ ایش ٹرے میں مسلتے ہوئے اٹھا۔۔

"کس تلافی کی بات کر رہے ہیں آپ ماموں؟ ہیں؟ جو ناقابل تلافی نقصان میرا ہوا ہے کسی کو احساس ہے اس بات کا۔۔ نہیں۔۔؟؟ کسی کو کوئی فرق نہیں پڑتا سب اپنی اپنی زندگی میں مصروف ہیں۔۔ مجھ سے پوچھیں میں کس کرب اور ازیت سے گزر رہا ہوں"

www.kitabnagri.com

شدت جذبات سے چہرہ سرخ پڑ گیا۔۔ وہ بہت ٹوٹا ہوا لگ رہا تھا۔۔ شازم نے اسے کندھوں سے تھاما۔۔

"تم دھوکے میں ہو وردان۔۔ بہت بڑے دھوکے میں۔۔ نقصان صرف تمہارا نہیں ہمارا بھی ہوا ہے۔۔ میں نے بھی اپنے باپ کو کھویا ہے۔۔ اپنی بڑی بہن کو کھویا ہے مجھے بھی دکھ ہے اسکا بات کا۔۔ لیکن اللہ نے میری کھوپڑی میں 'مغز' اسی لئے رکھا ہے کہ میں نفرت اندھا ہو کر بجائے کسی معصوم کو الزام دینے کے انکی موت کے اصل ذمہ داروں کو تلاش کروں، تمہاری طرح پاگل نہیں ہوں، جو معصوموں کو سزائیں دیتا پھروں"

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا ملا آپ کو؟ کون اس سب کا زمہ دار، کیا حویلی والے نہیں ہیں!!"

وہ دودھ آکر بولا۔۔

"یہ فائل اس بات کا ثبوت ہے کہ حویلی والوں کا اُن دونوں قتل سے کوئی تعلق نہیں ہے۔۔ دیر سے ہی سہی مگر مجھے یہ علم ہو چکا تھا"

وہ شکوہ ہوا۔ اس نے بے چینی سے فائل تھامی اور ورق گردانی کرنے لگا۔ جیسے جیسے اسکی سامنے حقیقت واضح ہو رہی تھی اسکی آنکھیں صدمے سے پھیلتی جا رہی تھیں۔۔ دماغ اس حقیقت کو تسلیم کرنے سے انکاری تھا۔۔

"آ۔۔ آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا؟ یہ فائل دو سال پرانی ہے آپ کو سب معلوم تھا تو مجھے کیوں نہیں بتایا آپ نے؟"

صدمے سے پھٹی پھٹی نگاہیں شازم کی طرف اٹھائیں

"اول تو میں تمہیں ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتا تھا، دوسرا یہ کہ مجھے قطعی علم نہیں تھا کہ تمہارے دماغ بدلے کے منصوبات چل رہے ہیں، میں نے نیناں سے ذکر کیا تھا اس بات کا لیکن اس نے ان سارے ثبوتوں کو رد کر دیا۔۔ نفرت میں اتنا آگے بڑھ چکی ہے کہ دیکھ کر بھی ان دیکھا کر رہی ہے"

"آنا کو بتا دیا آپ نے!! لیکن مجھے بتانا ضروری نہیں سمجھا ماموں۔۔ میں کون ہوں آپ کی نظر میں؟ کیا میری کوئی اوقات نہیں؟"

وہ چلا اٹھا۔ شازم نے اسکی سرخ نگاہوں سے نظریں چرائیں۔۔

"آپ کے اور آنا کے لئے کیا میں ایک کھلونا ہوں جو آپ مجھے اپنے مطابق چلانا چاہتے ہیں۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ بے دم سا ہو کر صوفے پر گر گیا۔۔

"میں نے ہمیشہ تمہارا بھلا ہی سوچا ورنہ ان ہے"

"صرف سوچا آپ نے۔۔!! بھلا کیا کیوں نہیں میرے ساتھ۔۔"

وہ چیخا۔۔ غصہ سے اسکی رگیں تن گئیں

"کیونکہ اس عورت کے ہوتے ہوئے یہ ممکن ہی نہیں تھا۔۔ اس نے اس طرح سے تمہاری آنکھوں پر اپنی محبت کی پٹی باندھی کہ تمہیں ہر کوئی اس کے خلاف بولتا ہوا نظر آیا۔۔ تم نے اپنے لئے ہمارے دل میں ساری ہمدردی کھو دی ورنہ ان"

"کیا مطلب ہے اس بات کا؟"

اسکی آنکھوں سے وحشت ٹپکنے لگی۔۔ دل معمولی رفتار سے زیادہ تیز دھڑکنے لگا۔۔ ایسا لگا جیسے اسکے ساتھ کوئی انہونی ہونے والی ہے۔۔

"میرے ساتھ چلو اور اپنی آنکھوں سے دیکھ لو۔۔ تاکہ تمہیں فیصلہ کرنے میں آسانی ہو۔۔ کیوں میں تمہیں اس عورت سے دور رکھنا چاہتا تھا۔۔؟ کیوں اسکی محبت تمہارے لئے خطرناک ہے؟ اور تم اکثر پوچھتے تھے ناکہ میں اپنی ہی بہن اتنی نفرت کیسے کر سکتا ہوں۔۔ چلو میرے ساتھ۔۔"

شازم اسے اپنے ساتھ کھینچنے لگا۔۔ وہ اس وقت شاکڈ میں تھا۔۔ اتنا کہ بس اسکے ساتھ گھسٹا چلا جا رہا تھا۔۔ شازم اسے حویلی کے طے خانے میں لے آیا۔۔ ایک دم اسکا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔ طے خانے کی بھیانک تاریکی آنکھوں کو چھونک رہی تھی۔۔ ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہیں دے رہا تھا۔۔ شازم نے جیسے ہی موبائل کی ٹارچ روشن کی اسکی

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں چندھیا گئیں۔۔ طے خانے کا منظر دیکھ کر وردان کی آنکھوں کے سامنے تارے ناچنے لگے۔۔ آنکھیں ابل کر باہر آنے لگی۔۔ گوشت کے لو تھڑے، ہڈیاں، غیر معمولی پتلے اور نہ جانے کیا کیا۔۔

"ما۔۔ ماموں۔۔؟ یہ سب کیا ہے؟"

گھٹی گھٹی سی آواز اسکے گلے سے نکلی۔۔

دماغ دنگ، اور سوچیں معدودہ گئیں۔۔ حقیقت اور جھوٹ کے درمیان فرق نہیں کر پاتا تھا۔۔

"ماموں۔۔!!!"

مارے خوف کے اسکا سارا جسم تھر تھر کانپ رہا تھا۔ اس نے صدمے بھری نگاہ سے شازم کو دیکھا۔

جس سے بہت کچھ پوچھنا چاہتا تھا مگر اسکی زبان اور دماغ مفلوج ہو کر رہ گئے۔۔

"نیناں بہت سالوں سے ان کالے عملیات میں ملوث ہے۔۔ بد لے کی آگ میں اس نے اندھا دھند سحیر پر ایسے

ایسے عمل کیئے کہ سعیر نے اپنی شادی شدہ زندگی اپنے ہاتھوں سے برباد کر کے نیناں سے شادی کی رٹ لگانا

شروع کردی۔۔!!"

وردان کو قدموں پر کھڑے رہنا محال لگنے لگا۔ وہ سرکتا ہوا زمین پر بیٹھتا چلا گیا۔

"مجھے اس بات کا علم بہت پہلے سے تھا۔۔ میں اسی لئے تمہیں سمجھاتا تھا۔۔ وہ بابا سے بہت محبت کرتی تھی۔۔ اسی

لئے اسکی نفرت بھی حویلی والوں کے لئے دو گنی ہے۔۔ مجھے جب سچائی کا علم ہوا تو میں نے اسے بہت سمجھانے کی

کوشش کی۔۔ راہ راست پر لانے کی کوشش کی۔۔ ایسے عمل کا انجام بہت بھیانک ہوتا ہے۔۔ لیکن وہ نہیں مانی

-- میں نے تمہیں بھی اسکی حقیقت سے آگاہ کرنے کی کوشش کی لیکن تم نے ہمیشہ ہمیں غلط سمجھا اور دان۔۔ تم

نے میری اور اپنی ممانی کی محبت پر شک کیا"

Posted On Kitab Nagri

آخر میں شازم کا لہجہ نرم پڑ گیا۔ اسے اندھیرے میں وردان کی آنکھوں میں آنسو میں جھلملاتے آنسو نظر آرہے تھے۔۔

"آنا۔۔ آنا!! ایسا نہیں کر سکتیں!! وہ بہت اچھی تھیں"

آنسوؤں کے ہیجان سے وہ اپنی بات مکمل نہیں کر پاتا تھا۔ اسکی نظریں بار بار ان بھیانک چیزوں پر ٹھہر جاتی۔۔ اسکا دم گٹھنے لگا۔ سانس لینا دشوار ہو گیا۔ فوراً اٹھا اور بھاگتا ہوا طے خانے سے نکلتا چلا گیا۔ وہ یہاں سے دور بھاگ جانا چاہتا تھا۔ کہیں بہت دور!! جہاں وہ خود کو بھی نہ پہچانتا ہو۔۔

جس بات کا اسے ڈر تھا وہی سچ ثابت ہوئی۔۔ فارسک رپورٹ کے مطابق شرٹ پر راحم راحیل کے علاوہ حسین شہر وز کا خون تھا۔۔

حسین کے خلاف یہ ایک اور پختہ ثبوت تھا۔ اب وہ پچھتانے لگی تھی اسکا کیس اور کمزور ہو گیا تھا۔ اسے شرٹ پولیس کے حوالے نہیں کرنی چاہیئے تھی۔۔

"میڈم سائن کر دیجئے"

رہسپشنسٹ نے رجسٹر اسکی جانب بڑھایا۔ اس نے مختلف سوچوں کو دماغ سے جھٹکتے ہوئے سگنیچر کھینچے اور فائل لیکر ہاسپٹل سے باہر آگئی۔۔

موسم کے تیور صبح سے ہی بگڑے ہوئے لگ رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

بجلی اتنی زور سے چمکی کہ اسنے دہل کر آسمان کی طرف دیکھا۔ دیکھا دیکھی زور و شور سے بارش برسنے لگی۔۔
فائل کا سایہ سر پر کیئے وہ تیزی سے پارکنگ کے قریب پہنچی۔۔ جیسے ہی اس نے گاڑی کے دروازے کی طرف
ہاتھ بڑھایا کسی نے ہاکی کی مدد سے بہت زور سے کار کے فرنٹ شیشے پر وار کر کے شیشہ توڑ دیا۔۔

"آہ۔۔!!"

اسکے لبوں سے بے ساختہ چیخ نکلی۔۔ دوسرا نقاب پوش شخص اسکے ہاتھ سے فائل کھینچنے لگا۔۔

"کون ہو تم لوگ؟؟ کیا چاہیئے تمہیں؟"

وہ بیل بھر کے لئے خوفزدہ ہو گئی۔۔ اس نے فائل پر گرفت مضبوط کر لی۔۔ مقابل شخص یہ دیکھ ہاکی سے اس پر
وار کرنے والا ہی تھا کہ ایک مضبوط ہاتھ اسکے دفاع میں آ گیا۔۔ وہ آنکھیں پھاڑے شور مچاتی دھڑکنوں سے یہ
منظر دیکھنے لگی۔۔ اگر وہ شخص اسے نہ بچاتا تو اسکی کھوپڑی کھل چکی تھی۔۔ حملہ آور شخص موقع پا کر بھاگ چکے
تھے۔۔

"آریو اوکے؟"

وہ شخص لہجے میں فکر کا تاثر لئے اس سے پوچھنے لگا۔۔
www.kitabnagri.com

"ت۔۔ تھینک یو۔۔!"

وہ بری طرح سے ہانپتے ہوئے بولی۔۔

تیز بارش میں وہ دونوں پورے بھیگ چکے تھے۔۔

"میرے ہاتھ میں جو فائل تھی وہ کہاں گئی۔۔؟؟"

"سرینہ۔۔!!"

Posted On Kitab Nagri

مقابل نے اسے ٹوکتے ہوئے کہا۔۔ جس کی آواز سن کر وہ ششدر رہ گئی۔۔ ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی سی دوڑ گئی۔۔

'یہ آواز؟؟؟ یہ آواز وہ لاکھوں میں بھی پہچان سکتی تھی' اسکے حواس مختل ہو گئے۔۔ آس پاس کے تمام منظر تھم گئے۔۔ وہ بنا پلکیں جھپکائے بس اس شخص کو دیکھنے لگی۔۔ جو اتنے عرصے بعد سرِ راہ اس سے ٹکرایا تھا؟

یہ حقیقت تھی یا اس کی نظروں کا دھوکا؟
برکھا اپنے جو بن پر برس رہی تھی۔۔ بارش بھی اس کے دل میں تپتے انگاروں کو ٹھنڈا کرنے میں ناکام ٹھہری تھی۔۔

اس نے زور پلکیں جھپک کر کھولیں تو احساس ہوا وہ سچ میں وہاں موجود ہے۔۔۔۔۔
سرینہ شکد سے لڑکھرائی۔۔ مقابل کے تھامنے سے پہلے اس نے گاڑی کا دروازہ تھام لیا۔۔
وہ نفی میں سر ہلاتی تیزی سے گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔ کچھ کہنے سننے کا موقع دیئے بغیر ریش ڈرائیونگ کر کے جب گھر پہنچی تو وہ بری طرح سے کانپ رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

"آپی؟ آپ ٹھیک تو ہیں؟ گاڑی کی یہ حالت کس نے کی؟"

مائشہ دروازہ بند کر کے اسکے پیچھے آئی۔۔ اسکے بدن پر کپکپی طاری تھی۔۔ جو چھپانے کی خاطر کی اس نے گلاس لبوں سے لگا لیا۔۔

"خدا نخواستہ کہیں کوئی ایکسیڈنٹ وغیرہ تو نہیں ہو گیا؟"

مائشہ اسکے تیور نوٹ کرتی ہوئی پوچھنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سب ٹھیک ہے پریشانی کی کوئی بات نہیں بس چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا گاڑی کا۔۔ باہر بہت تیز بارش ہو رہی ہے ناسلئے۔۔!!

وہ رک رک کر بولی۔۔

"آپی مجھ سے کچھ چھپا رہی ہیں نا آپ؟"

مانشہ نے بغور اسے دیکھا۔۔ وہ بہت عجیب بیہو کر رہی تھی۔۔

"نہیں۔۔ بس بہت ٹھنڈ لگ رہی ہے میں چیخ کر کے آتی ہوں تم کھانا لگاؤ بہت بھوک لگ رہی ہے یار"

وہ جواب گول کر گئی۔۔ کمرے میں دروازہ لاک کر کے پشت ٹکالی۔۔ وہ ابھی جو دیکھ کر آرہی تھی اسے یقین نہیں آ رہا تھا۔۔ اتنے سالوں کا کرب سمٹ کر پھر سے آنکھوں آنے لگا۔۔

اس سے یوں ٹکرانے کا مقصد کیا ہے؟ یا شاید اتفاق ہو۔۔

سفاکی سے اپنے ہی خیال کر مسترد کر کے اس نے آنسو بے دردی سے پونچھے اور الماری سے ڈریس نکال کر واشروم میں چلی گئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



ڈی این اے رپورٹ آچکی تھی۔۔ اس کے دل میں اک انوکھا سا احساس پیدا ہونے لگا تھا۔۔

وہ ایک بیٹے باپ بن گیا تھا۔۔

سوچ کر وہ دل ہی دل میں مسکرایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سرینہ محب کو اپنے بیٹے سے دور رکھنے کے لئے وہ معاف نہیں کرے گا۔!! اس سے سوال ضرور کرے گا۔۔
ڈی این اے رپورٹ لے کر اس سوچ کے ساتھ وہ ہاسپٹل سے نکلا تھا۔۔
کالی گھٹائوں سے آسمان چھپ چکا تھا۔۔ بارش کسی بھی وقت شروع ہو سکتی تھی۔۔ اسے حویلی پہنچنا تھا۔۔
آج نیلو فر کی مہندی تھی۔۔ وہ سوچ ہی رہا تھا کہ تیز بارش شروع ہو گئی۔۔ ایگزٹ کی طرف بڑھتے بڑھتے اسکے
قدم خود بخود ڈھیلے پڑ گئے۔۔ جسے ان چند دنوں میں اتنا سوچا تھا کہ اسی کے خواب آنے لگے تھے۔! جس سے
بہت سے حساب بے باک کرنے تھے وہ اسکے سامنے تھی۔۔
ایک دم تیز بجلی چمکی اور سرینہ محب کا حسین چہرہ ایک دم سے روشن ہو کر پھر سے تاریک ہو گیا۔۔ وہ اب تیزی سے
گزرتی کار پارکنگ کی جانب جا رہی تھی۔۔
اسکے اندر غصے کا اباں طول پکڑنے لگا۔۔ وہ بھی اسکے پیچھے لپکا۔۔ اتنے میں دو نقاب پوش اسکے ساتھ ہاتھ پائی
کرنے لگے اگر وہ بروقت نہ پہنچتا تو اس کا سر پھاڑ چکے ہوتے۔۔ وہ اپنی کسی فائل کے متعلق اس سے دریافت کرنے
لگی۔۔ مگر تب تک وہ اسے پہچان چکی تھی۔۔
اسکی آنکھوں میں بے چینی، اضطراب اور صدمہ دکھائی دے رہا تھا۔۔ اسکے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ وہاں سے چلی
گئی۔۔ وہ بھی جلدی میں تھا اس لئے سر جھٹک گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا۔۔ بارش تیز ہو رہی تھی۔۔



اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

روایتی لباس اسکے سامنے بیڈ پر پھیلا ہوا پڑا تھا۔۔۔ جو اسے ابھی ابھی مہندی کے فنکشن پر پہننے کے لئے نوری دے کر گئی تھی۔۔۔ وہ بہت سا گھور لینے کے بعد بے دلی سے اسٹھی اور چیخ کر کے ڈریسنگ کر سامنے آکھڑی ہوئی۔۔۔ اسکے باب کٹ بال بڑھ چکے تھے۔۔۔ جو کندھوں تک با آسانی پہنچ رہے تھے۔۔۔ بال اسٹریٹ کر کے کندھوں پر کھلے چھوڑ دیئے۔۔۔ اور مہندی کی نسبت سے ہلکا پھلکا میک اپ کر لیا۔۔۔ نوری اسے کانوں میں پہننے کے لئے

Posted On Kitab Nagri

گجرے بھی دے کر گئی تھی۔۔ جن کی خوشبو اس مسحور کن لگی۔۔ سو اس نے بجائے ہاتھوں کے کانوں میں گجرے کی بالیاں پہننا مناسب سمجھا۔۔ حتیٰ نگاہ آئینے میں خود پر ڈال رہی تھی۔۔ جب نوری کمرے میں داخل ہوئی

"ارے۔۔ آپ تو بہت خوبصورت لگ رہی ہیں۔۔ ماشاء اللہ نظر نہ لگے کسی کی۔۔ آپ نے گجرے نہیں پہنے؟"

"نہیں۔۔ ان کی خوشبو بہت تیز ہے مجھے الرجی ہے!!"

وہ بھنویں چڑھا کر بولی۔۔ "ہیں۔۔؟؟ اچھا تو آپ ایک کام کریں۔۔ میرے پاس لال رنگ کی چوڑیاں رکھی ہیں۔۔ آپ وہ پہن لیں آپ کی گوری کلائیوں پر بہت چچیں گی۔۔ رکیں میں ابھی لیکر آتی ہوں۔۔"

"نہیں رکو۔۔!! اسکی ضرورت نہیں"

مگر نوری جاچکی تھی۔۔ اس نے سر جھٹک بھاری بھر کم دوپٹے کو سر سری سادیکھا۔۔ جسے اوڑھنے کا بلکل بھی ارادہ نہیں تھا۔۔ نوری واپس لوٹی تو اسکے ہاتھ میں سرخ رنگ چوڑیاں تھی۔۔

"اپنا ہاتھ لائیں میں آپ کو پہنا دیتی ہوں۔۔"

وہ خوش ہو کر بولی۔۔ انکے درمیان خاصی بے تکلفی ہو چکی تھی۔۔

"مجھے نہیں پہننی۔۔ اگر ٹوٹ کر میرے ہاتھ میں لگ گئیں تو میرے ہاتھ زخمی ہو جائیں گے"

عینانے روانی سے اپنا ہاتھ واپس کھینچا۔۔

نوری ہکا بکارہ گئی۔۔ پھر رسان سے بولی۔۔

"آپ خوا مخواہ ڈر رہی ہیں۔۔ کچھ نہیں ہوگا۔۔ آپ نے پہلے کبھی نہیں پہنی اسلئے ایسا کہہ رہی ہیں"

اسکے نہ نہ کرنے کے باوجود دونوں کلائیاں سرخ چوڑیوں سے بھر دیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اومائی گاڈ۔۔ اب میں یہ چوڑیاں اتاروں گی کیسے؟"

اسکی پریشانی سن کر نوری ماتھا پیٹ کر رہ گئی۔

"میں اتار دوں گی بی بی جی۔۔ فکر نہ کریں"

وہ اسے مہم سادلا سہ دے کر چلی گئی۔

عینا نے ایک نگاہ آئینے میں اپنے سراپے پر ڈالی اور دوپٹے کو نظر انداز کر کے باہر آگئی۔ اسے ویسے بھی رسومات

ادا کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ اس لئے وہ خاموشی سے ایک کونے رک کر میں سب دیکھنے لگی۔

"تم نے دوپٹہ کیوں نہیں لیا؟ کیوں سب مہمانوں کے سامنے ہماری عزت کا جنازہ نکال رہی ہو؟"

ممائی سرکار اسے دیکھتے ہیں آگ بگولہ ہونے لگیں۔

"آپ نے تو مجھے کسی سے متعارف بھی نہیں کروایا۔ پھر کسی کو کیا معلوم کہ کون ہوں میں۔۔ کوئی پوچھے تو

جھوٹ بول دینا۔۔!! ویسے بھی یہاں سب اسی کام میں ماہر ہیں"

ممائی سرکار اس کا جواب سن کر سرتاپا سلگ گئیں۔

مزید بحث کیئے بغیر دانت کچکچاتی وہاں سے ہٹ گئیں۔

اس نے سرد آہ بھر کر نظریں نیلو فرپر مرکوز کیں۔

وہ آج بہت پیاری لگ رہی تھی۔ پیلے اور ہرے رنگ کے کاہر مینیشن لہنگے میں سلیقے سے سر پر دوپٹہ سیٹ کیئے

۔۔ اپنی تمام تر معصومیت سمیت دل میں اتر رہی تھی۔

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو"

اسکی گھمبھیر آواز سن کر وہ دہل کر پلٹی۔ گرتے گرتے بچی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا طریقہ ہے؟"

تند و تیز لہجے میں پوچھا۔۔

جواباً سائرس کے لبوں پر دلکش سی مسکراہٹ ابھری۔۔

روایتی لباس اور ہار سنگھار نے اسکے حسن کو چار چاند لگا دیئے تھے۔۔ دل چاہا اسے سب نظروں سے چھپا کر دل میں قید کر لے

"کوئی پرابلم ہے؟"

اسکی نظروں سے زچ ہونے لگی۔۔

"ہے تو سہی اور اسکا تعلق بھی تم ہی سے ہے۔۔"

نرم و ملائم لہجے میں بولا

عینا اسے گھور کر رہ گئی

"پوچھو گی نہیں کیا؟"

وہ زرا سا اسکی جانب جھک کر بولا

"نہیں۔۔ مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں ہے اور مجھ سے دور رہو۔۔ زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے

۔۔ انڈر سٹینڈ؟"

سپاٹ لہجے میں کہتی پیر پٹج کروہاں سے ہٹ گئی۔۔ سائرس کی مسکراتی نگاہوں نے دور تک اسکا پیچھا کیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ہلکے گلابی رنگ کا کرتہ زیب تن کر رکھا تھا۔۔۔ چہرے پر ہمیشہ کی طرح سنجیدگی کے ڈیرے تھے۔۔۔ وہ مارے باندھے اس شادی میں شریک ہو رہا تھا ورنہ نیلو فر کی شکل دیکھنے کا روادار نہیں تھا۔۔۔ دادا سرکار نے طبیعت خرابی کا بہانہ بنا لیا تھا۔۔۔ بابا سائیں نے بھی اس شادی سے بلکے نیلو فر سے قطعی تعلق کا اعلان کر دیا تھا۔۔۔ خاندان میں اپنی عزت بچانے کی خاطر دونوں بھائیوں کو یہ قربانی دینے پڑی۔۔۔ ورنہ یہاں خون کی ندیاں بہہ رہی ہوتی۔۔۔ اماں سرکار نے اسے تنہا بیٹھے دیکھا تو ان سے رہا نہیں گیا۔۔۔ لوگوں کے سر جھکا دینے والے ہونہار بیٹے کا سر آج جھکا ہوا تھا۔۔۔ ان سے رہا نہیں گیا۔۔۔

"یہاں کیوں بیٹھے ہو سعیر۔۔۔! سب درمیان آ کر بیٹھو"
اسکے شانے سہلاتی ہوئی بولی۔۔۔

"اماں سرکار یہ مجھ سے نہیں ہو گا۔۔۔ خدا راجھے مجبور نہ کریں۔۔۔ میں خود پر جبر کر کے اس شادی میں شریک ہو رہا ہوں۔۔۔ ورنہ اس باغی لڑکی اور اس ملازم دونوں کا سر کاٹ چکا ہوتا"
اسکا چہرہ سرخ پڑ گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"کاش تمہیں بتا سکتی کہ باغی لڑکی خود سے باغی نہیں ہوئی تھی۔۔۔ ایسے حالات پیدا کیئے گئے تھے"
وہ دل میں سوچ کر دکھی ہوئیں۔۔۔ آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے۔۔۔

"معافی چاہتا ہوں اماں سرکار۔۔۔ میرا آپ کو تکلیف پہنچانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا"
سعیر کو فوراً اپنے سخت الفاظوں کا ادا رک ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اماں سرکار نے مسکراتے ہوئے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔ وہ اسکا سب سے بہادر اور فرمانبردار بیٹا تھا۔۔ اسے اور اندھیرے میں نہیں رکھنا چاہتی تھی۔۔ اسکی زندگی کے تمام پہلوؤں کی حقیقت سے آگاہ کرنا چاہتی تھی۔۔ ایک بار نیلو فر کی خیر خیریت سے شادی ہو جائے اسکے بعد۔۔!!
دل میں مصمم ارادہ کرتی ہوئی پلٹ گئیں۔۔۔ سیر کچھ دیروہاں ٹھہرنے کے بعد بے دلی سے جیپ لے کر باہر نکل گیا۔۔



"عین ممکن ہے"

عین ممکن ہے کچھ بھی حقیقت نہ ہو
موت کے روبرو
وقت کے چار سو
دھند کا محض ضعف بصارت نہ ہو

غم کی ان مٹ سیاہی سے لکھی ہوئی
یاد خط شکستہ کی تحریر ہے
حافظہ بد دعا ہے جو ٹلتی نہیں
درد کی کم نگاہی کی تقویم میں

Posted On Kitab Nagri

آس کی ٹکٹی سے بندھی عمر کا
کوئی تار نظر کھینچ کر توڑ دے
بردگی کا عمل پھر بھی رکتا نہیں

زخم بھرنے سے پہلے کی ترتیب میں
کار و حشت فنا کا تماشا نہیں
اپنی ہی آگ میں جھسم ہوتا ہوا
دل یہ بارش میں گھلتا بتاشہ نہیں



عین ممکن ہے رسم پذیرائی سے
تو بھی واقف نہ ہو

ہم بھی انجان ہوں

پرتوں سے اتر کر گلی میں تیری

ہم فقط ایک ساعت کے مہمان ہوں

دل سے حد فلک تک اداسی کی دیوار کے سائے میں

شام تاروں کی ابرق سے گوندھی ہوئی

واہمہ ہی نہ ہو

Posted On Kitab Nagri

اجنبیت کے کہرے میں قدموں تلے راستہ ہی نہ ہو

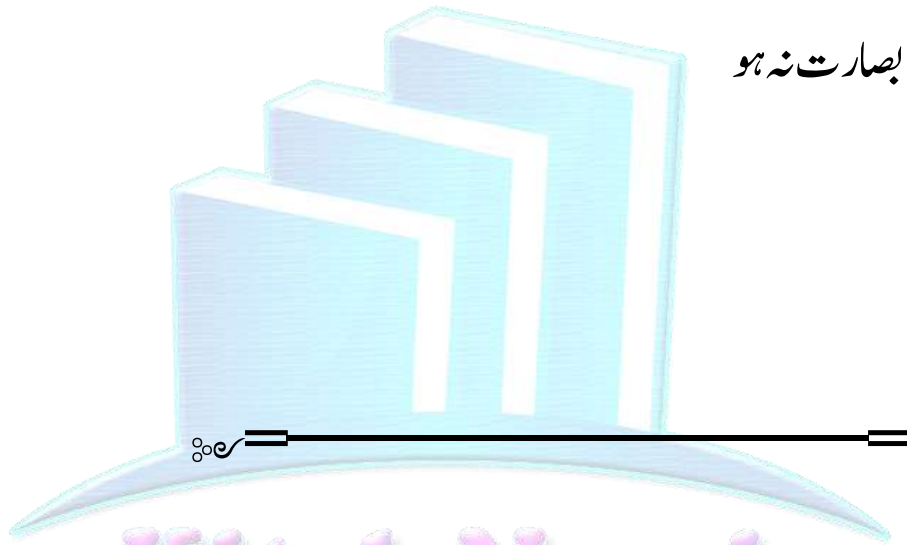
عین ممکن ہے کچھ بھی حقیقت نہ ہو

موت کے روبرو

وقت کے چار سو

دھند لکا محض ضعف بصارت نہ ہو

[ناہید قمر]



آج عدالت میں راحم راحیل قتل کیس پہلی سماعت تھی۔۔ اسے ہتھ کڑی لگا کر مجرم کی طرح عدالت میں پیش کیا جا رہا تھا۔ اس کے تاثرات سرد سپاٹ تھے۔۔ پولیس اہلکاروں کے ہمراہ لابی سے گزرتے ہوئے اس کے قدم چند پیل کے لئے دھیمے پڑ گئے۔۔ ماں کی جانب دیکھنے کی ہمت نہیں تھی۔۔ ایک نظرو کیل صاحبہ کے چہرے کو دیکھا جو مضطرب لگ رہی تھی۔۔ اور قدم کمرہ عدالت کی طرف بڑھا دیئے۔۔ کاروائی شروع ہو چکی تھی۔۔ مقابل سچے جھوٹے شواہد پیش کر رہے تھے۔۔ جو سب کے سب حسین کے خلاف تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

دودن پہلے ہی کیس سرینہ کے ہاتھ میں آیا تھا۔ اس نے ٹرائل کی ڈیمانڈ کی تھی تاکہ مزید اس کیس کے پہلوئوں پر کام کر سکے۔ آخر میں مدعی وکیل نے جج صاحب سے حسین کے دس دن کی جسمانی ریمانڈ کی درخواست کی تھی۔۔

جس اس نے بے چینی سے پہلو بدلا۔۔

جج صاحب نے اگلی پیشی میں دودن توسیع کے ساتھ اسے ثبوت پیش کرنے کی تنبیہ کر کے عدالت برخواست کر دی۔ اس نے فلحال کے لئے سکون کا سانس لیا تھا۔۔

دودن کا وقت کافی تھا۔ حسین کے سپاٹ تاثرات ہنوز برقرار تھے۔۔

البتہ شہر وز صاحب کی گلے میں اٹکی سانسیں بحال ہونے لگیں۔۔ وہ اپنے تمام تر کیسز چھوڑ کر بس حسین پر توجہ مرکوز کیئے ہوئے تھے۔ انہوں نے پروفیشنل کریئر سے فلحال بریک لیا تھا۔۔

وہ روز بروز لوگوں کے مختلف سوالوں کا سامنہ نہیں کر سکتے تھے۔۔

کمرہ عدالت سے باہر نکلتے ہی ایک زوردار تھپڑ اسکی گال پر پڑا۔ حسین کے چودہ طبق روشن ہو گئے۔۔

اس نے صدمے اور بے یقینی سے کم عمر لڑکی کو دیکھا۔ جس کے چہرے پر کرب تھا۔ آنکھوں میں آنسوؤں کی دھاری تھی۔ وہ لڑکی کسی متعارف کی محتاج نہیں تھی۔۔

"تمہیں معلوم ہے جب تمہارا ایکسیڈنٹ ہوا تھا تو میرا بھائی پوری رات آپریشن تھیٹر کے باہر کھڑا رہا تمہاری خاطر۔۔ تم سے اختلاف ہونے کے باوجود اس کے دل میں تمہارے لئے کتنی ہمدردی تھی۔!! اور تم کتنے ظالم ہو۔۔ تم نے اسی شخص کو قتل کر دیا۔ وہ دو گھنٹے تک تڑپتا رہا وہاں پر۔۔ تمہیں رحم نہیں آیا اس پر۔۔

وہ میرا کلوتا بھائی تھا۔!!"

Posted On Kitab Nagri

وہ کسی مجرم کی طرح سر جھکا گیا۔ اس کے الزام جھٹلانا چاہتا تھا لیکن زبان گنگ ہو چکی تھی۔۔

لڑکی پھر سے چیخ چیخ کر کہہ رہی تھی

"تم زیادہ دن بیچ نہیں پاؤ گے۔۔ دیکھنا پھانسی ہو گی تمہیں"

وہ جذبات میں بے قابو ہو کر اس پر چلانے لگی۔۔ اہلکار حسین شہر وز کو لئے لابی میں آگے بڑھ گئے۔۔

اسکے دماغ میں لڑکی کے جملے بازگشت کرنے لگے۔۔ اسکی آنکھوں سے آنسو لڑھک گئے۔۔ راحم کی بھیانک

موت اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھی تھی۔۔ ہر رات اسکا چہرہ، اسکی آہیں اسکی کراہیں، جیل کی چار دیواری میں

اسے سنائی دیتی تھی۔۔ وہ کرب کے عذاب میں مبتلا تھا۔۔

"مجھے اپنی وکیل سے بات کرنی ہے!!"

وہ تھوڑی دور جا کر رک گیا۔۔

اس نے خاموشی کی زنجیریں توڑ دیں۔۔ اہلکاروں نے اسے پانچ منٹ کے لئے سرینہ محب کے حوالے کر دیا۔۔

"پین اور نوٹ بک ملے گی۔۔!!"

اس کی آواز پر لرزش طاری تھی۔۔ سرینہ نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اسے نوٹ بک اور پین تھمایا۔۔ اس نے

ہتھ کڑی لگے ہاتھوں سے چند سطریں کھینچیں اور نوٹ بک اس کے حوالے کرتا ہوا بولا۔۔

"میں نا کردہ جرموں کا بوجھ سہتے سہتے تھک گیا ہوں۔۔ اس ازیت سے میری جان چھڑوا دیں۔۔ پلیز زرز!!"

ایک آنسو اسکی آنکھ سے جدا ہو کر رقعے پر گر گیا۔۔

"مجھ پر بھروسہ رکھو۔۔!"

اس مضبوط لہجے میں اسے دلا سے دیا۔۔ پھر وہ وہاں سے چلا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

شہر وز صاحب حسین سے بات کرنے کی ہمت نہیں جٹا پارہے تھے۔۔

جب اہلکار اسے لے کر چلے گئے تو سرینہ کے پاس آئے۔۔

"کیا کہہ رہا تھا حسین؟"

"یہ میں ابھی آپ کو نہیں بتا سکتی۔۔!"

وہ ناراض نظر آتی تھی ان سے۔۔

"اگر آپ اپنی ایمانداری سائیڈ پر رکھ کر مجھے پہلے یہ کیس سونپ دیتے تو آج حالات ہمارے ہاتھ میں ہوتے،

آپ کی ایمانداری آپ کے بیٹے کے لئے پھانسی کا پھندا ثابت ہو سکتی تھی۔۔ اگر آپ وہ ایک ثبوت پولیس کے

حوالے نہ کرتے تو شاید کیس مزید نہ بگڑتا۔۔ اب آپ دعا کریں کہ اگلی پیشی پر ہماری جگہ مضبوط ہو ورنہ حسین کی

جسمانی ریمانڈ منظور کر لی جائے گی۔۔ اور ہم کچھ نہیں پائیں گے"

وہ بولنے پر آئی تو بولتی چلی گئی۔۔ مسز شہر وز کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اسے اپنے لہجے کا احساس ہوا۔۔

"ایکسیوزمی!!"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بیگ سنبھالتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔

"جسمانی ریمانڈ کیا ہوتی ہے؟"

انہوں نے کپکپاتے لہجے میں شہر وز احمد سے پوچھا۔۔

"حسین کو تحویل میں لے کر پولیس کے حوالے کر دیا جائے گا فکر مت کرو جسمانی ریمانڈ میں تشدد کی اجازت

نہیں ہوتی۔۔!!"

Posted On Kitab Nagri

"جو لوگ جیل میں تشدد کر سکتے ہیں، وہ کیا کچھ نہیں کر سکتے! وکیل صاحبہ ٹھیک کہہ رہی سب آپ کی غلطی ہے"

وہ کہتے کہتے رو پڑی۔۔

"میں ان سے بات کرتا ہوں، تم فکر نہ کرو کچھ نہیں ہوگا ہمارے بیٹے کو!"

"اللہ یہ کیسی آزمائش ہے، میرا حسین بہت حساس ہے وہ اتنا کچھ کیسے سہہ رہا ہوگا۔۔ شہر وز جلدی کچھ کریں نکالیں میرے بیٹے کو جیل سے۔۔"

وہ ہاتھوں میں منہ چھپا کر رو پڑیں۔۔ شہر وز احمد کرب سے لب بھینچ کر رہ گئے۔۔
"چلو تمہیں گھر چھوڑ دوں"

انکے گرد بازو جمائل کرتے ہوئے عدالت کی سیڑھیاں اترنے لگے۔۔



مہندی کی رسم ختم ہو چکی تھی۔۔ مہمان اپنے اپنے گھروں کو جا چکے تھے۔۔ نیلو فرے تاثر نگاہوں سے مہندی سے بھرے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی۔۔

اس کا دل چاہا پھوٹ پھوٹ کر روئے۔۔ جو زخم اسے وردان نے دیئے تھے۔۔ وہ بھرنے کا وقت بھی نہیں ملا
اسے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو ابھی تک اپنی ناکام محبت کا دکھ بھی نہیں مناپائی تھی ٹھیک سے۔۔ پہلی بار کسی پر بھروسہ کیا، اسی نے زمانے بھر میں رسوا کر کے چھوڑ دیا تھا۔۔

شاید اسکی نیکیاں کسی کام آگئیں جو حویلی کی چھت ابھی تک سر ڈھانپے ہوئے تھی۔۔ سعیر ادا کے ہاتھ اسکی گردن پر نہیں تھے۔۔ ابا کی بندوق کی نوک کا نشانہ وہ نہیں تھی۔۔ دادا سرکار کا زیت ناک فیصلے سے اس کے کان محفوظ تھے۔۔ ہاں یہ اس کے اچھے کرم ہی ہو سکتے ہیں۔۔ ورنہ جو ظلم رفعت پھپھو کے ساتھ ہوا اس کے ساتھ بھی ہو سکتا تھا۔۔

"تم نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا ورنہ ان۔۔ آخر کیا گاڑا تھا میں نے تمہارا!!!"
ہاتھوں میں منہ چھپا کر پھپھک کر رو پڑی۔۔

بہت سارے لینے کے بعد زخمی وجود گھسیٹتے ہوئے وضو کیا اور دو رکعت نفل ادا کیئے۔۔ اس سے غلطی ہوئی تھی۔۔ وہ نامحرم کی محبت میں پڑ گئی تھی۔۔ اللہ نے اسے گرنے نہیں دیا تھا۔۔ اسے بڑے نقصان سے بچا لیا۔۔ اسے رسوا نہیں ہونے دیا تھا۔۔ وہ مالک کے احسانوں کا جتنا شکر ادا کرتی کم تھا۔۔ بے شک پروردگار اپنے بندوں کو اکیلا نہیں چھوڑتا۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وحشت زدہ نگاہوں سے کھڑکی کے شیشے پر گرتی بارش کی بوندوں کو دیکھ رہا تھا۔۔

دل و دماغ میں طوفان برپا تھا۔۔

وہ کبھی خود کو کوستا، کبھی نیناں کو۔۔

کتنا بیوقوف تھا وہ نیناں کے ہاتھوں کا کھلونا بن کر رہ گیا تھا۔۔ وہ اسے جیسے چاہتی گھما دیتی اور وہ گھوم جاتا۔۔ اس کے

زہن پر وہ اس قدر قابض ہو چکی تھی کہ اس کے حصار سے نکلنا ناممکن تھا۔۔

نیناں کے اس پران گنت احسانات تھے۔۔

اس نے اسے ماں بن کر پالا تھا۔۔

وہ نیناں پر شک کرتا بھی تو کیسے۔۔ اب آنکھوں سے پردہ ہٹ گیا تھا۔۔ اسے سب کچھ صاف اور واضح دکھائی

دے رہا تھا۔۔

کیوں ماموں اپنی ہی بہن کو ناپسند کرتے تھے۔۔!

کیوں ممانی ان سے سہمی سی رہتی تھی۔۔!

ساری حقیقت کھل کر سامنے آچکی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

نیناں نے اسے بہت گہری چوٹ دی تھی۔۔ جذباتوں پر، احساسات پر، بھروسہ، بھرم سب چکنا چور ہو گیا تھا۔۔

اسکی ذات صرف نفرت کا کھیل جاری رکھنے کے لئے استعمال کی گئی۔۔ دماغ اس بات کو تسلیم کرنے سے انکاری

تھا۔۔

وہ کمرے سے نکلا اور تیز برستی میں گارڈن کی بنچ پر بیٹھ گیا۔۔ اسکا دل دھکتے ہوئے انگاروں کی مانند جل رہا تھا۔۔

برکھا بھی ان انگاروں کو ٹھنڈا کرنے میں ناکام رہی تھی۔۔ ملائکہ نے ہمدرد نگاہوں سے اسے دیکھا۔۔ سرد موسم

Posted On Kitab Nagri

کی بارش میں بھیگنا اسے بیمار کر سکتا تھا۔ لیکن وہ چاہ کر بھی اسے روک نہیں سکی۔۔ پچھلے دو دنوں سے اسکی یہی حالت تھی۔۔ وہ بہت بے چین تھا۔۔ نیناں کی حقیقت کھلنے کے بعد وہ بہت چپ ہو گیا تھا۔۔



اسے تیار کرنے کے لئے بیوٹیشن حویلی میں ہی بلا لی گئی تھی۔۔ وہ جبراً اپنے وجود کو گھسیٹتے ہوئے عروسی لباس تبدیل کر کے ان کے سامنے بیٹھ گئی۔۔ بیوٹیشن نے جھٹ پٹ اسے کسی ماہر جادو گر کی طرح سجا اور سنوار دیا تھا۔۔ اسے اپنے آپ سے اور اس سارے اہتمام سے وحشت ہونے لگی تھی۔۔ بمشکل ضبط کیئے بیٹھی تھی۔۔ اماں سرکار کچھ دیر پہلے اسکے پاس آئی تھی۔۔ بہت دیر تک اسے دیکھتی رہی۔۔ شاید کچھ کہنا چاہتی تھی۔۔ لیکن کہہ نہیں پار ہی تھی۔۔

نیلو فر بھی ان سے اتنی ہی بدگمان تھی۔۔ اس نے بھی مخاطب کرنے میں پہل نہیں کی تھی۔۔ کچھ ہی دیر میں اسے حویلی کے لائونج میں بٹھا دیا گیا۔۔
www.kitabnagri.com
نکاح خواہ کے چند جملے دہرانے کے بعد اس نے حامی بھری۔۔ اور نکاح نامے پر سگنچر کھینچ دیئے۔۔
وہ حویلی کی بیٹی سے حویلی کے ملازم کی بیوی بن گئی تھی۔۔ نیناں بھابھی کی مبارکباد اسے تیر کی طرح چبھی تھی۔۔
دل چاہ رہا تھا اس عورت کا گلاب دے۔۔
اسکی تباہی کی سراسر زمہ دار وہی تھی۔۔
وہ لہنگا سنبھالتی ہوئی اٹھی اور اپنے کمرے میں واپس چلی گئی۔۔ کوئی بھی اسکے پیچھے نہیں آیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے سسرالی بھی وہاں موجود تھے۔۔

دلہے کو دیوان خانے میں بٹھایا گیا تھا۔۔ جانے کتنی دیر گزری اسے علم نہیں ہوا۔۔

پھر نوری اسے لینے آئی تھی۔۔ اسکی رخصتی تھی۔۔

اسے کچھ بھی محسوس نہیں ہو رہا تھا۔۔ نہ خوشی نہ غم۔۔ نہ صدمہ نہ درد۔۔ بس اک ملال تھا جو شاید تمام عمر اسکے ساتھ رہنے والا تھا۔۔

سائرس ادا نے ایک بار تو اس سے بات کی ہوتی۔۔

سعیر ادا کم از کم اس پر ہاتھ نہ اٹھاتے۔۔

اور اماں تو اصولوں کی غلام تھی۔۔ ان سے کیسا گلہ۔۔!

وہ تو خود اس حویلی کی قیدی تھی۔۔

پھر قرآن پاک کے سائے تلے اسے حویلی سے وداع کر دیا گیا۔۔ وہ بالکل نہیں روئی تھی نہ اس نے کسی سے

ہمدردی، دلا سے یاد عا کی امید کی تھی۔۔

اک الوداعی نگاہ حویلی پر ڈالتے ہوئے اسکی آنکھیں چھلکیں۔۔ حویلی مستقل ٹھکانے سے عارضی اور پھر پرانی ہو گئی تھی اسکے لئے۔۔

نہ صرف حویلی بلکہ اس حویلی کے مکین بھی۔۔

سب اس کے مجرم تھے وہ کسی کو معاف نہیں کرے گی۔۔ اس نے جلتی ہوئی آنکھیں بند کر کے سیٹ سے سر ٹکالیا

Posted On Kitab Nagri



ہلکے گلابی کا مدار سوٹ میں خوش شکل سی صورت والی خاتون با اعتماد اور مستقل مزاج معلوم ہوتی تھی۔۔ شاید یسر کی ماں تھی۔۔

دوسرے رشتے سے اب اسکی ساس بن گئی تھی۔۔ دو چلبلی سی لڑکیاں جو کب سے اسکے دائیں بائیں بیٹھی پُرتائش نگاہوں سے اسے دیکھنے میں محو تھی۔۔ انہیں ڈانٹ ڈپٹ کر وہاں سے چلتا کیا۔۔ وہ دونوں منہ بسورتی ہوئی اٹھ گئی۔۔ یسر کے گھر والے اس نکاح پر خوش اور مطمئن تھے اتنا تو اسے اندازہ ہو چکا تھا۔۔ البتہ جب سے حویلی والا واقعہ ہوا تھا۔۔ اس نے یسر کو نہیں دیکھا تھا۔۔ حتیٰ کے نکاح کے وقت بھی نہیں۔۔

"بچیوں کی کسی بات کو دل پر مت لینا۔۔ کیا ہے نابھائی کی شادی کو لے کر ان کے بہت سے ارمان تھے۔۔ جو پورے نہ ہونے پر تھوڑی سی ناراض ہو گئیں ہیں۔۔ خیر چلو میں تمہیں تمہارے کمرے تک چھوڑ دوں" انکی بات اسکے دل کو چھبی تھی۔۔ پتا نہیں انہیں کیا کیا معلوم ہو۔۔ شاید انکی نظر میں وہ کوئی گری پڑی لڑکی یا نا پسندیدہ بہو تھی۔۔ جسے زبردستی گلے ڈال دیا گیا تھا۔۔ اسکے زخم پھر سے ہرے ہو گئے۔۔ مسز عبداللہ اسے کمرے میں چھوڑ کر جا چکی تھی۔۔

کمرے میں للی اور گلاب کے پھولوں کی خوبصورت سجاوٹ کی گئی تھی۔۔ اسے وحشت ہونے لگی۔۔ اپنی ہتھیلیوں کو دیکھتی ہوئی سسکیوں ہچکیوں سے رو پڑی۔۔

چند ثانیے گزرنے کے بعد یسر کمرے میں داخل ہوا۔۔ اس نے کمرے میں آکر دروازہ بند کر دیا تھا۔۔ نیلوفر کو اسکی موجودگی کا احساس ہی نہیں ہو سکا۔۔ وہ ازیت سے لب بھینچے اسے روتا ہوا دیکھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں اپنے ہاتھوں کی مہندی آنسوؤں سے دھونا چاہتی ہیں آپ۔۔ اب بس کریں"

اسکے لئے یہ منظر ناقابل برداشت ہو چلا تھا۔۔ لپک کر اسکے ہاتھ مضبوطی سے تھام لئے۔۔

نیلو فرنے سرخ نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

یہ منظر دیکھنے کے لئے وہ اپنی پوری زندگی قربان کر سکتا تھا۔۔ افسوس۔۔!! اسکی شادی ان حالاتوں میں ہوئی۔۔

ایک دوسرے سے یکسر مختلف۔۔ جیسے کوئی غلام شہزادی کی خواہش کر بیٹھے۔۔

اسکے چہرے پر ابھی بھی چوٹوں کے نشانات تھے۔۔ یقیناً اسے بہت ازیت ملی ہوگی نیلو فر کی وجہ سے۔۔

"تم نے یہ سب کیوں کیا ایسر؟" لہجے میں شکوہ تھا۔۔ آنکھوں میں بھرپور غصہ اور ناراضگی تھی۔۔

"آپ میری زندگی کے لئے ان سے فریاد کر رہی تھی کہ مجھے کوئی چوٹ نہ پہنچائیں۔۔ میں آپ کے لئے اتنا تو کر سکتا تھا" اسکی سرخ آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

"تمہیں مجھ پر یہ احسان کرنے کی ضرورت نہیں تھی"

اس نے درشتی سے کہتے ہوئے اپنے ہاتھ چھڑانے چاہے۔۔ وہ گرفت مضبوط کرتے ہوئے بولا

"میں نے آپ پر کوئی احسان نہیں کیا۔۔ بلکہ خود پر کیا ہے اگر میں وہ سب نہ کرتا تو شاید عمر بھر پچھتاوارہ جاتا"

اسکے ہونٹ کپکپائے۔۔

"تم اب بھی پچھتاؤ گے۔۔ مجھ سے تمہیں کچھ حاصل نہیں ہوگا۔۔ تم جانتے ہو مجھ پر کس قسم کے الزامات لگائے گئے۔۔ میں اندر سے ٹوٹ چکی ہوں میری ذات بکھر کر ریزہ ریزہ ہو چکی ہے۔۔ ایک ایک دن کیسے کاٹ رہی ہو میں ہی جانتی ہوں۔۔ میں اور نہیں سہہ سکتی۔۔ میں مرجائوں گی"

Posted On Kitab Nagri

وہ سسک سسک کر رودی۔۔ اس کے آنسو یسر کی ہتھیلیوں پر گرنے لگے۔۔ تھوڑی دیر اور رکتا تو شاید ضبط کھو دیتا۔۔ اس لئے نم دیدہ لہجے میں کہتے ہوئے۔۔ اس کے ہاتھ چھوڑ دیئے۔۔

"میری طرف سے آپ کو کوئی تکلیف نہیں ہوگی"

کمرے سے نکل دروازہ بند کر دیا۔۔ نیلو فر پسماندگی سے ڈرینگ سے ٹیک لگا زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔۔ اس کی ہر رات کانٹوں پر گزرنے والی تھی۔۔ زلت و رسوائی اس کا مقدر بنی تھی۔۔ اپنوں کی دی گئی چوٹ کا درد بہت شدید تھا۔۔



وہ حسین کے بتائے گئے ایڈریس پر موجود تھی۔۔

یہ راحیل ملک کا فارم ہائوس تھا۔۔ واج مین سے اپنی موجودگی چھپانا بہت ضروری تھا۔۔ وہ ابھی سوچ رہی تھی کہ اندر کیسے داخل ہوا جائے۔۔ اک کم عمر لڑکی مین گیٹ سے باہر نکلتی دکھائی دی۔۔ یہ وہی لڑکی تھی جو عدالت میں راحیل ملک کے ساتھ موجود تھی یقیناً اس کی بیٹی تھی۔۔ اسے دیکھ کر اس لڑکی کے قدم دھیمے پڑے۔۔

"آپ کون ہیں؟ اور یہاں کیا کر رہی ہیں؟"

تعجب سے سر تاپا اسے دیکھ کر سوال کیا

"میں حسین شہر وز کی وکیل ہوں۔۔ سرینہ محب!!"

"تو آپ یہاں کیا لینے آئی ہیں؟"

Posted On Kitab Nagri

لڑکی کی رگیں تن گئیں

"حسین نے مجھے اس فارم ہائوس کا ایڈریس دیا تھا۔۔۔ اسے یقین ہے مجھے یہاں سے ایسا کچھ ضرور ملے گا۔۔ جو اسے بے گناہ ثابت کر سکتا ہے"

اس نے بلا جھجک ساری بات سامنے رکھ دی۔۔

"اس قاتل نے کہا اور آپ چلی آئیں۔۔!! وہ میرے بھائی کا قاتل ہے اور آپ ایک قاتل کو زیادہ دیر ڈیفینڈ نہیں کر سکیں گی۔۔ اسے پھانسی ہوگی یاد رکھئے گا اور آپ کچھ نہیں کر سکیں گی"

وہ شدت جذباتیت سے پاگل ہونے لگی

"دیکھو میں جانتی ہوں۔۔ تمہاری بھائی کا بہت بے دردی سے قتل ہوا ہے۔۔ میں یہ نہیں کہہ رہی کہ حسین قاتل نہیں ہے۔۔ وہ بھی قاتلوں میں شمار ہو سکتا ہے۔۔ کم از کم میری چھوٹی سی مدد کر دو تاکہ میں سچ تک پہنچ سکوں۔۔ اس سے تمہارا بھی فائدہ ہو گا اور میرے لئے آسانی ہو جائے گی۔۔ کیونکہ میں ایک قاتل کو ہر گز بچانا نہیں چاہوں گی"

اس نے مناسب الفاظ کا چناؤ کیا۔۔ لڑکی کو اسکی باتوں میں سچائی کی جھلک نظر آئی۔۔ وہ نیم رضامندی سے اثبات میں سر ہلا کر پوچھنے لگی۔۔

"میں کیا کر سکتی ہوں آپ کے لئے؟"

"میرے کچھ سوال ہیں ان کے سچ سچ جواب دینا اور مجھے مرڈر سین کے آس پاس کا جائزہ لینا ہے۔۔ مجھے فارم کے

اندر جانے کی پرمیشن چاہیئے۔۔ اور یہ بات ہمارے درمیان ہی رہنی چاہیئے۔۔؟"

"ٹھیک ہے۔۔ چلیں میں آپ کو لے چلتی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

وہ نیم رضامندی سے سر ہلاتی آگے بڑھی۔۔ سرینہ اسکے پیچھے چل دی

"آپ جانتی ہیں حسین شہر و زاور آپ کے بھائی کے درمیان کیا جھگڑا تھا۔؟"

"نہیں، مجھے زیادہ نہیں معلوم مگر ارصم انصاری نے بتایا تھا کہ راحم بھائی حسین شہر و ز کی گرل فرینڈ میں انٹرسٹڈ تھے اس لئے حسین شہر و ز نے غصے میں آکر بھائی کو قتل کر دیا"

وہ بتاتے ہوئے آبدیدہ ہو گئی۔ جبکہ سرینہ شاک سے چند لمحے کچھ بول ہی نہ سکی

"یہ ارصم انصاری کون ہے؟ اور آپ کو پورا یقین ہے وہ سچ بول رہا ہے؟"

"وہ سچ بولے یا نہ بولے! لیکن راحم بھائی کے کمرے سے حسین شہر و ز کی گرل فرینڈ کی بہت ساری تصویریں ملی ہیں۔۔ شاید بھائی اسے پسند کرنے لگے تھے"

اب کی بار وہ رو پڑی

"کیا تم مجھے راحم راحیل کا کمرہ دکھا سکتی ہو؟"

سرینہ کو اس سے ہمدردی اور تشویش بیک وقت ہونے لگی۔۔ وہ اسے کمرے میں لے آئی اور خود ایک طرف ہو گئی۔۔

www.kitabnagri.com

اس نے تقریباً راحم راحیل کا پورا کمرہ چھان مارا تھا۔۔ سوائے آئینہ کی تصاویر کے، ڈرار سے ایک فون برآمد ہوا تھا

--

"یہ تمہارے بھائی کا ہے؟"

"نہیں بھائی کا فون تو پولیس کے قبضے میں ہے۔۔ میں نے جب دیکھا تو میں بھی یہی سوچ رہی تھی۔۔ لیکن کچھ سمجھ نہیں آیا"

Posted On Kitab Nagri

"مرڈر کے بعد اس کمرے میں کوئی آیا تھا؟"

"نہیں۔۔ ار صم انصاری کے علاوہ کوئی نہیں آیا"

"تھینک یو سوچ، میں یہ تصاویر اور فون اپنے ساتھ لے جا رہی ہوں۔۔ تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں؟"

"نہیں۔۔ مجھے کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔۔"

اس نے کندھے اچکائے۔۔

"اب مجھے وہ جگہ دیکھنی ہے جہاں مرڈر ہوا تھا"

اس نے تصاویر پرس میں رکھتے ہوئے کہا۔۔ لڑکی اسے لائونج نماہال میں لے آئی۔۔

مختلف زوایوں سے لائونج دیکھتے ہوئے دماغ پر زور ڈالنے لگی۔۔ راحم راحیل کو گولی مار کر قتل کیا گیا تھا۔۔

ایک بلٹ سے پولیس کچھ بھی ثابت نہیں کر پائی تھی۔۔

اسے صوفے کے نیچے ایک چین گری ہوئی ملے۔۔

"یہ تمہارے بھائی کی ہے؟"

اس نے گردن موڑ کر لا تعلق سی کھڑی لڑکی سے پوچھا۔۔۔

"نہیں بھائی چین وغیرہ نہیں پہنتے تھے"

"کوئی اندازہ کس کی ہو سکتی ہے؟"

"ار صم انصاری اس قسم کی چین پہنتا ہے۔۔!!"

لڑکی بتاتے ہوئے خود بھی شاکد لگ رہی تھی۔۔ وہ کچھ کچھ سمجھتے ہوئے سر ہلا کر

اٹھی اور واشروم کا جائزہ لینے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

فلور پر راگھ کے زرے محسوس ہو رہے تھے۔۔ کسی نے کپڑا جلانے کی کوشش کی تھی۔۔ ایک کپڑے کا آدھا جلا ہوا ٹکڑا بھی ملا تھا۔۔ اس نے سارے ثبوت اکٹھے کر لئے تھے۔۔ کچن سے استعمال شدہ شراب کی بوتل بھی اٹھالی تھی۔۔

حیرت کی بات تو یہ تھی کہ سارے ثبوت کسی تیسرے شخص کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔۔ لیکن پولیس کو انوسٹی گیشن کے دوران کیوں کچھ نہیں ملا۔۔!!

"جسٹ میک شیور۔۔ اس کے بارے میں کسی کو علم نہ ہو یہ بات ہمارے درمیان رہنی چاہیئے۔۔ آئی ایم شیور اب مجھے قاتل بہت جلد ملنے والا ہے"

اس نے دلاسا دیتے ہوئے یقین دہانی کروائی۔۔

"کیا ارصم انصاری بھی انو لو ہے؟"

لڑکی ابھی تک بے یقین تھی۔۔

"ہو سکتا ہے۔۔!! مجھے اس بارے میں اور ثبوت چاہیئے۔۔ تمہیں اگر کچھ بھی پتا چلے تو مجھے بتانا۔۔ یہ سوچ کر

نہیں کہ میں حسین شہروز کی وکیل ہوں بلکہ یہ سوچ کر کہ تمہارے بھائی کا اصلی قاتل سلاخوں کے پیچھے ہو

۔۔ اسے سخت سے سخت سزا ہو۔۔"

جانے لڑکی نے یقین کیا تھا یا نہیں اس نے پوری کوشش کی تھی۔۔ وہ فارم ہائوس سے پولیس اسٹیشن جانا چاہتی تھی۔۔ لیکن رات بہت ہو چکی تھی۔۔ اس لئے گاڑی گھر کے راستے پر ڈال دی۔۔ پھر کچھ سوچ کر شہروز صاحب کے بنگلے کا رخ کیا۔۔ آبلش کے لئے اسکے پاس بہت سارے سوال تھے۔۔ جن کا بروقت جواب ملنا بہت ضروری

تھا

Posted On Kitab Nagri



اسکی آنکھ کھٹکے کے شور سے کھلی۔۔

منظر دھندلا یا سا تھا۔۔

مسلسل رونے کے باعث آنکھیں سو ج چکی تھی۔۔

اس نے مسل کر کچھ اور سرخ کر لیں۔۔ دیکھا تو یسر مضطرب سا ڈریسنگ سے کچھ تلاش کر رہا تھا۔۔

وہ اٹھ بیٹھی۔۔

"آئی ایم سوری میں نے آپ کی نیند خراب کر دی"

وہ شرمندہ سا ہو کر بولا

"اب کیا فائدہ اب تو بھا بھی اٹھ گئیں"

صلہ نے گفتگو میں اپنا حصہ ڈالا۔۔ وہ ناشتے کا کہنے آئی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

"فرسٹ ایڈ باکس کہاں ہے مجھے اپنی ڈریسنگ چینیج کرنی ہے۔۔!!"

اس نے آہستگی سے کہا۔۔

"فرسٹ ایڈ باکس تو مئی کے کمرے میں ہے لاسٹ ٹائم آپ کی ڈریسنگ انہوں نے ہی کی تھی۔۔ وہیں چلیں میں

آپ کی ہیلپ کر دیتی ہوں۔۔۔"

نیلو فراسکی آواز سن چکی تھی۔۔ بے چینی سے پہلو بدل کر پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا؟ سب خیریت تو ہے نا؟"

"نہیں کچھ نہیں۔۔ بس مائنر سی چوٹ ہے۔۔!"

یسر نے جھوٹ بولا۔۔

"جی نہیں بالکل بھی مائنر سی چوٹ نہیں ہے۔۔ اب تو آپ بھی اس گھر کی فرد ہیں بھابھی۔۔ آپ سے کیا چھپانا!!"

جہاں بھائی جاب کرتے ہیں وہاں جھگڑے کے دوران کسی نے بھائی کو گولی ماری تھی۔۔ بہت دعائوں سے بچے

ہیں "یسر کی گھوریوں کا صلہ پر کوئی اثر نہیں ہوا۔۔ اس نے ساری کتھاسنا کر ہی دم لیا۔۔

"صلہ تم جانو یہاں سے۔۔"

یسر نے تحمل سے کہا۔۔ نیلو فر کا دماغ بھک سے اڑ گیا۔۔ وہ تڑپ کر بیڈ سے اتری۔۔

"کیا ہوا؟ نہیں بتانا تھا بھابھی کو۔۔؟؟"

اس نے الجھ کر باری باری دونوں کو دیکھا۔۔

"صلہ۔۔!!"

اس بار گرج کر تنبیہ کی

"اچھا۔۔ میں فرسٹ ایڈ باکس لیکر آتی ہوں۔۔"

وہ کھسیانی سی ہو کر کمرے سے نکل گئی۔۔

"سعیر ادا نے کیا ہے نا تمہارے ساتھ یہ سب؟"

اسکے ہونٹ کپکپانے لگے۔۔ اپنی متورم آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھے گئی۔۔

"یہ سب کچھ میری وجہ سے ہوا ہے، میں مجرم ہوں تمہاری۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک معصوم انسان کی زندگی میں عذاب کی طرح نازل ہوئی تھی۔۔۔ دل کیا خود کو ختم کر ڈالے۔۔۔ یسر نے آنکھیں بند کر کے افسردہ سی آہ بھری۔۔۔ اور آہستگی سے کہنے لگا "میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔ آپ میری فکر مت کریں"

اسے مزید پشیمان ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔ وہ نیلو فر سے سب پوشیدہ رکھنا چاہتا تھا۔۔۔ لیکن صلہ کی جلد بازی نے سارا معاملہ الٹا دیا۔۔۔

وہ پھر سے رونے کی تیاریوں میں تھی۔۔۔ اسے یکدم غصہ آگیا۔۔۔ "اب آپ رونا بند کریں گی؟؟ کم از کم میرے لئے اپنے قیمتی آنسو مت بہائیں۔۔۔ میں آپ کو ایسے نہیں دیکھ سکتا۔۔۔ سو پلیز اسٹاپ اٹ"

سخت لہجے میں تنبیہ کرتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔۔۔

اس نے دونوں ہاتھوں میں سر گرا لیا۔۔۔ وہ بے بس تھی۔۔۔ اتنی کہ رونے سے سو اچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔ سب بگاڑ اس ایک نظر نے پیدا کیا تھا۔۔۔ جو نامحرم کی طرف نہ اٹھائی ہوتی تو آج حالات مختلف ہوتے۔۔۔ مگر نادانی میں غلطی کر بیٹھی۔۔۔ اب جو بھی واقعات رونما ہو رہے تھے۔۔۔ وہ سب اپنے کھاتے میں ڈال کر خود کو ہلکان کر رہی تھی۔۔۔

نیلوفر کی رخصتی کے بعد سے نکلا ہوا وہ رات کے دوسرے پہر حویلی لوٹا تھا۔۔۔ حیرت کی بات تھی کہ اسکے انتظار میں نیناں ابھی تک جاگ رہی تھی۔۔۔

یا پھر اپنے پوشیدہ کام سرانجام دینے کی خاطر!!

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے مکمل نظر انداز کیئے چیخ کر کے لیٹ گیا۔۔

"سعیر یہ کیا طریقہ ہے؟ یہ کوئی وقت ہے واپس آنے کا۔۔ میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی۔۔ اور آپ ہیں کہ اجنبیوں کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے۔۔ مسئلہ کیا ہے آخر!!! آپ کے ساتھ بتائیں مجھے؟"

اس کا رخ زبردستی اپنی طرف موڑنے لگی۔۔

سعیر کا بس چلتا تو اس عورت کا گلاد بادیتا۔۔

اس عورت کے وجود سے شدید نفرت محسوس ہو رہی تھی۔۔

"سو جاؤ نیناں۔۔ میں پہلے ہی بہت ڈسٹرب ہوں مجھے پریشان مت کرو"

خود پر جبراً گرتے ہوئے کہا۔۔

"ایسا کب تک چلے گا سعیر۔۔؟؟"

ہمارا بے بی آنے والا ہے، جب سے تمہیں پتا چلا ہے تم نے خوشی کا اظہار تک نہیں کیا تم بدلے بدلے سے لگ رہے ہو؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے زور دے کر کہا۔۔

"نیناں پلیزز۔۔ بے وقت کی بعث میں مت پڑو"

وہ چڑ کر کہتے ہوئے خود پر قابو پانے کی کوشش کرنے لگا۔۔ انتہائی نفرت کے باوجود وہ اسکے ساتھ سلیقے سے پیش آ رہا تھا۔۔ جو کسی پل سراط سے کم نہیں تھا۔۔

"ٹھیک ہے۔۔ مت کرو مجھ سے بات، میں بھی پتا کر کے رہوں گی کہ تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے"

وہ دل ہی دل میں اس پر لعنت بھیجتی کمفرٹر کھینچ کر لیٹ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیلو فر سے تو چھٹکارا مل چکا تھا۔۔ لیکن اب سیر اسکے لئے امتحان بنتا جا رہا تھا۔۔ دل تو چاہ رہا تھا اسے بھی ٹھکانے لگا دے لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتی تھی۔۔ اس حویلی میں اسکا واحد مضبوط سہارا تھا جس کی آڑ میں اپنا انتقام پورا کر سکتی تھی۔۔



"مجھے حسین شہروز سے ملنا ہے میں اس کی وکیل ہوں"

اس نے جیلر سے کہا اور ملاقاتی کمرے میں انتظار کرنے لگی۔۔ کچھ ہی دیر میں اہلکار اسے ہتھ کڑی لگا کر وہاں چھوڑ گئے۔۔ آبخ کی تصویروں سے لے کر راحم راحیل کی گاڑی کا ٹوٹا ہوا کی چین، اس نے تمام تر ثبوت حسین شہروز کے سامنے رکھتے ہوئے کہا۔۔

"تم نے کہا تھا اگر میں کوئی ایک ثبوت بھی ایسا ڈھونڈ لوں جو تمہیں بے گناہ ثابت کرتا ہے تو تم ساری سچائی مجھے بتاؤں گے یاد تو ہو گا تمہیں۔۔!!"

ہاتھوں کو باہم ملا کر ٹیبل پر رکھتے ہوئے آگے کو ہوتی ہوئی اطمینان سے کہنے لگی۔۔۔

"یاد ہے مجھے"

"ٹھیک ہے پھر، میں سن رہی ہوں تمہیں، بتانا پسند کرو گے!!"

اسکی نظریں آبخ کی تصویر پر جمی ہوئی تھی۔۔ اور نظروں کے سامنے اس رات کا بھیانک منظر چلنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri



-چودہ دسمبر کی رات۔

راحم راہیل کی مسلسل کالیں موصول ہو رہی تھیں۔۔۔ وہ جان بوجھ کر نظر انداز کر رہا تھا۔۔۔ مزید کسی جھیلے میں پڑنا نہیں چاہتا تھا۔۔

آبش کی زبانی اسے راحم راہیل کی ایکسیڈنٹ کی رات ہاسپٹل میں موجودگی بہت حیران کن لگی تھی۔۔ اسکی یہ حرکت حسین کی سمجھ سے بالاتر تھی۔۔

اسے آبش اور اسکی عزت بے حد عزیز تھی۔۔ وہ اس جھگڑے کو طول دینے کے بجائے یہیں ختم کرنا چاہتا تھا۔۔ اس وقت رات کے ساڑھے بارہ بج رہے تھے۔۔ وہ گہری نیند میں تھا کہ اسکا فون بجنے لگا۔۔ اور مسلسل بجتا ہی جا رہا تھا۔ اس نے بہت طیش میں آکر کمفر ٹرہٹایا اور کال رسیو کی۔۔

"کیا تکلیف ہے تمہیں راحم راہیل؟ اب کیا چاہتے ہو تم؟"

"حسین میری بات سنو یا۔۔ پلیز کال میں کاٹنا۔۔ میری ریکوریسٹ ہے تم سے"

راحم راہیل کی گھبرائی سی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی

"کیا بات ہے؟"

اس کے کان کھڑے ہو گئے

Posted On Kitab Nagri

"تم ابھی اور اسی وقت میرے فارم ہائوس پر آ جاؤ۔ مجھے تمہیں ایک بہت ضروری بات بتانی ہے۔۔ تم اور تمہاری فیملی کسی بڑی پرابلم میں پھنسنے والے ہو اور ہو سکتا ہے تمہاری جان کو بھی خطرہ ہو۔۔ پلیز میری بات کو سیرئس لو۔۔ میرے فارم ہائوس پر پہنچو"

لہجے سے اسکے لئے فکر مند نظر آ رہا تھا۔ مگر اس نے اثر نہ لیتے ہوئے کہا

"یہ پینترے کسی اور پر آزمانا راحم راحیل! میں تمہارے کمینے پن سے اچھی طرح سے واقف ہوں۔۔ تمہاری باتوں میں آنے والا نہیں ہوں"

اس نے کہہ فون پر بند کر دیا۔۔

راحم راحیل گلے کا طوق بنتا جا رہا تھا۔۔ وہ بستر پر لیٹا ہی تھا کہ دوبارہ کال موصول ہونے لگی۔۔ اب اسکی برداشت ختم ہوتی جا رہی تھی۔۔

"یار حسین میں ریکویسٹ کرتا ہوں تجھ سے پلیز آ جا۔۔ میں کوئی چال نہیں چل رہا۔۔ سچ کہہ رہا ہوں میرا یقین کرو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آ رہا ہوں میں۔۔!!"

اسے یقین تو نہیں آ رہا تھا مگر آج اس معاملے کو جڑ سے ختم کرنا چاہتا تھا۔۔

اس نے عجلت میں چینج کیا اور گاڑی کی چابی اٹھا کر بھیجے گئے ایڈریس پر پہنچا۔۔ اس وقت رات کا ایک بج رہا تھا۔۔ پورا فارم ہائوس تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔۔ وہ اپنے من میں اسکے لئے بہت سا غصہ لیکر یہاں آیا تھا۔۔

"راحم؟؟؟ کہاں ہو تم باہر نکلو"

Posted On Kitab Nagri

وہ بے باکی سے اسے پکارتا ہوا بہت زور سے چیخا تھا۔ لائونج میں قدم رکھتے ہی گویا برف کا مجسمہ بن گیا۔ ماربل کے سفید فرش پر خون کی ندیاں بہہ رہی تھی۔ ایک وجود اوندھے منہ فرش پر پڑا تھا۔ یہ دیکھ کر اسکے ہاتھ پیر ٹھنڈے پڑ گئے۔ دل اچھل کر حلق میں آ گیا۔

"رررراحم؟؟؟"

سرگوشیوں سے بھی دھیمی آواز میں اس نے پکارا۔

راحم کے بدن میں جنبش پیدا ہوئی۔۔ وہ سانس لے رہا تھا۔۔

"راحم۔۔!! راحم۔۔!! میں آگیا تم نے مجھے بلایا تھا نا؟ آنکھیں کھول کر دیکھو۔۔"

اس نے ہانپتی کا ہنسی ہوئی آواز میں تیزی سے اس کے خون سے لٹھڑے وجود کو سیدھا کیا۔

راحم راہیل نے پلکیں اٹھا سے پہچاننے کی کوشش کی۔۔ اسکی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔ بہت سے آنسو۔۔

ملاں، یاس، غم، دھوکہ دیئے جانے کا دکھ تھا۔۔

دوستوں کی بیوفائی کا دکھ تھا

"راحم؟؟؟ کس نے کی تمہاری یہ حالت؟؟؟"

وہ تمام تر غصہ، نفرت، اور انتقام کی آگ جو اپنے دل میں لیکر یہاں آیا تھا سب ہوا میں راکھ کی تحلیل ہو گیا۔

راحم را حیل کا سراپنی جھولی میں رکھے وہ بھیگی ہوئی آواز میں اسے جگانے کی کوشش کر رہا تھا۔

"میری بات سنو میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے"

وہ بہت تکلیف میں تھا

"ن۔ ننہیں۔۔ ہم پہلے ہاسپٹل جائیں گے، میں تمہیں ہاسپٹل لیکر جاؤں گا۔ میں ایمبولینس کو کال کرتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

وہ بوکھلا کر راحم راحیل کا فون اٹھا کر ایمبولینس کو کال کی۔۔

"حسین میری بات سن لو یار"

اس نے کراہتے ہوئے عامیانہ گزارش کی تھی۔۔

"ہاں میں سن رہا ہوں"

وہ دل و جان سے متوجہ ہوا

"تمہارے پاپا ولید انصاری کے اور میرے بابا کے خلاف کرپشن کا کیس بنا رہے ہیں۔۔ ولید انصاری کو اس معاملے کے بارے میں پتا چل گیا ہے وہ تمہاری فیملی کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔۔ تم اپنے پاپا کو بتاؤ اس بارے میں

--

اپنی فیملی کو بچائو"

"وہ سب ہم بعد میں دیکھیں گے۔۔ اس وقت تم سے ضروری کچھ بھی نہیں ہے پہلے میں تمہیں بچائوں گا" حسین کی آنکھوں میں آنسو جھلملانے لگے۔۔ جو کل تک دشمن تھا آج اسکی زندگی کے لئے دل و جان سے دعا گو تھا۔۔ راحم راحیل کی آنکھوں سے آنسو گرتے ہوئے اسکی ہتھیلیوں میں جذب ہو رہے تھے۔۔ وہ بہت ہمت سے کچھ کہنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

"حسین میں۔۔ تم سے معافی مانگنا چاہتا ہوں۔۔ میں نے اب تک جو بھی کیا نادانی میں کیا۔۔! مجھے معاف کر دینا یار!! اب تم یہاں سے جائو ورنہ سارا الزام تم پر آجائے گا"

"نہیں میں تمہیں ایسے چھوڑ کر ہر گز نہیں جائوں گا۔۔ چلو میں تمہیں اپنی گاڑی میں لے چلتا ہوں"

حسین تڑپ کر بولا۔۔ وہ اتنا کٹھور نہیں ہو سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کاش اس رات میں اپنی انا، اپنا غصہ ایک طرف کر کے جلدی چلا گیا ہوتا۔۔ تو میں اسے بچا لیتا، اس نے میری خاطر اپنی جان نذرانے کی طرح پیش کر دی۔۔ کاش میں اسے بچا لیتا۔۔ کاش!!"

اشک ندامت سے آنکھیں تر تھیں۔۔ وہ سر جھکائے ملال سے ہاتھوں کو مضبوطی سے باہم پیوست کیئے۔۔ اپنے آنسو اندر دھکیلا رہا تھا۔۔

"تمہیں پتا ہے راحم راحیل تمہاری فیملی کے بارے میں اتنا کنسرن کیوں تھا، کیونکہ وہ آتش سے محبت کرنے لگا تھا"

"سرینہ بغور اسے دیکھنے لگی۔۔

"میں جانتا ہوں، اس دن وہ آتش کے کمرے میں بھی آیا تھا۔۔ اپنی اس حرکت کو چوری کا نام دینے کے لئے اس نے آتش کا موبائل اٹھا لیا تھا"

حسین نے اپنی آنکھیں رگڑ کر صاف کیں۔۔

"تم جانتے ہو راحم راحیل کا قاتل کون ہے۔۔ ہے نا؟"

اسکے یکدم پوچھنے پر حسین نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا اور پھر جھکا لیں

"جب میں نے راحم راحیل سے یہ سوال پوچھا تو اسکی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔ بہت سارے آنسو،

اس سے یہ صاف ظاہر ہے کہ قاتل اسکا کوئی بہت قریبی تھا، جسے وہ بچانا چاہتا تھا"

اس نے اپنی سلگتی ہوئی ناک رگڑی

"تم ارصم انصاری کی طرف اشارہ کر رہے ہو"

Posted On Kitab Nagri

سرینہ بھنویں سکیر کر بولی

"مجھے سو فیصد یقین ہے"

خود اعتمادی سے جواب دیا۔۔

"تمہارے پاس کوئی ثبوت ہے؟"

"وہ مجھے بلیک میل کر رہا ہے۔۔ بار بار مجھے مارنے کی دھمکی دے رہا ہے اسکی گھبراہٹ اور بے چینی اس بات کا

ثبوت ہے کہ میرا شک بالکل صحیح ہے"

وہ اب اسکی جانب متوجہ ہو کر بولا

"مجھے فارم ہائوں کے لائونج کے فلور سے یہ چین ملی ہے۔۔ پہچان سکتے ہو کس کی؟"

سرینہ نے اسے چین دکھائی

"ارصم انصاری کی ہے"

وہ دیکھتے ہی فوراً بولا تھا۔۔

"وہ تمہیں کس چیز سے بلیک میل کر رہے ہیں! ہمارے پاس وقت بہت کم ہے اس لئے پوری بات سچ سچ بتانا

حسین!!"

اس نے زور دے کر کہا

"پہلے آپ وعدہ کریں کہ یہ بات ہمارے درمیان میں ہی رہے گی۔۔ آپ کسی کو نہیں بتائیں گی؟"

حسین نے عہد لینا چاہا تھا۔۔

"میں وعدہ کرتی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

سرینہ نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے یقین دہانی کروائی

"میں نے بورڈ آف ڈاریکٹر کو بلیک میل کیا تھا کہ آبلش کو فرسٹ گریڈ سے پاس کیا جائے۔۔ اور اس تھریٹ کی وڈیو اور صم انصاری نے حاصل کر لی ہے۔۔ اس نے ڈاریکٹر کو بھی رشوت دی ہے کہ وہ میرے اور بابا کے خلاف کوٹ میں بیان دیگا"

نظریں چرا کر بے مقصد دیوار کو دیکھنے لگا

سرینہ ششدر ہو کر کرسی کی پشت سے لگ گئی۔۔ بہت دیر بعد بولنے کے قابل ہوئی تو کینہ ور نظروں سے گھور کر پوچھا

"آبلش کو یہ ضرورت کیوں پیش آئی؟"

جواباً اس نے ایک رات کا قصہ سرینہ کے سامنے بیان کر دیا۔۔

سرینہ کا دل چاہا سامنے بیٹھے نوجوان کو دو تھپڑ مار کر ہوش دلائے۔۔

"یہ کیا کیا تم نے؟ تم جانتے ہو اس حماقت کی کتنی بڑی قیمت چکانی پڑ سکتی ہے تمہیں۔۔!!"

وہ تنک کر بولی

www.kitabnagri.com

"آبلش کے لئے میں ہر حد سے گزرنے کو تیار ہوں۔۔"

اسکے لہجے سے محبت کی شدت کا اندازہ ہونے لگا

"یہ پاگل پن ہے"

وہ تپ کر بولی

"وہ محبت ہی کیا جو پاگل پن کی حدوں سے نہ گزرے"

Posted On Kitab Nagri

اس نے ترکی بہ ترکی جواب دیا۔۔

سرینہ نفی میں سر جھٹکنے لگی۔۔ اپنی حماقت پر شرمندہ ہونے کے بجائے شیر ہو رہا تھا۔۔ حالانکہ بھاری نقصان اٹھا چکا تھا۔۔ پھر بھی سینہ ٹھونک کر کہہ رہا تھا محبت کی خاطر ہر حد سے گزر جائیگا۔۔ یہ محبت بھی کتنی ظالم شے ہے انسان سے کیا کچھ نہیں کرواتا۔۔

"ایسے کیا دیکھ رہی ہیں مجھے۔۔!! آپ نے بھی تو محبت کی ہوگی۔۔ یہ محبت بھی سرکش ہوتی ہے۔۔ آپ کو بغاوت کرنے پر مجبور کر دیتی ہے۔۔ پھر آپ دماغ نہیں چلاتے آنکھیں بند کر کے صرف دل کی سنتے ہو" اسکے سامنے بیٹھانے جو ان لڑکاشد سے کسی کی یاد دلا گیا۔۔

حسین نے جواب نہ پا کر لطیف سا تیز کیا۔۔

"ہونہ۔۔!! میں تو بھول ہی گیا تھا۔۔ آپ وکیل ہیں نا؟ آپ صرف وکالت کریں محبت آپ کے بس کہ بات نہیں ہے"

سرینہ کے حلق میں آنسوؤں کا پھندا سا لگ گیا۔۔

"سہی کہہ رہے ہو تم۔۔ جب دماغ ساتھ چھوڑ دیتا ہے تو ہم دل کے بہکاوے میں کبھی کبھی احمقانہ فیصلہ لے لیتے ہیں۔۔ میں بھی اس فیض سے گزر چکی ہوں۔۔ اور تمہیں پتا ہے۔۔ اپنے اس فیصلے پر میں آج تک پچھتا رہی

ہو۔۔ اور اب تمہاری باری ہے پچھتانے کی"

وہ حیرت زدہ ہو کر پوچھنے لگا۔۔

"کیا مطلب؟"

Posted On Kitab Nagri

"جس آبلش کے لئے تم نے اپنا اور اپنے والد کا فیوچر خطرے میں ڈالا تھا، اس رات اس نے تم سے محض ایک جھوٹ بولا تھا، پتا ہے تمہیں!"

اس نے ہولے سے کہا۔۔

"میں سمجھا نہیں؟"

اسکا دل ڈوبنے لگا

"آبلش کسی اور وجہ سے اپ سیٹ تھی۔۔ تم وجہ جاننے کی ضد نہ کرو اسلئے اس نے تم سے جھوٹ بولا کہ وہ ایک پیپر میں فیل ہو گئی ہے"

سرینہ نے اس کے سر پر دھماکہ کیا تھا۔۔ اسکا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔

وہ اپنی بات جاری رکھتے ہوئے بولی۔۔

"اور تمہیں پتا ہے وجہ کیا تھی۔۔!! اسے تازہ تازہ اپنے خالہ زاد سے اپنے نکاح کی سچائی کا علم ہوا تھا"

حسین کا چہرہ یکدم تاریک ہو گیا۔۔

"یہ کیا مذاق ہے؟"

اس کے لب کپکپائے۔۔ اشتعال میں کرسی دھکیل کر اٹھا۔۔

"یہ سچ ہے حسین، آبلش بچپن سے اپنے خالہ زاد سائرس سلطان کے نکاح میں ہے، اسکی بیوی ہے وہ"

سرینہ کا لہجہ سنجیدہ تھا۔۔

سن کروہ نفی میں سر ہلانے لگا۔۔ سانسوں کی آمد و رفت غیر معمولی تیز ہوئی۔۔ اس نے دونوں مٹھیاں بھینچ لیں

--

Posted On Kitab Nagri

"یہ نہیں ہو سکتا۔۔! وہ مجھ سے جھوٹ نہیں بول سکتی۔۔ وہ مجھے دھوکہ نہیں دے سکتی"

اسکی طرف جھک کر منفی انداز میں بولا۔۔

"سب کو معلوم ہے سوائے تمہارے"

اسے بتاتے ہوئے نہایت افسوس ہو رہا تھا۔۔

حسین کی آنکھوں میں رنج و الم دیکھ کر اسے اپنا درد بھرا ماضی یاد آ گیا۔۔ وہ بھی اتنی ہی بے یقین تھی جب اسے

معلوم پڑا تھا سعیر سلطان نے دوسری شادی کر لی ہے۔۔

"سکون سے بیٹھ جاؤ اور میری بات سنو۔۔!!"

اس نے جذبات پر قابو پا لیا۔۔ اور تحمل سے گویا ہوئی۔۔ حسین ہاتھوں میں گرا سر اٹھا کر اچھنبے سے اسے دیکھنے لگا

--

"نہیں ہے مجھے سکون، سنا آپ نے! وہ مجھے دھوکہ دے کر کسی اور کی نہیں ہو سکتی۔۔ ہم بچپن سے ساتھ ہیں

آبش پر صرف میرا حق ہے"

www.kitabnagri.com

وہ اتنی زور سے چلایا کہ سرینہ سہم سی گئی۔۔

"کام ڈاؤن حسین"

اس نے پیار سے کہا۔۔

"وہ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی!!"

وہ ابھی تک بے یقین تھا۔۔ اہلکار اسکی دھاڑیں سن دوڑتے ہوئے کمرے میں آئے تھے۔۔

ملاقات کا وقت ختم ہو گیا تھا۔۔ جیلر نے کرخت لہجے میں حکم صادر کر کے حسین کو چلنے کا اشارہ کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے بات کرنی ہے ابھی میری بات ختم نہیں ہوئی!"

حسین کا محکم لہجہ جیلر کو پسند نہیں آیا۔۔ وہ اگلے لمحے گرج کر بولا
"لیکر جائو اسکو یہاں سے"

"چھوڑو مجھے، مجھے بات کرنی ہے!! وہ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہے"
وہ چیخنے لگا۔۔ لیکن اسکی ایک نہ سنی گئی۔۔

"آبلش سے کہنا۔۔ دھوکہ دیا ہے اس نے مجھے، میں اس کو معاف نہیں کروں گا"
وہ چلا چلا باور کروانے لگا۔۔

"آپ حسین شہر وز کا خاص خیال رکھیں۔۔ اسکی جان کو خطرہ ہے۔۔ اس دوران اگر کچھ بھی ہوا تو مجھے آپ کے
خلاف بھی الگ سے ایک کیس بنانا پڑے گا۔ اسی لئے خبردار کر رہی ہو۔۔ حسین شہر وز کا خاص خیال رکھیے"
اس نے جیلر کو صاف لفظوں میں کہا۔۔ اور دستاویزات بیگ میں ڈال کر کمرے سے نکل گئی۔۔ جیلر سوچ میں پڑ
گیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



نوری اسکے کمرے میں صفائی کی غرض سے آئی تھی۔۔ جب اس نے اسے پکارا
"سنو۔۔؟ آج نیلو فر کا ولیمہ ہے نا؟"

وہ تازہ تازہ شاور لیکر نکلی تھی۔۔ اچانک یاد آنے پر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

نوری اداسی سے اثبات میں سر ہلا کر کام میں مصروف ہو گئی۔۔ اس حویلی میں نیلو فر کے سگے رشتوں سے زیادہ نوری اسکے قریب تھی۔۔ سب سے زیادہ دکھ بھی اسے ہی ہوا تھا۔۔

حویلی میں کسی نے بھی نیلو فر کو رخصت کرنے کے بعد اسکا احوال جاننے کی زحمت نہیں کی تھی۔۔ البتہ عینا حویلی والوں کے ساتھ چلنے کی روادار نہیں تھی۔۔ اسے نیلو فر سے ہمدردی تھی۔۔

"میرے ساتھ چلو گی نیلو فر کے ولیمے پر؟"

ٹاول اسٹینڈ پر ڈال آئینے کے سامنے آکھڑی ہوئی

"کیا ایسا ہو سکتا ہے بی بی جی؟"

وہ اشتیاق سے پوچھنے لگی۔۔

"بلکل! کیوں نہیں، تم اپنے کام بعد میں آکر نیٹا لینا جلدی سے تیار ہو کر آ جاؤ، ہم نیلو فر کے ولیمے پر جا رہے ہیں"

کہتے ہوئے بالوں میں برش گھمانے لگی۔۔

"جی بی بی جی، میں بس ابھی آئی"

وہ بے طرح سے خوش ہو کر تیز تیز ہاتھ چلانے لگی۔

عینا سر جھٹک کر واڈروب کا جائزہ لینے لگی۔۔ اسے شاپنگ کی شدید ضرورت تھی۔۔ ویسٹرن لباس کے علاوہ اس کے پاس ممائی سرکار کے دیئے گئے چند جوڑے تھے۔۔ جو بھاری بھر کم تھے۔۔ فحال ان جوڑوں سے کام چلانا اس کی مجبوری تھی۔۔ مرون رنگ کا فراق نکال کر ایک نظر ڈالی اور فیصلہ کن انداز میں ہینگر ہٹا کر چینیج کرنے چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ وردان سے بات کیوں نہیں کرتے، نہ کمرے سے باہر آ رہا ہے۔۔ نہ وہ اکیڈمی جا رہا ہے اسکی پڑھائی کا نقصان ہو رہا ہے"

ملانکہ کو دکھ ویاس نے گھیرا ہوا تھا۔۔

شازم نے کھانے سے ہاتھ روک کر طویل سانس لی اور ملانکہ کے چہرے پر طاری پریشانی کو دیکھا۔۔

"کیا بات کروں میں اس سے تم ہی بتاؤ۔۔!! ایک نہ ایک دن تو اسے سچائی کا علم ہونا ہی تھا۔ اسکا بھرم ٹوٹا ہے۔۔ بھروسہ توڑا ہے نیناں نے اسکا۔۔ اس حقیقت کو تسلیم کرنا آسان نہیں ہے۔۔ اسے تھوڑا وقت دو"

"چہ بیچارہ بچہ۔۔!! اللہ نیناں کو سخت سزا دے گا۔ اس نے بچے کی زندگی برباد کر دی"

شازم نے شکوہ کن نگاہ بیوی پر ڈالی۔۔ بھائی ہونے کے ناطے اسے دکھ ہوا تھا۔ لیکن نیناں کی خصلتیں نیک نہیں تھیں۔ اس نے اتنے لوگوں کی زندگی میں زہر گھولا تھا کہ شازم کو اس کی قسمت سے خوف آنے والا لگا تھا۔۔

"کہیں ایسا تو نہیں کہ وہ نیلو فر محبت کرتا ہو اور اسکی شادی کا سن کر دکھی ہو؟؟"

ملانکہ کے زہن میں خیال آیا

www.kitabnagri.com

"اگر ایسا ہوتا تو وہ نیلو فر سے تبھی شادی کر لیتا جب میں نے اسکی منت کی تھی۔۔ لیکن اس نے میری ایک نہیں سنی"

شازم کے لہجے میں وردان کے بیحد غصہ اور ناراضگی تھی۔۔

"پھر بھی آپ اسے سمجھائیں۔۔ خود کو یوں کمرے بند کر کے ازیت نہ دے۔ اس میں اسکا کوئی قصور نہیں۔۔ قصور تو ہمارا ہے ہمیں اسکی پر اپر کسٹڈی لے لینی چاہیئے تھی"

Posted On Kitab Nagri

"اچھا چھوڑو، یہ سب باتیں تم کھانا کھاؤ۔۔ میری بیٹی کہاں ہے؟ نظر نہیں آرہی؟"
"وہ سو رہی ہے۔۔"
ملانکہ بے دلی سے پلیٹ میں کھانا نکالتے ہوئے بولی۔۔



مرون رنگ کا ٹخنوں تک فراق زیب تن کیئے۔۔ دوپٹے سے بے نیاز وہ اپنی تمام تر رعنائیوں سمیت غضب ڈھا رہی تھی۔۔

سائرس کا سانس حلق میں اٹکنے لگا۔۔ وہ بغور اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا
"تم کہاں جا رہی ہو اس وقت؟"

لہجہ سرسری بنانے کی پوری کوشش کی
"تم سے مطلب!"

www.kitabnagri.com

وہی ضدی اور اڑیل جواب۔۔ جسکی اسے امید تھی

"عینارات بہت ہو گئی ہے اسلئے پوچھ رہا ہوں، کہاں جا رہی ہو اتنا تیار ہو کر!"
اس نے تحمل اور رسان سے پوچھا

"نیلو فر کے ریسپشن پر جا رہے ہیں! کوئی اعتراض؟"
اس نے بتا کر جیسے احسان کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

سائرس کو اندازہ تھا۔۔ توقع کے مطابق جواب ملنے پر وہ بے مقصد اسکے دلکش خدو خال میں بھٹکنے لگا۔۔ اسے روکنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔۔ وہ رکنے والی نہیں تھی۔۔

"راستے سے ہٹو گے تم؟ ہم لیٹ ہو رہے ہیں"

فون کی اسکرین آن کرتے ہوئے وقت دیکھا۔۔

"رکو۔۔ میں بھی چلتا ہوں"

سن کر عینا ہموار سی لیکر اثبات میں سر ہلانے لگی۔۔

"ٹھیک ہے"

"ٹھہرو! میں فریش ہو کر آتا ہوں"

وہ کہہ کر سائیڈ سے نکل گیا

"جلدی آنا"

عینا ہانک لگا کر بولی۔۔ کسی اپنے کو دیکھ کر کم از کم نیلو فر کو ڈھارس ملے۔۔ ورنہ تو سبھی ایسے قطع تعلق کر چکے ہیں

جیسے اس نے قتل کر دیا ہو۔۔

وہ تلخی سے سوچتے ہوئے راہداری میں ٹہلنے لگی۔۔



نکاح سے ایک دن کے وقفے کے بعد آج اسکا ولیمہ تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یسر کی فیملی نے اب تک اس سے کوئی بات نہیں کی تھی۔۔ یا شاید وہ لاعلم تھے۔۔

مسز عبداللہ کا رویہ اسکے ساتھ سرد سا تھا۔۔ البتہ یسر کی بہنیں 'بھا بھی' 'بھا بھی' کرتی اسکے آگے پیچھے گھوم رہی تھیں۔۔ وہ دونوں بیکر خوش تھی اور نیلو فر کو بھا بھی قبول کر چکی تھی۔۔

"ارے بھا بھی آپ ابھی تک یو نہی بیٹھی ہیں۔۔ ناشتے کو گھورنے سے پیٹ نہیں بھرتا اسے کھانا بھی پڑتا ہے"

صلہ ہلکا سا ہنسی۔۔

"مجھے بھوک نہیں ہے"

وہ سپاٹ لہجے میں بولی

"تھوڑا سا کھالیں بھا بھی"

"اگر وہ نہیں کھانا چاہتی تو تم ذبردستی مت کرو صلہ، بھا بھی آپ جو س پی لیں ہماری پارلر میں اپائنٹ ہے ہم چلتے ہیں ہمیں وقت پر پہنچنا ہے"

ماہین صلہ کو گھور کر الماری سے اسکا لہنگا اور جیولری نکالنے لگی۔۔

"بھا بھی میں آپ کو کچھ اور بنا دوں"

صلہ تلملا کر رہ گئی۔۔

نیلو فر کی طبیعت پر سو گواریت اور بیزاری چھائی ہوئی تھی۔۔ اسے کچھ اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔ دل چاہ رہا تھا یہاں سے دور بھاگ جائے۔۔ اس وقت انکا بولنا بھی اسے ناگوار گزر رہا تھا۔۔

"پلیز تم دونوں باہر چلی جاؤ، میں تھوڑی دیر میں فریش ہو کر آتی ہوں"

لہجے میں نرمی پیدا کرتے ہوئے تحمل سے بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

صلہ اور ماہی نے یک بیک ایک دوسرے کو دیکھا۔ اور سر ہلا کر کمرے سے نکل گئیں۔۔۔
اس نے ایک دوپیل ولیمے کے آتشی گلابی جوڑے کو گھورا۔۔۔ دل میں ابال سا اٹھنے لگا اس نے لہنگے کو سخت گرفت میں دبوچا۔۔۔ لیکن وہ اسے پھینک نہیں پائی۔۔۔ ضبط سے لب بھیج کر بے کار چیز کی طرح دوبارہ پھینک دیا۔۔۔
فریش ہونے کے بعد ماہیں اور صلہ کے ہمراہ پار لڑ چلی گئی۔۔۔
بیوٹیشن نے بڑی مہارت سے اسے سجایا سنوارا تھا۔۔۔
وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔
صلہ کے کہنے پر اس نے ایک بار بے دلی سے آئینہ دیکھا تھا۔۔۔ اسے وحشت ہونے لگی تھی۔۔۔ بمشکل خود پر کنٹرول کیے ہوئے تھی۔۔۔ پار لڑ میں انہیں تقریباً دو گھنٹے لگے تھے۔۔۔ گاڑی انہیں پک کر کے ہال میں چھوڑ گئی تھی۔۔۔
یہ دیکھ کر اس کا ٹوٹا ہوا دل ایک بار پھر سے ٹوٹ گیا تھا۔۔۔ اسکی طرف سے کوئی بھی نہیں آیا تھا۔۔۔ کم از کم سائرس ادا کی جانب سے اجنبیت اور خاموشی نے اسے بری طرح توڑ دیا تھا۔۔۔ مسز عبداللہ اسے مختلف رشتہ داروں اور مہمانوں سے ملوا رہی تھی۔۔۔
وہ سپاٹ چہرہ لئے خاموش تماشائی کا کردار نبھا رہی تھی۔۔۔
تھوڑی دیر میں اسے یسر بھی نظر آ گیا تھا۔۔۔ بادامی رنگ کا کرتا باجامہ اور ویسٹ کوٹ میں ملبوس وہ بہت پرکشش لگ رہا تھا۔۔۔ اس نے نظروں کا زاویہ بدل لیا۔۔۔
قسمت سے کوئی گلہ نہیں تھا کہ اسے یسر جیسا شوہر ملا۔۔۔ وہ اتنی کندز ہن نہیں تھی کہ مالک اور ملازم کے فرق میں اٹکی رہتی۔۔۔ گلہ اپنوں سے تھا۔۔۔ جو گرگٹ سے بھی جلدی رنگ بدل گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے مجمعے میں عینا اور نوری آتی دکھائی۔۔ وہ یکدم اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر انہیں دیکھنے لگی۔۔
اسے یقین نہیں آرہا ہے۔۔
"کیسی ہو دلہن۔۔؟"

عینا نے مسکرا کر پوچھا

"میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔ آپ کیسی ہیں۔۔؟ آپ آگئیں، مجھے یقین نہیں آرہا!"
وہ روہانسی ہو کر اسکے گلے لگ گئی۔۔

"میں اچھی ہوں اور تمہیں دیکھ کر اور اچھی ہو گئی ہوں"

عینا اسکے گرد بازو حائل کر کے پیار سے بولی۔۔

"تھینک یو سو مچ، پتا ہے مجھے لگا تھا آپ لوگ نہیں آئو گے"

آنسو کے بیچ اسکی آواز کپکپائی۔۔

"لوگوں کا تو پتا نہیں، لیکن میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں اچھے یا برے حالات میں!"

اس نے دلا سہ دیا تھا۔۔

"تھینک یو عینا۔۔ آپ بہت اچھی ہیں!"

وہ حد سے زیادہ جذباتی ہو رہی تھی۔۔

"کم آن، روئو مت! جو لوگ تمہیں چھوڑ کر غم نہ کریں تو تم بھی ملال میں مت پڑو۔۔ تمہاری شادی ہے انجوائے

کرو۔۔۔ شادی روز روز نہیں ہوتی"

وہ آنکھ دبا کر بولی۔۔ نیلو فرآنکھ کوناد باقی ہوئی ہنس دی۔۔ وہ خود کو ہلکا پھلکا محسوس کرنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سائرس نے گلا کنگھار کر اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔۔ خود نیلو فر کو مخاطب کرنا گوارا نہیں کیا۔۔

"ادا۔۔؟؟؟ آپ؟ آپ بھی آئے ہیں!"

وہ حیرت زدہ ہوئی اور خوش بھی۔۔

"کیسی ہو تم؟"

سرد سی سرگوشی میں پوچھا۔۔

سائرس اجنبیت کا لبادہ اوڑھے اس سے ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔۔ اسکے حساس دل کو چھلنی کر گیا۔۔

وہ سسکتی ہوئی اسکے کشادہ سینے سے لگ گئی۔۔

"اک آپ ہی تو میرے ہمدرد ہیں ادا، آپ تو میرے ساتھ ایسا مت کریں"

سائرس نے بمشکل خود پر قابو پایا۔۔ اور شکوے کے جواب میں بولا

"یہ راستہ تم نے خود چنا ہے اپنے لئے نیلو فر۔۔ تم نے ہم سب کی محبت پر کسی غیر کی محبت کو فوقیت دی"

"ایسا نہیں ہے ادا۔۔ یہ سب سچ نہیں ہے"

اسکے سینے سے سراونچا کر کے الزام کی تردید کی

"بحر حال ہم ہمیشہ تمہارے خوشیوں کے لئے دعا گو ہیں"

وہ زبردستی اسے خود سے الگ کر کے اسٹیج سے اتر گیا۔۔

نیلو فر کا دل چاہا پھوٹ پھوٹ کر روئے مہمانوں کا خیال کرتے ہوئے اس نے دل پر قابو پایا۔۔

"تم اتنے سخت دل تو نہیں ہو۔۔ تو پھر بنتے کیوں ہو؟"

اس نے ہمدردانہ نگاہ نیلو فر پر ڈالی۔۔ سائرس کی حرکت دیکھ چکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جہاں بھروسا اور محبت ہو وہاں امیدیں بھی زیادہ ہوتی ہیں۔۔ نیلو فریہ حرکت کرے گی مجھے اسکی امید نہیں تھی۔۔! دل ٹوٹا ہے میرا۔۔ دکھ تو ہوگا"

اسکے نقوش تنے ہوئے تھے۔۔ مارے باندھے خود پر جبر کر کے اس تقریب میں شریک ہوا تھا
"کیا پسند کی شادی کرنا اتنا بڑا گناہ ہے؟ اور پھر تم کرو تو سہی ہے؟ اگر بہن کرے تو انا کا مسئلہ کیوں بن جاتا ہے؟"
وہ اس ساحرہ کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔ سارا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔۔ پھر نظریں ہٹا کر بولا

"ہماری بات الگ ہے"

"کیسے الگ ہے سائرس سلطان؟"

وہ ہاتھ باہم سینے لپیٹ کر دلچسپی سے پوچھنے لگی۔۔

"فرصت میں بتائوں گا تمہیں"

اس نے جواب گول کر دیا۔۔

عینا زور سے ٹیبل پر ہاتھ مارا

"میں نے ابھی پوچھا ہے!"

"یہاں سب کے سامنے بتائوں"

وہ شریر ہوا

"کیوں تمہیں شرم آتی ہے؟"

اس نے ابرو اچکایا

"شاید تمہیں سنتے ہوئے شرم آجائے"



Posted On Kitab Nagri

وہ دلفریب مسکان لبوں پر سجائے ہوئے تھا۔

"واٹ ایور، میں نیلو فر کے پاس جا رہی ہوں!"

"کہاں بھاگ رہی ہو اب، سن تولو"

اس نے جان بوجھ کر اسے چھیڑا۔ وہ اسے گھورتے ہوئے وہاں سے ہٹی۔ تھوڑی دیر اور وہاں ٹھہرنے کے بعد تقریب ختم ہونے پہلے ہی وہ تینوں حویلی واپس آ گئے۔



آج عدالت میں دوسری پیشی تھی... ہاتھوں کو پیوست کیئے بے مقصد جیل کی بوسیدہ دیواروں کو گھور رہا تھا۔

اسے سزا پانے کا خوف نہیں تھا وہ ماما کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ وہ اسکی دوری کیسے برداشت کریں گی۔!

بابا اپنے سرکل میں سراٹھا کر نہیں چل پائیں گے۔!

سب اسکی نادانیوں کا نتیجہ تھا۔ کسی نے بالکل سچ ہی کہا تھا انسان ٹھوکر کھا کر ہی سنبھلتا ہے

www.kitabnagri.com

"عدالت جانے کا وقت ہو گیا ہے"

جیلر نے سلاخوں کا لاک کھولا۔ اسے ہتھ کڑی پہنانے لگا

عدالت میں اسے دور ہی سے ماما کی بغل میں کھڑی دشمن جاں نظر آئی تھی۔

اسے کرب ناک راتوں کے افیت بھرے لمحات یاد آنے لگے۔

جو جیل کی سلاخوں میں گزارے تھے۔ صرف اپنی محبت خاطر!!

Posted On Kitab Nagri

آبش کے اک جھوٹ نے اسکا بھرم اور مان چکنا چور کر کے زمین بوس کر دیا تھا۔۔
راہداری سے گزرتے ہوئے اس نے اک سلگتی نگاہ آبش پر ڈالی تھی۔۔ آبش نے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا
۔۔

اس نے نظر انداز کر کے قدم بڑھا دیئے اور سرینہ قریب رکا۔۔ جیسے اسکی طرف سے کچھ کہنے کا انتظار کر رہا تھا
۔۔

"بی اسٹر ونگ۔۔ آج یا تو تمہاری ضمانت ہو جائے گی یا پھر تم پر جرم مسلط کرنے کی کوشش کریں گے۔۔ کچھ بھی
ہو سکتا ہے"

اس نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔

حسین نے گردن کو زرا سی جنبش دی۔۔

وہ اس معاملے سے بے خوف تھا۔۔ وہ بے گناہ تھا۔۔ اسکی ماں کی دعائیں ساتھ تھیں۔۔ اپنا معاملہ اس نے اللہ پر
چھوڑ دیا تھا۔۔

عدالت کی کاروائی شروع کی گئی۔۔ مدعی وکیل نے بھرپور کوشش کی تھی اب انکی باری تھی۔۔

ارصم انصاری کے نام پر عدالت میں کھلبلی سی مچ گئی۔۔ پراسیکیوٹر فاروق کے چہرے پر بھی تاریک ساسا یہ لہرایا
۔۔

مدعی وکیل تمللا کر کرسی سے اٹھا

"آ بجیکشن مائی لارڈ"

"آ بجیکشن اوور رولڈ، بیٹھ جائیے آپ"

Posted On Kitab Nagri

چیف پراسیکیوٹر نے برہمی سے وکیل کو ٹوک دیا۔۔

اس نے ارصم انصاری کو کٹہرے میں بلا کر چند سوالات کیے۔۔ جس کے جوابات ثبوتوں کے برعکس تھے۔۔
مگر مدعی وکیل کی مکاری کو وہ سراہے بغیر نہیں رہ سکی۔۔ اس نے چند جھوٹے ثبوت عدالت میں پیش کیے اور
بازی اپنی حق میں کر لی۔۔

چیف پراسیکیوٹر نے کاروائی کو مد نظر رکھتے ہوئے حسین کی تین روزہ جسمانی ریمانڈ منظور کر کے پولیس کی تحویل
میں دینے کا حکم دیا تھا۔۔

ارصم انصاری کا اترا ہوا چہرہ دیکھ کر حسین ناچاہتے ہوئے مسکرایا۔۔

"انتار یلکیس مجرم میں نے آج تک نہیں دیکھا!"

سرینہ جل بھن کر منمنائی۔۔ اسے عدالت کے فیصلے پر سخت اختلاف تھا۔۔

"اس مسکراہٹ کی وجہ جان سکتی ہوں؟"

اس کے تنزیہ جملے اور تپا ہوا چہرہ دیکھ کر حسین کی مسکراہٹ گہری ہوتی چلی گئی۔۔

"پراسیکیوٹر فاروق پر اور مدعی وکیل کے کردار پر غور کریں، ان کے درمیان کوئی کھچڑی پک رہی ہے جس سے

راحیل ملک انجان ہے"

وہ بغور ان کے مضطرب چہروں پر نظر ڈالتا ہوا سنجیدگی سے ٹھہر ٹھہر کر بولا۔۔

سرینہ نے پلٹ کر مدعی وکیل کو دیکھا۔۔ اور گہری سوچ میں پڑ گئی

پولیس اہلکار اسے لیجانے لگے تو وہ ارصم انصاری کے قریب زرار کا۔۔

"جیل کی زندگی بہت بھیانک ہے، پہلے ہی بتا رہا ہوں! پھر مت کہنا وارن نہیں کیا!"

Posted On Kitab Nagri

وہ دل جلادینے والی مسکراہٹ کے ساتھ سرگوشی کر کے آگے بڑھ گیا۔۔

ارصم انصاری دانت کچکچا کر رہ گیا۔۔

راہداری مسز شہروز پریشان سے ٹہل رہی تھی۔۔ اسے دیکھتے ہی اس سے لپٹ کر رونے لگی۔۔

"مام، آپ رو کیوں رہی ہیں! میں بالکل ٹھیک ہوں، دیکھیں کچھ نہیں ہوا مجھے!"

ان کے گرد بازو دراز کرتے ہوئے دلاسا دیا۔۔ آج وہ غیر معمولی مطمئن تھا۔۔ کجا کہ فیصلہ اسکے خلاف ہوا تھا۔۔

"دیکھو تم کمزور ہو گئے ہو، ابھی تمہارے زخم بھی نہیں بھرے تھے! اور یہ سب ہو گیا"

"زخم بھر جائیں گے دھیرے دھیرے، مجھے اب زخموں کی پروا نہیں ہے مام"

اس نے اک زخمی نگاہ آتش پر ڈالی۔۔ جس نے بروقت نظریں چرائیں تھیں۔۔

"آپ بس اپنی صحت کا خیال رکھیں، میری فکر نہ کریں"

وہ ان کے آزر دہ چہرے پر بوسہ دے کر آتش کو نظر انداز کیئے وہاں سے چلا گیا۔۔

جو کب سے اسکے لبوں سے اپنے لئے چند الفاظ سننے کے لئے بے تاب تھی۔۔ بے بسی سے اسکی پشت کو گھورتی رہ گئی

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



"تم سے میں نے کہا تھا کہ لڑکے کے ساتھ اتنی سختیاں بر تو کہ وہ مر مر جائے، تمہاری عقل میں یہ بات کیوں نہیں آئی؟؟"

www.kitabnagri.com

پراسیکیوٹر فاروق احمد انسپکٹر سیف پر برس پڑے

"سرجی آپ سمجھ نہیں رہے۔۔ ہم پر بڑا پریشور ہے ہم دھیرے دھیرے اپنا کام سرانجام دیں گے، آپ کسی عام آدمی کی بات نہیں کر رہے پراسیکیوٹر شہر ز احمد کے بیٹے کی بات کر رہے ہیں!"

انسپکٹر سیف نے زور دے کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے دھیرے دھیرے کے چکر میں وہ شاطر وکیل حسین کا کیس جیت جائے گی"

"تو مجھے دھمکیاں دینے کے بجائے، آپ خود کچھ کیوں نہیں کرتے! آپ تو مجھ سے بھی بڑی پوسٹ پر ہیں"

انسپکٹر سیف کو ان کا رویہ پسند نہیں آیا

"تم نے ہمارا پیسہ کھایا ہے اس لئے جیسا کہا جائے ویسا کرو۔۔ زیادہ دماغ مت چلاؤ۔۔ ورنہ نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھو گے"

پراسیکیوٹر فاروق احمد نے انگلی اٹھا کر دھمکی دے ڈالی۔۔

"یہ دھمکی کسی اور کو دینا فاروق صاحب۔۔ پیسہ تو آپ نے بھی کھایا ہے یہ نہ ہو بازی الٹی پڑ جائے"

انسپکٹر سیف سے کراہہ جواب سن کر پراسیکیوٹر فاروق احمد نے بے قابو ہو کر آفیسر کو اہلکاروں کے سامنے طمانچہ جڑ دیا اور کالر بلند کر کے بولے۔۔

"اگر تم نے کسی کے بھی سامنے اپنی زبان کھولی تو تم تھانے سے اس طرح غائب ہو جاؤ گے، کسی کو پتا بھی نہیں چلے گا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے دھکیل کر دستی بیگ اٹھایا اور تھانے سے نکل گئے۔۔

یہ طمانچہ انسپکٹر سیف کے مردانہ وقار پر پڑا تھا۔۔ وہ غصے سے مٹھیاں بیچ کر فیصلہ کن انداز میں کریڈل اٹھا کر ایک نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔ وہ مزید اس کھیل کا حصہ نہیں بننا چاہتا تھا۔۔



Posted On Kitab Nagri

حسین کی باتوں میں اتنا الجھی ہوئی تھی کہ سوچتے سوچتے وقت کیسے گزرا پتا ہی نہیں چلا۔۔ تیزی سے ہاتھوں کر حرکت دیتے ہوئے اس نے کیس کی فائل سمیٹی اور بیگ کندھے پر ڈال کر دروازے تک آئی کہ کریڈل کی ٹون نے اسکے قدم واپس موڑ دیئے۔۔

"سبرینہ محب بات کر رہی ہیں؟"

مردانہ آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی

"جی۔۔!!"

"حسین شہروز کی وکیل ہیں نا آپ؟"

"جی جی میں ہی ہوں! کئیے؟ کیا بات ہے؟"

اس بار وہ توجہ سے سننے لگی

"میں آپ کو ایک سچ بتانا چاہتا ہوں۔۔ جو آپ کو راحیل ملک تک پہنچانا ہے۔۔ اسکا دوست ولید انصاری اسے

دھوکہ دے رہا ہے۔۔ اسکا بیٹا ارصم انصاری ہی راحم راحیل کا قاتل ہے، انصاری نے اپنے بیٹے کو بچانے کی خاطر

نہ صرف کیس کے پراسیکیوٹر بلکہ راحم راحیل کیس کے وکیل کو بھی بھاری رشوت دی ہے اور راحیل ملک کو جلد

ہی بزنس میں سرپرانز بھی دینے والا ہے"

"آپ ہیں کون؟ ہیلو۔۔؟ کون بات کر رہا ہے؟"

رابطہ منقطع ہو چکا تھا۔۔ وہ ایک دوپیل کریڈل کو گھورتی رہی۔۔ پھر واپس رکھ کر آفس سے نکل گئی۔۔

حسین کاشک درست نکلا۔۔ اسکا راحیل ملک سے ملنا بہت ضروری ہو گیا تھا۔۔

"مس سبرینہ؟؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے دھیان چلتی جا رہی تھی۔۔ اک آشناسی پکار پر اسکے قدم دھیمے پڑ گئے۔۔ وہ اس شخص کا سامنا کرنے کے لئے تیار نہیں تھی۔۔ وہ پلٹی نہیں تھی حتیٰ کے قدموں کی آواز اسکی پشت پر سنائی دی۔۔

"مجھے پہچانا نہیں آپ نے؟ یاں پہچان کر انجان بننے کی اداکاری کر رہی ہیں"

"نہیں۔۔ میں نے آپ کو نہیں پہچانا۔۔ کون ہیں آپ؟"

وہ بہت ہمت مجتمع کر کے پلٹی، لہجے میں اجنبیت سمیٹ کر پوچھنے لگی

سعیر نے اک پل کو ہوا میں اڑتے بالوں کو دیکھا۔۔

"تم میری سوداگر ہو بھول گئیں تم؟ تم نے پیسوں کے عوض میرا سودا کیا تھا"

وہ وہی کہہ رہا تھا جو اسے بتایا گیا تھا۔۔

"ایکسیوزمی؟؟؟"

سرینہ اس الزام پر تلملا اٹھی۔۔ سعیر بے قابو ہو کر دو چار قدم آگے بڑھا اور گاڑی کے بونٹ پر ہتھیلیاں جمائیں

"میرا بیٹا ہے نا وہ؟ جو تمہارے پاس ہے؟؟"

سرینہ کے لئے دھچکا شدید تھا۔۔

"ک۔۔ کونسا بیٹا؟"

اسکے حصار کو توڑ کر نکلی۔۔

"میں میکال کی بات کر رہا ہوں۔۔ وہ میرا بیٹا ہے نا؟"

وہ سننے کے لئے بے تاب ہو رہا تھا۔۔ حالانکہ ڈی این اے رپورٹ نے واضح کر دیا تھا۔۔ لیکن وہ اسکے منہ سے

سننا چاہتا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میکال کا نام بھی اپنی زبان پر مت لانا۔۔ وہ صرف میرا بیٹا ہے۔۔!!"
انگلی اٹھا کر بولی۔۔ گلے میں آنسوؤں کا پھندا سا لگ گیا
"میں ڈی این اے کروا چکا ہوں وہ میرا بیٹا ہے۔۔ تمہارے انکار سے کوئی فرق نہیں پڑتا مجھے"

وہ چلایا

"کیا؟"

اس پر کسی نے کھولتا ہوا پانی ڈال دیا ہو جیسے پورا وجود جلن کی تکلیف سے سلگنے لگا۔
"تم نے ڈی این اے رپورٹ کروائی تھی؟"
وہ صدمے سے گنگ رہ گئی۔۔

"کروانی پڑی مجھے! کیونکہ مجھے کنفرمیشن چاہیے تھی"
سعیر زور دے کر کہا۔۔ تو اسکا سر نفی میں ہلنے لگا۔۔

"تم بہت ہی گھٹیا انسان ہو!"

وہ تاسف سے بولی۔۔ سعیر نے طیش میں آکر زور سے گاڑی کی بونٹ پر ہاتھ مارا

"اگر میں گھٹیا ہوں تو تم کیا ہو؟ پیسوں کی خاطر تم نے مجھے چھوڑ دیا تھا۔۔ مجھے میرا بیٹا چاہیے، بتاؤ اور کتنے پیسے
چاہیے تمہیں؟ ہیں؟"

"یہ سب بکواس ہے ایسا کچھ نہیں ہے میں نے کوئی پیسے نہیں لیے ہیں"

ضبط کے مارے اسکی آنکھیں سرخ پڑنے لگیں۔۔

"جھوٹ مت بولو میرے پاس ثبوت ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ چیخا تھا۔۔

"To hell with your money"

وہ دکھ اور صدمے سے ملے جلے جذبات سے کہہ کر پلٹنے لگی۔۔

سعیر نے اسکی کلائی دبوچ کر کمر سے لگادی۔۔ وہ غصے سے ہانپ رہا تھا۔۔ آنکھیں لال پڑ چکی تھی۔۔

"میں تمہیں طلاق دینا چاہتا ہوں! مگر اس سے پہلے میرا بیٹا میرے حوالے کر دو۔۔"

سرینہ کا دل بند ہونے لگا۔۔ دل کے ساتھ اسکی آنکھیں بھی سلگنے لگیں۔۔

"سنا تم نے؟"

اس نے سفاکیت سے بازو کو زور سے جھٹکا دیا۔۔

سرینہ کے لبوں سے ہونک نکلی۔۔ آنسوؤں کو بہنے سے روک نہیں پارہی تھی

"ڈائوورس پیپرز تمہیں مل جائیں گے اس سے پہلے یہ بتادو کہ میرا بیٹا کہاں ہے۔۔!"

اس نے بے دردی سے دوڑ دھکیلا دیا۔۔ وہ بے جان شے کی مانند گاڑی سے ٹکرائی۔۔ اسکا پورا بدن کپکپی کی زد

میں تھا۔۔

www.kitabnagri.com

کیا اس دن کے لئے وہ خاموش رہی تھی؟

اتنی راتیں تنہائی میں کاٹیں تھی!

اپنی محبت کو اسکے حال پہ چھوڑ دیا؟ شاید کبھی تو لوٹ کر اسکے پاس آئے گا۔۔!! محبت لوٹی بھی تو بدگمانیوں اور غلط

فہمیوں میں لپیٹی ہوئی۔۔

اسکا انتظار لا حاصل رہا۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

لا حاصل سراب کے پیچھے بھاگتے ہوئے اس نے زندگی کے اتنے سال ضائع کر دیئے۔۔
اس کا فون بچتا ہی جا رہا تھا۔۔

اسکے وجود کو زلزلوں کی زد میں چھوڑ کر سعیر نہ جانے کب کا جا چکا تھا۔۔
طلاق کا صدمہ اسکے دل و دماغ پر حاوی ہو چکا تھا۔۔ خود کو سنبھالتے ہوئے گاڑی میں دھکیلا اور گھر جانے لگی۔۔



سائرس اور عینا کو دیکھ کر اسکے سلگتے دل کو کچھ راحت محسوس ہوئی۔۔ وہ عینا کی ممنوع تھی۔۔
جسکی بدولت سائرس ادا بھی اسکے ر سپشن پر آئے۔۔

صلہ ماہین اور نیلو فرڈ رائیور کے ساتھ ہال سے واپس آ چکی تھی۔۔ ر سپشن ختم ہو چکا تھا۔۔
یسر اسکے بعد اسے نظر نہیں آیا تھا نہ ہی اس نے جانے کی کوشش کی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

کمرے میں غیر معمولی شور سنائی دیا۔۔ وہ پیشانی کا جھومر اتار کر چوکھٹ تک گئی۔۔

"آپ سے کس نے کہا تھا کام کرنے کو۔۔ ڈاکٹر نے منع بھی کیا تھا۔۔ اگر مئی کو پتا چل گیا تو ہم سب کی شامت
آجائے گی"

یہ صلہ کی آواز تھی۔۔

"دور ہٹو مجھے دیکھنے دو"

Posted On Kitab Nagri

ماہین تحمکانہ انداز میں بولی

"بس کرو تم دونوں! خوا مخواہ ٹینشن لے رہی ہو۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔ بس زرا سادہ بڑھ گیا ہے میں ٹیبلٹ
لوں گا تو ٹھیک ہو جائوں گا"

وہ قدرے آہ وزاری سے بولا۔۔ اور سیدھا ہو بیٹھا۔۔ نظر پھسلتی ہوئی کمرے کی چوکھٹ پر جا رہی۔۔
نیلو فرمتورم نگاہ اس پر ڈال کر وہاں سے ہٹ گئی۔۔

"نیلو فر نے کھانا کھایا؟"

اس کے سوال پر صلہ اور ماہین نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا۔۔

"صبح ناشتے پر زور دیتا تھا۔۔ اب بھی کہا تھا لیکن بھابھی نے منع کر دیا"

"آپ ہی کھلا دیں ہو سکتا ہے آپ کی بات مان لیں"

صلہ زو معنی انداز میں بولتی۔۔

وہ اسکی طرف نہیں دیکھ رہا تھا۔۔ مگر شریر نگاہوں کا مفہوم سمجھ چکا تھا۔۔ نیلو فر کے ساتھ اپنے نام کا حوالہ مسرت
خیز تھا۔۔

www.kitabnagri.com

"بھائی؟ کیا سوچ رہے ہیں؟ آپ نے بھی کچھ نہیں کھایا میں کچھ بنادوں آپ کے اور بھابھی کے لئے؟"

ماہین نے اسکا کندھا ہلا کر پوچھا۔۔

وہ اثبات میں سر ہلا کر اپنے کمرے میں چلا آیا۔۔

قدموں کی آہٹ پر ہاتھوں کی رفتار دھیمی پڑی۔۔

وہ اشک ندامت چھپانے کی خاطر تیزی سے چوڑیاں اتارنے لگی۔۔ اس کے ہاتھ تیزی سے کپکپا رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

"آرام سے"

وہ فاصلہ سمیٹ کر اسکے پاس آرکا۔۔

نیلو فرپراسکی تنبیہ کا کوئی اثر نہیں پڑا۔۔

"کیا کر رہی ہیں آپ۔۔!! ایسے زخمی کر لیں گی خود کو"

اب کی بار ہاتھ پکڑ کر ٹوکا۔۔ اسکی بے داغ کلائیوں میں چوڑیاں بہت دلکش لگ رہی تھیں۔۔

نیلو فرنے ایک ترچھی نگاہ ڈال کر اپنا ہاتھ واپس کھینچا۔۔

"یہ تو سراسر زیادتی ہے میرے ساتھ، آپ کے لئے میں مرتے مرتے بچا ہوں۔۔ آپ ابھی بھی خفا ہیں مجھ سے

؟"

دونوں ہاتھ سینے پر باندھ کر ڈریسنگ سے ٹیک لگالی۔۔ نظریں اسے دل موہ لینے والے سراپے پر مرکوز تھیں

"خفا نہیں ہوں، شرمندہ ہوں"

آنسو اندر دھکیلتی ہوئی دوبارہ چوڑیوں سے الجھنے لگی۔۔

یسر سے رہا نہیں گیا وہ نرمی سے اسکی کلائی تھام کر دو چوڑیاں اتارنے لگا۔۔

"آپ کو شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ میرے ساتھ جو کچھ بھی ہوا میں نہیں مانتا اس میں آپ کا کوئی

قصور تھا۔۔ اس لئے آپ بھی اپنے دماغ سے نکال دیں یہ ساری باتیں"

"لیکن تمہاری یہ حالت بار بار مجھے شرمندہ کر دیتی ہے"

وہ روہانسی ہونے لگی۔۔ آنسو لڑھک کر اسکی ہتھیلیوں کو بھگونے لگے۔۔

یسر نے ضبط سے لب بھینچ کر رہ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اب میں آپ کو کیسے سمجھائوں۔۔ آپ خود ہلکان کر کے مجھے اور ازیت پہنچا رہی ہیں"

نیلو فرنے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔ اسکی باتوں سے صداقت کی خوشبو آرہی تھی۔ اسکے دل کو کچھ ڈھارس ملی۔۔ کندھوں سے بوجھ ساسرکنے لگا۔۔

"اب میں آپ کو آنسو بہاتے ہوئے نہ دیکھوں۔۔ ٹھیک ہے؟"

نرمی سے تنبیہ کی۔۔ اور کچھ یاد آنے پر جیب ٹٹولنے لگا۔ اسکے ہاتھ میں مخمل کا ایک لمبا سا باکس تھا۔۔

"یہ آپ کے لئے۔۔!"

"میرے لئے؟"

انتہائی غیر متوقع تھا۔ اتنا کچھ ہونے کے بعد اس تحفے کی امید نہیں تھی۔۔

"ہاں آپ کے لئے۔۔ رونمائی کا تحفہ۔۔"

وہ مبہم سا مسکرایا

"تھینک یو"

اک فطری شرم اور جھجک آڑے آگئی۔ اس نے ہولے سے تھام لیا۔۔

"آپ فریش ہو جائیں میں صلہ سے کہتا ہوں وہ آپ کے لئے کھانا لگا دے گی۔۔"

وہ کہہ کر باہر نکل گیا۔ کچھ کھانے کو اس کا دل نہیں چاہ رہا تھا۔ چاہنے کے باوجود منع نہیں کر پائی۔ تحفہ سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر کپڑوں کا جوڑا نکالا اور فریش ہونے چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بار، دو بار، تین بار، مسلسل کالز کرنے کے باوجود اسکی کال نہیں اٹھائی گئی تھی۔۔۔ نیناں نے بیزاری سے فون واپس پٹخ دیا

سعیر اسکی دسترس سے نکلنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ اسے کنٹرول کرنا سکے بس سے باہر ہو رہا تھا۔۔۔
اس نے مصمم ارادہ کیا کہ حضرت بی بی سے اسکے لئے عمل کروائے گی۔۔۔ دن کے وقت جاننا ممکن تھا اسکی غیر موجودگی پر کئی سوال اٹھ سکتے تھے

یہی سوچتے ہوئے اس نے سلو پوائزن کی شیشی دیکھی جو وقتاً فوقتاً سعیر کے کھانے میں ڈالتی رہتی تھی۔۔۔
آج شدت سے اسکا دل چاہا ساری دوائی کھانے میں ملا کر اسے تڑپ تڑپ کر مرتا دیکھے۔۔۔ اسکے خوبصورت چہرے پر سفاکیت پھیلی ہوئی تھی۔۔۔ قصد ابیڈ سے اتر کر کچن میں گئی۔۔۔

"کیا کر رہی ہو اس وقت کچن میں؟؟"

تحکمانہ انداز میں رعب ڈال کر پوچھا

"بی بی جی بڑے حکم کے لئے چائے بنا رہی تھی۔۔۔"

سکینہ منوب ہو کر بولی

"تم یہ چائے وائے چھوڑو، میرا ایک کام کرو۔۔۔ حضرت بی بی کے پاس جائو میرا پیغام لیکر، ان سے کہنا مجھے انکی مدد کی اشد کی ضرورت ہے"

محتاط نظروں سے ارد گرد دیکھ کر دبی دبی سرگوشیوں میں کہا۔۔۔

"جی بی بی جی"

وہ اثبات میں سر ہلا کر وہاں سے ہٹ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے چائے کی ٹرے اٹھائی اور اسٹڈی کی طرف بڑھی جو نہی دروازے پر دستک کے لئے ہاتھ اٹھایا اندر سے گونجتی آوازیں اسکی سماعتوں کو منجمد کر گئیں۔۔

"شازم نے مجھے پہلے ہی بتا دیا تھا، وہ لڑکی اتنی شاطر نکلے گی مجھے اندازہ نہیں تھا۔۔

تم زر اسلطان کو فون کرو، آج میں فیصلہ کر کے رہوں گا"

ملازم حکم کی تعمیل کرنے لگا۔۔ وہ بھاگ کر وہاں سے کچن میں آگئی۔۔

"یہ تم نے اچھا نہیں کیا شازم، اب کیا بتا دیا تم نے میرے بارے میں!! تم سے تو میں بعد میں نیٹ لوں گی، پہلے زرا اس بڑھے کی خبر تو لے لوں"

اس نے نفرت اور غصے میں آکر ساری کی ساری زہریلی شیشی چائے میں گھول دی۔۔

"نوری اونوری؟؟؟"

چلا چلا کر اسے بلایا

"جی بی بی جی!"

"کہاں مر جاتی ہو تم؟ جائو یہ چائے دادا سرکار کے کمرے میں دے کر آؤ"

اس نے ضرورت سے زیادہ اونچی آواز اور رعبدار لہجہ اپنایا۔۔ اندر سے وہ بہت ڈری ہوئی تھی۔۔ کہیں اسکا بھانڈا نہ پھوٹ جائے۔۔

نوری سوچتی ہوئی چائے لے نکل گئی۔۔ نیناں بھی اپنے کمرے میں آچکی تھی۔۔ وہ بے صبری سے اس بڑھے کی سانسیں بند ہونے کی نوید سننا چاہتی تھی تاکہ اسکا انتقام کا ایک مرحلہ مکمل ہو۔۔ اس کی محنت کا پھل موصول ہو

Posted On Kitab Nagri

۔۔ مگر کبھی کبھی ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ ہمارا اللہ سب دیکھا رہا ہے، وہ بھی جو ہم جان بوجھ کر رہے ہیں اور وہ بھی ہم نے درپردہ کیا تھا۔۔ وہ ہر شے پر قادر ہے۔۔ زندگی اور موت اسی کی دین ہے۔۔



آج ویک اینڈ تھا۔۔ وہ منہ سرلیٹ کر دن چڑھے تک سوتی رہی تھی۔۔ فون کی چنگھاڑنے کی آواز نے اسے جگادیا تھا۔۔ جب تک اسکی آنکھ کھلی فون بند ہو چکا تھا۔۔

اس نے دو چار بل دے کر بالوں کا جوڑا بنایا اور ہاتھ منہ دھو کر کمرے سے نکلی۔۔ طبعیت پر بے کلی سی چھائی ہوئی تھی۔۔

"آج اتنے وقتوں بعد دیکھ رہی ہوں کہ آپ لیٹ اٹھی ہیں کیا ہوا آپ کی طبیعت ٹھیک ہے؟"

"کام کا بڑن بہت ہوتا ہے مائشہ تھک گئی تھی۔۔ شاید اسی لئے اتنی دیر سوتی رہی"

نقاہت اسکی آواز سے چھلک رہی تھی۔۔ بیزاری سی کنسپٹی سہلانے لگی۔۔

مائشہ بغور اسے دیکھتی کاؤنٹر کے پیچھے سے نکل کر اسکا ہاتھ چھو کر چیک کرنے لگی۔۔

"آپ کو تو لگتا ہے بخار ہو رہا ہے آپ!۔۔!"

وہ فکر مندی سے بولی

"ہاں شاید!! میرے سر میں بہت درد ہو رہا ہے"

اس نے ہولے سے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ بھی تو چوبیس گھنٹے کام میں لگی رہتی ہیں، ایسا تو ہونا ہی تھا، اب یہی بیٹھیں جب تک میں آپ کے لئے کھانے کو کچھ بنا نہیں لیتی۔۔ اس کے بعد دوائی کھا کر آپ نے آرام کرنا ہے۔۔ آج کوئی کام نہیں کریں گی آپ" مائشہ نے اسے ڈپٹے ہوئے تحکم بھرے انداز میں کہا۔۔

"اچھا اماں بی"

وہ خفیف سا مسکرا کر سر ہلانے لگی۔۔ اسی لمحے اس کا فون پھر سے بجنے لگا۔۔ وہ اسے وہیں چھوڑ کر کمرے میں آگئی۔۔ علی بھائی کی کال دیکھ کر وہ چند لمحے ساکن رہ گئی۔۔ ان دو چار سالوں میں علی بھائی اسے پہلی بار کال کر رہے تھے۔۔ خود کو سنبھالتے ہوئے لمبی سانس کھینچی اور فون کان سے لگایا۔۔

"اسلام و علیکم علی بھائی؟ کیسے ہیں آپ؟"

"مائشہ کہاں ہے، اس سے بات کرواؤ، مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہے"

سرد و سپاٹ آواز سن کر اسکی آنکھیں جھلملا گئیں۔۔

"مائشہ گھر پر نہیں ہے"

اس نے جھوٹ بولا،

"اچھا!"

توقف کے بعد جواب آیا۔۔ اسے لگا فون بند ہو چکا ہے مگر

علی بھائی کی آواز پھر آئی تھی

"کیا مائشہ کسی کو پسند کرتی ہے وہاں؟"

"نہیں، اگر ایسا ہوتا تو وہ مجھے ضرور بتاتی وہ!"

Posted On Kitab Nagri

اس نے الجھے ہوئے لہجے میں جواب دیا

"تم مائشہ سے پوچھو اگر اسے کوئی پسند ہے تو بتادے، میں اسکا رشتہ اپنے دوست کے بھتیجے سے طے کرنا چاہتا ہوں
ماما کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی آج کل وہ چاہتی ہیں جلد سے جلد مائشہ کی شادی کر کے اپنے فرض سے سبکدوش
ہو جائیں"

اس کے ہوش اڑ گئے

"کیا ہوا ماما کو؟ علی بھائی آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟"

وہ روہانسی ہو کر پوچھنے لگی

"تمہیں ان کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے، میں ہوں ان کے پاس تم سے جتنا کہا ہے بس اتنا ہی کرو!"

بیگانگی سے سخت لہجے میں کہتے ہوئے اسکا دل خون خون کر گئے تھے۔

"یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ علی بھائی میری ماما سے بات۔۔!!"

ٹوں ٹوں کی آواز پر اسکا منہ کھلا ہی رہ گیا۔۔۔ کال کٹ چکی تھی۔۔ اس نے صدمے بھری بھیگی نگاہوں سے فون
کو دیکھا۔۔

www.kitabnagri.com

ایسی بھی بیگانگی کہ اسے بتانا تک ضروری نہیں سمجھایا۔۔ ماں پر صرف ان کا تو حق نہیں تھا۔۔!!

"مائشہ کر لیں آپ۔۔ میں آپ کے لئے ٹیبلٹ لاتی ہوں۔۔ پھر مجھے میکال کو اسکول سے پک کرنے کے لئے
بھی جانا ہے۔۔"

اس نے جلدی سے آنکھوں کے کونے دبائے اور مائشہ کی سمت پلٹی

"کیا ہوا آپنی؟"

Posted On Kitab Nagri

مائشہ نے خاموشی نوٹ کر لی تھی۔۔

"علی بھائی کا فون تھا وہ تم سے بات کرنا چاہتے تھے"

اس نے بھیگی آنکھیں جھکا کر کہا جسے سن کو وہ پر جوش سی ہو کر اس کے قریب ٹک گئی۔۔

"اچھا کیا کہہ رہے تھے؟"

"کہہ رہے تھے ماما چاہتی ہیں کہ تمہارے فرض سے سبکدوش ہو جائیں جلد سے جلد، اسلئے علی بھائی نے اپنے ایک

دوست کے بھتیجے کو تمہارے لئے پسند کیا ہے، ساتھ وہ یہ بھی پوچھ رہے تھے کہ تمہیں کوئی پسند ہے تو بتادو"

اس نے ملا جلا سچ بتایا اماں کی طبیعت خرابی والی چھپا گئی تھی۔۔

مائشہ نے چند بیل یوں اسے گھورا جیسے اس نے کوئی انہونی بات کر دی ہو۔۔ پھر سلگتے لہجے میں بولی۔۔

"صرف ماما کی خواہش ہے یا علی بھائی بھی اس خواہش میں برابر کے شریک ہیں"

"اگر ایسا ہے تو غلط کیا ہے مائشہ! تم اب سمجھدار ہو گئی ہو ماشاء اللہ سے۔۔ گھر کے کام کاج بھی اچھے خاصے کرنے لگی

ہو"

"تو کیا میرے سسرال والوں کو ایک عدد ماسی کی ضرورت ہے؟"

www.kitabnagri.com

وہ تیز لہجے میں بولی

"میرا مطلب وہ نہیں جو تم سمجھی ہو مائشہ!!۔۔ گھر کے کام کاج کرنے والی لڑکیوں کو حقارت کی نگاہ سے مت

دیکھو۔۔ اگر دنیا کی ساری عورتیں ورکنگ وو من بن جائیگی تو گھر کون سنبھالے گا؟"

"اف اوہ!! آپی آپ سمجھی نہیں میرا مطلب تھا کہ ٹھیک ہے میں کھانا وغیرہ بنالیتی ہوں لیکن اسکا مطلب یہ تو

نہیں ناکہ اب فوراً سے میری شادی کر دی جائے، ابھی میری گریجویشن بھی کمپلیٹ نہیں ہوئی"

Posted On Kitab Nagri

اس نے ہاتھ نچا کر کہا

"تمہاری پڑھائی جاری رکھنے کے بارے میں بھائی سے اور تمہارے سسرال والوں سے باقاعدہ بات کرونگی میں تم اسکی فکر مت کرو"

"اوہ میری پیاری آپ۔۔!!"

وہ پیار سے اسکے گلے میں بانہیں ڈال کر جھولی۔۔

سبرینہ کی بات سن کر اسکی ایک ٹینشن تو دور ہو چکی تھی۔۔

"ایک امپورٹنٹ بات تو میں بھول ہی گئی۔۔ کوئی پسند ہے تمہیں تو بتا دو؟"

سبرینہ بغور اسکے تاثرات دیکھنے لگی۔۔

ایک پل کو نگاہوں کے ارتکاز میں پارک میں بیٹھے بد مزاج، غصیل شخص کا سراپہ لہرایا تھا گلے ہی پل وہ سنبھل کر بولی

"پسند تو نہیں ہے، لیکن آپ کی پسند پر بھروسہ کر سکتی ہوں میں، بشرطیکہ آپ میرے جتنا اخیر قسم کا حسین بندہ ڈھونڈیں گی۔۔ ہے نا؟"

www.kitabnagri.com

اس نے نخوت سے گردن اکڑا کر کندھے جھٹکائے۔۔

"حسین سے سمجھدار کوریپلیس کر دو، کیونکہ حسین لوگ عقل سے پیدل ہوتے ہیں، میں نہیں چاہتی تمہیں تمہارے جیسا شخص ملے۔۔ بھئی کسی ایک کو سمجھدار ہونا چاہیے"

"آپبی۔۔!!"

مانشہ کی بھنویں سکڑ گئی۔۔ کمر پر مٹھیاں جما کر اسے گھورنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

سبرینہ ہولے سے ہنسی۔۔

"اب جانو، میکال انتظار کر رہا ہوگا۔"

مانشہ نے یاد آتے ہی سر پر ہاتھ مارا۔

"اوہ ہاں! آپ نے مجھے باتوں میں لگا لیا ورنہ میں تو جا رہی تھی۔"

وہ بڑبڑاتی ہوئی کمرے سے نکلی۔۔ ڈور بیل نے اسکے کمرے کی جانب بڑھتے قدموں کی سمت بدل دی۔۔

"آئی آپ؟"

ملائکہ پر پہلی نظر پڑتے ہی وہ حیران ہوئی۔۔ اور میکال کو دیکھ کر حیرانی، پریشانی میں بدل گئی

"آپ کا بھانجا لابی میں ٹھہل رہا تھا میں پریشانہ کو لینے گئی تو اسے بھی لے آئی"

ملائکہ نے آنکھوں سے چشمہ ہٹاتے ہوئے مسکرا کر بتایا۔۔

"اور پرنسپل نے اسے آپ کے ساتھ آنے دیا؟"

مانشہ آنکھیں ماتھے پر رکھ کر پوچھنے لگی۔۔ جیسی کوئی انہونی بات کر دی گئی ہو

"نہیں ایسی بات نہیں! وہ تو انکار کر چکی تھی کہ ایسے کسی کے بچے کو لے جانا لائوڈ نہیں ہے، لیکن میں نے

انسسٹ کیا تو وہ راضی ہو گئیں۔۔ میری کالج فرینڈ تھی پرنسپل صاحبہ"

ملائکہ نے اسکا اشارہ سمجھ کر لمبی چوڑی وضاحت دی۔۔

مانشہ نخل سی ہو کر مسکرائی اور فوراً بولی۔۔

"اوہ۔۔ آپ اندر آئیے ناپلیز،

اس بار آپ میرے ہاتھ چائے پیئے بغیر نہیں جاسکتی"

Posted On Kitab Nagri

"شیور شیور"

ملائکہ مسکرا کر بولی۔۔ اس لڑکی سے مل کر انوکھا سا اپنائیت کا احساس ہوتا تھا۔۔ دل چاہتا تھا بس باتیں سنتی رہے۔۔ یہ احساس شاید اسلئے بھی تھا کہ وہ گھر میں اکیلی رہتی تھی۔۔ تنہائی بانٹنے کے لئے اس سے بہترین ساتھی اور کوئی نہیں ہو سکتی تھی۔۔

"آپ کیا سوچنے لگی بیٹھیے ناں، ویسے آپ بھی آج گھر پر ہیں آپ سے ملواتی ہوں"

وہ پر جوش انداز میں بولی۔۔

"آپی زرا باہر آئیں، آپ کو اپنی دوست سے ملواتی ہوں"

"یہ اچانک تمہاری کونسی دوست آگئی؟"

سبرینہ گلاس واپس رکھ کر تشویش نے پوچھنے لگی

"یہ خاتون تمہاری عمر کی تو نہیں ہیں؟"

اس نے دروازے سے جھانک کر دیکھا۔۔

"سلام ہے آپ کی یاداشت کو، وہ مجھے کب اور کیسے ملی یہ آپ کو پہلے بھی ایک بار بتا چکی ہوں آپ! بار بار نہیں بتا

سکتی یار۔۔ اسلئے سب چھوڑو فوراً سے باہر آؤ"

وہ جاتے جاتے رک کر مڑی

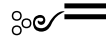
"اچھا سنو! اپنا حلیہ تو ٹھیک کر لو یا رتا کہ تھوڑا اچھا امپریشن پڑے۔۔ پتا ہے بڑی امیر لگتی ہیں"

مائشہ نے لب پھیلاتے ہوئے بھنویں اچکائی

"حد ہے۔۔!!"

Posted On Kitab Nagri

سبرینہ نفی میں سر جھٹکتی فریش ہونے چلی گئی۔۔



بیڈ پر بے تکلف ہو کر اس قدر گہری نیند سو رہی تھی کہ یہ بھی محسوس نہ کر سکی کہ کمرے میں آیا یسر اپنی موجودگی کا مقصد فراموش کیئے مخمور ہو کر بس اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"آپ ہی کی بیوی ہیں، کہیں بھاگی نہیں جا رہی! بعد میں دیکھ لینا۔۔ پہلے جو کرنے آئے وہ تو کر لیں"

صلہ کی آواز اسکے آس پاس ابھری

"کیا کرنے آیا ہوں؟"

اس کے سحر سے رہائی قریب قریب ناممکن لگ رہی تھی

"بھائی آپ فریش ہونے آئے ہیں، جسکے بعد آپ نے مجھے کالج چھوڑنے جانا ہے، جلدی کریں!"

آخری جملہ اسکے کان میں زرازور سے بولی۔۔ جس پر وہ پہلے چونکا اور اسے گھورتے ہوئے بولا

"آہستہ بولو نیلی جاگ جائے گی"

"اللہ، اللہ کل تک تو بی بی جی تھی اور آج اچانک نیلی!"

ترقی ہو گئی بھئی؟

صلہ نے تضحیک آمیز لہجے میں ہاتھ اکڑا کر بولی

یسر نے زبردست گھوری سے نوازا

Posted On Kitab Nagri

"بہت بولتی ہو تم، جاؤ ناشتہ لگاؤ میں فریش ہو کر آتا ہوں"

"جلدی آئیے گا"

وہ شرارت سے کہہ کر کمرے سے نکل گئی

اک نگاہ معصومیت کے پیکر پر ڈال کر فریش ہونے چلا گیا۔۔ انکی شادی کو تقریباً مہینہ ہونے کو آیا تھا۔۔ یسر نے اس سے دوری بنائی ہوئی تھی۔۔ وہ نیلو فر اور اس رشتے کو وقت دینا چاہتا تھا۔۔ جن حالات میں ان کی شادی ہوئی تھی۔۔ ان حالاتوں کے دیئے گئے زخموں کو بھرنے میں وقت درکار تھا۔۔ اسلئے وہ رشتے کہ شروعات انڈر سٹنڈنگ، بھروسے، اور اعتماد کی بنیاد پر کرنا چاہتے تھے۔۔

نیلوفر نے زبان سے کچھ نہیں کہا تھا البتہ اسکے فیصلے پر سکون محسوس ہوا تھا۔

دونوں بہنوں کو کالج چھوڑ کر آچکا تھا لیکن نیلو فرجوں کی توں لحاف میں سکون کی نیند سورہی تھی۔۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اس کے قریب بیٹھا گیا۔

وہ سوتے ہوئے اور بھی معصوم لگ رہی تھی۔۔

سبک اندام بکھرا بکھرا سا سراپا، رخساروں پر بکھرے ہوئے بال حسن کو طوالت بخش رہے تھے۔ اس پر ٹوٹ کر پیار آنے لگا۔

اس نے پہلو میں رکھی ہتھیلی گلابی ہتھیلی کی لکیروں کو انگلیوں کی پوروں سے بہت نرمی، چاہت سے چھوا۔
دل اسکی خواہش میں سلگنے لگا۔

نیلو فرنے کسمسا کر کروٹ بدلی۔۔ ریشمی پھسل کر چہرے پر گرنے لگی۔۔

جسے بہت سہولت سے کان سے پیچھے کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کسی احساس کے تحت نیلو فرنے آنکھیں کھول دیں۔۔
بے قراری کے عالم میں اسے دیکھنے کے انداز سے
وہ سہم کر خود میں سمٹی۔۔

"آ۔۔ آئی ایم سوری، تم اتالیٹ کبھی سوئی نہیں تو میں پریشان ہو گیا تھا کہ تم ٹھیک ہو یا نہیں"
اس نے بات بنائی۔۔ اور تھوڑا فاصلہ پر ہو کر بیٹھ گیا۔۔

وہ خود پر بننا یا اعتماد کسی کمزور لمحے کی نظر نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔
نیلو فرنے گھبرا کر دوپٹے کی تلاش میں نگاہ دوڑائی۔۔

وہ من ہی من مسکرایا قلب میں سبکباری کا احساس ہوا تھا۔۔ نیلو فرنے وقت دیکھا تو واقعی حیران رہ گئی بیک وقت
شرمندہ بھی ہوئی۔۔ اتنی دیر تک کیسے سوتی رہی؟
"آئی چلی گئیں؟"

خود پر سے دھیان ہٹانے کی خاطر پوچھا۔۔
"ہمممم"

www.kitabnagri.com

یسر نے ہم پر اکتفا کیا۔۔۔

وہ اسکی نظروں سے دور بھاگ جانا چاہتی تھی۔۔ اسے دوپٹے کی تلاش میں ہلکان ہوتے دیکھ کر اسے رحم آ ہی گیا
۔۔ خاموشی سے اٹھ کر باہر نکل گیا۔۔

"عجیب انسان ہے، کبھی اتنا اجنبی بن جاتا ہے کہ نظر بھر کر دیکھتا بھی نہیں اور کبھی اتنی والہانہ نگاہوں سے دیکھتا
ہے کہ حد نہیں۔۔!!"

Posted On Kitab Nagri

وہ بڑبڑاتی ہوئی۔۔ الماری سے کپڑوں کا جوڑا نکال کر فریش ہونے چلی گئی۔۔

واپس آئی تو یسر بیڈ پر ناشتہ لگا چکا تھا۔۔ وہ شرمسار سی ہو گئی۔۔

"تم نے زحمت کیوں کی، میں خود کر لیتی ناشتہ"

"میرے ساتھ کر لیں گی تو کوئی برائی نہیں ہے"

وہ بلا تکلف بولا۔۔ وہ آج یونیورسٹی کیوں نہیں گیا؟ نیلو فریہ سوچ کر تجسس میں پڑنے لگی۔۔ بالوں کو برش کرنے

کے بعد کندھوں پر کھلا چھوڑا اور دوپٹہ گرد لپیٹ لیا۔۔

"اب کیا ایسے ہی کھڑی رہی گی؟"

یسر نے ٹوکا تو وہ جھینپ کر مسکرائی۔۔

اسے حقیقتاً بہت شرم آرہی تھی یسر کو خاطر مدارت کرتے دیکھ کر۔۔

"تم یونیورسٹی نہیں گئے؟"

اس نے جھجک کر پوچھا۔۔

یسر نے کھانے سے ہاتھ کر اسے دیکھا اور پھر مسکرا کر اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔

"کب سے آپ صرف یہی پوچھنا چاہ رہی ہیں؟"

"نہیں میں تو بس۔۔"

"میں تو بس کیا؟ آپ کو اچھا نہیں لگا میرا اس کمرے میں رکنا!"

اس نے جان بوجھ کر اسے چھیڑا

"ایسی بات نہیں میں نے تو یونہی پوچھ لیا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ گھبرا گئی

جبکہ اگلی بات سن کر اسکے پسینے چھوٹنے لگے۔۔

"میں نے سوچا کیوں نہ آج کا پورا دن میں آپ کے ساتھ گزاروں"

بغور دیکھتا اسکے گھبرائے سراپے کا لطف اٹھانے لگا۔

"آپ تو ایسے گھبرا رہے ہیں جیسے میں کوئی جن یا بھوت ہوں۔۔ آپ کا شوہر ہوں۔۔ ہوں نا؟"

اس کی آنکھوں میں جھانک کر مان سے پوچھتا تھا۔۔

حقیقت تلخ تھی۔۔ وہ انکاری نہیں ہو سکتی تھی چاہے وہ اسکی جگہ کسی اور کے خواب سجانے کی غلطی کر بیٹھی تھی

۔۔ جس پر اسے ندامت بھی تھی۔۔

یسر جواب نہ ملنے پر مصنوعی برہمی سے بولا۔۔

"اتنا کیا سوچ رہے ہیں۔۔ آپ ہی کا شوہر ہوں۔۔ خیر آپ مانیں یا نہ مانیں لیکن میں تو اپنی بیوی کے وقت گزارنا

چاہتا ہوں۔۔!!"

"مانیں یا نہ مانیں سے کیا مطلب ہے تمہارا؟"

www.kitabnagri.com

اسے لگا یسر نے طعنہ دیا ہو۔۔

"جن حالات میں ہماری شادی ہوئی ہے۔۔ آپ کے لئے مجھے قبول کرنا مشکل ہے جانتا ہوں میں۔۔ بس اسی

لئے کہا"

اس نے لمبی سانس کھینچ کر کہا

"تم نے مجھ سے شادی کیوں کی یسر؟ کیوں جھوٹ بولا اس دن کہ وہ موبائل فون نے مجھے دیا تھا؟"

Posted On Kitab Nagri

جانے کیا سمائی من میں۔۔ وہ پوچھ بیٹھی۔۔ جسے سن کر یسر مضطرب سا نظر آیا پھر نرم لہجے میں بولا
"کیونکہ آپ بھی تو مجھے بچانے کے لئے جھوٹ بول رہی تھی۔۔ ایک جھوٹ میں نے بول دیا"
"میں نے کیا جھوٹ کہا؟"

"یہی تو آپ کو سو جھانہیں، ورنہ آپ آج بھی حویلی والوں رعب تلے دب کر جی رہی ہوتی"
"وہ میرے گھر والے ہیں۔۔ جیسے چاہیں مجھے رکھتے میں خوش تھی وہاں"
"مگر میں خوش نہیں تھا، وہ لوگ آپ کو آپ کا وہ مقام نہیں دے رہے تھے جو اک بیٹی کا ماں باپ کے گھر میں
ہوتا ہے، ان لوگوں نے سب کچھ نیناں کے ہاتھ میں دیا تھا جس پر انہیں پچھتاوا ہو گا اک دن دیکھنا آپ"
یسر ہتھے اکھڑا۔۔ جس نے اسے ششدر کر دیا
"تم اتنے یقین سے کیسے کہہ رہے ہو یہ بات؟"
وہ کچھ کہنے والا تھا۔۔ مگر خود کو روک لیا۔۔

"کیوں آپ نہیں جانتی وہ کتنی مغرور اور چالباز عورت ہیں"
یسر کے اعصاب تن گئے۔۔

نیلو فریہ سمجھ نہیں پار ہی تھی کہ یسر کیوں نیناں بھا بھی سے اتنا بدگماں تھا۔۔؟

پھر وہ اسکے قریب سے اٹھا اور ناشتہ چھوڑ کر باہر نکل گیا۔۔ نیلو فر جو جاننا چاہ رہی تھی۔۔ وہ بات ادھوری رہ گئی۔۔



Posted On Kitab Nagri

عدالت میں تیسری پیشی تھی۔۔ ثمنینہ بیگم نے دن رات دعائیں مانگیں تھیں کہ حسین پر لگے الزام منسوخ ہو جائیں اور آج اسکی بیل منظور کر لی جائے۔۔

سبرینہ بھرپور اعتماد کے ساتھ جوابی کاروائی کے لئے اٹھی تھی۔۔ اس نے بہت سے ایسے ثبوت پیش کیئے جو پولیس اب تک نہیں ڈھونڈ سکی تھی۔۔

فارم ہائوس سے ملنے والے ثبوت اور راحم راحیل کی بہن کی گواہی نے سب کچھ بدل دیا تھا۔۔ مدعی وکیل بھی بری طرح بوکھلا گیا تھا۔۔

سب بے چینی سے چیف پراسیکیوٹر کے فیصلے کا انتظار کرنے لگے۔۔

عدالت نے ثبوتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اصرام انصاری کے ناقابل ضمانت گرفتاری وارنٹ جاری کرتے ہوئے پولیس کی تحویل میں دینے کا حکم دیا تھا۔۔ ساتھ ہی تفتیشی افسر سیف ملک کی باز پرس کرتے ہوئے کیس سے برخاست کر کے کیس کا چارج دوسرے افسر کو دینے کا حکم دیا۔۔

اور حسین شہروز کو بری کر دیا گیا تھا۔۔

جسے سن کر سیف ملک شرمندہ ہوا تھا مگر پیشماں نہیں تھا اس نے جو بھی بروقت کیا تھا۔۔ وقت رہتے اس نے ضمیر کی آواز سن کر صحیح فیصلہ کیا تھا جس کا اسے افسوس نہیں تھا، وہ تھپڑ اسے ہوش دلا چکا تھا۔۔

پراسیکیوٹر فاروق چاروں خانے چت ہو چکے تھے۔۔ سچائی کی تہہ کھل چکی تھی۔۔ اب کی بار وہ انصاری کے حق میں فیصلہ دے کر خود پر سوال اٹھنے نہیں دے سکتے اس لئے عدالت برخاست ہوتے ہیں نکل گئے۔۔

اصرام انصاری گھبرا کر کبھی باپ کی منتیں کر رہا تھا تو کبھی حسین کو خالی خولی دھمکیاں دینے لگا۔۔

"تف ہے! تم جیسے دوستوں پر،

Posted On Kitab Nagri

اپنے ہی دوست کو مار ڈالا اتنا کیا غصہ تھا تمہیں اس پر کہ تم جانور بن گئے اک لمحہ بھی نہیں سوچا کہ وہ بھی انسان ہے، سب سے بڑھ کر تمہارے سکھ دکھ کا ساتھی ہے۔۔۔
شرم آنی چاہیے تمہیں۔۔۔ راہم راہیل میرا دوست نہیں تھا تو دشمن بھی نہیں تھا۔۔۔ لیکن پتا ہے آج اسکی موت کا سب سے زیادہ دکھ حسین شہروز کو ہے۔۔۔ اور سب زیادہ ملال تمہیں ہوگا"
اسکے لہجے میں نمی اتر آئی۔۔۔

ارصم انصاری یک لخت ٹھنڈا پڑ گیا۔۔۔ بالکل برف کی مانند۔۔۔ پولیس اسے ہتھ کڑی لگا منظر سے غائب ہو گئی۔۔۔
اس نے اک نگاہ راہم راہیل کی فیملی پر ڈالی۔۔۔ ان کے لئے یہ انکشاف کسی صدمے سے کم نہیں تھا۔۔۔ دوست ہی دوست کا قاتل نکلا
راہیل ملک آج پہلے کی طرح کروفر اور شان و شوکت سے ٹانگ پر چڑھائے نہیں بیٹھا تھا۔۔۔
وہ بہت ٹوٹا ہوا لگ رہا تھا، اکلوتے جوان بیٹے کی موت نے انہیں احساس دلایا کہ وہ بوڑھے ہو چکے تھے۔۔۔
حالانکہ چند دنوں پہلے وہ اس یقین کے ساتھ بے فکر ہو کر جی رہے تھے کہ وہ اپنی دولت سے کچھ بھی خرید سکتے ہیں۔۔۔ آج احساس ہو رہا تھا ان کے جتنا غریب کوئی نہیں تھا۔۔۔ سارا وقت پیسے کمانے میں لگا دیا، اسی وجہ سے بیوی چھوڑ کر چلی گئی۔۔۔

بچوں کی پرورش آیا کے ہاتھوں ہوئی۔۔۔ انہوں نے کبھی اپنے بچوں کو چند منٹوں سے زیادہ وقت نہیں دیا۔۔۔
صرف آسائشیں دی تھیں آج وہی آسائشیں انکے لئے آزمائشیں ثابت ہوئی تھیں۔۔۔
بچے کی پہلی استاد اسکی ماں ہوتی ہے۔۔۔ چاہے غصے سے یا پیار سے بچہ ماں کی بات ضرور مانتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماں باپ کا حق ہے کہ بچے کی اچھی تربیت کے ساتھ اسکے اچھے برے کی تمیز بھی دیں۔۔ وہی آگے چل کر اسکا زندگی بھر کا سرمایہ ہوتی ہے۔۔

پھر آپ کو ضرورت نہیں کہ آپ کروڑوں روپے کی جائیداد وراثت میں چھوڑ کر جائیں۔۔ اسکے لئے تربیت ہی کافی ہے۔۔ جو وراثتی جائیداد سے کئی گنا قیمتی ثابت ہوتی ہے۔۔ اگر بنیاد ہی کمزور ہوں تو اچھی اچھی عمارتیں زمین کو آجاتی ہیں۔۔

آج راحیل ملک آنکھوں پر ہاتھ رکھے کمرہ عدالت میں روپڑے تھے۔۔ سامنے ان کی بیٹی تھی۔۔ سابقہ بیوی کی آنکھیں جو ان بیٹے کی موت پر رو کر خشک ہو چکی تھی۔۔ اب کوئی احساس باقی نہ رہا تھا۔۔ اگر کچھ تھا تو ندامت، بے بسی، پیشمانی

دھیرے دھیرے ایک ایک کر کے سب لوگ کمرہ عدالت سے باہر چلے گئے۔۔ سوائے ان دو خاندانوں کے۔۔ ثمنینہ شہر و زاپنے لخت جگر کو سینے سے لگانے کے لئے تڑپ رہی تھی۔۔ لیکن شہر و زاحمد نے چندپل کے لئے حسین کو راحیل ملک کے ساتھ اکیلا چھوڑ دیا تھا۔۔

ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ بھی رونا چاہتا ہو۔۔ وہ خاموشی سے بیوی کا ہاتھ پکڑ کر انہیں باہر لے گئے۔۔ وہ سبک روی سے چلتا ہوا راحیل ملک کے قدموں میں بیٹھ گیا۔۔ آنکھوں سے اشک بہتے ہیں جارہے تھے اس نے روکنے کی کوشش نہیں کی۔۔

راحم راحیل کا مسکراتا چہرہ بار بار اسکی آنکھوں کے سامنے آ رہا تھا۔۔ وہ بے قابو ہو کر انکے قدموں میں بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"سچ بات تو یہ ہے کہ اگر راحم مجھے اچھا نہیں لگتا تھا، تو برا بھی نہیں لگتا تھا وہ میرا دوست نہیں تھا۔ لیکن میں اسے دوست بنانا چاہتا تھا انکل، کیونکہ میں اسکی شرارتوں بد تمیزیوں سے تنگ آ گیا تھا۔ لیکن میں نے کبھی اس سے نفرت نہیں کی، وہ برا انسان نہیں تھا۔ بس زرا سا بگڑا ہوا تھا۔ اور غصے کا تیز تھا۔ شاید کسی نے اسے اپنی کمزوریوں پر قابو پانے کا ہنر سکھایا ہی نہیں تھا،

اور اس دن میں یہ سوچ کہ گھر سے نکلا تھا کہ میں راحم کو ایسا سبق سکھائوں گا کہ وہ عمر بھر یاد رکھے گا۔ لیکن وہ تو مجھے سبق دے گیا عمر بھر یاد رکھنے کے لئے۔۔۔ وہ مجھے بہت یاد آیا جیل میں "

سک سک کر بتاتے ہوئے روتے ہوئے ان کے گلے لگ گیا۔۔۔ راحیل ملک بہت رویا تھا۔ اسکا دکھ بہت بڑا تھا۔ شاید اسکی خطانا قابل معافی تھی۔۔۔ جس کی وجہ سے اسے ناقابل تلافی سزا ملی تھی۔۔۔

"آئی ایم سوری میں نے اس دن پہنچنے میں بہت دیر کر دی "

وہ دھیمی سرگوشی میں بولا۔۔۔ اور اٹھ کر وہاں سے نکل گیا۔۔۔ عادل اس کی رہائی پر بہت خوش تھا۔ وہ ایک بار پہلے بھی اس سے ملنے آچکا تھا۔ مگر حسین کی ضد پر وہ دوبارہ نہیں آیا تھا۔۔۔

"کتنا کمزور ہو گیا ہے تو؟ اور شکل تو دیکھو زرا! موالی لگ رہا ہے "

حسین کے لبوں سے زخمی سی مسکراہٹ ابھر کر معدوم ہوئی

"یار بس کر دے ناں، تیرا کوئی قصور نہیں یہ ہم سب جانتے ہیں تو بھی جانتا ہے، اب تو تو جیل سے بھی باہر آ گیا ہے "

"راحم راحیل مجھ سے باہر نہیں آیا یار، وہ میرے اندر ہی رہ گیا ہے کہیں، شاید اب کبھی نہ جائے "

اسکی سرخ آنکھوں میں آنسوؤں کا سمندر اٹھ آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عادل دلی طور پر خوش تھا ایک بار پھر سے اسے گلے لگاتے ہوئے بولا۔۔
"مجھے بہت افسوس ہے!! لیکن تو جس ٹرامہ سے گزر رہا ہے آئیڈیا ہے مجھے۔۔ تجھے آرام کی ضرورت ہے۔۔ خود
کو الزام مت دے، وقت دے تھوڑا! تاکہ تیرا غم خود ہی کم ہو جائے"
عادل نے اسکی ڈھارس بندھائی۔۔

"میری جان۔۔ میری آنکھوں کا سکون۔۔!!"

ثمینہ شہر و زائے گلے لگا کر رو پڑی۔۔ ممتا کی گرمی پا کر وہ چند پیل کے لئے بھول گیا تھا کہ وہ کہاں کھڑا تھا۔۔
راحیل ملک کا زار و قطار روئنا اس بات کا ثبوت تھا کہ وہ راحم راحیل سے کتنی محبت کرتا تھا۔ اس بات سے وہ اپنا
مقام پہچان گیا تھا۔ اس نے اپنی ماں کو دکھ دیا تھا!!

اپنی نادانیوں سے باپ کا سر جھکا دیا تھا۔!!

"آپ کیوں رو رہی ہیں، آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی۔۔ میں آگیا ہوں ناں آپ کی دعائوں سے، سہی
سلامت آپ کے سامنے کھڑا ہوں!!"

ان کے ہاتھ چوم کر بولا

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"تمہیں پتا ہے میں اللہ سے رور و کر دعائیں مانگی کہ مجھے میرا حسین لوٹا دیں۔۔ اسکا لاکھ لاکھ شکر ہے اس نے میری سن لیں"

وہ اپنے رب کی بے حد شکر گزار تھی۔۔ شہر و زاحمد خاموشی سے ایک کونے میں لبوں پر فقل لگائے کھڑے تھے جبکہ آتش تو ساکت و جامد رہ گئی تھی۔۔

وہ بغیر پلکیں جھپائے اپنی سرخی مائل نگاہوں سے اسے یوں دیکھ رہی تھی جیسے پہلی بار دیکھ رہی ہو۔۔

اسکی شیوہ ہلکی بڑھ چکی تھی۔۔ بے رونق چہرہ، شکست یاب آنکھیں، وہ شرارتی بچہ جو ہر وقت شرارت کرنے کے لئے مچلتا رہتا تھا۔۔ وہ تو کہیں ڈھونڈنے سے بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔۔ یہ حادثہ اسکی زندگی پر یوں اثر انداز ہوا تھا کہ حسین کو سرتا پابدل دیا۔۔

وہ اب پہلے جیسا نہیں رہا تھا۔ اسکی نگاہیں بدل گئی تھی۔۔ اور شاید دل بھی !!!

Posted On Kitab Nagri

شہر وز احمد سے ملنے کے بعد اسے ایسے نظر انداز کیا جیسے وہ کمرے میں موجود ہی نہ ہو۔۔
آبش کا دل کسی نے بند مٹھی میں جکڑ لیا۔۔
"گھر چلیں"

شہر وز احمد نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا۔۔ وہ ثمنینہ بیگم کے گرد گھیرا بنا کر باپ پر ایک نظر ڈال کر باہر نکل گیا۔۔
آبش کو بہت سسکی اور توہین محسوس ہوئی تھی۔۔ اسکے دل میں درد اور بڑھ گیا۔۔
"کیا ہوا بیٹا؟ کیا سوچ رہی ہو؟ تمہاری سب سے بڑی پریشانی دور ہو گئی اب تو حسین بھی واپس آ گیا ہے اب تو مسکرا دو"

وہ مزاقاً بولے۔۔
آبش زبردستی مسکرائی۔۔



ملائکہ نے مائشہ اور سبرینہ کو بہت انسٹ کر کے رات کے کھانے پر بلایا تھا۔۔
مہمانوں کے لئے اس نے بہت دل سے کھانے کا اہتمام کیا تھا۔۔ جلدی سے اپنی تیاری کو فائنل ٹچ دے کر وردان کے کمرے کا رخ کیا جسکے کمرے کا دروازہ کھلا تھا۔
وردان صوفے پر بے خبر سو رہا تھا۔ اس نے تاسف سے سگرٹوں کا انبار دیکھا۔
دندان اسکی حالت خراب سے خراب تر ہوتی جا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہ وہ ٹھیک سے کھانا پیتا تھا، نہ ہی اکیڈمی جا رہا تھا۔
رات گئے تک سگریٹ نوشی کرنا اور دن کو آوارہ گردی کے لئے نکل جانا۔ اسکا معمول بڑھتا ہی جا رہا تھا۔۔
ملائکہ یہی سوچ کر اک فیصلے پر پہنچی تھی کہ اسکی شادی کر دی جائے۔۔
شازم بہت مشکل سے مانا تھا۔ وردان کے لئے اچھی سے اچھی لڑکی منتخب کرنا چاہتے تھے اسی سلسلے میں وہ چند دنوں پہلے لندن اپنے دوست علی سے مل کر آرہے تھے۔ علی نے اسکے مقصد پر حامی بھرنے کا فیصلہ بھی کر لیا تھا۔ اب انہیں وردان کو منانا تھا۔۔
اپنے دوست کے سامنے شرمندگی اٹھانا نہیں چاہتے تھے مگر اندر ہی اندر وردان کی بے مروت اور لاغرض طبیعت کا بھی ڈر تھا۔۔
"وردان؟ بیٹا اٹھ جائو۔ اب تو دوپہر ہونے والی ہے۔۔!!"
وہ اسے جگانے لگی تو پریشانی میں اضافی ہو گیا۔
وردان کو بہت تیز بخار تھا۔ اسکا جسم آگ دھکارہا تھا
"ممائی آپ؟"
www.kitabnagri.com
اسکی آنکھ کھل چکی تھی۔ وہ احتراماً جلدی سے اٹھ بیٹھا۔ اندھی محبت اور فرمانبرداری نے ایسا طمانچہ پڑا تھا کہ اسے مخلص رشتوں کی عزت کرنا آگیا تھا۔
"بیٹا تمہیں تو بہت تیز بخار ہے نہ جانے کب سے!!"
ملائکہ کو اپنی بے خبری پر افسوس ہونے لگا
"ٹائم کیا ہو رہا ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

نقاہت اور لغزش کے باعث اسکی آواز بہت دھیمی تھی۔۔

"بیٹا دوپہر کے بارہ بجنے والے ہیں، میں تو تمہیں جگانے آئی تھی آج بہت خاص مہمان آرہے ہیں۔۔ بہت اہتمام کیا ہے میں نے اور تمہارے ماموں نے، لیکن تم آرام کرو میں تمہارے لئے کچھ کھانے کو لاتی ہوں" وہ بہت پیارا اور اپنے پن اسکی پیشانی سہلانے لگی۔۔

وردان کو اپنی سابقہ غلطیوں اور رویوں پر شرمندگی محسوس ہونے لگی۔۔ جسکے باعث وہ سر جھکا گیا

"میں ٹھیک ہوں ممائی، آپ فکر مت کریں آپ مہمانوں کے آنے کی تیاریاں کریں۔۔"

"تیاریاں تو ہو گئی ہے۔۔ مگر تمہارا ہونا بہت ضروری ہے اسلئے دو اکھا کر کچھ دیر آرام کر لو تاکہ مہمانوں کے ساتھ کچھ دیر وقت گزار سکو۔۔ تمہارے ماموں خوش ہو جائیں گے اور تمہارا بھی دل بہل جائے گا" وہ کہتی ہوئی اٹھ گئی۔۔

وہ بہت دیر خالی الذہنی میں کمرے کے کارپٹ کو گھورتا رہا تھا۔۔ پھر اٹھ کر ٹھنڈے ٹھار پانی سے خود بھگونے لگا

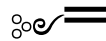
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دل جیسے کوئلوں کی مانند دھک رہا تھا۔۔

ممائی نے اسے ناشتے کے ساتھ ٹیبلٹ دے دی تھی جسے کھانے کے بعد وہ آرام کرنے کے بجائے گھر سے نکل گیا

--



Posted On Kitab Nagri

"چلیں ناں آپ، کتنے پیار سے انوائٹ کر کے گئیں ہیں ملائکہ، کتنا انسٹ کر رہی تھی تھوڑی تو مروت دکھائیں!
دور کے ہی سہی ہمارے پڑوسی ہیں کیا سوچیں گے یار"
مائشہ اسے منانے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی۔۔
سرینہ حسین کیس پر کام کر رہی تھی جو تکمیل کے مراحل میں تھا اب کوئی گڑبڑ برداشت نہیں کر سکتی تھی۔۔
پین پٹج کراسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔

"تمہارا مسئلہ کیا ہے مائشہ؟"

"پلیز آپ میہنے بھر سے ہم نے آئوٹنگ نہیں کی ہے اور اب تو ہادی بھائی بھی نہیں آتے پتا نہیں کہاں غائب رہتے
ہیں"

مائشہ نے مسکین سی صورت بنائی۔۔

"اچھا ٹھیک ہے، لیکن ہم زیادہ دیر نہیں ٹھہریں گے وہاں"

وہ نیم رضا مند ہوئی۔۔ مائشہ خوش ہو گئی

"میکال کو بھی لے چلتے ہیں۔۔ میں اسے ریڈی کر دوں گی ہوں۔۔ آپ بھی اپنا ہوم۔ ورک کر کے ریڈی
ہو جائیں"

وہ تیز تیز بولتی کمرے سے نکل گئی۔۔

سرینہ منفی انداز میں سر ہلا کر پیپر زپر جھک گئی۔۔

اس نے رائل بلو کلر کا ہلکا کا مدار جوڑا زیب تن کیا اور ہلکا پھلکا سامیک اپ کر کے آئینے میں اپنا عکس دیکھا۔۔

"مانویانہ مانو لڑکی، خوبصورت تو تم واقعی بہت ہو"

Posted On Kitab Nagri

مغرور سی گردن اکڑا کر وہ خود ساختہ بڑبڑائی۔۔

اور اک ادا سے بالوں کو کان کے پیچھے اڑتے ہوئے آنکھوں میں کاجل کی دھاری لگائی۔۔ سینڈل پہن کر میکال کر تیار کیا۔۔

سرینہ بھی تب تک لباس تبدیل کر چکی تھی۔۔

سرتاپا بغور اسکا تفصیلی جائزہ لیا۔۔ ڈنر کے حساب سے اسکی تیاری کچھ زیادہ تھی مگر وہ ٹوک کر اسکا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتی سو مسکرا کر سراہتی نگاہوں سے دیکھا۔۔

چند منٹ کی ڈرائیو کے بعد وہ ان کے گھر پہنچے۔۔

ملانکہ اور شازم دروازے پر ہی موجود تھے

ان کا پرتپاک استقبال کیا جس پر وہ دونوں ہی خاصی حیران ہوئی تھی۔۔

سرینہ کو معاملہ کچھ اور ہی لگ رہا تھا۔۔

ملانکہ نے ڈرنکس کے ساتھ کئی لوازمات ان کے سامنے چن دیئے تھے۔۔

"ایکچھلی شازم آپ لوگوں کو ایک خاص بات بتانا چاہتے ہیں"

ملانکہ نے شازم کی جانب دیکھ کر کہتے ہوئے تمہید باندھی۔۔

سرینہ نے باری باری دونوں کو دیکھا۔۔ جبکہ مائشہ چونک کر متوجہ ہوئی۔۔

"آپ لوگوں کو یہاں بلانے کے پیچھے ایک خاص مقصد ہے۔۔ علی میرا بہت اچھا دوست ہے ہم کالج فرینڈ ہیں اور

اب تو بزنس پارٹنر بھی ہیں۔۔ آئی ہوپ علی نے آپ کو میرے بارے میں بتا دیا ہوگا"

مائشہ کا منہ حیرت کے مارے کھلا کھلا رہ گیا۔۔ سرینہ کی حالت بھی مختلف نہیں تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھئے آپ لوگ یہ مت سوچئے گا کہ ہم نے آپ کو گھر بلا کر آپ سے رشتہ مانگا، ان فیکٹ ہم خود آپ کے گھر رشتہ لیکر آنا چاہتے ہیں اگر آپ اجازت دیں تو۔۔!! یہ ڈنر ہم نے فیملی میٹنگ کے طور پر کیا تھا تاکہ ہم لوگ ایک دوسرے کو جان سکیں"

بہت بڑی بات تھی مگر شازم کے شائستگی اور اخلاقی انداز نے ان کا اضطراب اور بے کیفی کم کر دی تھی۔۔
"علی بھائی کے فیصلے پر ہم سوال نہیں اٹھا سکتے، اسلئے آپ لوگ جب بھی آنا چاہیں موسٹ ویلکم۔۔ ہمیں خوشی ہوگی"

سرینہ اپنی کیفیات کو چھپاتے ہوئے مسکرائی
"جی جی ضرور، ہم تو آنے کے لئے گھڑیاں گن رہے تھے"

ملائکہ بے طرح سے خوش ہوئی

تو علی بھائی نے جس دوست کا ذکر کیا وہ ملائکہ کے شوہر تھے۔۔ یعنی۔۔!!!

مائشہ کے چہرے پر سوچوں کا جال سا بنا ہوا تھا

"آگیا مزا یہاں آنے کا؟"

سرینہ نے اسے چھیڑا

"کیا خاک"

اس نے بدمزگی سے ناک چڑھائی۔۔ ملائکہ اور شازم کی باتوں نے تو سارا معاملہ کھٹائی میں ڈال دیا تھا۔۔ اب اسکی

روح اس اہستی کو دیکھنے اور اس پر تبصرہ کرنے کو بری طرح سے تڑپ رہی تھی۔۔ جس کے لئے اسے بذات خود

یہاں آنا پڑا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سرینہ ان کے ساتھ باتوں میں مصروف ہو گئی۔۔

جبکہ وہ اٹھ کر گھر کا جائزہ لینے لگی۔۔ اسی لمحے دروازہ بجنے لگا۔۔ جسکی آواز پر سب خاموش ہو گئے۔۔
"میں دیکھتی ہوں"

وہ کہتی ہوئی دروازہ کی طرف بڑھی۔۔

اور آنے والی ہستی پر اسکی نظریں جم کر رہ گئیں۔۔

یہ وہی پارک والا لڑکا تھا اگر وہ غلط نہیں تھی تو۔۔!!!

وردان نے سرد نگاہوں سے تاپا راستے میں حائل لڑکی کو دیکھا۔۔ حال سے باتوں کی آوازیں یہاں تک آرہی تھی
۔۔ مطلب مہمان آچکے تھے۔۔ وہ سپاٹ لہجے میں بولا

"اسلام وعلیکم"

"واعلیکم السلام"

وہ فوراً حواس سنبھالتی ہوئی راستے سے ہٹی۔۔

اس نے ہال میں مشترکہ سلام کیا۔۔

www.kitabnagri.com

شازم نے فخریہ اسے سبرینہ سے متعارف کروایا تھا۔۔ جبراً دو چار باتیں کر کے وہ وہاں سے چلا گیا۔۔

بے حد پر تاثر شخصیت تھی۔۔ پہلی بار کوئی چہرہ نظروں کو بھایا تھا۔۔ اسے من ہی من اقرار کرنا پڑا کہ وہ شخص اس
سے زیادہ خوبصورت تھا۔۔

ڈائننگ ٹیبل سیٹ کرنے میں اس نے ملائکہ کی مدد کی تھی جس ادا پر ملائکہ نہال ہونے لگی۔۔

کھانا کھاتے وقت اس نے کن اکھیوں سے اس شخص کو دیکھا جو آس پاس سے بے خبر کھانے میں چیخ ہلارہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کھانا کھانے سے پیٹ بھرتا ہے گھورنے سے نہیں۔!!"

اسکی زبان کو کون روک سکتا تھا۔۔ سبھی رک کر اسے دیکھنے لگے۔۔

ملائکہ، شازم کے لبوں پر معنی خیز سی مسکراہٹ تھی جبکہ وردان لا جواب ہو کر رہ گیا۔۔

مائشہ ایک دوپل اسے دیکھتی رہی جب وہ کچھ نہیں بولا تو وہ سر جھٹک کر کھانے لگی۔۔

کھانے کے بعد ملازمہ نے انہیں چائے سرو کی۔۔ باتوں میں وقت کا پتا ہی نہیں چلا۔۔ انہیں واپس آتے ہوئے

رات کے گیارہ بج چکے تھے۔۔

اس نے گاڑی میں بیٹھتے وقت پلٹ کر کھڑکی میں کھڑے وجود کو دیکھا۔۔ جسکے لبوں سے سگریٹ کا دھواں نکل

رہا تھا۔۔ ایک پل کے لئے دونوں کی نگاہیں ملیں۔۔ پھر مائشہ گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔

"مسز شازم کے رویے سے مجھے پہلے ہی سمجھ جانا چاہیے تھا۔ کہ انکا میری طرف جھکاؤ کا مقصد کیا ہو سکتا ہے"

مائشہ کی پرسوج آواز پر سرینہ نے سر سری سی نگاہ ڈالی۔۔

"شازم صاحب کی بات سن کر اصل میں تو پریشان ہی ہو گئی تھی لمحے بھر کے لئے، لیکن علی بھائی کے حوالے نے

سارے خدشے دور کر دیئے۔۔ اور سچ پوچھو تو مجھے لوگ واقعی بہت پسند آئے۔۔ لڑکا بھی خاصا ہینڈ سم ہے،

تمہاری ڈیمانڈ کے مطابق، ابھی بیچلر ہے خود کفیل نہیں ہے لیکن مجھے لگتا ہے ہمیں ان باتوں کے بارے میں نہیں

سوچنا چاہیے۔۔ علی بھائی نے اپنے دوست سے بات کی ہوگی اس بارے میں"

"ہممم۔۔!!"

مائشہ نے سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا تم اتنی خاموش کیوں ہو؟ جاتے ہوئے تو بڑا چہک رہی تھی۔۔۔ وردان کے بارے میں سن کر بھی کوئی خاص ری ایکشن نہیں دیا۔۔۔ اب اچانک کیا ہو گیا؟"

"خاص ری ایکشن سے مراد؟"

اس نے اپنی کیفیات چھپاتے ہوئے پر تکلف انداز میں پوچھا

"مطلب کہ مشرقی لڑکیوں کی طرح شرمانا وغیرہ"

سرینہ نے مزا کا گیا۔۔۔

"یہ تو انکا گھر تھا، جب ہمارے آئیں گے تو انکا یہ شوق بھی پورا کر دوں گی"

"ان کا"

اس نے معنی خیزی سے کھینچ کر ادا کیا۔۔۔

"کم آن آپی۔۔۔!!"

اک فطری سی شرم کے رنگ اسکے چہرے پر چمکے۔۔۔ جسے دیکھ کر سرینہ قہقہہ لگاتے ہوئے ہنسی

www.kitabnagri.com



دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی۔۔۔ اس نے گردن گھما کر کہا

"آ جاؤ!"

آنے والے کو دیکھ کر اسکے حرکت کرتے ہاتھ تھم گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے بالوں کو بل دے جوڑے میں مقید کر دیا۔ اور استفہامیہ گویا ہوئی۔۔
"کوئی کام تھا؟"

سائرس اس کے سر آپے سے نظریں ہٹا کر آہستگی سے بولا
"ہمممم۔۔ یہ پیپر سائن کر دو"
"کس چیز کے پیپر ہیں یہ؟"

اس نے سر سری سا پوچھا۔ سائرس نے افسردہ سی آہ بھری۔۔
"تم چاہتی تھی ناکہ میں سب کچھ تمہارے نام کر دوں۔۔!"

عینا نے رک کر اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔ وہ بے تحاشا حیران ہوئی تھی۔۔ اسے اندازہ نہیں تھا وہ اتنی جلدی مان
جائے گا

"اب تو کوئی وجہ باقی نہیں رہی تمہارے انکار کی۔۔ انہیں سائن کر دو!"
سائرس نے فائل اسکی جانب بڑھائی۔۔ جو اس نے سبک روی سے تھامی
"تم اپنے انکل اور جسے بھی تم بلانا چاہتی ہو بلا لو۔۔ کچھ دنوں تک ہماری شادی ہے"

وہ کہہ کر جانے لگا

"ایک بار پھر سوچ لو سائرس"

عینا کے لفظوں نے اس کے قدم منجمد کر دیئے۔۔ وہ گردن موڑا سے دیکھنے لگا۔۔ جو شاید اس کے فیصلے پر ابھی تک
حیران تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"محبت سوچ کر نہیں کی جاتی عینا۔۔ یہ بس ہو جاتی ہے۔۔ کس سے ہوتی ہے یہ معنی نہیں رکھتی۔۔ اس شخص کے لئے آپ کی محبت معنی رکھتی ہے"

اس نے عینا کو حیران کر دیا تھا۔۔ وہ اس سے اظہار محبت کر رہا تھا؟؟ اس کی دھڑکنیں تیز تیز چلنے لگیں۔۔
"مجھے افسوس ہے۔۔ تم نے میری محبت کو دولت ترازو میں تولنے کی کوشش کی۔۔ لیکن تمہارا بھی قصور نہیں ہے۔۔ تم بس ایک واقعے کو پکڑ کر بیٹھ گئی ہو۔۔ اب میں جو بھی کر لوں تمہیں یہی لگے گا کہ مجھے دولت کی حرص ہو س ہے۔۔ تو لو میں نے تمہارے سارے خدشات دور کر دیئے۔۔ اس فائل کو سائن کر دو۔۔ تاکہ میرے ضمیر کا کچھ بوجھ تو کم ہو سکے۔۔ بدلے میں صرف مجھے تمہارا اعتماد اور بھروسہ چاہیئے اور کچھ نہیں۔۔"
وہ کہہ کر چلا گیا تھا۔۔

عینا جہاں کی تہاں کھڑی رہ گئی۔۔ اس نے تو صرف اپنا فیوچر سیکیور کرنے کی کوشش کی تھی۔۔ حویلی میں ہر جگہ اسکے لئے کانٹے ہی کانٹے بچھے ہوئے تھے۔۔ ایسے میں ہاتھ تھام کر چلنے والا اک مہربان چاہیئے تھا۔۔ جواب بدلتا ہوا نظر آ رہا تھا۔۔ گلے میں آنسوؤں کا پھندہ سالگ گیا۔۔
وہ لمبے لمبے سانس لیتی ہوئی سینہ مسلنے لگی۔۔ ہاتھ میں پکڑی فائل اس نے غیر معمولی شے کی طرح بیڈ پر پھینک دی تھی۔۔



Posted On Kitab Nagri

سرینہ نے اسکی رضامندی علی بھائی تک پہنچادی تھی۔۔ جسے سن کر وہ بہت خوش ہوئے تھے اور اسی مہینے آنے کی خوشخبری سنائی تھی۔۔

سرینہ بے حد خوش ہوئی تھی البتہ مائشہ اس دن کے بعد کچھ الجھی الجھی سی تھی۔۔ پہلی ملاقات میں اس نے وردان کے ہاتھ میں گن دیکھی تھی۔۔ دوسری ملاقات میں اسے سگریٹ پھونکتے دیکھ کر بہت عجیب لگا تھا۔۔ وہ بہت سادہ لڑکی تھی۔۔

اسکا معیار صرف اتنا تھا کہ اسے مجازاً اچھے کردار اور اخلاق کا شخص چاہیے تھا۔۔ لیکن وردان کو دیکھ کر وہ وسوسوں میں گھر گئی تھی۔۔ اسی ماہ ماما اور علی بھائی آرہے تھے۔۔۔ وہ منگنی کے جھیلوں میں پڑنا نہیں چاہتے تھے۔۔ وہ شادی کرنا چاہتے تھے۔۔

ان دونوں کو بھی بتا چکے تھے۔۔ ایگزام کے بعد وہ فارغ تھی۔۔ اسی لئے بوریت، اور شبہات اسکے خالی ذہن میں بسیرا کر چکے تھے۔۔ اس نے تنگ آکر لندن بھا بھی کووڈیو کال کر لی۔۔

Kitab Nagri



www.kitabnagri.com



آج عدالت کا حتمی فیصلہ ہونا تھا۔۔ حسین اور شہر و زاہد سمیت راحم راحیل کی فیملی بھی عدالت میں پیش ہوئی تھی۔۔ ارصم انصاری کے اعصاب پر چھائی شکست صاف نظر آرہی تھی۔۔ اس نے پولیس کے سامنے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سرینہ کی زبانی سن کر حسین کا دل چاہا اس شخص کو گولیوں چھانی کر دے۔۔ کوئی اپنے جگری دوست کو بے دردی سے کیسے مار سکتا تھا؟

عدالت کی کارروائی شروع کی گئی۔۔ سرینہ کی جانب سے سوالوں کا سلسلہ شروع ہوا۔۔

"میں نے سنا ہے کہ آپ نے پولیس کے سامنے اعتراف جرم کر لیا ہے کہ راحم راحیل کا قتل آپ نے کیا ہے۔۔"

ارصم انصاری نے آنسو بھری نگاہوں سے اسے دیکھ کر سر ہلایا۔۔

"آپ عدالت کے سامنے دہرائیں گے کہ آپ نے راحم راحیل کو کیوں اور کیسے مارا؟"

راحیل ملک نے ازیت سے کر سی تھام لی۔۔

ایک باپ اپنے بیٹے کے بارے میں یہ سب نہیں سن سکتا تھا۔۔ حسین نے نگاہیں چرائیں۔۔

"راحم میرا دوست تھا، میں اسے نہیں مارنا چاہتا تھا۔۔ وہ سب غصے میں مجھ سے ہو گیا"

ارصم انصاری بھری عدالت میں رو پڑا۔۔

"بکواس مت کر۔۔ کس قسم کا انسان ہے تُو۔۔ اپنے دوست کو قبر میں پہنچا دیا اور ابھی بھی دوست ہونے کا دعوہ کر

رہا ہے"

www.kitabnagri.com

حسین بے قابو ہو کر چلایا۔۔

"اپنے جذباتوں پر قابو رکھیے حسین شہروز"

سرینہ کی نگاہوں اسکے لئے تنبیہ تھی۔۔ وہ خون آشام نظروں سے نگلتا ہوا بیٹھ گیا۔۔

"Please continue"

اس نے اشارتاً کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا سوچیں تیرے بارے میں؟ ہاں؟ ہم ہمیشہ تیرا بھلا چاہتے تھے۔۔ لیکن بس اب بہت ہو گیا۔۔ یہ سب پھیلاوا تمہارا پھیلا ہوا ہے اب تم ہی سمیٹو گے۔۔ اگر تم حسین کو نہیں بتا سکتے تو میں اپنے بابا کو بتا دوں گا وہ اپنے طریقے سے اسکی فیملی کو ہینڈل کر لیں گے"

"کیا مطلب؟"

راحم ٹھٹکا

"مطلب تم جانتے ہو وہ کتنے جنونی ہیں اپنی سیٹ کو لے کر"

"بھاڑ میں گئی سیٹ، حرام خورو۔۔ اپنی حرکتیں نظر نہیں آتی تمہیں، ابھی بھی معصوموں کی زندگی سے کھیلنے کی باتیں کر رہے ہو، حسین کو کال کر دی ہے میں نے۔۔ وہ آتا ہی ہو گا۔۔ اگر تم لوگوں نے اپنی غلطی کی معافی نہیں مانگی تو تم لوگوں کو پولیس میں پکڑوا دے گا۔"

راحم نے طیش میں آکر ایک زوردار مکہ اسے جڑ دیا۔۔

اب کوئی لحاظ باقی نہیں رہا تھا۔۔

نہ ہی کوئی دوستی رہی تھی، وہ دشمن بن چکے تھے۔۔ دشمنوں کی طرح ایک دوسرے کو مارنے لگے۔۔

ارصم انصاری نے ہمیشہ اسکی وجہ سے منہ کی کھائی آج وہ بدلے کی آگ میں پاگل ہو چکا تھا۔۔ اس نے گن نکال لی

--

"تو مجھے مارے گا؟"

راحم راحیل کو گماں تھا۔۔ اسکا دوست اسے نہیں مارے گا۔۔

"ہاں بس، بہت ہو گیا!"

Posted On Kitab Nagri

اگلے ہی لمحے 'ٹھاء' کی آواز کے ساتھ اسکی آنکھیں پوری کی پوری کھل گئیں۔۔ اک مان تھا جو چکنا چور ہو گیا۔۔
'دوست' ہونے کا بھرم بکھر کر ریزہ ریزہ ہو گیا۔۔
راحم را حیل اپنی جگہ سے ہلا تک نہیں۔۔!!
اک اور گولی اسکے سینے کے آر پار ہو گئی۔۔ اس بار وہ لڑکھڑا کر گرا اسکے دوست خاموش تماشائی بنے کھڑے تھے
۔۔

"یہ۔۔ کیا کیا تونے؟ اسے مار دیا"
عاصم نے پھٹی پھٹی آواز میں اسے جھنجھوڑا۔۔
ارصم انصاری خود بھی فرش پر پھیلا خون دیکھ کر دنگ رہ گیا۔۔ اس نے اپنے دوست کو مار ڈالا تھا۔۔
وہ ہوش آتے ہوئے بڑبڑایا
"بھاگو، اس سے پہلے کوئی آجائے۔۔"
"کیا بکو اس کر رہا ہے تو ہمیں اسے ہاسپٹل لے کر جانا چاہیے"
عاصم بلبلا کر دور بدکا
www.kitabnagri.com
"یہ مرچکا ہے اگر کسی نے ہمیں دیکھ لیا تو پولیس بلا لے گا"
"نہیں یار نہیں، راحم ہمارا دوست ہے ہم اسے چھوڑ کر نہیں جائیں گے"
وہ رو پڑا

"چلو یہاں سے!! پولیس آگئی تو ہمیں پھانسی کے پھندے سے کوئی بچا نہیں سکے گا عاصم"

Posted On Kitab Nagri

وہ جیسے تیسے مانتا ہی بنا۔۔ جانے سے پہلے اپنے خون آمیز کپڑے وہیں جلا کر راکھ کر دیئے تھے۔۔ اور اسے تڑپتا ہوا چھوڑ کر وہاں سے بھاگ گئے۔۔

اسکے اقبال جرم کے بعد عدالت نے ارصم انصاری کو عمر قید بامشقت کی سزا سنائی تھی۔۔ اور اس کا ساتھ دینے کے جرم میں عاصم کو بھی چند سال قید اور جرمانہ عائد کر کے حراست میں لینے کا فیصلہ سنایا۔۔

راحیل ملک نے عدالت کے فیصلے پر ناخوش ہو کر غم و غصے میں بہت ہنگامہ کیا تھا۔۔ وہ پھانسی کی سزا چاہتا تھا۔۔۔ حسین نے بمشکل انہیں سنبھالا تھا۔۔

اکلوتے بیٹے کا باپ ہونے کا غرور ان کے منہ پر طمانچے کی طرح پڑا تھا۔۔

وہ کچھتاوے میں سر پیٹ پیٹ کر رو رہے تھے۔۔

اگر انہیں معلوم ہوتا ان کا بیٹے کا برے دوستوں کی صحبت میں اٹھنا بیٹھنا ہے تو وہ اس کی باز پرس کرتے۔۔

لیکن ان کے پاس وقت ہی کہاں تھا۔۔ وہ دولت کمانے میں اتنے مصروف ہو گئے کہ کسی چیز کا ہوش نہ رہا۔۔

"آج مجھے افسوس ہے ہماری دوستی پر، اس سے بھی پہلے افسوس ہے اپنے 'باپ' ہونے پر!! افسوس ہے مجھے"

راحم راحیل اپنے دوست انصاری کے بگل میں بیٹھ کر غم غلط کرنے لگا۔۔ مگر عدالت خالی ہو چکا تھا۔۔

بلکل ان کے دل و دماغ کی مانند۔۔ جہاں اب بچھتاؤں اور غموں کے سوا کچھ باقی نہیں رہا تھا۔۔



"حسین؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتا اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہا تھا آبلش کی آواز سن کر قدم سست پڑ گئے۔۔
"مر گیا وہ حسین، جس کو تم جانتی تھی"

مڑے بغیر بولا۔۔ اسکے لہجے میں پستی اور بے حوصلہ شکنی کے آثار نظر آرہے تھے۔۔ وہ تھکا تھکا سا لگ رہا تھا۔۔
جیسے میلوں کی مسافتیں طے کر کے آیا ہو

"ایسے کیوں کہہ رہے ہو تم! میں نے بہت دعائیں کی تھیں تمہارے لئے"
وہ افسردگی سے کہنے لگی۔۔ اسکے رویے سے اندازہ ہو رہا تھا اسے حقیقت پتا چل چکی ہے۔۔
"کاش تم میرے مرنے کی دعا کر لیتی تو زیادہ بہتر ہوتا"

پر شکوہ لہجہ میں کہہ کر اک جذبات سے عاری نگاہ ڈال کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔
سرینہ کی زبانی اسے سب کچھ پتا چل چکا تھا۔ اس کے معنی بدل چکے تھے اس گھر میں۔۔!! نہ وہ حسین کی
نگاہوں میں اپنی محبت دیکھ پارہی تھی۔۔

پھپھو بہت خوش تھی۔ اسکا صدقہ دے چکی تھی۔۔
طرح طرح کے کھانے بنوائے تھے اسکے لئے۔۔
لیکن حسین چپ چاپ سا تھا۔۔

پرانے شوخ، شرارتی حسین کا تو سایہ تک نہیں تھا۔ رات جب مسز شہر و زاس کے کمرے میں گئیں تو وہ بے
چینی سے ٹہل رہا تھا۔۔

وہ ان کی گود میں سر رکھ کر ان کے سامنے اپنی برسوں کی محبت بیان کر رہا تھا، رورہا تھا، سسک رہا تھا۔۔
جیل میں وہ دن، راتیں اس انکشاف کے ساتھ کیسے کاٹی تھی۔۔ کوئی اسکے درد اور تنہائی کا اندازہ نہیں لگا سکتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سو گیا؟؟"

شہر وز احمد نے کمرے میں جھانکتے ہوئے پوچھا۔

مسز شہر وز نے تکیہ درست کرتے ہوئے کمفرٹ اور ڈھایا اور لائٹ بند کر کے باہر آ گئی۔

"ہم نے آبلش کے نکاح والی بات چھپا کر اچھا نہیں کیا شہر وز صاحب، میرا بچہ کتنا ٹوٹا ہوا، شکست یاب لگ رہا ہے

وہ آبلش سے محبت کرتا ہے، کاش ہم اسے پہلے بتا دیتے تو وہ شاید خود کو روک لیتا، اتنا آگے نہ بڑھتا"

وہ اپنے لخت جگر کے غم میں نڈھال ہوئے جارہی تھی۔

شہر وز احمد نے ان کے گرد بازو دراز کرتے ہوئے کمرے میں لے گئے۔

"ابھی تو اتنے بڑے حادثے سے گزرا ہے میرا بیٹا، ابھی اسکی عمر ہی کیا ہے، اسے وقت دو وہ سنبھل جائے گا"

"اور آبلش کا کیا؟ کیا میرا بیٹا یو نہی اسکے لئے تڑپتا رہے گا!!"

"ہم کر بھی کیا سکتے ہیں شمینہ بیگم، اگر منگنی یا رشتہ ہوا ہوتا تو بات اور تھی، آبلش سائرس کے نکاح میں اور ہم

نکاح نہیں تڑوا سکتے اپنے بیٹے کی خوشیوں کی خاطر آبلش کی خوشیوں کا خون نہیں کر سکتے"

"کن خوشیوں کی بات کر رہے ہیں، آپ کو ابھی بھی کسی ثبوت یا دلیل کی ضرورت ہے، دیکھا نہیں کیسے ہلکان

ہوئے جارہی تھی آبلش حسین کی فکر میں، آپ مانیں یا نہی دونوں ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے ہیں"

"صبر رکھو بیگم، ابھی ہم ایک مشکل سے نکلے ہیں۔ حسین کو تھوڑا وقت دو پھر جیسے وہ چاہے گا ویسا ہی ہوگا"

شمینہ نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے۔۔ مزاجی خدا کا ہاتھ تھپتھپا کر تسلی دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سر آپ سے کوئی ملنے آیا ہے"

اسکی پی اے نے اطلاعی پیغام دیا۔ اس نے حیران ہو کر پوچھا۔

"مجھ سے؟"

"جی سر کوئی لیڈی ہیں"

"ٹھیک ہے بھیج دو"

اس نے سوچتے ہوئے فون کریڈل پر رکھا۔۔

"عینا تم؟"

اسے آتادیکھ کر حیرانی سے کرسی سے اٹھا۔

"میں نے سائن کر دیئے ہیں"

سرد مہری سے کہتے ہوئے فائل اسکی طرف سرکادی۔

سائرس نے سرتاپا اسے دیکھا۔۔ چہرے کا اضطراب صاف نظر آ رہا تھا۔

"تم خوش ہو؟"

وہ پوچھنے سے روک نہیں پایا

"تم خوش ہو؟ میرا مطلب ہے اپنا بینک بیلنس میرے نام کر کے تمہیں پچھتاوا تو نہیں ہو رہا نا؟"

چبھتے ہوئے لہجے میں کہتی بغور اسکا چہرہ دیکھنے لگی۔

سائرس کے لب مبہم سا مسکراتے چلے گئے۔

Posted On Kitab Nagri

ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتے ہوئے وہ چلتا ہوا اسے قریب آکر رکا۔

"تم اتنی بے چین کیوں ہو؟ مجھے چھوڑو! کم از کم تم تو خوش ہو جاؤ تمہاری شرط پوری کر دی میں نے۔۔ اب تو ایک پھوٹی کوڑی بھی نہیں بچی میرے پاس۔!! دل و جان پر بھی تم ہی قابض ہو۔۔ سب کچھ لے لیا مجھ سے، پھر بھی خوش نہیں ہو، اور کتنا بے بس کرو گی؟"

جیبوں میں ہاتھ ڈالے نگاہیں اس پر مرکوز کیئے سنجیدگی سے بولا

"اگر میں انکار کر دوں تو؟"

جانے وہ کیا جاننا چاہتی تھی۔۔

سائرس نے پہلے حیران ہو کر اسے دیکھا پھر تلخی سے ہنس دیا۔

"تو تم دھوکے کا جواب دھوکے سے دینا چاہتی ہو؟"

"نہیں! میں تمہاری طرح ہر گز نہیں ہوں سائرس سلطان"

اسے پھر سے وہ تمام زیادتیاں یاد آنے لگی

"تو بن جاؤنا! میں اتنا بھی برا نہیں ہوں جتنا تم مجھے سمجھتی ہو"

www.kitabnagri.com

"میں نے انکل سے کہہ دیا ہے وہ لوگ کچھ دنوں تک آجائیں گے۔۔ بہتر ہو گا تم بھی اپنے فیصلے کے بارے سب کو

بتادو"

اس نے بات بدلی۔۔ شاید وہ اسکی محبت آزما چاہتی تھی۔۔ دیکھنا چاہتی تھی وہ اسکے لئے کس کس کے خلاف جاسکتا

ہے

"سہی کہہ رہی ہو۔۔ مجھے اب سب کو بتادینا چاہیئے۔۔ ظاہر ہے مجھ سے زیادہ خوش اور کوئی نہیں ہوگا"

Posted On Kitab Nagri

اسے پیار بھری نگاہوں سے دیکھنے لگا

"اسکیوز می؟"

اس نے جانا چاہا۔۔

"ارے چائے تو پی کر جائیے میڈم، اب تو آپ مالکن بن گئیں اس امپائر کی"

عام سے انداز میں اسے چھیڑا جو عینا کو بہت برا لگا تھا۔ وہ الجھن بھری نگاہوں سے اس شخص کو دیکھ کر رہ گئی۔۔

جو اپنا سب کچھ اسے نام کر کے بھی کتنا خوش تھا۔۔ لیکن وہ مطمئن نہیں تھی۔۔ سائرس نے تو صرف اسکا ساتھ

مانگا تھا بدلے میں اس نے اسکا سب کچھ ہتھ لیا تھا۔۔ کیا یہ سہی تھا!

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟"

وہ خوش فہم ہوا۔۔

سوچوں کے بھنور سے نکل کر نفی میں سر ہلایا اور آفس سے نکل گئی۔۔ سائرس کی مسکراتی نگاہوں نے اسکا بہت

دور تک پیچھا کیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"اماں میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں"

انکی گود سے سراٹھا کر بولا

"بولو اماں کی جان"

Posted On Kitab Nagri

وہ ہمہ تن گوش ہوئی

"میں عینا سے شادی کرنے والا ہوں دادا سرکار سے بات کر لی ہے میں نے!!"

"ہو نہہ! دادا سے بات کر لی لیکن اپنی ماں کو بتانا بھی گوارا نہیں سمجھا"

اماں نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔

"اماں عینا راضی نہیں تھی اسلئے میں نے سوچا پہلے اسے منالوں پھر ہی آپ کو بتائوں گا"

اس نے سیدھا ہو کر ان کے دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے تھاما

"اور کیسے راضی کیا تم نے اس صاحبزادی کو؟"

چھپتی ہوئی آواز سائرس کو اک لمحے کے لئے سوچنے پر مجبور کر گئی۔۔ وہ جواب کی منتظر تھی۔۔ ویسے بھی اب

چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔۔

"میں نے اپنی ساری پر اپری عینا کے نام کر دی ہے اماں"

انکا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔

"کیا؟؟ غضب خدا کا! یہ کیا کیا تو نے سائرس؟ ایک اور لڑکی تیرے نام پر سالوں سے بیٹھی ہے اس کے بارے

میں خیال نہیں تجھے، بے شرم۔۔ وہ بھی تیری بیوی ہے"

انکا صدمے کے مارے برا حال ہونے لگا۔۔

سائرس نے بے چینی پہلو بدلا۔۔

وہ نہیں چاہتا تھا عینا کو اس نکاح کا علم ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اماں وہ نکاح آپ لوگوں نے کیا تھا۔۔ مجھے تو اس وقت نکاح کا مطلب بھی نہیں پتا تھا۔۔ ہم دونوں کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے یہ۔۔!! میں اسے طلاق دے دوں گا"

اس کی خود اعتمادی نے اماں کا دل ڈبودیا

"یہ کیا اول فول بک رہا ہے تیری عقل کیا گھاس چرنے چلی گئی ہے۔۔ میں اپنی بہن کو کیا منہ دکھائوں گی جس نے آنکھیں بند کر کے اپنی بیٹی کے لئے ہاں کر دی تھی"

اماں سرکار نے طیش میں آکر اپنا ہاتھ اسکی قید سے کھینچا

"تو میں کیا کروں اماں؟ ساری عمر اس لڑکی کے ساتھ بتادوں جس سے میں محبت نہیں کرتا۔۔ آپ اچھے سے سمجھتی ہیں اس درد کو اماں۔۔ ابا بھی آپ کو پسند نہیں کرتے۔۔ ورنہ یہ پارٹی تو ایک بہانہ ہے وہ گھر سے دور رہنا چاہتے ہیں۔۔ تو آپ کیوں اپنی بھتیجی کو اس دلدل میں دھکیلنا چاہتی ہیں۔۔ وہ بھی ایک بہتر جیون ساتھی کی حقدار ہے۔۔ اسکا بھی محبت پر پورا حق ہے۔۔ جو میں اسے نہیں دے سکتا اماں میں عینا سے محبت کرتا ہوں"

"بکو اس بند کر! اور نکل جا میرے کمرے سے"

اماں کے لہجے میں کرب تھا۔۔ اس نے انکے پرانے زخم تازہ کر دیئے تھے۔۔ اس پر بیٹے کی نافرمانی نے انہیں بہت دکھ پہنچایا تھا۔۔

"اماں پلیز۔۔ میری خوشی کی خاطر عینا کو اپنالیں۔۔ وہ بری لڑکی نہیں ہے"

وہ ملتتی ہوا

"کیسے اپنالوں؟ میں نے تمہاری دلہن کے روپ میں ہمیشہ آبش کو دیکھا ہے۔۔ میرے بہن تو جیتے جی مر جائے گی۔۔ جسکی بیٹی کو تم اپنانے سے پہلے ہی طلاق دینے کی باتیں کر رہے ہو"

Posted On Kitab Nagri

ان کی آنکھوں میں آنسو اُڑ آئے۔۔ سائرس کے دل پر گھونسا سا پڑا۔ اس نے کہنا چاہا

"اماں۔۔!!"

"چلا جا یہاں سے"

وہ چیخ کر بولی تھی۔۔ اس نے بے بسی سے انہیں دیکھا۔ اور زخمی دل سے کمرے سے نکل گیا

کئی دیر سے بے چینی سے اپنے کمرے میں ٹہل رہی تھی۔۔

لیکن کوئی خبر اس تک نہیں پہنچی تو وہ خود ہی کچن تک گئی۔۔

"دادا سرکار کہاں ہیں؟ میرا مطلب ہے کہ سیرا بھی تک واپس نہیں آیا۔۔ ہو سکتا ہے ان کے کمرے میں ہو،

جاؤ! دیکھ کر آؤ"

اسکی بوکھلاہٹ اور بار بار عرق آلود پیشانی پونچھنا۔۔ نوری کی نظروں سے پوشیدہ نہیں رہ سکا

وہ اثبات میں سر ہلا کر چلی گئی۔۔ واپس آئی تو اس کے ہاتھ میں ٹرے تھی۔۔ چائے کے کپ جوں کے توں پڑے

تھے۔۔

جسے دیکھ کر اسکا پارہ ہائی ہونے لگا

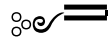
"بی بی جی حکم تو آرام کر رہے ہیں ان کے کمرے میں تو کوئی نہیں ہے، بڑے سرکار ابھی تک شہر سے واپس نہیں

آئے"

"اللہ غارت کرے۔۔!!"

Posted On Kitab Nagri

غصے سے پیر پٹختی اپنے کمرے میں جانے لگی۔۔ نوری نے عجیب نگاہوں سے دیکھا پھر نظر انداز کر کے کام میں مصروف ہو گئی۔۔



دن رات سوچنے کے بعد بھی وہ اپنی بہن سے بات کرنے کی ہمت نہیں جٹا سکی تھی۔۔
آج اچانک صفیہ کی کال آنے لگی۔۔

جسے انہوں نے جان بوجھ کر نظر انداز کر دیا۔۔

کال اٹھانے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔۔۔ فون مسلسل بجتا ہی جا رہا تھا۔۔ ان سے رہا نہیں گیا۔۔ اور فون اٹھالیا

--

"مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی صالحہ، میری بیٹی کو کنارے لگا کر اسکے شوہر کی دوسری شادی کروانے چلی ہو تم!"

صفیہ بیگم بہت غصے میں تھی۔۔ ان کی اکلوتی لاڈلی بیٹی کی پوری زندگی کا سوال تھا۔۔

www.kitabnagri.com

"سب کچھ میرے بس سے باہر ہو چکا ہے صفیہ!!"

وہ شکست مان کر بے بس ہو گئیں

"نہ تم شوہر کو بس میں کر سکیں نہ بیٹوں کو، مجھے ہی بتاؤ اب میں کیا کروں؟ میری بیٹی کی زندگی برباد کر دی تم

لوگوں نے"

Posted On Kitab Nagri

ان کا بس نہیں چل رہا تھا۔۔ بہن کو اس دھوکے کی منہ توڑ سزا دیتی۔۔ مگر بیٹی والی تھی۔۔ صبر کا کڑوا گھونٹ پی کر ضبط کیئے ہوئے تھیں

"میں سائرس سے بات کروں گی صفیہ۔۔!! تم فکر مت کرو، آتش میری بیٹی جیسی ہے"

انہوں نے دلاسا دیا

"مہربانی ہوگی تمہاری، اپنے بیٹے کو سمجھائو۔۔ اگر آتش کے بابا کو پتا چل گیا تو ہنگامہ کھڑا کر دیں گے"

وہ ملتتی ہو کر بولی

"میں کچھ کرتی ہوں"

صالحہ نے کہہ کر فون بند کر دیا۔۔ اور بے بسی سے فون کو گھورنے لگی۔۔ وہ کیا ہی کر سکتی تھی۔۔!!!



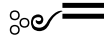
"مجھے آپ کی مدد چاہیئے حضرت بی بی، میرا کوئی عمل کام نہیں کر رہا۔۔ حالات میری مٹھی سے ریت کی طرح پھسلتے جا رہے ہیں"

وہ جلے پیر کی بلی طرح کمرے میں ٹہلتی فون پر کسی سے کہہ رہی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہے، میں رات کو آنوں گی۔۔ رات کو حویلی میں کچھ مہمان آرہے ہیں، کسی کو میری غیر موجودگی کا اندازہ نہیں ہوگا"

رضامندی سے سر ہلا کر فون بند کر دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri



"یاد ہے، میں نے ایک بار تم سے کہا تھا کہ ہم جھگڑا ختم کر کے دوست بن جاتے ہیں، اور جواب میں تم نے کیا کہا، کہ ایسا تو میری موت کے بعد ہی ممکن ہے، انسان کے منہ سے نکلے الفاظ کبھی کبھی سچ ہو جاتے ہیں ناں؟" اسکا ہاتھ قبر کی مٹی پر بکھرے تازہ پھولوں پر سرایت کرتا جا رہا تھا۔ جو اس نے ابھی ابھی ڈالے تھے

"ہم دوست بن گئے ہیں راحم راحیل، کاش تم یہاں ہوتے تو میں تمہیں بتاتا، دوست ار صم انصاری جیسے نہیں ہوتے، دوست تو راحم راحیل جیسے ہوتے، جو بلا تردد دشمن کے لئے بھی جان بازی لگا دیتے ہیں اور اسے خبر تک نہیں لگنے دیتے"

اسکی آواز میں نمی گھلنے لگی۔۔۔ پر شکوہ نگاہ مٹی پر ڈالی جیسے وہ راحم راحیل سے ربرود مخاطب ہو۔۔

"تمہارے بابا تمہیں بہت یاد کرتے ہیں یار، وہ پیشمان ہیں اپنے عدوات پر، تمہاری بہن بہت اکیلی ہو گئی ہے۔۔

لیکن تم سے وعدہ ہے میرا، اب سے وہ میری فیملی ہیں تمہاری کمی تو کوئی پوری نہیں کر سکتا لیکن میں انکا پورا دھیان رکھوں گا"

اس نے فاتحہ پڑھی اور واپس گھر آ گیا۔۔

وہ چند دنوں سے مسلسل اسکی قبر پر جا رہا تھا۔ جیل سے لوٹنے کے بعد زندگی اپنی ڈگر پر چلنے لگی تھی مگر اس نے ابھی اکیڈمی جانا شروع نہیں کیا تھا۔ وہاں جانے سے وہ کتر رہا تھا

"کہاں گئے تھے تم؟"

Posted On Kitab Nagri

شہر وز احمد نے اسے دیکھ کر سر سرى سا پوچھا۔۔

"واک کے لئے گیا تھا"

اس نے سر دمہرى سے جواب دیا۔۔ وہ جب سے واپس آیا تھا ان سے اکھڑا اکھڑا سا تھا۔۔

شہر وز احمد نے بلاخر آج پوچھ ہی لیا

"ناراض ہو مجھ سے؟"

"ہاں، ناراض تو ہوں۔۔ کیوں!! نہیں ہونا چاہیے؟"

اس نے بیگانگی سے کہا تو شہر وز احمد ہولے سے ہنستے ہوئے پوچھنے لگے

"کیوں ناراض ہو بھئی؟"

"اس لئے کیونکہ آپ کو مجھ پر یقین نہیں تھا، بھلے ہی میں نے لمبی چوڑی وضاحت دینا ضرورى نہیں سمجھا لیکن آپ کو اعتماد تو قائم رکھنا چاہیے تھا، آپ کا خون ہوں میں، کبھی بد معاشی اور غنڈہ گردی نہیں کی، ہمیشہ ایماندارى سے کام لیا ہے۔۔ پھر بھی آپ کو مجھ پر بھروسہ نہیں تھا ڈیڈ؟ ایک بار بھی مجھ سے جیل میں ملنے نہیں آئے۔۔

دلاسہ نہیں دیا، کہا نہیں کہ فکر مت کرو میں ہوں نا، سب سنبھال لوں گا"

وہ برہمى سے سب کہتا چلا گیا۔۔

اسے بہت دکھ پہنچا تھا

"سچ تو یہ ہے کہ میرى ہمت نہیں بن پارہى تھى، تم نے کبھی ان حالاتوں کا سامنا نہیں کیا تھا۔۔ میں بس سوچ سوچ کر پاگل ہو رہا تھا کہ میرا بیٹا پتا نہیں کیسے رہ رہا ہو گا۔۔ اسے غصہ آرہا ہو گا، شاید بھوک نہ لگی ہو اسے۔۔ پھر

Posted On Kitab Nagri

تمہارے لئے صبر کی دعائیں کی۔۔ اور خود بھی کڑوا گھونٹ پی کر خاموش رہا کیونکہ میں جانتا تھا میرا بیٹا کبھی میرا سر جھکنے نہیں دے گا"

شہر و زاہد نے دلگیری سے کہتے ہوئے گلے لگا لیا۔۔

حسین کی ساری شکایتیں اور بدگمانیاں بھاپ بن کر اڑ گئیں۔۔

"جائواب تم آرام کرو، شام کو تمہاری ڈاکٹر کے ساتھ اپائنٹمنٹ ہے۔۔ تمہارے ٹیسٹس وغیرہ کروانے ہیں"

اس سے الگ ہوتے ہوئے تائید کی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

ان کی شخصیت کے دو ہی پہلو تھے، خود پرست اور مطلب پرست۔۔ اسی لئے وہ مہمانوں کی اتنی آؤ بھگت کر رہے تھے

اس نے تلخی سے سوچا

ممائی سرکار نے نہ خوشی کا اظہار کیا نہ غم کا۔!!

وہ گم سم سی تھیں

نیناں بھی آج کل اسے کم کم ہی نظر آتی تھی۔۔ جانے کن چکروں میں تھی۔۔

عفان انکل نے اسکے شادی کے فیصلے کو سراہا تھا۔۔

وہ بہت خوش ہوئے تھے۔۔ البتہ پر اپرائی والی بات کو لیکر ماریانہ اس سے بے حد متاثر ہوئی تھی۔۔

ہر انسان کو اپنے متعلق سوچنے کا حق حاصل تھا۔۔ ویسے بھی اس نے یہ فیصلہ گن پوائنٹ پر نہیں کروایا تھا۔۔

سائرس نے بخوشی اسکی شرط قبول کی تھی۔۔

اسکے فائزر کزن کی نظروں سے سائرس اندر ہی اندر پیچ و تاب کھا رہا تھا۔۔

اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا عینا کو کوئی دوسری نگاہ سے دیکھے۔۔

"کھانا کھا کر زرہ سائیڈ پر آنا عینا! مجھے تم سے بات کرنی ہے"

اندر کی جلن کو چھپا کر مہذب لہجے میں تائید کرتے ہوئے ڈائننگ ٹیبل سے اٹھ گیا۔۔

کھانے کے بعد مہمانوں کو آرام گاہ پہنچا کر اسے سائرس کی بات آئی تو وہ اسکے کمرے میں آئی۔۔

"کیا بات ہے؟"

"وہی تو میں پوچھنا چاہ رہا تھا کیا بات ہے، کیا پر اہلم کیا ہے تمہارے اس کزن کے ساتھ؟"

Posted On Kitab Nagri

اسکے اعصاب بری طرح سے جھنجھلاہٹ کا شکار تھے

"کون مونس؟ اس نے تم سے کچھ کہا؟"

وہ استفہامیہ نگاہوں سے دیکھنے لگی

"کچھ کہہ کر تو دکھائے، خبیث!"

"بی ہیو یور سیلف مسٹر"

اسکی بڑبڑاہٹ سن کر عینا نے اسے آنکھیں دکھائیں

"اپنے کزن سے بھی کہہ دو کہ اپنا بی ہیو وری بدل لے! ورنہ میں اس کی آنکھیں نکال دوں گا"

اس نے تلملا کر کہا

"یہ کس قسم کی باتیں کر رہے ہو تم؟"

وہ الجھ کر پوچھنے لگی۔۔

سائرس اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔ اسے نہیں سمجھا سکتا تھا وہ کس دشواری سے گزر رہا ہے۔۔ اس نے بات بدل کر کہا

"کل میں آفس سے جلدی آجائوں گا تم تیار رہنا ہم شادی کی شاپنگ کرنے جائیں گے"

"اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے"

اس نے نخوت سے سر جھٹک کر کہا

"ضرورت ہے عینا، اس شادی کو لے کر میرے بھی ارمان ہیں انکا گلامت گھونٹو۔۔ میں نے تمہاری بات مانی اب

تمہاری باری ہے"

مستحکم لہجے میں زور دے کر کہا۔۔ عینا نیم رضا مند نگاہ ڈال کر کمرے سے چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri



بوریت اور مسلسل فراغت سے تنگ آکر اس نے کمرے سے باہر جھانکا۔

صلہ اور اسکی اچھی خاصی دوستی ہو گئی تھی۔

یسر بھی کبھی کبھی بے تکلفی سے پیش آتا۔

وہ مزاجاً بہت سلجھا ہوا اور سمجھدار تھا۔

زمہ داری سے اپنی بہنوں کو کالج چھوڑنے جاتا تھا یونیورسٹی جاتا، فراغت کے وقت وہ اسے اپنی ماں کا ہاتھ بٹاتے دیکھتی تھی۔

البتہ اسکی ماں نیلو فر سے کچھ اکھڑی اکھڑی سی رہتی تھی۔ غیر ضروری مخاطب نہیں کرتی تھی۔ شاید وہ اس سے ناراض تھی۔

"بھائی مجھے دیر ہو رہی ہے ناشتہ کروں یا آپ کی شرٹ پریس کروں"

www.kitabnagri.com

صلہ منہ بسورتے ہوئے بولی۔

آج مانا ناشتہ بنا کر جلدی کالج چلی گئی تھیں۔ جس کی وجہ وہ دیر سے جاگے تھے۔ گھر میں کھلبلی سی مچی ہوئی تھی

۔۔ وہ دونوں چڑیوں کی طرح چمکتی ہوئی ادھر ادھر بھاگ کر تیار ہو رہی تھی۔

"رہنے دو میں خود کر لوں گا تم تیار ہو جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

اس نے تیزی سے منہ چلاتے ہوئے رخ پھیر کر صلہ سے کہا۔۔ وہ فوراً کمرے کی طرف لپکی مبادا وہ اپنا ارادہ ہی نہ بدل لے۔۔

یسر انہیں کالج ڈراپ کرنے گیا تھا۔۔

نیلو فرڈائننگ ٹیبل سے برتن سمیٹ کر کچن میں رکھ آئی۔۔

کچھ سوچ کر استری اسٹینڈ کے قریب آئی۔۔ اس نے کبھی حویلی میں کام نہیں کیا تھا آج شدت سے یہ بات محسوس ہو رہی تھی۔۔

سوئچ آن کر کے اس نے شرٹ ٹیبل پر بچھائی۔۔ جو نہی استری شرٹ پر رکھی دروازہ زوروں سے بجنے لگا۔۔ وہ ہڑبڑی میں اپنا ہاتھ جلا بیٹھی۔۔

شدید جلن کے احساس سے ہاتھ جھٹکتے ہوئے استری وہیں چھوڑ کر اس نے دروازہ کھولا۔۔ یسر نے اندر داخل ہو کر دروازہ بند کر دیا۔۔

جلنے کی بو پورے گھر میں پھیل چکی تھی۔۔

"اوہ نووو۔۔!!"

www.kitabnagri.com

وہ حواس باختہ ہو کر اسٹینڈ کے قریب پہنچا۔۔ دیکھا تو اسکی شرٹ جل چکی تھی۔۔

وہ منہ کھولے حیرت سے نیلو فر کو دیکھنے لگا۔۔

جس کے رکے ہوئے آنسو گالوں پر بہنے لگے۔۔ کسی معصوم بچے کی مانند سہم کر اپنی غلطی تسلیم کی

"سوری!"

یسر کندھے جھٹک کر رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو کیا ضرورت تھی یہ کام کرنے کی۔۔"

"میں بس تمہاری ہیلپ کرنا چاہ رہی تھی، تاکہ تم لیٹ نہ ہو جاؤ"

اس نے سلگتی ناک رگڑتے ہوئے کہا۔۔۔

اس لمحے از حد دلکش لگی تھی۔۔ سیر کا دل کسی اور ہی لے میں دھڑکنے لگا

"تو اب رو کیوں رہی ہیں میں نے کچھ کہا کیا آپ سے؟"

نرمی سے سوال کرتے ہوئے۔۔ دونوں ہاتھ سینے پر باندھ کر اسٹینڈ سے ٹیک لگا کر بغور اسے دیکھنے لگا۔۔

"صرف تمہاری کی شرٹ نہیں میرا بھی ہاتھ جلا ہے"

اس نے بے بسی ہاتھ آگے کیا۔۔ سیر کا دماغ بھک سے اڑ گیا۔۔ وہ بے قراری سے اسکی طرف بڑھا۔۔

"یہ کیا کیا آپ نے؟؟؟ میں جانتا ہوں آپ نے کبھی گھریلو کام کاج نہیں کیئے ہیں۔۔ تو پھر کیا ضرورت تھی"

وہ اسے ڈپٹتے ہوئے آئمنٹ ڈھونڈ کر لایا۔۔ اور اسکے ہاتھ پر لگا دی

نیلو فر جواب دینے کے بجائے سوں سوں کرتی رہی۔۔

"اب رونا تو بند کریں"

www.kitabnagri.com

نرمی سے کہتے ہوئے۔۔ ہاتھ کی پشت اسکے رخساروں پر رگڑی۔۔

نیلو فر کے وجود میں برقی روسی سرائیت کر گئی۔۔ اسکی قربت میں سرد موسم میں بھی پیشانی عرق آلود ہونے لگی

--

پلکوں لخرزش دھڑکنوں کا فسانہ بتا رہی تھی۔۔

"نیلو فر؟"

Posted On Kitab Nagri

اتنی شدت جذباتیت سے اسے پکارا۔

نیلو فر کا دل تیز تیز دھڑکنے لگا جیسے پسلیاں توڑ باہر آجائے گا۔ اس نے بھاری ہوتی پلکیں اٹھا کر گہری آنکھوں میں دیکھا۔ جہاں صرف اس کا عکس دکھائی دیتا تھا۔

اس لڑکی پر نگاہ ڈالتے ہی وہ خود کو بے بس اور بے خود محسوس کرنے لگتا لیکن ضبط کی طنابیں تھامے ہوئے اس سے دوری بنائے رکھی۔ وہ اپنے وعدے پر قائم رہنا چاہتا تھا۔

"میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں؟"

وہ التاف کی گہری نگاہیں اس پر قریب سرکا۔ اور اس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لے لیا

"جی۔۔؟؟"

وہ بمشکل بولی

"کون تھا وہ؟"

"وہ کون؟"

نیلو فر کی سانسیں حلق میں اٹکیں۔

"وہی جس نے محبت کا جھانسا دے کر آپ کی کردار کشی کی۔ آپ کے آنسوؤں کا سبب بنا۔ کون تھا وہ میں جاننا

چاہتا ہوں؟"

نیلو فر کی آنکھوں میں گرم سیال چمکنے لگا۔ بڑی مشکل سے اس نے بھولنے کی کوشش کی تھی۔

اس کے سوالوں نے پرانے زخم نوچ ڈالے تھے۔ وہ شدید اذیت سے دوچار ہونے لگی۔

اسکے آنسوؤں پر بے تاب ساہو کر پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"کیا میں نے کچھ غلط پوچھ لیا!!!"

"چھوڑو مجھے!"

اس کی آہنی گرفت سے خود کو چھڑانے کی سعی کی۔۔

"کب تک بھاگیں گی آپ، جواب کیوں نہیں دے دیتی آخر کس کو بچانے کی کوشش کر رہی ہیں؟"

نادانستہ اسکا لہجہ اور گرفت سخت ہوتی چلی گئی

"تم مجھے مجبور کر رہے ہو، پلیز ایسا مت کرو"

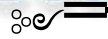
نیلو فرسک کر بولی۔۔ اسے فوراً اپنے رویے کا احساس ہوا۔۔ اگلے لمحے اس سے دور ہوا۔۔

"آپ چاہے اسے چھوڑ دیں لیکن میں اسے معاف نہیں کروں گا، اسے اس زیادتی کی قیمت چکانی پڑے گی، آپ

کے ایک ایک آنسو کا حساب لوں گا میں"

مضبوط اور مستحکم لہجے میں بولا تھا وہ تقریباً بھاگتے ہوئے کمرے میں چلی گئی۔۔ اور دروازہ بند کر لیا

Kitab Nagri



www.kitabnagri.com



پریسہ کی ہنسی کی قلقاریاں پورے حال میں گونج رہی تھیں۔۔ وہ کئی دنوں بعد اپنے کمرے سے نکل کر اس کے

ساتھ وقت گزار رہا تھا۔۔

ملائکہ یہ بدلائو دیکھ کر خوش بھی ہوئی اور دکھی بھی۔۔!!

وہ یہ سب دکھاوے کے لئے کر رہا تھا۔۔ تاکہ ان دونوں کا دھیان اسکی جانب سے ہٹ جائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اسلام وعلیکم، بھی کیا بات ہے آج تو بہار اتر آئی ہے ہمارے آنگن میں۔۔!!"

شازم نے مشترکہ سلام کر کے تھیر بھری مسکراہٹ سے باری باری دونوں کو دیکھا۔۔ اور جھک کر پریسہ کو گود میں اٹھا لیا جو وردان کی گود سے نکل کر اسکی طرف دوڑی تھی۔۔

"اللہ ہمیں ایسی کئی بہاریں دیکھنا نصیب کریں"

اسکے دل سے دعا نکلی تھی۔۔

وردان جھینپ کر ہلکا سا مسکرایا۔۔ اور اٹھ کر کمرے میں جانے لگا۔۔

"برخورد، کھانا ہمارے ساتھ کھاؤ گے آج تم، مجھے تمہارے ساتھ ایک خوشی کی خبر شیئر کرنی ہے، ملائکہ تم

جلدی سے کھانا لگاؤ، میں فریش ہو کر آتا ہوں"

دونوں کو ایک ہی جواب میں نپٹا کر کمرے کی جانب بڑھے۔۔ خوشی ان کے انگ انگ سے عیاں ہو رہی تھی۔۔

وردان پوچھے بغیر نہیں رہ سکا۔۔

"کیا بات ہے ماموں؟"

شازم کھانے سے ہاتھ روک کر اسکی طرف متوجہ ہو کر بولا۔۔

"میں نے اپنے دوست کی چھوٹی بہن کو تمہارے لئے پسند کیا ہے، وہی جو اس دن ہمارے گھر آئی تھی، بہت

پیاری اور سمجھدار بچی ہے، مجھے بہت پسند آئی، تم بتاؤ تم کیا کہتے ہو؟"

"تمہاری رضامندی کے بغیر کچھ بھی نہیں ہوگا، چاہے ان کے جتنے بھی عزیز دوست کیوں نہ ہو"

ملائکہ نے اسکی سائیڈ لی اک مخصوص سی چمک تھی ان کی آنکھوں میں۔۔ عرصے بعد انکے پر رونق چہرے دیکھ رہا

تھا

Posted On Kitab Nagri

وردان نے بمشکل نوالہ نگلا۔۔ پانی کا گلاس حلق میں اندھیلے ہوئے خشک گلاتر کیا۔۔

شازم اور ملائکہ کارنگ مدھم پڑنے لگا۔۔

"ماموں، میں۔۔۔!"

بے چینی سے پہلو بدلتے ہوئے انکا ماند پڑتا چہرہ دیکھا۔۔ جو تھوڑی دیر پہلے خوشی سے متمتار ہاتھا۔۔

"میں رضامند ہوں، جیسا آپ کہیں!"

ہمیشہ اپنی لالابالی طبیعت کے بعث انکا دل ہی دکھایا تھا۔۔ اب ان کی محبتوں کا حق ادا کرنا چاہتا تھا

"دیٹس گریٹ، تو پھر ہم کل ہی ان کے گھر چلتے ہیں"

وہ خوشی سے جھوم اٹھے

"جی"

وہ اتنا ہی کہہ سکا۔۔ کرسی دھکیل کر اٹھا اور کمرے میں چلا گیا۔۔ ملائکہ کی افسردہ نگاہوں نے بہت دور تک اسکا

پیچھا کیا

"آپ کو نہیں لگتا ہم اسے مجبور کر رہے ہیں شازم؟"

www.kitabnagri.com

"ہم اسے اکیلا بھی نہیں چھوڑ سکتے ملائکہ، تم دیکھ نہیں رہی اسکی حالت کیا ہو گئی ہے، وہ دھیرے دھیرے ختم

کر رہا ہے خود کو، انشا اللہ ہمارا فیصلہ اسکے حق میں بہتری لائے گا"

"انشا اللہ"

بداندیشوں کو سوچوں سے جھٹکتے ہوئے صدق دل سے اسکے لئے دعائیں مانگیں

"کم از کم شادی تک نیناں کو کسی بات کی خبر نہیں ہونی چاہیے"

Posted On Kitab Nagri

شازم نے سختی سے تائید کی

"فکر نہ کریں اب تو وردان خود ہی نیناں سے دور رہتا ہے"

اسکے لئے یہی بہتر ہے"

وہ کہہ کر کھانے کی طرف متوجہ ہوئے



حسین شہر وز کا کیس وہ جیت چکے تھے۔۔ شہر وز احمد نے خاص طور پر پھولوں کا بکے بھجوا کر شکریہ ادا کیا تھا۔۔ وہ اس کے بے حد ممنوع تھے۔۔

مسز شہر وز نے اسے ڈھیروں دعائیں دی تھی۔۔

"مس سرینہ؟"

عدالت سے باہر نکلتے وقت کسی نے اسے آواز دی

اسکے بڑھتے قدم اور دھڑکنیں تک رک گئیں۔۔ کبھی اس آواز پر وہ ہمہ تن گوش رہتی تھی۔۔ وہ چلتا ہوا اسکے پیچھے رک گیا۔۔ وہ چاہ کر بھی نظر انداز نہ کر سکی فرار کی راہیں مسدود ہو چکیں۔۔

"جی؟"

انتہائی فارمل انداز میں کہتے ہوئے مڑی۔۔

سعیر بغور اسے سر تا پا دیکھا۔۔ سیاہ سفید مخصوص حلیے میں آنکھوں پر گالجز سجائے وہ بہت اچھی لگ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کوئی کام ہے آپ کو؟ ویسے پیشے سے میں ایک وکیل ہوں، آجکل حسین شہروز کے کیس پر کام کر رہی ہوں، کیسے کیا مدد کر سکتی ہوں آپ کی؟"

اسکے چہرے پر آشنائی کا شائبہ تک نہ تھا۔۔

کیس تو مجھے بھی کرنا ہے آپ پر؟ دھوکہ دہی کا کونسی دفعات لگیں گی مس سرینہ؟"

اس نے دانت پیس کر کہتے ہوئے فاصلہ سمیٹا

"310, آپ کو مجھ پر کیس کرنا ہے تو شوق سے کیجئے"

اسکی دیدہ دلیری پر وہ عیش عیش کراٹھا

"کیس تو میں ضرور کروں گا، اور اپنا بیٹا بھی واپس لوں گا"

اسکی آنکھیں غصے سے سرخ پڑنے لگیں۔۔

"میکال کا نام تو مت ہی لو تم اپنی زبان سے، وہ تمہارا بیٹا نہیں ہے"

"وہ میرا بیٹا ہے، اور میرے پاس اس بات کا ثبوت کا ہے۔۔ چاہو تو تم بھی دیکھ لو"

اس نے ڈی این اے رپورٹ آنکھوں کے سامنے لہرائی۔۔

سرینہ کی آنکھوں میں مرچیاں سی بھرنے لگیں۔۔

اسے افسوس ہونے لگا اس شخص سے اس نے کبھی محبت کی تھی۔۔

"تمہیں شرم نہیں آتی؟ جس چیز کا تصور بھی میرے لئے سوہان روح ہے تم کتنی بے حسی سے کہہ رہے ہو۔۔ کیا

ثابت کرنا چاہتے ہو ڈی این اے رپورٹ سے تم؟ کیا لگتا تمہیں کہ میں بہت ہی ہلکے کردار کی لڑکی ہوں!!!"

وہ جو عدالت میں پر زور اور نڈر ہو کر کسی کا دفاع کر رہی تھی خود پر بات آئی تو روہانسی ہو گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں پتا ہے میں نے اکیلے کتنی تکلیفیں کاٹی ہیں۔۔۔ کتنا کرب جھیل کر اسے پال پوس کر بڑا کیا ہے، اس لئے نہیں کہ کوئی تم جیسا گھٹیا شخص آکر مجھ سے میرا بیٹا چھین لے، میرے جسم کا حصہ ہے وہ، میرا بیٹا ہے وہ، تمہیں ہر گز نہیں دوں گی میں"

وہ لا جواب رہ گیا

اب کچھ باقی نہیں رہ گیا تھا، اس شخص کی بے وفائی سہہ سکتی تھی۔۔۔ کوئی اسکی کردار کشی کرے اسے برداشت نہیں تھا۔۔

"تم نے طلاق کا مطالبہ کیا تھا نا مجھ سے؟"

آنسوؤں کے ہیجان سے آواز غیر متوازن ہونے لگی۔۔۔ شدت سے دل چاہا اک بار تو وہ شخص 'ناں' کہہ دے، لیکن ایسا نہیں ہوا۔۔۔ بھیگی آنسو سے اسکے چہرے پر رقم سفاکیت کو دیکھتی گئی۔۔

"آج میں تم سے طلاق مانگتی ہوں سعیر سلطان،

مجھے تم سے طلاق چاہیے"

اس نے سسکتے ہوئے کہہ دیا بالا خر جسے سوچ کر اسکی جان جاتی تھی۔۔۔ مزید بوسیدہ رشتہ گھسیٹتے گھسیٹتے تھک گئی

تھی۔۔۔ قدم لڑکھڑانے لگے، سانسیں سینے میں اٹکنے لگیں۔۔۔ وہ ضبط کر گئی

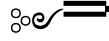
"لیکن میں تمہیں اپنا بیٹا نہیں دوں، کسی قیمت پر بھی نہیں"

اس نے لمبی سانس لے کر اس صدمے اور بے کیفی کے عالم کو کم کرنے کی کوشش کی۔۔۔ اس اجنبی پر غلط نگاہ

ڈالے بغیر اٹے قدموں وہاں سے نکلتی چلی گئی۔۔۔ اسکے جانے بعد سعیر کو محسوس ہوا۔۔۔ جیسے بہت قیمتی چیز اس

سے چھننے جا رہی ہو، مگر کیا!!! وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri



اما اور علی بھائی آچکے تھے۔۔ انہوں نے ایئر پورٹ پر آنے سے منع کیا تھا۔۔
کچھ اسکی طبیعت مضحکہ خیز سی تھی۔۔ اس کے باوجود فریش ہو کر کچن میں مائشہ کا ہاتھ بٹانے لگی۔۔
"بھائی بتا رہے تھے کہ ملائکہ اور ان کی فیملی کو بھی ڈنر پر انوائٹ کیا ہے انہوں نے"

مائشہ نے سلاڈ کاٹتے ہوئے بتایا
"اچھا ہے نایہ نیک کام جتنی جلدی ہو جائے اتنا ہی اچھا ہے، علی بھائی کا بزنس ہے وہاں اتنے دن ملازموں کے
سہارے نہیں چھوڑ سکتے"
کیبن سے کپ نکالتے ہوئے چائے ڈالنے لگی۔۔

"بات تو ٹھیک ہے"
"تم بتاؤ تمہیں کیسا لگا اور دان؟"

باپ اڑا تا کپ اسکے سامنے رکھ کر چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گئی
"اچھا ہے، لیکن بہت کم گو ہے تمہیں تو پتا ہے ایسے سوپر بورنگ بندے مجھے کچھ خاص پسند نہیں آتے لیکن
۔۔!!"

"لیکن؟"

سرینہ نے زور دیتے ہوئے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ بندہ کچھ الگ ہے، سب سے بڑھ کر ہینڈ سم ہے میرے جتنا نہیں ہے لیکن ٹھیک ہے!! اوکے ہے"
اس نے منہ بسورتے ہوئے بات بنائی۔۔ سرینہ نے اسے نظروں سے گھورا
"علی بھائی کے سامنے یہ سب مت کہہ دینا۔۔ جانتی ہونا انکے مزاج کو۔۔!!"
"ٹھیک ہے تم کہتی ہو تو اچھی بچی بن جاتی ہوں"

اس نے سلا پر حتمی نگاہ ڈال کر اسے ایک سائیڈ پر کیا۔۔ اور ہاتھ دھو کر چائے کا کپ اٹھالیا۔۔
وہ جتنا بھی نظر انداز کرتی لیکن وردان کی سگریٹ نوشی والی حرکت بار بار اسے کلک ہو رہی تھی۔۔ تذبذب کا شکار
تھی۔۔ کسی کو بتائے یا نہ بتائے۔۔!!
کچھ ہی دیر میں علی بھائی، ماما اور انکی فیملی سمیت آچکے تھے۔۔ گھر میں خوب رونق لگی ہوئی تھی۔۔
"گھر تو بڑا خوبصورت ہے تمہارا"
ماما نے کھلے دل سے تعریف کی تھی۔۔ سرینہ اس ادھر بٹا رہی ہو گئی تھی۔۔ کتنے عرصے بعد ان کے لہجے میں اسکے
لئے پہلے کی سی شفقت اور محبت تھی۔۔ بھابھی بہت خوش ہو کر ملی تھی۔۔
جبکہ علی بھائی ہنوز برف کا مجسمہ بنے ہوئے تھے۔۔ انہوں نے اسکے سلام کا جواب دینا بھی ضروری نہیں سمجھا۔۔
نہ ہی میکال کو نظر بھر کر دیکھا تھا۔۔

اگر مائشہ کی خوشی کا خیال نہ ہوتا تو وہ اسکے گھر کبھی نہ ٹھہرتے۔۔

ان کے رویے نے اسکا دل ہولا دیا تھا۔۔ لیکن اس نے لب مہر بند کر لئے تھے۔۔ جہاں اتنا عرصہ گزر گیا تھا وہاں
کچھ وقت اور سہی۔۔ وہ سہنے کی عادی ہو گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات کے کھانے کی تیاری وہ لوگ کر چکے تھے۔۔ ملائکہ اور شازم باقاعدہ رشتہ لے کر آئے تھے۔۔ وردان بھی ان کے ہمراہ تھا۔۔ اپنے مخصوص چہرے کے ساتھ الگ تھلگ سا بیٹھا تھا۔۔
مائشہ کو ہول اٹھ رہے تھے۔۔ کوئی شخص کیسے اتنا چپ رہ سکتا تھا اتنی خوبصورت لڑکی کو پا کر۔۔!!!
دل چاہا اسے جھنجھوڑ کر ہوش دلائے۔۔ کھانے کے بعد باہمی رضامندی سے اک چھوٹی سی انگوٹھی کی رسم کر دی گئی۔۔

رات گئے تک باتوں کے ساتھ چائے کا دور چلا۔۔
مائشہ کو موقع ہی نہیں ملا وگرنہ وہ روبرو وردان سے اس حرکت کے بارے میں پوچھتی جو اسے پریشان کر رہی تھی۔۔
علی بھائی نے موقع دیکھ کر اگلے ہفتے کے آخر میں نکاح کی تجویز پیش کی تھی جس پر ملائکہ اور شازم بھی رضامند تھے اسی کے ساتھ وہ لوگ واپس چلے گئے۔۔
"وردان تم خوش تو ہونا؟ دیکھو علی میرا بہت اچھا دوست ہے، مائشہ اسکی ہی نہیں میری لئے بھی بہنوں جیسی ہے، مجھے اسکی خوشی بھی بہت عزیز ہے مجھے مایوس مت کرنا میرے دوست کے سامنے۔۔!!"
شازم ماموں نے لوٹے وقت اس سے کہا تھا۔۔

"جی ماموں"

اس نے سعادت مندی سے سر ہلایا۔۔ اصل خوشی کیا ہوتی ہے یہ تو اسے آج تک پتا نہیں چل سکا، نہ ہی کبھی محسوس کروایا گیا۔۔ ہاں وہ ان کی خوشی میں خوش تھا۔۔!!

Posted On Kitab Nagri



سرینہ، بھابھی اور ماتینوں نے مل کر اسکی شادی کی شاپنگ مکمل کی تھی۔۔
ویسے تو وہ شاپنگ کی شوقین تھی۔۔ لیکن شادی کا سن کر اسکا جی اٹھ گیا تھا۔۔
اسی لئے ملائکہ نے صبح فون کر کے پیغام دیا تھا کہ نکاح اور ولیمے کا جوڑا وہ اور وردان دونوں جا کر پسند سے خرید
لائیں۔۔

سرینہ کو یہ آئیڈیا اچھا لگا تھا اسلئے اس نے فوراً حامی بھر لی۔۔
البتہ مائشہ سن کر کب سے منہ ہی منہ میں بڑبڑا رہی تھی۔۔ بلاخر اسکی بے چینی زبان پر آ ہی گئی۔۔
"آپی آپ کو پتا بھی ہے وہ سوپر بورنگ انسان ہے پتا نہیں اسکی چوائس کیسی ہوگی۔۔ اسکے باوجود آپ نے ہاں
کیوں کی؟؟"

"ارے بھئی۔۔ اور کیا کرتی وہ تمہارا ہونے والا شوہر ہے۔۔ وہ تمہارے ساتھ نہیں جائے گا جوڑا پسند کرنے تو
کون جائے گا۔۔!!"

www.kitabnagri.com

سرینہ کی جگہ جواب بھابھی کی طرف سے آیا

"جوڑے کی جگہ کوڑا پسند نہ آجائے اسے بس۔۔!!"

ورنہ سب دوستوں میں میری ناک کٹ جائے گی"

"کب سے بک بک کیئے رہی ہو۔۔ ایک بار جائو تو سہی، اور مجھے تو لگتا ہے وہ تمہاری پسند کو ترجیح دے گا، سلجھا ہوا
اور سمجھدار لگتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

مامانے ان کی گفتگو میں حصہ ڈالا۔۔

"دیکھتے ہیں!"

اسکا انداز چیلنجنگ تھا۔۔ جست لگا کر سلب سے اتری اور فریش ہونے چلی گئی۔۔

مال جانے کے بعد اسے اندازہ ہوا یہ بندہ اسکی سوچ سے زیادہ بورنگ تھا۔۔ بولنا تو جیسے جانتا ہی نہیں تھا۔۔ اگر وہ

ہاں کہتی تو 'ہاں' میں سر ہلا دیتا

نہ کہتی تو 'ناں' میں۔۔

باقی سارا وقت اس نے بیزاریت اور اکتاہٹ بھرے چہرے بناتے ہوئے گزارا۔۔

اسکے لئے لباس بھی مانشہ نے ہی پسند کیئے تھے۔۔

"مجھے بہت بھوک لگی ہے چلو کسی ریسٹورنٹ میں کچھ اچھا سا کھاتے ہیں"

اسکی بات سن کر وردان پر سکتہ طاری ہو گیا۔۔ اس سے زیادہ اب اور برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔

وہ خود ساختہ بڑبڑاتی آگے بڑھتی جا رہی تھی۔۔ رک کر پلٹی تو وہ وہیں کھڑا تھا۔۔

"یہ اول فول چہرے مت بناؤ اوکے؟ اگر پیسے لگ رہے ہیں تو پہلے ہی بتادو میں گھر جا کر کھالوں گی!"

انگی اسکی چہرے پر پوائنٹ کرتی ہوئی ناک چڑھا کر بولی۔۔ وردان نے حتی الامکان تاثرات بدلتے ہوئے جلدی

سے کہا۔۔

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے"

"تو پھر چلو۔۔ بہت بھوک لگی ہے۔۔!!"

Posted On Kitab Nagri

اس نے از حد بے چارگی سے کہا ورنہ ان کی جگہ اگر کوئی ہوتا تو بھی مسمار ہو جاتا۔۔ لیکن اس پتھر کے دیوتا پر زرا برابر اثر نہ ہوا۔۔

بمشکل اسکی جھک جھک کھانے کے دوران برداشت کی تھی۔۔ اور اسے گھر ڈراپ کر کے گھر آ گیا۔۔
عمومی طور پر اسے سگریٹ کی طلب ہو رہی تھی۔۔ الماری کا پیٹ جیسے ہی کھولا۔۔ گلابی رنگ کا دوپٹہ پھسلتا ہوا اسکے قدموں میں گر گیا۔۔

اس نے سبک روی سے دوپٹہ اٹھالیا۔۔ بہت دیر تک اسے دیکھتا رہا، وہ تمام زیادتیاں جو اس نے نیلو فر کے ساتھ کیں تھی۔۔ اور کیا کچھ یاد نہیں آ رہا تھا۔۔ اس نے گھبرا کر دوپٹہ واپس پھینک دیا۔۔
وہ اسکا گنہگار تھا، اس پر حویلی والوں نے اسے اک معمولی ملازم کے ساتھ بیاہ کر بہت ظلم کیا تھا۔۔!!
جب اسے پتا چلا تو وہ بہت پچھتا یا اپنی حرکت پر،

بہت بار اس سے معافی مانگنے کی ہمت جٹانے کی کوشش مگر بے سدھ۔۔!! تب تک پانی سر کے اوپر آ چکا تھا وہ اپنی ہی نظروں میں گر گیا تھا۔۔

سر جھٹک کر دوپٹہ الماری میں رکھ کر اس نے سگریٹ کا پیٹ اٹھالیا۔۔
غفلت میں اک لڑکی کی زندگی برباد کر چکا تھا، اور دوسری کو لا علم رکھ کر برباد کرنے جا رہا تھا۔۔
گناہ پر گناہ کر رہا تھا، ازیت سے آنکھیں موند کر بیڈ پر صوفے پر نیم دراز ہو گیا۔۔
چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم مجھے نظر انداز کیوں کر رہے ہو؟ آخر میرا قصور کیا ہے؟"
اسکی بے رخی اور نہیں سہہ سکتی تھی۔۔۔ بلا آخر آج پوچھ ہی لیا
وہ کافی کا کپ اٹھا کر پلٹا
"ہٹو میرے راستے سے"

"نہیں ہٹوں گی، پہلے مجھے میرے سوال کا جواب چاہیے؟"
اسکے اجنبی لہجے کو نظر انداز کرتی ہوئی ڈٹ کر بولی۔۔۔ حسین نے اسے ایک طرف کر کے راستہ بنایا
"بس یہیں تک تھی تمہاری محبت۔۔۔؟ تو مجھے اپنے پیچھے آنے پر مجبور کیوں کیا تھا تم نے؟؟"
"وہ سب چھوڑو، ج جھوٹ اور فریب میں تم نے مجھے پھنسا یا ہے اسکا زمرہ دار کون ہے مس آبلش؟"
جو کئی دنوں سے دہکتے انگارے کی مانند سلگ رہا تھا آتش فشاں بن کر پھٹ پڑا
"میں نے تم سے کوئی جھوٹ نہیں بولا حسین، میں تو خود اب تک لاعلم تھی"
وہ روہانسی ہو گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

حسین بے یقین نگاہوں سے دیکھتا کپ دوبارہ رکھ کر پلٹا۔۔۔
"واقعی آبلش؟ اپنے جھوٹے آنسو دکھا کر تم نے مجھے اتنا پاپا گل کر دیا کہ میں بورڈ آف ڈائریکٹر تک چلا گیا، تمہارے
ایک جھوٹ کی وجہ سے جانے کیا کیا کیا میں نے؟ اور تم ابھی بھی مجھ سے کتنے اطمینان سے پوچھ رہی ہو، کیا جھوٹ
بولا ہے تم نے؟؟؟ ایک نمبر کی جھوٹی ہو تم"
وہ انگلی اٹھا کر چبا چبا کر کہتا اسکے بے حد نزدیک آ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میری محبت کا اور ناجائز فائدہ نہیں اٹھا سکتی تم، بس بہت ہو گیا۔ بہتر ہو گا تم میری نظروں سے بلکہ اس گھر سے چلی جاؤ، مجھے نفرت ہے تم سے"

اسکی آنکھوں میں اپنے لئے بے پناہ غصہ اور بدگمانی دیکھ کر دل دھک سے رہ گیا۔ اسکی زبان گنگ رہ گئی

"کیا ہو گیا ہے تم دونوں کو؟ کیوں پاگلوں کی طرح لڑ رہے ہو ایک دوسرے سے!!"

"ماما اس سے کہیں یہاں سے چلی جائے! ورنہ میں کچھ کر بیٹھوں گا"

"حسین!!!"

مسز شہر ورنے سختی سے تنبیہ کی

وہ خون آشام نظروں سے آبلش کو گھورتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔ اسکے آنسوؤں کا حسین پر کوئی اثر نہیں پڑا تھا۔

"کیا ہوا بیٹا؟ کس بات بھڑک ہے یہ لڑکا؟"

مسز شہر ورنے اسے دیکھا۔

"کچھ نہیں پھپھو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کہہ کر تیزی سے اپنے کمرے میں چلی گئی



"اماں سرکار؟ آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟ آپ یہاں کیوں بیٹھی ہیں؟"

سبک روی سے اٹھتے قدم تیز ترین ہو گئے۔

Posted On Kitab Nagri

جب اماں سرکار کو بے چینی سے باغیچے میں ٹہلتے دیکھا

"میں ٹھیک ہوں میرے بچے! بس دل گھبراہٹا میرا سلئے باہر آگئی"

"آئیے یہاں بیٹھئے۔۔!! بیٹھ کر بات کرتے ہیں"

انکا ہاتھ پکڑ لان میں رکھی چیئر کے قریب لے گیا

"بتائیں؟ کیا ہوا آپ کی طبیعت کو؟ کیوں دل گھبراہٹا ہے آپ کا؟"

"جب سے اپنی معصوم بیٹی کو رخصت کیا ہے وہ بھی اسکے ناپسند اور اسکی حیثیت سے آدمی حیثیت والے لڑکے

کے ساتھ۔۔ تب سے عجیب و سو سے دماغ میں آرہے ہیں۔۔ بے چین نہ ہوئوں تو اور کیا کروں۔۔"

سعیر نے برہمی نے پہلو بدلا

"آپ فکر نہ کریں۔۔ اس نے یہ راستہ خود چنا ہے اپنے لئے، اب اس راستے کی کٹھائیوں سے بھی اسے خود ہی لڑنا

ہے"

اب تمہیں کیا بتائوں، اس راستے کا انتخاب اک سازش تھی میری معصوم بیٹی کے خلاف۔۔!! وہ بھلا کہاں واقف

تھی اس فریب ساز دنیا سے تبھی تو مار کھا گئی۔۔

www.kitabnagri.com

سوچتے ہی دل میں درد سا اٹھنے لگا

"میں تمہیں کچھ بتانا چاہتی ہو سعیر، اب ان باتوں کا بوجھ میں اور نہیں سہہ سکتی بیٹا"

"کیا بات ہے اماں؟"

وہ چونکا

"تمہیں جو اپنی پہلی بیوی کے متعلق چیک ملا تھا وہ سچ ہے"

Posted On Kitab Nagri

"میں جانتا ہوں یہ بات!"

"وہ چیک میں نے اسے دیا تھا"

انہوں نے سعیر کی سماعتوں پر بم گرایا

"کیا؟؟؟"

"ہاں، میں مجبور ہو گئی تھی۔۔۔ نیناں ہر دن ہر رات مجھ سے کہتی تھی کہ وہ تم سے محبت کر بیٹھی ہے، شازم نہیں مان رہا اور یہاں حویلی میں بھی اسے بہو تسلیم نہیں کیا جا رہا تھا۔۔۔ وہ یہ اچھے سے جانتی تھی کہ تم اپنی پسند سے یونیورسٹی میں ہی کسی لڑکی سے نکاح کر چکے ہو۔۔۔ یہ بات اسی نے مجھے بتائی تھی۔!!۔۔ پتا نہیں کیسے میں اس کی باتوں میں آکر وعدہ کر بیٹھی کہ تم سے اسکی شادی ضرور کروائوں گی۔۔۔"

نیناں نے اس لڑکی کو ڈھونڈا تھا۔۔۔ میں نے اسے خطیر رقم دی کہ وہ تمہاری زندگی سے چلی جائے۔۔۔ لیکن اس لڑکی نے صاف انکار کر دیا۔۔۔ اس کے بعد تو میں نے ہار مان لی کیونکہ تم بھی اس سے محبت کرتے تھے۔!!۔۔ لیکن نیناں نے مجھ سے ایک ہفتے کا وقت مانگا تھا۔۔۔ کہ وہ تمہیں منا کر ہی دم لے گی۔۔۔ اس نے اس لڑکی کے گھر والوں کے سامنے تمہارے نکاح والا راز کھول دیا اور نہ جانے کیا سچ جھوٹ باتیں بتا کر اسے گھر سے نکلوا دیا۔۔۔ نیناں کو لگا کہ تم اب اسکے لئے حامی بھر لو گے لیکن تم نے ہاں نہیں کی اور پھر۔۔۔"

"پھر؟"

پھٹی پھٹی سی آواز نکلی۔۔۔ اماں نے جھکا سر اٹھا کر اسکی صدے بھری نگاہوں میں دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پھر ہمارے پاس ایک ہی راستہ بچا تھا۔۔ خدا گواہ ہے میں اس پر بالکل راضی نہیں تھی۔۔ مگر نیناں حضرت بی بی سے تمہارے لئے تعویذ بنوا کر لائی تھی تاکہ تم اس لڑکی کے سحر سے نکل آؤ اور نیناں کے لئے حامی بھر دو۔۔ مجھے مجبور اسکا ساتھ دینا پڑا"

"اماں۔۔!!"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

بے ساختگی اور بے یقینی سے اسکے لبوں سے پھسلا تھا۔۔ اماں سرکارندامت سے گردن جھکائے اعتراف جرم کر رہی تھی۔۔

"آ۔۔ آپ نیناں کی حقیقت سے بہت پہلے سے واقف تھی، اسکے باوجود آپ نے اسکا ساتھ دیا؟" وہ صدمے سے بے ہوش ہونے کو تھا۔۔

"خدا را میری بات کا یقین کرو بیٹا، مجھے نیناں کی اصلیت بعد میں پتا چلی، قسم سے اگر مجھے پتا ہوتا یہ ڈائن ہماری زندگیوں پر یوں قابض ہو جائے گی، کہ سانس لینا دو بھر کر دگے گی میں کبھی تمہاری زندگی میں اسے شامل نہ کرتی۔۔، میں ڈر گئی تھی بیٹا!!! میں بہت ڈر گئی تھی مجھے لگا، وہ شہری لڑکی تمہیں مجھ سے چھین لے گی" انہیں سن کر تو سعیر کا دماغ مائوف ہونے لگا۔۔ پچھلے ہفتے تو وہ سرینہ کے خلاف الگ کہانی سنارہی تھی، اور اب! "میں نے اس شہری لڑکی کے بارے میں سمجھے، پر کھے بغیر رائے قائم کر لی تھی، مجھے لگا وہ مجھ سے میرا بیٹا چھین لے گی جسکے نیناں تو گھر کی بچی ہے ہمارا خون ہے۔۔ مگر مجھے کیا پتا تھا ہمارا خون ہی ہماری جڑیں کاٹ دے گا۔۔ یہ تو ڈائن سے بھی خطرناک نکلی"

وہ دونوں ہاتھوں میں سر گرا کر بے بسی اور کرب سے آنسو بہانے لگیں۔۔۔

سعیر کے الفاظ دم توڑ گئے تھے۔۔ سب کچھ شیشے کی طرح واضح دکھائی دینے لگا۔۔ ایسے جیسے وہ کسی نیند سے جاگا ہو۔۔

"اللہ نے مجھے میرے کرموں بہت بڑی سزا دی۔۔ جس نیناں کو اپنا مان کر اس پر بھروسہ کر کے میں نے اسکا ساتھ دیا، اپنے بیٹے کا بسا بسا گھراپنے ہاتھوں سے اجاڑ دیا، اس لڑکی پر میری وجہ سے جانے کیسے کیسے الزام لگے

Posted On Kitab Nagri

ہوں گے۔۔ میرے انہی گناہوں کی سزا میری نیلو فرنے بھگتی ہے۔۔ اسکے کردار کو بھی تارتار کی گیا۔۔۔ یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔ میں نے سب کچھ برباد کر دیا، ہائے میری بچی۔۔ میری نیلو فر " اماں کی آہیں اور کراہیں بلند سے بلند تر ہونے لگیں۔۔ وہ روتے ہوئے خود کو کوس رہی تھی، اپنا سر پیٹ رہی تھی۔۔ حالات کی ستم ظریفی تو یہ تھی کہ سعیر نے اپنی ماں کو کندھا تک میسر نہیں کیا۔۔ اس خود کا ہوش نہیں تھا۔۔ لڑکھڑاتے قدموں سے اٹھا اور ان سے دور ہو گیا۔۔

یہ دن اسکی زندگی کے صبر آزما اور طویل دن تھے۔۔ ازیت سے کتنی ہی بار بالوں کو مٹھیوں میں جکڑا، کتنی بار بونٹ پر لیٹ کر دوبارہ اٹھا، سونے کی ناکام کوششیں بھی کیں۔۔ اسی کشمکش میں رات کا اندھیرا چھٹ گیا تھا۔۔ روشن صبح کی اجلی کرنیں چار سو پھیل چکی تھی۔۔ وہ جوں کاتوں ساحل کنارے گاڑی کے پاس بیٹھا تھا۔۔ اک بھیگی پلکوں والی صورت، اور سرخ آنکھیں بار بار اپنی موجودگی کا احساس دلارہی تھی۔۔ اماں نے بروقت اپنی غلطیوں کا اعتراف کر کے اسکی زندگی مزید تباہ ہونے سے بچالی تھی۔۔

وہ اک گناہ کرنے جا رہا تھا۔۔!!
ابھی اس نے اپنے بیٹے کو دیکھا تک نہیں تھا، باپ ہونے کا احساس کیا ہوتا ہے ابھی تو محسوس کرنا باقی تھا، اور وہ اپنی بیوی کو طلاق دینے جا رہا تھا۔۔ یہ اس سے کیا ہو گیا تھا؟؟

اگر اس نے یہ قدم اٹھالیا ہوتا، تو انجام کیا ہوتا!!

بار بار یہ خیال دل پہ آرے سے چلانے لگا۔۔

اگر اس کے جذبے سچے ہوئے تو وہ اس کے احساسات کو بھی ضرور سمجھے گی۔۔۔

ایک بار تو اپنے بیٹے سے ضرور ملے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے وکیل کے لئے ایک پیغامی میسج بھیجا اور جست لگا کر گاڑی سے اتر ا۔ اسی لمحے اسکے منہ سے خون بہنے لگا۔ کسی احساس کے تحت اس نے چھو اتواک لمحے ششدر رہ گیا۔۔
پھر سر جھٹک کر نظر انداز کرتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔۔



آج اسکی مہندی تھی۔۔ صرف خاص رشتے داروں کو مدعو کیا تھا۔۔
جن میں اسکی دوستیں بھی شامل تھی۔۔
مہندی اسے صبح ہی لگ چکی تھی۔۔ سہیلیوں کی بدولت مایوں دو دن پہلے ہی ہو چکا تھا۔۔ رسمیں وغیرہ ہو چکیں تھی۔۔ وہ دوستوں کی چھیڑ خانیوں کا بھرپور جواب دے رہی تھی۔۔
حالانکہ ماما کی گھوریوں کا بھی اس پر کوئی اثر نہیں پڑا تھا۔۔ وہ انجوائے کر رہی تھی۔۔
"اچھی لگ رہی ہو؟"

اس نے گردن آواز کی جانب موڑی۔۔ کریم کلر کے سادہ کرتے باچامے میں ہادی بہت وجیہہ لگ رہا تھا۔۔
"تھینک یو، نظر نہیں آتے آج کل تم؟ تمہاری بیسٹ فرینڈ کی شادی ہے۔۔ وہ تمہیں مس کر رہی تھی؟"
سرینہ کا اشارہ مائشہ کی جانب تھا۔۔

"جی بلکل، اسی کے شکوے سن کر آ رہا ہوں، تم بتاؤ حسین شہر وز کے کیس کا کیا بنا؟"

ہادی نے سر سری سا پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"حسین باعزت بری ہو چکا ہے، لیکن میں پراسیکیوٹر فاروق پر کیس کرنے کی تیاری کر رہی ہوں"

بڑے ہی اطمینان سے کہتی اسکے ہوش اڑ گئی

"پراسیکیوٹر فاروق پر کیس؟ کس وجہ سے؟"

"انہوں میرے کلائنٹ حسین شہر وزیر پوچھ گچھ کے دوران تشدد کیا تھا، جس کے میرے پاس واضح ثبوت، گواہ

، میڈیکل رپورٹ سب موجود ہے"

اسکی طرف متوجہ ہو کر خاصی تفصیل سے بتانے لگی۔۔

ہادی لب بھیر لہجے کر رہ گیا۔۔ وہ چاہ کر بھی اسکے فیصلے پر احتجاج نہیں کر سکا۔۔

"تم کیس جیت تو چکی ہو سرینہ؟ پھر کیوں ان بے ضمیر لوگوں کے منہ لگنا چاہتی ہو، دفع کرو!"

عامیانہ لہجے میں کہا، وہ اسکے لئے پریشان تھا

"میں اپنے کام ادھورے نہیں چھوڑتی ہادی تم جانتے ہو"

اس نے با اعتماد لہجے میں جواب دیا

"اور اس کام کا کیا جو تم نے پچھلے کئی سالوں سے ادھور اچھوڑا ہوا ہے؟ وہ کب مکمل کرو گی سرینہ، یا مجھے انتظار کی

سولی پر لٹکائے رکھنے کا ارادہ ہے"

جذب سے کہا۔۔ سرینہ سٹپٹ گئی

"ہادی پلیز، ہماری دوستی کا ہی خیال کر لو"

"تم میرے دل کا خیال کرو، دوستی ہمیشہ قائم رہے گی یہ میرا وعدہ ہے تم سے!!"

وہ جذبے لٹاتی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

"فکر مت کرو بڑی، اب آپ کو زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑے گا، آپ میری شادی کے فوراً بعد خلع کا کیس دائر کرنے والی ہیں"

مانشہ کی پر جوش آواز پر وہ دونوں چونکے۔۔

"اوگاڈ، رینکی؟"

خلع کے نام پر سرینہ کی دھڑکنیں مدھم پڑنے لگیں۔۔ اس نے فوراً ہادی کی رنگ بکھیرتی صورت سے نظریں چرائیں۔۔

"اور نہیں تو کیا، ان کے نامدار شوہر تو میکال پر اپنے بیٹے کا دعویٰ بھی کر چکے ہیں، لیکن اس بار آپ کمزور نہیں پڑیں گی۔۔ ہے نا آپ؟"

مانشہ نے بغور اسکی لال پڑتی آنکھیں دیکھی۔۔

"اسکیوز می!"

وہ معذرت کر کے وہاں سے ہٹ گئی۔۔

"تم نے مجھے یہ خوشخبری پہلے کیوں نہیں دی"

"کیا کرتی دو دو خوشخبریاں ایک ساتھ ہینڈل نہیں کر پار ہی تھی میں، بوکھلا گئی تھی"

"دوسری کونسی؟"

ہادی چونکا

"میری شادی کی یارر"

"ہاہاہاہا"

Posted On Kitab Nagri

سن کروہ بے ساختگی سے قہقہہ لگا کر ہنسا۔ اور بلا تکلف اسکے گرد بازو دراز کرتے ہوئے کہا۔۔
"سو تو ہے"
خوشی دونوں کے انگ انگ سے پھوٹ رہی تھی۔۔



اتوار کا دن تھا۔۔ صلہ اور ماہین مسز عبداللہ کے ساتھ مارکیٹ گئی ہوئیں تھی۔۔
مسز عبداللہ نے خود تو اسے نہیں کہا مگر صلہ سے کہلوایا تھا اگر اسے کسی چیز کی ضرورت ہو تو بتادے!
لیکن اس نے انکار کر دیا تھا۔۔
ان کا رویہ شروع دن سے اسکے ساتھ اکھڑا اکھڑا تھا۔۔ شاید وہ اس کے بارے میں سب کچھ جانتی تھی۔۔ اسی لئے!

گارڈن میں ٹہلتے ہوئے وہ اسی بارے میں سوچ رہی تھی کہ نادانستہ نگاہیں یسر پر ٹھہر گئیں۔۔
جو مگن انداز میں کدال سے زمین کھود رہا تھا۔۔ پاس ہی ارغونی رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھولوں والا پودا پڑا تھا
۔۔ ہرے بھرے گارڈن کو دیکھ کر دل میں خوب خود خوشگوار سا احساس جاگنے لگا۔۔
جو اسکے ذوق کا منہ بولتا ثبوت تھا۔۔ یسر اسے ٹہلتے ہوئے دیکھ چکا تھا۔۔
"تمہیں گارڈننگ بہت پسند ہے؟"

وہ اسکے قریب چلی آئی

Posted On Kitab Nagri

"بابا کے جانے کے بعد شوق یہ پیدا ہوا، شروع شروع میں بابا یہ سب کیا کرتے تھے۔۔ مجھے کوئی شوق نہیں تھا میں بس دور سے انہیں دیکھتا تھا۔۔ لیکن اچانک ان کی موت کے بعد یہ گارڈن مرجھاسا گیا، یہ گھر بھی ہم سے لے لیا گیا تھا اس کے بعد بھی میں روز یہاں آتا تھا پودوں کی دیکھ بھال کرتا تھا۔۔ بس تب سے انسیت سی ہو گئی ہے"

کہتے ہوئے بہت لگن اور پیار سے پودا مٹی میں دفن کرنے لگا۔۔

"اس گارڈن میں صلہ، ماہین، ماماسب کے نام کا ایک ایک پودا ہے، جسکی وہ دیکھ بھال کرتی ہیں۔۔ یہ چھوٹی موٹی کا پودا ہے جو میں نے آپ کے لئے لگایا ہے، اس کے پتے آدمی کے ہاتھ لگانے سے بلکے سائے تک سے مرجھا جاتے ہیں، بلکل آپ کی طرح۔۔ اس لئے اسکی ذمہ داری میں خود لیتا ہوں"

وہ اب ہاتھ جھاڑتا ہوا اسکے بلمقابل ہوا۔۔

اسکی باتیں سن کر نیلو فر کے رخسار دہکنے لگے۔۔ اس نے بوکھلا کر یہاں وہاں دیکھا۔۔

"کوئی نہیں ہے، صرف میں اور آپ ہیں!"

اسکی حالت سے حظ اٹھاتا ہوا چھیڑنے لگا۔۔
www.kitabnagri.com

"مجھے پتا ہے"

نیلو فر نے راہ فرار اختیار کرنا چاہی۔۔

"تو آپ گھبرا کیوں جاتی ہیں مجھ سے؟"

اس نے گرد آلود ہاتھ بڑھا کر نرمی سے اسکی بے داغ کلائی تھام لی۔۔

"ایسا تو کچھ نہیں"

Posted On Kitab Nagri

"لگ تو ایسا ہی رہا ہے، بلکہ اب تو مجھے یقین ہونے لگا ہے، آپ تو ایسے قابض ہو چکی ہیں۔۔ میرے ہی کمرے سے مجھے ہی بے دخل کر دیا ہے، اوپر سے لاک کر کے سوتی ہیں سارے راستے مجھ پر بند کر دیئے ہیں، میں بیچارہ امام کو کیا صفائی دوں روز روز؟ آخر اس دوری کا سبب کیا ہے؟"

شدت تشنگی سے کلیجہ منہ کو آ رہا تھا۔۔ اب کے وہ سنجیدگی سے استفسار کر رہا تھا۔۔
"میں نے کب منع کیا آپ کو کمرے میں آنے سے؟ آپ کا کمرہ ہے جب چاہے آئیں"
اس نے بیگانگی سے کہا

"مطلب تم اجازت دے رہی ہو؟"

بھاری آواز میں دریافت کرنے لگا۔۔ نیلو فر کے لئے پلکیں اٹھانا محال ہو گیا۔۔
شرماتی لپٹاتی بے حد پیاری لگ رہی۔۔ یسر خود کو روک نہیں سکا۔۔ اور ہاتھ بڑھا کر اسکی چھوٹی سی ناک کھینچی۔۔
اس سے پہلے وہ کوئی قدم اٹھاتی، پل دروازہ بجنے پر اس نے شکر ادا کیا۔۔
"کیا بات ہے بھابھی، آپ نے بھی یہ کام شروع کر دیا۔۔ میری مائیں تو رہنے دیں آپ کے شوہر کو ہی کرنے دیں
یہ کام، دیکھیں ہاتھ منہ مٹی مٹی کر لئے آپ نے، اور پودا ایک بھی نہیں لگایا"
اس نے ہڑ بڑا کر یسر کو دیکھتے ہوئے اپنی ناک رگڑی۔۔
جو اسکی حرکت پر بے ساختہ ہنس دیا۔۔



Posted On Kitab Nagri

نکاح کا انتظام گھر کے لان میں ہی کیا گیا تھا۔۔

مانشہ اپنی دوست کے ہمراہ پار لر گئی ہوئی تھی۔۔ سرینہ اور بھابی نے سارا انتظام سنبھالا ہوا تھا۔۔ بارات کی آؤ بھگت کے لئے پیش پیش تھیں۔۔ ہادی مانشہ کو پار لر سے پک کر کے گھر لے آیا تھا۔۔

سرخ عروسی جوڑے میں، مناسب سامیک اپ کیے پر کشش لگ رہی تھی۔۔ اس پر دلہنا پے کا خوب نکھار آیا تھا۔۔

قاضی صاحب نے اجازت سے نکاح پڑھوانا شروع کیا تو مانشہ کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔ اس نے گھبراہٹ کے مارے دونوں ہاتھ باہم پیوست کر لئے۔۔

اما، بھائی، سرینہ آپ سب اسکے پاس موجود تھے پھر بھی لگ رہا تھا جیسے وہ ان سے دور جا رہی ہے۔۔ اس موقع پر بابا بہت یاد آرہے تھے۔۔

'قبول ہے'

کی آواز کے ساتھ اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے سگنیچر کر دیئے۔۔ دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے ہوئے۔۔ وہ دل سے دعا گو تھی کہ وردان کو لے کر اسکی ساری الجھنیں اور خدشات دور ہو جائیں۔۔

اما، علی بھائی، ہادی سبھی نے اسے پیار کرتے ہوئے باری باری مبارکباد اور ڈھیروں دعائیں دی۔۔ میکاں اس سے علیحدگی کا سن کر اداس ہو گیا تھا۔۔ اسے اپنے ساتھ لگا کر کب سے دلا سے دے رہی تھی۔۔

کن اکھیوں سے اس نے کئی دیر سے اک ہی پوزیشن میں بیٹھے وردان کو دیکھا۔۔ اب برداشت کرنا مشکل ہو گیا تھا۔۔

"تم اس قدر اکتائے ہوئے کیوں لگ رہے ہو؟ دلہن لینے آئے ہوں خیر سے، مردہ دفنانے نہیں آئے!"

Posted On Kitab Nagri

انسان مسکرا ہی دیتا ہے یار، شکل پر بارہ کیوں بچے ہوئے ہیں "

وردان سٹپٹا گیا۔۔ فوراً بتیسی دکھاتے ہوئے سیدھا ہوا

"ایسے بھی نہیں کہا اب "

وہ برامانتے ہوئے بولی

"تو کیسے کہا ہے؟"

اس نے الجھ کر پوچھا۔۔

"کیا میں اچھی نہیں لگ رہی تمہیں؟"

اسے نیا خدشہ لاحق ہوا

"نہیں۔۔ اچھی لگ رہی ہو"

وہ سرسری سی نگاہ ڈال کر بولا

"نہیں لگ رہی، یا لگ رہی ہوں؟ ایک بات بتاؤ؟"

اس نے ہاتھ اٹھا کر پوچھا

"بہت اچھی لگ رہی ہو"

وہ زچ ہوا تھا

"وہی نا، تبھی میں سوچوں، اتنا مہنگا میک اپ یو نہی کروایا میں نے، ویسے تم بھی کچھ کم نہیں لگ رہے، ہینڈ سم شوہر

ہوناں تو رشتے داروں کو جلانے میں اور بھی مزا آتا ہے "

کندھے پر پڑے بالوں کو سہلاتی ہوئی آنکھ دبا کر پر تکلف انداز میں بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لاشعوری طور پر مسکراتے ہوئے اسکی طرف متوجہ ہوا

اس کے چہرے پر عجیب سی مقناطیسیت تھی۔۔۔ اگ نگاہ ڈالتے ہی دیکھتا رہ گیا۔۔۔ عروسی جوڑے میں اس وقت دنیا کی حسین ترین لڑکی معلوم ہو رہی تھی۔۔۔ بہت نازک، بہت پیاری

من و عن اعتراف کرنا پڑا۔۔

"ہیلو؟؟ تم سے کہہ رہی ہوں"

"میں؟ ج۔۔ جی!"

اس نے ہڑ بڑا کر نگاہیں ہٹالیں

"میری دوستیں اگر دودھ پلائی کے زیادہ پیسے مانگیں تو مت دینا، کوئی ڈرامہ کر دینا، سب جانتی ہوں میں ان کو مہینیاں ہیں ایک نمبر کی"

اس کے کان میں بھرپور دوستوں کو کوستی ہوئی سرگوشیوں میں بولی۔۔

وردان ناگہانی نظروں سے دیکھنے لگا۔۔

کیا تھی وہ لڑکی۔۔۔!!!

دودھ پلائی کی رسم سرینہ کی اجازت سے مائشہ کی دوستوں نے ہی کی تھی۔۔

جس پر شازم نے انہیں منہ مانگی قیمت کر خوش کر دیا تھا۔۔ مائشہ تیج و تاب کھا کر رہ گئی تھی۔۔ اسکی صورت دیکھ کر جانے کیوں وردان کو ہنسی آرہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

رسومات ادا کرتے کرتے شام ہو گئی تھی۔۔ رخصتی کا وقت آن پہنچا تھا۔ اس نے بہت دل کو سمجھایا مگر قدرتی طور پر آنسو آ ہی گئے۔۔ سب سے وداع لینے کے بعد قرآن پاک کے سائے تلے رخصت ہو کر اپنے مزا جی خدا کے گھر سدھار گئی۔۔



شاپنگ تقریباً مکمل ہو چکی تھی۔۔ بس شادی کا جوڑا لینا باقی تھا۔۔ آئوٹ۔ لیٹ پر بھاری بھر کم جوڑے دیکھ دیکھ کر اسے ہول اٹھ رہے تھے۔۔

اسکی نظروں کا مفہوم سمجھ کر سائرس دل ہی دل میں محفوظ ہوا تھا۔۔
"کیا سوچ رہی ہو؟"

"مجھے لگتا ہے یہ میرے ٹائپ کے کپڑے نہیں ہیں، ہم کہیں اور چلتے ہیں"
"ہم یہیں سے خریدیں گے"

سائرس نے لب دباتے ہوئے زور دے کر کہا اور متلاشی نگاہوں سے سرخ رنگ تلاشنے لگا۔۔
عینا اندر ہی اندر تمللا کر غیر دلچسپی سے یہاں وہاں نظریں دوڑانے لگی۔۔
"یہ کیسا ہے؟"

اس نے نفیس سی فراق کا رخ عینا کی طرف کیا۔۔۔
جسے دیکھ کر وہ غش کھانے والی تھی۔۔

"تم یہ سب جان بوجھ کر رہے ہونا؟ مجھے مارچر کرنے کے لئے؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ خود کو روک نہیں سکی۔۔

اسکا تپا ہوا چہرہ دیکھ کر وہ ہنسی کنٹرول نہیں کر سکا۔۔

"ہا ہا ہا، تمہاری سوچ ہے، میں کیا کہہ سکتا ہوں، ویسے یہ اچھا لگ رہا ہے نا؟ یہ کلر تم پر بہت سوٹ کرے گا"

"ہو نہہ!"

وہ غصے پیچ و تاب کھا کر رہ گئی۔۔ سائرس اس سے مزید بحث کیئے بغیر فراق اٹھا کر کائونٹر کی جانب بڑھا

بد تمیز۔۔"

اسے کائونٹر کی طرف بڑھتا دیکھ کر بڑبڑائی

وہ بے حد خوش تھا۔۔ اس لئے اسکے نخرے خوشی خوشی اٹھا رہا تھا۔۔ نال سے نکلتے ہی شاپنگ بیگ ملازم کے حوالے کر کے وہ لوگ قریبی ریستورنٹ میں آ گئے۔۔

جب سے شادی کی بات چلی تھی وہ بہت خوش تھا۔۔ مسکراہٹ اسکے لبوں سے اک پل کے لئے بھی جدا نہیں ہوئی تھی۔۔ یہ دیکھ دیکھ کر عینا دل ہی دل میں کڑھ رہی تھی۔۔ ایک بار تو اسے اپنے فیصلے پر سخت پیشمنا ہوئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"کیا سوچ رہے ہو؟"

اس نے کھوجتی ہوئی نگاہ سے دیکھتے ہوئے سوال کیا۔۔

"یہی کہ اماں کو اس شادی پر اختلاف تھا شروع دن سے ہی، لیکن انہوں کوئی رد عمل نہیں دیا۔۔ سوچ رہا ہوں اس خاموشی کے پیچھے کیا وجہ ہو سکتی ہے"

"ہو نہہ، اب کر بھی کیا سکتی ہیں وہ مجھ سے نفرت کے سوا!"

Posted On Kitab Nagri

سائرس نے منفی انداز میں سر جھٹکا۔۔ اور کہنے لگا

"یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ انہوں نے تمہیں قبول کر لیا ہو، کبھی مثبت بھی سوچ لیا کرو"

"جو کچھ انہوں نے میرے ساتھ کیا ہے انکا بس نہیں چلتا ورنہ مار کر کہیں پھینک آتیں مجھے"

وہ تلخی سے بولی

"میرے ہوتے ہوئے کوئی تمہیں ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا، چاہے میرا اپنا ہی کیوں نہ ہو میں کسی کو یہ اجازت نہیں

دوں گا"

عینا بے ساختہ اسکی سنجیدہ آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔ وہ یقیننا سچ کہہ رہا تھا۔۔ پھر نگاہیں ہٹا کر وال کے پار مرکوز کیں۔۔



دن متواتر گزرتے جا رہے تھے۔۔ اس دن کے بعد وہ اپنے گائوں واپس آچکی تھی۔۔ اسے یہاں آئے دو ہفتے ہو

چکے تھے۔۔ حسین اتنا بدگمان ہو چکا تھا کہ اس نے مڑ کر اس کا حال تک نہیں پوچھا تھا۔۔

پھپھو کا فون اتار ہتا تھا۔۔ اماں نے انہیں منع کر دیا تھا۔۔ آبلش واپس شہر نہیں جا رہی تھی وہ اسے آگے نہیں

پڑھانا چاہتے تھے۔۔

دن بہت نبرد آزما اور اداسی سے گزر رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

خوش قسمتی سے پھپھو آج ان سے ملنے اور اماں کی عیادت کے لئے آئی تھی۔۔ جب سے اماں کو سائرس کی شادی کی خبر ملی تھی۔۔ وہ ٹینشن سے بیمار پڑ چکی تھی ہر وقت صالحہ خالہ کو کوستے نہیں تھکتی۔۔

"حسین کو کیا ہوا ہے؟ اتنا چپ چپ کیوں ہے؟"

اماں کے سوال پر پھپھو جھینپ کر مسکرائی۔۔

اب انہیں کیا بتائیں! وہ کن حالات سے گزر رہے تھے

آبش نے کن اکھیوں سے اسے دیکھا جو ہنوز سر جھکائے اپنے جوتوں کو گھور رہا تھا۔۔

کچھ دیر بیٹھنے کے بعد وہ انہیں باتیں کرتا چھوڑ کر اپنے کمرے میں آگئی۔۔

حسین اپنے جلتے ہوئے دل کو روک نہیں سکا۔۔ اور اسے مخاطب ک بیٹھا۔۔

"جیسی کرنی ویسی بھرنی"

اس نے چونک کر دروازے پر دیکھا۔۔ جہاں وہ چہرے پر اجنبیت لئے کھڑا تھا۔۔

"تم نے میرا دل دکھایا مجھے چیٹ کیا، اور کسی نے وہی سب تمہارے ساتھ دہرایا۔۔ کیسا لگ رہا ہے؟؟ اپنے شوہر

کی دوسری شادی کا سن کر؟"

لفظوں کی سی سفاکیت اسکی آنکھوں سے بھی چھلکنے لگی۔۔ آبش سر تا پا سلگ گئی

"اول تو تم مجھے اس غلطی کا زمرہ دار ٹھہرا نا بند کر دو، جو میں نے کی ہی نہیں۔۔ اور دوسری بات مجھے خود بھی اس

نکاح کا علم نہیں تھا"

"جھوٹ بول رہی ہو تم!!"

Posted On Kitab Nagri

وہ پھٹ پڑا اور چبا چبا کر کہنے لگا

"تمہیں نہیں ماننا تو مت مانو، لیکن پلیز یہاں سے چلے جاؤ میرا دل اور مت جلاؤ"

اسکی آنکھیں نم ہونے لگیں

"ہو نہہ۔۔"

وہ اسکی بے بسی پر تلخی سے ہنسا تھا۔۔

"بہت بے رحم ہو گئے ہو تم"

آبش نے بے یقینی سے دیکھتے ہوئے شکوہ کیا

"تم سے ہی سیکھا ہے، کیسے پہلے مجھے پاگل بنایا اپنی محبت میں، اور اب حویلی کی بہو بننے پر جشن منارہی ہو۔۔ فکر

مت کرو تمہارے شوہر پر بھی ان جھوٹے آنسوؤں کا جادو چل ہی جائے گا"

تذلیل آمیز لفظوں پر اسکی آنکھوں سے آنسو جاری ہونے لگے

"حسین بس بہت ہو گیا، اپنی کیفیت کا الزام تم مجھے مت دو میں نے تمہیں محبت پر مجبور نہیں کیا تھا"

"تو کون ہے میری اس حالت کا زمام دار، ہاں؟ تم سوچ بھی نہیں سکتی آبش مجھ پر کیا بیت رہی ہے اس وقت، جب

تمہیں کسی دوسرے شخص کے ساتھ تصور کرتا ہوں تو دم نکلنے لگتا ہے میرا، دل تو چاہتا ہے تمہیں اور تمہارے

شوہر کو گولی سے اڑا دوں۔۔ دھوکے باز"

اسے آہنی گرفت میں جکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے غصے اور انتقام کی ملی جلی کیفیت میں بولا

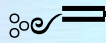
Posted On Kitab Nagri

"اگر ایسے تمہیں سکون ملتا ہے تو مار ڈالو مجھے، تم سب مل کر مار ڈالو مجھے، اماں روزیہ بتا بتا کر دل کا خون کرتی ہیں کہ سائرس میرا شوہر ہے، کیا ہوا اس نے دوسری شادی کر لی تو تمہارے لئے بھی کہیں نہ کہیں جگہ بنا ہی لے گا وہ۔۔۔ دل میں نہ سہی تو حویلی میں سہی۔۔ اس ازیت سے بہتر ہو گا تم مجھے مار ہی دو"

بھگی پلکیں اٹھا کر شکوہ کن نگاہوں سے دیکھنے لگی۔۔

اسکے دل کچھ ہوا تھا۔ اس نے کرب سے آنکھیں میچ لیں۔۔ مصنوعی نفرت، انتقام، غصہ، اڑن چھو ہو گیا۔۔
"حسین؟؟؟"

اماں سے بلار ہی تھی۔۔ وہ خاموشی سے اسے گرفت سے آزاد کر کے کمرے سے نکل گیا۔۔



"آپ مجھ سے ناراض ہیں آنٹی؟"

مسز عبداللہ نے نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور بیگانگی سے کہنے لگیں
"نہیں بھلا میں کیوں کسی سے ناراض ہونے لگی"

"تو آپ مجھ سے بات کیوں نہیں کرتیں؟"

اس نے تھوڑی ہمت کر کے پوچھ ہی لیا۔۔

وہ ہاتھ روک کر اسے دیکھنے لگیں

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا کروں؟ ہنسوں، کھیلوں تمہارے ساتھ؟ بی بی ہم محنت کر کے کمانے والے لوگ ہیں اتنا وقت نہیں ہے کہ صاحبزادی کا دل بہلاتے پھریں"

اس قدر تیز اور سخت الفاظ سن کر اسکا رنگ پھیکا پڑ گیا

وہ دلبر داشتہ ہو کر چوکھٹ سے واپس پلٹنے لگی تھی کہ وہ بول پڑیں۔۔

"میرے بیٹے کے ساتھ تم لوگوں نے جو کچھ کیا ہے؟ کیا لگتا ہے میں معاف کر دوں گی تمہیں؟ نہیں بی بی، یسر میرا کلوتا بیٹا ہے ہم تینوں ماں بیٹیوں کا سرپرست اور محافظ ہے اگر اسے کچھ ہو جاتا تو؟"

ان کا لہجہ بھگنے لگا۔۔

مارے اہانت اور شرمندگی کے نیلو فر کا سر سینے سے لگ گیا

"میں نے آج تک اپنے بیٹے کو کسی چیز کی کمی محسوس نہیں ہونے دی، ہر آسائش دی حتیٰ کہ اسکے والد کے جانے کے بعد بھی، جانتی ہو مجھے کیسا لگا ہو گا جب وہ میرے علم میں لائے بغیر تمہاری حویلی میں نوکری کرتا رہا ہے"

وہ اٹھ کر اسکے پاس آ گئیں۔۔

"ادھر میری طرف دیکھو؟ ہے کوئی جواب تمہارے پاس؟"

اسکا چہرہ بلند کرتے ہوئے غصے سے پوچھا۔۔

نیلوفر کے لبوں پر فقل لگ چکا تھا۔۔ اسے تو جواب دینا بھی نہیں آتا تھا۔۔

"پتا نہیں کس کی باتوں میں آ کر تم سے شادی کر بیٹھا یسر"

انتہائی ناپسندیدگی اور حقارت سے چوکھٹ سے پرے دھکیل کر دروازہ بند کر دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھاء کی آواز کے ساتھ اسکے جسم میں اک جنبش ہوئی۔۔ وہ کپکپاتے لب بھیج کر آنسو گرگڑتی ہوئی کمرے میں آگئی۔۔

یسر نوکری کی درخواست دینے کے لئے ڈاکمنٹس جمع کر رہا تھا۔۔ اسے دیکھ کر سرسری سا پوچھا۔۔
"ماما کے کمرے سے آوازیں آرہی تھی؟ تم تھی کیا ان کے ساتھ؟"
"ہاں۔۔ انہوں نے مجھے کمرے سے نکال دیا!"

وہ خود پر قابو نہیں کر سکی اور ہاتھوں میں منہ چھپا کر رو پڑی۔۔
یسر نے اک طویل سانس کھینچی۔۔ اور دلاسا دیتے ہوئے نرمی سے گویا ہوا
"آپ فلحال ان سے بات نہ ہی کریں، انکا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا تو وہ خود آکر اپنے رویے کے لئے معذرت کر لیں
گی، میں جانتا ہوں انہیں اچھے سے"
"وہ مجھے ناپسند کرتی ہیں یسر"
"آپ کو ناپسند کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، اچانک میرے شادی کے فیصلے سے وہ ناراض ہیں مجھ سے،، جب
انہیں پتا چلا کہ آپ کا تعلق حویلی سے ہے تو وہ مجھ سے ناراض ہو گئیں۔۔ اور کوئی بات نہیں"
"کیا مطلب؟"

وہ ٹھٹھکی

"بس اک پرانی رنجش کو سینے سے لگائے بیٹھی ہیں اور کوئی بات نہیں۔۔"

"تم کچھ چھپا رہے ہو مجھ سے؟"

اس نے بغور اسکے تاثرات جانچے

Posted On Kitab Nagri

"وقت آنے پر سب بتادوں گا آپ کو۔"

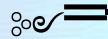
اس نے نرمی سے کہا

"ابھی کیوں نہیں؟"

وہ استفسار کرنے لگی

"ابھی مجھے جاب کے انٹرویو کے لئے جانا ہے، دعا کریئے گا میرے لئے!"

بات ٹالتے ہوئے ڈاکو منٹس اٹھا کر کمرے سے نکل گیا۔



کشادہ اور پرسکون کمرہ سرخ گلابوں سے سجا ہوا تھا۔

اس نے بے ساختہ لمبی سی سانس لی۔۔ پھولوں کی مسحور کن خوشبو اسکے پورے وجود سے لپٹ گئی۔

ملائکہ نے اسے دیکھ کر دل ہی دل میں ڈھیروں دعائیں دی تھیں۔ اور کہتے ہوئی اندر آئی

www.kitabnagri.com

"میں نے تمہارا ڈریس ریڈی کر دیا ہے تم فریش ہو جاؤ"

"جی۔۔"

وہ انہیں دیکھ کر جھینپ کر مسکرائی۔

آنا کی مسلسل کالیں آرہی تھیں۔ شاید انہیں اسکی شادی کی خبر لگ چکی تھی۔۔ وہ نظر انداز کیئے سگریٹ پر

سگریٹ پھونکے جا رہا تھا۔ پارک کی تمام بتیاں بجھ چکی تھیں۔۔ چوکیدار کئی بار اسے جانے کا کہہ چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اب کی بار وہ اثبات میں سر ہلا کر اٹھنے لگا تو فون پھر سے چھنگھاڑنے لگا۔۔

اس نے کال پک کر کے کان سے لگا لیا۔۔

"یہ میں کیا سن رہی ہوں؟ تم نے شادی کر لی وردان! یہ کیا حرکت کی تم نے، کون ہے وہ لڑکی؟ کس خاندان سے تعلق ہے اسکا۔۔؟ مجھے بتانا یا بلانا گوارا نہیں کیا نا تم نے وردان، مجھے یقین نہیں آ رہا!"

نیناں کی صدمے اور غصے سے بھرپور ڈانٹ سن کر اسکے سلوٹ زدہ پیشانی بے تاثر ہو گئی۔۔

"یقین تو مجھے بھی نہیں آ رہا آنا۔۔ لیکن یہی حقیقت ہے! جسے تسلیم کرنے کی کوشش کر رہا ہوں"

اس نے عجیب انداز میں کہا

"شازم نے دباؤ ڈالا ہے نا تم پر، وہ ہمیشہ سے یہی کرتا آیا ہے اپنی بات منوانے کے لئے۔۔ میں اسے معاف نہیں کروں گی۔۔ تمہاری زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ وہ اکیلا کیسے کر سکتا ہے۔۔ میں خالہ ہوں تمہاری، میرا زیادہ حق ہے تم پر!"

وہ اب مزید برداشت نہیں کر سکا۔۔ اسکی زبان سے بے ساختہ ادا ہوا

"مجھے سب پتا چل چکا ہے آنا!"

www.kitabnagri.com

دوسری طرف نیناں کو جیسے سانپ سونگھ گیا۔۔ وہ لڑکھڑا کر سنبھلی۔۔ کپکپاتے لہجے میں پوچھا

"ک۔۔ کیا پتا چل گیا ہے؟"

"سب کچھ!"

Posted On Kitab Nagri

اس نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔ آنکھیں خطرناک حد تک سرخ پڑ گئیں تھی۔۔ دل چاہ رہا تھا اپنی قسمت پر دھاڑیں مار مار کر روئے۔۔ پھر کافی دیر تک منتظر رہا لیکن نیناں کی طرف سے کوئی جواب، کوئی دلیل، کوئی صفائی نہیں آئی۔۔

"کیوں آنا"

اس نے سیاہ سکرین کو گھورتے ہوئے کپکپاتے لبوں سے کہا۔۔ آنسو اسکی آنکھوں سے پھسلتے ہوئے اسکرین بھگونے لگے۔۔

اگر اسکے سامنے ہوتی تو جھنجھوڑ کر اس سے سارے سوالوں کے جواب مانگتا!
لیکن اب تو اسکی حالت درگوں تھی۔۔ وہ قدم کہیں رکھ رہا تھا پڑتا کہیں تھا۔۔
پندرہ منٹ کی ڈرائیونگ کے بعد وہ گھر پہنچا تو واشروم سے پانی گرنے کی آوازیں آرہی تھی۔۔
مانشہ ٹاول بالوں کو لپیٹے فریش ہو کر آئی۔۔

پہلے اسے دیکھ کر چونکی۔۔ پھر نارمل انداز میں کہا
"اچھا ہوا تم آگئے، جاؤ لاؤ نج میں میرا دوپٹہ پڑا ہے وہ اٹھالاؤ"
"میں؟"

اس نے بے یقینی سے سینے پر انگلی جما کر پوچھا،

"ہاں تم، دوپٹہ بہت بھاری تھا اسلئے میں نے وہیں اتار دیا تھا جاؤ اٹھالاؤ، اتنا حیران کیوں ہو رہے ہو!"
اسے دیکھتے ہوئے بات مکمل کر کے آئینے کے سامنے رک گئی۔۔ وردان عجب نگاہوں سے اسکی پشت کو گھورتا
دوپٹہ اٹھالایا۔۔ جو واقعی کافی بھاری تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اسکی پلکیں بھاری ہو رہی تھی۔۔ وہ مزید کچھ کہے بغیر صوفے پر ہی نیم دراز ہو گیا۔۔

"ویسے تم تھے کہاں؟ اتنی دیر سے!"

مائشہ نے سر سری سا پوچھا۔۔ چند لمحے جواب کی منتظر رہی پھر سر جھٹک کر بیڈ پر لیٹ گئی۔۔

"لائٹ آف کر دوں؟ مجھے اندھیرے سونے کی عادت ہے!" اس نے زرا اونچی آواز میں پوچھا۔۔ مگر کوئی جواب

نہیں ملا۔۔ اسے اب تشویش ہونے لگی

"وردان؟"

آہستگی سے پکارتے ہوئے اسکا کندھا ہلایا۔۔ پیشانی کو چھوا جو بخار کی تپش سے دہک رہی تھی۔۔ وہ بیحد پریشان

ہونے لگی۔۔ رات کے دو بجنے کے قریب تھے۔۔ اس نے کچھ جھجک کر ملائکہ کے کمرے پر دستک دی۔۔

"کیا ہوا؟ اس وقت کوئی مسئلہ ہے؟"

وہ اسے دیکھ کر فکر مندی سے پوچھنے لگی۔۔ وہ شرمندہ سی ہو کر بولی

"آئی ایم سوسوری، آپ کو جگانا نہیں چاہتی تھی۔۔ وردان کو بہت تیز بخار ہے آپ کوئی ٹیبلٹ دے دیں!"

ملائکہ نے سن کر پریشانی کا اظہار کیا پھر میڈیکل باکس ڈھونڈ کر اسے تھماتی دودھ گرم کرنے چلی گئی۔۔

وہ مسلسل پندرہ منٹ ٹھنڈے پانی پٹیاں اس کے سر پر رکھتی رہی تب کہیں بخار کچھ کم ہوا۔۔ اسے گرم دودھ کے

ساتھ ٹیبلٹ دے کر وہ وہیں صوفے پر نیم دراز ہو گئی۔۔

"معذرت کے ساتھ آج اس گھر میں تمہارا پہلا دن تھا اور آج ہی یہ سب ہو گیا"

ملائکہ شرمندہ سی ہو کر کہنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی بات نہیں، اس میں آپ لوگوں کی کیا غلطی ہے۔۔ خیر آپ آرام کریں پریشانی کی کوئی بات نہیں، میں ہوں وردان کے پاس!"

اس نے سلیقہ، سعادت مندی سے جواب دیا۔۔ ملائکہ تشکرانہ نگاہ اس پر ڈال کر کمرے سے چلی گئی۔۔ وہ بھی شادی کے جھمیلوں کی وجہ سے تھکی ہوئی تھی اسکی فوراً آنکھ لگ گئی۔۔



"آپ کو جواب مل گئی ہے
بھائی ہمیں فائیو اسٹار ریسٹورنٹ میں ٹریٹ چاہیے"
صلہ اور ماہین ٹریٹ مانگتی ہوئی مکھیوں کی طرح اسکے گرد بھنبھنار ہی تھی۔۔ وہ مانتا ہی بنا
"ٹھیک ہے بابا، دے دوں گا فلحال تو بخش دو۔۔ تھکا ہوا ہوں آرام کرنا چاہتا ہوں"
اس نے جان چھڑانا چاہی۔۔ سچ تو یہ تھا کہ وہ یہ خوشخبری نیلو فر کو سنانے کے بے تاب تھا۔۔
"تھکے ہوئے ہیں یا کوئی اور بات ہے!"
صلہ نے معنی خیزی سے کہا۔۔

"بس کرو لڑکیوں پیچھے ہی پڑ گئی ہو میرے بچے کے، کہہ تو رہا ہے دے دیگا ٹریٹ"
مسز عبداللہ نے اسکی سائیڈ لیتے ہوئے کہا۔۔
"آپ کہہ رہی ہیں تو، ٹھیک ہے یہ نہ ہو صرف بھابھی کو لے جائیں اور ہمیں بھول جائیں"

Posted On Kitab Nagri

"بس کرو، بہت بولنے لگی ہو تم!"

مسز عبداللہ نے اسے ڈپٹ کر کہا۔۔ تو وہ پیر پختی ہوئی وہاں سے ہٹی

"آپ نے کیوں ڈانٹا اسے ماما، مزاق کر رہی تھی"

"بہت فضول بولنے لگی ہے۔۔ کان کھینچتی ہوں میں اس کے"

وہ نیلو فر کے زکر پر اکثر چڑ جاتی تھی۔۔

یسر محسوس کر چکا تھا۔۔ وہ شوز اتار کر ایک طرف کر کے ان کے قریب بیٹھ گیا۔۔

"میں جانتا ہوں آپ نیلو فر سے خفا ہیں، لیکن وہ میری بیوی بن چکی ہے اب، اور آپ ہی تو کہتی ہیں مرد پر جتنا حق

اسکی ماں کا ہوتا ہے اتنا ہی بیوی کا بھی ہوتا ہے، میں آخری سانس تک آپ کا فرمانبردار رہوں گا ماما۔۔ کوئی دوسری

عورت نہ مجھے آپ لوگوں سے الگ کر سکتی ہے نہ ہی میں اسے یہ اجازت دوں گا"

وہ ان کے خوف کو جانتا تھا۔۔ آج بیٹے کی زبانی باتیں سن کر انکی آنکھیں بھرا گئیں۔۔ بے ساختہ اسکے بالوں میں

انگلیاں چلاتے ہوئے کہا

"میں نے ایسا کب کہا"

www.kitabnagri.com

"یہ خوف آپ کے دل میں تو ہے ناں۔۔ اپنے دل سے سارے خدشات اور وسوسے نکال دیں۔۔ آپ میرا سب

کچھ ہیں، میں آپ کو صلہ اور ماہین کو چھوڑ کر کہیں نہیں جائوں گا"

انکا ہاتھ دباتے ہوئے تحفظ اور یقین کا احساس دلایا۔۔

انہیں آج یسر اپنے شوہر کی یاد دلا گیا۔۔

"میں جانتی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

اسکی پیشانی پر بوسہ دینے لگی۔۔

"ماما میں جانتا ہوں آپ میرے شادی کے فیصلے سے خوش نہیں ہیں مجھ سے ناراض ہیں۔۔ آپ کا حق ہے، لیکن کوئی بھی بات اپنے دل میں مت رکھا کریں، بلکہ رعب سے کہہ دیا کریں میں بس آپ کو پرسکون اور خوش دیکھنا چاہتا ہوں آپ نے کتنا کچھ کیا ہے بابا کے جانے کے بعد ہم تینوں کے لئے اب میری باری ہے"

"خوش رہو ہمیشہ"

دل و جان سے دعا گو تھی۔۔ اس نے دانستہ نیلو فر کا زکر نہیں کیا تھا۔۔ سو سے اور غبار کی گرد چھٹ گئی تھی۔۔ ان کے دل سے خوف اور تنام بد گمانیاں جاتیں رہیں۔۔ وہ ریک میں رکھی کتابیں دیکھ رہی تھی آہٹ محسوس کر کے اس نے کتاب بند کر دی۔۔ وہ قدم قدم چلتا ہوا اسکے پیچھے آکر رک گیا۔۔

"مجھے جا مل گئی ہے"

بھاری اور گھمبیر آواز میں سرگوشی کی۔۔

"مبارک ہو"

اس نے پلٹنے کی کوشش کی۔۔ وہ بے حد نزدیک کھڑا تھا۔۔ اس کی شرماتی للچاتی صورت اس قدر دلکش منظر پیش کر رہی تھی کہ اسکا دل بے قابو ہو گیا۔۔ اسکی پیشانی پر اک شدت بھرا بوسہ دیا۔۔

اس افتاد پر بوکھلا کر لڑکھرائی۔۔ اس کے گال سرخی گلنار ہونے لگے۔۔ یسرنے دلچسپی سے یہ منظر دیکھا

"ہاں! میں آپ کو بتانا بھول گیا، آپ کے بھائی ملے تھے انہوں ہمیں اپنی شادی پر انوائٹ کیا ہے"

"سائرس ادا کی شادی؟؟ کیا واقعی؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ سب بھول بھال کر خوشگوار حیرت سے دریافت کرنے لگی۔۔۔ یسر سپاٹ تاثراتوں سے گردن ہلا کر پلٹ گیا

"ہم جارہے ہیں نا ادا کی شادی میں؟"

وہ اسکے ہمراہ ہوئی

"ہم نہیں جارہے نیلو فر"

وہ لفظ بہ لفظ جتا کر بولا۔۔ نیلو فر کارنگ اتر گیا

"مگر کیوں؟"

"جب تک وہ لوگ اپنے رویے کی معافی نہیں مانگ لیتے،

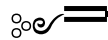
آپ کو کھویا ہوا مقام واپس نہیں دے دیتے آپ وہاں نہیں جائیں گی"

"پلیز یسر"

وہ روہانسی ہو گئی

"اس پر کوئی بحث نہیں نیلو فر! میں نے کہہ دیا آپ وہاں نہیں جائیں گی"

وہ کٹھور پن سے بولا۔۔ اسکے آنسوؤں کو نظر انداز کرنا انتہائی مشکل تھا۔۔ اس لئے وہ کمرے سے نکل گیا۔۔



صالحہ بیگم خود پر ضبط کیئے ہوئے تھیں۔۔ انہیں اندازہ تھا صافیہ پر کیا گزر رہی ہوگی۔۔

وہ دونوں طرف سے مجبور تھی

Posted On Kitab Nagri

ایک طرف ان کی بہن تھی دوسری طرف بیٹے کی خوشیاں دونوں کو ہی ناراض نہیں کر سکتی تھی۔۔
انہوں نے ہمت مجتمع کر کے کال کی تو آبلش نے اٹھائی۔۔
بھتیجی کی آواز سن کر شرمندگی سے چند لمحے بول ہی نہیں پائی۔۔
پھر ہمت کر کے پوچھ ہی لیا۔۔ شرمندہ بھی تھی اور پیشماں بھی
"کیسی ہو بیٹا؟ تمہاری اماں کیسی ہیں؟"

"میں ٹھیک ہوں خالہ لیکن اماں ٹھیک نہیں ہیں، انکا پی ہائی رہتا ہے ٹیشن سے۔۔"
سن کر صالحہ بیگم آبدیدہ ہو گئیں۔۔
"میری بات کرو انو صفیہ سے"
اماں چھوٹے سے کہنے لگیں

"تم نے اچھا نہیں کیا صالحہ، میں خاندان والوں کا سامنا کیسے کروں؟ کیا جواب دوں میری بہن اپنی بھانجی کو
رخصت کروا کر لے جانے کے بجائے اس پر سوتن لے آئی ہے"
وہ بے حد ناراض اور غصہ تھی

"یہ تو قسمت کے فیصلے ہیں صفیہ، میں بھی بیٹے کی خوشیوں کے آگے مجبور ہوں"
ان کے عامیانہ لہجے سے بے بسی چھلک رہی تھی

"اور میری بیٹی کے بارے میں اک بار بھی نہیں سوچا تم نے، کہ اس کے دل پر کیا گزرتی ہوگی میں تمہیں کبھی
معاف نہیں کروں صالحہ، تم نے میری بیٹی کا حق کسی اور کو دیا ہے"
انہوں نے سخت دلبرداشتہ ہو کر فون بند کر دیا۔۔ صالحہ بیگم کے لبوں سے اک لفظ نہ ادا ہو سکا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان کے کندھے ہارے ہوئے کھلاڑی کی طرح ڈھے چکے تھے۔۔



ان کی مہندی کی مشترکہ رسم حویلی میں ہی رکھی گئی تھی۔۔ عینا کا مدار پیلے جوڑے کے ساتھ سترنگی دوپٹہ اوڑھے سادگی میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔ اس نے پھولوں کا زیور زیب تن کیا ہوا تھا۔۔
بھیننی بھیننی سی مہندی اور پھولوں کی خوشبو اسکے پہلو میں بیٹھے سائرس کو مدہوش کیئے دے رہی تھی۔۔ مگر وہ خود سنبھالے بیٹھا تھا۔۔ مگر نظریں بھٹک بھٹک کر اسکے طواف کو مچل رہی تھیں۔۔
اماں سرکار نے اسکا ہاتھ چوم کر اسے ڈھیروں دعائیں دی تھی۔۔ وہ آخر کو مانتی ہی بنیں۔۔ سعیر کے بعد سائرس کی خوشیاں چھین نہیں سکتی تھی۔۔ سواولاد کی خاطر سارے درد دل میں دبا لئے۔۔ نیلو فر کے جانے کے بعد سے وہ گم سم سی ہو گئیں تھی۔۔ زیادہ تر کمرے میں ہی رہتی تھی

"ادا کہاں ہیں؟"

www.kitabnagri.com

سائرس کی متلاشی نگاہیں مایوس لوٹ آئیں

"پتا نہیں کہاں ہو گا میرا بچہ"

وہ آبدیدہ سی ہونی لگیں

"اماں سب ٹھیک تو ہے؟ آپ کیا چھپا رہی ہیں مجھ سے، ادا بھی غائب ہیں بھابھی بھی نظر نہیں آرہی ہیں کیا ہو رہا

ہے یہ سب؟"

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں ہوا، میں تمہیں بتا کر تمہاری خوشی خراب نہیں کرنا چاہتی۔۔ چھوڑو بس"

وہ بات ٹال گئیں۔۔ اور اسکا شانہ تھپتھپا کر اٹھ گئیں۔۔ اس نے سر جھٹک کر دادا سرکار کو دیکھا جو کافی مطمئن نظر آرہے تھے اس شادی سے۔۔ اماں کو کل تک عینا سے لاکھوں اختلاف تھے۔۔ جن کی ایک وجہ آہش بھی تھی۔۔

لیکن اچانک وہ خاموشی سی ہو گئیں تھی۔۔ کیوں!!

ہر کوئی ایک دوسرے سے کچھ نہ کچھ چھپاتا پھر رہا تھا۔۔ اسی سمجھ سے بالاتر تھا۔۔ وہ تنگ آکر سعیر کو کال کرنے لگا۔۔

"ادا آپ کہاں ہیں؟ حویلی کب آئیں گے آج میری مہندی ہے کم از کم بھائی کی خوشی کا تو احساس کر لیں"

"کچھ مصروفیات تھی اسلئے مجھے یاد نہیں رہا، میں آ رہا ہوں"

پسماندہ سی گھٹی گھٹی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی

"کہاں ہیں آپ؟ ٹھیک تو ہیں ادا؟"

سائرس کے اعصاب چٹخے

"ٹھیک ہوں تم فکر مت کرو میں آ رہا ہوں"

www.kitabnagri.com

اس نے کہہ کر فون بند کر دیا۔۔ اب تو اسے یقین ہو چلا تھا اس سے کوئی نہ کوئی بات چھپائی جا رہی ہے۔۔

"کیا ہوا؟"

عینا نے چونک کر اسکا سپاٹ چہرہ دیکھا

"سعیر ادا کچھ پریشان لگ رہے ہیں، بھابھی بھی نظر نہیں آرہی، اماں سرکار بھی گم سم سی ہیں مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا!"

Posted On Kitab Nagri

وہ بری طرح سے الجھ گیا تھا۔۔

وہ بھی محسوس کر کے خاموش ہی تھی۔۔ البتہ نیناں کی مشکوک حرکتیں کافی حد تک اماں سرکار اور وہ جانتے ہوئے بھی انجان بن چکی تھی۔۔ شاید انکا چپ رہنا ہی بہتر تھا۔۔

مہندی کی رسم رات دیر گئے تک چلتی رہی۔۔ سائرس کے تاثرات بھی کھنچے کھنچے سے تھے کیونکہ سیرا بھی تک نہیں پہنچا تھا۔۔ وہ کافی دیر تک وہاں بیٹھی رہی مہندی مکمل ہونے کے بعد اٹھ کر اپنے کمرے میں آ گئی۔۔ اسے حویلی والوں سے کوئی غرض نہیں تھا۔۔

وہ تمام زیادتیاں اور بدگمانیاں بھلا کر سائرس کے ساتھ اک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتی تھی۔۔ اس لئے سب کچھ دماغ سے نکال کر ریلیکس ہو کر سونے کے لئے لیٹ گئی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اما آپ جانتی ہیں ناکہ آبلش خوش نہیں ہے، تو پھر کچھ کرتی کیوں نہیں؟"

"میں کیا کر سکتی ہوں بیٹا، صفیہ بھی جانتی ہے کہ اسکی بیٹی بہن کی طرف خوش نہیں ہے وہ جان بوجھ کر انجان بنی ہوئی ہے، ایسے حالات میں ہم کیا کہہ سکتے ہیں!"

ثمینہ بیگم کو آبلش سے ہمدردی ہونے لگی

"میں آبلش کو طلاق کو دلوانا چاہتا ہوں ماما!"

ثمینہ بیگم ہکی بکی رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

"کیا کہا تم نے؟"

شہر و زاحمد ابھی ابھی گھر میں داخل ہوئے تھے۔۔ اپنے لاڈلے بیٹے کے منہ سے بھانجی کے متعلق ایسی باتیں سن کر آگ بگولہ ہونے لگے۔۔ حسین نڈر انداز میں بولا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"میں نے کہا کہ میں آبش کو طلاق دلوانا چاہتا ہوں وہ خوش نہیں ہے اس رشتے سے"

Posted On Kitab Nagri

"اپنی زبان سنبھال کر بات کرو، تم میرے سامنے کھڑے ہو کر میری بھتیجی کو طلاق دلوانے کی باتیں کر رہے ہو ابھی تو وہ اس گھر میں رخصت ہو کر گئی بھی نہیں ہے"

"جائے گی بھی نہیں بابا، میں اسے نہیں جانے دوں گا!"

وہ بے باکی سے سارے لحاظ بلائے طاق رکھ کر کہنے لگا

"تم اپنے ہوش میں تو ہو حسین"

اس نے شہر و زاحمد کو طائفہ دلوانے میں کوکسر نہیں چھوڑی تھی۔۔

"بلکل ہوش میں ہوں بابا وہ اس گھر میں نہیں جائے بس میں نے کہہ دیا"

"وہ تمہاری جاگیر نہیں ہے نہ ہی تمہارے حکم کی غلام ہے، سمجھے تم"

"اگر اسے مجھ سے محبت ہوئی تو وہ اس حویلی میں نہیں جائے گی ورنہ میں ان دونوں کو جان سے مار دوں گا!"

اسے خود بھی علم نہیں ہو سکا وہ غصے میں کیا کچھ کہہ گیا تھا۔۔

شہر و زاحمد کے کانوں سائیں سائیں کرنے لگے۔۔ صاحبزادے کے لبوں سے اس قسم کی باتیں سن کر۔۔ اک زوردار چماٹ اسکے گال پر مار کر اسے ہوش دلایا۔۔ اور پھر بولے

"تم پہلے ہی میری عزت پر چار چاند لگا چکے ہو، کم از کم عفان بھائی کے سامنے تو مجھے رسوا مت کرو اگر تمہارے دل میں باپ کے لئے رتی برابر بھی عزت ہے تو یہیں تھم جاؤ، کیا سوچیں گے وہ ہمارے بارے میں، آبلش ہماری بیٹیوں جیسی ہے اور تم چلے ہو اس کا گھر توڑنے"

"لیکن بابا وہ اس رشتے سے خوش نہیں ہے وہ مجھ سے محبت کرتی ہے"

تھپڑ کے جواب میں شدید غصے سے چلا چلا کر بتانے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بس کرو بے شرم! بھول ہو گئی اس سے جو تم سے محبت کر بیٹھی۔۔ وہ اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری پکی ہے جو کہیں گے وہی کرے گی، تم اپنے مکروارادوں میں اسے شامل مت کرو"

"ہو نہہ، مکروارادے؟؟؟"

حسین تلخی سے ہنسا

"جو بھ کہہ لیں، وہ اپنی خوشیوں کی قربانی نہیں دے گی، میں ایسا نہیں ہونے دوں گا میں چھین لوں گا اپنی محبت سب سے۔۔ دیکھئے گا آپ"

اس نے مستحکم لہجے میں دھمکی دی۔۔

شہروز احمد غصے سے "حسین حسین" چیختے رہ گئے وہ نظر انداز کر کے باہر نکل گیا۔۔

"سمجھاؤ اپنے بیٹے کو، ورنہ یہ ہماری رہی سہی عزت بھی خاک میں ملادے گا"

شمینہ بیگم کا جھکاسر مزید جھک گیا۔۔ وہ لاڈ لے بیٹے کی درینہ خواہش کے آگے بے حد مجبور اور بے بس تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچانک اسکی آنکھ کھلی تو خود کو صوفے پر پایا۔۔

شعور میں رات کا کوئی منظر واضح نہیں تھا۔۔ اس سے کچھ دور صوفے پر مائشہ نیم دراز تھی۔۔ آہٹ پر اسکی بھی آنکھ کھل چکی تھی۔۔

"اٹھ گئے تم؟ اب کیسا محسوس کر رہے ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

اس نے جمائی روکتے ہوئے دریافت کیا۔۔

"کیا ہوا تھا مجھے؟"

اس نے تحیر سے سوال کیا

"تمہیں رات بہت تیز بخار تھا۔۔ میں تو ڈر گئی تھی اچانک بخار کیسے ہو گیا، اب کیسا محسوس کر رہے ہو؟"

اسنے بلا تکلف پوچھا

"ٹھیک ہوں"

تذبذب سے پیشانی سہلاتا ہوا کمفرٹر ہٹا کر اٹھ بیٹھا۔۔ اسے واقعی کوئی اندازہ نہیں ہو سکا اپنی حالت کا۔۔ آج کل وہ

اپنے آپ میں رہتا ہی کہاں تھا۔۔

"گڈ، تم فریش ہو کر ناشتہ کر لو پھر مجھے پارلر چھوڑ دینا" بالوں کو جوڑے میں مقید کرتے ہوئے سر سری سا بولی

"پارلر کیوں؟"

بے ساختہ وردان کی زبان سے پھسلا۔۔

وہ اسے بغور گھورتی۔۔ پھر جھک کر اسکی پیشانی چھو کر چیک کرتے ہوئے بولی

"تم ٹھیک نہیں لگ رہے مجھے ڈیڑھ ہز بینڈ، کل ہمارا نکاح ہوا تھا خیر سے، اور آج ولیمہ ہے۔۔ کچھ یاد آیا آپ کو؟"

"اوہ ہاں، آج تو ولیمہ ہے"

اپنی بے توجہی کی وجہ سے اس کے سامنے اچھا خاصا شرمندہ ہو چکا تھا۔۔

فریش ہو کر وہ دونوں ڈائننگ ٹیبل پر چلے گئے۔۔ ملائکہ ناشتہ لگوا چکی تھی۔۔ انہیں دیکھ کر پوچھنے لگی۔۔

"اب کیسی طبیعت ہے وردان تمہاری"

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہوں ممائی"

وہ آہستگی سے کہنے لگا۔۔ مائشہ نے کن اکھیوں سے وردان کا سپاٹ چہرہ دیکھا۔۔

یہ شخص مشکوک حرکتوں سے اسے پریشان کر رہا تھا۔۔ اس نے ضبط سے تمام وسوسوں اور شبہات کو پس و پیش ڈال کر شادی میں خود کو مصروف کر لیا تھا۔۔ ناشتے کے بعد اس نے پیکنگ مکمل کر لی تھی وردان اسے پارلر چھوڑنے جا رہا تھا۔۔ ڈرائیونگ کے دروان اس نے سرسری سامائشہ سے پوچھا۔۔

"تمہاری آپی کے شوہر نہیں ہیں کیا؟ نظر نہیں آئے ہماری شادی میں؟"

"شکر ہے، تم نے نوٹ تو کیا، ورنہ تو ایسا لگ رہا تھا کہ کوئی گن پوائنٹ پہ تم سے زبردستی نکاح کروا رہا ہے"

مائشہ تضحیک آمیز لہجے میں کہتی ہنس دی۔۔

"ایسی بات نہیں ہے"

وردان شرمندہ ہونے لگا۔۔ مائشہ سر جھٹک کر کھڑکی باہر دیکھنے لگی۔۔

"آپی کے شوہر نے انہیں نکاح کے چند مہینے بعد ہی چھوڑ کر دوسری شادی کر لی تھی"

"کیوں؟"

www.kitabnagri.com

انتہائی غیر یقینی سے پوچھا۔۔

"یہ تو میں خود بھی نہیں جانتی وردان، امیر لوگوں کے وقت گزاری کے بھی نرالے طریقے ہوتے ہیں۔۔ کسی کی زندگی محبت کے نام پر برباد کر دیتے ہیں جس کا انہیں ملال بھی نہیں ہوتا۔۔ آپی نے اس شخص کی وجہ سے بہت کچھ سہا ہے، بابا کی موت کا صدمہ، بھائی کی ناراضگی جواب تک ختم نہیں ہوئی۔۔ اور ان کے شوہر ہیں کے اتنے مطمئن ہیں جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔۔ آپی پر کیا گزرتی ہوگی جب انہیں ٹی وی اخباروں میں دیکھتی ہوں گی"

Posted On Kitab Nagri

وہ افسردہ سی ہونے لگی۔۔

"کیا میں جانتا ہوں انہیں؟"

اس نے حیرانگی سے پوچھا۔۔

"سعیر سلطان' نام ہے ان کے شوہر کا، تم جانتے ہی ہوں گے خاصی مشہور سیاسی شخصیت ہیں"

مائشہ نے اس کے سر پر بم پھوڑا۔۔ بے ساختہ اسکا پائوں بریک پر پڑا۔۔ گاڑی کے ٹائر چرچرائے اور اک جھٹکے سے رک گئی۔۔

اسکا سر ڈیش بورڈ سے ٹکراتے ٹکراتے بچا۔۔

"آرام سے چلاؤ مجھے زخمی کرنے کا ارادہ ہے کیا؟"

مائشہ نے ناراض نگاہوں سے اسے گھورا۔۔

وہ یقین نہیں کر پارہا تھا۔۔ سعیر سلطان کی پہلی بیوی مائشہ کی بڑی بہن تھی۔۔

اور دوسری اسکی آنا!!!

اک اور ظلم کا قصور وار خود کو سمجھنے لگا۔۔ اگر مائشہ یا اسکے گھر والوں کو اس حقیقت کا علم ہو گا کہ اسکی آنا سراسرائی

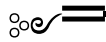
بربادی کی ذمہ دار ہیں۔۔ وہ یہ رشتہ پلوں میں ختم کر دیں گے۔۔

"اب چلو بھی، کہاں کھو گئے ہو"

مائشہ قدرے اکتائی۔۔ اسکی متعجب شخصیت اور مشکوک حرکتوں سے سخت خفا تھی۔۔ اس نے اثبات میں سر ہلا

کر خود کو کمپوز کیا اور گاڑی اسٹارٹ کی۔۔

Posted On Kitab Nagri



"اب رونا تو بند کریں اماں، آپ کی طبیعت پہلے ہی ٹھیک نہیں ہے، دفع کریں مجھے اور میرے نصیب کو۔۔ اپنی صحت کا ہی خیال کر لیں!"

آبش نے ان کے زار زار بہتے آنسو سے خائف ہو کر بیزار کن لہجے میں بولی

"کیسے نہ روؤ میری بچی، میری بہن نے مجھے زبان دی تھی وہ مکر چکی ہے اس نے مجھے دھوکہ دیا ہے، اب تمہارا کیا ہوگا؟ میں کیسے برداشت کروں تمہاری قسمت میں اک سوتن کو!!"

انکی حالت دیکھ کر آبش کو ان سے بے انتہا ہمدردی محسوس ہوئی۔۔

"اماں مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا، جب دل ہی راضی نہ ہو تو ایک سوتن ہوں یادو کیا فرق پڑتا ہے آپ میرے لئے فکر مند نہ ہوں"

اس نے بیزار کن لہجے میں کہا۔۔ صفیہ بیگم کئی دیر تک ان کی صورت دیکھتی رہی۔۔ انہیں وہ رات یاد آنے لگی

جب آبش کے سامنے اس نکاح کا انکشاف ہوا تھا۔۔ وہ کتنا روئی تھی انہیں یہ بتا کر کہ وہ حسین سے محبت کرتی ہے

۔۔ ان کے ایک بار کہنے پر وہ حسین کو ایسے بھول گئی جیسے وہ تھا ہی نہیں اسکی زندگی میں۔۔

کیا یہ زیادتی نہیں تھی اسکے ساتھ!

حسین جیسا ہونہار لڑکا چھوڑ کر اپنی بیٹی اس لڑکے کے ساتھ رخصت کرنا چاہتی تھی جو پہلے ہی سے کسی کے عشق میں گرفتار ہے۔۔ اور کسی بھی وقت منہ زبانی ان کی بیٹی کو طلاق دے سکتا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسے کیا گھور رہی ہیں اماں مجھے، کچھ غلط کہا کیا میں نے، میں چاہے جتنی بھی خد متیں کر لوں زبردستی کسی کے دل میں جگہ نہیں بنائی جاسکتی اماں! سائرس کسی اور سے محبت کرتے ہیں، ایسے میں وہ میری طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کریں گے اور انکی بیوی!!!
کیا وہ مجھے برداشت کرے گی"

"تم اس کی پہلی بیوی ہو، اسکی کزن ہو۔۔ تمہارا زیادہ حق ہے اس پر"
انہوں نے کمزور سی دلیل دی۔۔ جسے سن کر آبلش کا خون کھولنے لگا
"پہلی بیوی ہونے سے کچھ نہیں ہوتا اماں، رہی بات کزن کی، اگر کزن کا اتنا خیال ہوتا تو کم از کم مجھ سے پوچھ لیا ہوتا دوسری شادی کرنے سے پہلے۔۔ لیکن خیر جب آپ ہی اپنی بیٹی کو زور زبردستی اس شخص کے حوالے کرنا چاہتے ہیں تو انہیں کیا خاک قدر ہوگی میری"

کہتے کہتے اسکی آواز بھرا گئی۔۔ پس ماندہ، تذلیل، بے عزتی کیا کیا محسوس نہیں کر رہی تھی وہ۔۔ اتنی گری پڑی تھی کہ اتنا سب ہونے کے باوجود حویلی میں قدم رکھتی۔۔

کمرے میں آکر وہ پھوٹ پھوٹ کر اپنی قسمت پر روئی۔۔ اسے عزت و نفس کا سودا قطعی منظور نہیں تھا۔۔
اسکی سسکیوں اور ہچکیوں کے بیچ فون کال کی بیل سنائی دی۔۔ حسین کالنگ جلتا جتنا دیکھ کر اسے حیرانی ہوئی تھی۔۔ جب سے ان بیچ دوریاں آئیں تھی حسین نے رابطہ کرنے زحمت محسوس نہیں کی تھی۔۔ اس نے کال اٹینڈ کر کے کان سے لگایا۔۔

"باہر آؤ، میں گاڑی میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں"

اس نے حکم صادر کر کے فون بند کر دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ حیران ہوتی دوپٹہ سر پر درست کر کے حویلی سے باہر گئی۔۔

جہاں وہ گاڑی میں محو انتظار تھا۔۔

اس کی روئی روئی سی آنکھیں اور گلابی رنگت پوشیدہ نہیں رہ سکی۔۔ حسین کے دل پر گھونسا سا پڑا۔۔ وہ کتنی خستہ حال مر جھائی سی لگ رہی تھی۔۔

"کیا کام ہے؟ کیوں آئے ہو تم؟"

ہتھیالوں کو باہم پیوست کیئے بھگے لہجے میں پوچھا۔۔

حسین نے اسے نظروں کے حصار میں لئے ڈیوڑھی پر سر پیڑا اسکے حوالے کیئے۔۔

"سائن کروان پیپر زپر"

ایک دن ایک رات بھر پور سوچنے کے بعد اس نے یہ قدم اٹھایا تھا۔۔ آتش کی انتہائی غیر یقین نگاہیں کاغذ پر سے پھسلتی ہوئی حسین کے مطمئن چہرے کا طواف کرنے لگیں جو بے نیازی سے باہر دیکھ رہا تھا۔۔

"تم ہوش میں تو ہو حسین؟ یہ کیا حرکت ہے

اس بات کا اگر کسی کو پتا چل گیا تو کیا ہوگا؟"

www.kitabnagri.com

خوف سے اسکی گھٹی گھٹی سی آواز نکلی۔۔

"مجھے کسی کا خوف نہیں، بہتر ہو گا تم بھی ڈرنا چھوڑ دو"

"ان کاغذات پر سائن کرو اور آزاد کر دو مجھے اس خوف سے کہ تم کسی کی ہونے کی جا رہی ہو۔۔ میں گھٹ گھٹ کر

جینا نہیں چاہتا آتش، مجھے اور تکلیف مت دو۔۔ مجھے ابھی بھی ایسا لگ رہا ہے جیسے میں پر تشدد جیل کی چار دیواری

میں قید ہوں۔۔ پلیز!"

Posted On Kitab Nagri

وہ فریاد کر رہا تھا

"میں ایسا نہیں کر سکتی حسین"

اس نے آنسوؤں کے بیچ کہا۔۔ وہ اسکی چاہت سے انکاری نہیں تھی مگر ماں باپ کی محبت کے سامنے مجبور تھی

"تم خوش نہیں ہو یہ تم بھی جانتی ہو۔۔ پلیز زہم دونوں کو آزاد کر دو اس سزا سے"

تھکن آہ وزاری سے سماجت کرنے لگا

لیکن آتش کی 'ناں' ہاں 'میں نہیں بدل سکا۔۔

"میں اماں کو اور دکھ نہیں دے حسین۔۔ ان کی خوشی اسی میں ہے اور میں انہیں ناراض کر کے خوش نہیں رہ سکتی"

اسکی ہٹ دھرمی پر حسین آگ بگولہ ہو کر چیخا۔۔ صبر کا مادہ ختم ہوتا جا رہا تھا۔۔

"اور میری خوشیوں کا احساس ہی نہیں تمہیں؟ مجھے اور کتنا ناراض کرو گی؟ کتنا پاگل بناؤ گی آتش۔۔!! کہاں تک

بھلاؤ گی۔۔۔ تھوڑا سا تو میرا بھی حق ہے تم پر کزن ہونے کے ناطے، اسی لحاظ سے تھوڑی وفا مجھ سے بھی نبھالو یا

میری زندگی جہنم بنانے کی قسم کھا رکھی ہے تم نے"

وہ بھرائی ہوئی آنکھوں سے اسکے شکوے سن رہی تھی۔۔ حسین کا سارا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔۔

"پلیز آتش کر دو سائن!"

بہت نرمی اور پیار سے سمجھانے لگا۔۔ اگر وہ تھوڑی دیر اور ٹھہرتی تو شاید اسکی طرح باغی ہو جاتی۔۔ اپنے پیچھے

اسکی غصے سے بھرپور چلاتی آوازوں کو نظر انداز کرتی گاڑی سے اتر بھاگتی ہوئی حویلی کے اندر چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri



وہ کب سے اپنے سامنے رکھے ناشتے کو گھورے جارہی تھی۔۔ مسز عبداللہ زچ ہو کر کہنے لگی۔۔

"کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے نیلو فر، کیا سوچ رہی ہو تم؟"

"کچھ نہیں آنٹی، بس میرا دل نہیں چاہ رہا"

اس کی ادا اس صورت دیکھ کر ان کا دل پسچ گیا۔۔ وہ پوچھے بغیر نہیں رہ سکی

"تو پھر یہ صورت کیوں بنائی ہوئی ہے میں صبح سے دیکھ رہی ہو؟ کوئی مسئلہ ہے"

"آج ادا کی شادی ہے اور یسر سے جانے سے انکار کر دیا ہے" اس کا گلارندھ گیا۔۔ آنسوؤں کو چھپاتے ہوئے رخ

موڑ لیا۔۔ مسز عبداللہ بے حد حیران ہوئیں

"بس اتنی سی بات؟"

"جی!"

وہ منمنائی۔۔ اب کی بار انہیں ہنسی آنے لگی۔۔

www.kitabnagri.com

"جاؤ تم تیار ہو جاؤ"

"لیکن یسر!"

"اسے میں خود دیکھ لوں گی"

"آپ سچ کہہ رہی ہیں آنٹی؟"

وہ بے یقینی سے پوچھنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بھئی"

"تھینک یو سوچ"

خوشی کے مارے وہ ان کے کندھوں سے جھول گئی۔۔ مسز عبداللہ احتجاج تک نہ کر سکی۔۔ نہ اپنی ناراضگی پر قائم رہ سکی۔۔ وہ تھی ہی اتنی معصوم یسر سہی کہتا تھا۔۔



آج سائرس اور عینا کا نکاح تھا۔۔ حویلی کو مختلف پھولوں سے خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔ البتہ حویلی کے مکین کہیں خوش تھے تو کہیں غمگیں..

عینا ساری رات بے چینی سے نہیں سو سکی تھی۔۔

اسے بے سکونی سی محسوس ہو رہی تھی۔۔ صبح نوری اسے ناشتہ کمرے میں ہی دے گئی۔۔ کچھ ہی دیر بعد بیوٹیشن اسے تیار کرنے آگئی تھی۔۔ وہ سست روی سے شاور لیکر چینج کر کے خاموشی سے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے ٹک گئی

www.kitabnagri.com

"آپ اتنی اداس کیوں لگ رہی ہیں؟"

بیوٹیشن نے بال بناتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔

وہ متعجب سی ہو کر آئینے میں اپنا عکس دیکھنے لگی۔۔ اس کا چہرہ اداس اور بے رونق لگ رہا تھا۔۔ چاکلیٹی برائون بالوں والی اسٹائلش اور مضبوط سی عینا کہیں بھی دکھائی نہیں دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج گرینی کی بے حد یاد آرہی تھی۔۔ اگر وہ ہوتی تو حالات شاید مختلف ہوتے، اسکی پرسکون زندگی میں سائرس نامی شخص کہیں نہ ہوتا۔۔

انہیں یاد کر کے اسکی آنکھیں بھر آئیں

کتنی ہی دیروہ یونہی اداس اور لاغرض بیٹھی اپنے حالات کا موازنہ کرتی رہی۔۔ آخر کار بیوٹیشن اسے تیار کر کے جانے لگی۔۔ ماریانہ کی آواز نے اسے حقیقت میں لاٹھا

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو بلکل مختلف۔۔ یہ لہنگا تم پر بہت سوٹ کر رہا ہو"

اس نے افسردگی سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

"تھینک یو!"

"چلیں باہر، سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں"

وہ اثبات میں سر ہلاتی اسکے ہمراہ باہر لان میں آگئی۔۔ جہاں سب نکاح کے انتظار میں تھے۔۔

Kitab Nagri



www.kitabnagri.com



"آپ اتنا تیار ہو کر کہاں جا رہی ہیں اماں؟"

اس نے تحیر بھری نگاہوں سے اماں کی تیاری کو دیکھا۔۔

"صرف میں نہیں ہم جا رہے ہیں آبلش، حویلی جا رہے ہیں ہم سائرس کے نکاح میں، وہ لوگ کیا سمجھتے ہیں ہمیں

دھوکہ دیں گے اور ہم چپ رہیں گے۔ ہر گز نہیں میں کسی کو اپنی بیٹی کا حق چھیننے نہیں دوں گی"

Posted On Kitab Nagri

صفیہ بیگم جذباتیت سے کہتی الماری سے اسکے کپڑے نکالنے لگیں۔۔ آبلش کو بیک وقت ہمدردی بھی ہوئی اور غصہ بھی آنے لگا۔۔

"اماں آپ کیوں اپنی عزت و نفس کچل کر انکی دہلیز پر جا رہی ہیں۔۔ جنہیں کوئی فرق ہی نہیں پڑتا۔۔ کم از کم اپنی بیٹی کا ہی خیال کر لیں، کیا کمی ہے مجھ میں؟ خوبصورت نہیں ہوں؟ پڑھی لکھی نہیں ہوں؟ قابل نہیں ہوں؟ یا اتنی گری پڑی ہوں کہ آپ انہی کے در پر مجھے چھوڑنے کے لئے اپنی انا کو قربان کر رہی ہیں انکی منت سماجت کر رہی ہیں۔۔۔ خدا رابس کریں۔۔ میرے صبر کا اور امتحان مت لیں"

وہ پھٹ پڑی تھی۔۔

اماں چند بل ضبط سے لب بھینچے اسکی صورت کو دیکھتی رہی۔۔ پھر الماری سے کپڑوں کا جوڑا نکالتے ہوئے بیگانگی سے کہنے لگیں۔۔

"اچھا سا تیار ہو کر نیچے آ جاؤ، مجھے زیادہ انتظار نہ کرنا پڑے"

توہین کے احساس سے اسکا چہرہ لال سرخ پڑنے لگا۔۔

"تو آپ اپنی بیٹی پیش کرنے جا رہی ہیں ان کے سامنے؟ شاید انہیں میں پسند آ جاؤں؟ اور وہ مجھے اپنی بہو تسلیم کر لیں"

'چٹاخ' کی آواز کے ساتھ اسکی بولتی بند ہو چکی تھی۔۔ اماں پھولی ہوئی سانسوں کے درمیان کہنے لگی

"تم بیوی ہو سائرس کی، اور اس حویلی کی بہو ہو۔۔ یہ رشتہ بچانے کی مجھے ایک آخری کوشش کرنے دو۔۔ نیچے

آ جاؤ میں انتظار کر رہی ہوں"

"نہیں جاؤں گی میں۔۔ کبھی نہیں جاؤں گی اس حویلی میں"

Posted On Kitab Nagri

اس نے چیختے ہوئے کہا اور کپڑے اٹھا زمین پر پھینک دیئے۔۔ اس زلت کا منہ دیکھنے سے پہلے وہ موت مانگنے لگی

--



نکاح ہو چکا تھا۔۔ عینا کی صورت ہنوز سپاٹ تھی جبکہ سائرس اسکے پہلو میں بیٹھا خود کو ہوائوں میں اڑتا ہوا محسوس کر رہا تھا۔۔ ایسا لگ رہا تھا زندگی کی ساری خوشیاں اسے مل گئیں ہوں۔۔

"زر اسما مسکرا ہی دو بیگم"

اسکی طرف جھک کر مدھم سی سرگوشی میں کہنے لگا۔۔

"میرا دل بہت گھبرا رہا ہے"

سائرس کی مسکراہٹ بروقت تھمی

"تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے؟"

www.kitabnagri.com

فکر مندی سے اسکی پیشانی چھو کر پوچھنے لگا۔۔

عینا بغور اسکے وجیہ چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہی تھی۔۔ اسے عجیب سا محسوس ہو رہا تھا

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو تم سے پوچھ رہا ہو؟ چپ کیوں ہو!"

"میں ٹھیک ہوں"

اس نے جواباً ہولے سے اثبات میں سر ہلایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اگر تم چاہو تو جا کر آرام کر لو، میں مہمانوں کو سنبھال لوں گا"

وہ حقیقت پریشان ہو گیا تھا۔۔

اسکی آنکھیں چھلکنے کو تابی ہونے لگیں

"نہیں میں ٹھیک ہوں"

اس نے پہلو بدلتے ہوئے کہا۔۔ پھر نیلو فر کو آتے دیکھ کر سائرس کے تاثرات ایک دم بدلے تھے۔۔

وہ خاموشی سے اسٹیج سے اتر گیا تھا۔ نیلو فر آنسو دباتی عینا کے پاس آئی۔۔

"ادا ابھی تک ناراض ہیں مجھ سے عینا"

"میں کیا کہہ سکتی ہوں ڈارلنگ تمہارا اور تمہارے بھائی کا معاملہ ہے۔۔ فکر مت کرو وہ خود اپنے رویے کی معافی

مانگے گا تم سے، جب اسے سچائی پتا چلے گی"

اس نے نیلو فر کا ہاتھ دباتے ہوئے دلا سے دیا۔۔

"اسکا مطلب آپ جانتی ہیں سب کچھ؟"

نیلو فر کو جھٹکا لگا

www.kitabnagri.com

"نہیں، میں بس اتنا جانتی ہوں کہ تم پر جان بوجھ کر الزام لگایا گیا ہے تم ایسا کر ہی نہیں سکتی"

"تھیک یو سو مج"

عینا کی باتیں سن کر وہ کھل اٹھی۔۔

"آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں۔۔ اللہ آپکو ڈھیروں خوشیاں دے"

اس نے صدق دل سے دعا دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آمین"

عینا نے اداسی سے لب کشائی کی۔۔

"شادی مبارک ہو آپ کو بی بی"

یسر کی بات پر برامنائے ہوئے کہنے لگی

"کم آن، اب تو بی بی کہنا چھوڑو اب تم داماد بن چکے ہو اس حویلی کے"

"کیا فرق پڑتا ہے بی بی"

یسر نے سادگی سے کہا

"فرق پڑتا ہے کوئی مانے نہ مانے یہ اٹل حقیقت ہے۔۔ بلکہ میں تو کہتی ہوں جلنے والوں کو اور جلاؤ"

"ہاہاہاہا"

یسر کھلکھلا کر ہنس پڑا۔۔ اسے ہنستا دیکھ کر نیلو فر بے ساختہ مسکرائی۔۔

عینا نے معنی خیزی سے اسے کہنی ماری تو اس نے گڑبڑا کر نظروں کا زاویہ بدل لیا۔۔

"چلیں نیلو فر!"

www.kitabnagri.com

وہ صرف کے استفسار کرنے پر نیلو فر کو یہاں لانے پر مجبور ہوا تھا۔۔

نیلو فر نے باری باری دونوں کو دیکھا پھر آہستگی سے سر ہلادیا۔۔

یسر کے جاتے ہی عینا نے نیلی سے کہا۔۔

"تمہیں خوش ہونا چاہیے کہ تمہیں یسر جیسا شوہر ملا۔۔ پیسہ، رتبہ، آسائشیں سب عارضی چیزیں ہیں صرف

محبت دائمی ہے۔۔ اور میں نے یسر کی آنکھوں میں تمہارے لئے عزت اور محبت دیکھی ہے۔۔ اتنا سب ہونے

Posted On Kitab Nagri

کے باوجود بھی اس نے اپنے دل اور گھر میں تمہیں وہ مقام دیا جس کی ہر بیوی حقدار ہے۔۔ یہ بہت بڑی بات ہے۔۔۔ یسر کا ساتھ کبھی مت چھوڑنا"

"جی"

اس نے سعادت مندی سے سر ہلایا۔۔

"جانو شاباش"

اسکے گرد بازو دراز کر کے ساتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔ وہ بھرائی ہوئی آنکھیں لئے اسٹیج سے اتری۔۔۔ اماں سے، سعیر سے، ابا سے کسی سے نہیں ملی تھی۔۔ سب اسکے مجرم تھے۔۔ اسے اک چھوٹی سی بھول کی سزا دی تھی اب اسکی باری تھی۔۔ وہ اماں کی نظریں اور سعیر ادا کے گھمبیر چہرے کو نظر انداز کر کے چادر اٹھا کر لان سے نکل گئی۔۔ یسر گاڑی میں اس کا انتظار کر رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"قسم سے آپ! آج تو نظریں آپ سے ہٹ نہیں رہیں! ہادی بھائی کی خیر نہیں"

"کیا فضول بک رہی ہو"

سرینہ نے اسے زبردست گھوری سے نوازتے ہوئے دانت پیسے۔۔

"کیا باتیں ہو رہی ہیں؟"

ہادی کی آواز سن کر وہ نظروں ہی نظروں میں اسے وارن کرتے ہوئے ایک طرف ہوئی۔۔ مگر وہ باز نہ آئی

Posted On Kitab Nagri

"آپی کی تعریف کر رہی تھی لیکن یہ تو الٹا مجھے ہی ڈانٹنے لگی"

مائشہ معنی خیزی سے مسکراتے ہوئے بولی۔۔

ہادی نے کن اکھیوں سے اسکے دلفریب چہرے کی طرف دیکھا۔۔

"واقعی، بہت خوبصورت لگ رہی ہیں محترمہ!"

سرینہ نے بے چینی سے پہلو بدلا۔۔ وہ اسکی نظروں کو چاہ کر بھی نظر انداز نہیں کر پارہی تھی۔۔

"راستہ چھوڑیں میرا دولہا آ رہا ہے"

مائشہ کے اس انداز پر وردان نے بوکھلا کر باری باری دونوں کو دیکھا تو اسکی صورت دیکھ کر مائشہ نے لب دباتے

ہوئے رخ موڑ لیا۔۔

"کیسی ہیں آپ؟"

اس نے خفت مٹانے کی خاطر سرینہ کو مخاطب کیا

"میں ٹھیک ہوں، تمہارا چہرہ اترا اترا سا لگ رہا ہے ٹھیک ہو تم؟؟؟"

اس نے کن اکھیوں سے مائشہ کو دیکھتے ہوئے وردان سے پوچھا۔۔

مائشہ تلملا کر بولی

"میری وجہ سے تو نہیں اترا انکا چہرہ، موصوف کو کل رات بخار ہو گیا تھا۔۔ شاید مجھ سے شادی کا غم منارہے ہیں"

"ایسی کوئی بات نہیں"

وہ گڑ بڑا کر فوراً بولا

سرینہ اسکی چال سمجھ کر منفی انداز میں سر ہلاتی ہوئی اسٹیج سے اتر گئی۔۔ وہ اسے جان بوجھ کر تنگ کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہادی بھائی سے ملو، یہ میرے بہت اچھے دوست ہیں"

سرینہ کے جانے کے بعد اس نے ہادی کو متعارف کروایا۔

وردان نے مسکراتے ہوئے مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا۔

چندپل یہاں وہاں کی گفتگو کے بعد وہ بھی وہاں سے چلا گیا۔

"تم یہ مت سمجھو کہ میں اس شادی سے خوش نہیں ہوں، میں بہت خوش ہوں"

وردان نے اسکی گزشتہ بات کا جواب دیتے ہوئے ٹھہر ٹھہر کر کہا۔

مائشہ بغور اسکا ویران چہرہ دیکھنے لگی۔

"ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں؟"

اس کے متماتے دلکش چہرے کی جانب یکبارگی سے دیکھتے ہوئے پوچھا

"وہ خوشی ڈھونڈنے کی کوشش کر رہی ہوں جس کا ذکر ابھی تم نے مجھ سے کیا!"

مائشہ نے سنجیدگی سے جواب دیا۔ جسے سن کر وردان لاجواب ہو گیا۔

"جھوٹ مت بولو مجھ سے کم از کم، میں اول دن سے جانتی ہوں کہ تم خوش نہیں ہو وجہ چاہے جو بھی ہو!"

کہتے ہوئے اسکے دل میں درد سا اٹھا۔ اس نے کچھ زیادہ تو نہیں مانگا تھا۔ بس اپنے محرم کی محبت مانگی تھی۔

محرم کے سرد سپاٹ جذبوں سے عاری چہرے پر اسکے لئے کوئی تاثر نہیں تھا۔

اس نے تلخی سے کہتے ہوئے رخ بدل لیا۔

"آئندہ جھوٹ مت کہنا، نہ میں جھوٹ بولتی ہوں نہ مجھے پسند ہے"

"دیکھو، بات وہ نہیں جو تم سمجھ رہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

وہ گھبرا گیا۔۔ اپنی صفائی میں کہنے کو اسکے پاس اک لفظ نہیں تھا
"بات جو بھی ہے مجھے کوئی دلچسپی نہیں ہے!"

اس کا گلارندہ گیا۔۔ آنکھیں دھواں دھواں ہونے لگیں۔۔ وردان کا دل اداس مزید اداس ہو گیا۔۔ نہ اسے دکھ
دے سکتا تھا۔۔ نہ ہی شادی کے دوسرے دن اسے سچائی بتا سکتا تھا، وہ اک کونے میں جا کر خود کو پر سکون کرنے
لگا۔۔

سیاہ لمبی چوٹی والی خوبصورت سی عورت کندھوں پر نفیس سی شال لیے الگ تھلگ سی کھڑی تھی۔۔
سرینہ نظروں کی تپش خود پر محسوس کر کے اس کی طرف چلی آئی۔۔
وہ اس سے پہلے مل چکی تھی یہ بات اس کے شعور سے بالکل مٹ چکی تھی۔۔
"تمہاری بہن سے شادی ہو رہی ہے وردان کی!"

نیناں بغور اسے سر تا پا دیکھنے لگی

"جی۔۔ کیا میں آپ کو جانتی ہوں؟"

سرینہ نے الجھ کر پوچھا۔۔

"تم بھول چکی ہو لیکن مجھے سب یاد ہے، حیرت ہے بھولنا تو نہیں چاہئے تھا ویسے"

تیز چہتے ہوئے لہجے میں بولی۔۔ سرینہ مزید الجھ گئی۔۔ تبھی میکال بھاگتا ہوا اسکی ٹانگوں سے لپٹ گیا۔۔

نیناں کی نظریں اس بچے کے وجود سے چپک سی گئیں۔۔ وہ بالکل سعیر کا پر تو تھا۔۔

میکال خائف ہو کر اسکے پیچھے چھپ گیا۔۔

سرینہ اسکی نظروں سے الجھن کا شکار ہونے لگی

Posted On Kitab Nagri

"تو یہ تمہارا بیٹا ہے؟ سوچو اگر اسے کچھ ہو جائے تو۔۔۔۔ تم کیسے برداشت کرو گی! اک بیٹا ہی تو ہے تمہارے پاس، تمہارے جینے کا واحد سہارا، اور دیکھو تو سہی کتنا معصوم اور پیارا ہے۔۔۔۔
میکال کے گال کو پیار سے چھوتے ہوئے بولی۔۔۔۔ سرینہ کا دل دہل گیا۔۔۔۔
"جسٹ شٹ اپ، یہ کیسی فضول باتیں کر رہی ہیں آپ!"
"قسم سے سچ کہہ رہی ہوں، سوچو زرا اگر ایسا ہو تو!"
"کون ہو تم؟"

اسکے لب کپکپائے

"سعیر کی بیوی، تم سعیر کے دل میں میری جگہ لینے کی کوشش مت کرو۔۔۔۔ ورنہ تمہیں برباد کر دوں گی میں، یاد رکھنا نیناں نام ہے میرا"

اس نے لفظ بہ لفظ چبا چبا کر دھمکی دی۔۔۔۔

سرینہ صدمے سے لڑکھڑا کر گول میز سے جا لگی۔۔۔۔ اس عورت سے مل کر غیر فطری سا احساس ہونے لگا
"میرا سعیر سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔۔۔۔ میں اس سے ڈائیوورس لینے والی ہوں"
اس نے خود کمپوز کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"تمہارے لئے یہی بہتر ہے۔۔۔۔ ورنہ!"

وہ میکال کو گہری نگاہوں سے دیکھتی عجیب انداز میں کہنے لگی۔۔۔۔

وہ عورت اسکی روح فنا کر گئی۔۔۔۔ اس نے بے ساختہ میکال کو خود میں بھینچ لیا۔۔۔۔

"کیا کہہ رہی تھی یہ عورت کہ تم اپنے شوہر سے ڈائیوورس لینے والی ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

علی بھائی کے سپاٹ چہرے سے لگ رہا تھا وہ سب کچھ سن چکے ہیں
"جی سہی سنا آپ نے!"

اس نے خود کو سنبھالتے ہوئے مستحکم لہجے میں کہا۔۔

"تمہارا دماغ الٹ گیا ہے شاید۔۔ جو ایک بچے کے ساتھ طلاق لینے کی باتیں کر رہی ہو، کون اپنائے گا تمہیں اس
بچے کے ساتھ؟"

وہ آس پاس مہمانوں کے ڈر سے دبہ دبہ غرائے۔۔

"یہ آپ کہہ رہے ہیں بھائی۔۔!!! جس نے نہ خود مجھے اپنایا اور نہ میرے بچے کو اپنایا، غیروں سے تو پھر میں کیا
ہی توقع کروں! جانتے ہے میرے دل پر کیا گزرتی ہے جب آپ میرے بیٹے کو حقارت اور نفرت کی نگاہ سے
دیکھتے ہیں اس سے پیار نہیں کرتے، اسے نظر انداز کر دیتے ہیں، وہ کئی بار مجھ سے آپ کے رویے کی وجہ پوچھ چکا
ہے کیا جواب دوں میں اس معصوم کو؟ صرف اسلئے کہ آپ کو وہ ناجائز لگتا ہے آپ کو میرا محبت کرنا میرا نکاح کرنا
غلط لگتا تھا اسلئے آپ اس معصوم کے ساتھ یہ سلوک کر رہے ہیں۔۔ جب اپنے ہی میرے ساتھ یہ سلوک کریں
گے تو غیروں سے مجھے کوئی امید نہیں کہ وہ میرے بچے کو اپنائے۔۔ اپنے بیٹے کے لئے میں اکیلی ہی کافی ہوں مجھے
کسی دوسرے کی ضرورت نہیں"

اسے اب کسی بات کا خوف نہیں رہا تھا۔۔ اس نے مضبوط اور مستحکم لہجے میں کہا تھا
علی بھائی کی زبان بند ہو چکی تھی۔۔

"ہمارے خاندان میں کبھی کسی لڑکی نے شوہر سے طلاق نہیں لی۔۔ تو یہ کیسے لے لے گی۔۔"
وہ غصے سے بڑبڑائے۔۔ انکی بڑبڑاہٹ بھابھی تک بخوبی پہنچی تھی۔۔ جو انہیں آڑے ہاتھوں لینے لگیں

Posted On Kitab Nagri

"آپ کے خاندان میں کسی بھائی نے اپنی بہن کو اس قدر رسوا بھی تو نہیں کیا ہوگا، نہ ہی اسے بدکردار کہہ کر گھر سے نکالا ہوگا، نہ اس کے بچے کو ناجائز کہا ہوگا یہ بھی تو کہیے"

"یہ کیا فضول بول رہی ہو"

انہوں بھابھی کو بری طرح سے جھڑکا

"کیا قصور تھا اسکا؟ یہی ناں کہ اس نے کسی گناہ کا مرتکب ہونے پہلے نکاح کر لیا، اور یہ آپ کی غیرت کو گوارا نہیں ہوا، ہماری بھی پسند کی شادی تھی لیکن میرے ماں باپ نے تو میرے ساتھ یہ سلوک نہیں کیا"

"ہم نے سب کے سامنے نکاح کیا تھا"

"نکاح تو انہوں نے بھی کیا تھا، فرق صرف اتنا تھا کہ خاندان کے سامنے نہیں، آپ کو صفائی بھی دے دیتی اگر آپ اس وقت سن لیتے تو، خیر جو بھی ہے قسمت نے اس کے ساتھ بہت برا کیا ہے، جس سے محبت کی اسی نے اسکا ساتھ چھوڑ دیا، اس سے بڑا دکھ اور کیا ہو سکتا ہے۔۔ میں تو اس کے ہر فیصلے میں اس کے ساتھ ہوں، بے وفائی کی یہی سزا ہونی چاہیے"

علی بھائی سلوٹ زدہ پیشانی لئے ان کی تمام تر گفتگو بڑے ضبط اور حوصلے سے سن رہے تھے۔۔ انہیں کھا جانے والی نظروں سے گھور کر وہاں سے ہٹ گئے۔۔



"وردان؟"

Posted On Kitab Nagri

"جی ممائی؟"

وہ کمرے میں جاتے جاتے رکا۔۔

"یہ میں نے تمہاری دلہن کے لئے رونمائی کا تحفہ لیا تھا، کل تمہاری طبیعت اچانک بگڑ گئی تھی، کچھ میرے دماغ سے نکل گیا مائشہ کو یہ بات محسوس نہ ہو اسلئے تم اسے یہ تحفہ اپنی طرف سے دے دینا"

"تھینک یو ممائی"

اس نے اک ممنوع نظر ڈال کر مخملی ڈبی تھام لی۔۔

صبح کی تلخ کلامی کے بعد تو یہ بہت ضروری ہو گیا تھا۔۔ اپنے لانا ابالی پن میں وہ بالکل بھول گیا کہ نئی نویلی دلہن کو کیسے ٹریٹ کیا جاتا ہے

وہ کمرے میں گیا تو مائشہ چوڑیاں اتار رہی تھی۔۔ اس نے مخملی ڈبی اسکی طرف بڑھائی۔۔ کہنے کو الفاظ تلاش کر رہا تھا کہ مائشہ بول پڑی۔۔

"ملائکہ نے دیا ہو گا یہ بھی، ہے نا؟"

وہ اسکی شفاف آنکھوں میں دیکھ کر جھوٹ نہیں کہہ سکا تھا۔۔ بے ساختہ سر اثبات میں ہلاتے ہوئے کہا۔۔

"آ۔۔ آئی ایم سوری"

وہ جی بھر کر شر مندہ ہوا تھا۔۔

"کس بات کے لئے؟"

وہ کمر پر ہاتھ رکھ کر پوچھتی اسکی طرف متوجہ ہوئی

"میرے رویے سے تم ہرٹ ہوئی ہو گی"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں، بہت ہرٹ کر رہے تم مجھے اپنے رویے سے"

اس نے افسردہ لہجے میں کہا۔۔

وہ گنگ رہ گیا۔۔ اسکے تاثرات دیکھ کر وہ خود کو کمپوز کرتے ہوئے مسکرائی اور اسکے سینے چپت رسید کرتی ہوئی بلا تکلف بولی۔۔

"مزاق کر رہی ہوں، ڈونٹ بی سیرئس"

وہ زبردستی مسکراتے ہوئے سر جھٹکنے لگا۔۔

اک پل کو وہ اسے بے حد اس لگنے لگی تھی۔۔ اس نے ڈبی کھولی تو اس میں اک نفیس سانیگلز تھا۔۔

پلٹ کر اک نظر بے نیاز سے وردان پر ڈالی، جو کبڈ سے کپڑے نکال رہا تھا۔۔ اور بے دلی سے سائیڈ ڈرار میں پھینک دی۔۔ اسکا دل پھوڑے کی مانند دکھ رہا تھا۔۔

وہ خوبصورت تھی، اتنی کہ نظر بھر کر کوئی دیکھتا تو اسیر ہو جاتا، لیکن وردان کے لبوں سے تو اسکی تعریف اک لفظ

تک نہیں نکلتا تھا۔۔ اپنی تذلیل اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی۔۔ اسے بھی چاہے جانے کی خواہش تھی۔۔

وہ دل و جان سے اس شخص کو اپنا شوہر تسلیم کر چکی تھی۔۔ اک وہ تھا کہ لا تعلقی کی چادر اوڑھے جانے کن راہوں

کا مسافر تھا۔۔ اسکے لئے اسکی موجودگی رتی برابر معنی نہیں رکھتی تھی۔۔ اسکی آنکھیں اک بار پھر سے سلگنے لگیں

۔۔ الماری سے کپڑوں کا جوڑا لے کر چینیج کرنے چلی گئی۔۔



Posted On Kitab Nagri

اس کی پسند سے خریدے گئی مروں فراق زیب تن کیئے، لائٹ سے میک اپ کے ساتھ عینا دیکھنے والے کی نظر کو خیرہ کر رہی تھی۔۔

سائرس نے اسے دیکھا اور دیکھتا ہی رہ گیا۔۔ علیحدگی میں نکاح ہو چکا تھا۔۔

اس نے ہاتھ بڑھا اسے اپنے پہلو میں کھڑا کرتے ہوئے سرگوشی کی

"شادی مبارک ہو میری جان، فائنلی تم میری ہو گئی"

جانے کیا تھا اس لڑکی میں کہ وہ نگاہ ڈالتے ہیں خود کو بے بس اور بے خود محسوس کرنے لگتا، عجیب شگفتگی اور

لطافت بھرا وجود تھا۔۔

"زیادہ ہوائوں میں اڑنے کی ضرورت نہیں، شادی کا مطلب یہ نہیں کہ تمہیں ہر چیز کا سرٹیفکٹ مل چکا ہے"

سائرس دل و جان سے قہقہہ لگا کر ہنس پڑا۔۔ آج اسکی ساری کڑوی کیسلی باتیں خوشدلی سے سننے والا تھا۔۔

"یہ تو وقت ہی بتائے گا"

بظاہر خود کو نارمل ظاہر کرتے ہوئے بولا۔۔ اسکے پہلو سے اٹھتی بھینی بھینی سی گجروں اور مہندی کی خوشبو اب

www.kitabnagri.com

اسکے حواسوں کو بے قابو کر رہی تھی۔۔

نادانستہ اسکی نگاہ پھسلتی ہوئی۔۔

اماں اور صفیہ خالہ کے سنجیدہ چہروں پر پڑی۔۔ جن کے برابر میں بے زار سی صورت لئے آبلش بھی کھڑی تھی۔۔

خالہ اتنا کچھ ہونے کے باوجود بھی اسکے نکاح میں شریک ہوئیں تھی!! یہ انکا بڑھپن ہی ہو سکتا تھا۔۔

وہ ایکسکیز کر کے اسٹیج سے اتر کر ان کی طرف آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیناں سائرس کو جاتا دیکھ کر عینا کے پاس آئی تھی۔۔ آجکل وہ جس کرب گزر رہی تھی۔۔ سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا تھا کوئی اسکے سامنے خوش رہے، وہ کیسے رہنے دے سکتی تھی۔۔!!

"مبارک ہو"

"تھینک یو"

جوا باعینا سپاٹ لہجے میں بولی۔۔

"سائرس نظر نہیں آرہا، شاید دوسری بیگم کو پہلی کے متعلق صفائیاں تو پیش کر رہا ہوگا!!!"
وہ تمخسر اڑانے لگی۔۔

"کیا مطلب؟"

عینا نے ٹھٹھک کر اسکا چہرہ دیکھا۔

"مطلب یہ کہ اس دوسری شادی میں اسکی پہلی بیوی اور ساس بھی تو شریک ہوئی ہے، تمہیں نہیں بتایا اس نے؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے مکاری سے کہا۔۔

"دوسری بیوی..."

اسکے لب کپکپائے

خوف نے اس کے چہرے کو سرخ رنگ کی چادر اوڑھادی۔۔ آنکھیں حیرت سے پھٹی ہوئی تھی۔۔

"سائرس شادی شدہ ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

"لو بھئی، تمہیں نہیں بتایا اس نے، اسکی نکاح تو بچپن میں ہو گیا تھا اسکی خالہ زادہ سے، تم خود دیکھ لو خالہ کے بغل میں جو خوبصورت اور دبلی پتلی سی لڑکی کھڑی ہے وہی ہے اسکی بیوی!"

آبش کی جانب انگلی پوائنٹ کرتی ہوئی جان بوجھ کر بات کو بڑھا کر پیش کرتی ہوئی بولی۔۔

عینا کا دل ضبط کے تمام پیمانے چھوڑ چکا تھا، وہ دوسری عورت بن چکی تھی!

اس پر یہ سوچ کر ہی لرزاسا طاری ہو گیا تھا۔۔

کسی گرتی ہوئی عمارت کے بلے کی طرح بوسیدہ اور شکست خوردہ ہو کر صوفے پر ڈھے گئی۔۔ اس شخص نے جانے اور کیا کیا چھپایا ہوگا!!

وسوسے اور اندیشے پیدا ہونا شروع ہو چکے تھے۔۔

وہ گم سم اور بدحواسی سی ہو چکی تھی۔۔

پھر کب فنکشن ختم ہوا کب وہ سرخ اور سفید للی کے پھولوں سے سجے کمرے میں لائی گئی۔۔

اسے کچھ خبر نہیں ہو سکی تھی۔۔ اس صدمے نے اسکے دماغ کو مائوف کر دیا تھا۔۔

بے بسی کی انتہاؤں پر آکر اسکی آنکھیں چھلک پڑیں تو وہ نوچ نوچ کر آویزے اتارنے لگی۔۔ اس پر وحشت سی

طاری ہونے لگی۔۔ دروازے پر ہلکی سی دستک کے سائرس نمودار ہوا تھا۔۔

مطمئن و شادماں سا کمرے میں آیا تھا۔۔ اسکی چال میں عجیب سی سرشاری تھی، وہ کسی فاتح کی طرح چاک و چوبند تھا۔۔

وہ بے احتیاطی سے کھینچ کھینچ کر چوڑیاں اتارے لگی۔۔

"دھیرے اتار و خود زخمی کرنے کا ارادہ تو نہیں تمہارا!"

Posted On Kitab Nagri

اسکے جارحانہ رویے پر وہ بے اختیار ہو کر اسکے قریب آیا۔ اور اسے تھام کر روکا
"زخمی تو تم مجھے کر چکے ہو، اب بس کر دو، اتار دو یہ جھوٹی محبت کا نقاب جو تم نے پہنا ہوا ہے، بہت بیوقوف بنالیا تم
نے مجھے"

وہ بھری ہوئی شیرنی کی طرح دھاڑنے لگی۔۔

اسکا ٹوٹا بکھرا ہرنی کی طرح متوحش وجود سائرس کو کڑے امتحان میں ڈال رہا تھا۔

"میں سمجھا نہیں عینا تم کس بارے میں بات کر رہی ہو؟"

وہ بری طرح ٹھٹکا

"لیکن میں تمہیں اچھی طرح سے سمجھ گئی ہوں! دھوکے باز انسان!"

اسکی لہورنگ آنکھیں دیکھ کر دل کسی اتھاء گہرائیوں میں ڈوبنے لگا۔

"ایک منٹ؟ کیا ہوا ہے بتاؤ مجھے؟"

اس شانوں سے تھام کر نرمی سے دریافت کیا۔۔

"کیا ہونا تھا سائرس سلطان!!! تم نے اپنی فطرت کے مطابق ایک بار پھر سے دھوکہ دیا ہے مجھے، مبارک ہو"

وہ غصے میں ہانپتے ہوئے ہولے سے کہنے لگی

سائرس پر خمار ساطاری ہونے لگا، اس کا یہ انداز بھی سوہان روح ثابت ہو رہا تھا۔ وہ خود کمپوز کرتے ہوئے پوچھنے

لگا

"اچھا، زرا میں بھی تو سنوں، اس بار کیا کیا ہے میں نے؟"

وہ طمانیت سے پوچھ بیٹھا۔ اگلے ہی اس نے بھی بتا کر اسکا سارا طمینا رخصت کر دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم پہلے شادی شدہ تھے، یہ بات چھپائی تم نے مجھ سے کیوں چھپائی آخر؟"
اس کے سامنے رونا نہیں چاہتی تھی لیکن آنسو بے ایمان ہو چکے تھے۔۔۔ بہتے ہی چلے جا رہے تھے۔۔
اگلے ہی پل ساری محسوسات کو مجتمع کرنے کے بعد حالات کی گھمبیر تا کو سمجھ چکا تھا۔۔
"تمہیں بھابھی نے بتایا ہے نا؟ یا پھر اماں نے!"

"جس نے بھی بتایا ہے، اس سے کیا فرق پڑتا ہے، بات تو سچ ہے ناکہ میں اک دوسری عورت بن چکی ہوں کسی کی زندگی میں۔۔ تم پہلے سے شادی شدہ تھے یہ بات کیوں چھپائی آخر؟؟؟"
اس نے چلا کر پوچھا۔۔ اور نڈھال ہو کر سسکتے ہوئے ڈریسنگ سے لگی
سائرس تلانی کے لئے لفظ نہیں مل رہے تھے۔۔

شادی کی پہلی رات ہی یہ حقیقت کھل جائے گی اسے انداز نہیں تھا۔ اسکے ارمانوں پر اوس پڑ چکی تھی
"ٹھیک ہے، میں اپنی غلطی مانتا ہوں میں نے تم سے یہ بات چھپائی۔ لیکن رونا بند کرو تمہارے آنسو مجھے تکلیف پہنچا رہے ہیں۔۔ میں نے ہر گز نہیں چاہا تھا کہ تمہیں یہ بات اس طرح سے پتا چلے"
اسکے اطمینان سے کہنے پر وہ مزید بھڑی اٹھی
www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے؟؟؟ نہیں سائرس کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے، جب سے تم میری زندگی میں آئے ہو کچھ بھی ٹھیک نہیں
ہو رہا اور نہ ہو سکتا ہے، چلے جاؤ یہاں سے، اس وقت مجھے تم سے سخت نفرت محسوس ہو رہی ہے۔۔ تمہاری کوئی
بات نہیں سننی مجھے"
اس نے چیختے ہوئے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے، جیسے تم کہو لیکن تمہاری طبیعت مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی، خود کو تکلیف مت دو! مجھے بالکل بھی اچھا نہیں لگ رہا"

وہ اسے اس حال میں چھوڑ کر جانے پر متفق نہیں تھا۔۔ لیکن اسکی ضد کے سامنے ہار مان لی

"جائو وو"

وہ ضبط سے اٹھا اور کمرے سے چلا گیا۔۔



اماں کے زور و بردستی کرنے پر وہ نکاح میں شریک تو ہوئی تھی مگر اسے زرا بھی غم نہیں تھا۔ اسے تو حسین کی لاپرواہی تل تل کر کے مار رہی تھی۔۔

اگر اماں ابا کا مان نہ ہوتا تو وہ کب کی طلاق لے چکی ہوتی۔۔ یہ بات حسین نہیں سمجھ سکتا تھا۔!! وہ بے حد جذباتی قسم کا انسان تھا۔۔

www.kitabnagri.com

"اب ایسے منہ لٹکا کر کھڑی رہو گی، جائو اپنی خالہ سے ملو"

اس نے سنی ان سنی کرتے ہوئے لاپرواہی سے کہا۔۔

"مجھے اپنی عزت نفس بہت عزیز ہے اماں، آپ بن بلائے مہمان کی طرح اس شادی میں لے تو آئی ہیں اب اور

کسی چیز کی امید مت رکھئے گا مجھ سے، ورنہ میں یہاں کسی کا لحاظ نہیں کروں گی"

اماں نے خون آشام نگاہوں سے اپنی سرکش بیٹی کو دیکھ کر رخ موڑ لیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

صالحہ اسے دیکھ چکی تھی۔۔ ان پر گھڑوں پانی بھر گیا۔۔ آبلش کا گھر بچانے کی خاطر وہ یہاں آئی تھی۔۔
لیکن وہ کیسے اپنی بہن کو سمجھاتی انکا بیٹا تو اس نکاح کو ماننے تک کار و ادا نہیں تھا۔۔ بہن کو یہ بات بتانے کی ہمت
نہیں بن پارہی تھی۔۔

"اماں کیا ہوا آپ کو؟؟ خالہ کیا بات ہے؟"

اس نے باری باری دونوں کو دیکھ کر پوچھا۔۔ آبلش ایک غلط نگاہ سائرس پر ڈالے بغیر وہاں سے ہٹ گئی۔۔
"کچھ نہیں تم جانو یہاں سے"

اماں سرکار نے بات بدلی

"نہیں رکو، مجھے تم سے بات کرنی ہے، تم میری بیٹی کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہو؟ وہ تمہاری بچپن کی منکوحہ ہے
اسکے دل پر کیا گزرتی ہوگی کبھی سوچا ہے تم نے؟"
وہ جذباتی ہو گئیں۔۔

سائرس کو بیک وقت ہمدردی اور شرمندگی محسوس ہونے لگی۔۔

"خالہ میں نے کچھ غلط نہیں کیا ہے، نکاح کیا ہے اس لڑکی سے جس سے میں محبت کرتا ہوں، رہی بات آپ کی بیٹی
کی تو، میں اس سے محبت نہیں کرتا خالہ، بے شک اس میں لاکھ گن ہوں، بہتر ہو گا آپ بھی اپنی بیٹی کی رضامندی
جان لیں، شاید وہ بھی اس لاکھ رشتے سے چھٹکارا چاہتی ہو"

صفیہ بیگم کو لگا کسی نے کھولتا ہوا پانی ان پر ڈال دیا تھا، تیز لیل اور ہتک کے احساس سے انکا چہرہ لہو لہو ہو گیا۔۔ اب
یہاں رکنے کا کوئی جواز نہیں بنتا تھا۔۔

وہ وہاں سے نکلتی بنیں

Posted On Kitab Nagri

اماں سرکار جلتی آنکھوں سے انہیں خود سے دور جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔۔ شاید صفیہ اب کبھی ان کی چوکھٹ کا رخ نہ کرے۔۔ اولاد کا دکھ اتنا شدید اور پر زور تھا کہ ان کے سالوں پرانے رشتے پر حاوی ہو چکا تھا۔۔ ان کے درمیان اب بہنوں والی بات نہیں رہی تھی۔۔



"آپ نے عینا کو میرے نکاح کے بارے میں بتایا ہے بھابی؟" سائرس کا بس نہں چل رہا تھا اور نہ اس عورت کو گولی سے اڑا دیتا۔۔

"ہاں تو! کبھی نہ کبھی تو اسے سچ پتا چل ہی جاتا اگر میں نے بتا دیا تو کیا غلط کیا!!!" اس کے مطمئن انداز پر اس کا خون کھولنے لگا

"بھابی۔۔۔!! باخدا اگر سعیر کا لحاظ نہ ہوتا تو میں اس حرکت کا جواب بہت اچھے سے دیتا آپ کو!" "نہیں تو کیا کرتے تم؟"

"میں اچھے سے جانتا ہوں کہ نیلو فر کو اس حویلی سے رسوا کر کے نکالنے میں بھی کہیں آپ کا ہاتھ ہے، اور اب عینا اور میرے پیچھے پڑی ہیں۔۔ کیوں کر رہی ہیں آپ اس قسم کی سازشیں؟؟ آخر چاہتی کیا ہیں؟ ہماری جان کیوں نہیں چھوڑ دیتیں؟"

"ہاں، میں سازشیں کر رہی ہو کیونکہ میں تم سب لوگوں کی بربادی چاہتی ہوں۔۔ تم دیکھنا تمہاری بیوی کو بھی نہیں چھوڑوں گی میں! اسے بھی سزا ملے گی"

Posted On Kitab Nagri

وہ نفرت سے پھنکاری

"زبان سنبھال کر بات کریں بھابھی"

اس نے بمشکل اپنا اٹھتا ہوا ہاتھ روکا۔۔ وہ دونوں خونخوار نظروں سے اک دوسرے کو گھور کر رہے تھے۔۔ جب

سعیر نے حال میں قدم رکھا

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟"

سعیر کی آواز سن کر سائرس پلٹا۔۔

"اپنی بیوی سے کہیں عینا سے دور رہیں، اب وہ اس گھر کی بہو ہے اور ہر فرد پر لازم ہے اسکی عزت اور تحفظ، اگر

اسے کچھ ہوا تو انجام بہت برا ہوگا"

وہ چبا چبا کر کہتا اسے جواب دینے کا موقع دیئے بغیر کمرے سے نکل گیا۔۔

"کیا کہا تم سائرس سے؟"

سعیر کے پتھر یلے تاثرات دیکھ کر نیناں نے تھوک نگلا۔۔۔

وہ غصے سے بوکھلا گئی تھی۔۔

"میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں؟؟؟"

وہ حلق پھاڑ کر چلا یا۔۔

اس وقت ضبط کے کن مراحل سے گزر رہا تھا۔۔ بس اسکا رب ہی جانتا تھا اور نہ اس عورت کا خون کر دیتا۔۔ نیناں

پر خوف انداز میں سہمی ہوئی وہاں سے ہٹ گئی۔۔ سعیر نے غصے سے ڈریسنگ پر سجا سامان زمین بوس کر دیا۔۔ وہ

کسی مصلحت کے تحت خاموش تھا ورنہ اسکے چودہ طبق روشن کر دیتا۔۔

Posted On Kitab Nagri



اس نے بے دلی سے چند لقمے زہر مار کئے اور اماں کو دوائی کھلا کر کمرے میں آگئی۔۔
تبھی فون کی اسکرین بلیک کرنے لگی۔۔ حسین اسے کال کر رہا تھا۔۔ وہ اسکی کڑوی کسلی باتوں کا سامنا نہیں
کر سکتی تھی اس لئے فون آف کر دیا تھا۔
ابھی وہ بستر درست کر کے لیٹی ہی تھی کہ اسکے کمرے میں قدموں کی چاپ سنائی دی۔۔
لمحے کے ہزار ویں حصے میں دل کئی بار دھڑکا تھا۔
اگلے لمحے کمرہ روشنی میں نہا گیا۔
اس نے دیکھا کہ حسین شہروز آنکھوں میں بے پناہ ناراضگی اور غصے لئے اسے ہی گھور رہا تھا۔ پھر اسکی طرف
بڑھتا ہوا بولا
"اٹھو اور میرے ساتھ چلو"
استحقاق سے اسکا بازو کھینچ کر بستر سے اتارا اور دوپٹہ اٹھا کر اسکی طرف بڑھایا۔
ملگجے حلیے میں اسکی متورم آنکھیں، اور چہرہ حد درجے سرخ پڑا ہوا تھا۔ وہ یقیناً بہت روئی ہوگی۔
اس نے نگاہیں چرا کر بات دہراتے ہوئے کہا۔
"چلو۔۔ میرے ساتھ۔۔!!"
"رات کے اس وقت؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ ایسا شخص تھا جو بن کہے اسکے دل کے راز بوجھ لیتا تھا۔ شاید آج بھی اسے پتا چل گیا تھا کہ وہ بے حد اس ہے اسی لئے چلا آیا۔

"ہو نہہ، پہلے تو کبھی تم نے اعتراض نہیں کیا؟ پھر آج کیوں پوچھ رہی ہو؟ یوں کہو کہ بھروسہ نہیں رہا مجھ پر" اس نے تیز چھتے ہوئے لہجے میں کہا۔

جو آبلش کے دل میں پیوست ہو چکا تھا۔ وہ اسکے روبرو ہو کر گویا لگی۔

"ادھر میری طرف دیکھ کر بتاؤ، کیا اس میں میرا قصور ہے کہ بچپن میں میری اجازت کے بغیر میرا نکاح کسی اور سے کر دیا گیا، اور مجھ سے اب تک یہ بات چھپائی گئی۔ یا پھر یہ میرا قصور ہے کہ مجھے تم سے محبت ہونے کے باوجود میں تم سے کہہ نہیں سکتی۔ کیونکہ مجھے زبردستی حویلی کی بہو بنایا جا رہا ہے"

حسین کی دھڑکنیں تیز تیز چلنے لگیں۔ یہ الفاظ سننے کو اس کے کان ترس گئے تھے۔

"مجھ سے محبت کرتی ہو تم؟ یہی کہانا تم نے؟"

آنچ دیتے لہجے میں پوچھتے ہوئے روبرو اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

"کیا فائدہ، ہم ایک نہیں ہو سکتے!"

www.kitabnagri.com

"ہاں یا ناں؟"

اس نے زور دیتے ہوئے بے تابی سے سوال دہرایا۔

آبلش کا سر میکا کی انداز میں ہلنے لگا۔

بس پھر کیا تھا، حسین کے لب دلکش انداز میں مسکراتے چلے گئے۔

"پھر سائن کرو اس پر، اگر تم واقعی مجھ سے محبت کرتی ہو تو!"

Posted On Kitab Nagri

آبش کی نظریں اس کے چہرے سے پھسلتی ہوئی رقتے پر جا کر رکیں۔۔

"تم میری محبت کو مت آزمائو حسین، میں یہ نہیں کر سکتی، میں اماں اور ابا کی خوشیوں کے سامنے مجبور ہوں"

اس نے سکتے ہوئے انتہائی بے بسی سے جواب دیا۔۔

ایک سی رٹ سن پر حسین کی رگیں تن گئیں۔۔

تاثرات سخت ترین ہوتے چلے گئے۔۔

"میں آخری بار پوچھ رہا ہوں آبش! تم سائن کرتی ہو یا نہیں؟"

وہ سہم سی گئی

"نہیں"

اور ڈرتے ڈرتے کہا تھا۔۔ جانے کیوں دل زور زور سے دھڑک رہا تھا جیسے کچھ ہونے والا ہو۔۔

"ٹھیک ہے، آج سے ہمارے راستے جدا ہیں، یاد رکھنا یہ راستہ تم نے خود چنا ہے اپنے لئے"

سفاک لہجے میں کہہ کر وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔ آبش کا دل کسی بھاری بوجھ تلے دبنا چلا گیا۔۔ یوں لگ رہا تھا آج

اس نے اپنی محبت کو ہمیشہ کے لیے کھود دیا۔۔
www.kitabnagri.com



علی الصبح اسکی آنکھ کھل چکی تھی۔۔ مائشہ دنیا و مافیہا سے بے خبر کشن سینے سے چپکائے سو رہی تھی۔۔ اسکے

پر کشش اور معصومیت سے بھرپور چہرے نے اسکی توجہ کھینچ لی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کئی لمحے یونہی اسکے سرہانے کھڑا رہا۔۔ اسکی بے ساختہ شرارتیں یاد کر کے لب خونخود مسکرانے لگے۔۔

پھر سر جھٹک کر دوبارہ لائٹ آف کی اور کمرے سے نکل گیا۔۔

جاگنگ سے واپس آیا تو وہ اٹھ چکی تھی۔۔

اسے دیکھ پر شکوہ لہجے میں کہنے لگی۔۔

"مجھے کیوں نہیں لے کر گئے تم اپنے ساتھ؟"

"لیکن میں تو جاگنگ پر گیا تھا اور تم سو رہی تھی۔۔ میں نے جگانا مناسب نہیں سمجھا"

وردان نے اسے الجھی نگاہوں سے دیکھا۔۔

"کوئی بات نہیں کل یاد سے مجھے بھی جگا دینا، چلو اب اپنا بستر طے کر کے الماری میں رکھو"

"میں کیوں؟ یہ تو تمہارے کرنے کے کام ہیں نا؟"

وردان نے تحیرانہ نظروں سے اسکا مطمئن چہرہ دیکھا۔۔

"اف اوہ، یہ تمہارا میرا کب سے ہو گیا، اب ہم ایک ہیں، اور بیوی کے کاموں میں ہاتھ بٹانے سے اللہ خوش ہوتا

ہے، چلو جلدی سے طے کرو، باتیں مت بنائو!"

www.kitabnagri.com

کہتے ہوئے بالوں کو جوڑے کی شکل دیتی فریش ہونے چلی گئی۔۔

"عجیب پاگل لڑکی ہے"

وردان اسکی پشت کو گھور کر رہ گیا۔۔ آگے چل کر نہ جانے اس سے کیا کیا کروانے والی تھی۔۔ سوچتے ہوئے

کمر ٹر طے کر کے الماری میں رکھے اور بیڈ شیٹ درست کر رہا تھا

جب ملائکہ کمرے میں آئی۔۔ اور حیرانی سے چوکھٹ پر ہی رک گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ۔۔ مائشہ نے مجھ سے کہا تھا!"

وہ نخل سا ہو کر بولا۔۔ اور جلدی سے بستر چھوڑ کر دور ہوا۔۔

مائشہ لب دباتی ہوئی کہنے لگی۔۔

"میں نے ناشتہ لگا دیا ہے تم دونوں بھی آ جاؤ۔۔"

"جی ممائی"

وہ اتنا ہی کہہ سکا۔۔

"دیکھو میں یہ کام نہیں کر سکتا!"

اس نے مائشہ کو دیکھتے ہی کہا۔۔

"کیوں؟ کیوں نہیں کر سکتے! شرم آتی ہے؟"

وہ تنزیہ گویا ہوئی۔۔

"تم جو بھی سمجھو"

اس نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔ مائشہ کن اکھیوں سے اس کا تپا ہوا چہرہ دیکھنے لگی۔۔ بے ساختہ اس کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔

وردان کھا جانے والی نظروں سے گھورتا ہوا اشروم میں چلا گیا۔۔ فریش ہو کر دونوں اکھٹے ناشتے پر گئے تھے۔۔

مائشہ نے ان کا صدقہ دیا اور نظر بھی اتاری تھی۔۔

"مجھے سرینہ آپ کی طرف جانا ہے، دراصل علی بھائی اور ماما واپس لندن جا رہے ہیں تو میں نے سوچا ان سے مل

لوں"

اس نے ناشتے کے دروان کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وردان تمہیں لے جائے گا! کیوں وردان؟"

شازم ماموں نے خوشدل سے کہا۔۔ وردان نہ جانے کن سوچوں میں غرق تھا۔۔
مائشہ نے غصے میں آکر زور سے پیر اسکے پیر پر مارا۔۔

وہ درد سے بلبلا اٹھا۔۔ اور مائشہ کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگا۔۔

"ماموں آپ سے کچھ رہے ہیں!"

کس قدر پیار سے کہا تھا۔۔ وردان کا دل چاہا اس کا سر پھوڑ ڈالے۔۔

"بھئی مائشہ کو ان کی آپی کی طرف لے جانا۔۔ اس کے بھائی لندن واپس جا رہے ہیں۔۔ اور زیادہ دیر وہاں مت
چھوڑنا ہمارے گھر کی رونق ہے اس کے بغیر گھر خالی خالی سے لگنے لگتا ہے"

وردان نے بے ساختہ ماموں کے خوش اور اطمینان بھرے چہرے کو دیکھا۔۔ چند دنوں میں وہ ان کے کتنی
قریب ہو گئی تھی۔۔ اسکی وجہ سے اگر مائشہ کو دکھ پہنچتا تو ماموں بھی یقیناً اسے معاف نہ کرتے۔۔ اتنا بوجھ خود پر
سہہ نہیں سکتا تھا

اسکے حلق سے نوالا نگلنا مشکل ہو گیا۔۔ ناشتہ بیچ میں چھوڑ کر کمرے میں چلا آیا۔۔
کچھ ہی دیر بعد مائشہ بھی کمرے میں آگئی۔۔

"اگر تم نہیں چاہتے کہ میں آپی کی طرف جائوں تو میں نہیں جائوں گی"
اسکی حرکت سے وہ یہی سمجھی تھی

"نہیں میرا مقصد یہ نہیں تھا۔۔ بلکہ میں خود تمہیں وہاں لے جاؤ گا!"
اس نے خود کمپوز کرتے ہوئے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

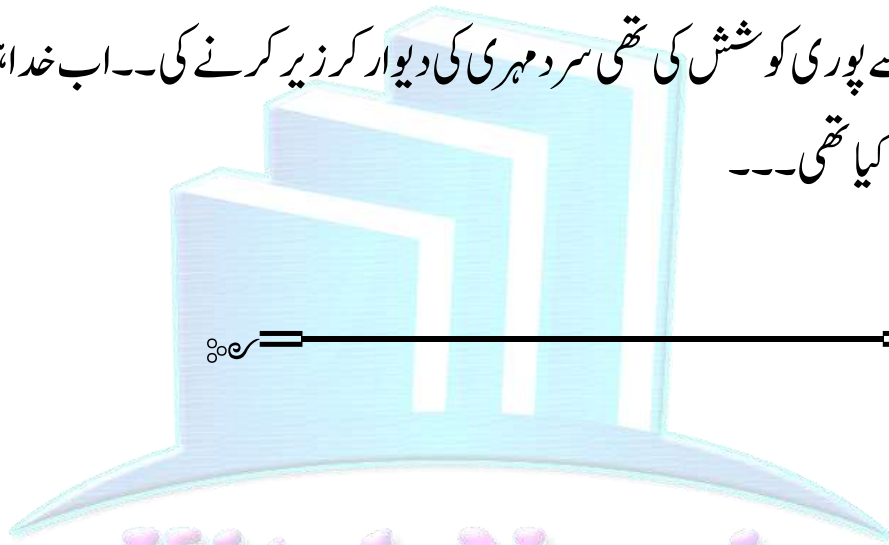
"وردان؟"

وہ جاتے جاتے رکا

"میرے لئے حقیقتاً تمہاری خوشی سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے۔۔ اگر تمہیں میری بات اچھی یا بری لگ رہی ہو تو شوہر ہونے کے ناطے بلا جھجک کہہ دینا!"

وہ سر ہلا کر باہر نکل گیا۔۔

اس نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی تھی سرد مہری کی دیوار کر زیر کرنے کی۔۔ اب خدا ہی جانتا تھا وردان کے اس رویے کی وجہ کیا تھی۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

روتے روتے کب اسکی آنکھ لگی اسے پتا نہیں چلا۔۔۔ وہ بیڈ کی پائنٹی سے سر ٹکائے زمین پر ہی نیم دراز تھی۔۔۔
جب صبح سائرس نے اپنے کمرے میں قدم رکھا۔۔۔
یہ منظر دیکھ کر وہ افیت سے دوچار ہونے لگا۔۔۔
اسے اٹھا کر بیڈ پر لٹانے لگا کہ اسکی آنکھ کھل گئی۔۔۔
"تم پھر آگئے، تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے چھونے کی؟ دور ہٹو مجھ سے"
سانسوں کی آمد و رفت اور جسم کی حدت سے معلوم پڑ رہا تھا اسے تیز بخار تھا۔۔۔
سائرس نے بجائے تضاد کے نرمی سے بانہوں سے الگ کر دیا۔۔۔
نقاہت اور کمزوری کے باعث وہ بیڈ پر نیم دراز ہو گئی۔۔۔ اس پر بے ہوشی کا غلبہ طاری ہونے لگا۔۔۔
"تمہیں تو تیز بخار ہے"

وہ اسکی پیشانی چھو کر تفکر بھرے لہجے میں کہہ رہا تھا۔۔۔ جس نے کوئی تاثر نہیں دیا
اس کا لمس اسے ازیت پہنچا رہا تھا، عینا اسکا ہاتھ جھٹکنا چاہتی تھی، اس پر چیخنا چلانا چاہتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن کمزوری کے باعث اسکی پلکیں بھاری ہونے لگیں۔۔

"تم نے کچھ کھایا ہے؟ اگر ہاں تو میں تمہیں ٹیبلٹ دے دیتا ہوں"

وہ اس پر جھکا ہوا پوچھ رہا تھا

"مجھے کچھ نہیں کھانا تم چلے جاؤ یہاں سے"

اس نے کمزور سے لہجے میں احتجاج کیا۔۔

"چلا جاؤں گا، لیکن اس وقت نہیں، تم نے اپنی حالت دیکھی ہے، کیا بنالی ہے!! کم از کم مجھے اپنی صفائی میں کہنے

کا موقع تو دیا ہوتا عینا۔۔ کیا میں اتنا برا ہوں کہ تم دوسروں کی باتوں کو مجھ پر ترجیح دے رہی ہو!!"

نہ چاہتے ہوئے شکوہ لبوں سے پھسلا تھا۔۔

"پلیز چلے جاؤ میں اس وقت تم سے لڑنے کی پوزیشن میں نہیں ہوں"

اس نے روہانسی ہو کر کہا تو وہ کمزور پڑ گیا۔۔ اگر اسکا خیال نہ ہوتا تو وہ کبھی اسکے پہلو سے نہ جاتا۔۔ جانے سے پہلے

وارفتگی سے اسکی پیشانی چوم لی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آئی ایم سوری"

عینا انتہائی نفرت سے پیشانی مسلنے لگی۔۔ نوری کو اسکی طبیعت خرابی کا بتا کر اسکے پاس بھیج کر وہ آفس چلا گیا۔۔



Posted On Kitab Nagri

اس دن کے بعد سے وہ بس اکیڈمی اور اسپورٹس کلب کا ہو کر رہ گیا۔۔۔ جیسے اس کے علاوہ زندگی میں اور کچھ ضروری نہیں تھا۔۔

ہنسنا مسکرانا چھوڑ دیا تھا، شہر و زاحمد کے ساتھ اسکی بات چیت مکمل بند تھی۔۔
ماما سے بھی وہ اکھڑا اکھڑا سا رہتا تھا۔۔ ثمنینہ بیگم اسکی حالت دیکھ دیکھ کر اندر ہی اندر کڑھ رہی تھی۔۔
حسین بالکل بدل گیا آبلش کی خاطر۔۔ وہ ایک مکمل سنجیدہ اور زمہ دار مرد بن چکا تھا۔۔
آج محمود صاحب خاص طور پر اس سے ملنے آئے تھے وہ کب سے ڈرائنگ روم اس کا انتظار کر رہے تھے۔۔
جو ابھی تک نہیں لوٹا تھا۔۔

ثمنینہ بیگم کے اندر کھلبلی مچی ہوئی تھی۔۔ کہیں انہیں آبلش کے متعلق حسین کی پسندیدگی کا علم نہ ہو گیا ہو۔۔!! وہ
اب اپنے بچے کو آبلش کی وجہ سے زلیل ہوتا نہیں دیکھ سکتی تھی اسلئے ڈرتے ڈرتے پوچھ لیا۔۔
"بھائی صاحب کیا بات ہے، آپ بتاتے کیوں نہیں؟ کیا حسین نے کچھ کیا ہے؟"
"کیا ہو گیا ثمنینہ بھابھی، کیا میں ویسے حسین سے ملنے نہیں آسکتا"
انہوں نے طمانیت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔۔۔
"اسلام و علیکم"

تبھی وہ اندر آیا اور مشترکہ سلام کر کے اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگا۔۔ محمود صاحب نے اسے ٹوکتے ہوئے کہا
"برخوردار، ہم تمہارے انتظار میں بیٹھے ہیں کب سے، اور تم ہو کہ، آئے اور چلے بنے، بھئی ہم سے نہیں ملو گے"
وہ آبلش کے رویے کی سزا انہیں کیسے دے سکتا تھا۔۔!! حسین شرمندہ سا ہو کر واپس آیا۔۔
"سوری، مجھے پتا نہیں تھا آپ مجھ سے ملنے آئے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

"آؤ بیٹھو، بیٹھ کر بات کرتے ہیں"

وہ خاموشی سے بیٹھ گیا۔۔

"بھابھی آپ ہمیں کچھ دیر کے لئے اکیلا چھوڑ دیں، مجھے حسین سے اکیلے میں کچھ بات کرنی ہے"

ثمینہ بیگم دل ہی دل میں قرآنی آیات کا ورد کرتے ہوئے وہاں سے ہٹیں۔۔ رشتوں کا تقدس بنا رہے تو اچھا ہے

۔۔ ورنہ انسان کس کس بات پر اپنوں سے منہ چھپاتا پھرے۔۔

"کیا بات ہے انکل؟"

اب تو حسین کو بھی گھبراہٹ ہونے لگی تھی

"وہ ڈائیورس پیپر کہاں ہیں، جو اس دن تم آبلش کو دکھا رہے تھے!"

انہوں نے حسین کے سر پر بم پھوڑا۔۔ وہ ششدر رہ گیا۔۔

"اُک۔۔ کونسے ڈائیورس پیپر انکل؟"

اسے اندازہ نہیں تھا اتنی بڑی بات اتنے آرام سے کہہ دیں گے

"گھبراؤ مت، اس دن میں نے تم لوگوں کے درمیان ہونے والی ساری باتیں سن لیں تھی"

انہوں نے نرمی سے کہا۔۔

حسین کا رکاوٹ کا ہوا سانس پھر سے چلنے لگا۔۔

"اب تو میں بھی چاہتا ہوں آبلش کو اسکی خوشی ملے۔۔ اسکا پورا حق ہے"

حسین کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔۔

"مطلب؟ میں سمجھا نہیں انکل؟"

Posted On Kitab Nagri

اسکے دل دھک دھک کرنے لگا

"مطلب یہ کہ جوڈائیورس پیپر ز تم نے تیار کروائے ہیں، وہ مجھے دے دو میں آتش کو منالوں گا۔۔ باقی سب بھی تم مجھ پر چھوڑ دو"

"واقعی انکل؟"

وہ خود کو ہوائوں میں اڑتا ہوا محسوس کرنے لگا۔۔

"ہاں بالکل۔۔ مجھے اپنی بیٹی کی خوشی کو دوں گا۔۔ یقین مانو اگر مجھے پہلے پتا ہوتا تو میں یہ رشتہ کب کا ختم کر دیا ہوتا"

"تھینک یو سو میچ انکل"

وہ بڑھ کر ان کے گلے لگ گیا۔۔ محمود صاحب نے مسکراتے ہوئے اسکے گرد بازو دراز کیئے۔۔

"اب تم کچھ دیر تک اس بات کو راز ہی رکھنا جب تک میں آتش کی اماں نہیں منالیتا"

"جی انکل جیسے آپ کہیں"

اس نے سعادت مندی سے کہا۔۔ اب تو وہ انکی ہر بات ماننے کو تیار تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سرینہ کے گھر سب خوش گپیوں میں مصروف تھے۔۔ وردان سب سے الگ تھلگ کب اک ہی پوزیشن میں خاموش بیٹھا تھا۔۔

جب مائشہ سرینہ کی معنی خیز نظروں کو بھانپ کر اسکے برابر میں آدھمکی۔۔ اور اس سے چپک کر بیٹھ گئی۔۔ وہ ایک دم بوکھلا کر سب کو دیکھنے لگا۔۔ مگر کوئی بھی ان کی طرف متوجہ نہیں تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابرواچکا کردوستانہ انداز میں دریافت کرنے لگی۔۔

"کیا سوچ رہے ہو؟"

"کچھ نہیں!"

کہتے ہوئے وہ نامحسوس طریقے سے زرافصلے پر ہوا۔ مانشہ دل ہی دل اسکی حرکت پر ہنسی تھی۔۔

"تو پھر یہاں اکیلے کیوں بیٹھے ہو، ہم سب کے ساتھ آکر کیوں نہیں بیٹھتے!"

"تم سب فیملی کے لوگ انجوائے کر رہے تھے، مجھے لگامیری ضرورت نہیں ہوگی!"

وہ کنفیوز سا ہو کر بولا۔۔

"تم بھی تو ہماری فیملی ہو؟" اس کے چہرے پر اس قدر معصومیت تھی کہ مانشہ کو اس پر بے حد پیار آیا۔۔

"اچھا"

وہ فوراً بولا۔۔

"جی بلکل"

وہ اسے چھیڑنے لگی۔۔

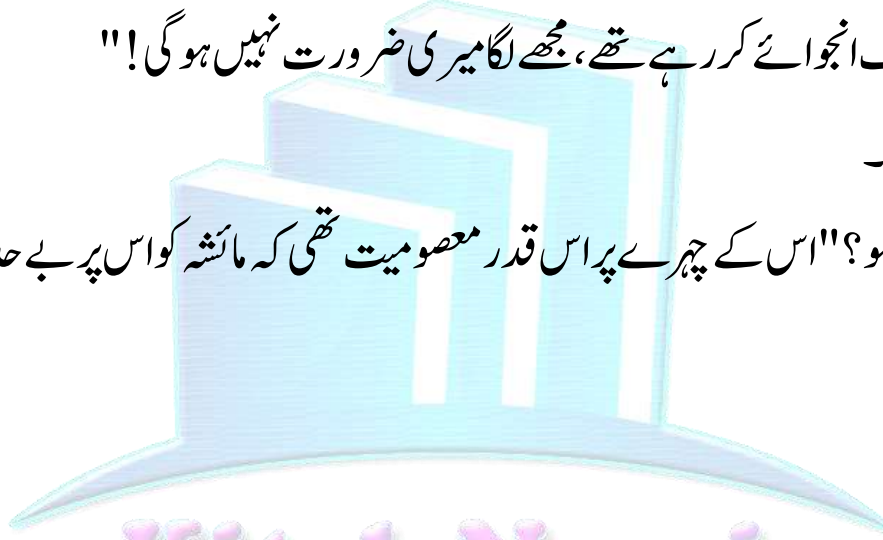
"اچھا، چائے پیو گے؟"

"میں چائے نہیں پیتا!"

"اور سگریٹ؟؟؟"

وہ روانی میں پوچھ بیٹھی، اسکی اگلی پیشکش پر وہ بوکھلا سا گیا۔۔

"کبھی کبھی پیتا ہوں"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نظریں چرا کر کہنے لگا۔۔

"پھر تو بد معاشی بھی کرتے ہوں گے تم؟"

اس نے لب دبا کر پوچھا

"میں ایسا نظر آتا ہوں تمہیں؟" وہ خفا ہونے لگا

"تو اس دن گن کیوں تھی تمہارے ہاتھ میں؟"

مانشہ نے اب کی بار سنجیدگی سے پوچھا۔۔

"وہ میری نہیں تھی اک دوست کی تھی!"

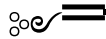
اس نے صفائی سے جھوٹ بولا۔۔

"اگر تم کہہ رہے ہو، تو ایسا ہی ہوگا"

اس نے بے ساختہ مانشہ کی طرف تھا۔۔ وہ اسکا بھرم مسمار نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

علی بھائی اور مام کو سی آف کرنے بعد وہ لوگ گھر آگئے تھے۔۔ وردان اسے ڈراپ کرتے ہی باہر نکل گیا۔۔

www.kitabnagri.com



آج آف ڈے تھا۔۔ میکال اور وہ گھر پر تھے۔۔ دروازے پر دستک نے ان کی توجہ اپنی جانب کھینچی۔۔

میکال مانشہ کے بھرم میں بھاگتا ہوا گیا اور دروازے کھول دیا۔۔

سعیر نے جھک کر بچے کی جانب دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جواسے دیکھ کر زرا مایوس ہوا تھا۔۔

"جی انکل؟"

لیکن وہ سن کہاں رہا تھا۔۔ وہ تو اسکے چہرے خدو خال میں کہیں کھوسا گیا۔۔ دل چاہ رہا تھا اسے اٹھا کر سینے میں بھج لے اور خوب سار اپیار کرے۔۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا وہ اسکا بیٹا تھا۔۔ اسکی آنکھوں کے سامنے تھا۔۔ وہ اتنا بڑا ہو گیا تھا۔۔ خون کی کشش اسے کھینچنے لگی۔۔

"کون ہے میکال؟"

سرینہ کی آواز پر وہ دونوں متوجہ ہوئے۔۔

"مما انکل بتا نہیں رہے یہ کون ہیں؟"

میکال نے جوابا کہا۔۔

سرینہ کی جو نہی نظر چوکھٹ پر کھڑے سعیر پر پڑی اسکے قدموں تلے زمین سرکنے لگی۔۔ جانے کیا سمائی اس کے دل میں، اس نے میکال کو اپنے ساتھ لپٹا لیا۔۔

جیسے اسکے چھن جانے کا ڈر ہو۔۔

"تم اندر جاؤ میکال"

وہ ابھی ابھی نظروں سے ان دونوں کو دیکھتا اندر چلا گیا۔۔

سعیر کی حسرت بھری نگاہوں نے بہت دور اسکا پیچھا کیا تھا۔۔ وہ اس خواہش پر دل ہی دل میں ضبط کر گیا

"اب تمہیں کیا چاہیئے؟ یا تم بھی اپنی بیوی کی طرح مجھے میرے بیٹے کی دھمکیاں دینے آئے ہو؟"

وہ اس شخص کے سامنے ہمیشہ کمزور پر جاتی تھی مگر آج اس نے سارے لحاظ بالائے طاق رکھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں سمجھا نہیں؟"

سعیر نے الجھ کر سوال کیا۔۔

"تمہاری بیوی آئی تھی سعیر سلطان، پتا نہیں کیوں لیکن اسکی باتوں سے صاف لگ رہا تھا کہ وہ تمہاری حرکتوں سے خفا ہے اور مجھ پر شک کر رہی ہے، بہتر ہو گا اپنے معاملات تم لوگ اپنے درمیان رکھو"

لفظ بیوی کہتے ہوئے اسکا دل پھوڑے کی مانند دکھ رہا تھا۔۔

"وہ یہاں آئی تھی !!!"

سعیر کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔۔ مطلب نیناں یہ جان چکی ہے وہ اسکی سچائی جانتے ہوئے انجان بن رہا ہے یا پھر !!!

"اور دوسری بات، میں تم سے کہہ چکی ہوں، میں تمہیں طلاق دینے کے لئے تیار ہوں لیکن اپنا بیٹا میں تمہیں نہیں دوں گی، اسکے لئے میں کسی بھی حد تک جاسکتی ہوں!"

اس نے مضبوط لہجے میں کہا۔۔

طلاق کا زکر کرتے وقت اسکی زبان لڑکھڑاہٹ کا شکار تھی۔۔ بدن پر لرزاسا طاری ہونے لگا۔۔ جسے اک عمر اس نے چاہا تھا۔ اس کے لوٹ آنے کا انتظار کیا تھا۔۔ وہ آیا بھی تو چھوڑ جانے کی خاطر!!

"میں یہاں صرف اپنے بیٹے کے لئے آیا ہوں، پلیز میں اس سے ملنا چاہتا ہوں اک بار، صرف اک بار"

اس نے منت بھرے لہجے میں کہا۔۔

"ہو نہہ، اپنا بیٹا؟"

وہ اسکی بات پر زہر خندی سے ہنسی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اپنا بیٹا تمہیں تب کیوں نہیں یاد آیا، جب لوگ اسے ناجائز کہہ کر پکار رہے تھے، اسے کسی کا گناہ کہہ رہے تھے۔۔۔ اس پر طرح طرح کے الزام لگا رہے تھے۔۔۔ مجھے تو چھوڑ ہی دو تم، مجھ سے شاید تمہیں دو چار دن کی محبت تھی وہ بھوت جلد ہی تمہارے سر سے اتر گیا۔!! لیکن میکال تو تمہارا اپنا خون تھا،

مگر نہیں سعیر سلطان، تم نے ڈی این اے رپورٹ دکھا کر میرے ہوش ٹھکانے لگا دیئے آخر کو تم بھی اسی عورت کے بیٹے ہو جس نے عورت ہوتے ہوئے، دوسری عورت پر بدکردار ہونے کی تہمتیں لگائیں، اور اپنے خون کو ماننے سے انکار کر دیا تھا، یہ وہی خون ہے جس پر آج تم حق جتانے آئے ہو، کچھ نہیں بدلا سعیر، کچھ بھی نہیں" اسکی باتیں سن سعیر کا چہرہ دھواں دھواں ہونے لگا۔۔۔ وہ کیا بتاتا، وہ تو خود اسے چھوڑ کر اپنا آپ بھلا بیٹھا تھا۔۔۔ وہ بے کیفی سے کہتے ہوئے اسکی طرف بڑھا۔۔۔

"اماں سرکار بہت شرمندہ ہیں، مجھے سب کچھ بتا چکی ہیں، وہ تم سے معافی بھی مانگنے کے لئے تیار ہیں"

"واقعی، پھر کیا ہوگا؟"

وہ تلخی سے گویا ہوئی۔۔۔ لب کھلتے ہوئے آنسو روکنے کی کوشش میں وہ ضبط کے کن مراحل سے گزر رہی تھی وہی جانتی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"میں نے جو تمہیں دکھ دیئے ہیں میں انکا مداوا کرنا چاہتا ہوں، پلیز! ایک موقع دو، پورا سچ سننے کے بعد ہی کوئی فیصلہ کرنا"

وہ ریکویسٹ کر رہا تھا

"مجھے اس سچ سے کوئی سروکار نہیں سعیر، میں کیا کروں گی جان کر بتاؤ مجھے؟ کیا تمہارا سچ میری ازیتیں کم سکتا ہے، میری زندگی کے پانچ جو ہجر اور تنہائی میں کاٹے وہ سال مجھے لوٹا سکتا ہے، میری کھوئی ہوئی عزت، میرے بابا مجھے

Posted On Kitab Nagri

لوٹا سکتا ہے، نہیں، بلکہ تم سچ بتا کر حالات اپنے حق میں کرنا چاہتے ہو، لیکن تمہاری سزائیں رتی برابر کمی نہیں ہوگی"

وہ اس الزام پر تڑپ اٹھا

"نہیں، سرینہ تم غلط سمجھ رہی ہو"

وہ اسے سختی سے ٹوکتے ہوئے پوچھنے لگی

"تم ان سب دکھوں کا مداوا کرنا چاہتے ہو، یہی کہنا تم نے؟"

اس سسکاری بھرتے ہوئے پوچھا

"ہاں، مجھے اک موقع دو!"

"مجھے طلاق دے دو، مجھے میرے بیٹے کے ساتھ اکیلا چھوڑ دو، نہ میں نے تمہاری زندگی پہلے کبھی دخل اندازی کی

تھی، نہ اب کوئی خواہش ہے میں تھک گئی چکی ہوں، اس سراب کے پیچھے اور نہیں بھاگ سکتی، اگر زرا سے بھی

گلٹی ہو تو مجھے طلاق دے دو"

سعیر کی دھڑکنیں سست پڑنے لگیں

آخر اس نے کہہ ڈالا جو سوچتے ہوئے بھی اسکی جان جاتی تھی۔۔ سعیر ششدر رہ گیا۔۔ اس سے علیحدگی سوہان

روح تھی۔۔ اپنے بیٹے سے الگ ہونا جیسے جسم کا اک حصہ الگ کر دیا جائے۔۔

"جب فیصلہ کر لو تو ہی واپس آنا، نہ ہم آج تمہارے کچھ تھے اور نہ کل ہو سکتے ہیں"

کہہ کر انتہائی سفاکی سے اسکے منہ پر دروازہ بند کر دیا۔۔ اور خود بے جان ہوتی ٹانگوں کو گھسیٹتی ہوئے صوفے پر

گرسی گئی۔۔ یوں لگ رہا تھا آج اس نے مکمل خودکشی کر لی ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک منٹ، میری پوری بات سنو، اتنی بڑی سزا مت دو مجھے، مجھے میرے بیٹے سے الگ مت کرو۔۔۔ اسے میری ضرورت ہے۔۔۔ سرینہ!!!! میں تم معافی مانگتا ہوں۔۔۔ اپنی بے وفائی کے لئے ہر سزا بھگتنے کو تیار ہوں لیکن مجھے میرے بیٹے سے الگ مت کرو"

وہ گڑ گڑانے لگا تھا۔۔۔ سرینہ نے جیسے اپنا دل پتھر کر لیا تھا۔۔۔ اس پر سعیر کی التجائوں کا کوئی اثر نہیں ہوا۔۔۔ آج پہلی بار وہ اس مضبوط توانا مرد کو اس طرح ہار اہوا، ٹوٹا بکھرا ہوا دیکھ رہی تھی، اسکے لب و لہجے میں افسردگی، مایوسی اور ناامیدی کے رنگ چھلک رہے تھے۔۔۔ سعیر سلطان ایسا تو نہیں تھا، وہ ہار ماننے والوں میں سے نہیں تھا۔۔۔ یاں پھر یہ بھی اسکی کوئی چال تھی۔۔۔!



اک ہفتہ گزر چکا تھا۔۔۔ اسکی ناراضگی جوں کی توں برقرار تھی۔۔۔ حتیٰ کہ کمرے سے نکلنا ہی چھوڑ دیا تھا۔۔۔ اس کی بات چیت حویلی والوں سے مکمل بند تھی سوائے نوری کے۔۔۔ سائرس نے بارہا اسے منانے کی کوشش کی تھی لیکن اس نے ایک کان سے سن کر دوسرے سے نکال دیا۔۔۔ اسے اب زرا بھی بھروسہ نہیں رہا تھا۔۔۔

وہ چیخ کر کے نکلی تو اسے استحقاق سے اپنے بیڈ پر براجمان دیکھ کر اک لمحے میں اپنا دماغ گھوما۔۔۔

"تم اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو؟"

"کیوں، نہیں آسکتا؟ میری بیوی کا کمرہ ہے جب چاہوں جس وقت چاہوں آسکتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

ریلیکس انداز میں کہتے ہوئے سائرس نے گہری نگاہوں سے اسے سر سے لیکر پیر تک دیکھا۔۔ سرخ نائٹ گائوں میں ملبوس حسن کا شاہکار تھی۔۔ سنگ مرمر کی مورتی پتھر ہی کی طرح کسی کے جذبات کی تڑپ سے بے نیاز تھی۔۔ اس کے سینے میں تڑپتا ہوا دل اور دل میں پینتے جذبات اسے پاگل کیئے دے رہے تھے۔۔ نہ جانے کیا سوچ کر وہ اس کی طرف بڑھا۔۔

"جاؤ یہاں سے"

وہ سرد سپاٹ لہجے میں بولی۔۔

"میرے ساتھ چلو میرے کمرے میں"

وارفتگی سے اس کے دلکش چہرے کو دیکھتا نگاہوں کے ذریعے دل میں اتارنے لگا

"کیا مطلب؟"

"اب تمہیں کس کس بات کا مطلب سمجھائوں، میاں بیوی کے رشتے کے تقاضوں کو تو سمجھتی ہو تم، اتنی بچی نہیں ہو"

www.kitabnagri.com

وہ اس بار سنجیدگی سے کہنے لگا

"میں تمہیں اپنا شوہر نہیں مانتی"

وہ سفائی کی ساری حدیں پار کرتے ہوئے زہر خندی سے بولی، وہ شخص جو اس کے لئے ہر کسی سے لڑا تھا، صرف اسے پانے کی خاطر حتیٰ کہ دادا سرکار اور اماں سے بھی، وہ اس کے جذباتوں کے ساتھ کھلواڑ کر رہی تھی۔۔ جو اسے قطعی منظور نہیں تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی رگیں تن گئیں، اس بار گویا ہوا تو لہجے میں پہلے سی نرمی نہیں تھی
"میں تمہارے ساتھ وقت گزارنا چاہتا ہوں، اور ڈھیروں ساری باتیں کرنا چاہتا ہوں"
"مجھے کوئی انٹر سٹ نہیں ہے، تمہارے ساتھ وقت گزارنے میں"
"چلو ٹھیک ہے، تمہاری خوشی کی خاطر میں اپنی خواہش ترک کرتا ہوں، اچھی سی مووی دیکھ لیتے ہیں؟؟ تمہارا
موڈ بھی فریش ہو جائے گا"
"تمہیں کیا تکلیف ہے؟ کیوں سر کا درد بنے ہوئے ہو، مجھے تمہارے سوکا لڈپلینز میں کوئی دلچسپی نہیں، اب تم
جاؤ یہاں سے"
وہ حد درجہ بد تمیزی سے پیش آئی۔۔
سائرس کا ضبط جواب دینے لگا
"مجھے غصہ مت دلاؤ عینا، آخر تم کیا ثابت کرنا چاہتی ہو مجھ سے دور رہ کر؟"
اسکی پر آواز بھرا گئی۔۔
"تم جیسا بے ضمیر اور بے دل انسان نہیں سمجھ سکتا کہ میں کیا چاہتی ہوں"
"ٹھیک ہے سب میرا قصور ہے میں بہت برا ہوں، اب چلو میرے ساتھ تمہارا موڈ بہتر کرنے کی ضرورت ہے!
ضد مت کرو"
اس نے ہار مان کر کہا۔۔ وہ اسے ایسی حالت میں دیکھ نہیں پارہا تھا۔۔
"میں نہیں جاؤں گی"
اسکے جواب پر سائرس کو سخت طائو آیا وہ اسے مضبوط بانہوں میں جکڑ کر اپنے کمرے میں لے گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

موسم کے تیور شام سے ہی بگڑے ہوئے تھے۔۔ وہ تیزی سے ہاتھ چلا رہی تھی۔۔ جب تک آفس سے نکلی ہلکی ہلکی بارش شروع ہو چکی تھی۔۔ گاڑی آج سروس کے لئے بھیجی تھی۔۔ اس لئے اسے ٹیکسی میں سفر طے کرنا تھا۔۔

وہ فائلوں کا چھاتہ سر پر کیئے سڑک پر ٹیکسی کا انتظار کر رہی تھی۔۔ کہ اک مہربان نے اسکے سر پر چھتری کا سایہ کرتے ہوئے بارش کی بوندوں کو روکا۔۔

اک لمحے کے لئے تو وہ گھبرا گئی۔۔ اور سہم کر دور ہٹی۔۔ پھر سعیر سلطان کو دیکھ کر اسکے تاثرات غصے اور نفرت میں تبدیل ہونے لگے۔۔ وہ اسے نظر انداز کر کے فاصلے پر جا کر۔۔ "سردی کی بارش ہے تم بیمار پڑ جاؤ گی"

لہجے میں تفکر تھا۔۔ وہ سفاکی اسکا ہاتھ جھٹک کر کہنے لگی۔۔

"تمہارے بغیر نہ جانے کتنی بار شیشیں ہوتی رہی ہیں، جو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکیں، تب تمہیں خیال نہیں آیا۔۔ اب

یہ جھوٹ موٹ کا ڈرامہ مت کرو میرے سامنے"

اسکے لہجے میں اتنی نفرت اور بدگمانی تھی کہ سعیر کی زبان گنگ رہ گئی۔۔

بارش تیز ہو چکی تھی لیکن اس نے چھتری بند کر دیا تھا۔۔ وہ دونوں مکمل بھیگ چکے تھے۔۔

یہ ایک اسکے دل میں درد سا اٹھنے لگا۔۔ اسے ٹھنڈے پینے آنے لگے۔۔ وہ بے چینی سے پہلو بدلتے ہوئے اکھڑی اکھڑی سانسیں لینے لگیں۔۔

سرینہ خود کو لاپرواہ ظاہر کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ لیکن اسکے منہ سے خون نکلتا دیکھ کر اسکے اوسان خطا ہونے لگے۔۔ اس سے پہلے وہ کچھ کہتی سعیر لڑکھڑا کر وہیں گر گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سیر!!"

سرینہ کے لبوں سے دلدوز چیخ نکلی۔۔۔ وہ ساری ناراضگی، غصہ، نفرت گلے شکوے بھول کر اسکی طرف دوڑی

--



کھڑکی سے اندر آتی ہلکی ہلکی سرد ہوا اسکے تپتے بدن سے ٹکرائی تو اس نے جھرجھری سی لی۔۔

گردن موڑ کر دیکھا تو ظالم شخص اسکے پہلو میں نہیں تھا۔۔

وہ کئی دیر اس خالی جگہ کو گھورتی رہی یہاں تک کہ اسکی آنکھیں نمکین پانیوں سے بھر گئیں۔۔

"بی بی جی آپ کے لئے ناشتہ لگا دوں، چھوٹے سرکار تو آفس چلے گئے ہیں"

"تم جائو یہاں سے، مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے"

اک تھکسا آنسو اسکے رخساروں سے بہہ کر تکیہ بھگو گیا۔۔ اس نے بال لپیٹتے ہوئے بے دلی سے کہا۔۔

www.kitabnagri.com

"بی بی جی آپ کو تو تیز بخار ہے!"

نوری اسکی پیشانی چھوتے ہوئے تشویش سے بولی۔۔

"میں نے کہا نا، مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے تم جائو یہاں سے"

اس بار زرا غصے اور بے زاری سے بولی۔۔

چند لمحے اسکے سپاٹ چہرے کو گھورتی رہی پھر کمرے سے نکل گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"عینابی بی کو بہت تیز بخار ہے، وہ میری کوئی بات نہیں سن رہیں چھوٹے سرکار"

باہر جا کر سائرس کے آفس کال کرتے ہوئے بولی

"اس نے ناشتہ کیا؟"

وہ سن کر پریشانی سے پوچھنے لگا۔

"نہیں سرکار"

"اچھا تم فون رکھو میں اس سے خود بات کرتا ہوں"

اس نے کریڈل دوبارہ پٹھا۔

"ایسی بھی کیا نازک مزاجی"

وہ تلخی سے سوچتا ہوا اسے کال کرنے لگا۔ ایک بار، دوبار، لیکن وہ ضدی انسان اسکا فون نہیں اٹھا رہی تھی۔

سائرس کو بے تحاشا غصہ آنے لگا۔ وہ ضبط کر گیا۔ اگر وہ اسکے سامنے ہوتی تو اسکے حواس ٹھکانے لگا دیتا۔

اس نے نوری کو ناشتہ اور ٹیبلٹ اسکے کمرے میں دینے کا کہہ کر فون بند کر دیا۔ شادی کی چھٹیوں کی وجہ سے

آفس میں بہت سا کام جمع ہو گیا تھا وہ جلد ہی مصروف ہو گیا۔



نوری نے بارہا اسے ناشتہ کا کہا۔ لیکن اس نے اک لقمہ تک نہیں لیا۔

Posted On Kitab Nagri

طبیعت مضحکہ خیز سی تھی۔۔ اعصاب کھنچے کھنچے تھے۔۔ اسکا کچھ کھانے کو دل نہیں چاہ رہا تھا۔۔ عجیب چڑچڑاپن اس کے اعصاب پر چھایا ہوا تھا۔۔

اماں سرکار نوری سے ناشتے کی ٹرے لیکر خود اس کے کمرے میں آئی۔۔ اسے واقعی تیز بخار تھا۔۔ وہ بھی پریشان ہو گئیں۔۔

"تم ناشتہ کیوں نہیں کر رہی، ہماری نہیں تو کم از کم سائرس کی ہی بات مان لو، تم سے کتنی محبت کرتا ہے، تمہیں اس طرح گھائل پنچھی کی طرح تڑپتا ہوا نہیں دیکھ سکتا۔۔ اس نے مجھے خاص طور پر تاکید کی ہے کہ تمہارا خیال رکھوں جب تک وہ واپس نہیں آ جاتا، چلو شاباش تھوڑا سا کھا لو!! پھر دوائی کھا لینا"

طبیعت کے برعکس بے حد نرمی اور تفکر سے کہنے لگیں۔۔ عینا سن کر حیران بھی ہوئی تھی۔۔ پھر خاموشی سے دو چار لقمے لے کر دوائی نگل لی۔۔

"اب تم آرام کرو، کسی چیز کی ضرورت ہو تو نوری سے کہہ دینا"

انکار وہ عینا کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔۔

نفرت، محبت میں کیسے بدلی۔۔ وہ کمفرٹر کھینچ کر دوبارہ لیٹ گئی۔۔

دوائوں کا اثر تھا اسے نیند نے اپنی آغوش میں لے لیا۔۔



"آپ پشینٹ کی وائف ہیں"

Posted On Kitab Nagri

تذبذب میں مبتلا اس نے کہنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا کہ ڈاکٹر کہہ اٹھا۔
"آپ میرے ساتھ میرے کیمین میں آئیے، آپ سے ضروری بات کرنی ہے"
ڈاکٹر کا سنجیدہ چہرہ دیکھ کر خدشات اور وسوسے دل میں آنے لگا۔ دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔
"کیا بات ہے ڈاکٹر؟"

اس نے ڈرتے ڈرتے پوچھا۔

"انہیں بہت عرصے سے سلو پوائیزن دی جا رہی ہے، یا وہ خود کھا رہے ہیں، اگر اس کا فوری استعمال روکا نہیں گیا تو وہ زہنی طور پر پاگل ہو سکتے ہیں، ان کا ہارٹ فیل ہو سکتا اور ان کی جان بھی جاسکتی ہے"
وہ تو مانو برف کی سلب بن چکی تھی۔ اسے اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔ ڈاکٹر کی باتیں سن کر آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھانے لگا۔

ڈاکٹر کے لب ہل رہے تھے وہ شاید کچھ کہہ رہے سرینہ ان کے کیمین سے نکل گئی۔ اور وال کے اس پار اسٹریچر پر سوئے وجود کو بس یک ٹک دیکھے جا رہی تھی۔
کیا اس سے بے تحاشا محبت کرنے والا شخص اسے یوں رسوا کر کے چھوڑ سکتا تھا!!!
کیا اسے کبھی بھی اپنے بیٹے کی یاد نہیں آئی ہوگی!!!
تو اب کیسے آگئی؟

چند دن پہلے وہ بے تحاشا نفرت کا اظہار کر رہا تھا۔ پھر اچانک طلاق کا مطالبہ کرنے لگا۔ اور اب معافی!!
کیا چل رہا اسکے دماغ میں؟؟؟
اس کا دماغ گھومنے لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سیر نے ہوش میں آتے ہی ڈرپ کھینچ کر اپنے ہاتھ کو آزاد کیا۔۔ اور کوٹ اٹھا کر دروازہ کی جانب بڑھا۔ اسے دروازے پر کھڑا دیکھ کر وہ خود بخود رک گیا۔۔
اک پل کے لئے دونوں کی نگاہیں ملیں تھیں۔۔

وہ نہیں چاہتا تھا سرینہ یا کسی کو بھی اس بات کا پتا چلے۔۔!!
"ڈاکٹر کہہ ہیں تمہیں سلو پوائزن دی جا رہی ہے"

صد مے سے اس کا دماغ مائوف ہو چکا تھا۔۔ وہ اپنے حواسوں میں نہیں تھی۔۔ ابھی تک اس دہلا دینے والے انکشاف پر شاکڈ تھی۔۔

"میں جانتا ہوں"

اسکے جواب نے سرینہ کو مزید تشویش میں ڈال دیا تھا

"تم جانتے ہو؟"

اس کے گلے میں آنسوؤں کا پھند الگ گیا۔۔ اسکی گھٹی گھٹی سی آواز نکلی

"میری بیوی نے کیا ہے سب کچھ"

www.kitabnagri.com

جتنی آہستگی سے اس نے کہا تھا اتنی تیزی سے اسکے تاثرات بدلے۔۔ اس نے لڑکھڑا کر چوکھٹ تھام لی ورنہ وہ ضرور گر جاتی۔۔

"تمہیں چھوڑ کر اسے اپنا یا تھا تمہاری آہیں اور دعائیں سن لیں اللہ نے، شاید اس ازیت چھٹکارا ملنے والا ہے تمہیں

ہمیشہ ہمیشہ کے لئے، اور مجھے بھی!"

وہ اسکی روح فنا کر کے جا چکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا اسے کوئی بیماری تھی؟ اس سے آگے سوچ نہ سکی
اسے سانس لینے میں دشواری محسوس ہو رہی تھی۔۔
وہ راہداری کو تھام کر چلتی ہوئی بمشکل سیٹ تک پہنچی اور بالوں کو مٹھیوں میں جکڑ لیا۔۔



وہ آفس سے لوٹا تو عین ابھی تک پرسکون نیند سو رہی تھی۔۔ بخار کافی حد تک کم ہو چکا تھا۔۔
"بے جا کی ضد کر کے اپنا نقصان خود ہی کر بیٹھتی ہو تم"
وہ دھیمے لہجے میں بڑبڑاتا ہوا اس سے شکوہ کرنے لگا۔۔ اور ہاتھ کی پشت سے اسکے بالوں کو سہلانے لگا۔۔
شاید اسکے ستارے گردش میں تھے۔۔ جلد ہی اسکی آنکھ کھل گئی
"ہاتھ مت لگاؤ مجھے"

بے دردی سے اسکا ہاتھ جھٹک کر بولی۔۔ وہ برا نہ مانتے ہوئے نرمی سے کہنے لگا
"میں نے تمہیں کتنی کالز اور میسیجز کیئے، تم نے کسی ایک کا جواب بھی نہیں دیا، اتنی بے حسی بھی اچھی نہیں ہوتی
، میں کتنا پریشان تھا تمہارے لئے اندازہ ہے تمہیں"
وہ اسکی فکر میں موم کی طرح گھل رہا تھا۔۔ جسے اسکی زرا پرواہ نہیں تھی۔۔
"نہیں اٹھانا چاہتی تھی تمہارا فون، نہیں بات کرنی مجھے تم سے، کیا کرو گے تم؟ زبردستی اپنی باتیں منوائوں گے،
جیسے تم نے کل کیا"

Posted On Kitab Nagri

اسکاروم روم سلگ اٹھا۔۔

سائرس کے لبوں سے اک درد بھرا سانس خارج ہوا

"آئی ایم سوری، میں جذبات کے بہکاوے میں آ گیا تھا"

وہ شرمندگی سے گویا ہوا۔۔

"تمہارے اس بہکاوے نے میری روح کو چھلنی کر دیا ہے۔۔ اگر تمہیں مجھ سے اتنی سی بھی محبت ہوتی یا میری

پرواہ ہوتی تو وہ سب نہ کرتے جو تم نے میرے ساتھ کیا ہے"

اس نے جلتی ہوئی آنکھیں سختی سے میچ لیں۔۔

"آئی ایم سوری!"

اک نئی ازیت سے دوچار ہونے لگا۔۔ وہ مزید کچھ نہیں کہہ سکا۔۔ بے حد نرمی سے آنسو پونچھتے ہوئے۔۔

پیشانی پر بوسہ دیا۔۔ عینا بے حس و حرکت بیٹھی رہی۔۔ اسکے کمرے سے جاتے ہی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ دو دن سے آفس نہیں جا پائی تھی۔۔۔

عجیب سچویشن بن گئی تھی۔۔ س

مجھ نہیں پار ہی تھی کیا رد عمل دے، افسوس کرے اس پر، بات کرے، نظر انداز کرے، کیا کرے؟

Posted On Kitab Nagri

انتہائی غیر متوقع طور پر آج سعیر کے دادا سرکار اسکے گھر آئے تھے۔۔ انہیں دیکھ کر وہ بے حد پریشان ہوئی۔۔ جب سے اسکے بارے میں عجیب عجیب انکشاف ہو رہے تھے۔۔ اسکی زندگی ڈسٹررب ہو کر رہ گئی تھی۔۔ وہ نہ تو آفس میں فوکس کر پار ہی تھی۔۔

نہ گھر کے کاموں میں،

وہ دشمن جان اسکے اعصاب پر بری طرح چھایا ہوا تھا۔۔

"آج میں تم سے کچھ کہنے آیا ہوں بیٹا۔۔ میری ساری باتوں کو خندہ پیشانی سے سننا اور پھر فیصلہ کرنا، سعیر کی طرف داری نہیں کروں گا، بس اتنا کہوں گا کہ اسے سمجھنے کی کوشش کرو، بیشک اس کی وجہ سے جو کرب تم نے جھیلا ہے اسے جھٹلایا نہیں جاسکتا، نہ ان پانچ سالوں کو واپس لایا جاسکتا ہے۔۔ لیکن بیٹا اپنے دل میں اسکے لئے گنجائش پیدا تو کر کے دیکھو! وہ تمہارے زخموں کو بھر دے گا"

دادا سرکار کو سعیر کی ساری سچویشن بتا چکا تھا۔۔

اسکے علم میں لائے بغیر دادا سرکار نے یہ قدم اٹھایا تھا۔۔ وہ نیناں کو پورے طرح سے کنٹرول کرنے کے بعد اسکی حقیقت بے نقاب کرنا چاہتے تھے۔۔ تاکہ وہ حویلی کے کسی بھی فرد کو نقصان نہ پہنچا سکے۔۔

آج انہوں نے سرینہ کے سامنے ایک ایک کر کے سعیر کی زندگی کے تمام باب اسکے سامنے کھول کر رکھ دیئے تھے۔۔ سرینہ کا وجود زلزلوں کی زد میں تھا۔۔

اسے الفاظ نہیں مل رہے تھے وہ کن لفظوں میں اس شخص کے ساتھ ہونے والی نا انصافی کی مزمت کرتی جس اسکی ماں برابر کی شریک تھی۔۔ نہ وہ اسکی کیفیت اور کرب کا اندازہ لگا سکتی تھی

Posted On Kitab Nagri

"تم اک سمجھدار بچی ہو، اپنے بیٹے کے بارے کیوں سوچو، اسکی خاطر ہی اسکے باپ کو معاف کر دو، خدا را اسکی زندگی میں لوٹ آؤ"

یہ کہتے ہوئے دادا سرکار نے اسکے سامنے ہاتھ جوڑ دیئے۔۔ اس کا دل کس قدر ازیت سے دوچار تھا۔۔ وہ چاہ کر بھی اس ستم گر کو سزا نہیں دے سکتی تھی۔۔

حالات نے اتنا مجبور کر دیا تھا!!

"میں آپ سے وعدہ نہیں کر سکتی۔۔ لیکن میرے ساتھ جو اس نے اور آپ کی بہونے مل کر کیا ہے وہ میں اتنی آسانی سے بھلا بھی نہیں سکتی، مجھے کچھ وقت چاہیئے سوچنے کے لئے، پلیز مجھے مجبور نہ کریں"

اس نے مروتا ان کے ہاتھ تھام کر روکا۔۔

وہ یہ سن کر ہی خوش ہو گئے تھے کہ ان کا مان رکھ لیا گیا تھا۔۔

"بہت جلد میں نیناں کا انتظام بھی کر لوں گا، اپنے پوتے کو اور پیل پیل مرتا نہیں دیکھ سکتا۔۔ اسے اپنے بیٹے اور بیوی کے ساتھ خوش دیکھنا چاہتا ہوں"

سرینہ نے کرب سے آنکھیں میچ لیں۔۔ وہ اٹھ کر اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ بھیرتے ہوئے بولے۔۔

"انشا اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا، اگر میں زندہ رہا تو تمہیں اپنے ہاتھوں سے حویلی کی بہو بنا کر لیکر جائوں گا"

کہہ کر وہاں سے چلے گئے۔۔

وائے رے قسمت!! پانچ سال پہلے وہ وہی جملے ان منہ سے سننے کو بے تاب تھی، اور اب تو اس خواہش کا نام بھی باقی نہیں رہا تھا۔۔۔

دل کو ٹھیس پہنچی تھی۔۔ سرینہ کے گالوں پر کئی آنسو اک ساتھ پھسلے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن میں نے کچھ کیا ہی نہیں؟"

اسکے لبوں پر معنی خیز سی مسکراہٹ کھیلنے لگی۔۔

نیلو فر کنفیوژ سی ہو کر عرق آلود پیشانی تھپتھپانے لگی۔۔۔

"کھانا لگاؤں؟"

اسکا دھیان خود سے ہٹانا چاہا۔۔۔

"کیا؟"

وہ تھیر اور خوشگوار لہجے میں بھنویں سکیر کر پوچھنے لگا۔۔

"میں نے پوچھا کھانا لگاؤں؟"

"بائے گاڈ، اگر آپ ایسے پوچھیں گی تو میری عادتیں بگڑ جائیں گیں، مجھے اتنی محبت اور توجہ کی عادت نہیں ہے!"

اب کی بار گھمبیر لہجے میں سرگوشی کی۔۔ نیلو فر نے اسکی شفاف آنکھوں میں دیکھا۔۔ جہاں جذبوں کا اک سیلاب

اُٹنے لگا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایسا کب تک چلے گا نیلو فر؟"

اس کا دل قرب کی آنچ پگھلنے لگا۔۔

"کیسا؟"

وہ اسکی آنکھوں سے خوف کھا کر پوچھنے لگی۔۔

"مجھے تم سے کب تک دور رہنا پڑے گا؟"

Posted On Kitab Nagri

اس نے بے بسی بھرا شکوہ کیا تھا۔۔ نیلو فر گھبرا کر اس سے دور ہوئی۔۔ وہ نظریں چرا رہی تھی۔۔ اسکے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔۔ یسر نے اک تھکی سی سانس لیکر خود کو کمپوز کیا۔۔ اور کہنے لگا

"آئی ایم سوری، شاید میں جذباتی ہو گیا تھا

میرا پروموشن ہونے والا ہے، میں سوچ رہا تھا تمہیں اسی خوشی میں شاپنگ پر لیکر چلوں"

اس نے بات بدلی

"مبارک ہو تمہیں"

وہ حقیقتاً خوش ہوئی تھی۔۔

"تو چلیں؟"

"ابھی؟"

اسے لبوں سے بے ساختہ پھسلا

"ہاں ابھی۔۔!!"

"لیکن ابھی تو بہت رات ہو گئی ہے"

www.kitabnagri.com

"بہت کہاں، ابھی تو صرف نو بجے ہیں، میں فریش ہو جائوں تم مام کو بتادو، پھر چلتے ہیں کھانا باہر ہی کھائیں گے"

"میں۔۔ کیسے بتا سکتی ہوں مطلب!!! تم بتادو نا"

اس نے مسکین سی صورت بنائی۔۔ یسر کو بے ساختہ ہنسی آگئی۔۔

"آپ ہی بتائیں گی، ہر بار میں ہی کیوں ان کی گھوریاں برداشت کروں۔۔ آپ کا بھی تو حق ہے!"

اس نے بے نیازی سے کندھے اچکا کر کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیلو فر خفگی بھری نگاہ ڈال کر کمرے سے نکلی۔۔

"آئی۔۔ میں اور یسر!!! مطلب ہم باہر جا رہے ہیں، نہیں مطلب جاسکتے ہیں کیا؟"

وہ کنفیوز سی ہو کر انگلیاں چٹخانے لگی۔۔

مسز عبداللہ بغور اسے سر سے لیکر پیر تک دیکھا۔۔ قدرے تعجب سے پوچھنے لگیں

"اس وقت؟"

"ج۔۔ جی۔۔"

وہ فوراً بولی

"اس وقت کیا سوچتی تم دونوں کو؟"

"وہ۔۔ آئی۔۔ یسر۔۔"

"بول بھی چکولٹ کی!"

"آئی یسر مجھے شاپنگ کروانے لیکر جانا چاہتے ہیں"

اس نے ڈرتے ڈرتے کہا۔۔ وہ ایک دو لمحے گھورتے رہنے کے بعد بولیں

"ٹھیک ہے زیادہ دیر مت لگانا"

وہ اثبات میں سر ہلانے لگی۔۔

"بدھو کہیں کی"

مسز عبداللہ زیر لب بڑبڑاتی ہوئی مسکرائیں

Posted On Kitab Nagri



وہ پارکنگ میں کھڑی یسر کا انتظار کر رہی تھی۔۔ اس بات سے انجان کہ وردان حیدر کی نظر اس پر چکی تھی۔۔ وہ بھی اسے دیکھ کر ششدر رہ گئی۔۔ اس نے گھبرا کر اس پاس دیکھا۔۔

"نیلو فر، ڈرو مت، میں تم سے بات کرنا چاہتا ہوں"

وہ بے تابی سے اسکی طرف بڑھا۔ اس گناہ کے بوجھ تلے دب کر جینا نہیں چاہتا تھا۔۔

"میں تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی ہوں"

اس نے نفرت سے راستہ بدل لیا۔۔

"نیلو فر پلیز ایک بار میری بات سن لو، میں نے تمہارے ساتھ جو کیا میں تم سے معافی مانگتا ہوں۔۔ پلیز مجھے معاف کر دو میں بہت تکلیف میں ہوں"

اس نے ہاتھ جوڑ دیئے۔۔

"معاف کر دو؟ نہیں وردان حیدر یہ معافی کا نہیں س، سزا کا وقت ہے، جیسے میں نے بے گناہ ہونے کے باوجود اتنی کڑی سزا کٹی ہے۔۔ اب تمہاری باری ہے۔۔ میں تمہیں زندگی بھر معاف نہیں کروں گی"

نیلو فر نے ایک ایک لفظ پر زور دے کر کہا۔۔

وردان کے ہاتھ پہلو میں گر گئے۔۔ دل پر بوجھ مزید بڑھنے لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ایسا مت کرو میرے ساتھ، میں نادان تھا آنا کی باتوں میں آگیا تھا نیلو فر۔۔ باخدا میں بہت پچھتا رہا ہوں۔۔ بہت ازیت میں ہوں بہت تکلیف ہو رہی ہے، میرے دل پر بوجھ ہے پلیز مجھے معاف کر دو" وہ اسکی راہ میں حائل ہوا۔

تب تک یسر بھی آچکا تھا۔ اسے دیکھ یسر کی رگیں تن گئیں "یہ کیا کر رہے ہو تم؟"

"میں نیلو فر سے بات کر رہا ہوں۔ نیلو فر پلیز مجھے معاف کر دو" وہ فریاد کرنے لگا۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا، کسی طرح سے معافی حاصل کر لیتا۔ یسر نے حیرت سے نیلو فر کو دیکھا۔۔ جوب کچلتے ہوئے ضبط کیے کھڑی تھی۔۔ پھر یسر سے کہنے لگی۔

"چلو یہاں سے"

وہ ٹرپ کر اسکے قدموں میں بیٹھ گیا۔

"میں جانتا ہوں میں نے تمہارے ساتھ اچھا نہیں کیا۔ میں اندھا ہو گیا تھا نفرت اور انتقام میں، اس وقت میرے سر پر جنون سوار تھا۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ اب مجھے ساری سچائی کا علم ہو گیا ہے۔ میں تمہارا سب سے زیادہ گنہگار ہوں معاف کر دو مجھے"

آنسوؤں کے ہیجان اسکا لہجہ کپکپانے لگا۔

وہ مجبور آ کر گئی

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کہا تھا، میرے قدموں میں گر کر معافی مانگو گے تب بھی معاف نہیں کروں گی وردان، اب تڑپو تم اور تمہاری آنا، اس نفرت کی آگ میں جلو گے تب تمہیں صحیح معنوں میں تکلیف کا اندازہ ہوگا!"

کہہ کر یسر کا ہاتھ کھینچتے ہوئے وہاں سے نکلتی چلی گئی۔ گاڑی میں سارے راستے وہ اسکی سسکیاں سن کر ضبط کرتا رہا۔ اس کے دل میں بہت سے سوال تھے، شکوے تھے، گلے تھے،

لیکن نیلو فر کی دگرگوں حالت دیکھ کر جبراً خاموش رہا ورنہ دل تو چاہ رہا تھا وردان حیدر کو شوٹ کر دے۔



وہ وردان کے کبڈ میں کپڑے سیٹ کر رہی تھی۔ جب اسکی نظر گلابی دوپٹے پر پڑی۔ اس نے الٹ پلٹ کر دیکھا۔ اور پھر واپس رکھنے لگی تھی کہ وردان کمرے میں آیا۔

"یہ دوپٹہ کس کا ہے؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وردان نے غصے اور ناراضگی سے دوپٹہ چھین کر کبڈ میں رکھا۔

"تم میری جاسوسی کر رہی تھی"

مانشہ کا دل بری سے دکھاتا تھا۔

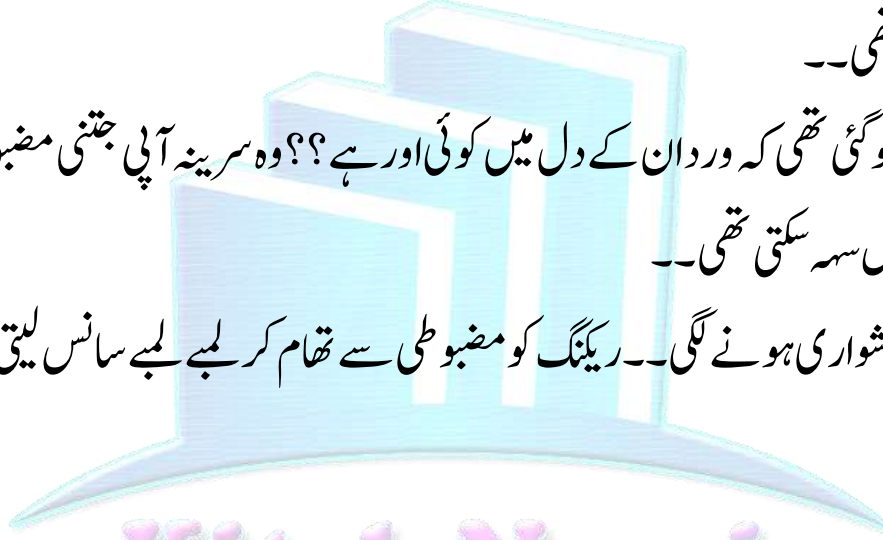
"نہیں، میں تمہارے کپڑے سیٹ کر رہی تھی"

"تمہیں میرا کوئی بھی کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اپنے کام سے کام رکھو!"

اس کی آنکھوں میں خون اتر ا ہوا تھا۔ وہ بری سے اسے جھڑک کر واشروم میں چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مانشہ کے گلے میں آنسوؤں کا چھندا سا لگ گیا۔۔۔ وہ بالکونی میں آکر لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔۔
ہنس مکھ سی رہنے والی لڑکی کی آنکھیں آج کل سرخ سرخ سی اور چہرہ مر جھایا مر جھایا سا رہنے لگا تھا۔۔۔ جس کا سبب
وردان کا اکھڑا سا رویہ تھا۔۔۔ کبھی وہ معافی مانگ کر اسے اک پل کا سکون دے دیتا، تو کبھی بری طرح سے جھڑک
کر اس کا دل دکھا دیتا تھا۔۔۔
شاید وہ پہلے دن سے اسے پسند کرنے لگی تھی۔۔۔ اسے آج صبح معنوں میں سرینہ آپی کا رونا، تڑپنا یاد آیا تھا۔۔۔ شاید
اسے بھی محبت ہو گئی تھی۔۔۔
وہ اس خوف میں مبتلا ہو گئی تھی کہ وردان کے دل میں کوئی اور ہے؟؟ وہ سرینہ آپی جتنی مضبوط نہیں تھی۔۔۔ وہ
بے وفائی کی ازیت نہیں سہہ سکتی تھی۔۔۔
اسے سانس لینے میں دشواری ہونے لگی۔۔۔ رینگ کو مضبوطی سے تھام کر لمبے لمبے سانس لیتی خود کو پرسکون
کرنے لگی۔۔۔



www.kitabnagri.com



گھر پہنچتے ہی وہ کمرے میں بند ہو چکی تھی۔۔۔

"نیلو فر، ایسے اپنے آپ کو کمرے میں بند کر کے آپ کیا ثابت کرنا چاہتی ہیں کہ وردان حیدر ابھی آپ کے
دل پر اثر رکھتا ہے؟؟ اور میں؟؟ میں کون ہوں! بے وقوف؟ جو اتنے عرصے سے آپ کے ساتھ ہونے کے

Posted On Kitab Nagri

باجو آپ کے دل میں جگہ نہیں بنا پایا۔۔۔ یا شاید آپ نے ایک حقیر سا ملازم سمجھ رکھا ہے! جو آپ کی محبت کے قابل نہیں ہے"

اس نے غصے میں جانے کیا کچھ کہہ دیا۔۔

اگلے ہی لمحے دروازہ کھلا اور وہ اس کے سامنے تھی۔۔ ایک زوردار تھپڑ اسکی گال پر دے مارا

اک لمحے کو وہ حیران ضرور ہوا۔۔ لیکن برا نہ مانتے ہوئے پوچھنے لگا

"آپ دروازہ کیوں نہیں کھول رہی تھی؟"

"یہ کونسا طریقہ ہے دروازہ کھلوانے کا؟"

وہ غصہ میں پوچھنے لگی

"میں ڈر گیا تھا کہیں آپ۔۔!!"

اس نے معصوم سی صورت بنا صفائی دی

"میں بیوقوف نہیں ہوں!"

وہ چبا چبا کر کہتی اندر چلی گئی۔۔

www.kitabnagri.com

یسر بھی اسکے ہمقدم ہوا۔۔ اسکی جانب پیٹھ کر کے بیٹھ گئی۔۔ یسر بھی اس کے برابر میں ٹک گیا۔۔ کئی دیر کی

خاموشی کو توڑتے ہوئے اسکی کپکپاتی آواز یسر کو سنائی دی

"تم پوچھو گے نہیں وردان کے بارے میں؟"

"نہیں"

وہ بلاشبہ کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"کیوں؟"

"کیونکہ مجھے اپنی بیوی پر پورا بھروسہ ہے"

اس کے لہجے میں کتنا مان تھا۔۔ نیلو فر کی آنکھوں میں نمکین پانی تیرنا لگا۔۔ وہ اس شخص سے مزید کچھ چھپا نہیں سکتی تھی۔۔

"مجھے پتا نہیں تھا وردان اور بھابھی کے بیچ کیا رشتہ ہے، وہ تو جب ایک دو، بار اس نے میرا راستہ روکنے کی کوشش کی تب مجھے پتا چلا، اور میں بیوقوف جان ہی نہیں سکی اسکی جھوٹی محبت کے پیچھے چھپے بدلے کی آگ کو، اس نے اور بھابھی نے مل کر مجھے سب کے سامنے رسوا کر دیا، در بدر کر دیا۔۔ اگر تم میرا ہاتھ نہ تھامتے تو شاید آج میں زندہ نہ ہوتی!"

"ایسے تو مت کہیں"

وہ خفا ہونے لگا۔۔

"اور تمہیں بھی تو میری وجہ سے کتنی تکلیفیں اٹھانی پڑیں"

یسر نے اسکے گرد بازو دراز کر کے سینے میں سمولیا۔۔
www.kitabnagri.com

"اس قسم کی ہزار تکلیفیں میرے لئے کوئی معنی نہیں رکھتی"

اسکی مہربان حصار میں پھوٹ پھوٹ کر روئی، آج وردان نے اسکے زخم ادھیڑ کر رکھ دیئے تھے۔۔

"اس قسم کی ہزار تکلیفیں میرے لئے کوئی معنی نہیں رکھتی، آپ کو معلوم ہے جب میں نے پہلی بار حویلی میں

قدم رکھا تو میرے دل میں بہت غصہ تھا، نفرت تھی۔۔ یقین مانیں آپ کے دادا نے ہمارے ساتھ کچھ اچھا نہیں

کیا تھا میرے بابا کے جانے کے بعد وہ ہمارے آبائی گھر اور زمینوں پر قابض ہو گئے تھے، جن پر ہمارا حق تھا میں وہی

Posted On Kitab Nagri

واپس چاہتا تھا۔۔ جب جب مام کے آنسو یاد آتے تو دل چاہتا سب کو سزا دوں، لیکن جب میں نے آپ کو دیکھا تو میں میری قائم نہیں رہ سکی، حتیٰ کہ میں آپ سے سخت لہجے میں بات تک نہ کر سکا، آپ مجھے اتنی پیاری اور معصوم لگیں کہ میں سب بھول گیا، یا شاید مجھے پہلی نظر میں ہی آپ سے محبت ہو گئی تھی نیلو فر، کاغذات میں ڈنکے کی چوٹ پر بھی نکلوا سکتا تھا لیکن، میں آپ کے لئے ڈرائیور بن گیا، ماما کو معلوم نہیں تھا کہ میں حویلی والوں کے ہاں ڈرائیور کی نوکری کرتا ہوں، میرا مقصد تھا کاغذات واپس حاصل کرنا تھا جو مجھے مل چکے تھے، لیکن میں چاہ کر بھی حویلی چھوڑ نہیں پارہا تھا۔۔ جب میں نے دل پر پتھر رکھ کر جانے کا فیصلہ کیا، اسی دن آپ پر آپ کی بھابھی کے الزامات مجھ سے برداشت نہیں ہوئے، اس لئے میں نے وہ قدم اٹھایا۔۔ میں جانتا تھا وہ میری آپ سے شادی کروادیں گے،

لیکن میں اپنی دعائیں پوری ہونے پر حیران تھا۔۔ اور خوش بھی بہت تھا۔۔ اور اس محبت کے صدقے میں نے حویلی والوں کو تمام زیادتیوں کے لئے معاف کر دیا۔۔ ورنہ انکی دی گئی تکلیفیں بھلانے کے قابل نہیں تھیں۔۔۔!!!

وہ بڑی حیرانی سے بہت دیر تک اسے دیکھتی رہی جو سر جھکائے اسکے دوپٹے سے کھیل رہا تھا۔۔ اسکے چہرہ ضبط کے مارے سرخ پڑا ہوا تھا۔۔

دادا سرکار کی سفاکیت سے سبھی واقف تھے جانے کیا کیا ظلم کیئے ہوں گے انہوں نے ان بے لوث لوگوں پر!!! اس وقت اسکا درد بانٹنا چاہتی تھی۔۔

"تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟"

یسر کے لبوں پر زخمی سی مسکراہٹ ابھر کر معدوم ہوئی۔۔ اسے دیکھتا ہوا کہنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کے بھائی اور بھابی کی مشکوک نگاہیں ہمیشہ مجھ پر ہی رہتی تھی!! اور آپ بھی مجھے ملازم سے زیادہ سمجھتی تھی!"

وہ کچھ ٹھہر کر بولا

"وہ کل کی بات تھی، آج میرے دل میں تمہارے لئے احترام اور محبت ہے، تم کل کیا تھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، اب تم میرے شوہر ہو۔۔ جو عزت، مقام اور محبت تم نے مجھے دیا ہے وہ کسی نے کبھی نہیں دیا، حتیٰ کہ میرے اپنوں نے بھی نہیں"

کہتے ہوئے اسکی آواز بھرا گئی۔۔ اپنوں کی بے رخی بے جا دل دکھانے لگی۔۔

"بس آپ رویا مت کریں، جانتا ہوں آپ کو اپنے گھر والوں کا رویہ تکلیف دیتا ہے لیکن تھوڑا صبر کریں وہ خود اپنے رویے کی معافی مانگیں گے، ابھی وہ سچ سے انجان ہیں"

اسکے آنسو پونچھتے ہوئے رسان سے سمجھانے لگا۔۔ نیلو فراسکے سینے پر سر رکھتے ہوئے جلتی ہوئیں پلکیں موند لیں۔۔ اس امید پر کہ وہ ضرور سر خر و ہوگی۔۔



"آپ بھی مجھ سے ناراض ہیں بابا؟"

محمود صاحب کا دل بھرا گیا۔۔ وہ کھانے سے ہاتھ روک کر اسکی من موہنی صورت دیکھنے لگے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اللہ سائین کی قسم بابا، اگر آپ بھی مجھ سے اس بات پر ناراض ہیں کہ میں نے خالہ سے بد تمیزی کی تو میں ان سے معافی مانگ لوں گی، بس آپ میرے ساتھ بیگانوں والا سلوک نہ کریں، اماں بھی دن بھر کمرے میں بند رہتی ہیں مجھ سے بات نہیں کرتی، اگر یہی آپ لوگوں کی خوشی ہے تو میں رخصت ہو کر حویلی جانے کے لئے تیار ہوں لیکن آپ لوگوں کی ناراضگی نہیں سہہ سکتی میں بابا"

وہ روتے روتے ان کے ساتھ لگ گئی۔۔

"پاگل تو نہیں، میری بیٹی کوئی گری پڑی نہیں جو میں حویلی والوں کے در پر چھوڑ آؤں، تم میری اکلوتی اولاد ہو، آج تک تمہاری خواہش کے بغیر کوئی فیصلہ کیا ہے؟

میں تمہیں اپنے گھر سے تمہاری خوشی اور من پسند ساتھی کے ساتھ ہی رخصت کروں گا، اور اپنی ماں کی طرف سے پریشان نہ ہونا اسے اپنی بہن کی بے وفائی کا غم کھائے جارہا ہے۔۔ بد نصیب نے ضرورت سے زیادہ امیدیں وابستہ کر لیں تھی اپنی بڑی بہن ہے، اب حقیقت کھل چکی ہے اسے سنبھلنے میں وقت لگے گا"

اسے رسان سے سمجھاتے ہوئے جیب سے کاغذ کا ٹکڑا نکالنے لگے۔۔

آبش نے آنسو پونچھتے ہوئے اچھنبے سے پوچھا۔۔

"یہ کیا ہے بابا؟"

"یہ خلع کے کاغذ ہیں بیٹا، اس پر دستخط کر دو۔۔ اسی میں تمہاری خوشی ہے اور میں تمہاری خوشی میں خوش ہوں"

'اففف حسین! تم نے تو کہا تھا اب سے ہمارے راستے الگ ہیں، اس کے باوجود بابا کو منالیا تم نے'

کتنے جتن کیئے ہوں گے تم نے؟؟

وہ دل ہی دل میں سوچ کر رہ گئی۔۔ حسین کی محبت مزید گہری ہوتی چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

"لیکن بابا۔۔۔"

اسکا دماغ مائوف ہونے لگا۔۔

"میں جانتا ہوں تم سائرس کو پسند نہیں کرتی، اور اب تو وہ دوسری شادی کر چکا ہے میں ہر گز تمہیں اس لاغرض انسان کے ساتھ رخصت نہیں کر سکتا۔ تم تو تکلیف میں رہو گی ہم بھی خوش نہیں رہ پائیں گے بیٹا۔۔ شاباش بابا

کی بات مان لو"

"لیکن اماں"

اس نے احتجاجاً منہ کھولا۔۔ جسے محمود صاحب نے ٹوکتے ہوئے کہا

"کہانا وہ اپنی بہن کے غم میں نڈھال ہے۔۔ اندر سے وہ بھی یہی چاہتی ہے"

اس نے سن کر تسلی بخش سانس لیا۔۔ اور ایک کے بعد ایک دستخط کر دیئے۔۔

بابا اس کے سر پر پیار دے کر اٹھ گئے۔۔

وہ وہیں بیٹھی رہ گئے۔۔

دل جیسے مردہ ہو چکا تھا۔۔ ہر احساس سے عاری۔۔ نہ خوشی، نہ غم، نہ افسوس، نہ ملال۔۔ اس نے سب کچھ رب پر

چھوڑ دیا تھا۔۔

۞

"مجھے ان ڈاکو منٹ پر تمہارے سائن چاہیئے!"

آفس کی تیاری کے دوران سر سری سا اسے مخاطب کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے خاموشی سے بنا سوال کیئے سائن کر دیئے۔۔
آج کل وہ بہت چپ چپ سی رہنے لگی تھی۔۔
کمرے سے بھی کم ہی نکلتی تھی۔۔ سائرس اس کی خاموشی نوٹ کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔
"کیا بات ہے؟ تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے؟"
"مممم!"

اس قدر اپنائیت بھرے انداز پر اس نے صرف "مممم" پر اکتفا کیا
"ادھر میری طرف دیکھو!"

سائرس نے اسے کندھوں سے تھام کر اپنی طرف موڑا۔۔
بے رونق چہرہ، نہ لبوں پر مسکراہٹ، ویران آنکھیں یہ عینا تو نہیں تھی جس پر وہ پہلی نظر میں فدا ہو گیا تھا۔ اسکا
دل کسی نے بند مٹھی میں بھیج دیا۔۔

"عینا مجھے سمجھنے کی کوشش کرو، میں اس لڑکی کو جلد طلاق دے دوں گا میں اسے پسند نہیں کرتا، ہم کبھی ملے
نہیں کبھی بات نہیں کی میں صرف تم سے محبت کرتا ہوں باخدا!"
اسکی صراحی دار گردن کو جکڑتے ہوئے یقین دلانے لگا۔ لیکن وہ سپاٹ لہجے میں اسکے ہاتھ جھٹک کر بولی
"کیا فرق پڑتا ہے!"

"فرق پڑتا ہے، تم خوش نہیں ہو تمہارے چہرے سے صاف ظاہر ہے، بس تھوڑا سا صبر کرو، کیا تمہارے دل میں
اتنی سی بھی گنجائش نہیں ہے میرے لئے!"

"اگر تمہیں میرے دل کی اتنی سی بھی پرواہ ہوتی تو مجھ سے سچ کہتے!"

Posted On Kitab Nagri

"میں ڈر گیا تھا عینا، مجھے لگا میں تمہیں کھودوں گا اگر تمہیں یہ بات پتا چلی تو تم شادی سے انکار کر دو گی، میں اپنی محبت میں خود غرض ہو گیا تھا"

"وہ تو تم ہمیشہ سے ہی تھے، تمہاری اس خود غرضی نے مجھے تباہ کر دیا، مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا" اسکی آواز بھگنے لگی

اسکے آنسوؤں پر سائرس بے تاب سا ہونے لگا۔

"میں ان تمام غلطیوں کا ازالہ کرنا چاہتا ہوں، تمہیں اتنی محبت دینا چاہتا ہوں کہ تم سب بھول جاؤ گی، کم از کم میرا ساتھ تو دو"

"تم سے محبت کرتا ہوں، تمہاری حفاظت کروں گا، تم پر آنچ نہیں آنے دوں گا، ایسی بہت سی باتیں اور وعدے کر کے تم بھلا چکے ہو سائرس سلطان، میں مزید تم پر بھروسہ کر کے خود کو اذیت سے دوچار کر نہیں سکتی، افسوس! تم نے مجھے دوسروں سے تو بچا لیا، لیکن خود سے نہیں بچا سکے"

عینا سفاکی سے اسے نظر انداز کر کے وہاں سے چلی گئی۔ جس نے کہنے کے لئے لب واکئیے تھے۔۔ وہ ضبط سے لب بھیج کر رہ گیا۔۔ جانے کیوں اسکے مخلص ارادے اسکے گلے کا طوق بن جاتے تھے۔۔ وہ عینا کو دل و جان سے چاہتا تھا، اسکے دل میں کوئی کھوٹ نہیں تھا اسکے باوجود حالات ایسے پیدا ہو جاتے کہ وہ اس کے قریب ہونے بجائے دور چلی جاتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آبش کے کمرے میں کئی گھنٹے گزارنے کے بعد اسے احساس ہو رہا تھا۔۔۔ آج کئی مہینے گزر چکے تھے۔۔۔ جب سے محمود انکل کی زبانی اسے علم ہوا تھا کہ آبش نے خلع کے کاغذات پر سائن کر دیے ہیں۔۔۔ وہ بہت خوش نہیں ہوا تھا

--

شاید اس وقت آبش اسکا مان رکھ لیتی، اس کی بات مان لیتی تو اسے زیادہ خوشی ہوتی۔۔۔ خوش تو وہ اب بھی بہت تھا

--

لیکن اب وہ میچور ہو گیا تھا۔۔۔ اس نے خوشیاں اور غم اپنے اندر جذب کرنا سیکھ لئے تھے۔۔۔
"اب تو بس کرو حسین۔۔۔ تم اتنے ناراض ہو اس سے کہ ملنے بھی نہیں گئے، کہاں تم اس کے پیچھے مرے جارہے تھے"

ماما کی پر شکوہ آواز اسکی پشت سے ٹکرائی۔۔۔

"مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا ماما، ویسے بھی اس نے طلاق میرے کہنے پر نہیں لی تھی"

وہ لمبی سانس کھینچ کر وہیں بیٹھ گیا۔۔۔ ثمنینہ بیگم اسکی سفاکی پر دنگ رہ گئیں

"یہ کیسی باتیں کر رہے ہو حسین، وہ تم سے محبت کرتی ہے اس نے سائرس کو صرف تمہارے لئے چھوڑا ہے"

"میرے لئے چھوڑا ہے ماما، میرے کہنے پر نہیں!!"

یہ سراسر اسکا اپنا فیصلہ ہے مجھ سے کوئی امید مت لگانا، نہ آپ نہ ہی آبش"

اس نے پتھر دلی کا مظاہرہ کیا تھا۔۔۔ ثمنینہ بیگم پل بھر کو چپ سی رہ گئیں۔۔۔

اتنا کچھ سہنے کے بعد وہ کتنا بدل گیا تھا۔۔۔ موم کے بجائے پتھر ہوتا جا رہا تھا۔۔۔

"میں آبش کا رشتہ مانگنے جا رہی ہوں محمود بھائی کے گھر"

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے حتمی انداز میں کہا

"ہر گز نہیں آپ ایسا نہیں کریں گی"

"حسین تم پاگل ہو گئے ہو۔۔ وہ لوگ ہمارے انتظار میں بیٹھے ہیں۔۔ اگر ہم بھی صالحہ آپا کی طرح کریں گے، تو وہ لوگ ٹوٹ جائیں گے، خدارا حسین انہیں اور خوار مت کرو۔۔ تھوک دو غصہ جو بھی تمہارے دل میں ہے پیٹا، آتش کا ہی احساس کر لو وہ بچی پہلے ہی بہت کچھ برداشت کر چکی ہے اس بار اپنی تذلیل برداشت نہیں کر پائے گی۔۔ پلیز زبیدٹا"

آتش کے زکر پر وہ موم ہوا۔۔

"میں ہی کیوں ہر بار اسکا احساس کروں اسے میرا احساس کیوں نہیں ہوتا تمام؟"

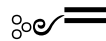
"وہ جن کٹھن حالاتوں سے گزر رہی تھی۔۔ اسے اپنے ماں باپ کا مان ہی رکھنا تھا۔۔ ہر بیٹی یہ قربانی دیتی ہے، اسکا مطلب یہ تو نہیں کہ اس نے تمہاری تذلیل کی ہے یا وہ تم سے محبت نہیں کرتی، اسکی مجبوری بھی تو سمجھو نا!!"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے کچھ نہیں سمجھنا مام!"

وہ تلخی سے کہہ کر اٹھ کر چلا گیا۔۔ شمینہ بیگم سر تھام کر رہ گئیں۔۔



رات آدھی سے زیادہ گزر چکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

چاروں اطراف سناٹا چھایا ہوا تھا۔۔۔ رات کے اس پہر صرف خنک ہوا چاروں سمت گردش کر رہی تھی۔۔۔ ایسے میں گائوں کی تاریک گلی سے سایہ برآمد ہوا تھا۔۔۔ جو آہستہ آہستہ ریگتا ہوا حویلی کی طرف جارہا تھا۔۔۔ گیٹ پر پہنچ کر اس نے ناہموار سانسوں کو درست کیا۔۔۔ اندھیری قبر سے نکلنے کے بعد اسے ٹھنڈکا احساس ہوا تھا۔۔۔ جو بدن پر پہنا لباس روکنے میں ناکافی تھا۔۔۔

اب وہ تیز تیز چلتی اندر جا رہی اس نے اپنی سیاہ چادر اتار کر طے کرتے ہوئے اسٹور روم میں رکھی اور باہر آگئی۔۔۔ بالکونی میں کھڑی عینا کی نگاہیں اسے دیکھ چکی تھی۔۔۔ وہ پر تجسس سی ہو کر فوراً اس کے پیچھے لپکی۔۔۔ آج اس نے ایسا عمل کیا تھا، سرینہ محب کو موت کے منہ سے کوئی روک نہیں سکتا تھا۔۔۔ اب وہ مطمئن تھی اپنے کمرے میں جاتے جاتے اس کے قدم رک سے گئے۔۔۔

"تم نے بہت اچھا کیا شاہ، تم نے دوستی کا حق ادا کر دیا آج، اس مشکل وقت میں اگر تم میرا ساتھ نہ دیتے تو خدا جانے کیا ہو گیا ہوتا، اس ڈائن سے چھٹکارا حاصل کرنا اتنا آسان نہیں ہوگا، انشا اللہ تمہارا مشورہ مفید ثابت ہوگا، بہو کو سب کچھ بتا دینا ہی سہی تھا، کم از کم اسے یہ تو معلوم ہو کہ میرا پوتا کس کرب سے گزر رہا ہے"

دادا سرکار فون پر کسی سے کہہ رہے تھے۔۔۔
www.kitabnagri.com

جسے سن کر اس کے چودہ طبق روشن ہو گئے۔۔۔

آج اس بوڑھے کو چھوڑنے والی نہیں تھی۔۔۔!!

وہ خطرناک تیور لئے دروازہ دھکیل کر اندر چلی گئی۔۔۔

"کس بات کر رہے تھے تم؟ کون ہے فون پر؟"

اس نے انتہائی غصے سے فون کھینچ لیا۔۔۔ آج وہ سارے لحاظ بھلا چکی تھی۔۔۔ بے خوف ہو کر مخاطب ہوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دادا سرکار اس کی گستاخی پر غرائے۔۔

"تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے لڑکی؟ یہ کیا حرکت ہے؟ اور کس کی اجازت سے تم میرے کمرے میں آئی؟"

"نیناں اماں کو کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں، سمجھے تم کھوسٹ میاں۔۔ تمہارا تو کھیل آج میں تمام کردوں گی۔۔ تاکہ میرے باپ کی روح کو سکون ملے"

وہ خطرناک ارادے لئے ان کی طرف بڑھی۔۔

دادا سرکار اسکے تیور دیکھ کر اک لمحے کو بوکھلا سے گئے۔۔

"میں نے کہا جاؤ میرے کمرے سے، زلفی؟؟؟ زلفیسی؟؟؟"

"چلاؤ مت آج کوئی تمہیں مجھ سے نہیں بچا سکے گا، تمہارا مرنے کا وقت آگیا ہے، مرنے سے پہلے یاد کرو تم نے اچھا نہیں کیا ہمارے ساتھ، ہر بار نا انصافی کی، ہر بار اپنے بڑے بیٹے کو چھوٹے پر ترجیح دی، خاندان کی جائیداد کا وارث سلطان کو بنادیا، اور میرے بابا!!"

انہوں نے کیا بگاڑا تھا آپ کا، سلطان میرے باپ کا قاتل تھا، تم جانتے تھے لیکن تم نے معاملہ رفع دفع کر دیا، کیوں؟ آخر کیوں؟ ہم سے اتنی نفرت تھی تمہیں!!!"

وہ چیخ چیخ کر پوچھ رہی تھی۔۔ باہر کھڑی عینا کے حلق میں کانٹے چبھنے لگے۔۔

دادا سرکار کی اچانک بولتی بند ہو گئی۔۔ وہ بولنا چاہتے تھے، چیخنا، چلنا چاہتے تھے۔۔ لیکن کوئی ان دیکھی طاقت انہیں کنٹرول کر رہی تھی۔۔ انکے حلق سے آواز نکل نہیں پارہی تھی۔

"ہمیں بھی اپنے دادا کا پیار چاہیئے تھا، ہم بھی چاہتے تھے کہ ہمارے ناز نخرے اٹھائے جائیں لیکن خدا جانے آپ کو اپنے چھوٹے بیٹے سے کیا دشمنی تھی"

Posted On Kitab Nagri

نیناں امان کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے۔۔ دادا سرکار کا ضبط کے مارے چہرہ لال ہوئے جا رہا تھا۔۔ وہ رو رہے تھے۔۔

"مجھے یہ عمل بالکل بھی پسند نہیں تھا دادا، خدا کی قسم، جس میں غلاظت کھانی پڑے، شیاطین کی پیروی کرنا پڑے۔۔ میں کافر نہیں بننا چاہتی تھی۔۔ لیکن میں بن گئی آپ کی وجہ سے، صرف اور صرف آپ کی وجہ سے میں نے ان گناہوں کی دلدل میں قدم رکھا دادا، کیونکہ میں میں تھک گئی تھی اوپر والے سے انصاف مانگ مانگ کر، اس نے کچھ نہیں کیا تو مجھے خود کرنا پڑا، آخر کیا قصور تھا میرا؟؟"

وہ چبا چبا کہتی انہیں مورد الزام ٹھہرا رہی تھی۔۔ اور وہ اپنی صفائی میں اک لفظ نہیں کہہ سکے۔۔

"بولیں نا، اب کچھ کہتے کیوں نہیں آپ، اپنے گناہوں کا اعتراف کریں آج میرے سامنے"

وہ آج سارے لحاظ بالائے طاق رکھ کر ان کے جبرے دبوچ کر کہنے لگی۔۔

"آپ نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا، میں جس سے محبت کرتی تھی اسے چھوڑ دیا میں نے، آپ کے گنوار اور شادی شدہ پوتے سے شادی کر لی، میرا بھائی مجھ سے چھن گیا۔۔ میرا اور دان مجھ سے دور ہو گیا، صرف آپ کی وجہ سے"

www.kitabnagri.com

اس نے پوری قوت سے انہیں دھکا دیا۔۔

ایک دلدوز چیخ ان کے منہ سے نکلی، ان کا چہرہ پیلا پڑ گیا، اور جسم پسینے سے تر ہو گیا۔۔

وہ اسکے الزام سن کر سکتے میں آگئے تھے۔۔۔

نیناں احساس کمتری کے باعث ان کے خاندان کی بربادی کا سبب بننے والی تھی، جو اسکی اصلیت سے ناواقف تھے نہ اسے روک سکتے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سوچتے سوچتے انہیں اپنے اندر کوئی چیز ٹوٹی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔ سانس پھولنے لگی، زبان گنگ ہو چکی تھی۔۔ وہ کہہ نہیں پا رہے تھے۔۔ کہ دل میں اچانک ناقابل برداشت درد اٹھنے لگا۔۔ اپنے ہاتھ سے انہوں نے دبانا چاہا، مگر درد بڑھتا ہی جا رہا تھا۔۔ تکلیف سے ان کی ٹانگیں کانپنے لگیں۔۔ ان کے لئے کھڑے رہنا محال ہو گیا۔۔

وہ جہاں کھڑے تھے دھڑام سے بستر پر گر کر ڈھیر ہو گئے۔۔

نیناں کے تیزی سے کچھ بڑبڑاتے لب یکدم تھم گئے۔۔

اس وقت خوفناک روپ اپنائے ہوئے تھی۔۔ اسکا دوپٹہ زمین پر گرا ہوا تھا۔۔ بال بکھرے ہوئے تھے، آنکھوں

کا کاجل حلقوں تک پھیل چکا تھا، آج اسکی آنکھوں میں کرب تھا، ملال تھا، آنسو تھے، بے تحاشا آنسو!!

ان کی بے نور آنکھوں کو دیکھ کر سفاکی سے مسکراتے ہوئے بے جان ٹانگیں سیدھی کر کے کمبل اوڑھادیا۔۔ اور

کارپٹ پر گرا دوپٹہ کندھوں پر پھیلا کر قدم قدم چلتی کمرے سے نکل گئی۔۔ عینانے بمشکل اپنے ناتواں وجود کو

گھسیٹ کر کچن کے دروازے کے پیچھے کیا۔۔ اس بھیانک رات میں اک اور بے بس وجود تھا جس نے نیناں کو دادا

سرکار کے کمرے سے نکلتے دیکھا تھا۔۔



آنکھوں میں نمی لئے بظاہر مسکراتے لبوں کے ساتھ خود کو آئینے میں دیکھ رہی تھی۔۔ آتش گلابی رنگ کے لباس میں شیفون کا دوپٹہ سلیقے سے سر پر اوڑھے،

Posted On Kitab Nagri

ہلکے پھلکے میک اپ کے ساتھ وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔ آج کا دن، یہ لمحہ، یہ احساس، کب سوچا تھا حسین اسکا ہاتھ مانگنے آئے گا۔۔

تشنگی کو قرار ملے گا، تڑپ میں شدت آئے گی۔۔ اور من مندر کے اندر تتلیاں رقص کریں گی، مگر یہ ہو رہا تھا۔۔ اور پورے رعب و دبدبے کے ساتھ اپنا آپ منوا بھی رہا تھا۔۔ وہ ایک حتمی نگاہ اپنے سراپے پر ڈال کر باہر آگئی۔۔ کچن میں ملازمہ چائے بنا رہی تھی۔۔

اس نے لوازمات سیٹ کیئے اور چائے کی ٹرے لیکر لانچ میں آگئی۔۔ جہاں ماموں، پھپھو، حسین کے ہمراہ اس کا ہاتھ مانگنے آئے تھے۔۔ اماں قدرے خاموش سی تھی۔۔ البتہ ابا کے چہرے سے خوشی عیاں ہو رہی تھی۔۔

"ماشاء اللہ، ماشاء اللہ ہماری تو آنکھیں ترس گئیں تھی تمہیں دیکھنے کو، چند مہینے کی بات ہے یوں لگتا ہے جیسے صدیاں گزر گئی ہوں"

ماموں نے اس کے سر پر پیار دیتے ہوئے کہا۔۔ وہ جھینپ کر مسکرائی۔۔ چائے سرو کرنے کے بعد وہ پھپھو کے برابر میں جگہ دیکھ کر بیٹھ گئی تھی۔۔ کن اکھیوں سے اس نے لا تعلق بیٹھے حسین کو دیکھا۔۔ دل چاہ رہا تھا اسے جھنجھوڑ ڈالے۔۔ اور پوچھے؟

وہ خوش کیوں نہیں تھا!!!

"بہت پیاری لگ رہی ہو ماشاء اللہ"

"تھینک یو"

Posted On Kitab Nagri

وہ گہنار ہو گئی۔۔ اب تو ان کے رشتے کے معنی بدل گئے۔۔ اک شرم اور جھجک سی درمیان میں حاوی ہو چکی تھی۔۔

"محمود بھائی ہم اک خاص مقصد سے آپ کے گھر آئے ہیں، آپ جانتے ہیں ہمیں آبلش کتنی پسند ہے، ہم اسے اپنی بیٹی بنانا چاہتے ہیں تاکہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہمارے پاس رہے، ہم حسین کے لئے آبلش کا ہاتھ مانگنے آئے ہیں"

ماموں کی بات سن کر انہوں نے برجستہ کہا۔۔
"اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ آبلش کو اپنی بیٹی سمجھتے ہیں، بلکہ یوں کہیں کہ ہم سے زیادہ تو وہ آپ لوگوں کے قریب ہے، آپ آبلش کی والدہ کی مرضی جان لیں، البتہ مجھے کوئی اعتراض نہیں"
گفتگو کارخانہ کی جانب مڑ چکا تھا۔۔ وہ سٹیٹسی گئیں۔۔
"جیسے آپ لوگ مناسب سمجھیں"

وہ ان کی محبت سے انکاری نہیں تھی۔۔
حسین بھی انہیں بہت پسند تھا مگر انکا دل خوش اخلاق اور دھیمے مزاج والے سائرس سلطان میں اٹکا ہوا تھا۔۔
وہ اس سوچ کو اپنے دماغ سے جھٹک ہی نہیں پار ہی تھی۔۔ ہمیشہ آبلش کو سائرس کے ساتھ ہی تصور کیا تھا۔۔
"ارے ایسے نہیں بھابھی، زرا خوش ہو کر کہیے کہ آپ خوشی خوشی حسین کو آبلش کے لئے قبول کر رہی ہیں"
وہ خفت زدہ سی ہو کر ہنس دی۔۔ اور کہنے لگیں

"حسین بھی ہمیں بیٹوں کی طرح عزیز ہے شمینہ، ہمیں کوئی اعتراض نہیں"
وہ اب کی بار خود کو سنبھالتے ہوئے خوش ہو کر کہنے لگیں تو آبلش نے پر سکون سانس لیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسین کو تو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا۔۔ وہ جوں کاتوں بیٹھا تھا۔۔ سردسپاٹ تاثرات لئے۔۔

ثمینہ بیگم سب کامنہ میٹھا کر وار ہی تھی۔۔

مگر حسین کا چہرہ دیکھ کر آبلش کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔ حسین کا رویہ ناقابل برداشت ہو چلا تھا۔۔ اس نے بمشکل مٹھائی کا ٹکڑا حلق سے نیچے اتارا۔۔

"ہم منگنی جیسے لمبے چکروں میں نہیں پڑنا چاہتے محمود بھائی، میں انگوٹھی کی رسم آج ہی کرنا چاہتی ہو۔۔ اور ہفتے بھر میں نکاح چاہتی ہوں"

"مگر اتنی جلدی کیا ہے ثمینہ، ابھی تو بہت تیاریاں کرنا باقی ہیں"

اماں بوکھلا گئیں۔۔

"بھابھی کیا آپ نہیں چاہتی کہ ہم اپنے بچوں کی فرض سے جلد سبکدوش ہو جائیں۔۔ اور مجھ سے تو انتظار نہیں

ہوتا بھی تیاریاں ہوتی رہیں گی۔۔ میں دھوم دھام سے اپنے بیٹے کو بیاہنا چاہتی ہوں"

ثمینہ بیگم نے ان کے سارے اعتراضوں کو کسی باکس میں بند کر کے تالا لگا دیا تھا۔۔

اور اسے حسین کے نام کی انگوٹھی پہنا دی گئی۔۔۔

ماں چاہ کر بھی احتجاج نہیں کر پائیں۔۔

وہ اپنی انگلی میں پہنی رنگ کو گھورتی ہوئی اٹھ کر کمرے میں چلی گئی۔۔ ماحول میں گھٹن بڑھ گئی تھی۔۔

کمرے میں آکر اس نے کھڑکی کے پٹ کھول دیئے تھے۔۔ حسین باہر لان میں ٹہلتا ہوا سگریٹ پھونک رہا تھا۔۔

یہ دیکھ کر اسے بے تحاشا غصہ آیا تھا۔۔

اس نے اپنا وعدہ توڑ دیا تھا۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں ماموں والے واپس جا رہے تھے۔۔

حسین نے جاتے جاتے سر دنگا اٹھا کر اسکی طرف دیکھا تھا۔۔ وہ اس بے رحم شخص کی نگاہوں کا مفہوم نہیں سمجھ پائی تھی۔۔

"شمینہ بھابھی کہہ رہی تھی کہ ہفتے بھر میں انہیں نکاح چاہیئے، میں نے تیاری کا کہا تو کہنے لگیں ہمیں کچھ نہیں

چاہیئے بس آتش کی پسند کے چند جوڑے خرید لینا۔۔ بھلا یہ کیا بات ہوئی!"

اس نے مڑ کر اماں کو دیکھا۔۔ جنہیں اک نئی پریشانی لاحق ہونے لگی تھی۔۔

"ہاں تو ٹھیک ہے نا، جنہیں آپ کی اتنی قابل اور خوبصورت بیٹی مل رہی ہے انہیں اور کیا چاہیئے بتائیں بھلا!"

"چل پگلی، تو نہیں سمجھتی دنیا داری"

وہ اسے ڈپٹ کر کہنے لگی۔۔ آتش سر جھٹک کر مسکرائی۔۔ معمول کے برعکس وہ آج خوش اور مطمئن تھی۔۔ اس

نے دل ہی دل میں انکی لمبی عمر، اور دائمی خوشیوں کی دعائیں کی۔۔

Kitab Nagri



www.kitabnagri.com



حویلی میں صف ماتم بچہ چکا تھا۔۔ دادا سرکار کی ناگہانی موت کا ذکر خاندان کے ہر فرد کی زبان پر تھا۔۔

عمر کے اس حصے میں بھی وہ توانا اور مضبوط اعصاب کے مالک تھے کسی کو ان کی موت کا یقین نہیں آ رہا تھا۔۔ سیر

کی دنیا اس ایک منظر میں سمٹ چکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

رونے کی آوازوں نے خاموشی میں ارتعاش پیدا کیا تھا۔ جس کی آواز نے اسکے وجود کو جھنجھوڑ کر تلخ حقیقت میں لاٹچا۔ وہ پر نم نگاہوں سے ان کے بے جان پیروں کو گھور رہا تھا۔ اک درد بھری سسکاری اس کے لبوں نکلی

--

"دادا"

صدمہ اتنا گہرہ تھا کہ اسکا دماغ کام نہیں کر رہا تھا۔ وہ ان قدموں پر سر رکھ کر زار و قطار رو رہا تھا۔

"ادا سنبھالیں خود کو"

سائرس سے اسکی حالت دیکھی نہیں گئی۔۔

"مجھے ان سازشوں کے بھنور میں اکیلا چھوڑ کر چلے گئے، انہوں نے میرا ساتھ دینے کا وعدہ کیا تھا، کیسے سنبھالوں گا میں سب کچھ، ان کے بغیر میں کچھ بھی نہیں ہوں سائرس"

دادا اس کے بے حد قریب تھے۔ اس کی پیدائش سے پرورش اور پھر تربیت سے جوانی تک، ہر قدم پر اس کے باپ کی طرح رہنمائی کی تھی۔ اسے لگ رہا تھا اسکا باپ دنیا سے جا چکا ہے۔ اس کا رہنما چھڑ گیا تھا۔ اسکی آنکھوں کی روشنی، اسکا شعور اس سے جدا ہو چکا تھا۔ اماں سرکار شایان شان بیٹے کو ریت کے محل کی طرح گرتے دیکھ رہی تھی۔۔

"سعیر! بیٹا،"

انہوں نے حوصلہ دینا چاہا۔۔

"اماں مجھے اکیلا رہنا ہے ان کے ساتھ"

سائرس اور اماں انہیں اکیلا چھوڑ کر کمرے سے چلے گئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"چھوٹے سرکار عینابی بی کو ہوش نہیں آ رہا میں کب سے آوازیں لگا رہی ہوں، جلدی چلیں۔۔"

نوری کی پریشان کن آواز سننے ہی وہ کمرے میں دوڑا تھا۔ دیکھا تو اسے بہت تیز بخار تھا۔

"اب کیا کروں؟"

وہ بے حد مضطرب نظر آ رہا تھا۔

"تم اسے ہاسپٹل لے جاؤ خدا نخواستہ بخار کا اثر کہیں دماغ پر نہ ہو جائے"

اماں نے فوراً کہا۔

"سمجھ نہیں آ رہا اسے اچانک کیا ہو گیا، آپ مہمانوں کو دیکھتے تب تک، میں بس کچھ ہی دیر میں واپس آتا ہوں"

وہ اسے بانہوں میں سمیٹ کر ہاسٹل لے گیا۔

نوری اس کے ہمراہ تھی۔ ڈاکٹر کی بات سن کر اسکی پریشانی میں اضافہ ہو چکا تھا۔ ڈاکٹر تب تک کچھ نہیں کر سکتے تھے جب تک بخار کا زور نہیں ٹوٹ جاتا۔

مجبوراً وہ نوری کو اسکے پاس چھوڑ کر واپس آیا تھا۔ دادا کی آخری رسومات کی تیاری بھی اسے ہی کرنی تھی سعیر تو صدمہ سے بولا یا سا تھا،

www.kitabnagri.com

نیلوفر بھی جنازے میں شریک ہوئی تھی۔

اماں نے اس سے بات کرنے کی کوشش کی مگر اس نے نظر انداز کر دیا۔

نیناں کی حسد بھری نگاہوں کا مزید سامنا نہیں کر پائی اسی لئے کر مہمانوں کی بھیڑ میں گم ہو گئی۔

دادا کو دفنانے کے لئے لے جایا جا رہا تھا۔ حویلی میں کہرام مچ گیا۔

سب سے آخر میں نیناں کھڑی تھی اسکی نظروں کے سامنے وہی منظر گھوم گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جب وہ زار و قطار رو رہی تھی۔۔ اس کے باپ کی نغش کو لے جایا جا رہا تھا۔۔
وہ شازم کو روک رہی تھی، کبھی بابا کی طرف جا رہی تھی، کبھی مبینہ کی طرف،
کوئی اسکی نہیں سن رہا تھا۔۔ چار کندھوں پر سفید کفن میں لپٹا وجود اسکی نظروں سے اوجھل ہو رہا تھا۔۔
جیسے اسکا باپ اسے دور ہو رہا تھا، جسے یاد کر کے اک آنسو اسکی گالوں سے پھسلا، محض اک آنسو!
سب مرنے والے کو دیکھ رہے تھے، اور بھیڑ میں کھڑی عینا، نیناں امان کا مطمئن چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔
اسکے زہن میں بار بار گزشتہ رات کا منظر آ جا رہا تھا۔۔

'میں کافر نہیں بننا چاہتی تھی، صرف آپ کی وجہ سے گناہوں دلدل میں قدم رکھا'
تو کیا نیناں نے کل رات نانا سرکار کو مار ڈالا!!!

عینا کا سرد ہکتا ہوا آتش فشاں بنا ہوا تھا۔۔ جیسے ابھی پھٹ جائے گا، اندر سے اک لاوا سا ابل پڑے گا۔۔ جس سے
اسکا وجود کھول رہا تھا۔۔ اس کا وجود ہولے لرز رہا تھا۔۔ کسی کے اک خفیف سے تصادم سے وہ لڑکھڑا کر دھڑام
سے زمین پر گر گئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نیلو فراس پر نگاہ پڑتے ہی دوڑی تھی۔۔

"بھابھی کو بہت تیز بخار ہے، شاید اسی لئے بے ہوش گئی ہیں"

وہ خواتین سے معذرت کرتی ہوئی نوری کی مدد سے اسے کمرے میں لے آئی۔۔

"میں نے منع بھی کیا تھا، بی بی جی مت جائیں لیکن دادا سرکار کو آخری بار دیکھنا چاہتی تھی، ضد کر کے آئی ہیں
حالانکہ ڈاکٹر نے سختی سے منع کیا تھا"

Posted On Kitab Nagri

"تم ایک کام کرو نوری، گرم دودھ کے ساتھ دوائی لادو میں تب تک ان کے سر پٹیاں کرتی ہوں، بخار کم ہو جائے گا تو انہیں دوائی کھلا دیں گے"

وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔

وہ بغور عینا کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔ وہ کس قدر مرجھاسی گئی تھی، پہلے کی عینا اور اب کی عینا میں زمین آسمان کا فرق تھا۔۔ انہیں حویلی راس نہیں آئی تھی۔۔

جب سے حویلی میں قدم رکھا تھا دکھوں نے ان کی زندگی میں ڈیرہ جمالیا تھا۔۔

اس نے نرمی سے اسکے چاکلیٹی برائون بالوں کو چھوا۔۔

شاید ادا سے محبت کے وعدے وفا نہیں ہو سکے تبھی وہ اتنی بے رونق اور مرجھائی ہوئی معلوم ہو رہی تھی،

کئی دیر پٹیاں رکھنے کے بعد بخار کا زور کچھ کم ہوا تو اس نے جگا کر دوا کھلا دی۔۔

کمفرٹر درست کر کے لائٹ آف کی اور باہر آگئی۔۔

رات خاصی گہری ہو گئی تھی۔۔ اسے اچانک یسر کی یاد آئی۔۔ اور خاصی شرمندگی بھی ہوئی وہ یہاں آکر اسے

بلکل بھول گئی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

حالانکہ وہ اسکے یہاں رہنے پر راضی نہیں تھا۔۔ سوچتے ہوئے وہ اپنے کمرے کی چوکھٹ تک آچکی تھی۔۔ جہاں

اس نے اپنی عمر کا اک عرصہ گزارا تھا۔۔ آج وہاں قدم رکھتے ہوئے جھجک رہی تھی۔۔ کتنی ہی اچھی بری یادیں

اسے وجود سے لپٹ گئیں۔۔

"سوچ کیا رہی ہو تمہارا اپنا ہی گھر ہے"

بھابھی کی آواز پر اس کا روم روم سلگ اٹھا۔۔ اک یہ عورت ان کی زندگی میں نہ آتی تو ہر دن سکون سے گزرتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں گیسٹ روم میں سو جائوں گی، اک رات کی ہی تو بات ہے!"
اجنبی لہجے میں کہتی وہاں سے چلی گئی۔۔
"بہت اکڑ آگئی ہے اس میں بھی"
نیناں نے نفرت سے سر جھٹکا۔۔



آج اسے وقت کے گزرنے کا احساس ہی نہیں ہو سکا۔۔ باقی کا کام اپنے اسسٹنٹ کے حوالے کر کے گھر کے لئے نکل آئی۔۔

"میں تمہیں ڈراپ کر دیتا ہوں سرینہ"

ہادی کی نظر اس پر پڑی تو فوراً فرکی۔۔

"نو تھینکس میں چلی جاؤ گی"

"کم آن یار، تمہیں لگتا ہے تم کہو گی اور میں تمہیں جانے دوں گا۔۔ اوپر سے رات بھی بہت ہو گئی"

ہادی کے انسٹ کرنے پر وہ مانتی ہی بنی۔۔

"مائشہ کیسی ہے؟"

اس نے ڈرائیونگ کے دوران سر سری سا پوچھا۔۔

"اچھی ہے، ماشا اللہ خوش ہے وردان کے ساتھ!"

Posted On Kitab Nagri

وہ اطمینان سے مسکرا کر بتانے لگی۔۔

"اور تمہارے ڈائورس کا کیا ہوا؟"

ہادی نے جھجک کر پوچھا۔۔ اس کی آنکھوں میں اک الگ سی چمک اور امید تھی۔۔ اس نے اس امید کو توڑنا چاہا۔۔ اس لئے دانستہ سخت لہجے میں کہنے لگی۔۔

"یہ میرا پرسنل میٹر ہے ہادی، میں تم سے اس بارے میں کوئی بات شیئر نہیں کرنا چاہتی"

"اوکے، اوکے آئی ایم سوری"

ہادی بوکھلا کر کہنے لگا۔۔

عین اسی لمحے اس کا دھیان بٹا اور ان کی گاڑی سامنے آتی بانیک سے ٹکرا گئی۔۔ اک دلخراش چیخ سرینہ کے لبوں سے نکلی اور منظر سنائے میں چلا گیا۔۔



جب اس کی آنکھ کھلی تو، مائشہ اور وردان اسکے قریب بیٹھے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

"شکر ہے آپ کی آپ کو ہوش آگیا، اب کیسا محسوس کر رہی ہیں آپ؟"

"ٹھیک ہوں"

وہ تحیرانہ نگاہوں سے اجنبی کمرے کو دیکھنے لگی۔۔ اسی لمحے ہادی اندر آیا تھا۔۔

"تھینک گاڈ سرینہ تمہیں ہوش آیا، اب کیسی طبیعت ہے؟"

اس نے ہولے سے سر اثبات میں ہلایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس خود پر الزام لگاتے دیکھ نہیں سکا۔

"مجھے واپس اس حویلی نہیں جانا، میرا دم گھٹتا ہے، مجھے یہاں اکیلا چھوڑ دو تم!"

وہ اس وقت کسی کا سامنا کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھا۔

"ٹھیک ہے، اپنا خیال رکھیے گا ادا!"

"میں بچہ نہیں ہوں!"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ زرا برہمی سے بولا۔۔ جیسے ہر اک سے ناراض تھا۔۔
سائرس کے وہاں سے جانے کے بعد وہ کئی دیر دادا سے شکایتیں کرتا رہا، آخر کار کوئی جواب نہ ملنے پر اس کا
دھک اور صدمہ گہرا ہوتا رہا تھا۔۔ رات گہری ہوتی جا رہی تھی۔۔ زلفی نے اسے یاد دلایا تو وہ اٹھ کر جیپ کی جانب
بڑھا۔۔



اک بار اس نے سرینہ آپی سے ان کے محبوب کی کوائف پوچھی تھی۔۔
تب ان کا جواب اسے بیوقوفانہ لگا تھا۔۔
مگر آج اسے ان کا ایک ایک لفظ اور اس کے معنی سمجھ آرہے تھے۔۔ دل جس کے ساتھ لگ جائے پھر وہی سب
سے خاص بن جاتا ہے، تب انسان نہ اسکی خوبیاں دیکھتا ہے نہ خامیاں۔۔ اس دن سے ان کے درمیان بات چیت
مکمل بند تھی۔۔ جس دن سے وردان نے اسے دوپٹہ والی بات پوچھنے پر جھڑکا تھا۔۔ وردان نے خود اس سے بات
کرنے کی زحمت نہیں کی تھی۔۔

نہ ہی مائشہ نے دوبارہ ہمت کی۔۔ وہ ہر بار اپنی خودداری کا گلا نہیں گھونٹ سکتی تھی۔۔
"میرے خیال سے تمہیں اب گھر چلے جانا چاہیئے تم لوگ کل رات سے یہاں ہو"
"نہیں ہادی بھائی میں آپی کے ساتھ رہو گی"

Posted On Kitab Nagri

مانشہ استفسار کرنے لگی

"اب تم اکیلی نہیں ہو، تمہارا شوہر ہے سسرال ہے تمہیں ان کے بارے میں بھی سوچنا ہے، جانو شاہاش وہ لوگ بھی پریشان ہو رہے ہوں گے۔۔ میں ہوں سرینہ کے پاس فکر مت کرو"

"ہادی بھائی پلیز مام کو اس ایکسیڈنٹ کے بارے میں مت بتائیے گا وہ سن کر بہت پریشان ہوں گی!"
وہ بیگ سنبھالتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"جیسے تم بہتر سمجھو"

وہ خدا حافظ کہہ کر لابی سے نکل گئی۔۔ وردان بھی اسے پیچھے ہولیا۔۔ اسکا رویہ نوٹ کر رہا تھا مگر معذرت کس منہ سے کرتا، وہ بارہا اسکی توہین کر چکا تھا۔۔ اب تو معافی مانگتے وقت شرمندگی محسوس ہوتی تھی۔۔
ہاسپٹل سے گھر تک کا تمام سفر خاموشی سے کٹا۔۔

ملائکہ ان کے لئے بہت پریشان تھی۔۔

وہ انہیں اطمینان دلا کر اپنے کمرے میں آگئی۔۔

آج طبیعت پر اداسی اور سوگواریت چھائی ہوئی تھی۔۔ جس دن سے شادی ہوئی تھی اک دن بھی وہ کھل کر خوش نہیں ہو پائی تھی۔۔

کیا سوچا تھا اور کیا ہو رہا تھا!!

وہ بو جھل دل سے فریش ہو کر وہ لمبی تان کر سوتی بنی۔۔

ملائکہ اس سے لنچ کا پوچھنے آئی تھی۔۔ اس نے تھکن کا بہانہ بنا کر منع کر دیا تھا۔۔

"تم نے لنچ سے انکار کیوں کر دیا؟ میں جانتا ہوں تم نے کل رات سے کچھ نہیں کھایا ہے، چلو اٹھو، کچھ کھاؤ"

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر گزرنے کے بعد وردان کمرے میں آیا تھا

"میں نے کہہ دیا ناں کہ مجھے بھوک نہیں ہے"

وہ تلخی سے بولی

"تمہیں بھوک ہے تم بس مجھ سے ناراض ہو مجھے سزا دینا چاہتی ہو"

وہ نظریں چرا کر بولا

"ہو نہہ سزا تو مجھے مل رہی ہے تم سے شادی کر کے، وہ بھی نہ جانے کس بات کی"

اس کا موڈ اچھا خاصا خراب ہو چکا تھا۔۔

"مجھے منانا نہیں آتا ماشہ، اس لئے ضد چھوڑ دو اور آکر کھانا کھاؤ"

وہ ضبط کرتے ہوئے بولا

"کیونکہ تمہیں صرف دل توڑنا آتا ہے"

وہ جواباً تلخی سے کہہ کر کمرے سے نکل گئی۔۔

وردان جہاں تھا وہیں تھم گیا ماشہ کی بات اس کے دل میں تیر کی طرح چبھی تھی۔۔

"یہ دوپٹہ کس کا ہے ملائکہ؟"

اس نے کھانے بعد ملائکہ سے پوچھا۔۔ وہ یوں گھٹ گھٹ کر زندگی نہیں گزار سکتی تھی۔۔ اسے وردان کے اس

رویے کی ٹھوس وجہ چاہیے تھی۔۔

ملائکہ اس کی بات سن کر وہ پیلی پڑنے لگی۔۔

مائشہ کے دل میں ہزاروں وسوسے سراٹھانے لگے

Posted On Kitab Nagri

"مجھ سے جھوٹ مت بولنے گا ملائکہ۔۔"

"نیلو فر کا ہے"

مائشہ کا دل ڈوب ڈوب گیا۔۔

"نیلو فر کون؟"

اس نے بہت ہمت اور ضبط سے پوچھا

"یہ تم اسی سے پوچھو، وہ بہتر طریقے سے بتا سکے گا"

وہ نظریں چرا کر کہتی اسکی ہستی فنا کر کے جا چکی تھی۔۔

کمرے کی چوکھٹ پر کھڑا وردان سب سن اور دیکھ چکا تھا۔۔

مائشہ کی آنکھیں یک با یک سرخ ہوتی جا رہی تھی۔۔

"کون ہے نیلو فر؟؟؟"

اسکے قدموں سے جان نکلتی جا رہی تھی۔۔ بھرائی ہوئی آواز بمشکل اسکے گلے سے نکلی۔۔

وردان خاموش رہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

"میں نے پوچھا کون ہے نیلو فر؟ جب سے میری تم سے شادی ہوئی ہے اک دن بھی تم نے خوش ہو کر مجھے

مخاطب نہیں کیا، تو تمہاری اس بے رخی کی یہ وجہ تھی؟؟ کیا پوچھ رہی ہوں میں جواب دو؟"

دوپٹہ ہاتھ میں لئے روتے ہوئے اس پر پھٹ پڑی تھی۔۔ اسکی برداشت جواب دے رہی تھی۔۔ وردان کچھ پس

و پیش کے بعد آہستگی سے بولا۔۔

"وہ میرا ماضی تھی"

Posted On Kitab Nagri

اسکے اندر بہت خاموشی سے کچھ ٹوٹا۔۔

"کیسا ماضی؟"

"ایک لڑکی تھی جسے میں خاندانی دشمنی کا نشانہ بنایا اس سے محبت کا ڈرامہ کیا اور۔۔۔"

وہ کہتے کہتے رک کر اسکے بے یقین تاثرات دیکھنے لگا۔ مائشہ کی منفی سوچ وہاں تک پہنچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔

"اور۔۔۔ کیا؟؟؟"

اس نے سسکاری بھری۔۔ دماغ میں بے شمار منفی سوچیں آرہی تھی۔۔

"مجھ سے بہت بڑی غلطی سرزد ہو گئی میں اس کی شادی کے وقت اسے اغوا کر کے حویلی لے گیا تھا"

وہ ندامت سے سر جھکائے اپنے کارنامہ بتا رہا تھا۔۔

مائشہ کی آنکھیں پوری کی پوری کھل گئیں۔۔ صدمے اور بے یقینی سے پھٹی پھٹی سی آواز حلق سے نکلی۔۔

"کیا کیا تم نے اس لڑکی کے ساتھ؟"

وردان نے ایک دم سراٹھا کر کہا

"تم غلط سمجھ رہی ہو مائشہ میں نے کچھ نہیں کیا اس لڑکی کے ساتھ!!"

www.kitabnagri.com

"مجھے تمہاری بات پر رتی برابر یقین ہے، تم اتنے گھٹیا ہو سکتے ہو میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی وردان"

اس نے نفرت سے دوپٹے اسکے منہ پر دے مارا۔۔

"مائشہ میرا یقین کرو۔۔ میں نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔"

اس نے کہنا چاہا۔۔ مگر وہ چیخ کر بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نام مت لو میرا، اول دن سے تمہارا یہ بے مروت رویہ برداشت کر رہی ہوں، مجھے لگا شاید تمہیں میں پسند نہیں ہوں، تمہیں جاننے کی کوشش کی، تمہارے دل میں جگہ بنانے کی کوشش کی، مگر تم اس قابل ہی نہیں ہو، تم جیسے گھٹیا انسان سے میرا کوئی رشتہ نہیں ہو سکتا، ابھی اور اسی وقت طلاق دو مجھے!"

"مانشہ"

وہ تڑپ اٹھا۔۔۔

"میں نے کہا طلاق دو مجھے!"

وہ بری طرح سے ٹوٹ چکی تھی ہزینی اندر میں چیخ کر بولی تھی۔۔

"پلیز میرے ساتھ ایسا مت کرو، مجھے سمجھنے کی کوشش کرو"

وردان بالکل بے بس اور مجبور نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔۔

اگلے ہی پل وہ غصے سے سوٹ کیس میں اپنے کپڑے رکھنے لگی۔۔

"میں مزید اک پل بھی تم جیسے انسان کے ساتھ نہیں رہ سکتی، تمہیں مجھے طلاق دینا ہوگی"

کیس بند کرتے ہوئے، لرزتے اور کپکپاتے ہاتھوں سے گھسیٹتے ہوئے کمرے سے نکل گئی۔۔

اسکے جاتے ہی اس نے وحشت سے لیمپ اٹھا کر سنگار میز کے کانچ پر دے مارا۔۔ جو چھناکے کے ساتھ ٹوٹ کر

زمین پر ریزہ ریزہ ہو گیا۔۔ اسکی ذات کی مانند!



Posted On Kitab Nagri

سوئم کی فاتحہ کے دن وہ یسر کے ساتھ واپس آگئی تھی۔۔

"تم مجھ سے ناراض ہو؟"

اس نے جھجکتے ہوئے پوچھا۔۔ آسمانی رنگ کی شرٹ پر بلیک ٹائی لگائے خاصا پرکشش لگ رہا تھا۔۔ آج اسکی جاب کا پہلا دن تھا۔۔ وہ یسکر فراموش کر گئی تھی۔۔

"آپ کیوں پوچھ رہی ہیں؟"

اس نے ڈرائیونگ پردھیان دیتے ہوئے سرسری سا ہو چھا

"کیونکہ میں آنٹی اور تم سے اجازت لئے بغیر حویلی میں رکی"

یسر کو اسکی سوچ پر افسوس ہوا تھا۔۔

"میرے آپ کے دادا سے جو بھی آپسی من مٹاؤ تھے میں درگزر کر چکا ہوں نیلو فر، اتنا کندز ہن نہیں ہوں کہ

آپ کو مرحوم دادا کے جنازے میں شریک نہ ہونے دوں"

"ناراض مت ہو، میں نے تو یو نہی پوچھ لیا تھا!"

اس نے گہرا کر فور اصفائی دی۔۔

www.kitabnagri.com

"آپ مجھے ٹھیک سے جان ہی نہیں پائی نیلو فر ورنہ ایسا سوال نہ کرتی!"

آج اسکا رویہ خاص طور پر محسوس کیا تھا۔۔

اسکا نازک دل بری طرح سے دکھا تھا۔۔ گاڑی جھٹکے سے رکی تو وہ آنکھوں کی نمی کی چھپاتی فور اگاڑی سے اتر

گئی۔۔

"نیلو فر!!!"

Posted On Kitab Nagri

وہ روڈ ہو گیا تھا۔ اسے فوراً احساس ہوا۔ لیکن تب تک وہ جاچکی تھی۔۔۔ اسے واپس آفس جانا تھا۔ وہ مجبوراً پلٹا۔۔



مائشہ کو گئے دو دن ہو چکے تھے۔ اس کے جانے کے بعد گھرا یکدم سنسان ہو گیا تھا۔ اور اس کا دل بھی۔۔!!
کبھی اسکی بے تکلف باتیں، کبھی معصومیت سے بھری شرارتیں دل کے درپچوں پر دستک دے رہی تھی۔
اس معصوم کا کوئی قصور نہیں تھا، اسے کس بات کی سزا مل رہی تھی، سارا قصور اسی کا تھا۔ اب اسے سزا ملنی چاہیے تھی۔۔!!

سگریٹ ایش ٹرے میں مسل کر فیصلہ کن لہجے میں اٹھا اور ڈرار سے اک نوٹ بک اور پین نکالا۔
وہ اسے بہت کچھ کہنا چاہتا تھا، لکھنے لگتا، پھر رک جاتا، پھر لکھتا، پھر مٹا دیا۔
"مائشہ، میں تمہارا دل نہیں دکھانا چاہتا تھا، میں کسی کا بھی دل نہیں دکھانا چاہتا تھا، لیکن میری کم عقلی نے سب کچھ برباد کر دیا، میں ایک ناکام انسان ہوں مجھے پیدا ہوتے ہی مر جانا چاہیے تھا"
www.kitabnagri.com
آنسو ٹپ ٹپ رقعے پر گرتے ہوئے اسکی تکلیف اور اذیت بیان کر رہے تھے۔
"مائشہ، تم مجھے اچھی لگنے لگی تھی۔۔!"

وہ لکھتے لکھتے اک لمحے کو رکا، کیا وہ اسکا یقین کرے گی؟ وہ اس کے جذبات کو جھوٹا قرار دے دی گی..!!
تو یہ طے تھا کہ اسکی کہانی کے اختتام پر اس سے نفرت لازم و ملزوم تھی۔۔۔!!!

Posted On Kitab Nagri

اس نے بے دردی سے پین گھماتے ہوئے جملے کاٹ دیئے اور نوٹ بک ڈرار میں پھینک کر آنسو پونچھتا ہوا اٹھا اور الماری سے گن اٹھا کر پشت میں اڑسی اور گاڑی لے کر سعیر سلطان کی فیکٹری آگیا۔۔
ہشاش ہشاش رہنے والا سعیر سلطان مضطرب اور مضحمل سالگ رہا تھا۔۔ اسے دیکھ کر حیرانی سے پوچھنے لگا "تمہیں آج میری یاد کیسے آئی؟"

"مجھے آپ کو چند ضروری باتیں بتانی ہیں اور اپنی غلطیوں کا اعتراف کرنا ہے"
ہمت مجتمع کر کے کہتے ہوئے اس نے گن نکال کر سعیر سلطان کے سامنے رکھی۔۔
"شاید میری غلطیاں سن کر آپ مجھے معاف نہ کریں، اس لئے میں گن ساتھ لایا ہوں میں سزا بھگتنے کے لئے تیار ہوں!"

"ہو نہ، سب کو اپنے جیسا وحشی سمجھا ہوا ہے تم لوگوں نے؟"
جن باتوں سے وردان اسے آگاہ کرنا چاہتا تھا وہ بہت پہلے آگہائی کا عذاب سہہ رہا تھا۔
اپنے خاندان کی آبرو اور جان کی پرواہ نہ ہوتی تو اس عورت کا حشر نشر کر دیتا۔
وہ سخت نگاہوں سے بغور وردان کو دیکھتا رہا۔۔
www.kitabnagri.com

جس کے ہونٹ سوکھے ہوئے تھے، بال بکھرے اور شیو بڑھی ہوئی تھی، آنکھیں کسی بھی وقت چھلکنے کو بیتاب تھی۔۔ وہ اسکی کیفیات کا اندازہ لگا سکتا تھا۔۔ جو اپنے کیئے پر پیشماں تھا
"میں بہت پہلے سے سب کچھ جانتا ہوں، رہی بات تم نے جو نیلو فر کے ساتھ کیا، تمہاری سزا یہ ہے کہ میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا! اب میری نظروں سے دور چلے جاؤ"

اس نے گن کی نوک اسکی طرف موڑتے ہوئے انتہائی نفرت اور کینہ ور لہجے میں کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں میں نہیں جانوں گا، سزا پائے بغیر میں یہاں سے نہیں جانوں گا۔ میں آپ کا گنہگار ہوں، آپ مجھے سزا دیں، یا مجھے معاف کر دیں، بہت تکلیف میں ہوں خدا کے لئے مجھ پر رحم کریں۔۔۔ مجھے اس ازیت ناک زندگی سے چھٹکارا چاہیئے!"

وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے گڑ گڑانے لگا۔ اسکی آنکھوں سے مسلسل آنسو گر رہے تھے۔۔۔
سعیار اثر نہ لیتے ہوئے سفاکیت سے کہنے لگا۔

"میری بہن بھی ایسے ہی گڑ گڑائی ہوگی تمہارے سامنے، رحم کی بھیک مانگی ہوگی، میرے ماں بھی اسی کرب سے گزری ہوگی، میری بیوی جسے تمہارے آنانے مجھ سے دور کر دیا۔۔۔ وہ بھی تڑپی ہوگی میرے لئے، تو کیوں نہ تم لوگ بھی اس تکلیف کا مزہ چکھو! میں تمہیں بھی اس عذاب میں جلتا ہوا دیکھنا چاہتا ہوں!"
لفظ لفظ چبا کر ترش لہجے میں کہنے لگا۔
وردان کے جڑے ہاتھ پہلو میں گر گئے۔

"دفع ہو جانو میری نظروں سے دور، ورنہ میں کچھ کر بیٹھو گا!"
اس نے غصہ پر قابو پاتے ہوئے کہا اور کرسی سے اٹھ کر باہر چلا گیا۔
وردان اکیلارہ گیا تھا، اپنے پچھتاؤوں اور ضمیر کے بوجھ کے ساتھ..

آج اس نے محسوس کیا تھا، کوئی خالصتاً نفرت جتائے تو کیسا معلوم ہوتا ہے، وہ مرے مرے قدم اٹھاتا ہوا کرسی سے اٹھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب صرف اسکی ماں ہی رہ گئی تھی۔۔۔ شاید وہ اسے نہ ٹھکرائے، اسکی ساری خامیوں کو نظر انداز کر کے اپنی آغوش میں لے لے لے!!! اپنی ماں کے پاس جانا تھا۔۔ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے، اندھیرے کی پرواہ کیئے بغیر وہ قبرستان چل پڑا، تب کسی نے اسکا بازو کھینچ کر زور سے جھنجھوڑا۔۔۔

"اس وقت یہاں کیا لینے آئے ہو وردان؟"

اسے دیکھ کر وہ ہنسا تھا۔۔

"ہونہ۔۔ آئیں آنا، آپ کو ایک خوشخبری سناتا ہوں، میں نے سعیر سلطان کو سب کچھ بتا دیا آپ کے بارے میں"

"کیا؟؟؟"

صدمے کے مارے نیناں کے ہاتھ سے بیگ چھوٹ کر گر گیا۔۔۔

"ہاں، بتا دیا میں اسے بھی، آخر کو اس کے ساتھ بھی تو زیادتی ہوئی ہے نا؟؟؟ محض ایک انتقامی نفرت میں آپ نے میری، اپنی، سعیر کی، اسکی بیوی کی اسکے بچے کی۔۔۔ کتنی زندگیاں تباہ کر دیں۔۔۔ آپ کو خدا کا خوف نہیں آتا آنا، ڈر نہیں لگتا جن کے پیاروں کو آپ یوں زلیل و رسوا کر رہی ہیں اں کی بددعائیں لگ گئیں تو، ہاں؟؟؟ میں تو بھول ہی گیا، بددعائیں لگ چکی ہیں شاید، ہم سکون میں نہیں ہیں، اللہ نے ہم سے ہمارا سکون چھین لیا،

۔۔۔!!!"

وہ رو رہا تھا۔ اسکی آنکھوں میں بے تحاشا آنسو تھے۔۔

"مائشہ نے سہی کہا تھا۔۔ جس عورت تمہیں جناہو اس جتنی محبت تم سے بھلا کون کر سکتا ہے، میں اسکا مفہوم اب سمجھا ہوں۔۔!! آپ نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ"

Posted On Kitab Nagri

اسکا لہجہ کپکپا رہا تھا۔۔

جواسے ہر دکھ، ہر درد سے بچاتی تھی آج اسی نے اسے عظیم دکھ سے دوچار کر دیا تھا۔ اسکی تکلیف دیکھ کر نیناں کی آنکھوں سے آنسو جاری ہونے لگے۔۔

"نفرت ہے مجھے آپ سے، بخدا دنیا میں سب سے زیادہ نفرت میں آپ سے کرتا ہوں انا"

وہ ٹپ کر بولی۔۔

"ایسے مت کہو، تم مجھے بہت عزیز ہو، میں تم سے پیار کرتی ہوں وردان، تمہارے ساتھ زیادتی کر سکتی ہوں بھلا؟"

"نہیں، آپ خود سے پیار کرتی ہیں، کس قسم کی انسان ہیں آپ میں سمجھ نہیں پایا آپ کو؟ جس سے محبت کرتی تھی اسے چھوڑ کر کسی اور سے شادی کر لی محظ انتقام لینے کی خاطر؟

مجھ سے محبت کرتی تھی اپنے انتقام کی خاطر مجھے برہنہ کر دیا، آپ کالے جادو جیسے بھیانک عمل بھی کرنے لگی اس نفرت میں، اچھا ہوا، وقت رہتے میں نے آپ کی اصلیت اپنی آنکھوں سے دیکھ لی۔۔ تب سے میں لمحہ لمحہ اس آگہی کے عزاب میں جلا ہوں، آپ کو پرواہ ہے اس بات کی؟ اتنے عرصے سے میرا دل ویران، بنجر زمین کی مانند رہا ہے جو آپ کی نفرت کے زہر کی وجہ سے کبھی ہرا نہیں ہوسکا، اتنے سالوں بعد مجھے زندگی کے معنی پتا چلے، جب مائشہ میری زندگی میں آئی،

اسے دیکھ کر زندگی سانس لیتی تھی مجھ میں، احساس ہوتا تھا کہ میں زندہ ہوں مجھے یاد ہے میں اسکی باتوں پر دیکھ کر مسکرایا بھی کرتا تھا۔۔

مائشہ مجھے اچھی لگنے لگی تھی آنا"

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے قدموں پر زمین پہ بیٹھتا چلا تھا۔۔ اک مضبوط و توانا مرد شکست خوردہ ہو کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔۔ اس نے آج اپنا سب کچھ ہار دیا۔۔

وہ پہلے بوکھلائی، پھر تیزی سے آنسو رگڑتے کر کہتے ہوئے اسکی قریب بیٹھ گئی

"ایسے مت رو، تمہیں روتا دیکھ کر مجھے تکلیف ہو رہی ہے، آنا ہے نا؟ سب ٹھیک کر دے گی، مجھے بتاؤ کیا ہوا؟"

"ان خوشیوں کی مدت بہت کم تھی، اسے میری بھیانک اصلیت پتا چل گئی ہے، اس نے مجھے چھوڑ دیا آنا، مانسہ کو مجھ سے طلاق چاہیے، نیلو فرنے بھی مجھے معاف کرنے سے انکار کر دیا، سعیر نے مجھے دھتکار دیا۔۔ اب بچا کیا ہے میری زندگی میں؟ آپ نے مجھے سب کا مجرم بنا دیا آنا"

وہ برسوں کی ازیت بیان کر رہا تھا، رو رہا تھا۔۔ سسک رہا تھا۔۔

"کیوں آپ نے اپنی شخصیت کے متاثر کن پہلو میرے سامنے اجاگر کیئے تاکہ میں مجبور ہو جاؤں، آپ سے محبت کرنے لگوں آپ کے تابع ہو جاؤں۔۔ اور سارے تاریک پہلو دل میں دفن کر لئے تاکہ میں آپ کو کبھی نہ پہچان سکوں۔۔ کہ آپ کے دل میں کتنی میل ہے، کتنی نفرت بھری ہے، دیکھیں ہمارے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں ہے، ہم لوگوں کو ہر طرح سے تکلیف دے بھی خوش نہیں ہیں"

"وردان، ایسا مت کرو"

وہ اسکے سامنے گڑ گڑائی

"آپ نے مجھے بیٹا بنا کر پالا تھا نا، درگزر کرنا کیوں نہیں سکھایا؟ کیوں نہیں سکھایا کہ کسی بہن، بیٹی کو انتقام کا نشانہ کبھی مت بنانا، کیوں نہیں سکھایا کہ نفرت بری چیز ہے اسے کبھی دل میں جگہ نہ دینا، کیوں نہیں سکھایا نا؟؟؟ یہ کیا بنا دیا آپ نے مجھے، کیا مجھے ایسا ہونا چاہیئے تھا؟ کیا آپ کے بیٹے کو ایسا ہونا چاہیئے تھا نا؟؟؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ چیخ چیخ کر پوچھ رہا تھا

نیناں امان آج لا جواب ہو چکی تھی۔۔

وہ اسکے تڑپنے پر تڑپ رہی تھی، اسکے رونے پر رو رہی تھی۔۔۔ سب کچھ بھول گئی تھی۔۔ یاد تھا تو صرف اتنا کہ جو اک چھوٹا بچہ اسکی گود میں ڈالا گیا تھا۔ اس نے تباہ کر ڈالا تھا اسے !!!

"میں تو آپ کی بساط کا ایک مہرہ تھا، جسے آپ نے جیسے چاہا چلایا، آپ کو شکست ہو گئی میری وجہ سے، اور غصے میں بساط کے مہروں کی طرح آپ نے میری ذات درہم برہم کر دی، اب کیا انا؟؟؟ ختم ہو گیا سب کچھ، کچھ باقی نہیں رہا، ہم ہار گئے۔۔ ہم دونوں کو شکست ہو گئی"

"اب میں کبھی بھی آپکے منہ سے یہ نہ سنوں کہ آپ کا مجھ پر کوئی حق ہے، کہ راتوں کو میرے لئے جاگی تھی، کہ آپ نے ماں بن کر مجھے پالا، کیونکہ میں آج حق ادا کر دوں گا، میں اسکی قیمت اپنے خون چکانوں گا، تاکہ کوئی بھی آپ جیسی عورت سے مجھے منسلک نہ کرے"

اس نے گن نکالتے ہوئے اسکے ہاتھ میں تھمائی اور اپنے ہاتھوں سے گرفت مضبوط کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"آپ مجھے مار دیں کیونکہ اب تو میں خود سے شرمندہ ہوں، اپنی بیوی سے، اس عورت سے جسے میں نے ماں کا درجہ دیا، اس عورت سے بھی جس نے مجھے جنا۔۔ میں سراسر کا باعث شرمندگی ہوں، آپ مجھے مار ڈالیں"

نیناں کی آنسوؤں سے لبریز آنکھوں میں بے یقین در آئی۔۔

"نہیں۔۔ نہیں۔۔ نہیں،

تم تو میرے جگر کا ٹکڑا ہو، میری جان ہو تم، تم سے کوئی کیسے شرمندہ ہو گا۔۔"

اس کے آنسو پونچھ کر بچے کی مانند بہلاتے ہوئے لگاتار کہتی جا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سب نے مجھے دھتکار دیا ہے، آپ مجھ پر احسان کر دیں۔۔ آپ مجھے ماردیں، کیونکہ میں ناکارہ ہو گیا ہوں آپ کے لئے!!!"

اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے ریوالور پر نیناں کے سر دہاتھ رکھتے ہوئے گرفت مضبوط کی۔۔
"پاگل مت بنو"

نیناں احتجاج کرنے لگی۔۔ چاہ کر بھی اپنا ہاتھ چھڑا نہیں پارہی تھی۔۔ اسی کشمکش میں 'ٹھاہ' کی آوازیں رات کے سناٹے میں گونجی۔۔ جس نے سارے مناظر تیورادیئے۔۔ گولی سیدھا اسکے دل پر لگی تھی۔۔ وہ چند قدم لڑکھڑا کر دور جا گرا۔۔ نیناں اماں پتھر کی مورت بن گئی۔۔ جیسے سانس باقی نہ رہا ہو

اس نے بستر پکڑ لیا تھا۔۔ بخار کم ہونے میں نہیں آ رہا تھا اتنے دن گزر چکے تھے۔۔ سائرس بے حد پریشان تھا۔۔
اس دن بھی وہ نوری کو سختی سے اس کا خیال رکھنے کی تاکید کر کے آفس چلا گیا تھا۔
"بی بی جی آپ کو کیا پریشانی ہے؟ دیکھیں زرا اپنی حالت، کتنی مر جھائی ہوئی اور بے رونق سی رہنے لگی ہیں شادی کے بعد سے، آپ ایسے بالکل اچھی نہیں لگتیں!"

وہ خالی خالی نظروں سے دریچوں کو گھور رہی تھی پھر اچانک کچھ یاد آنے پر اٹھ بیٹھی۔۔
"تم۔۔ تم اس وقت وہاں تھی ناں؟ جب نیناں نانا سرکار کے کمرے میں گئی تھی؟"
اسکی بات سن کر نوری کی رنگت ماند پڑ گئی۔۔

"نہ۔۔ نہیں تو بی بی جی، آپ کیا بات کر رہی ہیں؟ میری تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا"

Posted On Kitab Nagri

"نوری، دیکھو مجھ سے کچھ مت چھپاؤ، میں جانتی ہوں اسی نے نانا سرکار کی جان لی ہے، مگر کیسے؟"
نوری بغور اسکی سرخ آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔ پھر ہار مانتے ہوئے آس پاس دیکھ کر ہولے سے بولی۔۔
"آپ نہیں جانتی، نیناں بی بی کو کالا جادو بھی آتا ہے وہ نہ جانے کون کون سے چلے کاٹنے ہر روز رات قبرستان جاتی ہیں" عینا سر تا پر لرز گئی۔۔

"تو کیا اس نے نانا کی جان بھی اسی طرح لی تھی؟"

اس نے بے ساختہ لبوں پر انگلیاں رکھیں۔۔

"بی بی آپ کو خدا کا واسطہ ہے کسی سے زکرمات کرنا جیسے میں نے سالوں سے یہ راز اپنے سینے میں دفن کر کے رکھا ہے، آپ بھی بھول جائیں سب کچھ، آپ نہیں جانتی وہ کتنی بے حس اور وحشی انسان ہے، خدا را کسی کے سامنے ان کا راز نہ کھول دینا ورنہ وہ آپ کو بھی مار ڈالیں گیں"
اسکی آنکھوں میں بے پناہ خوف تھا۔۔

"آپ جو بھی جانتی ہیں سب بھول جائیں بی بی اسی میں آپ کی بھلائی ہے"
"ایسے کیسے بھول جائوں نوری، ایک انسان کی جان لی ہے اس نے میری آنکھوں کے سامنے، میں، میں، کیسے بھول جائوں!"

وہ پاگل ہونے کے درپہ تھی۔۔ ایسا لگ رہا تھا شدت درد سے دماغ کی شریانیں پھٹنے لگی ہوں۔۔۔
"بی بی جی آپ کو اللہ کا واسطہ ہے، اپنے حال پر رحم کریں اور خدا را کسی سے کچھ نہ کہیں۔"
وہ کہہ کر جا چکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

عینا بے جان قدموں کو گھسیٹتی صوفے پر ڈھے گئی۔ اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا یہاں آکر زندگی اتنے بھیانک پہلوؤں رو شناس کروا سکتی ہے۔۔ وہ تھک چکی تھی۔۔ سب سہتے سہتے!!
سائرس نے کمرے میں آکر اسکے شانے پر ہاتھ رکھا تو وہ چیخ مار کر اٹھی۔۔
"ریلیکس، میں ہوں عینا، کیا ہوا تمہیں اتنی گھبرائی ہوئی کیوں لگ رہی ہو؟"
وہ بے حد حیرانگی اور تفکر سے اسکی طرف بڑھا۔۔

اس نے دونوں ہاتھوں سے سر تھامتے ہوئے نمناک لہجے میں کہا
"کچھ نہیں، مجھے لگا۔۔ شاید۔۔!!"
"عینا تمہاری طبیعت دن بدن گرتی ہی جا رہی ہے، پلیز اگر کوئی بات ہے تو مجھے بتاؤ؟ کیا مسئلہ ہے؟"
"کوئی بات نہیں ہے مجھے اکیلا چھوڑ دو!"
وہ نحیف سے لہجے میں بولی۔۔ اسے دیکھ کر زخم تازہ ہونے لگتے تھے۔۔
"تمہارا میرے ساتھ یہ رویہ مجھے تل تل مار رہا ہے!! کب ختم ہوگی میری سزا؟"
وہ آج ہار گیا تھا۔۔
www.kitabnagri.com
میرے ہوتے ہوئے تو یہ سزا ختم ہونا ناممکن ہے، ہاں میرے بعد ہو سکتی ہے!"
وہ درشتی سے کہنے لگی

"جسٹ شٹ اپ! یہ قسم کی فضول باتیں کر رہی ہو تم؟ اپنا دماغ درست کر لو عینا، اس سے پہلے کہ میرا دماغ خراب ہو!" اسکا لہجہ سخت گیر ہونے لگا۔ عینا کی آنکھوں میں آنسو جھلملانے لگے۔۔ وہ اس سے بے تحاشہ بد دل ہو چکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا کرو گے تم؟ جو اس دن کیا تھا وہ؟ یا کچھ اور جاننا چاہتی ہوں میں تم مجھے ازیت پہنچانے کی خاطر کس حد تک جا سکتے ہو؟"

وہ بھر کر بولی۔۔ اسکی آنکھوں میں بے تحاشادکھ تھا۔۔ سائرس چاہ کر بھی اس پر غصہ نہیں کر سکا۔۔ بلاخر ہار مانتے ہوئے بیزار کن لہجے میں پوچھنے لگا۔۔

"انسان ہوں میں بھی،، کیا میں غلطیاں نہیں کر سکتا عینا؟"

"تمہیں کوئی ملال نہیں اپنی خطا پر"

اس نے افسوس سے سر جھٹکا۔۔ دل چاہ رہا اس شخص کو گولی مار دے۔۔

وہ مزید اس لا حاصل میں بحث میں نہیں پڑنا چاہتا تھا۔۔ اسی لئے ضبط کرتے ہوئے گفتگو کا محور بدلا۔۔

"خیر چھوڑو سب، جلدی سے تیار ہو جاؤ، آج ایک بزنس ڈنر 1 پر جانا ہے ہمیں"

وہ موڈ کو خوشگوار انداز میں بدلتے ہوئے کہنے لگا۔۔ سن کر عینا نے صاف انکار کر دیا

"مجھے نہیں جانا"

"جانا تو پڑے گا عینا، کیونکہ اب تم میری باس ہو، اور میٹنگ میں باس کا ہونا بہت ضروری ہے!"

وہ زرا جھک کر مستحکم لہجے میں بولا۔۔ اور واڈروب سے کپڑے نکالنے لگا۔۔

"میرے آنے تک تم مجھے تیار ہوتی دکھائی دو!"

حکم صادر کیا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عینا غصے سے ہاتھ ملتے رہ گئی۔۔ کافی عرصے سے وہ باہر نہیں گئی تھی شاید اسی بہانے اسکا موڈ بہتر ہو جائے سوچتے ہوئے وہ کبڈ سے کپڑے تلاشنے لگی۔۔ اسکے موڈ کے مطابق اک بھی جوڑا نہیں تھا۔۔ متبذل سی ہو کر واپس بیٹھ گئی۔۔

"تم ابھی تک ایسے ہی بیٹھی ہو؟"

وہ اس پر برہم ہونے لگا

"میرے پاس ڈریس نہیں ہے" اسے بہانہ مل چکا تھا۔۔

سائرس نے چند ساعت بغور اسکا تپا تپا سا چہرہ دیکھا۔۔ پھر مڑ کر کبڈ سے اسکے نفیس ساسیہ لباس نکال کر استفہامیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

"مجھے یہ نہیں پہننا!"

اسکے لبوں پر صاف انکار تھا۔۔ وہ آگے بڑھا اور لب اسکے کان کے پاس لے جا کر استفہامیہ کرنے لگا

"میرے کہنے پر پہن لو پلیز، جو عورت شوہر کی فرمانبردار ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اسکے لئے جنت کے دروازے کھول دیتا ہے۔۔!!"

www.kitabnagri.com

اس نے سخت نگاہوں سے مڑ کر اسے دیکھا جسکے لبوں پر دلفریب سی مسکراہٹ کھیل رہی تھی۔۔

"اب یہ شخص اس قسم کی باتیں کر کے مجھے زیر کرنے کی کوشش کرے گا"

وہ زیر لب بڑبڑاتے ہوئے اسکے ہاتھ سے ڈریس تقریباً کھینچ کر چینچ کرنے چلی گئی۔۔

بالوں کو اونچی پونی میں مقید کر کے اس نے دوپٹہ کندھوں پر پھیلا لیا۔۔ وہ بغور اسکی ہر ہر حرکت نوٹ کر رہا تھا۔۔

"چلیں؟"

Posted On Kitab Nagri

اس کی طرف پلٹتے ہوئے گویا احسان کرنے کے انداز میں کہا۔۔

"چہ، تمہیں اچھے سے تیار ہونا ہے میری جان!!"

وہ ریلیکس انداز میں اٹھ کر اسکے قریب آیا۔ اور ڈرار کھول کر وہاں سبجے میک اپ کے انبار کی جانب اسکی توجہ دلائی۔۔

"اففف، تم میری برداشت کو مزید مت آزمائو!"

وہ غصے پر ضبط کرتے ہوئے بولی۔۔

"تم بھی تو مسلسل میری محبت آزمائے جا رہی ہو، میں نے کچھ کہا!"

وہ بلا تکلف کندھے اچکا کر بولا۔۔

وہ غصے سے بھری کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔ آنکھوں میں کاجل لگا کر مسکارے سے پلکیں سنواری اور گلوں لگا کر پلٹی

اسکے چہرے سرخی مائل چہرے کو دیکھ کر وہ سراہتی نظروں سے دیکھتا کھل کر مسکرایا تھا۔۔

"یہ ہوئی نابات، مجھے خوش کرنا زیادہ مشکل تو نہیں ہے، اگر تم اپنی ضد قربان کر دو تو۔۔!!"

بے حد نرمی سے کہتے ہوئے اس نے پونی میں مقید بال آزاد کر دیئے۔۔

اسکی جسارت پر عینانے جبرے بھینچے

"میں تمہیں گھٹ گھٹ کر جینے کی ہر گز اجازت نہیں دے سکتا عینا، میں نے تم سے اس لئے شادی نہیں کی تھی

۔۔ میں تمہیں پہلے جیسادیکھنا چاہتا ہوں، نڈر، بے خوف، من مو جی! جسے کسی سے کوئی غرض نہیں تھی، اور

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتا ہے آج میں نے آبلش کو ڈائیورس دے دی ہے، اب صرف تم ہو اور میں ہوں! آج رات میں تمہارے سارے شکوے اور شکایتیں دور کر دینا چاہتا ہوں!"

اسکے بالوں کو انگلیوں سے سنوارتے ہوئے جذب سے بتا رہا تھا۔

عینا ششدر رہ گئی

"تم ایسا کیسے کر سکتے ہو؟"

"ایسا تو ہونا ہی تھا عینا، میں اسے پسند نہیں کرتا تھا نہ وہ مجھے، اس رشتے کا ٹوٹ جانا ہی بہتر تھا"

اس نے یگانگیت سے کہا۔۔ اسے واقعی کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ عینا کو یقین ہو چلا تھا کہ حقیقتاً یہ رشتہ صرف بڑوں کی ایما پر ہوا تھا۔

"اب تو کوئی شکوہ نہیں ہے نا تمہیں مجھے سے؟"

وہ اسکی خاموشی جو رضامندی گردانتے ہوئے شانوں پر ہاتھ جمائے محبت سے لبریز لہجے میں پوچھ رہا تھا۔

وہ ایک دم سرد مہری سے اسکے ہاتھ ہٹاتے ہوئے فون اٹھا کر پلٹی

"چلو، میٹنگ لیٹ ہو رہی ہے"

www.kitabnagri.com

"کیسی میٹنگ! آج کوئی میٹنگ نہیں ہے"

"کیا مطلب؟"

وہ چونکی

"میں نے جھوٹ کہا تھا، ہم ڈنر پر جا رہے ہیں"

اب کی بار اسکے تاثرات سے حظ اٹھاتا ہوا مسکرا کر بولا۔ عینا کا دل کیا اسکا سر پھوڑ دے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مکار، فریبی"

وہ اسکی بڑبڑاہٹ سن کر کھل کر ہنس دیا۔۔۔



سرینہ رات ہی ڈسچارج ہو کر گھر آگئی تھی۔۔

مانشہ کو بڑے سے سوٹ کیس کے ساتھ اپنے دروازے پر دیکھ کر حیران ہونے لگی۔۔

لاکھ چاہتے ہوئے بھی وہ اس سے پوچھ نہیں سکی!!

"اب کیا ایسے ہی گھورتی رہو گی یا راستے سے ہٹو گی بھی، کیا آپ مجھے لگتا آپ کے دماغ پر چوٹ لگی ہے!"

اس کا دھیان خود سے ہٹانے کے لئے خوشگوار موڈ میں کہتی کیس دھکیل کر اندر آگئی۔۔

"وردان نہیں آیا؟"

سرینہ نے دروازے سے باہر جھانکتے ہوئے پوچھا

www.kitabnagri.com

"کم آن آپ، کیا میں کافی نہیں ہوں!"

"ایسی بات نہیں ہے میں نے سوچا شاید تم اس کے ساتھ آئی ہو"

"نہیں میں ڈرائیور کے ساتھ آئی ہوں، وہ کچھ مصروف تھا!"

اس نے نظریں چرا کر کہا۔۔ زندگی میں پہلی بار اپنی بڑی بہن سے جھوٹ کہہ رہی تھی۔۔ جس کے جھوٹ ہمیشہ

پکڑتی آئی تھی۔۔ آج خود پکڑے جانے کا خوف لاحق تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"خاصی تیاری کے ساتھ آئی ہو، لگتا ہے یہیں رہنے کا ارادہ ہے!"

سرینہ نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا۔۔

"اگر کہتی ہیں تو ابھی چلی جاتی ہوں"

وہ برا مناتے ہوئے اٹھی۔۔ سرینہ لپک کر اسکی کلائی پکڑ کر واپس بٹھایا۔۔

"مزاق کر رہی ہوں بد تمیز!! اچھا بتاؤ کچھ کھاؤ گی؟"

"کچھ بھی نہیں، فحال آرام کروں گی، اسکے بعد کچھ سوچوں گی!"

کہتے ہوئے اپنے کمرے میں جانے لگی۔۔

"جیسے تم بہتر سمجھو، مجھے میکال کے اسکول سے کال آئی تھی میں وہیں جا رہی ہوں، تمہیں بھوک لگے تو فریج میں

کھانا رکھا ہے، گرم کر کے کھا لینا!"

وہ کہتے ہوئے کمرے سے بیگ لیکر پلٹی۔۔

"اللہ حافظ!"

اسکے جاتے ہی اس نے طویل سانس کھینچی۔۔ جیسے پل صراط پار کر لیا ہو۔۔ تنہائی پاتے ہی اسکی آنکھیں پھر سے

بھگنے لگیں۔۔



"و۔۔۔ وردان، اٹھو!"

Posted On Kitab Nagri

اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے اسکا شانہ ہلایا۔۔ جس کے جسم میں کوئی حرکت نہیں ہوئی۔۔ وہ بے سدھ لیٹا رہا۔۔

وہ یکدم ڈر کر پیچھے ہوئی۔۔

"نہیں، نہیں، نہیں!! خواب دیکھ رہی ہوں میں! ایسا کیسے ہو سکتا ہے تم اس وقت یہاں نہیں ہو سکتے"

وہ دیوانوں کی طرح اپنا چہرہ زوروں سے تھپتھپانے لگی۔۔ پھر اطراف میں دیکھا۔۔ دور تک کسی بشر کا نام و نشان نہیں تھا۔۔ ہر گھپ اندھیرے اور سنائے کا راج تھا۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔ دماغ مائوف ہو چکا تھا "شش۔۔ شازم۔۔ شازم کو فون کرتی ہوں"

اس نے گرا ہوا بیگ اٹھایا اور شازم کو فون کرنے لگی مگر نمبر بند جا رہا تھا۔۔

"خدا کے لئے فون اٹھاؤ شازم"

اس نے روتے ہوئے فریاد کی۔۔ پھر فون رکھ کر وردان کی طرف دوڑی وہ یونہی لیٹا رہا۔۔ پھر ایسبو لینس کو کال کرنے لگی۔۔ کچھ ہی دیر میں ایسبو لینس وہاں پہنچ چکی تھی۔۔ وہ لوگ اس بے سدھ پڑے نوجوان کو اسٹرپچر پر ڈال کر لے جا رہے تھے۔۔ وہ دم سادھے کھڑی تھی۔۔

جیسے پتھر کی مورت ہو۔۔۔

پھر جیسے ہوش میں آتے ہوئے حویلی کی طرف چل پڑی۔۔

"بی بی جی آپ کہاں رہ گئی تھی، مجھے بہت ڈر لگ رہا تھا، رات دیکھیں کتنی ہو گئی ہے"

سکینہ اسے آتے دیکھ کر دوڑتے ہوئے فکر مندی سے پوچھنے لگی۔۔ وہ سیدھا چلتی ہوئی اپنے کمرے میں آ گئی۔۔

"بی بی جی، کیا ہوا؟"

Posted On Kitab Nagri

سکینہ نے دوبارہ پوچھا۔۔ اسی لمحے اسکا فون بجنے لگا۔۔

سکینہ جیسے ہی فون کی بڑھی۔۔ وہ چلا اٹھی

"فون کو ہاتھ مت لگانا، فون کو مت اٹھانا"

وہ یکدم گھبرا گئی۔۔۔

"پلیز، فون مت اٹھانا، میں کوئی بری خبر نہیں سننا چاہتی، پلیز پلیز"

وہ روتے ہوئے فریاد کرنے لگی۔۔ سکینہ ہکی بکی رہ گئی اسکی کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔

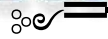
"ف۔۔ فون لے جاؤ، اٹھانا مت، اسے کہیں دور پھینک دو، میں بری خبر نہیں سننا چاہتی، وہ بالکل ٹھیک ہوگا،

اسے کچھ نہیں ہوا ہوگا"

وہ بیڈ کی دوسری طرف سمٹ کر بیٹھ گئی۔۔ اور خوف سے سر گھٹنوں پر ٹکا لیا۔۔ سکینہ اسکی حالت سے گھبرا کر

دروازہ بند کر کے وہاں سے چلی گئی۔۔ حالانکہ اسے بہت اہم بتانی تھی

Kitab Nagri



www.kitabnagri.com



"مس سرینہ آپ کا بیٹا بہت دنوں سے بہت عجیب کر رہا ہے؟ میرے خیال سے وہ آپ کو مس کر رہا ہے

آپ اسے گھر لے جائیں چند دن!"

"ایسے کیسے گھر لے جاؤں؟ آپ مجھے پوری بات بتائیے کہ ہوا کیا ہے؟"

اس نے میڈم کے لہجے کا کھنچاؤ محسوس کرتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کے بیٹے نے اپنی کلاس ٹیچر کو سیڑھیوں سے دھکادے دیا تھا، وہ تو شکر ہے وہ بچ گئیں، بڑا نقصان نہیں ہوا"

"واٹ؟"

بے ساختہ اسکے منہ سے ادا ہوا۔۔

"جی ہاں، مجھے لگتا ہے آپ کو اپنے پروفیشن میں اتنا انوالو نہیں ہونا چاہیے کہ بیٹے کو ٹائم ہی نہ دے پائیں۔۔ میری مائیں تو آپ اسے چند دن گھر لے جائیں"

"ہاں شاید آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں! میں میکل کی اس حرکت کی معذرت کرتی ہوں، آپ جانتی ہیں وہ کس طبیعت کا بچہ ہے پتا نہیں اس نے یہ حرکت کیوں کی"

اسکے دماغ میں ٹھیس اٹھنے لگی تھی۔۔ کرسی سے اٹھتے ہوئی وہ ابھی ابھی سی آفس سے نکلی میکل کبھی اس قسم کی حرکت نہیں کر سکتا اسکی توجہ پانے کی خاطر؟ یہ بے حد عجیب بات تھی اور ناقابل یقین بھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ سوچتے ہوئے اسکے روم تک پہنچی۔۔

"میکل بیٹا؟"

اس کی پکار پر وہ بے حد عجیب نظروں سے دیکھ کر پلٹ گیا۔۔

"چلو بیٹا ما آپ کو لینے آئی ہیں؟"

"مجھے نہیں جانا"

وہ اسے گھورتا ہوا بولا

Posted On Kitab Nagri

"میری جان، میں جانتی ہوں آپ مجھ سے ناراض ہو مگر آپ کو ٹیچر کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے، بہت غلط حرکت کی آپ نے!"

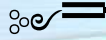
"میں نے کچھ نہیں کیا"

وہ چیخ کر بولا۔۔

سرینہ ایک دم گھبرا کر سہمی۔۔ وہ بے حد عجیب نظر آ رہا تھا۔۔ پھر سر جھٹک کر بیگ اٹھایا اور اسے نظر انداز کرتا ہوا باہر نکل گیا۔۔ راستے میں اس نے پچکارنے کی بہت کوشش کی۔۔ اسے آئس کریم بھی آفر کی مگر وہ نہیں مانا۔۔

پرسوں رات اسکا ایکسیڈنٹ اور اب میکال کا عجیب رویہ اسکی سمجھ سے بالکل باہر تھا۔۔

مائشہ بھی چپ چاپ سی تھی۔۔ کچھ اسکی طبیعت مضحکہ خیز سی تھی۔۔ اس لئے وہ رات جلدی سو گئی۔۔



آج آفس سے خاصی لیٹ ہو چکی تھی۔۔ جب سے مائشہ کی شادی ہوئی تھی۔۔ وہ گھر جانے کے معاملے میں لا پرواہ سی ہو گئی تھی۔۔ جب وہ آفس سے نکلی تو بارش شروع ہو چکی تھی۔۔

"سرینہ؟"

تیزی سے سڑک کے کنارے چلتے ہوئے اسکے قدم تھمے تھے۔۔ کسی نے اسے پکارا۔۔ اسے اندازہ نہیں تھا کہ پکارنے والا دشمن جاں ہو گا۔۔ جسے دیکھ کر وہ منجمد ہو گئی۔۔

سڑک کے اس پار جیپ کے قریب بارش سے نیاز کھڑا کب سے اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں ڈراپ کر دوں؟"

سعیر اسکے قریب آکر پوچھنے لگا۔ اسکے ہاتھ میں چھتری تھی۔۔ جسے وہ اسکے سر پر کیئے بارش سے بچانے لگا۔۔۔
وہ ہنوز اسی پوزیشن میں کھڑی بغور اسے دیکھتی رہی پھر خود کو کمپوز کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

"میں اجنبیوں سے لفٹ نہیں لیتی!"

"ہم اجنبی تو نہیں، بلکہ تم مجھے مجھ سے بھی زیادہ جانتی ہو!"

وہ ہلکے پھلکے انداز سے بولا۔۔ سن کر سرینہ سر تا پا سلگ گئی

"وہ وقت گزر چکا ہے، جب مجھے گماں تھا کہ میں تمہیں جانتی ہوں"

وہ کہہ کر تیز تیز چلنے لگی۔۔ وہ سرعت سے اسکے ہمقدم ہوا۔۔

"سرینہ رکو، اتنی ٹھنڈ میں مت بھگیو گی تو بیمار پڑ جاؤ گی، تمہیں سردی لگ جائے گی"

وہ چلتے رک کر پلٹی تو اس کے لبوں پر تنزیہ مسکراہٹ تھی

"ہو نہ، تمہارے بغیر اتنے موسم گزر چکے ہیں کہ اب تو حساب بھی رکھنا چھوڑ دیا میں نے، تب بھی بارشیں ہوئی

، تب بھی میں بھگی، بیمار ہوئی پھر سنہل گئی، تب کہاں تھے تم سعیر سلطان؟ تعجب ہے تمہیں ایک بار بھی میرا

خیال نہیں آیا؟ کہاں گئی تمہاری وہ سچی محبت، ساتھ رہنے کے قسمے وعدے!!!"

دل کا درد زبان پر آ ہی گیا بلا خر۔۔ وہ قدم قدم چلتی اسکے روبرو آ کر سراپا سوال بنی کھڑی تھی۔۔

سعیر کے لئے اپنے قدموں کھڑار ہنا مشکل ہو گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جھوٹ تھا سب، تمہاری ایک ایک بات جھوٹ تھی سعیر سلطان، جب تم اپنی دوسری بیوی اپنی آغوش میں مست مگن تھے تب انہی سڑکوں پر گرتے پڑتے میں نے زندگی میں دوبارہ چلنا سیکھا ہے، میں اب ان موسموں سے خوفزدہ نہیں ہوتی!"

کہتے ہوئے درشتی سے سعیر کا ہاتھ جھٹک دیا۔

چھتری اسکے ہاتھ سے چھوٹ کر تیز ہوا میں کہیں دور چلی گئی۔ وہ بے بسی سے لب کچلنے لگا۔۔۔ اپنے آپ میں مجرم سا بنا کھڑا رہا۔

اسکا بے حد سرخ چہرہ پلکوں پر اٹکے آنسو ستم کی داستان سنار ہے جو اسکے ہسفر نے ڈھایا تھا۔۔۔ وہ بارش میں بھی آنسوؤں کی پہچان کر سکتا تھا۔۔۔ بال لٹھوں کی صورت اسکے رخساروں سے چپک گئے تھے۔۔۔ سیاہ ٹاپ اور جینز میں ملبوس غیر معمولی سنجیدگی کے باعث حسین لگ رہی تھی۔۔۔ وہ بے چینی سے آگے بڑھا

"میں اپنی ہر خطا کی معافی مانگتا ہوں تم سے"

"تم اعتراف کرنے آئے ہو؟ یقین نہیں آرہا مجھے؟ کچھ دن پہلے تم مجھ سے ڈائیسورس کا مطالبہ کر رہے تھے، اس سے پہلے تمہیں اپنا بیٹا چاہیے تھا۔۔۔ اور اب معافی! کس قدر فریبی اور دھوکے باز انسان ہو تم، تم پر اک لمحہ بھی یقین نہیں کروں گی میں"

وہ بے تحاشا آنسوؤں کے بیچ نفی میں سر ہلا کر پلٹی۔

سعیر نے سرعت سے اسے تھام کر روکا۔

"سرینہ پلیز میرا یقین کرو، میں تمہیں اس دوری کا زمہ دار ٹھہرا رہا تھا۔ اس وقت حقیقت سے واقف نہیں تھا، اگر مجھے پتا ہوتا تو پہلی فرست میں سب کو چھوڑ کر تمہارے پاس آ جاتا"

Posted On Kitab Nagri

اسکے لہجے کی سچائی آنکھوں چھلک رہی تھی مگر سرینہ کی بدگمانیاں بھی کم نہیں تھی۔۔

"اچھا، زرا مجھے بھی تو پتا چلے تم کس حقیقت سے واقف نہیں تھے؟"

وہ خود کو کمپوز کرتے ہوئے گہرے تنز سے پوچھنے لگی۔۔

"یہی کہ تمہارے پیرنٹس کو سب کچھ بتانے والی نیناں تھی، اس نے یہ سب مجھ سے شادی کرنے کے لئے کیا"

"کیا؟"

اسے شک ڈلگا تھا۔۔ وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ اسکے گھر والوں کو کسی کے ذریعے علم ہوا۔۔

"اس وقت اماں نے مجھ سے جھوٹ بولا تھا کہ تم پیسوں کی لالچ میں مجھے چھوڑ کر چلی گئی تھی، بخدا مجھے کچھ بھی یاد نہیں تھا سرینہ، نہ تم، نہ ہماری محبت، نہ ہمارا بیٹا، ایک کھوکھلی اور بے مقصد زندگی جی رہا تھا۔۔ تمہاری کمی مجھے ہمیشہ محسوس ہوتی رہی لیکن میں سمجھ نہیں سکا، نہ ہی تمہارے جانے کے بعد اس خلا کو پُر کر سکا!"

اسکا لہجہ نمناک ہونے لگا۔۔ سرینہ انہماک سے سن رہی تھی اسے ابھی بھی یقین نہیں آ رہا تھا۔۔

"مجھے رتی برابر تم پر یقین نہیں رہا، خیر اب ان سب باتوں کا کوئی فائدہ نہیں میں ڈائیوورس فائل کر چکی ہوں!"

"مجھے اپنی غلطی سدھارنے کا موقع تو دوسرینہ!"

www.kitabnagri.com

وہ اسکی بے بسی کا اندازہ نہیں کر سکتی تھی۔۔

"غلطی نہیں ظلم کیا ہے تم نے ہم پر، ہمارے بیٹے پر! اتنے سال، دن، اور لمحے تمہارے بغیر گزارے ہیں تم چاہو

بھی تو اسکا حساب نہیں دے سکتے کیونکہ اب بہت دیر ہو چکی ہے!"

اس نے کٹھور پن سے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میری بے بسی کو سمجھو، اس عورت نے مجھ پر جانے کیا جادو کر دیا تھا، میں اپنے بس میں نہیں رہا، مجھے کچھ بھی یاد نہیں رہا۔ خدا کے لئے یقین کرو میرا!"

پسماندگی سے سر کے بال مٹھیوں میں جکڑ لئے۔۔

سرینہ ایک دولحے اس گھورتے رہنے کے بعد بولی

"تم مرد کتنے چال باز اور بے حس ہوتے ہونا! جب بات تم پر آئی تو تم نے اپنی غلطی ماننے کے بجائے سارا الزم اپنی بیوی پر ڈال دیا۔!!"

کینہ ورنظروں سے گھورتے ہوئے ناپسندیدگی سے کہنے لگی۔۔

وہ مسلسل اسکی تزییل کر رہی تھی۔۔

سعیر ضبط نہیں کر سکا وہ طیش میں آکر اسے جکڑتے ہوئے بولا۔۔

"تمہیں ایسے یقین نہیں آئے گا، تم چلو میرے ساتھ اپنے کانوں سے سن لینا۔۔!!!"

"چھوڑو مجھے، کہیں نہیں جانا تمہارے ساتھ"

اس نے خود کو آہنی گرفت سے آزاد کروایا۔۔
www.kitabnagri.com

"بہت پچھتاؤ گی تم سرینہ!"

وہ دکھی دل سے کہنے لگا۔۔

تو اس سے مزید برداشت نہیں ہو سکا۔۔

"ہاں پچھتا رہی ہوں میں، تم سے محبت کر کے، تم سے شادی کر کے، تمہارے بیٹے کو جنم دے کر پچھتا رہی تو رہی ہو

، تمہارے بعد لوگوں نے بدکردار ٹھہرایا، میرے بیٹے پر ناجائز ہونے کی تہمتیں لگائیں، میں سب سہہ لیا صرف

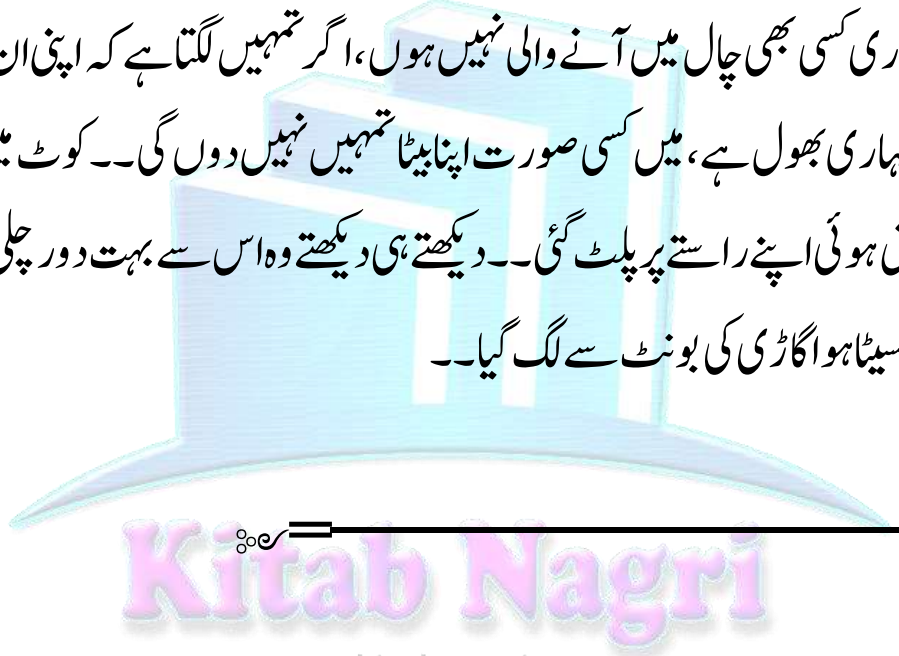
Posted On Kitab Nagri

تمہاری محبت کی خاطر، اس آس میں کہ تم میرے پاس واپس آ جاؤ گے، اور اتنے سالوں بعد تم مجھے نئی کہانیاں سنارہے ہو، پہلے میری محبت میں دیوانے ہو گئے تھے تم، اب کسی دوسری عورت کے جادو کا شکار ہو، اگلی باری کس کی ہے،"

"سرینہ!!!"

وہ دھاڑا۔۔ مزید تزییل برداشت نہیں کر سکا۔۔

"چلاؤ مت، میں تمہاری کسی بھی چال میں آنے والی نہیں ہوں، اگر تمہیں لگتا ہے کہ اپنی ان دلیلوں سے تم مجھے قائل کر لو گے تو یہ تمہاری بھول ہے، میں کسی صورت اپنا بیٹا تمہیں نہیں دوں گی۔۔ کوٹ میں ملتے ہیں" وہ مضبوط لہجے میں کہتی ہوئی اپنے راستے پر پلٹ گئی۔۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ اس سے بہت دور چلی گئی۔۔ وہ شکست خوردہ قدموں میں گھسیٹا ہوا گاڑی کی بونٹ سے لگ گیا۔۔



پریل ایمبرائڈ سوٹ میں ملبوس بالوں کی اونچی پونی مقید کیئے۔۔ کھلی کھلی سی رنگت، مسکراہٹ سرخ ہونٹوں پر کھیل رہی تھی۔۔

وہ آنکھوں کے رستے اسے دل میں اتارتا رہا۔۔

آج کئی دنوں بعد وہ اتنی خوش دکھائی دیتی تھی۔۔

"تمہیں زیادہ انتظار تو نہیں کرنا پڑا؟"

Posted On Kitab Nagri

بلا تکلف کہتی اسکے برابر والی سیٹ پر آ بیٹھی۔۔

وہ پھر سے اپنے خول میں سمٹ گیا۔۔ سرد مہری کا لبادا اوڑھ کر گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا۔۔ وہ اسے جان بوجھ کر نظر انداز کر رہا تھا۔۔

"تم جان بوجھ کر میرے ساتھ ایسا کر رہے ہو نا؟ اگر اتنی ہی ناپسند ہوں میں تو میرے گھر رشتہ کیوں بھجوا یا تھا، بابا کو ڈائیورس پر کنوینینس کیوں کیا تھا آخر؟ میں جواب جاننا چاہتی ہوں؟" وہ تڑخ کر پوچھنے لگی۔۔

"ہو نہہ خوش فہمی تو دیکھو محترمہ کی!!"

وہ گہرا تڑ کرتے ہوئے ہنسا۔۔ آبلش سرتا پاسلگ گئی۔۔

"ادھر میری طرف دیکھ کر کہو، زرا میں بھی تو سنو؟"

اسکے سفاکیت سے بھرپور چہرے کو دبوچ کر اپنی جانب موڑا۔۔

اسکے وجود میں مقناطیسی رو دوڑ گئی، اسنے ایکدم سے بریک لگائی۔۔

"ہاتھ مت لگانا، دوبارہ مجھے، ورنہ بہت برا پیش آؤں گا"

حسین نے غضبناک نظروں سے گھورتے ہوئے اس کا ہاتھ جھٹکا۔۔

ابانت کے احساس سے اسکی آنکھیں سلگنے لگیں۔۔ وہ رخ موڑ کر بیٹھ گئی۔۔

پھر سارے رستے اس نے حسین کی شکل تک نہیں دیکھی۔۔ شاپنگ مکمل ہونے کے بعد وہ اسے گھر لے گیا تھا

--

جہاں سے اماں کے ساتھ واپس گائوں آگئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

شادی کی تیاریاں تقریباً مکمل ہونے والی تھی۔۔

پرسوں اسکی مہندی تھی۔۔ وہ اپنی سہیلیوں کو بہت مس کر رہی تھی اس پر حسین کا درشت انداز اسے مزید
نڈھال کر رہا تھا۔۔

وہ بہت خوش تھا۔۔ بظاہر اسے سزا دینا چاہتا تھا۔۔

آبش نے اسکی محبت سے انکاری ہو کر محبت کی توہین کی تھی اتنی سزا تو ملنی ہی چاہیے تھی۔۔

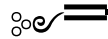
آج کئی دنوں بعد اسے خوش دیکھ کر سرشار سا ہو گیا تھا۔۔

اتم کیا جانو، آنکھیں تمہارا طواف کرنا چاہتی ہیں، ہمہ وقت تمہیں دیکھنے کی طلبگار رہتی ہیں، میں اپنی شدتوں کو
کیسے قابو کر کے رکھتا ہوں یہ میں ہی جانتا ہوں، یا میرا خدا۔ بس اب اس دن کا انتظار ہے جب تم ہمیشہ ہمیشہ کے
لئے میری ہو جاؤ گی آبش'

اسکی آنکھوں میں خمار سار قص کرنے لگا۔ خیالوں میں اس سے باتیں کرتے کرتے کب اسکی آنکھ لگ گئی پتا ہی
نہیں چلا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



وہ سونے کی تیاری کر رہی تھی۔۔ کہ دروازے پر دستک ہوئی۔۔

نیناں کو دیکھ کر وہ تھوڑا پریشان ہوئی تھی۔۔

"بی بی جی کوئی کام تھا؟"

Posted On Kitab Nagri

"بہت شوق ہے تجھے خدمت خلق کا"

کہتے ہوئے اس نے اندر آ کر دروازہ بند کر دیا۔

"ک۔۔ کیا مطلب بی بی جی؟؟؟"

وہ گھبرا کر دور بد کی

"نمک حرام، اتنے سالوں سے تم میرے دیئے ہوئے ٹکڑوں پر پل رہی ہو، اور مجھی کو دھوکہ دے رہی ہو

ہاں؟؟؟"

"م۔ میں نے کچھ نہیں کیا بی بی جی، خدا کی قسم کسی کو ایک لفظ نہیں کہا آپ کے بارے میں"

وہ روتے ہوئے صفائیاں دینے لگی

"بکومت، سکینہ نے مجھے سب بتا دیا ہے، تم نے عینا کو بتایا کہ میں کالا جادو کرتی ہوں، بہت زبان چلنے لگی ہے

تیری، اب نہ تو تم رہو گی نہ تمہاری وہ بی بی"

اس کی آنکھوں میں خون اتر ا ہوا تھا۔

نوری مارے خوف کے کچھ کہہ نہ پا رہی تھی۔۔ لٹے قدموں لڑکھڑا کر بیڈ پر گر گئی۔۔

اس نے سفاکیت کی حدوں کو چھوتے ہوئے تکیہ اٹھایا اور اسکے منہ پر رکھ دیا۔

"بی بی جی خدا کے لئے مجھے معاف کر دیں، میں کسی کو نہیں بتائوں گی۔۔ آپ کو اللہ کا واسطہ ہے میری جان بخش

دیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ رو رہی تھی۔۔۔ تڑپ رہی۔۔۔ اس کی دبی دبی سی گزارشیاں اسکی سماعتوں تک تو پہنچ رہی تھی مگر وہ جنونی ہو چکی تھی۔۔۔ چند ثانیے بعد یک لخت کمرے میں سناٹا چھا گیا۔۔۔ اسکی گڑ گڑا ہٹ بھری آوازیں آنا بند ہو گئیں۔۔۔ اسکا ہاتھ بے دم ہو کر پہلو میں آن گرا۔۔۔

اسکے اندھے جنون اور پاگل پن کے پیش نظر اک اور موت ہو چکی تھی۔۔۔ وہ ایک دم جیسے ہوش کی دنیا میں لوٹی۔۔۔ اور تکیہ دور پھینکا

"ن۔۔۔ نوری"

نوری کے بے حس و حرکت وجود میں کوئی حرکت نہیں ہوئی۔۔۔ اسکی آنکھیں مارے وحشت کے پوری کی پوری کھل گئی۔۔۔

"یہ میں نے کیا کر دیا"

وہ سانس درست کرتی اسکے کمرے سے نکل کر دروازہ مفقل کرنے لگی۔۔۔ جب وہ اسکے کمرے سے نکل کر حویلی واپس جا رہی تھی تبھی سائرس کی جیب پارکنگ میں آرکی۔۔۔ وہ دونوں ڈنر سے لوٹے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com



میکال آج گھر پر تھا۔۔۔ سرینہ سے اس شرط پر صلح ہو چکی تھی کہ دو دن آفس سے آف لے کر اسکے ساتھ گزارے گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بالوں کو دو چار بل دے کر جوڑا بناتے ہوئے ڈائننگ ٹیبل کے برتن سنک میں جمع کر رہی تھی۔۔۔
میکال اسکے سامنے ہی صوفے پر براجمان کارٹون دیکھنے میں محو تھا۔۔ مائشہ اپنے کمرے میں سو رہی تھی۔۔۔
دروازہ پر بیل ہوئی تو وہ تیزی سے ہاتھ چلانے لگی۔۔ اور دروازے تک گئی۔۔ اسکی توقع کے برعکس سعیر سلطان
چوکھٹ پر کھڑا تھا۔۔

اس نے ایک سرد سے سانس بھری

"اپنے بیٹے سے مل سکتا ہوں؟"

سعیر نے گویا عجزانہ منت کی تھی۔۔ جسکی سرخ آنکھیں رت جگے کی چغلی کھا رہی تھی۔۔ بال پیشانی پر بکھرے
ہوئے، قدرے بڑھی ہوئی شیو، اسکی بکھری بکھری سی حالت دیکھ کر الجھ سی گئی۔۔
کیا اس نے ساری رات اسکے گھر کے باہر گزاری تھی؟؟؟
گزشتہ تکرار کے بعد وہ اسکا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔
اس نے بعد مشکل سے اپنے جذباتوں کو قابو کیا تھا۔۔

"پلیز"

www.kitabnagri.com

اس تنے نقوش دیکھ کر وہ ہولے سے گزارش کرنے لگا۔۔
نہ جانے کیا جادو تھا اس شخص کی شخصیت میں۔۔ اسے بے بس کر دیتا تھا۔۔
اسکا سر بے ساختہ اثبات میں ہلا۔۔

اسکی اجازت ملتے ہی اسکی نگاہ جیسے میکال پر پڑی وہ تیزی سے اس سے لپٹ گیا۔۔
کیا اس شخص کی زندگی واقعی اتنی پریشانی سے دوچار

Posted On Kitab Nagri

رہی ہوگی جتنا اس نے کہا تھا؟؟

وہ مضحکہ لائی سی گردن مسلتے ہوئے سوچ رہی تھی۔۔

"ممایہ کون ہیں؟"

میکال اسکی شدت جذباتیت سے گھبرا کر پوچھنے لگا۔۔ دونوں کی نگاہیں پل بھر کے لئے ملیں۔۔ سعیر کی آنکھوں

میں اک موہوم سا بھرم تھا۔۔ جسے چاہتے ہوئے بھی توڑ نہ سکی

"تمہارے بابا!"

سرینہ نے خود کو کہتے ہوئے سنا۔۔

"بابا؟ کیا سچ میں؟"

وہ حیرانگی سے بولا۔۔ اسکے چہرے سے چھلکتی معصوم مسکراہٹ سرینہ کو مسکرا نے پر مجبور کر گئی۔۔

وہ فوراً سعیر سے لپٹ گیا۔۔ باپ بیٹے کا ملن دیکھ کر اسکی آنکھیں چھلک گئیں۔۔ وہ تیزی سے رخ موڑ گئیں۔۔

"بابا آپ کہاں تھے؟ میں بہت مس کرتا ہوں آپ کو، ماما بھی کچھ نہیں بتاتی آپ کے بارے میں"

وہ اسکے ساتھ لگا شکوہ کرنے لگا۔۔ جسکا جواب سعیر کے پاس بھی نہیں تھا۔۔

سرینہ برداشت نہیں کر سکی۔۔ اور کہنے لگی۔۔

"میکال چلو جائو اپنے کمرے میں، تنگ مت کرو انہیں واپس جانا!"

"مگر ماما بابا بھی تو آئے ہیں، بابا آج یہیں رک جائیں ناں؟"

وہ ضد کرنے لگا۔۔

"میکال میں نے کیا کہا سنا نہیں، جائو اپنے کمرے میں"

Posted On Kitab Nagri

وہ اب پچھتانے لگی تھی۔۔ کیوں اس شخص کو متعارف کروایا۔۔

میکال منہ بسورتا ہوا غصے سے وہاں سے ہٹ گیا۔۔ تو سرینہ اسکی پاس آئی۔۔

"کیا چاہتے ہو تم؟ کیوں آ جاتے ہو بار بار؟"

اسکی آنکھوں میں جھلملاتے آنسو دیکھ کر نظروں کا محور بدل لیا۔۔

"میں تم لوگوں سے دور نہیں رہ سکتا!"

اس نے ہولے سے جواب دیا۔۔

"کاش تمہیں یہ احساس پہلے ہو جاتا، مگر اب بہت دیر ہو چکی ہے ہم نے تمہارے بغیر رہنا سیکھ لیا ہے سعیر"

وہ آنسو اپنے اندر اتارتی ہوئی بولی۔۔

"اب بھی کچھ نہیں بگڑا ہے سرینہ، مجھے بس ایک موقع تو دو، میں سب ٹھیک کر دوں گا، ویسے بھی میں اب اس

عورت کو برداشت نہیں کر سکتا جس نے تمہارے وہ سب کیا، میں اسے طلاق دینے والا ہوں!"

وہ دنگ رہ گئی۔۔ کتنی آسانی سے کہہ گیا تھا۔۔ کیا اسکے لئے طلاق دینا اتنا آسان تھا؟؟

"تم اب دوسری بیوی کو طلاق دو یا تیسری سے شادی کرو، مجھے اب کوئی فرق نہیں پڑتا، ویسے بھی جیسے مردوں کو

اور آتا ہی کیا ہے"

اس نے اجنبی لہجے میں کہا سن کرو وہ لب بھینچ کر رہ گیا۔۔

"میں جانتا ہوں تم اب بھی مجھ سے محبت کرتی ہو، مجھ سے طلاق لے کر تم خوش نہیں رہ سکو گی، پلیز اپنے ساتھ

ساتھ مجھ پر بھی یہ ظلم مت کرو، حالات ایسے بہت سے ستم ڈھا چکا، ہمارے بیٹے کے بارے میں سوچو، اسے

ہماری ضرورت ہے! میری اپنی ہر خطا کا ازالہ کرنے کو تیار ہوں، صرف اک بار مجھ پر بھروسہ کر کے ہاں تو

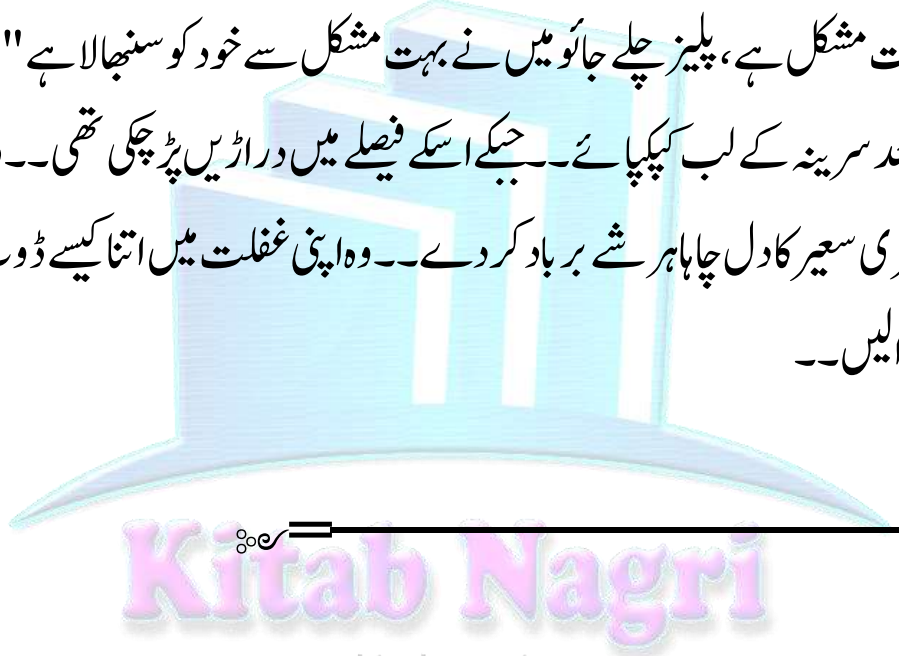
Posted On Kitab Nagri

کر کے دیکھو، اب بھی کچھ نہیں بگڑا ہے۔۔ کہیں یہ دوریاں اتنی طویل نہ ہو جائیں کہ فاصلہ سمیٹتے سمیٹتے زندگی سے ہار جائیں!"

وہ یقین دلانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا۔۔ مگر ضبط کا دامن ہاتھ سے سرکتا جا رہا تھا۔۔ اس کا شدت بھرا لہجہ اسکے دل کی دنیا تہہ و بالا کر گیا۔۔

"تمہاری بے وفائی کو بھلانا بہت مشکل ہے، میں اتنا سب سہنے کے بعد تمہیں معاف نہیں کر سکتی، میرے لئے اپنے فیصلے سے پلٹنا بہت مشکل ہے، پلیز چلے جاؤ میں نے بہت مشکل سے خود کو سنبھالا ہے"

اسے مکمل سننے کے بعد سرینہ کے لب کپکپائے۔۔ جبکہ اسکے فیصلے میں دراڑیں پڑ چکی تھیں۔۔ وہ لڑکھڑاتے قدموں سے واپس مڑی سیر کا دل چاہا ہر شے برباد کر دے۔۔ وہ اپنی غفلت میں اتنا کیسے ڈوب گیا کہ اپنے ساتھ اتنی زندگیاں تباہ کر ڈالیں۔۔



رات کے وقت بارش بہت زور و شور سے برس رہی تھی۔۔ بالائی منزل کی کھڑکی کے دونوں پٹ کھولے ساکت و جامد کھڑا وجود برستی بوندوں کو دیکھے جا رہا تھا۔۔

وہ ہانپتی ہوئی وہاں تک پہنچی اور سر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا۔۔ دل ہزاروں وسوسے سراٹھا رہے تھے بھاگتی ہوئی سیڑھیاں چڑھنے لگی۔۔ ننگے پاؤں تھی۔۔ روتی بلکتی گرتی پڑتی جب چوکھٹ پر پہنچی تو منظر انتہائی ناقابل یقین تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے لڑکھڑا کر چوکھٹ تھام لی۔۔

پنکھے سے بندھی رسی سے نغش لٹک رہی تھی۔۔ جسکی سرد اور بے تاثر نگاہیں اسے خوف میں مبتلا کر رہی تھیں

"وردان!!"

اسکے لبوں سے بھیانک چیخ نکلی۔۔

سار ابدن پسینے سے شرابور ہو رہا تھا۔۔ وہ گہری گہری سانسیں لینے لگی۔۔

سرینہ اسکی چیخیں سن کر دوڑتی ہوئی آئی تھی۔۔

"کیا ہوا ماشہ! آریو آل رائٹ؟؟"

"وردان، وردان۔۔ مجھے وردان کے پاس جانا ہے آپ!"

وہ ہانپتی کانپتی سانسوں کے بیچ التجائیہ گویا ہوئی۔۔

"تم نے برا خواب دیکھ لیا ہوگا، وقت دیکھو کیا ہو رہا ہے، وہ ہریشان ہو جائے گا"

"آپی پلیز۔۔ میرا دل بہت گھبرا رہا ہے"

www.kitabnagri.com

وہ شدت سے رونے لگی۔۔

"اچھا، رکو میں اسے کال کرتی ہوں!"

سرینہ کہتے ہوئے فون ملانے لگی لیکن نمبر بند جا رہا تھا اس نے مایوسی سے ماشہ کی جانب دیکھا۔۔

جس کا دل ڈوب ڈوب گیا۔۔

"دیکھا، آپی میں نے کہا تھا نا کچھ تو ضرور ہوا ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ جذبات سے بے قابو ہو کر بیڈ سے اتری۔۔

"مائشہ ٹرائے ٹوانڈرا سٹینڈ میری جان، رات کا ایک بج رہا ہے ہم اس وقت نہیں جاسکتے باہر، وہ لوگ ہمیں دیکھ کر پریشان ہو جائیں گے، خدا نخواستہ وردان کو کچھ نہیں ہوا ہوگا"

"نہیں نہیں میرا دل نہیں مان رہا آپنی فار گاڈ سیک۔۔ چلیں ناں"

اسکے آنسو مزید شدت اختیار کر گئے۔۔

اسی لمحے لینڈ لائن پر کال موصول ہونے لگی۔۔ مائشہ کا دل انہونی کے تحت دھک دھک کرنے لگا۔۔ دوسری جانب شاید کچھ کہا گیا تھا۔۔ سرینہ کے ہاتھ لینڈ لائن چھوٹ گیا۔۔

"آ۔۔۔ پی۔۔؟؟؟ کون تھا؟"

اس نے ڈرتے ڈرتے پوچھا۔۔

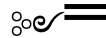
"وردان کو گولی لگ گئی، ہمارے بیچ نہیں رہا"

"نہیں س"

وہ چیخ مار کر دور ہٹی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



گولی سیدھا اسکے دل پر لگی تھی۔۔ اسکے باوجود وہ آدھا گھنٹہ زندگی اور موت سے لڑتا رہا۔۔ مگر نیناں کے پاگل پن نے اسکی جان لے لی۔۔ اگر بروقت ہاسپٹل لے جایا جاتا تو شاید اسکی جان بچ سکتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کتنی عجیب بات تھی جس عورت نے اسے اک نئی زندگی دی تھی، اسے پھر سے جینا، ہنسنا سکھایا تھا۔۔
اُسی عورت نے اسے ابدی نیند سلا دیا تھا۔۔ شازم کے گھر اس وقت کھرام مچا ہوا تھا۔۔
لان میں میت پڑی ہوئی تھی۔۔ جس کا منہ سفید کپڑے سے ڈھکا ہوا تھا۔۔ ملائکہ پاگلوں کی طرح رو رہی تھی
۔۔ شازم الگ کونے میں کندھے جھکائے بیٹھا تھا۔۔
نیناں چیخ چیخ کر روتے ہوئے بین کرنے لگی۔۔ جب مائشہ نے وہاں قدم رکھا تھا۔۔
وہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اس سفید پوش وجود کو دیکھنے لگی۔۔
کفن ہٹتے ہی بے جان چہرہ اسکے سامنے آیا۔۔
اسکی آنکھیں بند تھیں، جیسے ابھی سویا ہو، چہرے پر بے تحاشا معصومیت اور سکون تھا۔۔
اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے اسکے چہرے کو چھونے لگی۔۔
"وردان۔۔ پلیز۔۔ اٹھو۔۔ خدا کے لئے، دیکھو میں واپس آگئی ہوں۔۔ تمہیں چھوڑ کر نہیں گئی۔۔ تم سے
ناراض تھی اسکے باوجود تم سے ملنے آئی ہوں پلیز اٹھ جاؤ وردان"
وہ یونہی پر سکون لیٹا رہا۔ اسکی سسکیوں اور شکوئوں سے بے خبر!۔۔
اسے قیامت خیز حقیقت کا یقین کرنا پڑا۔۔
وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔ دل غم کی شدت سے پھٹا جا رہا تھا۔۔ وردان کی موت کسی قیامت سے کم نہیں
تھی۔۔ اسکے لئے ناقابل برداشت صدمہ تھا۔۔
پل بھر میں سب کچھ خاک میں مل گیا۔۔ اسکی آنے والی خوشیاں، جس کی اسے امید تھی۔۔ ابھی تو کئی بہاریں
ساتھ دیکھنی تھی۔۔ اس سے پہلے گلشن اجڑ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عورتیں اسے ہمدردانہ نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔۔ ان کی شادی کو ابھی چند ہفتے ہی گزرے تھے۔۔ کہ یہ قیامت ٹوٹ پڑی، وہ اسے چھوڑ کر چلا گیا۔۔

حویلی کے سبھی مکین ان کے دکھ میں شریک تھے۔۔

سعیر سلطان سمیت،

جوشاکڈ کی کیفیت میں تھا۔۔ اس مہینے اس پر دو قیامتیں ٹوٹیں تھیں۔۔ چوبیس گھنٹے پہلے وہ اپنے قدموں پر چل کر اسکے پاس معافی کی بھیک مانگنے آیا، کس بے دردی سے اس نے التجا ٹھکرا دی تھی۔۔

اب کف افسوس ملنے سوا کچھ نہیں رہ گیا تھا۔۔

جنازے کا وقت ہو گیا تھا۔۔

نیناں نفی میں سر ہلاتی وردان سے لپٹ گئی۔۔

"تم اسے نہیں لے جاسکتے، تم میرے وردان کو مجھ سے دور نہیں لے جاسکتے!"

اسکے قدموں تلے زمین کھسک گئی۔۔ سر پر کھڑا آسمان ہلنے لگا۔۔ اسکا پورا وجود زلزلوں کی زد میں آ گیا تھا۔۔

شازم نے اسے جنازے سے دور ہٹانا چاہا تو وہ بگڑ گئی۔۔ اور زور زور سے چلانے لگی۔۔

"نہیں تم اسے نہیں لے جاسکتے، میں خالہ ہوں اسکی۔۔ اسکی ماں کی جگہ پر ہوں میرا بیٹا ہے یہ، میں نہیں جانے

دوں گی اسے۔۔ یہ نہیں جائے گا یہ میرا بیٹا ہے، وردان، تم منع کر دو تم نہیں جاناؤ گے۔۔ میری بات مانتے ہونا تم

چلو شاباش کہہ دو کہ تم نہیں جارہے ہو"

شازم کو اپنی بہن پر ترس آنے لگا۔۔

"نیناں پلیز"

Posted On Kitab Nagri

وہ چاہ کر بھی سختی نہیں برت سکا۔۔۔ تھی تو اسکی بہن! وہ چیخ چیخ کر رونے لگی
"وہ مجھ سے ناراض ہے اس لئے نہیں اٹھ رہا، میں اسے منالوں گی شازم دیکھنا تم۔۔ تمہاری کوئی چال کامیاب
نہیں ہوگی" اسکے لہجے میں کرب ہی کرب تھا۔۔ بہت پیار اور ممتا بھرے لہجے میں اسکا چہرہ سہلاتی ہوئی
گڑ گڑانے لگی۔۔

"آنا تمہارے آگے ہاتھ جوڑ رہی ہے دیکھو مان جائو، ایسی بھی کیا ناراضگی"
اس خوبرونو جوان پر زرا اثر نہ ہوا۔۔ وہ یونہی لیٹا رہا۔۔ شازم نے اسے تھام کر الگ کیا۔۔۔ جنازہ اٹھنے لگا۔۔ وہ چیخ
چیخ کر رونے لگی۔۔ اپنے بال نوچنے لگی۔۔ آنچل پھاڑ ڈالا۔۔۔ گال بیٹنے لگی۔۔
ملائکہ اسے سنبھالتے سنبھالتے ہلکان ہو چکی تھا۔۔ اسکی بھیانک چیخوں سے آسمان لرزنے لگا۔۔
"میں نے تمہیں معاف کیا وردان حیدر، اللہ تمہارا سفر آسان کرے!!"

نیلو فرانسوئوں کو روکنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔ کوئی اسکے دل میں چھپا درد نہ پہچان جائے۔۔ نیناں کی
چیخوں سے دہل کر اس نے اپنے کانوں پر ہاتھ دھر لئے۔۔ ان کا حشر دیکھ کر دل ہول رہا تھا وہ برداشت نہیں کر
سکی تھی۔۔ اس لئے جلد ہی وہاں سے ہٹ گئی تھی۔۔
بلاشبہ نیناں اس سے بے پناہ محبت کرتی تھی۔۔ جبھی وردان کی اک کال پر نیلو فرانسوئوں کی مانند وردان حیدر
کے آگے ڈال دیا تھا،

اس کا رب بڑا مہربان تھا۔۔ تبھی اسکی عزت بچ گئی۔۔ وگرنہ نیناں نے تو کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔۔ خاندان
میں ایسا کون تھا جسے ان کی وجہ سے دکھ نہ پہنچا ہو، دادا سرکار کی پر اسرار موت کے پیچھے ان کا ہاتھ تھا، سیرا دا کی
زندگی انکی وجہ سے برباد ہو چکی تھی، اسی کرب سے سائرس ادا گزر رہے تھے۔۔ ان کے گناہ تو گنتی میں نہیں

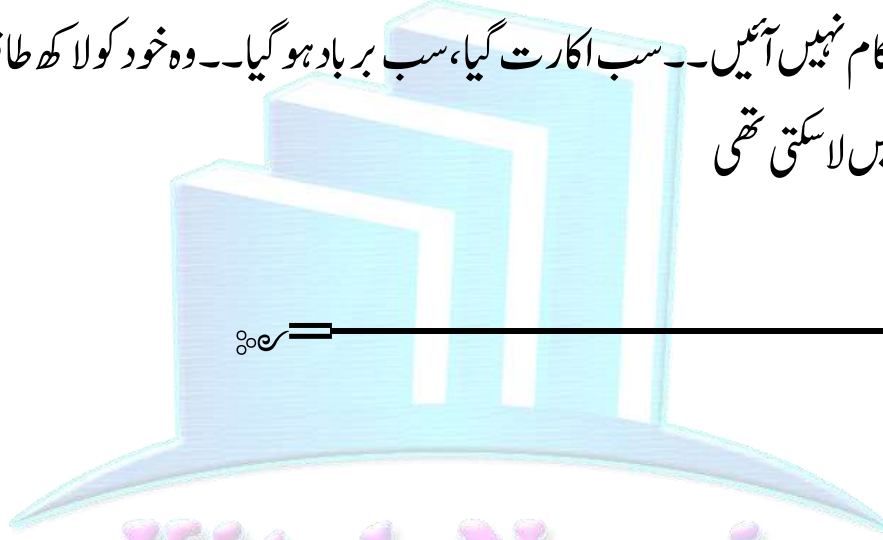
Posted On Kitab Nagri

آ رہے تھے۔۔ قدرت نے آج اسکے گناہوں کی سزا اسے دے دی تھی۔۔ اسے سب سے پیاری شے چھین لی تھی۔۔

اک تدبیر ہم کرتے ہیں، اور ایک اللہ کرتا ہے،

کامیاب وہی ہوتی ہے جو اللہ کرتا ہے، جس نے شیاطین کو قیامت تک کی مہلت دے دی، کیا اسکی تدبیر مخلوق جان سکتی ہے؟؟؟

نیناں کی کوئی تدبیریں کام نہیں آئیں۔۔ سب اکارت گیا، سب برباد ہو گیا۔۔ وہ خود کو لاکھ طاقت ور سمجھ لیتی، مگر اب وردان کو واپس نہیں لاسکتی تھی



نوری صبح اپنے کمرے میں مردہ حالت میں پائی گئی تھی۔۔

یہ دیکھ کر حویلی کے سب مکینوں کو سانپ سونگھ گیا تھا۔۔

عینا پر گویا سکتہ طاری ہو چکا تھا۔۔ اسکا رنگ پیلا پڑ چکا تھا۔۔ جیسے جسم کا سارا خون نچڑ گیا ہو۔۔۔

دماغ حالات کی زیر و زبر میں الجھا ہوا تھا۔۔ کل تک تو ہنستی، گاتی، شور مچاتی اسکا دھیان بٹانے کی کوششیں کر رہی

تھی آج اچانک !!!

پھر اسے نیناں کے متعلق اپنی گفتگو یاد آئی۔۔ اسکا دل گہری کھائی میں ڈوبنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اسی نے مارا ہے نوری کو، اسی نے مارا ہے"

وہ اٹے قدموں بھاگتی ہوئی نیناں کے کمرے میں گئی۔۔

"چالباز، مکار عورت"

وہ ہزینی انداز میں چیختی ہوئی اسکی طرف بڑھی۔۔ گلابوچ لیا۔۔

"اماں سرکار، سائرس، کوئی ہے بچاؤ مجھے؟"

اسکی چیخیں سن کر سب بدحواس ہو کر دوڑے۔۔ آکر بچ بچاؤ کروانے لگے۔۔ نیناں بری طرح ہانپ رہی تھی۔۔

"یہ کیا کر رہی تھی تم؟ پاگل ہو گئی ہو کیا؟"

سائرس غصے سے دھاڑا۔۔

"اس عورت کو میں چھوڑوں گی نہیں۔۔ قاتل ہے یہ"

"ذہنی مریض بن چکی ہے تمہاری بیوی، اسکا علاج کرواؤ"

غصہ کو دباتے ہوئے اپنا حلیہ درست کرتی گھرے تنز سے کہنے لگی۔۔

"بکواس بند کرو۔۔ نوری کی قاتل ہو تم میں جانتی ہوں، اس سے پہلے نانا سرکار کو بھی تمہی نے مارا ہے!"

وہ چیخ چیخ کر بتانے لگی۔۔ تمام نفوس صمم صمم بنے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔

"یہ کیا بک رہی ہو، سائرس سنبھالو اپنی بیوی کو، دماغ چل گیا ہے اس کا! ایک تو مجھ پر غم کا پہاڑ ٹوٹا ہے، وردان

کے جانے سے بہت دکھی ہوں میں، اوپر سے تمہاری بیوی کیسے بھیانک الزام لگا رہی ہے مجھ پر"

نیناں چلا اٹھی۔۔ اس بار اسکا غصہ، حتیٰ کہ آنسو بھی حقیقی تھے۔۔

سائرس ہکا بکا عینا کو دیکھنے لگا۔۔ پھر اسکا بازو تھام کر بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں جانتا ہوں تم کچھ دنوں سے ویل بیہو نہیں کر رہی تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے چل کر آرام کرو!"
بے یقینی سے اسکا سر نفی میں ہلنے لگا۔

"میں سچ کہہ رہی ہوں، یہی عورت قاتل ہے"

وہ نفرت سے چلائی۔

"کیسی بکواس باتیں کر رہی ہو۔ اس وقت تو میں حویلی میں تھی بھی نہیں، میں وردان کی وجہ سے شازم کے گھر تھی، اک ملازمہ کیا مر گئی، تمہاری بیوی تو پاگل ہی ہو گئی ہے۔ کچھ بھی کہے چلے جا رہی ہے سائرس اسے یہاں سے لے جاؤ اس سے پہلے میری طبیعت خراب ہو"

اس نے بے بسی اور بیزاری سے سر تھام کر کہا۔ اسے خاک بھی فرق نہیں پڑتا تھا اب حویلی والے اسکے بارے کیا سوچتے ہیں۔۔۔

اس نے دھاڑ کی آواز کے ساتھ دروازے اندر سے بند کر لیا۔

سائرس جی بھر کر شرمندہ ہوا۔

"عینا بس بھی کرو۔ ان کی کنڈیشن کا ہی کچھ خیال کر لو۔ بے چاری نے ابھی بھانجے کو کھویا ہے، اور تم ہو کہ"

"سائرس تم سمجھ نہیں رہے، یہ عورت ایک نمبر کی چال باز ہے، جادو گر نی ہے یہ، کافر کہیں کی، انسان کہلانے

کے لائق نہیں ہے۔۔ یہ ایسے بچ نہیں سکتی، اسے حساب دینا ہو گا!"

وہ غم و غصے کی شدت سے نڈھال ہو کر اسکی طرف بڑھی۔

"اسٹاپ اٹ عینا"

سائرس نے آہنی گرفت میں جکڑ کر سفاکی سے اسے جھنجھوڑ ڈالا۔ اور کھینچتا ہوا کمرے میں لے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"آئندہ تم اس کمرے سے باہر نہیں نکلو گی، آسان سی بات تمہیں سمجھ نہیں آتی ناب تمہارا یہی علاج ہے"

"فار گاڈ سیک میرا یقین کرو وہ اچھی عورت نہیں ہے۔۔ میں نے خود اپنی آنکھوں سے اسے راتوں کو باہر جاتے دیکھا ہے۔۔ وہ ایک جاد۔۔"

"عینا چپ ہو جاؤ"

سائرس کا اٹھا ہاتھ ہوا میں معلق رہ گیا۔۔ اس نے بمشکل خود پر قابو پاتے ہوئے روکا تھا۔۔

عینا اسکی جسارت پر خوف سے دور بد کی۔۔ آنکھوں میں بے یقینی لئے اسے دیکھنے لگی۔۔

"اگر تم نے اک لفظ اور کہا تو اچھا نہیں ہو گا۔۔ بہت برداشت کر لیا میں نے تمہیں، میں مانتا ہوں وہ جھگڑا اور فساد کی قسم کی خاتون ہیں مگر تمہارے الزام حد سے زیادہ گھٹیا ہیں"

وہ اسکی آدھی ادھوری بات سن کر طیش میں آ گیا تھا۔۔

مارے اہانت کے اسکی رنگت دہکنے لگی۔۔ جسم کا سارا خون سمٹ کر چہرے پر آ گیا۔۔

"اب تم اس کمرے سے باہر نہیں جاؤ گی جب تک میں نہ کہوں!!"

درشتی سے اسے بیڈ پر دھکیل کر کمرہ بند کر کے جا چکا تھا۔۔



چند دن تو اس نے غنودگی میں ہوش و حواس سے بے نیاز ہو کر گزارے۔۔ ہوش آیا تو پاگلوں کی مانند سرینہ سے کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"وردان مجھے چھوڑ کر چلا گیا آپ، میں اس سے ناراض تھی، اگر مجھے اس حادثے کا پتہ ہوتا تو کبھی اسے چھوڑ کر نہ آتی!!"

اسکی ناگہانی موت نے ایسی آگ لگادی تھی جو بجھنے میں نہیں آرہی تھی۔۔ اس ہنس مکھ، چنچل سی لڑکی پر غم کے بادل چھائے ہوئے تھے۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ نیم غنودگی میں اٹھتے جاگتے "وردان" اور دان" کی مالا جیتی رہتی۔۔۔

آنکھیں بند کرتی تو اس کا بے جان چہرہ سامنے آ جاتا، وہ اپنی باتیں، ناراضگیاں، غصہ، ادھورہ چھوڑ کر چلا گیا تھا۔۔۔ جسکے بغیر وہ ادھوری تھی۔۔۔

علی بھائی، بھابھی، ماما ووردان کے جنازے پر نہیں پہنچ سکے تھے اگلے دن وہ سبھی مائشہ کے پاس موجود تھے۔۔۔ اماں اسکے بیوگی کے غم میں نڈھال ہو رہی تھی۔۔۔

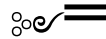
بھائی اسکی حالت پر الگ پریشان تھے۔۔۔

خود سرینہ مسلسل دو ہفتے آفس نہیں گئی تھی۔۔۔ میکال آنا کی حالت دیکھ کر بالکل خاموش اور گم سم سا ہو گیا تھا۔۔۔ اسکی عدت ختم ہونے کے بعد تھی۔۔۔

آج ہادی خصوصی طور پر اس سے ملنے آیا تھا۔۔۔

جسکی آمد پر اس نے 'وردان' کے علاوہ چند لفظ منہ سے نکالے تھے۔۔۔ وہ تھوڑی دیر بیٹھ کر جاچکا تھا اسے آفس میں کام تھا۔۔۔ جسکے بعد اسکا کمرہ تھا، وہ تھی، اور ووردان حیدر کی یادیں تھی

www.kitabnagri.com



آج دھوم دھام سے ان کا نکاح ہو چکا تھا۔۔۔

ساری رسومات ادا کرنے کے بعد اسے حسین کے کمرے میں پھولوں سے سچی سیج پر پہنچا دیا گیا تھا۔۔۔

شمینہ بیگم ان دونوں پر صدقے واری جا رہی تھی۔۔۔ آج دوسری بار ان کی نظر اتاری تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے انکا ہاتھ چوم کر ان کی دعائیں لی تھی۔۔ بلاشبہ وہ بھی تو بہت خوش تھا۔۔

آبش کا دل دھڑک دھڑک کر اسے پریشان کر رہا تھا۔۔ آج سے پہلے وہ ہزار بار اس کمرے میں آئی تھی مگر اب اسکی حیثیت بدل چکی تھی۔۔ وہ اسکی محبوبہ سے بیوی بن چکی تھی۔۔ قدموں کی آہٹ سن کر وہ سمٹ کر بیٹھ گئی۔۔

حسین نے بغور قیامت خیز سراپے کو نرم نگاہوں سے دیکھا۔۔ اسکی شدت بھری نگاہوں سے پگھلتی کچھ اور خود میں سمٹ گئی۔۔

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو تم"

اسکے لہجے میں انتظار کی شدت سمٹ آئی۔۔

دشمن جاں کا ٹھہرا ہوا لہجہ کانوں میں گونجتا تو۔۔ دل کی دنیا زیروزبر ہونے لگی۔۔ اس نے منہ دکھائی میں نفیس سا پنڈٹ اپنے ہاتھوں سے اسکے گلے میں پہنایا تھا۔۔ جسکی خوبصورت اسکی صراحی دار گردن سے لپٹ کر کچھ اور بڑھ گئی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چلو، اب اٹھو اور جائو میرے کمرے سے" وہ اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھا۔۔ جسے سن کر وہ بے یقین نگاہوں سے دیکھنے لگی

"کیا مطلب؟ کہاں جائوں گی میں اس وقت؟"

"جہاں بھی جائو لیکن میرے کمرے سے جائو پلیز!"

وہ بیڈ پر آرام دہ انداز میں نیم دراز ہو کر بولا۔۔

"بد تمیز، بے وفا انسان!"

Posted On Kitab Nagri

اسکی آنکھوں میں آنسو جمع ہونے لگے۔۔ حسین تڑخ کر بولا۔۔

"ایسکیوز می؟ زرا پھر سے کہنا بے وفا انسان کہا تم نے مجھے؟ لیکن میں نے تو تم سے وفا کے وعدے نہیں کیئے تھے؟"

وہ بے نیازی سے کندھے اچکا کر بولا تھا۔۔

آبش کارنگ مزید سرخ پڑنے۔۔ وہ صدمے سے بولی

"حسین۔۔ ہم محبت کرتے ہیں ایک دوسرے کے بغیر نہیں رہ سکتے"

بے تحاشا چاہت کے احساس اور بے اختیاری، اسے اب تک لپیٹ میں لئے ہوئے تھی۔۔ اسکی بھیگتی آواز کا سحر خمار ساطاری کر رہا تھا۔۔ جو اسے بہکنے کرنے پر مجبور کر رہی تھی۔۔ خود پر کنٹرول کرتے ہوئے درشتی سے بولا۔۔۔

"ہم کون؟"

اسکے لب خود بہ خوب مسکراتے چلے گئے۔۔ وہ اسکی چال سمجھ کر تلملا اٹھی

"تم جانتے ہو میں تمہاری بے رخی نہیں سہہ سکتی، تم نے جان بوجھ کر مجھے اتنا تنگ کیا۔۔ بہت برے ہو تم!!"

وہ یک بہ یک مکے رسید کرنے لگی۔۔ حسین نے کھل کر مسراتے ہوئے اسکے ہاتھ تھامے۔۔۔

"جتنا تنگ تم نے مجھے کیا ہے اتنا تو میرا بھی حق بنتا تھا"

اور اسے سینے سے لگا کر خود میں بھینچ لیا۔۔

اسکی قربت میں سارے بندھ توڑ کر پھوٹ پھوٹ کر رودی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نوری اسے زور زبردستی، بہلا پھسلا کر کھانا کھلا دیا کرتی تھی جبکہ اس نے خود زحمت نہیں کی تھی۔۔۔ آج وہ اسے بے حد یاد آرہی تھی۔۔۔ زندگی کے اس سفر میں اس نے سبھی اپنوں کو کھودیا تھا۔۔۔ ماما، بابا، گرینی، جب نوری سے اپنائیت کا احساس ہونے لگا۔۔۔ تب وہ بھی اس سے دور چلی گئی۔۔۔

"میں تمہارے لئے کھانا لائی ہوں، تم نے صبح سے کچھ نہیں کھایا ہے دیکھو مجھے تمہارا کتنا احساس ہے، اک تم ہی میرے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑی ہو پتا نہیں کیوں؟ کیا بگاڑا ہے آخر میں نے تمہارا؟"

اس کے دل میں آتش فشاں جلنے لگا۔۔۔ وہ غصے سے پھٹ پڑی

"بکو اس بند کرو اور نکلو میرے کمرے سے، ورنہ بہت برا ہوگا"

"لیکن مجھ سے برا نہیں ہو سکتا، یہ بات جان لو تم اور میرے راستے میں مت آؤ ورنہ۔۔۔"

اسکا بازو کرچبا چبا کر کہنے لگی۔۔۔ وردان کی موت کے بعد وہ اپنے حواس کھو بیٹھی تھی۔۔۔ اسکا شعور ساتھ چھوڑ چکا۔۔۔ وہ بھینک اڑدھے کی سی تصویر پیش کر رہی تھی جو سب کو نگلنے کے لئے تیار تھا۔۔۔

"ورنہ کیا۔۔۔؟"

www.kitabnagri.com

عینا بے باکی سے بولی

"تم جانتی نہیں ہو مجھے"

"جان تو چکی ہوں میں تمہیں بلکہ تم سب کو، بہت ہی گھٹیا اور بے ضمیر انسان ہو تم سب لوگ، تم نے مارا ہے نا

نوری کو، کیا دشمنی تھی تمہاری اس معصوم سے؟"

وہ آنسوؤں کو بہنے سے روک نہیں سکی۔۔۔ حواسوں پر ابھی بھی نوری کی موت کا صدمہ طاری تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دشمنی اس سے نہیں حویلی والوں سے ہے، اسے میں نے منع بھی کیا تھا کسی کو میرے راز کے بارے میں پتا نہیں چلنا چاہیے لیکن اس نے تمہیں بتادیا، میرے کیا کرائے پر پانی پھیر دیا۔ اس کے باوجود میں تمہیں کچھ نہیں کہہ رہی اسکا مطلب یہ نہیں کہ تم میرے سر پر چڑھ کر ناچو، سمجھی؟" وہ چیخ کر کہنے لگی۔

"ایسا بھی کیا کر دیا حویلی والوں نے تمہارے ساتھ جو تم ان کی جانی دشمن بن چکی ہو۔۔ کچھ تو خدا کا خوف کرو معصوم انسانوں کی جان کے پیچھے کیوں پڑی ہو؟" "معصوم ہو نہ، واقعی؟" وہ مکروہنسی ہنسی۔

"تمہارے معصوم نانا میرے باپ، میری بہن کے قاتل تھے، نا انصافی کرتے تھے وہ اپنی اولاد کے بیچ، اور میری چھوڑو کیا تم نہیں جانتی تمہاری ماں کے قاتل بھی وہی ہیں، اس نے اور سلطان نے مل کر تمہاری ماں کو مارا ہے" عینا سکتے میں آگئی۔

"یہ کیا کہہ رہی ہو تم؟" اسکا لہجہ کپکپانے لگا۔

"سچ کہہ رہی ہوں محترمہ، چاہو تو پوچھ لو گاؤں میں کسی سے بھی سب جانتے ہیں، اور ایک بات یاد رکھو آئندہ میرے معاملات میں ٹانگ مت اڑانا ورنہ نوری کی طرح تمہاری موت کی وجہ تلاش کرتے رہ جائیں گے لوگ" اسے دھمکا کر جا چکی تھی۔ لیکن عینا کے دماغ میں ابھی بھی اسکی باتیں بازگشت کر رہی تھی۔ اس نے اپنی ماں کے قاتل سے شادی کر لی!!!

Posted On Kitab Nagri

وہ تیزی سے نفی میں سر ہلاتی اٹھی اور ممانی کے کمرے میں آگئی۔۔

وہ جائے نماز پر بیٹھی نماز ادا کر رہی تھی۔۔ خاموشی سے سسکیاں دباتی ان کے قریب بیٹھ گئی۔۔

وہ سلام پھیر کر فکر مندی سے پوچھنے لگی۔۔

"کیا بات ہے روکیوں رہی ہو؟"

"جائے نماز پر بیٹھی ہیں جھوٹ مت بولنے گا کیا آپ کے شوہر میری ماں کے قاتل ہیں؟"

اسکی لہجے کی لڑکھڑاہٹ دیکھ کر وہ بے چینی سے گویا ہوا ہوئیں۔۔

"تم سے کس نے کہا یہ؟"

"کسی نے بھی کہا؟ آپ سے جو پوچھا ہے اتنا ہی بتائیں؟"

اسکی آواز نہ چاہتے ہوئے بھی بلند ہونے لگی۔۔

ممانی سرکار چند ثانیے بغور اسکا چہرہ دیکھتی رہیں۔۔ دکھ تو انہیں بھی ہو رہا تھا مگر ایک نہ ایک دن تو یہ حقیقت

سامنے آئی ہی تھی۔۔

انہوں نے خاموشی سے دعا مانگ کر جائے نماز لپیٹ کر رکھا اور پانی کا گلاس اسکی طرف بڑھایا۔۔

"ممانی پلیز۔۔ خدا کے لئے مجھے بتائیں کس نے مارا انہیں؟ اور کیوں؟"

صبر کا دامن ہاتھ چھوٹنے لگا۔۔ وہ مزید دکھ برداشت نہیں کر پار ہی تھی۔۔

"شاید قاتل کہنا ہی ٹھیک ہو گا۔۔ ہاں تمہارے نانا، اور ماموں قاتل ہیں تمہاری ماں کے، میں اول روز سے انہیں

سمجھاتی تھی، مگر وہ نہ مانے، تمہاری ماں شاہان سے محبت کرتی تھی۔۔ انہیں چاہیے تھا خوشی خوشی اپنی بیٹی کو اسکی

محبت کے ساتھ رخصت کر دیتے، لیکن جب تمہاری ماں نے حویلی سے جا کر شاہان سے نکاح کیا تو تمہارے

Posted On Kitab Nagri

ماموں اور ننانے اسے انا کا مسئلہ بنا لیا۔۔۔ کئی مہینے کی تلاش کے بعد جب تمہاری ماں ان کو ملی تو وہ پریگنٹ تھی۔۔۔ لیکن انہوں نے اس بات کا زرا برابر خیال نہیں کیا، اسے پورے نو مہینے جس بے جا میں رکھا۔۔۔

پھر تم پیدا ہوئیں۔۔۔ تو تمہارے ننانے رفعت کی شاہان سے طلاق دلوادی۔۔۔ تمہاری ماں کی حالت دگرگوں تھی، تمہارے باپ کو بھی بہت مجبور کیا گیا، پھر وہ تمہارے چھن جانے کے ڈر سے ملک چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔ اور تمہارے ننانے زبردستی رفعت کی شادی گائوں کے امیر شخص سے کروادی۔۔۔ خوش قسمتی سے وہ شخص بہت اچھا تھا تمہاری ماں سے محبت کرتا تھا اس کا خیال بھی رکھتا تھا۔۔۔ لیکن رفعت کو شاہان سے شدید محبت تھی اس نے شادی کر تولی مگر وہ اسے بھلا نہیں سکی۔۔۔ اک بار رفعت کے شوہر نے تمہارے ننانے شکایت کر دی، اسے شک تھا کہ تمہاری ابھی بھی شاہان سے رابطے میں ہے۔۔۔ تمہارے ننانے غصے میں اسے حویلی کے طے خانے میں بند کر دیا۔۔۔ اس کا کھانا پینا بند کر دیا۔۔۔ اپنے مطابق وہ اسے سبق سکھانا چاہتے تھے لیکن رفعت نے زندگی سے ہار مان کر کنویں میں چھلانگ لگا کر اپنی جان دیدی، اس دوران تمہاری ایک سوتیلی بہن بھی پیدا ہوئی تھی، اسکے کچھ ہی عرصے بعد رفعت کا دوسرا شوہر بھی مر گیا، وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا۔۔۔ اسکی ماں پاگل ہو چکی ہے گائوں کی گلیوں میں اپنے کھوئے بیٹے کو ڈھونڈتی رہتی ہے، بہت امیری کے بعد مفلسی کاٹ رہے ہیں وہ لوگ۔۔۔ تمہاری سوتیلی بہن بہت کم عمری میں شادی کے بعد بیوہ ہو چکی ہے، ان کے دکھ تو ابھی تک ختم ہونے کو نہیں آرہے، تمہارے نانا بہت ظالم تھے انہوں نے صرف اپنا نام اونچا رکھنے کی خاطر کتنی ہی زندگیاں برباد کر دیں۔۔۔ بہت کٹھور اور سخت دل انسان تھے "

سن کر عینا کی ہچکیاں بندھنے لگیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سعیر نے ٹھیک کہا تھا۔۔ اسکی ماما کے کتنے احسان تھے اس پر، لیکن زندگی نے ان کے ساتھ بہت برا کیا۔۔ صالحہ بیگم سے اسکی حالت دیکھی نہیں جارہی تھی انہوں نے آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگا لیا۔۔ ہمدرد کندھا میسر آتے ہیں وہ سسک سسک کر روئی۔۔

"آپ جانتی ہیں میری بہن کو؟ وہ کہاں ہے؟ کس حال میں ہے؟"

"ہاں بالکل، میں اسے جانتی بھی ہوں اور اسکی امداد کی ذمہ داری بھی میں نے اٹھائی ہے، تم فکر مت کرو، وہ پہلے سے بہت بہتر حالات میں ہیں، بس یہ مت پوچھنا کہ وہ کہاں ہے، کیونکہ میں اسے تم سے نہیں ملوا سکتی، جب حالات بہتر ہو جائیں گے تو میں خود اسے تم نے ملوانے کے لئے لائوں گی"

"ابھی کیوں نہیں ممائی، پلیز میں ابھی اس سے ملنا چاہتی ہوں"

اماں سرکار بے بسی سے اسکی صورت دیکھنے لگیں۔۔ پھر اٹھی اور تیزی سے کمرے کا دروازہ بند کر کے اسکی طرف پلٹیں۔۔

"نیناں کبھی ماں نہیں بن سکتی، میں نے سعیر کو ساری حقیقت سے آگاہ کر دیا ہے، لیکن وہ تمہاری بہن پر دباؤ ڈال کر اسکی اولاد اینٹھنا چاہتی ہے، تمہاری بہن کی جان کو بھی خطرہ ہے، سعیر نے اسے دوسرے شہر منتقل کر دیا ہے، نیناں کو اس بات کا علم نہیں ہے، تم بھی بھول جاؤ ساری باتیں، جب حالات بہتر ہو جائیں گے تو اس سے مل لینا"

"اسکا مطلب، اس دن جو لڑکی حویلی میں دیکھی تھی وہی میری بہن ہے؟ آ۔ آپ اسی کے بارے میں بات

کر رہی ہیں؟"

وہ بے تابی سے کہنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بالکل، اب تم کھانا کھاؤ اور آرام کرو کچھ دیر، اور نیناں سے بالکل مت الجھنا، مبادا وہ تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا دے"

"جی ممائی"

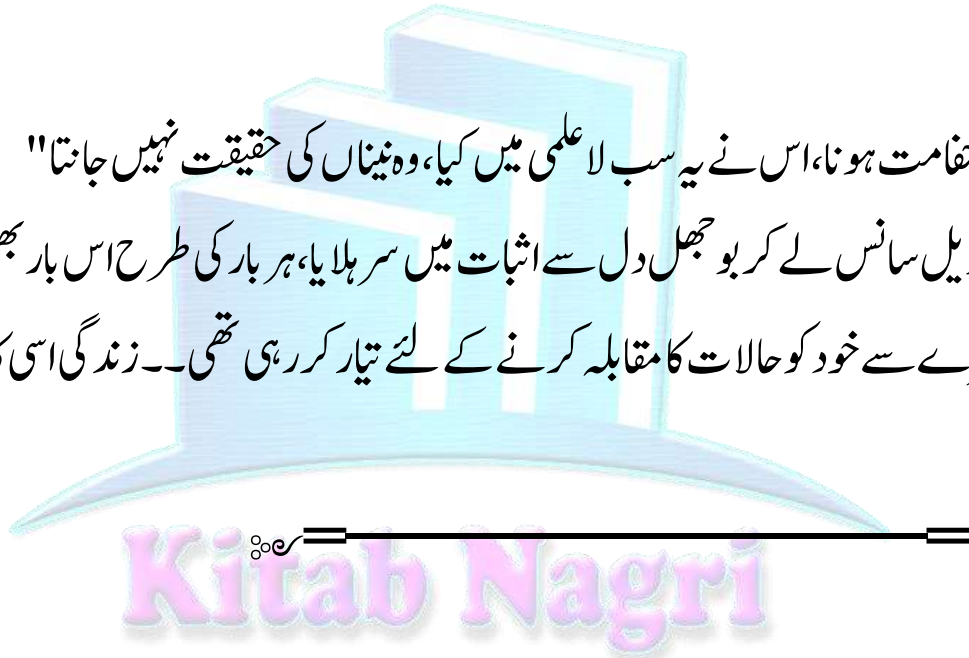
وہ سرخ ناک رگڑتی ہو وہاں سے اٹھی۔۔

"اور سنو؟"

"جی؟"

"سائرس سے خفا مت ہونا، اس نے یہ سب لاعلمی میں کیا، وہ نیناں کی حقیقت نہیں جانتا"

اس نے ایک طویل سانس لے کر بو جھل دل سے اثبات میں سر ہلایا، ہر بار کی طرح اس بار بھی وہ سب کچھ پیچھے چھوڑ کر نئے سرے سے خود کو حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار کر رہی تھی۔۔ زندگی اسی کا نام تھا۔۔



علی بھائی اور بھابھی تقریباً ایک مہینہ یہاں گزار کر واپس جا رہے تھے۔۔

ماما ماشہ کی حالت کے پیش نظر یہیں رک گئیں تھی۔۔ جانے سے پہلے علی اور شازم کے بیچ وردان کی پراسرار موت کو لے کر کافی بحث ہوئی جو تلخ کلامی تک پہنچ گئی۔۔

"مجھے راگبیر کی اطلاع پر وردان کی موت کی خبر ملی! اسکے علاوہ میں کچھ نہیں جانتا!"

Posted On Kitab Nagri

شازم کا مسلسل یہی کہنا تھا۔۔ شاید وہ نہیں چاہتا تھا اسکے خاندان کی مزید بدنامی ہو۔۔ علی بھائی پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر کٹوانے پر استفسار کر رہے تھے۔۔ مگر شازم آمادہ نہ ہوا۔۔ جس سے ان کا شک پختہ ہونے لگا۔۔ بات بڑھی تو وہ اسکے گھر سے چلے آئے۔۔ اب ان سب باتوں کا ویسے بھی کوئی مطلب نہیں تھا۔۔ ان کی بہن روگی بن چکی تھی۔۔ بحر حال وہ جاتے جاتے ماما کو مائتہ کے پاس چھوڑ گئے تھے۔۔



"اماں کیا ہوا؟ طبیعت تو ٹھیک ہے آپ کی؟"
رات گزرے آفس سے لوٹا تو اماں سرکار کشادہ لان میں ٹہل رہی تھی۔۔
"نوری ہے نا ہماری ملازمہ؟ اسکی اچانک موت ہو گئی آج صبح"
وہ نمناک لہجے میں دکھی دل سے کہنے لگیں
"إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اچانک کیا ہوا! اماں!"
www.kitabnagri.com
وہ شاک سے گویا ہوا۔۔

"اللہ ہی جانے سوچ سوچ کر میرے تو دماغ کی نسیں پھٹی جا رہی ہیں، جب سے نوری کے گھر سے واپس آئی ہوں بہت بے چینی ہو رہی ہے، نیلو فر کو بھی اس بات کا علم نہیں ہوا۔۔ پتا نہیں وہ کیسے برادشت کرے گی یہ صدمہ!!
یا اللہ رحم کر ہمارے حالات پر"
وہ گم سم سا ان کے پاس بیٹھ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم کیا سوچنے لگے بیٹا؟ بہت پریشان لگ رہے ہو کیا بات ہے؟"

"دادا بھی ایسے ہی اچانک چلے گئے، ایسا لگتا ہے جیسے کہیں گئے ہیں، واپس آئیں گے اور کہیں گے، سیر، میرے شیر میں نے تجھے بہت یاد کیا؛"

اسکی تھکن زدہ آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا۔

"یقین تو ہمیں بھی نہیں آرہا بیٹا، شاید اللہ کی یہی مرضی تھی"

اسکا شانہ تھپتھپاتے ہوئے ڈھارس بندھانے لگی۔

"آپ اتنی کمزور کیوں لگ رہی ہیں؟ اپنا خیال کیوں نہیں رکھتی؟"

وہ بغور ان کے مرجھائے چہرے کو دیکھنے لگا۔ جو دنوں میں ہی ماند پڑ گیا تھا۔

"میں بالکل ٹھیک ہوں میری جان، بس تمہاری پرواہ ہے، تمہارا غم کھائے جا رہا ہے مجھے، کچھ قسمت میں کھوٹ تھا۔ کچھ ہم نے بھی تمہاری زندگی تباہ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ ورنہ آج میں تمہارے بچوں کو گود میں کھلا رہی ہوتی مگر لگتا ہے یہ میری خواہش ہی رہے گی"

وہ آبدیدہ ہو گئیں

www.kitabnagri.com

"اماں ایسے نہ کہیں، آپ تو میرا سب کچھ ہیں۔ میں آپ سے ناراض نہیں ہوں جو بھی ہو شاید وہ ایسے ہی ہونا لکھا تھا۔ اور رہی بات پوتے کی تو آپ بہت جلد اپنے پوتے سے ملنے والی ہیں"

اس نے مسکراتے ہوئے انہیں خوشخبری دی۔

"واقعی؟"

وہ بے ساختہ ہنسیں

Posted On Kitab Nagri

"ہاں اماں! وہ اتنا بڑا ہو گیا ہے کہ مجھے خود بھی یقین نہیں آیا، بہت پیارا ہے اور ذہین ہے، سرینہ نے بہت اچھی تربیت کی ہے اسکی"

بے ساختگی اور بے پناہ محبت اسکے لہجے میں سمٹ آئی۔۔ اماں سرکار بغور اسے دیکھنے لگیں۔۔
"کیا تم نے اس سے بات کی؟ کیا کہتی ہے وہ؟ ہمیں معاف تو کر دے گی ناں؟ ہمیں ہمارے پوتے سے دور تو نہیں کر دے گی اس نے ہمارے بارے میں تو بتایا ہو گا!"

وہ ایک ہی سانس میں کہہ گئیں۔۔ سعیر نے دکھ بھری نگاہ ان کے شفیق چہرہ پر ڈالی۔۔ کتنی حسرت تھی انہیں پوتے سے ملنے کی۔۔ ان کی امیدوں کو توڑنا نہیں چاہتا تھا۔۔ مگر!!!
"اماں وہ مجھ سے طلاق چاہتی ہے!"
وہ دہل کر رہ گئیں۔۔

سعیر ان کی حالت کے پیش نظر کہنے لگا۔۔

"مگر میں اسے طلاق نہیں دوں گا، میں اسے بہت تکلیف دے چکا ہوں اور نہیں دینا چاہتا۔۔ جانتا ہوں مجھ سے بہت محبت کرتی ہے، اسے معاف کرنا ہی ہو گا مجھے، دیکھنا آپ وہ مجھے معاف کر دے گی!"
اسکے لہجے میں بھرم تھا۔۔ اک موہوم سی امید تھی

"اگر اس نے معاف نہیں کیا تو، ہم نے بہت زیادتیاں کی ہیں اسکے ساتھ!"
یہ سن کر اسکا دل معمولی رفتار سے تیز دھڑکنے لگا۔۔

"اگر واقعی اس نے معاف نہیں کیا تو!!!"

یہ تصور ہی سوہان روح تھا۔۔ وہ سر جھٹک کر خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"خیر چھوڑیں، ہمیں اس حویلی سے جانا ہو گا اماں، میں جانتا ہوں کہ آپ نیناں کی حقیقت سے واقف ہیں، آپ میری خاطر خاموش رہیں مگر اب بس بہت ہو چکا، ہم یہ دولت یہ جائیداد، یہ حویلی، سب اس حاسد کو دے دیں گے اور کہیں دور چلیں جائیں گے۔ آپ تیاری مکمل کریں، سائرس اور عینا سے بھی کہہ دیں!"

"مگر سائرس تو"

وہ کتر کر رک گئیں۔۔

سعیر چونک کر پوچھنے لگا۔

"سائرس تو کیا؟"

"ان دونوں کا جھگڑا ہو گیا تھا نیناں کی وجہ سے"

"سمجھا نہیں میں؟"

اس نے بھنویں سکیریں

اماں سرکار نے ایک ایک کر کے ساری بات اسکے گوش گزار کر دی۔۔

وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے ان کا چہرہ دیکھنے لگا۔

www.kitabnagri.com

"اگر عینا کہہ رہی تھی کہ اس نے نیناں کو دادا کے کمرے سے نکلتے دیکھا ہے تو آپ لوگوں نے کیوں یقین نہیں کیا

؟"

اس کا دل کیا دیوار میں مار کر سر لہو لہان کر لے۔۔

"سائرس کو یقین نہیں تھا اسکی بات کا، وہ نیناں کی حقیقت نہیں جانتا اسی لئے ان کے درمیان خاصا جھگڑا ہوا اور

سائرس نے اسے کمرے میں بند کر دیا"

Posted On Kitab Nagri

"اف خدایا، یہ کیا کیا اس بیوقوف نے وہ فسادِ عورت تو یہی چاہتی ہے"

سائرس کی عقل پر ماتم کرنے کو دل چاہا۔۔

"اور نیناں کو تو میں چھوڑوں گا نہیں"

وہ طیش میں آکر اٹھنے لگا۔

"نہیں، نہیں، رک جائو خدا کے لئے، اسے بھرم میں جینے دو، ہم عام انسان اس ڈائن کا مقابلے نہیں کر سکتے بیٹا،

یاد ہے نا تمہارے دادا نے شاہ صاحب کا زکریا کیا تھا۔ تم ان سے رابطہ کرو، وہی اس مصیبت سے چھٹکارا پانے میں

ہماری مدد کریں گے، تب تک نیناں سے نہ الجھنا میرے بچے، مجھ میں تمہیں کھونے کی سکت نہیں ہے!"

وہ اسکے سامنے گر گڑا لگی۔۔ سیر غصے سے ہانپنے لگا۔ اسکا دل چاہ رہا تھا اس عورت کو بندوق کی گولیوں سے

لہو لہان کر دے۔۔

وہ پھر سے کہنے لگیں

"اپنی بیوی اور بچے کا ہی خیال کر لو، اتنے سالوں بعد ان سے دوبارہ ملے ہو۔ اس ظالم عورت کے بہکاوے میں نہ

آجنا بیٹا، وہ تمہیں مار ڈالے گی، کرو گے نا میری بات پر عمل، شاہ صاحب سے جا کر بات کرو!"

"ٹھیک ہے اماں"

بظاہر خود کو نارمل ظاہر کرتے ہوئے بولا۔ اماں کے آنسوؤں نے اسے بے بس کر دیا تھا۔ وہ تیزی سے اٹھا اور

اسٹڈی میں چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

آج وہ آفس سے خالصیٹ ہو چکا تھا۔ کام کا برڈن اتنا تھا کہ اسے احساس نہیں ہوا عینا سے فون کر کے اسکی طبیعت کا پوچھ لیتا۔ جب وہ حویلی پہنچا تو خالی کمرہ منہ چڑا رہا تھا۔ وہ کسی خیال کے تحت تیزی سے باہر آیا اور ملازمہ سے پوچھنے لگا۔

اسے بھی کوئی خبر نہیں تھی۔

پھر اماں سرکار کے کمرے میں آکر اس نے سکون کی سانس لی۔

"افف، شکر ہے خدا کا عینا یہاں ہے ورنہ مجھے لگا"

"تمہیں لگا وہ جاچکی ہے"

وہ سبک روی سے چلتا ہوا بیڈ کی پائنٹی کے قریب بیٹھ گیا۔ جہاں وہ بستر پر سو رہی تھی۔ اماں سرکار تسبیح ہاتھ میں لئے مرکزی کرسی پر بیٹھی تھی۔

"تم عینا کے ساتھ اچھا نہیں کر رہے سائرس، کیا یہ تھی تمہاری محبت؟ اسکی حالت دیکھو، کیا یہ وہی عینا ہے جسے تم نے پسند کیا تھا، خدا کے لئے بیٹالوگوں کی باتوں میں آکر اپنی ازدواجی زندگی کا سکون برباد مت کرو، اگر چاہو تو

عینا کو یہاں سے شہر لے جاؤ مگر خدا را اپچی کی حالت پر رحم کھاؤ اسے مزید ازیت مت دو"

"آپ مجھے حویلی سے جانے کا کہہ رہی ہیں؟"

وہ ٹھٹک کر پوچھنے لگا

"حالات کے پیش تو بہتر یہی ہو گا کہ تم عینا کو یہاں سے لے جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

"اماں تو اسے بھی چند باتیں سمجھنا چاہیئے، اور میں اس سے ناراض ہو کر سکون میں نہیں ہوں، بلکہ اس سے زیادہ ازیت میں ہوں!"

وہ پھٹ پڑا۔۔

"بس کرو بیٹا۔۔ بات کر کے بھی معاملات سلجھائے جاسکتے ہیں تمہیں جارحانہ رویہ اختیار نہیں کرنا چاہیئے تھا، عینا کی حالت ٹھیک نہیں ہے اسے تمہاری ضرورت ہے!"

"کیا ہوا اسے اماں؟"

اس نے بے تحاشا فکر مندی سے گردن موڑ کر سوئی ہوئی عینا کو دیکھا۔۔

"میں نے اسے اسکی ماں کے بارے میں سب کچھ سچ سچ بتا دیا ہے"

"اسکی ضرورت نہیں تھی اماں"

"ضرورت تھی بیٹا، وقت آگیا ہے کہ اب سب اپنے کرموں کی سزا بھگتیں"

انہوں نے گہری سنجیدگی سے کہا۔۔

سائرس نے تھکن زدہ پیشانی مسلتے ہوئے عینا کے چہرے سے نگاہیں ہٹائیں۔۔

"میں اسے لے جاؤں؟"

"آج رات عینا کو میرے پاس رہنے دو، تم جاؤ شاہناش کھانا کھا لو۔۔ اور سعیر سے بات کر لینا اسے ضروری بات کرنی ہے تم سے"

"ٹھیک ہے اماں"

وہ اثبات میں سر ہلانے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri



"ادا آپ نے مجھے بلایا تھا؟"

"ہاں آؤ بیٹھو"

وہ مقابل کر سی کھینچ کر بیٹھ گیا۔ اور بغور سعیر کا چہرہ دیکھنے لگا۔ دادا سرکار کی موت کا اس پر خاصا گہرا اثر پڑا تھا۔۔۔ چکا چوندرہنے والا سعیر گم سم سارہنے لگا تھا۔ اس نے اپنا خیال تک رکھنا چھوڑ دیا تھا۔۔

"تم نے عینا سے جھگڑا کیوں کیا؟"

وہ پین سے کھیلتے ہوئے غیر مرنی نقطے کو گھور رہا تھا۔۔

"شاید وہ جھگڑا کرنا چاہتی تھی۔۔ وگرنہ اتنے بے بنیاد الزام نہ لگاتی کسی پر"

سائرس نے گہری سنجیدگی سے جواب دیا۔ عینا کی مضحکہ خیز حالت کے پیش نظر اس نے کچھ نہیں کہا تھا مگر حقیقتاً عینا سے سخت خفا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

"عینا ٹھیک کہہ رہی تھی، دادا سرکار کو نیناں ہی نے مارا ہے"

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں ادا؟" وہ چونک کر سیدھا ہوا۔

"ٹھیک کہہ رہا ہوں سائرس، ہمارے سامنے حقیقت بہت دیر سے کھلی، وہ ہمارے بیچ زہر گھولتی رہی اور ہمیں پتا بھی نہیں چل سکا"

اس نے ایک ایک کر کے ساری حقیقت بیان کر دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"او خدا، یہ میں کیسا سن رہا ہوں"

سائرس نے دونوں ہاتھوں میں سر گرا لیا، چند ثانیے وہ کچھ کہنے کے قابل نہیں رہا۔ پھر یکدم یاد آنے پر کہنے لگا "اور نوری؟ اسے بھی نیناں نے مارا تھا، مطلب عینا سچ کہہ رہی تھی کہ اس اپنی آنکھوں سے نیناں کو نوری کے کمرے سے نکلنے دیکھا ہے"

"ہاں شاید، ہماری غفلت کی وجہ سے ایک معصوم کی جان چلی گئی اگر مجھے پتا ہوتا وہ نوری کی جان لے لے گی تو اسے بچا لیتا"

"تو آپ یہاں خاموش کیوں بیٹھے ہیں کچھ کرتے کیوں نہیں، اس عورت کو ابھی اور اسی وقت حویلی سے باہر نکالیں ادا"

وہ اشتعال میں آکر کرسی سے اٹھا۔

"یہ معاملہ اتنا سیدھا نہیں ہے سائرس، جتنا تم سمجھ رہے ہو، بخدا وہ بہت بھیانک عورت ہے کسی کو بھی نقصان پہنچا سکتی ہے، تم دخل اندازی مت کرو میں اپنے طریقے سے نیٹ لوں گا"

"کیسے دخل اندازی نہ کروں ادا، وہ ہمارے دادا کی قاتل ہے قاتل!! اور آپ ہیں کہ خاموش بیٹھے ہیں۔۔ میں اتنی آسانی سے اسے معاف نہیں کروں، چھوڑوں گا نہیں میں اسے"

وہ جلال میں آچکا تھا۔۔ سعیر نے سٹپٹا کر اسے ٹوکتے ہوئے کہا

"سائرس دماغ سے کام لو یا، تم بنانا یا کھیل بگاڑ دو گے" سعیر اسکا راستے روکتے ہوئے کہنے لگا۔

"تو کیا کروں میں ادا، آپ ہی بتائیں؟"

بمشکل تحمل سے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم سے میں جتنا کہوں صرف اتنا کرو، ٹھیک ہے؟"

"ٹھیک ہے"

وہ نیم رضامندی سے گویا ہوا

"اور عینا سے بھی اپنے معاملات ٹھیک کر لو میں چاہتا میری وجہ سے تمہارے درمیان کوئی مسئلہ ہو"

کہہ کر مرکزی کرسی پر ڈھے گیا۔۔

"ادا آپ ٹھیک ہے نا؟"

سائرس کو اس سے بے انتہا ہمدردی محسوس ہو رہی تھی۔۔ نیناں کی حقیقت جاننے کے بعد وہ مکمل ٹوٹ گیا تھا

"ٹھیک ہو رہا ہوں سائرس، اتنا آسان نہیں ہے ٹھیک ہونا"

وہ اسکا کندھا تھپتھپاتے ہوئے باہر نکل گیا۔۔

سائرس پچھتاوے اور ملال میں گھرا باقی رہ گیا۔۔ اسے عینا کے ساتھ سختی نہیں برتنی چاہیے چاہے جو بھی تھا۔۔

Kitab Nagri



www.kitabnagri.com



"گڈ مارنگ مائی لو"

وہ فریش ہو کر نکلا تو عینا جاگ چکی تھی۔۔

اسکی موجودگی یکسر فراموش کیئے کھڑکی کے سامنے کھڑی لمبی لمبی سانسیں کھینچ رہی تھی۔۔

"اب کیسی طبیعت ہے تمہاری؟ اماں بتا رہی تھی رات تمہیں بہت بخار تھا؟"

Posted On Kitab Nagri

ٹاول اسٹینڈ پر ڈالتے ہوئے اسکی طرف آیا۔

"تمہیں اس سے کیا؟ جیوئوں یا مروں"

وہ بے رخی سے بولی۔

سائرس نے نرمی سے اسکا رخ اپنی جانب موڑا۔

"ناراض ہو مجھ سے؟"

زرا سی یگانگیت اور قربت پر اسکے آنسو چھلکنے کو بے تاب ہونے لگے۔ گزشتہ دنوں میں پہلی دفعہ اتنی اپنائیت اور

محبت سے پوچھ رہا تھا۔ ورنہ تو اسے یہاں لا کر بھول ہی گیا تھا۔

اس نے دل پر پہرے لگا دیئے تھے۔ مگر چند دن سے زیادہ نہیں۔!! وہ اس سے دور نہیں رہ سکا تھا۔

"آئی ایم سوری، مجھے تمہارے ساتھ اتنا ہارش نہیں ہونا چاہیئے تھا"

وہ بھیگتی پلکوں کو ڈھانپتی لب چبانے لگی۔

"اب تمہاری معافی میرے لئے کوئی معنی نہیں رکھتی، تم سب ایک جیسے ہو بے دل، بے حس، اور بے ضمیر!"

وہ ایک قاتل کی بیٹی کی بیوی بن گئی تھی۔

www.kitabnagri.com

اسکا زہن اس بات کو قبول نہیں کر پارہا تھا۔ اسے سنبھلنے کے لئے مزید وقت درکار تھا۔

"میں جانتا ہوں جو کچھ تم نہ سہا ہے یا سہہ رہی ہو یہ اتنا آسان نہیں ہے، لیکن میں ہر ممکن کوشش کر رہا ہوں

تمہیں خوش رکھنے کی"

نرمی سے اسکے رخساروں کو چھوتے ہوئے محبت سے لبریز لہجے میں کہنے لگا۔

عینا کسمسا کر اس سے جدا ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم جانتے تھے ناکہ تمہارے دادا نے میری ماں پر کتنے ظلم ڈھائے ہیں، اسکے باوجود تم نے مجھے ان کے بارے میں سچ نہیں بتایا، تمہیں مجھے اسی دن سچ بتانا چاہیے تھا جب تم مجھے جھوٹی محبتوں کا جھانسا دے کر یہاں لائے تھے"

سائرس ضبط سے مٹھیاں بھینچتے ہوئے کہا۔۔

"وہ بات کب کی ختم کی ہو چکی ہے، میں اس حرکت کا الزام اپنے سر لے چکا ہوں، تم سے معافی بھی مانگ چکا ہوں اب گڑھے مردے کیوں اکھاڑ رہی ہو؟ کیا مطلب ہے ان باتوں کا؟"

وہ زچ ہوا۔۔

"شوق ہے مجھے اس لئے، میں کتنی تکلیف اور اذیت سے گزر رہی ہوں اندازہ ہے تمہیں اس بات کا؟"

وہ سراپا سوال تھی۔۔

سائرس کی خفگی اسکے آنسو دیکھ کر اڑن چھو گئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عینا میری جان"

وہ اسے ٹوکتی ہوئی بولی

"مجھے یہاں نہیں رہنا"

وہ ٹھٹک کر اسے دیکھنے لگا

"جو کہنا چاہتی ہو، صاف صاف کہو!"

"مجھے واپس میکسیکو جانا ہے، اگر یہاں رہی تو پاگل ہو جاؤں گی مجھے کچھ وقت دو"

"نا ممکن، تم مجھ سے دور نہیں جاسکتی"

Posted On Kitab Nagri

اس نے صاف انکار کر دیا۔۔

"اگر تمہیں مجھ سے اتنی سی بھی محبت ہے تو تم مجھے جانے دو گے سائرس"

اس نے آنسوؤں کے بیچ کہا۔۔ وہ اسے مجبور کر رہی تھی۔۔ وہ بے قراری سے اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہنے لگا۔۔

"تم میری بے بسی کو سمجھو عینا، تم سے محبت کرتا ہوں دور نہیں رہ سکتا"

اس نے سرخ نگاہیں اٹھ کر دیکھا، جو لمحہ بہ لمحہ اسکے قریب آ کر دور ہو رہا تھا۔۔ وہ اسکے ہاتھ تھام کر شدت سے رو رہی تھی۔۔

"پلیز مجھے جانے دو، یہاں سانس لینا بھی دشوار ہو گیا ہے میرے لئے، میرا دم گھٹتا ہے، اگر مزید یہاں رہی تو مر جاؤں گی"

اس کا شدت بھرا الجہ زار زار گرتے آنسو سائرس کو مزید اس اور دکھی کر رہے تھے۔۔

"پلیز! میں یہاں سے جانا چاہتی ہوں، جانے دو مجھے"

اس کے کچھ کہنے سے قبل وہ پاشکستہ اسکے کشادہ سینے سے لپٹ کر رونے لگی۔۔ اس کا بدن کپکپا رہا تھا۔۔ وہ بے حد خوفزدہ تھی۔۔

"عینا تم میرا صبر کیوں آزمانا چاہ رہی ہو!"

سائرس نے بو جھل دل کے ساتھ اسکی کمر کے گرد بازو دراز کیئے۔۔

عینا کی خود سے دوری کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا،

"اب میری بات سنو؟"

Posted On Kitab Nagri

بھگی پلکوں سے اس کے آزرده شکست خوردہ چہرے کی طرف دیکھنے لگی۔۔

ہوا سے اٹھکیلیاں کرتی لٹھوں کو محبت سے ہٹاتے ہوئے کہنے لگا۔۔

"مجھے تم پر خود سے بھی زیادہ بھروسہ ہے عینا۔۔ ہاں مجھ سے غلطی ہوئی میں بھابھی کی باتوں میں آگیا تھا، اس وقت مجھے حالات کی خبر نہیں تھی میں نے تم پر بھروسہ نہیں کیا میں مانتا ہوں مجھ سے غلطی ہوئی، میں بہت برا انسان ہوں، دانستہ نادانستہ تمہارا دل دکھا دیتا ہوں، لیکن واللہ تم سے محبت کرتا ہوں، مجھ سے دور جانے کی باتیں

مت کرو، میری خاطر اپنا فیصلہ بدل لو"

"تم نہیں سمجھ رہے سائرس"

وہ بے بسی سے بولی۔۔ اسکے آنسوؤں میں مزید روانی آگئی۔۔

سائرس نے نظریں تبدیل کر کے گویا غصہ ضبط کرنا چاہا۔۔

"ٹھیک ہے میں سمجھ گیا! تم یہاں سے جانا چاہتی ہو؟"

وہ یکدم کٹھور بن گیا۔۔ بے رخی سے پوچھنے لگا۔۔

عینا اسکی آنکھوں میں دیرپادیکھتی رہی۔۔ لمحے سرکتے جارہے تھے۔۔

سائرس کے تاثرات مزید سخت ترین ہوتے چلے گئے۔۔

حتی سائرس کا چہرہ اسکے آنسوؤں کی وجہ سے مکمل دھندلا گیا۔۔

"یہی تمہارا آخری فیصلہ ہے؟"

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

اس نے پھر پوچھا۔۔ اک موہوم سی امید کے ساتھ۔۔!!

اس نے بے بسی اور بوجھل دل سے اثبات میں سر ہلایا۔

وہ اسے احساس دلانے کی ہر ممکن کوشش کر چکا تھا۔۔ تھک ہار اس نے کندھے گراتے ہوئے کہا۔

"جیسے تمہاری مرضی"

Posted On Kitab Nagri

جسم کا سارا خون سمٹ کر چہرے پر آچکا تھا۔ وہ انتہائی غصے سے راستے میں آئی ہر شے کو ٹھوکر مارتا ہوا کوٹ اٹھا کر باہر نکل گیا۔۔۔ عینا آنسو ضبط کرتی دیوار سے لگ گئی۔۔



"بھابھی آپ سے کوئی ملنے آیا ہے، میں نے اسے گیسٹ روم بٹھایا ہے، آپ جا کر مل لیں"

ماہی کے پیغام پر وہ بیحد حیران ہوئی تھی

"مجھ سے؟"

"ہاں بھابھی آپ سے"

وہ چونک کر دوپٹہ درست کرتے ہوئے کمرے سے نکلی۔۔

مجھ سے بھلا کون ملنے آیا ہوگا؟ سوچتے ہوئے جیسے ہی گیسٹ روم کی چوکھٹ پر قدم رکھا اسکے قدم تھم گئے۔۔

"سعیر ادا، آپ یہاں؟"

تمام تر گلے شکوے، شکایتیں بھلا کر لپک کر بھائی کے گلے لگ گئی۔۔ اور بچے کی مانند رونے لگی۔۔ جیسے صدیوں بعد کسی اپنے سے مل رہی ہو۔۔ سعیر نے بھی اسے کھل کر رونے دیا۔۔

"آپ کیسے آئے؟ مطلب آپ سچ میں مجھ سے ملنے آئے ہیں ادا!"

اسے یقین نہیں آ رہا تھا۔ وہ آنسوؤں بھری آنکھوں سے اسکا چہرہ دیکھنے لگی۔۔

"ہاں،، کیوں میں تم سے ملنے نہیں آ سکتا"

Posted On Kitab Nagri

"کیوں نہیں آسکتے، بلکل آسکتے ہیں اور آپ کھڑے کیوں ہیں، بیٹھیں ناں! میں آپ کے لئے کچھ کھانے کو لاتا ہوں"

"نہیں زحمت مت کرو، میں صرف تم سے ملنے آیا ہوں نیلی، اپنے رویے پہ پیشمان تھا ہمت نہیں بن پارہی تھی کہ اتنا سب ہونے کے بعد تمہارا سامنا کر سکوں، بہت ہمت باندھنے کے بعد تمہارے پاس آیا ہوں، اپنی غلطی پر شرمندہ ہوں، میں نے جو رویہ اختیار کیا خود بھی سوچتا ہوں تو شرم آتی ہے، کم از کم مجھے تم پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا، کس قسم کا بھائی ہوں میں"

وہ سخت خفا تھا خود سے۔۔ نیلو فرنے درد بھری نگاہوں سے اسے دیکھا۔۔ تو انہیں نیناں بھابھی کی حقیقت کا پتا چل گیا، اپنے دکھ تو وہ بھلا چکی تھی۔۔ لیکن ان کا دکھ اسے مزید رلا رہا تھا۔۔
"تم مجھے معاف کر دو، مجھے نیناں کو اسی لمحے روک دینا چاہیے تھا جب اس نے اتنا گھناؤنا الزام لگایا تھا میری بہن پر، لیکن میری عقل پر پردے پڑے ہوئے تھے، تم مجھے معاف کر دو نیلو فر، پلیز زز"
اس نے ہاتھ جوڑ کر کہا۔۔

وہ نیناں کی حقیقت اسے نہیں بتا سکا، اسکی بہن بہت معصوم اور نرم خوتھی۔۔ وہ اتنا بڑا فریب برداشت نہیں کر سکے گی یہ سوچ کر اس نے نیلو فر سے ساری حقیقت پوشیدہ رکھی۔۔
اس نے دہل کر ان کے ہاتھ تھام لئے۔۔

"یہ آپ کیا کر رہے ہیں ادا، آپ میرے لئے بابا کی جگہ پر ہیں خدا کے لئے مجھے شرمندہ مت کریں"
"تمہیں بتانا نہیں سکتا میں اس وقت کتنی تکلیف میں ہوں، میں نے غفلت میں تمہارا بہت دل دکھایا ہے شاید تم مجھے معاف کر دو تو ہو سکتا ہے میں سکون سے سو سکوں"

Posted On Kitab Nagri

"میں بلکل بھی خفا نہیں ہوں ادا، آپ ایسا مت سوچیں"

اس نے بغور ان کا بے رنگ ستا ہوا چہرہ دیکھا۔۔

"ادا کیا بات ہے؟ سب ٹھیک ہے نا؟ اماں، سائرس بھائی؟ سب لوگ؟"

"سب لوگ اچھے ہیں، تمہیں بہت یاد کرتے ہیں"

وہ صفائی سے سب اپنے اندر چھپا گیا۔۔

"ٹھیک ہے، آپ بیٹھئے میں آپ کے چائے بنا کر لاتی ہوں، جائیے گامت"

وہ خوشدلی سے کہتی ہوئی اٹھی۔۔

یسرا بھی آفس سے آیا تھا۔۔

اسے کچن میں اہتمام کرتا دیکھ کر خوشگوار حیرت سے گویا ہوا۔۔

"زہ نصیب، یہ سب میرے لئے؟"

"جی نہیں، میرے ادا آئے ہیں یہ سب ان کے لئے ہے"

"کیا مطلب کونسے ادا؟"

www.kitabnagri.com

وہ چونک کر پوچھنے لگا

"سعیر ادا آئے ہیں مجھ سے ملنے"

اسکے چہرے پر کھیلتی مسکان دیکھ کر وہ لب بھیج کر رہ گیا۔۔ کچھ کہہ نہیں سکا۔۔

"خیر میں کمرے میں ہوں، مجھے چینیج بھی کرنا ہے تم ماہی کے ہاتھ چائے کا کپ بھجوادو"

"تم ادا سے نہیں ملو گے؟" اسکے خوش امیدانہ سوال پر یسر نحیف سی سانس بھر کر کہنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"افف نیلو فر، ایسے کہو گی تو کون کافر منع کر پائے گا، میں چیلنج کر کے آتا ہوں"
وہ اثبات میں سر ہلا کر ٹرے میں لوازمات سجا کر لے جانے لگی۔۔
"یسر کہاں ہے؟"

سعیر نے متلاشی نگاہ دوڑائی۔۔

"ابھی آفس سے آیا ہے، آپ ہی سے ملنے آرہا ہے"
"نیلو فر؟"

"جی ادا؟"

"تم خوش ہونا یہاں؟"

اس کے دل میں ٹھیس سی اٹھی۔۔ یہ سوال پوچھنے میں انہوں نے دیر کر دی تھی۔۔ اس نے خود کو سنبھالتے ہوئے پراعتما دی سے کہا

"میں بہت خوش ہوں ادا، مسز عبداللہ اور یسر میرا بہت خیال رکھتے ہیں بہت اچھے لوگ ہیں" اسے مطمئن دیکھ کر وہ بھی پرسکون سا ہو گیا۔۔ دل سے کچھ بوجھ کم ہو گیا تھا۔۔
"السلام علیکم"

یسر کی آواز پر دونوں متوجہ ہوئے۔۔

"وا علیکم اسلام، کیسے ہو؟"

سعیر اٹھتے ہوئے اسکے بغل گیر ہوا۔۔

"الحمد للہ، ٹھیک ہوں! البتہ آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں؟" وہ کہنے سے خود کو روک نہیں پایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیلو فر کو لگا اس نے جان بوجھ کر یہ سوال کیا۔۔

حالانکہ وہ کہہ چکا تھا اس نے سب کو معاف کر دیا ہے۔۔

"کچھ پرسنل مسائل چل رہے ہیں، باقی تو کوئی پریشانی نہیں"

اس نے مسکرا کر یقین دلایا۔۔ اسکا تھکن زدہ چہرہ کچھ اور کہانی بیان کر رہا تھا۔۔ مغرور سعیر سلطان کی ہمیشگی سے

اٹھی ہوئی گردن آج جھکی ہوئی۔۔ شاید وقت اور حالات نے اسے مسمار کر دیا تھا۔۔

چند ثانیے یہاں وہاں کی باتیں کرنے کے بعد وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

"میں چلتا ہوں اب، اپنا بہت خیال رکھنا"

"آپ پھر کب آئیں گے مجھ سے ملنے؟"

نیلو فر کا دل بد اندیشی کے باعث زور سے دھڑکنے لگا۔۔

"جب تم یاد کرو گی میں تب ہی آ جاؤں گا میں تم سے دور نہیں ہوں نیلو فر"

اس نے تسلی دیتے ہوئے۔۔ بازو دراز کر کے اپنے ساتھ لگا لیا۔۔

"اماں کو سلام کہنا، ان سے کہنا میں ان سے خفا نہیں ہوں میں جلد ان سے ملنے آؤں گی" وہ افسردہ سی ہو گئی۔۔

"انشاء اللہ، نیلو فر کا خیال رکھنا"

پلٹ کر یسر سے مخاطب ہوا۔۔ "آپ فکر مت کریں، آپ سے بہتر خیال رکھ سکتا ہوں میں نیلو فر کا"

وہ کہنے سے باز نہیں رہا۔۔

سعیر اسکا تنز سمجھتے ہوئے مسکرایا اور باہر نکل گیا۔۔

"تمہیں ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا یسر"

Posted On Kitab Nagri

نیلو فرے تاحشانہ را ضگی سے کہنے لگی

کیا مطلب؟ کچھ غلط کہا کیا میں نے، ہے کوئی؟ جو مجھ سے بہتر تمہارا خیال رکھ سکے؟"

وہ ذو معنی انداز میں بولا

نیلو فرنی میں سر ہلاتے ہوئے اس گھور کروہاں سے ہٹ گئی۔۔



دن پر لگا کر اڑتے رہے۔۔۔ وردان کو گئے آج کتنے ہی دن گزر چکے تھے۔۔ وہ ابھی تک اسکی موت کو قبول نہیں کر سکی تھی۔۔ اسکی میٹھی آواز کی پکار ابھی بھی اسے کانوں میں گونجتی سنائی دیتی۔۔ سارا سارا دن اور رات اسی کے کمرے میں بیٹھی رہتی۔۔

ہوش و حواس گم ہو چکے تھے۔۔
آنکھیں پھٹی پھٹی سی تھیں۔۔

www.kitabnagri.com

اس پر پاگلوں کی سی کیفیت طاری تھی۔۔

ملائکہ اسکی کیفیت دیکھ کر سہم سی گئی تھی۔۔

متعدد بار اس پر ترس آتا تھا۔۔ وردان اور نیناں دونوں ہی ایک دوسرے کے بہت قریب تھے اس میں کوئی

دورا ہے نہیں تھا۔۔ اب خدا ہی جانتا تھا وردان کو کس نے؟

Posted On Kitab Nagri

کیسے؟ کیوں قتل کیا؟ اسکی موت معمہ بن چکی تھی۔۔۔ شازم ضرور کچھ جانتا تھا مگر اس نے چپی سادھ لی تھی۔۔۔ ملائکہ نے بھی جاننے پر استفسار نہیں کیا تھا۔۔۔

وہ روزمرہ کے کاموں میں مشغول تھی کہ سعیر سلطان کو اپنے دروازے پر دیکھ وہ ٹھٹکی۔۔۔

"نیناں سے ملنا ہے مجھے!"

"وردان کے کمرے میں ہے"

اسے جواب دیا۔۔۔ پھر راستہ چھوڑ کر ایک طرف ہو گئی۔۔۔

سعیر نے سنجیدہ نگاہوں سے پہلے کمرے کو، پھر اسے دیکھا۔۔۔ متواتر رونے کے باعث اسکی آنکھیں سو جن کا شکار تھی، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ چکے تھے۔۔۔ وہ بہت کمزور اور مضحکم لگ رہی تھی۔۔۔

اسکی حالت قابل رحم تھی۔۔۔ پھر بھی سعیر سلطان کے دل میں اسکے لئے رحم نہیں آیا تھا۔۔۔ آج وہ اس سے حساب برابر کرنے آیا تھا۔۔۔

جو اس نے کیا تھا وہ سب اسے لوٹانے آیا تھا۔۔۔

وہ قدم چلتا ہوا گھٹنہ موڑ کر اسکے قریب بیٹھ گیا۔۔۔

"کیسا لگتا ہے جب تم یہاں آکر مکار اور فریب کا نقاب اپنے چہرے سے اتار کر خود سے ملتی ہو، یقیناً خوشی نہیں

ہوتی ہوگی۔۔۔ کیونکہ تم ہو جو اتنی غلیظ، سر سے پاؤں تک نفرت ہی نفرت بھری ہوئی ہے تمہاری اندر، کتنی

نفرت کرتی ہو تم مجھ سے میرے گھر والوں سے؟"

اسکے گہرے تنزیر اسے اپنی حالت کا احساس ہوا۔۔۔

بن ٹھن کر رہنے والی خوبصورت نیناں آج کس قدر اجڑی ہوئی پاشکستہ لگ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہونکوں کی طرح اسکی صورت دیکھنے لگی۔۔۔ جیسے سچویشن سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

"کتنی نفرت کرتی ہو مجھ سے؟؟ اتنی کہ میرے ساتھ رہنے پر مجبور تھی؟ مجھے قطرہ قطرہ زہر دے کر اپنی روح کو تسکین پہنچا رہی تھی؟

جس انتقام کی خاطر تم نے مجھ سے شادی کر لی، میری پناہ میں آ کر مجھ سے جھوٹی محبتوں کا دعویٰ کیا، ایک بالکل الگ لڑکی بن کر میرے ساتھ زندگی گزراتی رہی، میری آڑ میں تم نے مجھ سے جڑے رشتوں کو تھس نہس کر دیا، نیلوفر کو بے عزت کیا، اسکے کردار پر سوالات اٹھائے، عینا کو جھوٹا ثابت کرنے کی کوشش کی، دادا سرکار کی جان لے لی، نوری کو مار ڈالا،

کیا حاصل ہوا تمہیں؟؟؟

چہ۔۔ کچھ بھی نہیں، دیکھو تم خود خالی ہاتھ رہ گئی۔۔ تم نے مجھ سے میرے جان عزیز دادا کو چھینا، اور اللہ نے تم سے تمہاری سب سے پیاری چیز چھین لی"

اسکے لبوں سے سسکی برآمد ہوئی
"نہیں، وہ مرا نہیں ہے، وہ زندہ ہے، ابھی ابھی میں نے اسے کمرے سے جاتے دیکھا ہے"
وہ بدحواس سی اٹھی اور کمرے میں چکر کاٹنے لگی۔۔

"وہ مر چکا ہے نینا، تم نے مار ڈالا اسے، تم نے اسے جینے کے قابل بھی کہاں چھوڑا تھا، اسے اپنے مقصد کے لئے استعمال کیا تم نے، جیسے مجھے کیا تھا!

میری محبت کو مجھ سے چھین لیا، میں ایک بیٹے کا باپ ہوں مجھے سالوں بعد علم ہوا کتنے تعجب کی بات ہے، اور میں بے وقوف اتنے سالوں تک تمہارا دم بھرتا رہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

لعنت ہے میرے ساتھ ساتھ تم پر بھی۔۔۔!!!"

"یہ کیا بکواس کر رہے ہو تم، چلے جاؤ یہاں سے"

اس پر جنونی کیفیت طاری ہونے لگی۔۔ لیکن وہ خاموش نہ ہوا۔

"تم سب جانتی تھی نیناں، کہ ہم میں سے کوئی بھی تمہاری بہن یا باپ کے قتل کا زمہ دار نہیں ہے۔۔ اسکے باوجود

تم نفرت میں اتنا آگے نکل گئی کہ غلط راستہ اختیار کر لیا، یہ جادو ٹونہ، یہ کالے اعمال یہ سب کرنے کی کیا ضرورت

تھی۔۔ تم مجھے بتا دیتی۔۔ میں خود سب کچھ تمہارے سامنے پیش کر دیتا، وہ دولت جس کی وجہ سے تم حاسد بن

چکی تھی"

"بس کرو، چپ ہو جاؤ"

اس نے کانوں پر ہاتھ جمائے۔۔

"بہت چپ رہ لیا، اب حساب کتاب کی باری ہے، تم جیت گئی نیناں، تمہاری نفرت جیت گئی، کیا خوب بد لایا تم

نے ہم سے، پورے خاندان کو بکھیر کر ریزہ ریزہ کر دیا۔۔ لیکن قصہ تمام نہیں ہوا۔ اب تمہاری باری ہے"

نیناں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔۔
www.kitabnagri.com

"آج تمہارے حساب کی باری ہے، میں آج پورے ہوش و حواس میں تمہیں، طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں

، طلاق دیتا ہوں"

چوکھٹ پر کھڑی ملائکہ نے لڑکھڑا کر دیوار کا سہارا لیا۔۔ نیناں تو جیسے پتھر کی بن چکی تھی۔۔ وہ یک ٹک اسکی

سفاک صورت تاکنے لگی۔۔

اگلے پل وہ اسکی ظالم گرفت میں تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اٹھو، اور میرے ساتھ چلو، تمہیں بہت شوق تھا ناں، حویلی کی بہو بننے کا۔۔ اب تم تنہا ساری زندگی اس حویلی میں گزارو گی، یہی تمہاری سزا ہے"

وہ اسے کھینچتا ہوا لے جانے لگا۔۔

"اب تمہارا اس پر کوئی اختیار نہیں رہا، چھوڑو اسے"

ملائکہ حواس باختہ ہو کر اسکے پیچھے لپکی تب تک وہ جا چکا تھا۔۔

اس نے اسے حویلی میں لاٹھا۔۔

سنسان حویلی کا ٹٹنے کو دوڑ رہی تھی۔۔۔ جو کبھی آباد ہوا کرتی تھی۔۔ حویلی کے مکین شہر شفٹ ہو چکے تھے۔۔

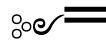
شاید کبھی واپس نہ آنے کے لئے۔۔

اسکا دیبا گھوک، تکلیف اب غصے اور نفرت میں بدل چکا تھا۔۔

سعیر سلطان مزید سفاک اور ظالمانہ روش اختیار کر گیا تھا۔۔ اسے حویلی کے اندر دھکیل کر مرکزی دروازہ لاک کر دیا۔۔

"باہر نکالو مجھے یہاں نہیں رہنا، سعیر سلطان میں تمہیں برباد کر دوں گی، کوئی باہر نکالو مجھے یہاں سے، مجھے وردان کے پاس جانا ہے"

وہ اسکی فریادیں اور دلدوز چیخوں کو نظر انداز کر کے وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔



Posted On Kitab Nagri

سائرس اسکے فیصلے سے شدید نالاں تھا وہ اتنا ناراض تھا کہ ساری رات گھر نہیں آیا تھا۔ اگلی صبح وہ بوجھل دل سے پیکنگ مکمل کرنے لگی۔۔

گیارہ بجے اسکی فلائٹ تھی۔۔ طبعیت بھی کچھ مضحکہ خیز سی تھی۔۔ وہ جانے سے پہلے اس سے ملنا چاہتی تھی۔۔ اس وقت اس شخص کی شدید ضرورت تھی۔۔ مسلسل انتظار کے بعد بھی وہ نہیں آیا تھا۔۔

اماں سرکار نے دکھی دل سے اسے رخصت کیا۔ اور جلد لوٹنے کی تلقین بھی کی۔۔ وہ ڈرائیور کے ساتھ ایئرپورٹ پہنچی۔۔ نظریں مسلسل فون پر تھی۔۔

اس امید پر کہ اسے فون ضرور کرے گا۔۔

لیکن وہ کھوڑا دل بن چکا تھا۔۔ حتیٰ کہ فلائٹ کی اناؤنسمنٹ ہونے لگی۔۔ بہت سے آنسوؤں اور دل گرفتگی کے ساتھ میکسیڈو فلائے کر گئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگلے لمحے وہ اسکی سفاک گرفت میں تھی۔۔

"اٹھو، اور میرے ساتھ چلو، تمہیں بہت شوق تھا ناں، حویلی کی بہو بننے کا۔ اب تم تنہا ساری زندگی اس حویلی میں گزارو گی، یہی تمہاری سزا ہے"

وہ اسے کھینچتا ہوا لے جانے لگا۔۔

ملائکہ حواس باختہ ہو کر اسکے پیچھے گئی تب تک وہ جاچکا تھا۔۔

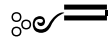
Posted On Kitab Nagri

خالی حویلی کاٹنے کو دوڑ رہی تھی۔۔۔ حویلی کے مین شہر شفٹ ہو چکے تھے۔۔۔ کبھی واپس نہ آنے کے لئے۔۔۔ اسکا دیا گیا دھوکہ، تکلیف اب غصے اور نفرت میں بدل چکا تھا۔۔۔ وہ مزید سفاک اور ظالمانہ روش اختیار کر گیا تھا۔۔۔ اسے حویلی کے اندر دھکیل کر مرکزی دروازہ لاک کر دیا۔۔۔ "باہر نکالو مجھے یہاں نہیں رہنا، مجھے وردان کے پاس جانا ہے" وہ اسکی فریادیں اور دلدوز چیخوں کو نظر انداز کر کے وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

سائرس اسکے فیصلے سے شدید نالاں تھا وہ اتنا ناراض تھا کہ ساری رات گھر نہیں آیا تھا۔۔۔ اگلی صبح وہ بو جھل دل سے پیکنگ مکمل کرنے لگی۔۔۔ گیارہ بجے اسکی فلائٹ تھی۔۔۔ طبعیت بھی کچھ مضحکہ خیز سی تھی۔۔۔ وہ جانے سے پہلے اس سے ملنا چاہتی تھی۔۔۔ اس وقت اس شخص کی شدید ضرورت تھی۔۔۔ مسلسل انتظار کے بعد بھی وہ نہیں آیا تھا۔۔۔ اماں سرکار نے دکھی دل سے اسے رخصت کیا۔۔۔ اور جلد لوٹنے کی تلقین بھی کی۔۔۔ وہ ڈرائیور کے ساتھ ایئر پورٹ پہنچی۔۔۔ نظریں مسلسل فون پر تھی۔۔۔ اس امید پر کہ اسے فون ضرور کرے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ کٹھور دل بن چکا تھا۔۔۔ حتیٰ کہ فلائٹ کی اناؤ سمٹ ہونے لگی۔۔۔ بہت سے آنسوؤں اور دل گرفتگی کے ساتھ میکسیڈو فلائے کر گئی۔۔۔



ملائکہ کی ہنگامی کال پر دو گھنٹے بعد جب شازم نے اسے حویلی سے نکال کر ہاسپٹل ایڈمٹ کروایا تو وہ نیم پاگل ہو چکی تھی۔۔۔ اس کی حالت دیوانوں کی سی تھی۔۔۔ وہ کبھی روتی، کبھی ہنسنے لگتی۔۔۔

وردان کا زکراک پیل بھی اسکے لبوں سے جدا نہیں ہوا تھا۔۔۔ ڈاکٹر ز کے مطابق اسے وردان کی موت کا گہرہ صدمہ پہنچا تھا۔۔۔ جسکی وجہ سے اسکا دماغی توازن بگڑ گیا تھا۔۔۔ ملائکہ کی زبانی شازم کو نیناں کی طلاق کا علم بھی ہو چکا تھا۔۔۔

یقیناً سعیر سلطان کو اسکی حقیقت پتا چل چکی ہوگی۔۔۔ سعیر سلطان جس قدر شدت پسند شخصیت کا مالک تھا۔۔۔ اسکے مقابلے میں طلاق کی سزا تو نیناں کے لئے بہت کم تھی وہ شکر گزار تھا کہ سعیر نے اسکی بہن کی جان بخش دی۔۔۔ مگر اس کے گناہوں کی لسٹ بہت طویل تھی، سعیر اسے معاف کر بھی دیتا مگر اس سے جڑے رشتوں کو بھی پامال کیا گیا تھا، وہ اسے کیسے معاف کرتے۔۔۔ اور وردان!!! اس کا دکھ تو عظیم دکھوں میں شمار کیا جانا تھا جسکی سزا اسے مل رہی تھی۔۔۔ وہ مکمل پاگل ہو چکی تھی۔۔۔ نہ زندوں میں شمار کی جاسکتی تھی نہ مردوں میں۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri



عدت ختم ہونے کے بعد بھی وہ اپنے کمرے تک محدود تھی۔۔ وردان کے جانے کے بعد وہ بہت خاموش اور گم سم سی ہو گئی تھی۔۔ گھر سے نکلنا تک چھوڑ دیا تھا۔۔

ماما کترا سے لئے فیملی پارک تک چلی جاتی تاکہ اسکا دل بہل جائے مگر اسکے دکھ میں کمی نہیں آئی تھی۔۔

وہ کئی دنوں سے اپنے سسرال جانے کی ضد کر رہی تھی۔۔

ماما مل مٹول سے کام لے رہی تھی۔۔ وہ نہیں چاہتی تھی مائشہ وہاں جا کر خود کو مزید ازیت سے دوچار کرے۔۔

آج سرینہ کا آفس سے آف تھا اس لئے وہ اسے کچھ دیر ملائکہ کے پاس چھوڑ کر چلی گئی تھی۔۔

ملائکہ اسے دیکھ کر خوش ہوئی تھی مگر اس سے بھی زیادہ اسے دکھ ہو رہا تھا۔۔

شوخی چنچل سی لڑکی کتنی کمزور، بے بس اور غم سے چور لگ رہی تھی۔۔

وہ کچھ دیر ان کے پاس بیٹھنے کے بعد وردان کے کمرے میں آگئی۔۔

اسکی ہر شے اپنے جگہ ویسے ہی پڑی تھی۔۔

وہ اسکی چیزوں کو چھو کر اسے محسوس کر رہی تھی۔۔ آنسو متواتر اسکی گالوں سے بہہ رہے تھے۔۔

بیڈ کے سائیڈ ڈرائر سے ایک لیٹر ملا۔۔

جس پر لکھی چند سطریں پڑھ کر اسکا دل کانپ گیا۔۔ ازیت کے کس مقام پر پہنچ کر اس نے اپنی ذات کے لئے اتنے سفاک لفظ استعمال کیئے ہوں گے وہ سوچتی ہوئی کانپنے لگی۔۔

'جانے تم کیا کہنا چاہتے تھے مجھ سے وردان !!!'

Posted On Kitab Nagri

اس کی تکلیف اور بے بسی کا اندازہ سطروں کو بار بار کاٹے گئے لفظوں سے لگا سکتی تھی۔۔
"تمہیں بہت یاد آتا ہے وہ؟"

اس نے چونک کر آواز کی سمت دیکھا تو وہاں نیناں کھڑی تھی۔۔
مانشہ نے دھیرے سے سر اثبات میں ہلایا

"مجھے بھی بہت یاد آتا ہے، تم اسکے پاس جانا چاہتی ہو؟"
وہ اسکے پاس آکر عجیب انداز میں پوچھنے لگی
"کاش میں اسکے پاس جاسکتی آنا!"

اس نے جلتی ہوئی آنکھیں میچ کر کہا۔۔ اپنے دکھ میں اسکا غیر فطری رویہ محسوس نہیں کر سکی۔۔
"میرے ساتھ چلو، میں تمہیں اسکے پاس لے کر جاتی ہوں"
اس نے مضبوطی سے مانشہ کا ہاتھ جکڑ لیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں سمجھی نہیں؟"

مانشہ الجھ کر پوچھنے لگی

"میرے ساتھ چلو"

وہ اسکی بازو کھینچتی ہوئی باہر لیجانے لگی۔۔

مانشہ نے گھبرا کر اس پاس دیکھا۔۔

ملائکہ کہیں بھی نہیں تھی۔۔

وہ مسلسل اسکی گرفت سے نکلنے کی کوشش کر رہی تھی مگر بے سدھ۔۔ اسے اب گھبراہٹ ہونے لگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آنا میرا ہاتھ چھوڑیں آپ مجھے کہاں لے کر جا رہی ہیں؟"

اس نے پوری قوت سے اپنا ہاتھ چھڑا کر بھاگنا چاہا۔ اگلے لمحے اسکی چٹیانیں کی گرفت میں تھیں۔۔
"خاموش رہو، ورنہ زبان کاٹ دوں گی چپ چاپ میرے ساتھ چلو، ہم وردان کو واپس لینے جا رہے ہیں، تم سے تو ناراض نہیں ہے نا!! تمہاری بات مان لے گا"

اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔

انکی باتیں سن کر وہ سرتاپا کانپ گئی۔۔

"آپ ہوش میں نہیں ہیں خدا کے لئے، مجھے جانے دیں"

وہ ناخن اسکی کلائی میں گاڑھے مضبوطی سے تھامے ہوئے تھی۔۔ جیسے وہ کہیں بھاگ نہ جائے۔۔ اسی جدوجہد میں اسکی کلائی زخمی کر چکی تھی۔۔ وہ اسے حویلی کے بند کمرے میں لے آئی جہاں وہ عملیات کرتی تھی۔۔
اندر کا ماحول دیکھ کر اس پر سکتہ طاری ہونے لگا۔۔ آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔ وہ غش کھا کر گرنے والی تھی
کہ دیوار کا سہارا لے کر گرنے بچا۔۔

"آ۔۔ آپ یہ سب بھی کرتی ہیں؟"

www.kitabnagri.com

اسے سخت صدمہ پہنچا تھا۔۔

"ششششش، کسی کو بتانا مت، وردان میری وجہ سے مجھ سے ناراض ہو کر گیا تھا نا، تم دیکھنا اب وہ واپس آجائے گا،
میں واپس لے آؤں گی"

وہ اسے نظر انداز کیئے اندھیرے میں جانے کی تلاشتی اپنی کہی چلی جا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مائشہ نے اپنے حواس بمشکل برقرار رکھے۔۔ اور اپنے ناتواں وجود کو گھسیٹتی ہوئی اسکے پاس آکر کپکپاتی آواز میں فریاد کرنے لگی۔۔

"ایسا مت کریں، یہ گناہ ہے، اللہ آپ سے بہت ناراض ہوں گے"
وہ اسے پرے دھکیل کر گول دائرے کی شکل میں واضح لکیر بنانے لگی۔۔
مائشہ پھر سے چیخی۔۔

"خدا کے لئے ہوش کے ناخن لیں، وردان کو تکلیف ہوگی آپ اسکی روح کو تکلیف مت پہنچائیں، کم از کم اب تو اسے سکون سے سونے دیں"

اس نے گڑ گڑاتے ہوئے کہنے لگی۔۔ اس نے روکنا چاہا۔۔ مگر وہ اپنی ہی جون میں لکیر مکمل کر کے اسے کھینچ کر دائرے کے اندر بٹھانے لگی۔۔

"یہاں سے ہلنا مت"

اسکی وہشت زدہ آواز سن کر مائشہ کی پیشانی عرق آلود ہونے لگی۔۔

اسے مصروف پا کر وہ دبے قدموں اٹھی اور باہر جانے کا راستہ تلاش کرنے لگی۔۔ چہار اطراف میں اندھیرا تھا۔۔ ہاتھ کو ہاتھ سمجھائی نہیں دے رہا تھا۔۔ وہ دیوار کے سہارے وجود کو سرکاتے ہوئے آگے بڑھنے لگی

"کہاں چھپ گئی ہو تم، واپس آؤ"

وہ سانس روکے دیوار سے لگ گئی۔۔ دیوار کو محسوس کرتے ہوئے دروازے تک پہنچی اور تیزی سے باہر نکل گئی۔۔ جہاں کسی سے زبردست تصادم کے بعد غش کھا کر زمین پر گر گئی۔۔

"ہیلو؟؟؟ کون ہو تم؟؟؟"

Posted On Kitab Nagri

سعیر حویلی سے جانے کے بعد اپنی باقیات سمیٹنے آیا۔ اک اجنبی لڑکی کو ایسی حالت میں دیکھ کر بری طرح الجھ گیا

"لڑکی؟؟ تم سے پوچھ رہا ہوں میں؟؟"

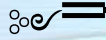
وہ اس پر جھکا اسے ہوش دلانے کی کوشش کر رہا تھا کہ کسی نے پتھریلی چیز سے اس کے پر زور سے ضرب کاری کی

۔۔ اسکی آنکھوں کے سامنے زمین آسمان گھومنے لگے۔۔ وہ لڑکھڑا کر دیوار سے لگ گیا۔۔ آخری چیز جو اسے یاد

تھی۔۔ وہ تھانیناں کا چہرہ، جس سے اسے سخت نفرت تھی۔۔

"تمہیں چھوڑوں گی نہیں میں، اس سب کے ذمہ دار تم ہو"

وہ بڑبڑاتی ہوئی کچن سے چھری اٹھا کر اسکی طرح بڑھی۔۔



اسے گئے کئی ہفتے ہو چکے تھے۔۔ سائرس کی ناراضگی جوں کی توں برقرار تھی۔۔ اس نے نہ اسکا حال احوال پوچھا،

نہ کال کی، نہ ہی میسج کیا۔۔ اسکی سفاکی پر اندر ہی اندر گھل رہا تھا۔۔ اس نے پورے دل و جان سے عینا سے محبت

کی تھی۔۔ شاید کوئی کمی رہ گئی تھی جو اسکے دل میں جگہ نہیں بنا سکا تھی۔۔ فون ہاتھ میں لئے پچھلے پانچ منٹ سے

مسلسل کشمکش کا شکار تھا۔۔ کال کرے یا نہ کرے،

انا سے روک رہی تھی!

اور دل اسکی آواز سننے کو بے تاب تھا ہو رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھک کر اس نے فون سائیڈ ٹیبل پر ڈال دیا۔۔

"عینا کو اسکی کوئی پرواہ نہیں تھی وہی اسکی فکر میں ہلکان ہوا جا رہا تھا، جبکہ اس نے تو مڑ کر خبر ہی نہیں لی تھی" وہ تمام تر سوچوں کو جھٹکتے ہوئے فریش ہو کر سونے کے لئے لیٹا ہی تھا۔۔

جب اماں سرکار اسکے کمرے میں داخل ہوئیں۔۔۔ جب سے شہر شفٹ ہوئے تھے وہ زیادہ تر عبادت میں مشغول رہتیں تھیں۔۔ وہ انہیں دیکھ کر احتراماً اٹھ بیٹھا۔

"ملازمہ بتا رہی تھی کہ تم نے کھانا نہیں کھایا؟ طبیعت ٹھیک ہے تمہاری؟" وہ فکر مندی سے اسکی پیشانی چھو کر دیکھنے لگیں۔۔

وہ انکا ہاتھ تھام کر آنکھوں سے لگاتے ہوئے اداسی سے مسکرایا۔۔

"آپ کیوں فکر کرتی ہیں اماں، آفس میں کھا لیا تھا"

"میرا فکر مند ہونا بجا ہے زرا اپنی حالت تو دیکھو پہلے سے کتنے کمزور ہو گئے ہو"

"ایسا کچھ نہیں ہے اماں، اچھا بھلا تو ہوں آپ کے سامنے"

وہ لا پرواہی سے کندھے اچکاتے ہوئے بولا

"تمہاری زبان کچھ بھی کہے مگر آنکھیں جھوٹ نہیں کہتیں، عینا کی وجہ سے اداس رہتے ہونا، جب اس سے

ناراض نہیں رہ سکتے تو کیوں خود کو مشکل میں ڈالتے ہو بیٹا"

اس کے زکر پر سائرس نے تلخی سے پہلو بدلا

"میرے خیال سے عینا کا ٹاپک اب کلوز کر دینا چاہیئے ہمیں، جب وہ ہمارے بغیر رہ سکتی ہے ہم کیوں نہیں، اسے

ویسے بھی ہماری محبتوں کا کوئی پاس نہیں، ورنہ وہ میرے کہنے سے رک جاتی"

Posted On Kitab Nagri

"ایسے مت کہو بیٹا، تمہارا غصہ جائز ہے مگر اسکا دکھ بھی تو سمجھو، اسے سنبھلنے کا وقت دو، وہ جتنی مضبوط باہر سے نظر آتی ہے اتنی ہے نہیں، تم تو سمجھدار ہونا، تم اسکا ساتھ مت چھوڑنا"

وہ رساں سے اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے سمجھانے لگی۔۔

سائرس نے شکن زدہ پیشانی سے انہیں سنا تو وہ مسکرا دیں۔۔

"میں جانتی ہوں، تم زیادہ دن اس سے ناراض نہیں رہ سکتے، اسے فون کر کے حال احوال معلوم کر لینا بیٹا، میاں بیوی کے رشتے میں بدگمانیاں اچھی نہیں لگتیں"

"ٹھیک ہے اماں"

اس نے تھکن زدہ پیشانی مسلی۔۔

"شباباش! اللہ کرے میرے سیر کی زندگی سے بھی تمام پریشانیاں دور ہو جائیں، بہت پریشان ہے میرا بچہ"

"آمین، ویسے ادا کہاں غائب ہیں؟ نظر نہیں آتے نہ دن نہ ہی رات کو"

"مجھے خود نہیں پتا بیٹا، ملازمہ سے کہہ کر گیا تھا اسکے لئے اوپر والا کمرہ سیٹ کر دے حویلی سے اپنا سامان لینے جا رہا ہے، ابھی تک نہیں لوٹا"

www.kitabnagri.com

انہوں نے پریشانی سے گھڑی دیکھتے ہوئے کہا۔۔ جو رات بارہ بج رہی تھی۔۔

"آپ فکر نہ کریں آجائیں گے، اب آپ آرام کریں"

وہ اثبات میں سر ہلا کر اٹھی۔۔ سائرس تکیہ درست کر کے لیٹ گیا۔۔ وہ کئی راتوں کا جاگا ہوا تھا۔۔ اسے جلد نیند نے اپنی آغوش میں لے لیا۔۔

Posted On Kitab Nagri



"نیناں؟"

شازم کے دھاڑ پر اسکا تیزی سے بڑھتا ہاتھ رکا تھا۔ وہ تیز دھاری چاقولے سعیر سلطان کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔۔ اپنے ہوش و حواس میں نہیں تھی۔۔

"یہ تم کیا کرنے جا رہی تھی؟ دماغ ٹھیک ہے تمہارا؟ کیوں لائی ہو مائشہ کو یہاں پر؟"

بے سدھ پڑی مائشہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے غصے سے پوچھنے لگا

"یہ شخص اس سب کا زمہ دار ہے میں اسے نہیں چھوڑوں گی"

وہ جنونی انداز سے سعیر کی طرف بڑھی مگر شازم کے زنانے دار تھپڑ سے تیوراکر زمین پر گر گئی۔۔

"اپنا منہ بند رکھو بے وقوف عورت، بس بہت برداشت کر لیا میں نے تمہیں، بہت سن لی تمہاری بکواس، اب تم

خاموشی سے میرے ساتھ گھر چلو گی"

وہ انگشت شہادت اٹھا کر چباچبا کر بولا

"نہیں جاؤ گی میں!!"

وہ بھیانک انداز سے چیخنی۔۔ اک لمحے تو شازم بھی دنگ رہ گیا۔۔ پھر اسے نظر انداز کرتے ہوئے سعیر سلطان کا

کندھا ہلانے لگا۔ اس کے سر پر گہری چوٹ آئی تھی۔۔ جس کے باعث وہ اپنے حواس کھو بیٹھا تھا۔ وہ تیزی سے

ایمبولینس کو کال کرنے لگا۔ مائشہ کی طرف سے الگ پریشان تھا۔ اس کا دل چاہ رہا تھا نیناں کا گلاد بادے۔۔

بمشکل ضبط کرتے ہوئے اسے گھر چھوڑ کر ہاسپٹل کا رخ کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri



اسکی آنکھیں ہاسپٹل کے بستر پر کھلی۔۔ اس کی نگاہیں قطرہ قطرہ چلتی ڈرپ سے پھسلتی ہوئی اپنے وجود پر پڑیں۔۔ اس کے سر پر بھاری بینڈ تاج تھا۔ اسٹریچر کے دوسری طرف شازم صوفے پر نیم دراز سستار ہا تھا۔۔ جسے دیکھ کر وہ مزید الجھ گیا

"شش۔ ششازم؟؟"

اس نے سست روی سے اسے پکارا۔۔ وہ فوراً اٹھ کر اسکے قریب آیا۔۔
"شکر ہے اللہ سائیں کا، تمہیں ہوش آگیا، کیسا محسوس کر رہے ہو اب؟ میں ڈاکٹر کو بلاؤں؟"
"پانی دو مجھے"

اسکے سارے سوالوں کو نظر انداز کرتے ہوئے قدرے بیزاری سے گویا ہوا۔۔ وہ فوراً پانی کا گلاس بھر کر اسکے لبوں سے لگانے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

"میں کب سے یہاں پر ہوں؟"

گلاس واپس تھماتے ہوئے اس نے گھڑی پر وقت دیکھا۔۔

"صبح سے، جب ملائکہ نے مجھے اطلاع دی تو میں فوراً حویلی پہنچا دیکھا تو تم بے ہوش پڑے تھے اور۔۔۔۔"

اس نے آہستگی سے بات ادھوری چھوڑ کر سر جھکا لیا۔۔

سعیر کو وہ لڑکی یاد آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ لڑکی کون تھی؟ کہاں ہے وہ؟ ٹھیک تو ہے؟"

"مانشہ کی بات کر رہے ہو تم، وردان کی بیوی ہے وہ مطلب تھی، وہ بالکل ٹھیک ہے اسے کچھ نہیں ہوا"
شازم کی بات سن کر اسے قدرے تسلی ہوئی۔۔ اگلے لمحے اسکی رگیں تن گئیں۔۔

"کیا کرنے والے تھے تم اس لڑکی کے ساتھ؟ ہاں؟"

"نیناں کا دماغی توازن ٹھیک نہیں ہے وہ اسے زبردستی وہاں لے گئی تھی"

اس کی بات سن کر سعیر کو مزید غصہ آنے لگا۔۔ وہ شدید تکلیف کے باعث بھی سیدھا ہو بیٹھا۔۔

"تمہاری بہن پاگل ہے جانتے ہو نا یہ بات، تو اسے مینٹل ہاسپٹل میں ایڈمٹ کرواؤ۔۔ یوں معصوموں کی زندگی سے کھیلنے کا کوئی حق نہیں تم لوگوں کو! اگر میں وہاں نہ پہنچتا تو پتا نہیں کیا کر گزرتی وہ اس لڑکی کے ساتھ، اوپر سے خدا جانے کیا جادو ٹونے کرتی رہی ہے، کسی شیطان سے کم نہیں تمہاری بہن!"

"بس کرو سعیر"

شازم مزید برداشت نہیں کر سکا۔۔ لاکھ بری سہی تھی تو اسکی بہن۔۔ اسے دکھ ہونے لگا۔۔

"اس میں برا ماننے والی کوئی بات نہیں شازم، تم پہلے دن سے اپنی بہن کی حرکتوں سے واقف تھے۔۔ کاش تم نے

پہلے مجھے سب بتا دیا ہوتا تو وردان بھی آج زندہ ہوتا اور کئی زندگیاں برباد ہونے سے بچ جاتی"

اس بار اس نے زرا نرمی سے باز پرس کی۔۔

"سمجھا نہیں میں؟ کیا مطلب وردان زندہ ہوتا؟"

شازم کا رنگ یک لخت فق ہو گیا

"ہو نہ، اپنی بہن سے پوچھو اسکی موت کی وجہ بذات خود وہی ہیں!"

Posted On Kitab Nagri

اس نے تمخسرانہ انداز میں کہا۔۔ شازم کی آنکھیں دھواں دھواں ہونے لگیں۔۔ کوئی اسکی بے بسی کا اندازہ نہیں کر سکتا تھا۔۔ نہ وہ اپنی بہن کو کٹہرے میں کھڑا کر سکتا تھا نہ اسے چھوڑ سکتا تھا۔!!
وہ دونوں ہاتھوں میں منہ چھپا کر بے آواز روتے ہوئے صوفے پر گر گیا۔۔ یہ دیکھ کر سعیر کا غصے ماند پڑ گیا۔۔
وہ نرمی سے کہنے لگا۔۔

"دیکھو شازم، آج مائشہ تھی کل کو تمہاری بیوی یا بیٹی بھی ہو سکتی ہے، مجھے اس عورت سے سخت نفرت ہے میری بلا سے وہ جہنم رسید ہو جائے، یہ میں صرف تمہارے خیال سے کہہ رہا ہوں۔۔ کیونکہ میں جانتا ہوں تم نے اسکے غلط فیصلوں میں کبھی اسکا ساتھ نہیں دیا۔۔

اسے اسکے گناہوں کی سزا مل رہی ہے۔۔ بہتر ہو گا تم اسے مینٹل ہاسپٹل بھیج دو! اس سے پہلے بھی تمہارا ناقابل تلافی نقصان ہو چکا ہے، عقل سے کام لو"

جانے اس نے سنا تھا یا نہیں۔۔ مگر سعیر نے رخ موڑ کر آنکھیں موند لیں۔۔ جلد ہی اس کے حواسوں پر غنودگی چھا گئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



سرینہ بے چینی اور پریشانی سے راہداری میں ٹہل رہی تھی۔۔ ڈاکٹر کو آتے دیکھا تو فوراً انکی طرف بڑھی۔۔
"کیسی ہے میری بہن؟"

Posted On Kitab Nagri

"پریشانی کی کوئی بات نہیں بس بی پی شوٹ کر گیا تھا۔۔ کچھ ذہنی دباؤ ہے ان پر، آپ ان کی صحت کا خاص خیال رکھیں"

"شکریہ ڈاکٹر"

سرینہ نے سکون کا سانس لیا۔۔

اس نے اک اچھٹی نگاہ شازم پر ڈالی اور ویٹنگ ایریا میں رکھی چیئر پر بیٹھ گئی۔۔

اس وقت دماغ میں سوالوں کے طوفان اٹھ رہے تھے۔۔

سعیر سلطان بھی مائشہ کے ساتھ ہاسپٹل میں ایڈمٹ ہوا تھا؟

دونوں ایک ساتھ کیسے؟

کیا ہوا تھا؟

کہیں نہ کہیں وہ سعیر سلطان کے لئے بھی فکر مندی تھی۔۔ جسے سرپرگہری چوٹ لگی تھی۔۔

"آپ خود مجھے بتائیں گے، یا میں آپ سے سوال کروں! یہ سب کیا ہو رہا ہے شازم بھائی؟"

"وردان کی موت نے نیناں کے دماغ پر گہرا اثر کیا ہے، اس پر سعیر سلطان نے اچانک اسے طلاق دے دی ہے

اس وجہ سے وہ اپنا دماغی توازن کھو بیٹھی ہے، معذرت چاہتا ہوں آپ کی بہن کے ساتھ جو بھی حادثہ پیش آیا،

میری بے غوری کی وجہ سے ہوا"

شازم سخت ملال میں گھرا ہوا تھا۔۔ دوسری طرف سرینہ کے سرپر جیسے کسی نے کھولتا ہوا پانی ڈال دیا تھا۔۔

اس نے پھٹی پھٹی آواز میں پوچھا۔۔

"آپ کی بہن سعیر سلطان کی بیوی تھی؟"

Posted On Kitab Nagri

"جی"

سعیر سلطان کی سفاکی پر اسکا خون کھولنے لگا۔ کم از کم حالات تو دیکھنے چاہیئے تھے۔۔ وردان کی موت کا خیال کر لیا ہوتا۔۔

یہ وقت تھا طلاق دینے کا۔۔!!

"مانشہ اور وردان کی وجہ سے ہماری بہت اچھی وابستگی رہی ہے، میں نہیں چاہتی ہمارے روابط خراب ہوں میرا آپ کو یہی مشورہ ہے کہ آپ اپنی بہن کو مینٹل ہاسپٹل بھیج دیں، کل کلاں کو وہ آپ کے بھی خطرہ بن سکتی ہے" اس نے خود کو کمپوز کرتے ہوئے کہا۔۔ شازم نے بے ساختہ اسے دیکھا۔۔

"یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں؟"

"آج میری بہن تھی، کل اسکی جگہ آپکی فیملی بھی ہو سکتی ہے۔۔ میرا مقصد آپ کو تکلیف پہنچانا نہیں مگر اس بارے میں سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں، کیونکہ پاگل کا کوئی بعید نہیں اسی پاگل پن میں کسی جان بھی لے سکتی ہیں" کہہ کر وہ بیگ اٹھا کر مانشہ کے کمرے میں چلی گئی۔۔ شازم نے بے قراری سے سینہ مسلا۔۔ اس بارے میں تو اس نے سوچا ہی نہیں تھا۔۔!!

www.kitabnagri.com



کئی دنوں سے وہ نہ ٹھیک سے کھا رہی تھی، نہ خود پر دھیان دے رہی تھی۔۔ پہلے سے بے حد کمزور اور لاغر لگ رہی تھی۔۔ ماریانہ نے اسکی طبیعت کے پیش نظر آج سوپ بنا کر اسے دیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی اس نے کھانا شروع ہی کیا تھا کہ اسکا جی متلانے لگا۔ وہ تیزی سے اٹھ کر واشروم میں گئی۔ ماریانہ پریشانی سے اٹھ کر اسکے پیچھے گئی۔

"تم ٹھیک تو ہو عینا؟ کافی دنوں سے دیکھ رہی ہو تمہاری یہی حالت ہے؟"

"ہاں میں ٹھیک ہوں، چکر آرہے ہیں اور ووٹنگ بھی ہو رہی ہے شاید فوڈ پوائزن ہوئی ہے" وہ نڈھال سی صوفے پر نیم دراز ہو گئی۔

وہ اسے چند لمحے چانچتی نگاہوں سے دیکھنے لگی۔ پھر کچھ سوچتے ہوئے ڈاکٹر کو کال کرنے لگی۔

"اسکی ضرورت نہیں تھی ماریانہ میں ٹھیک ہوں" وہ استفسار کرنے لگی۔

"ابھی پتا چل جائے گا ضرورت ہے یا نہیں"

اسکے لبوں پر اک معنی خیز سی مسکراہٹ کھیلنے لگی۔

عینانے نا سمجھی سے سر جھٹک کر تکیے میں منہ دے دیا۔

چند ثانیے بعد لیڈی ڈاکٹر اسکا معائنہ کرنے کے بعد مسکراتے ہوئے خوشخبری سنانے لگی۔

"مبارک ہو آپ پر گنٹ ہیں"

"کیا؟"

وہ حیرت سے اچھلی

"جی ہاں، آپ پر گنٹ ہیں"

ڈاکٹر نے مسکرا کر کہتے ہوئے اسکے حواس گم کر دیئے

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیسے ہو سکتا ہے"

اسکے لبوں سے بے ساختہ پھسلا

"عینا ااااا"

ماریانہ کی سخت تنبیہی نگاہوں سے گھورنے پر وہ جی بھر کر شر مندہ ہوئی۔۔ اور فوراً کہا

"نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا"

اسے کچھ سجھائی نہ دیا تو اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔ سمجھ نہیں آ رہا تھا، ان حالات میں اسے خوش ہونا چاہیے
یاد رکھی۔۔!!

مہینے بھر سے زیادہ وقت گزر ہو چکا تھا۔۔ لیکن ابھی بھی لگتا تھا وہ اسی مقام پر کھڑی ہے جہاں سے چلی تھی۔۔

اسے پھر سے سائرس پر بھروسہ کرنا تھا،

پھر سے واپس جانے کے لئے خود کو تیار کرنا تھا۔۔

اتناسب ہونے کے باوجود اس میں اتنی سکت نہیں تھی کہ مزید دکھ سہ سکے۔۔

"سائرس کو نہیں سنائو گی یہ خوشخبری؟"

www.kitabnagri.com

ماریانہ ڈاکٹر کو رخصت کرنے کے بعد اسکے کمرے میں آئی تھی۔۔

وہ افسردگی سے سر جھکا گئی۔۔ کہا کچھ نہیں

"دیکھو میری جان تمہارے درمیان لاکھ شکوے شکایتیں، ناراضگیاں سہی، تمہیں اسے یہ خوشخبری سب سے

پہلے سنانی چاہیے، کیونکہ پہلا حق اسی کا ہے۔۔ اور دیکھنا تمہاری دوریاں یوں ختم ہو جائیں گی (اس نے چٹکی بجائی)

جب سنے گا تو سب کچھ بھلا کر خوشی سے دوڑا چلا آئے گا"

Posted On Kitab Nagri

وہ نیم رضامندی سے سر اثبات میں ہلانے لگی۔۔

حالانکہ اسے ابھی بھی وقت درکار تھا۔ اندر ہی اندر تمام رابطے منقطع کرنے پر وہ اس سے خفا بھی تھی۔۔
کیا یہی اسکی محبت تھی، جو شروع ہوتے ہی ختم ہو گئی!

"عینا سن رہی ہونا بیٹا، اگر ہم اسے یہ خوشخبری سنائیں گے تو ہو سکتا ہے وہ مزید تم سے بدگمان ہو جائے، اسلئے تمہارے منہ سے سنے گا تو خوش ہو جائے گا"

"جی"

وہ اتنا ہی کہہ سکی۔۔۔

"آج شام اچھا سا ڈنر تیار کرتی ہوں، تمہارے انکل سنیں گے تو بہت خوش ہوں گے"

اسکی پیشانی چوم کرتا سید کرتی کمرے سے چلی گئی۔ اس نے اداس سی سانس کھینچی اور کانوں پر نیم دراز ہو گئی۔
۔۔ اللہ اسے اولاد کی نعمت سے نوازنے والا تھا۔ اک عورت کے لئے اس سے بڑھ کر خوشی کی خبر اور کیا ہو سکتی تھی۔۔ وہ اداسی سے مدھم سا مسکرائی۔۔

اور فون اٹھا کر سادہ سا میسج ٹائپ کر کے سائرس کے نمبر پر بھیج دیا۔۔



وہ بھیانک چیخ مار کر اٹھی۔ اسکا بدن پسینے سے شرابور ہو رہا تھا۔۔ لمبے لمبے سانس لیتے ہوئے وہ ہانپنے لگی۔۔
سرینہ جو اسکے قریب ہی صوفے پر نیم دراز تھی فوراً اٹھ کر اسکے پاس آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آ۔۔ پی آپی۔۔ پانی۔۔ پانی دیں!"

"کیا ہوا میری جان، میں یہیں ہوں تمہاری پاس؟"

اس نے گلاس بھر کر اسے تھمایا۔۔ جو اس نے گھونٹ لینے کے بعد واپس دھکیل دیا۔۔

"ڈر گئیں تم، برا خواب دیکھا تم نے!"

"کاش یہ بھیانک حقیقت خواب ہی ہوتا آپی، مجھے تو ابھی بھی یقین نہیں آ رہا جو اس اندھیرے کمرے میں نے دیکھا"

اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے عرق آلود پیشانی تھپتھپائی۔۔

سرینہ ٹھٹک اسکے قریب بستر پر ٹک گئیں۔۔

"کس بھیانک حقیقت کی بات کر رہی ہو تم؟"

"شازم بھائی کی بہن صرف سائیکو ہی نہیں بلکہ کسی ڈائن سے کم نہیں ہے، ان کے کمرے میں جانوروں کی ہڈیاں، انسانوں کے بت، پتلے، اور خدا جانے کیا کیا، مجھے تو سوچ کر ہی خوف آ رہا ہے، اور زندہ واپس آنے پر خوشی ہو رہی ہے۔۔

خدا جانے وہ کیا جادو ٹونے کرتی ہوں گی انسانوں پر!"

اس نے خوف سے کہتے ہوئے جھر جھری سی لی۔۔

سرینہ مارے شاکڈ کے کچھ بول ہی نہ سکی۔۔

سعیر نے بھی ایسا ہی کچھ کہا تھا تب اسے یقین نہیں آیا تھا۔!!

"خدا کا شکر ہے مجھے سعیر بھائی نے بچا لیا، کہاں ہیں وہ آپ ان سے ملی؟ کیسے ہیں وہ؟"

وہ صدمہ سے مزید اسے سن ہی نہ سکی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپی؟ کہاں کھو گئیں؟"

اس نے زور سے کندھا ہلایا۔۔۔

"سیر نے بھی مجھ سے کچھ ایسا ہی کہا مگر تب میں نے اس کا یقین نہیں کیا تھا، اور کیسے کرتی ایسے کیسے ممکن ہو سکتا ہے، مطلب،،، اففف مائشہ تم نے مجھے الجھا دیا ہے"

وہ کھوئے کھوئے انداز میں گویا ہوئی۔۔۔

"مجھے اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے بعد بھی یقین نہیں آ رہا، آپ نے تو زبانی سنا تھا"

"واقعی، اس عورت کو دیکھ کر تو ہر گز نہیں لگتا کہ وہ ایسا گھناؤنا کام بھی کر سکتی ہے'
وہ ابھی تک صدمے میں تھی۔۔۔

"اسی نے سب کچھ کیا ہے وہی وردان کی قاتل بھی ہے، اس نے خود اعتراف کیا ہے، میں اسے چھوڑوں گی نہیں،
اسے سخت سے سخت سزا دلوائوں گی"

اسکی آنکھیں وردان کے زکر پھر سے نم آلود ہو گئیں۔۔۔
سرینہ دکھی نگاہ اس پر ڈال کر اٹھی اور صوفہ پر بیٹھ گئی۔۔۔
www.kitabnagri.com

"کوئی فائدہ نہیں، ہمارے پاس نہ موقع کا گواہ ہے نہ کوئی ثبوت، اور عدالت میں ایسے کوئی قوانین نہیں جو ایک
پاگل کو سزا دے سکیں"

"مگر آپی وہی وردان قاتل ہے"

وہ لب کھلتے ہوئے بے بسی سے بولی۔۔۔

اسکی آنکھوں میں بے تحاشا آنسو تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سرینہ کو اس سے ہمدردی ہوئی۔۔ وہ اٹھ کر اسکے قریب آئی۔۔

"میری جان ہم کچھ بھی ثابت نہیں کر پائیں گے، زیادہ سے زیادہ اسے گرفتار کیا جائے گا پوچھ گچھ کی جائے گی، جس سے ثابت ہو جائے گا کہ وہ زہنی مرضہ ہے، عدالت اسے بری کر دے گی"

"تو مطلب اسے سزا نہیں ہوگی؟"

اس نے ناراضگی سے پوچھتے ہوئے اپنا ہاتھ چھڑایا۔۔

"بد قسمتی سے نہیں!"

سرینہ نے لب بھینچے۔۔

"ٹھیک ہے، لائٹ بند کر دیں مجھے نیند آرہی ہے"

وہ تلخی سے کہتی رخ بدل کر لیٹ گئی۔۔ لائٹ بند ہوتے ہی بے بسی سے اسکی آنکھوں سے آنسو جاری ہونے لگے۔۔ وہ چاہنے کے باوجود اسکے لئے کچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri



www.kitabnagri.com



وہ آفس میں مصروف تھا۔۔ فون پر پیغامی بپ بجی۔۔ اس نے یو نہی نو ٹیفیکیشن پر انگلی پھیری تو پیغام کھل گیا۔۔

"آئی ایم پریگنٹ"

اسکی آنکھیں پوری کی پوری کھل گئیں۔۔ اس نے دونوں ہاتھوں سے فون تھام کر بغور دیکھا، بار بار دیکھا

Posted On Kitab Nagri

جیسے تعین کر لینا چاہا کہ اسکی آنکھوں کا دھوکہ تو نہیں۔۔ اسی ہڑ بڑا ہٹ اور جذباتی پن میں پانی سے بھرا گلاس
لیپ ٹاپ کا کی بورڈ بھگوچکا تھا۔۔
"ڈیم اٹ"

وہ اچھل کر چیئر سے اٹھا۔۔ اور لیپ ٹاپ صاف کرنے لگا
پھر سر جھٹک کر فون اٹھا۔۔ پیغام ابھی بھی چمک رہا تھا
مگر اسکی آنکھوں کی چمک دیکھنے لائق تھی۔۔

وہ لب دباتے ہوئے دلکش انداز میں مسکرایا، اور خود ساختہ طور پر ہنستا چلا گیا۔۔
وہ باپ بننے والا تھا۔۔ یہ خوشی اسکے انگ انگ سے پھوٹ رہی تھی۔۔ اسکے پاؤں زمین پر نہیں ٹک رہے تھے
۔۔ وہ ہوائوں میں اڑ رہا تھا۔۔

جوابی پیغام لکھتے ہوئے اسکے ہاتھ کپکپا رہے تھے۔۔ سمجھ نہیں آ رہا تھا خوشی کا اظہار کیسے کرے۔۔ پھر اچانک اسکے
ہاتھ تھم گئے۔۔ اسے یاد آچکا تھا کہ وہ عینا سے ناراض ہے
اس بار اسے اپنی ناراضگی سے پیچھے نہیں ہٹنا ہے،
دل و دماغ کی کشمکش میں الجھتے ہوئے اس نے فون پیشانی پٹخنے لگا۔۔ پھر ایک ہی بار میں سارا پیغام مٹا کر فون ٹیبل پر
رکھ کر کرسی پر جھولنے لگا۔۔

باپ بننے کی خوشی خبری ناراضگی پر غالب آگئی تھی،
وہ صرف ذات کا بھرم رکھنا چاہتا تھا۔۔ لبوں پر مبہم سی مسکراہٹ سجائے اس نے کرسی کی پشت سے کوٹ اٹھایا
اور فون اٹھا کر آفس سے نکل گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri



ان دونوں نے مشترکہ یونیورسٹی میں ایڈمیشن لے لیا تھا۔ دونوں کی خوشحال زندگی گزر رہی تھی۔۔
آج دونوں قریبی کیفے اور سوئیٹ مارٹ میں کافی پینے آئے تھے۔۔ حسین پیمینٹ کر رہا تھا وہ کائونٹر کے دوسری
طرف کھڑی تھی۔۔
جب اسکی نظر سائرس پر پڑی۔۔
وہ اسے دیکھ کر مسکرایا تو وہ بھی مسکرا دی۔۔
"کیسی ہو تم؟"
سائرس نے رسماً پوچھا۔۔
"ٹھیک ہوں، بہت خوش ہوں آپ کیسے ہیں؟"
"میں بھی، مبارکباد دو مجھے، میں باپ بننے والا ہوں"
خوشی اسکے انگ انگ سے پھوٹ رہی تھی۔۔
"واقعی؟ بہت بہت مبارک ہو آپ کو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آبش کے منہ سے بے ساختہ پھسلا۔۔ وہ حقیقتاً بہت خوش ہوئی تھی۔۔ حسین کے کانوں تک اسکی چہکتی آواز بخوبی پہنچی تھی۔۔

حسین جلدی سے پیمٹ کرنے کے بعد اسکے قریب آیا۔۔
اور سائرس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔ آبش اسکی حرکت پر گھور کر رہ گئی۔۔
"سی یو"

وہ جو اباسر خم دیتے ہوئے کاونٹر کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔ اور وہ دونوں پارکنگ لاٹ کی طرف بڑھے۔۔
"یہ کیا حرکت تھی حسین؟"

وہ اسے ڈپٹ کر کہنے لگی۔۔

"کونسی حرکت جان من؟"

اس نے معصوم بننے ہوئے پوچھا

"تم نے سائرس کے سامنے میرا ہاتھ کیوں پکڑا"
اس کے نقوش تھے۔۔

"تو تم ایک شوہر سے پوچھ رہی ہو کہ اس نے اپنی بیوی کا ہاتھ کیوں پکڑا؟"

"بات کو گھماؤ مت، کیا سوچتا ہو گا وہ"

"یہی کہ دونوں ایک ساتھ بہت اچھے لگ رہے ہیں"

وہ زرا اسکی طرف جھک کر بولا۔۔

"ہو نہ، وہ بتا رہا تھا کہ وہ باپ بننے والا ہے"

Posted On Kitab Nagri

"بابا؟"

ہادی کارنگ فق ہو گیا۔۔

اس نے باری باری دونوں کو دیکھا۔۔

سعیر مسکراتی نگاہوں سے سرینہ کی بے چینی دیکھ رہا تھا۔۔ جو جواب دینے کے لئے الفاظ تلاش کر رہی تھی۔۔

"سعیر سلطان آپ کے ہز بینڈ ہیں"

مائشہ کی بات سن کر اسکا دل بند ہونے لگا۔۔

"ہز بینڈ؟؟ مگر!!!"

وہ بول ہی نہیں سکا تھا۔۔ شاکڈ کے عالم میں

وہ سعیر کو دیکھنے لگا جس نے آج سے پہلے کبھی ذکر نہیں کیا تھا۔۔ اسکی حالت دیکھ کر سرینہ کو برا لگ رہا تھا۔۔ جبکہ

سعیر قطعی بے خبر تھا۔۔

اسی ثانیے اسکا فون بجنے لگا۔۔ وہ مائوف ہوتے زہن کے ساتھ کال اٹھاتا ہوا روم باہر چلا گیا۔۔

"کیسی طبیعت ہے اب آپ کی؟"

www.kitabnagri.com

"الحمد للہ، میں بالکل ٹھیک ہوں، آپ کیسی ہیں؟ زیادہ چوٹ وغیرہ تو نہیں آئی آپ کو؟"

وہ میکال کے سلکی سیاہ بالوں سے کھیلتا ہوا پوچھنے لگا۔۔

"کچھ خاص نہیں"

مائشہ نے ہلکے پھلکے لہجے میں کہا۔۔ وہ ان باپ بیٹے کی کھسر پھسر دیکھ کر انتہائی حیرانی سے سرینہ کے کان میں بولی

--

Posted On Kitab Nagri

"ان دونوں کی دوستی کب ہوئی؟"

"مجھ خود بھی نہیں پتہ یہ حادثہ کب ہوا!"

سریہ نے دانت کچکچائے۔۔

"چلو میکل بیٹا، ہم واپس جا رہے ہیں"

"مما پلیز، صرف آج کا دن میں بابا کے ساتھ رہ سکتا ہوں؟"

وہ استفسار کرنے لگا۔۔

اسکی ڈیمانڈ پر سریہ کا منہ حیرت سے کھل گیا۔۔

"ہر گز نہیں"

اس نے صاف انکار کیا۔۔

"مما پلیز"

سن کر وہ مایوس سا ہو گیا۔

"ہاں کیوں نہیں رہ لو، مگر بابا کو تنگ مت کرنا! اور ماما کو مت بھول جانا، اور آپ بھی اسے جلد ہی چھوڑ جانا، آپ کی کا

اور ہمارا دل نہیں لگتا میکل کے بغیر"

مائشہ اسکے بولنے سے قبل فٹ بولی تھی۔۔

"جو حکم سالی صاحبہ"

سعیر اسکی لال بھبھو کی صورت کا مزہ لیتے ہوئے بولا۔۔

"مگر مائشہ"

Posted On Kitab Nagri

"گھر چلیں جلدی، کھڑے کھڑے مجھے چکر آرہے ہیں"

وہ اسکا ہاتھ کھینچتے ہوئے کمرے سے باہر لے گئی۔۔

"یہ کیا حرکت تھی مائشہ؟"

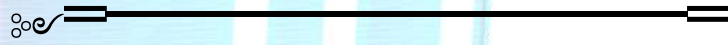
اس نے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔۔

"کم آن آپی، دیکھا نہیں آپ نے آپ کا بیٹا کتنا خوش ہو گیا تھا اسے دیکھ کر، اور پھر چند گھنٹوں کی تو بات ہے واپس

چھوڑ جائے گے وعدہ کیا ہے"

اسکی تسلی سرینہ کو کنوینس نہیں کر سکی وہ اک لمحہ بھی اپنا بیٹا اس شخص کے پاس چھوڑنے کے حق میں نہیں تھی

--



"تم کہاں تھے رات بھر سعیر، تم نے تو مجھے پریشان کر رکھا ہے، کہاں غائب رہتے ہو"

اماں سرکار رات بھر سے اسکی فکر میں ہلکان ہو رہی تھی اسے دیکھتے ہی پھٹ پڑی۔۔

"یہ کون ہیں؟"

www.kitabnagri.com

میکال نے توجہ اپنی جانب کھینچی۔۔ تو وہ حیران رہ گئی۔۔

"یہ ننھنھا شہزادہ کون ہے؟"

ان کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔۔

"آپ کا پوتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

"ماشاء اللہ، ماشاء اللہ، یہ تو بہت پیارا ہے، زرا دیکھو تو یہ بالکل تمہارے جیسا ہے تم بھی بچپن میں ایسے ہوا کرتے تھے"

وہ اسے ساتھ لپٹا کر پیار کرتے ہوئے بولیں۔۔

"تم جانتے ہو میں کون ہوں؟"

"آپ میری دادو ہیں، بابا نے آتے ہوئے مجھے سب کے بارے میں بتایا تھا"

"ہائے اللہ سائیں، یہ کتنا پیارا ہے"

وہ خوشی سے نحال ہونے کو تھیں۔۔

"تم اسکی ماں کو بتا کر لائے ہونا سعیر"

وہ سعیر کی طرف متوجہ ہوئیں۔۔

"جی دادو ہم ماما سے پر میشن لے کر آئے ہیں"

میکال نے فوراً کہا۔۔ تو وہ ہنس دی۔۔

"ماشاء اللہ بہت ہو شیار بچہ ہے، کہیں میری ہی نظر نہ لگ جائے میں ابھی اسکی نظر اتارتی ہوں"

اماں کہتی ہوئی کچن کی طرف بڑھی۔۔

"اس گھر میں میرا روم کہاں ہے بابا، اب میں آپ کے ساتھ رہوں گا"

وہ متلاشی نگاہوں سے کمروں میں جھانکتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔

سعیر کو شاک لگا تھا۔۔ وہ اتنی جلدی اسکے ساتھ گھل مل جائے گا اسے اندازہ نہیں تھا۔۔ سرینہ سنے گی تو اس سے

مزید بدگمان ہو جائے گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم میرے ساتھ کمرے میں رہو گے بیٹا"
وہ خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولا
ابھی وہ اسے سمجھانے ہی والا تھا کہ سائرس چلا آیا۔
"ادا؟ آپ کو یہ چوٹ کیسے لگی؟ اور رات بھر کہاں تھے آپ؟"
اسے دیکھ کر اپنی خوشی بھلائے حیرانی سے پوچھنے لگا۔
"میں بالکل ٹھیک ہوں بس اک چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا، تم بتاؤ آج آفس سے جلدی آگئے"
اس نے بات بدل دی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"کیا داد آپ بھی نا، ہمیں کیوں نہیں بتایا، ہم کتنا پریشان ہو گئے تھے آپ کی وجہ سے"
"چھوڑو نیار، مائٹرسی چوٹیں ہیں ٹھیک ہو جائوں گا، تم بتاؤ ہاتھ میں کیا ہے"

اس نے بغور اسکے ہاتھ میں پکڑا مٹھائی کا ڈبہ دیکھا۔۔

"گیس کریں کیا ہو سکتا ہے؟"

وہ کھل کر مسکرایا۔۔

"بتا بھی چکویار، پہیلیاں کیوں بجھوار ہے ہو"

وہ اسکی مسکراہٹ سے زچ ہوا۔۔

"آپ تایا بننے والے ہیں"

اس نے فخریہ انداز میں کہا۔۔

"واقعی؟ یہ تو بڑی خوشخبری کی بات ہے یار، مبارک ہو تمہیں"

وہ بے ساختہ اسکے گلے لگا۔۔

"اماں سن رہی ہیں آپ دادی بننے والی ہیں"

"سچ کہہ رہے ہونا؟"

وہ جیسے بے یقینی کی کیفیت میں اسے دیکھنے لگی۔۔



Posted On Kitab Nagri

"ہاں میری پیاری اماں"

"یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے،

تو نے دود و خوش خبریاں سنائیں، تم دونوں کا صدقہ دیتی ہوں میں، تمہاری خوشیوں کو کسی کی نظر نہ لگے"

"دو کونسی؟"

وہ تعجب سے سعیر کی جانب مڑا۔

"تم باپ بننے والے ہو اور میں کب کا بن چکا ہوں، تم میرے بیٹے سے نہیں ملے؟"

"نہیں، کہاں ہے؟"

وہ اسی کے انداز میں بولا۔

"میکال؟ میکال؟ اپنے چاچو سے نہیں ملے تم بیٹا"

"اللہ اللہ، یہ مجھ سے ملے بغیر اتنا بڑا کیسے ہو گیا اور آپ ہمیں اب ملو رہے ہیں"

وہ اسے اٹھاتے ہوئے چٹا چٹ اسکا منہ چومنے لگا۔

"آپ کی وائف کہاں ہیں؟"

www.kitabnagri.com

میکال نے اسے متوجہ کیا۔

"تم کیسے جانتے ہی میری وائف کو؟"

سائرس نے خشگوار حیرت سے پوچھا۔

"میں نے آپ کے روم میں ان کی تصویر دیکھی ہے ابھی"

Posted On Kitab Nagri

"تم تو اپنے باپ سے بھی زیادہ اسمارٹ ہو جو نیئر۔۔ میری وائف جلد ہی آجائے گی، البتہ تمہاری ماما کب آئیں گی؟
کیونکہ ہم اب ایک فیملی ہیں نا، اکٹھے رہیں گے"
وہ اسکی طرف جھک کر رازداری سے پوچھنے لگا۔۔
"مما بابا سے ناراض ہیں"

اس نے منہ بسورتے ہوئے بتایا۔۔

"اوہ، پھر تو تمہیں اور بابا دونوں کو مل کر ماما کو منانا چاہیے"

وہ زرا کی زرا سعیر کی طرف دیکھنے لگا۔۔ جس کے چہرے پر رضامندی کا تاثر تھا۔۔

اس نے مسکرا کر اسے گود سے اتار اور فریش ہونے چلا گیا۔۔ آج وہ سب مطمئن تھے۔۔ انکی زندگی کی ساری پریشانیاں ختم ہونے والی تھی۔۔ بے شک، رب العزت نے اپنے بندوں سے مشکل ہی کے بعد آسانی کا وعدہ کیا تھا۔۔

یسر آج آفس سے حاصلیٹ گھر پہنچا تو نیلو فرلان میں اسکے انتظار میں ٹھہل رہی تھی۔۔
وہ بے حد حیران ہوتا ہوا اسکی طرف بڑھا۔۔

"تم ابھی تک جاگ رہی ہو؟ سب ٹھیک تو ہے؟"

"ہاں، سب ٹھیک ہے تمہارا انتظار کر رہی تھی تم آئے نہیں تھے، اسلئے مجھے پریشانی ہو رہی تھی، کیا ہوا اتنا لیٹ
کیوں ہو گئے؟"

اسکے چہرے پر پریشانی اور فکر مندی کے گہرے آثار رقم تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

یسر کے لبوں پر دلکش سی مسکراہٹ ریٹگی۔۔

"میں کچھ پوچھ رہی ہوں؟ کیوں لیٹ ہو گئے آج؟"

اسکی مسکراہٹ کو خاطر میں نہ لا کر سختی سے پوچھا۔۔

"آؤ تمہیں تفصیل سے بتاتا ہوں"

وہ مسکراہٹ برقرار رکھتے ہوئے اسکے گرد بازو دراز کرتے ہوئے کمرے میں لے گیا۔۔

"کیا ہے؟"

وہ اسکی مسکراہٹ سے زچ ہونے لگی۔۔ تو یسر ہنس پڑا۔۔

"واللہ یوں تفتیشی افسر کی طرح پوچھ گچھ تو روایتی بیویاں ہی کرتی ہیں، مجھے نہیں پتا تھا تمہارے اندر بھی اک

روایتی بیوی چھپی ہوئی ہے، اب سے وقت پر آیا کروں گا!"

وہ نجل سی ہو گئی۔۔

"کھانا لگاؤ؟"

"کون تم؟"

اسے جیسے یقین نہیں آیا۔۔

"ہاں میں اور کون ہے یہاں؟"

اس نے چڑ کر کہا۔۔

"اففف، اتنی تبدیلیاں ایک ساتھ میرا احساس دل برداشت نہیں کر پارہا نیلو فر"

محبت سے چور لہجے میں کہتے ہوئے اسکے گرد بازوؤں کا گھیرا سا بنایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یسرر! آنٹی جاگ رہی ہیں"

وہ منمناتے ہوئے اسکی گرفت سے نکلی۔۔

"آنٹی کو بھی تو پتا چلنا چاہیے کہ انکی بہو کتنی لائق فائق ہے ان کے بیٹے کا کتنا خیال رکھتی ہے"

چہرے کا طواف کرتی لمبی لٹھوں کو انگلی پر لپیٹتے ہوئے وہ بہکے ہوئے لہجے میں کہنے لگا۔۔

نیلو فرنے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر پرے دھکیلتے ہوئے سخت لہجے میں پوچھا۔۔

"میں آخری بار پوچھ رہی کھانا لگایا نہیں، کیونکہ اسکے بعد آپ خود لے کر کھائیں؟"

"ظاہر ہے اپنی بیوی کے ہاتھ سے کھائوگا"

اسکے انداز پر مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔۔ اس نے جاتے جاتے شرارت سے اسکے گال پر بوسہ دیا تھا

"بیوی کے ہاتھ سے کھائوں گا"

وہ اسکی نقل اتارتے ہوئے منہ بسور کر کچن میں جانے لگی۔۔

یسر کھلکھلا کر ہنس دیا۔۔ فریش ہونے کے بعد اس نے کھانا کھایا اور کچن میں چائے بنانے چلا گیا۔۔

"مجھے کہہ دیتے میں بنا دیتی"

www.kitabnagri.com

نیلو فر سلب سے ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئی۔۔

"مہربانی آپ کی، آپ کے ہاتھ کی چائے پی کر تو میں اتنا میٹھا ہو گیا ہوں کہ اگلے دس سال تک بھی پھیکی چائے پیتا

رہوں تو مجھے میٹھی ہی لگے گی!"

اسکی کوکنگ پر تنز کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔ نیلو فر جواباً اسے گھور کر رہی گئی۔۔ اپنے اور اسکے لئے چائے بنا کر وہ

دونوں ٹیرس پر آ گئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کشمکش میں مبتلا تھا۔۔ بہت مشکل سے حالات بہتر ہوئے۔۔ وہ اک نارمل زندگی کی طرف لے آیا تھا اسے۔۔
اب نوری کی موت کی خبر اس تک کیسے پہنچائے، یقیناً اس دن سیر سلطان یہ بات اس سے نہیں کہہ سکا ہوگا، اور
نیناں کی اصلیت بھی اس سے چھپائی گئی۔۔
وہ بہت کمزور اور حساس دل کی مالک تھی لیکن وہ چاہتا تھا کہ اسے نوری کی موت کی طرف سے پردے میں نہ رکھا
جائے۔۔

"کیا سوچنے لگے؟"

اس نے تیز ہوا سے اڑتے ہوئے بالوں کو کان کے پیچھے اڑتے ہوئے پوچھا۔۔
وہ انہماک اور والہانہ نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا۔۔
اسکی دیرینہ خواہش تھی اسے کھلے بالوں میں دیکھنا جب وہ خواہش کی تکمیل ہوتی وہ نہال ہو جاتا۔۔ پور پور
اسکی محبت میں ڈوبا ہوا محسوس ہوتا۔۔

"یسر؟"

"ہوں؟"

وہ چونک کر سیدھا ہوا۔۔

"کیا پر اہلم ہے؟"

"ایک بات تم سے شیئر کرنا چاہتا ہوں نیلو فر، لیکن سمجھ نہیں آ رہا کہاں سے شروع کروں"
وہ بری طرح سے الجھ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"زندگی نے پہاڑ جتنی مصیبتوں سے روبرو کروایا ہے کہ اب ہر بڑے مسئلے کا تصور بھی چھوٹا لگنے لگا ہے، تم بتاؤ کیا بات ہے؟"

"وہ۔۔ حویلی میں تمہاری خاص ملازمہ تھی نا!!!"

"ہاں۔۔ نوری؟"

"اسکی موت ہو گئی"

وہ تصور بھی نہیں کر سکتی تھی کہ اسے ایسا کچھ سننے کو ملے گا۔ اسکا ہاتھ کپکپایا اور گرم گرم چائے ہاتھ پر چھلک پڑی۔۔

"کیا!!!"

"نیلو فر!!! سنبھالو خود کو!"

"نوری کو کیا ہوا؟ کب موت ہوئی؟ کیسے ہوئی؟ کسی نے مجھے کچھ بتایا کیوں نہیں؟"

اسے گہرہ صدمہ پہنچا تھا۔۔ وہی اسکی سچی سہیلی، خیر خواہ اور ہمدرد تھی۔ اسکی آنکھیں لبالب پانیوں سے بھر گئیں۔۔

www.kitabnagri.com

"اسکی ایک دن اچانک ہی حویلی میں موت ہو گئی، جنازہ اسکے آبائی گھر میں ادا کیا گیا تھا۔۔ میں بھی شریک ہوا تھا جنازے میں"

"تو تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟"

وہ چیخ پڑی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ تم پہلے ہی اتنا سب کچھ فیس کر چکی تھی نیلو فر، مجھے لگا تم برداشت نہیں سکو گی اس لئے تم سے یہ بات چھپائی"

"تم نے اچھا نہیں کیا سیر! تم نے اچھا نہیں کیا، کم از کم میں اک آخری بار اسے دیکھ تو لیتی، اسے الودع تو کہہ دیتی" وہ سسک سسک کر رو پڑی۔

"جانتا ہوں، مگر مجھے تمہاری پرواہ تھی نیلو فر"

وہ دلگیری سے بولا۔۔ اور اسے اپنے سینے میں سمیٹ لیا۔

"آئی پرامس میں کل تمہیں اس سے ملانے لے جاؤ گا"

"اب کیا فائدہ سیر، اب میں اسے دیکھ نہیں سکوں گی، چھو نہیں سکوں گی"

وہ زار و قطار آنسو بہاتے ہوئے اسکے سینے سے لگی کہہ رہی تھی۔

"آئی ایم سو سوری یار"

اس نے گھیرا کچھ مزید تنگ کرتے ہوئے۔۔ خطا کا اعتراف کیا اور اسے کھل کر رونے دیا

www.kitabnagri.com

اس نے فاتحہ پڑھ کر چہرے پر ہاتھ پھیرے۔۔ اور ناک رگڑتی ہوئی نم آنکھوں سے ایک بار پھر قبر کو دیکھنے لگی

۔۔ وہ اس سے ناراض تھی، ناراضگی کا اظہار کرنا چاہتی تھی، بغیر بتائے جانے پر ڈانٹنا چاہتی تھی مگر وہ کچھ کہہ

نہیں پار ہی تھی اسکے آنسو ہی نہیں رک رہے تھے۔

"چہ نیلو فر، بس بھی کرو رونا، اللہ ناراض ہو گا"

Posted On Kitab Nagri

"جانتے ہو، اتنا اچھا وقت تو میرا اپنوں کے ساتھ بھی نہیں گزرا جتنا نوری کے ساتھ گزرا ہے، میں نوری کی قربانیوں کو کبھی بھلا نہیں سکتی، کبھی نہیں"

وہ نرمی سے ہاتھ پھیرتے ہوئے قبر کی مٹی سہلانے لگی۔۔

نوری وہ واحد فرد تھی جس نے اسکی زندگی میں بغیر کسی وجہ اور مطلب کے اسکا ساتھ دیا۔۔ غم ہو یا خوشی ہمیشہ اسکے ساتھ کھڑی رہی۔۔

"یسر؟"

"مممم؟"

وہ جو اسکے آنسوؤں سے خود کو لا تعلق ظاہر کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ فوراً متوجہ ہوا

"وردان کی قبر پر جاسکتی ہوں؟"

اس لہجے میں عاجزی تھی، منت تھی۔۔ روداد تھی۔۔

"نیلو فرر"

اسکے آنسوؤں سے دھلے چہرے کو تکلیف سے دیکھتے ہوئے تنبیہ کی

"پلیز، بس اک آخری بار جانے دو"

"ٹھیک ہے یار"

اسے مجبوراً ماننا ہی پڑا۔۔

اسکے دعا کے لئے اٹھے ہاتھ کپکپا رہے تھے، آنکھوں سے آنسو بہہ بہہ کر ہتھیلوں پر گر رہے تھے۔۔

بے حساب محبت کی تھی اس نے اس شخص سے،

Posted On Kitab Nagri

جس نے کبھی اسکی محبت کو سمجھا ہی نہیں،

اور اُسے بھی کسی نے سمجھا۔۔ وہ الگ بات تھی۔۔

وہ خود سے منسلک دونوں لڑکیوں کے لئے آنسوؤں کا باعث بنا تھا، کجا کہ مائشہ ہو یا نیلو فر
چہرے پر ہاتھ پھیر کر اس نے مٹی کو چھو کر اسکا لمس تلاش کرنا چاہا، اس شخص کے چہرے کے خدو خال بننا چاہے،
مگر دھواں دھار آنسوؤں نے سب دھندلا دیا۔۔ اسکے لبوں سے بس یہی ادا ہوا۔۔

"کاش تم نہ جاتے"

اور وہ سسک سسک کر رو پڑی

کتنی ستم ظریفانہ بات تھی اسکی کہانی کا سب سے ظالم کردار خود مظلوم بن گیا۔۔

وہ اپنے آنسو روک ہی نہیں پار ہی تھی۔۔ زار و قطار بہتے ہی جا رہے تھے۔۔

یسر نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔۔ تو وہ بمشکل اپنے آنسوؤں پر قابو پاتی ہوئی
اٹھی۔۔

اکثر ہمارے اندر ان باتوں کو لے کر اک جنگ سی چل رہی ہوتی ہے، جو ہم چاہ کر بھی کسی سے کہہ نہیں پاتے

۔۔ کچھ جذبات اور احساسات ایسے ہوتے ہیں جنہیں ہم لفظوں میں ڈھال نہیں سکتے، اور ہم چاہتے ہیں کہ سامنے

والا ہمارے بن کہے ہی ہمیں سمجھ جائے، تاکہ ہمیں بھی اس کشمکش سے راحت ملے، کوئی ہو جو ہمیں سمجھتا ہو

، ہمارے جذبات کی قدر کرتا ہو، چاہے وہ جذبات منفی ہی کیوں نہ ہوں،

یہی مرکز نگاہ وردان حیدر کی بھی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اسی انتظار میں زندگی گزار دی کہ اسے بھی سمجھا جائے، اسکی بھی قدر کی جائے، اور جو اگر نیناں امان اسکی قدر کر لیتی تو وہ اک بہترین شخص کو حاصل کر لیتی ہیں، مگر اس نے وردان حیدر کو کھو دیا، نہ صرف کھویا، بلکہ اسے دوسرے کسی رشتے کو نبھانے کے قابل بھی نہیں چھوڑا۔ اسکے اندر کی روشنی کو چھین لیا، جو اسے بہتر انسان بنا سکتی تھی، وہ پھر سے ان منزلوں کے سفر پر گامزن ہو سکتا تھا جہاں سے کامیا بیاں اسکا مقدر بنتیں، مگر کیا ہوا! وہ منوں مٹی تلے پڑا تھا۔ وہ مرچکا تھا، اس نے خود کو قربان کر ڈالا تھا۔ اس عورت کی خاطر جسے اسکی قدر نہیں تھی، وقت گزرنے کے بعد اس نے وردان حیدر کی قدر کی تو کیا کی! وہ تو جاچکا، کبھی واپس نہ آنے کے لئے



2 ہفتے بعد

آج عدالت میں میجسٹریٹ کے سامنے پیشی تھی۔ وہ احسن طریقے سے اپنا موقف بیان کر چکی تھی۔ اس سے علیحدگی اختیار کرنا چاہتی تھی۔

سعیر سلطان نے انہماک اور توجہ سے اسکے سارے شکوے شکایتیں سنی تھی۔

www.kitabnagri.com

"کیا آپ طلاق دینا چاہتے ہیں؟"

میجسٹریٹ کے سوال پر اس نے پرسکون انداز میں اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔

"کبھی نہیں"

سرینہ نے انتہائی ناگواری سے پہلو بدلا۔

"کیوں؟"

Posted On Kitab Nagri

میجسٹریٹ نے سوال کیا

"کیونکہ میں محبت کرتا ہوں سرینہ سے"

"تو پھر آپ نے دوسری شادی کیوں کی، یہ جانتے ہوئے کہ پہلی بیوی کی اجازت کے بغیر دوسری شادی کرنا قانوناً جرم ہے، یہ چاہیں تو آپ پر کیس بھی کر سکتی ہیں"

"جانتا ہوں مگر میری مجبور تھی، سرینہ چاہے تو مجھ پر کیس فائل کر دے مگر اسے طلاق نہیں دوں گا"

اس نے سب کے سامنے بے باکی اور مستحکم لہجے میں جواب دیا۔۔ میجسٹریٹ کے چہرے پر الجھن کی لکیریں ابھرنے لگیں۔۔ چند منٹوں کی بحث و مباحثے کے بعد میجسٹریٹ نے انہیں دو مہینے کا وقت فراہم کیا تھا۔۔

اور سرینہ اس فیصلہ پر انتہائی برہم تھی

"سرینہ؟ سرینہ؟ رکو، میری بات سنو"

"نام مت لو میرا، تم نے میجسٹریٹ کے سامنے جھوٹ کیوں بولا؟"

وہ کینہ ورنظروں سے گھورنے لگی۔۔

"کیا جھوٹ کہا میں نے؟"

کیا شان بے نیازی تھی۔۔ وہ عیش عیش کراٹھی۔۔

"یہی کہ تم مجھ سے محبت کرتے ہو"

"تم نے بھی تو کہا کہ تم میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی، کیا یہ جھوٹ نہیں؟"

اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے گھمبیر لہجے میں پوچھنے لگا۔۔

"یہ سچ ہے"

Posted On Kitab Nagri

اس نے زور دے کر کہا

"ایمان سے کہنا، اپنے دل پہ ہاتھ رکھ کر کیا تم مجھ سے محبت نہیں کرتی! کیا میرے بغیر رہ سکو گی؟"

"جسٹ شٹ اپ، مجھے زیر کرنے کی کوشش چھوڑ دو، اس بار تمہارے کسی قسم کے جھانسنے میں آنے والی نہیں"

وہ دبہ دبہ غراتے ہوئے عدالت سے نکلتی چلی گئی۔۔۔ سعیر سلطان کی مسکراتی نگاہوں نے بہت دور تک اسکا پیچھا کیا تھا۔۔۔ وہ اسے منانے کے لئے کسی بھی حد تک جاسکتا تھا

آفس میں آکر اس نے اپنا بیگ میز پر ڈالا اور غصے سے ٹہلنے لگی۔۔۔

"میرے خیال سے تمہیں اک موقع اور دینا چاہیے سعیر کو"

ہادی کی آواز پر اس نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا۔۔۔

"ہاں، کیونکہ وہ تمہارا دوست ہے، اسلئے تم اسی کی طرف داری کرو گے"

اس نے سارا غصہ اس پر نکال دیا۔۔۔

"نہیں، کیونکہ تم میری دوست ہوں، مجھے تمہارا خیال ہے، اس لئے کہہ رہا ہوں میں جانتا ہوں تم سعیر کے بغیر نہیں رہ سکو گی"

www.kitabnagri.com

وہ چلتا ہوا اس سے کچھ فاصلے پر رک گیا۔۔۔

"کم آن ہادی"

اس نے اکتاہٹ بھرے انداز میں سر جھٹک کر کہا۔۔۔

"تو پھر لے لو سعیر سلطان سے طلاق اور مجھ سے شادی کر لو"

اسکی اگلی بات وہ ساکت رہ گئی۔۔۔ ہادی کی اداس آنکھیں مسکراہٹ سے چھوٹی پڑنے لگیں

Posted On Kitab Nagri

"دیکھا تم نے کیسے تمہارے چہرے کا رنگ اڑ گیا"

اس نے سر آہ بھرتے ہوئے بے بسی سے اسے دیکھا۔۔۔ ہادی کے لئے اسے بہت برا لگ رہا تھا۔۔

"آزاد کرو خود کو اس جھوٹی نفرت سے، تمہارا بھی خوشیوں پر اتنا ہی حق ہے جتنا سب کا، اب دیکھو نامیکال کتنا خوش ہے تمہارا فیصلہ سراسر اس بچے کے ساتھ بھی زیادتی ہے، وہ پہلے ہی تم دونوں کی وجہ سے اپنے بچپن کے چند قیمتی سال اس طرح سے نہیں گزار سکا جیسے ہر بچہ چاہتا ہے"

اسکی بات پر مبہم سا سر ہلاتے ہوئے اس نے اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھا۔۔ شاید وہ ٹھیک کہہ رہا تھا۔۔

"آخری فیصلہ تمہارا ہی ہوگا"

وہ کہہ کر پلٹ گیا۔۔ ایک دوست ہونے کی حیثیت سے اس نے اپنا فرض ادا کیا تھا

"آئی ایم سوری"

اسکا گلارندھ گیا۔۔ اسے رونا آ رہا تھا۔۔

"کس بات کے لئے؟"

وہ جاتے جاتے رکا

"میری وجہ سے تم نے اتنے سال انتظار کیا اور آخر میں۔۔"

وہ بات ادھوری کر اپنے دوست کو دیکھنے لگی۔۔ جس نے پچھلے چند سالوں میں ہر مقام پر اسکا ساتھ دیا تھا۔۔ اس کے اپنوں سے بڑھ کر اسکی پرواہ کی تھی۔۔ وہ خالی ہاتھ رہ گیا تھا۔۔

وہ خود کمپوز کرتے پلٹ کر کہنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے بارے میں فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے، مجھے ویسے بھی رونے والی لڑکیاں پسند نہیں ہیں، اپنا انتظام میں کر چکا ہوں"

"کیا مطلب؟"

وہ حیرانگی آنسو پونچھتے ہوئے بولی۔۔

"ڈاکٹر سائیکو کیسی لگتی ہے تمہیں؟"

"اچھی لڑکی ہے، اور سب سے بڑی بات تمہیں اس وقت ایسی ہی کسی ڈاکٹر کی اشد ضرورت تھی"

"lll"

اسکی بات پر وہ بے ساختہ ہنس دیا۔ اسے دیکھ کر سرینہ بھی بھگی آنکھوں سے مسکرائی تھی



"کم آن نیلو فر، کب تک تمہاری یہ اداس صورت ایسے ہی دیکھنا پڑے گی مجھے؟"

"اداس نہیں ہوں میں"

اس نے ونڈوا سکرین سے گردن ہٹا لیر کو دیکھا۔۔ جو اسکے لئے پریشان تھا۔۔ اسے دیکھ کر مسکرایا تو وہ بھی ادا سی سے مسکرا دی۔۔

"ٹھیک ہوں میں"

"بہت اچھے، چلو تمہیں کچھ دکھاتا ہوں"

اس نے گاڑی شاندار دو منزلہ نو تعمیر عمارت کے سامنے روکی اور سیٹ بیلٹ ہٹاتے ہوئے گاڑی سے اتر

"یہ ہمارا گھر ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ کچھ حیران ہوئی تھی

"چہ، ہمارا نہیں صرف تمہارا، جانوچیک کر کے آؤ"

وہ کہتا ہوا گاڑی سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔۔

"تم اندر نہیں آؤ گے؟"

نیلو فرنے سابقہ حیرانی برقرار رکھتے ہوئے پوچھا

"تم جانو، میں یہیں انتظار کرتا ہوں"

اس نے سر جھٹک کر رنگ بیل بجائی اور انتظار کرنے لگی۔۔۔

اچانک دروازے پر اماں سرکار نمودار ہوئیں۔۔

"اماں؟؟؟ آپ یہاں، کیسے!!"

اس نے مڑ کر ایس کو دیکھا جو معنی خیزی سے مسکرا رہا تھا۔۔

اماں سرکار نے اسے سینے سے لگالیا۔۔ متاکی گرمی محسوس کر کے اسکی آنکھیں بھر آئیں۔۔

"اماں آپ لوگ یہاں کیسے؟؟؟"

www.kitabnagri.com

وہ ان سے الگ ہوتی ہوئی حیران ہو کر پوچھنے لگی۔۔

"سعیر چاہتا تھا کہ ہم شہر شفٹ ہو جائیں"

"کب سے؟"

سر پرانزرتھے کہ ختم ہی نہیں ہو رہے تھے۔۔

"تقریباً ایک مہینہ ہو گیا"

Posted On Kitab Nagri

اسکا منہ حیرت سے کھل گیا۔۔ پھر ناراضگی سے کہنے لگی

"مجھے کیوں نہیں بتایا آپ لوگوں نے"

اماں سرکار نے اسکی صورت دیکھ کر شرارتا کہا۔۔

"تم تو ناراض تھی ہم سے، تم نے کہاں آنا تھا"

"اب ایسا بھی نہیں ہے، آپ کہتے تو میں ضرور آتی"

وہ انہی دیکھ کر رہ گئی۔۔

"اچھا کیا یہیں کھڑی رہو گی، اندر آؤ، یسر کے ساتھ آئی ہو؟"

انہوں نے اسکے پیچھے جھانک کر یسر کو دیکھا تو وہ سیدھا کھڑا ہوا۔۔ اور احتراماً سلام کیا۔۔

"اندر آ جاؤ بیٹا"

وہ سلام کا جواب دیتی ہوئی استفسار کرنے لگی۔۔

"نہیں بیگم سرکار، پھر کبھی سہی، اس وقت میں آفس سے لیٹ ہو رہا ہوں"

اس نے معذرت کر لی۔۔ تو وہ بھی مسکرا کر سر ہلاتے ہوئے دروازے سے ہٹیں۔۔ اسی لمحے نیلو فر کے سیل فون

پر میسج ٹون بجی

"شام کو لینے آؤں گا، اور تب مجھے یہ ادا اس صورت نہیں چاہیے"

اس نے یسر کی جانب دیکھا جو اسے دیکھ رہا تھا۔۔ اس نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا۔۔



Posted On Kitab Nagri

"مائشہ؟ کیا یوں ہی اپنے کمرے میں پڑی رہو گی، ایسے زندگی نہیں گزرتی میری جان، اور ابھی تو تم بہت ینگ ہو، تمہاری عمر ہی کیا ہے۔۔ ابھی تو زندگی کی سات بہاریں دیکھنی باقی ہیں"

"ساتوں کی سات بہاریں میرے لئے وہ شخص خزاں میں بدل گیا"

اس نے لیٹے لیٹے آنکھوں پر ہاتھ جما کر اداسی سے کہا۔۔

"جب تک تم اسے اپنی قسمت کا لکھا سمجھ کر قبول نہیں کرو گی، تب تک تمہیں سکون نہیں ملے گا مائشہ"

"کچھ بھی قسمت کا لکھا نہیں تھا آپ، یہ سب میری وجہ سے ہوا، میں ذمہ دار ہوں اسکی موت کی"

وہ بے قراری سے اٹھ بیٹھی

"مائشہ!"

سرینہ کے لہجے میں تنبیہ تھی۔۔ اس نے تکیہ تلے دبار قعہ نکلا اور سرینہ کو تھماتے ہوئے کہا۔۔

"وہ بہت تکلیف میں تھا، میں نہیں جانتی اسکا ماضی کیا تھا، وہ کتنا برا انسان تھا، اس سے کتنے گناہ سرزد ہوئے، مگر آپ وہ پیشمان تھا، اپنی غلطیوں پر پیشمان تھا، اعتراف کرنا چاہتا تھا، سزا پانے کے لئے تیار تھا، مگر میں نے سب برباد کر دیا آپ، میں نے اسے سنا ہی نہیں، میں نے اسے مہلت نہیں دی، اپنی غلطی سدھارنے کا موقع نہیں دیا بہت بڑی بیوقوفی کی میں نے"

وہ سسک سسک کر رونے لگی۔۔ سرینہ کی آنکھوں میں ر کے آنسو رقعے پر گرنے لگے۔۔ وہ چند واضح سطروں اور کالے پیٹے لفظوں کو دیر پا گھورتی رہی۔۔

پھر اٹھ کر اسے اپنے گلے سے لگا لیا۔۔

"اس میں تمہارا بھی کوئی قصور نہیں، تمہارا ری ایکشن فطری تھا اگر میں تمہاری جگہ پر ہوتی تو میں بھی یہی کرتی"

Posted On Kitab Nagri

"آپ مجھے بہلانے کے لئے کہہ رہی ہیں، میں جانتی ہوں"

وہ کسی طور ماننے کو تیار نہیں تھی۔۔ سرینہ نے مزید اس سے بحث نہیں کی۔۔ اسے یہ سب سمجھنے میں وقت درکار تھا۔۔ آہستہ آہستہ وہ خود یہ بات سمجھ لیتی۔۔

"پراسکیوٹر شہر و زاہد کی طرف سے فیملی انوٹیشن آیا ہے، انکی ویڈنگ اینیورسری کا، ماما کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ نہیں جارہی، اور میکل کو تم جانتی ہو وہ لڑکا اپنے باپ کا ہو کر رہ گیا ہے، بچے تم اور میں، اس لئے ریڈی ہو جائو ہم جارہے ہیں"

"آپی مجھے کہیں نہیں جانا"

اس نے آنسو رگڑتے ہوئے کہا۔۔

"میں کوئی اعتراض نہیں سنوں گی مائشہ"

اس بار اس نے سختی سے کہا اور کمرے سے نکل گئی۔۔۔ ماشہ کو چار و ناچار اٹھنا پڑا۔۔۔

کبڈ میں ایک سے ایک شادی جوڑے یونہی ہینگ کیئے ہوئے۔۔ جوان دونوں نے مل کر خریدے تھے۔۔

اسکی ہر یاد میں وہ شخص بسا ہوا تھا۔۔ وہ اسے کیسے اپنی زندگی سے جدا کرتی۔۔

اس نے بھاری دل سے سادہ سا سرمئی رنگ کا جوڑا نکالا اور فریش ہونے چلی گئی۔

"لوگ ہم سے اتنے ناراض ہیں کہ سلام کا جواب دینا بھی مناسب نہیں سمجھا"

سائرس نے بظاہر اسے سنانے کی خاطر اونچی آواز میں کہا۔

"آپ نے بھی تو نیا گھر لے لیا، اور مجھے بتایا تک نہیں، کیا میں آپ کی کچھ نہیں لگتی"

Posted On Kitab Nagri

"لگتی ہونا، تم میرے ہونے والے بچے کی پھپھو لگتی ہو، تمہیں کیسے بھول سکتا ہوں، مگر تم خود ہی تو ناراض تھی"

سائرس نے ڈھٹائی کہا۔۔ اور دھپ سے اسکے برابر صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

"ناراض کو منایا بھی جاسکتا ہے"

وہ زیر لب بڑبڑانے لگی۔۔ اسکے دماغ میں کچھ کلک ہوا۔ اس نے تیزی سے رخ سائرس کی جانب موڑا۔۔ جس کے لبوں پر معنی خیزی مسکراہٹ کھیل رہی تھی۔۔ اسے اپنی جانب متوجہ پا کر وہ دانستہ خود کو لا علم ظاہر کرنے لگا

--

"کیا کہا آپ نے؟"

"کچھ کہا کیا میں نے؟"

اس نے لب دباتے ہوئے الٹا سوال کیا۔۔

"آپ کہا کہ آپ۔۔۔"

وہ ابھی کہہ رہی تھی کہ سائرس ہنس دیا۔۔

"پتا تھا مجھے، پتا تھا مجھے، آپ کی مسکراہٹ نے سب بتا دیا، میں پھپھو بننے والی ہوں؟ ہے نا؟"

اس نے بے تابی سے پوچھتے ہوئے سائرس کا کندھا جھنجھوڑ ڈالا۔ اس کے سر ہلانے کی دیر تھی وہ خوشی سے اسکے ساتھ لپٹ گئی۔۔

"عینا کب آئیں گی؟"

اس نے کچھ سنجیدگی سے پوچھا۔۔ جس پر سائرس نے صرف شانے اچکائے تھے۔۔۔

"یہ تم عینا سے پوچھو"

Posted On Kitab Nagri

"اماں سمجھائیں ناں ان کو، اتنی بڑی خوشخبری سنائی آپ کو، کیا اب بھی ان سے ناراض رہیں گے"

اس نے بے بسی سے باری باری دونوں کو دیکھا۔۔

"تمہیں تنگ کرنے کے لئے کہہ رہا ہے، البتہ صاحبزادے نے جب سے یہ خوشخبری سنی ہے ہوائوں میں اڑ رہے ہیں، بس نہیں چلتا جہاز کی جگہ خود اڑ کر بیگم کے پاس پہنچ جائیں"

"بہت برے ہیں آپ"

اس نے خفگی سے گردن موڑ کر سائرس کو دیکھا۔۔

"پھر بھی تمہارا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا"

اس نے ہنستے ہوئے اس کے گرد بازو دراز کیا۔۔

رات کے کسی پہر وہ بے چینی سے اٹھ بیٹھی نہ نیند آرہی تھی۔۔ نہ ہی سکون میسر تھا۔۔ آج دشمن جاں اسے بے حد یاد آرہا تھا۔۔ وہ اٹھ کر گلاس وال کے قریب آگئی۔۔ اور اس نظروں سے رات کے اندھیرے میں جگمگاتے میکسیکو کو دیکھنے لگی۔۔ جب وہ اسکی شدتوں کی عادی ہو چلی تھی۔۔ تب اس شخص نے رخ بدل کر ستم کیا تھا اس پر۔۔

انکل سے اس نے جھوٹ کہا تھا۔۔

"آجکل وہ مصروف ہے نہیں آسکتا"

یہ خبر سن کر بھی۔۔ کیا اسکی مصروفیات اس بچے سے زیادہ ضروری تھی۔۔!!!

اس نے تلخی سے سوچا۔۔ اسی لمحے دروازہ ناک ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آجائو"

وہ بغیر پلٹے کہنے لگی۔۔

سائرس چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اسکے عین پیچھے آکھڑا ہوا۔ اسکے کلون کی خوشبو محسوس کر کے وہ ایکدم سے پلٹی۔ اسے اپنے بے حد قریب دیکھ کر ششدر رہ گئی۔۔

سائرس نے ملگجے سے اندھیرے میں بغور اسے دیکھا جس کا خوبصورت چہرہ ماند سا پڑا ہوا تھا۔۔
اس نے گہری سنجیدگی سے پوچھا۔۔ اندر سے کہیں وہ ابھی بھی اسکے فیصلے پر خفا تھا
"کیسی ہو؟"

اسکی نظریں مسلسل اسکے سراپے پر مرکوز تھیں۔ ایسا لگ رہا تھا وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہے، ابھی وہ اسے ہی یاد کر رہی تھی جو مجسم اسکے سامنے کھڑا تھا۔۔ وہ خود کو کمپوز کرتی ہوئی مدھم لہجے میں بولی۔۔
"ٹھیک ہوں، تم؟"

"تمہارے سامنے ہوں، دیکھ کر بتائو کیسا لگ رہا ہوں؟ ٹھیک لگ رہا ہوں تمہارے بغیر؟"
اسکے گہرے تنزیر اس نے نگاہیں جھکا لیں۔۔
www.kitabnagri.com

اسکے بے حد حسین روئے روئے سے چہرے پر ہر اس دیکھ کر اسے عجب سی رقیب ملی تھی۔۔ وہ دلکش انداز سے مسکرایا۔۔ پھر سنجیدگی برقرار رکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔

"سب کہہ رہے ہیں کہ میں باپ بننے والا ہوں؟"

"سب کہہ رہے ہیں تو ٹھیک ہی کہہ رہے ہوں گے"

اس نے رخ پھیر کر کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے منہ سے سننا چاہتا ہوں میں، اتنی بڑی خوشی کی خبر، تم یوں اجنبیوں کی طرح بتا رہی ہو، میں بہت ناراض ہو تم سے عینا، تمہیں معاف نہیں کروں گا"

اس بار سختی سے گویا ہوا۔

"تم سے معافی مانگی کس نے" اسکی ڈھٹائی پر دنگ رہ گیا۔

"تمہیں چاہیے تھا تم باخبر رہتے، لیکن تم تو جیسے مجھے بھول ہی گئے تھے، ہونہہ"

اسکا پر شکوہ لہجہ انتہائی دلکش تھا وہ مسکرائے بغیر نہ رہ سکا۔ اس سے یہ خوشی برادشت نہیں ہو رہی تھی۔ بڑھ کر اسے سینے سے لگا لیا۔

"تھینک یو سوچ، مجھے اتنی بڑی خوشخبری سنانے کے لئے، میں بیان نہیں کر سکتا میں کتنا خوش ہوں"

گلوگیر لہجے میں کہتے ہوئے اسکے گرد گھیرا کچھ اور تنگ کر دیا۔

"تبھی اتنی جلدی آرہے ہو"

اس سے الگ ہوتی پر شکوہ انداز میں بولی۔

"تو تم نے بھی تو مجھے اب بتایا ہے، جیسے ہی میں نے سنا فوراً چلا آیا"

وہ بے تابی سے کہنے لگا۔

عینا کو اس پر یقین کرنا پڑا۔ اسے دیکھ کر اسکی ساری شکایتیں شکوے دھل گئے۔ وہ زیادہ دیر دل پر پہرے نہیں لگا سکی۔ کیونکہ وہ بھی اس سے دور نہیں رہ سکتی تھی۔ گزشتہ دنوں میں پہلی دفعہ کھل کر مسکرائی تھی۔

"اب میں اک پل بھی تمہیں یہاں رہنے نہیں دوں گا ہم کل ہی واپس جارہے ہیں"

"ہاں مگر!"

Posted On Kitab Nagri

اس نے کہنا چاہا۔۔

"اگر مگر کچھ نہیں عینا، اب تم صرف مجھے سنو گی"

"ٹھیک ہے"

وہ ہار مانتے ہوئے مسکرا دی۔۔

"جانتی ہو میں نے تمہیں بہت مس کیا"

محبت سے چور لہجے میں کہتے ہوئے اسے سینے میں بھینچ کر آنکھیں موند لیں۔۔ وہ ایک دم بوکھلا گئی پھر مسکراتے ہوئے اسکے سینے پر سر رکھ کر آنکھیں موند لیں۔۔

کچھ لوگ ہماری زندگی کا حصہ بن کر ہمیں مکمل سا کر دیتے ہیں، ہم ان کے ہونے سے ہر خوشی محسوس کرتے ہیں، وہ ہمیں ہر دکھ سے بچا لیتے ہیں، ایسے لوگوں کو ساتھ ہونے سے ایک سکون سا ہوتا ہے، مطمئن ہوتا ہے انسان، پھر وہی لوگ زندگی بن کر ہمیں ہمیشہ کے لئے ہمیں اپنا بنا لیتے ہیں۔۔ کیونکہ ہر کہانی ادھوری رہے یہ ضروری نہیں، محبت آج بھی زندہ ہے اگر سچی ہو اور مخلص انسان سے ہو۔۔

www.kitabnagri.com

مسٹر اینڈ مسز شہروز احمد کی ویڈنگ اینیورسری کے موقع پر لان میں ہی چھوٹی سی گید رنگ رکھی گئی تھی۔۔ خاص خاص مہمانوں کو بلایا گیا تھا۔۔ حسین اور آبخش بہت خوش لگ رہے تھے۔۔ والدین بھی مطمئن نظر آ رہے تھے

--

آبخش حسین کی متلاشی نظروں سے خائف ہو کر پوچھنے لگی۔۔

"کسے ڈھونڈ رہے ہو تم؟"

Posted On Kitab Nagri

"عادل نہیں آیا ابھی تک، میں نے اسے وہ فیملی انوائٹ کیا تھا"

"اوہ"

اسکے لب او کے انداز میں واہوئے

"تمہیں کیا لگا، میری بے قرار، بے تاب نگاہیں کسے تلاش کر رہی ہوں گی جبکہ تم تو میرے پہلو میں کھڑی ہو"

اس کی آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی۔۔

"کون ہو گا بھلا، میرے علاوہ کون پاگل تمہیں اتنی اہمیت دے سکتا ہے"

وہ جل بھن کر بولی

"تمہارا مطلب ہے تم پاگل ہو؟"

اس نے لب دباتے ہوئے پوچھا

"تمہاری صحبت کا اثر ہے"

اس کے جواب پر وہ کھلکھلا کر ہنس دیا۔۔

"اسلام و علیکم"

عادل کی آواز پر دونوں متوجہ ہوئے۔۔ عادل ہاتھوں میں بکے لئے مسکرا رہا تھا۔۔

"کہاں رہ گئے تھے تم منحوس آدمی"

حسین نے اسے اپنے انداز میں مخاطب کیا۔۔ عادل نے بے چارگی سے اسے گھورتے ہوئے آہش کی موجودگی کا

احساس دلایا۔۔

"ایکسیوزمی!"

Posted On Kitab Nagri

آبش مسکراہٹ روکتے ہوئے وہاں سے ہٹ گئی۔۔

کم از کم کسی کے سامنے تو تمیز سے پیش آیا کرو، دوست ہوں تمہارا ملازم نہیں "

وہ خفگی سے بکے تقریباً اسے مارتے ہوئے کہنے لگا۔

"تمیز مشترکہ ہوتی ہے دوست، اگر سکیٹ اینڈ ٹیک سکیٹ 'سنا تو ہوگا"

حسین نے ڈھٹائی سے کہتے ہوئے ہنس دیا۔

"بکومت"

عادل نے کالر جھاڑتے نظروں کا زاویہ بدلا۔۔

اسکی سیدھی نگاہ اپنے سے کچھ دور کھڑی لڑکی پر پڑی۔۔ جو اتنی بھیڑ اور خوش و خرم لوگوں کے بیچ کھڑی بھی تنہا

اور اداس نظر آرہی تھی۔۔ سرمئی رنگ کے نفیس سے سوٹ میں ملبوس، ہم رنگی آنچل کندھوں پر سلیقے سے

ٹکائے۔۔ وہ جانے کن خیالوں میں کھوئی کھوئی سی انگلی میں پہنی انگوٹھی سے کھیل رہی تھی۔۔ روئی روئی سی

آنکھیں، سرخ ناک، گلابی رنگت وہ سادگی میں بھی غضب ڈھارہی تھی۔۔

"یہ لڑکی کون ہے؟"

www.kitabnagri.com

اس کے لب پھڑپھڑائے

"تمہارا دوست صرف ایک ہی لڑکی کو جانتا ہے"

حسین نے جواباً کہا۔۔ اسکا اشارہ اپنی محبوب بیوی کی جانب تھا

"چہ، بتانا یار"

عادل بے تابی سے پوچھنے لگا۔۔ حسین اسکی نظروں کے تعقب میں دیکھ کر سوچتے ہوئے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ مس سرینہ کی بہن ہیں"

"تمہاری وکیل سرینہ محب؟ ان کی بہن ہیں یہ؟"

"ہاں شاید"

اسکی نظریں بھٹک بھٹک کر اس اداس لڑکی کے وجود کا طواف کرنے لگیں۔۔۔ پتا نہیں اسے کیا ہو گیا تھا۔۔۔
گھر واپس جا کر اپنے بستر پر لیٹتے تک وہ اسکے سحر میں جکڑا رہا۔۔۔

شازم نے اسے مینٹل ہاسپٹل ایڈمٹ کروایا تھا جہاں پر اسکی طبیعت دن بدن بگڑتی جا رہی تھی۔۔ اس نے اپنی مشکوش حرکتوں سے آس پاس کے لوگوں کو بھی خوفزدہ کر دیا تھا۔۔ وہ سب اس بات کا تعین کر چکے تھے کہ اسکے پاس کسی قسم کی غیر ماورائی طاقتیں موجود ہیں۔۔ اسکے ڈاکٹر نے بذات خود فون کر کے شازم کو اسکا کیس لینے سے منع کر دیا تھا۔۔ شازم کے پاس کوئی دوسرا آپشن نہیں سوائے اسکے کہ وہ اسے پاگل خانے بھیج دیتا۔۔ گھر میں اسکی اکلوتی اولاد تھی۔۔ بیوی تھی وہ اسے گھر رکھنے کا رسک نہیں لے سکتا تھا۔۔ بھاری دل کے ساتھ اس نے نیناں کو پاگل خانے بھیج دیا تھا۔۔ وہاں بھی اسکی حالت مختلف نہیں تھی۔۔

وہ اداس سالٹر کا اسے ہر جگہ نظر آتا۔ اسکی اجڑی ہوئی حالت پر غم زدہ سا مسکرا دیتا پھر نہ جانے کہاں غائب ہو جاتا۔۔۔ وہ اسے پکارنے لگتی، پیار سے، غصے سے، چیخ چیخ کر مگر وہ اسے کہیں دکھائی نہیں پڑتا تو وہ اپنا سر دیوار میں پٹختے لگتی، بال نوچنے لگتی۔۔۔ طواف میں لوگ اسکی بے بسی پر ہنسنے لگتے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چند ماہ بعد۔

وہ دونوں پھر سے ایک دوسرے کے دوست بن گئے تھے۔ ایک ساتھ وقت گزارنے لگے، جس کی وجہ کبھی میکال ہوتا تو کبھی اماں سرکار، وہ اسے متعدد بار اپنے گھر کھانے پر بلا چکی تھی۔ البتہ اسکے واپس آنے کے بارے میں ابھی تک نہیں پوچھا تھا۔ چونکہ یہ فیصلہ سراسر اسکا اپنا تھا۔

آج ہادی کی نکاح سر منی پر وہ بہت دل سے تیار ہوئی تھی۔ خوشی کے رنگوں نے اسکے چہرے کی خوبصورتی کو دوگنا کر دیا تھا۔ وہ زندگی سے مطمئن نظر آرہی تھی۔۔۔ سیر سلطان کی بولتی نگاہوں کو مسلسل نظر انداز کر رہی تھی۔ وہ اسے تنگ کر رہی تھی۔

"یہاں اکیلی کیوں کھڑی ہو؟"

وہ بلا آخرہ نہیں سکا۔ اسے مخاطب کر ہی لیا

"کیونکہ میں اکیلی ہوں"

"میں ہوں نا؟"

برجستہ جواب آیا

"تم کس مرض کی دوا ہو؟"

"ہر مرض کی"

وہ بددوا سکی آنکھوں میں جھانکنے لگا۔ آج وہ سیدھا دل میں اتر رہی تھی۔

"اور کتنا انتظار کروائو گی؟"

وہ لب اسکے کان کے پاس لے جا کر سرگوشی میں پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"تم کہاں تک انتظار کر سکتے ہو میرا؟"

زرا اسکی جانب جھک کر اسی کے انداز میں بولی

"آخری سانس تک!"

اس نے دل و جان سے کہا۔۔

"دیکھتے ہیں"

اس نے گردن اکڑا کر کہا۔۔ آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی۔۔ ہادی دور سے ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر مسکرایا۔۔ بعض دفع انسان سب کو خوش کرنے چکر میں اپنی ذات کو فراموش کر دیتا ہے۔۔ اس نے بھی اپنے دونوں دوستوں کی خاطر اپنے قدم پیچھے اٹھائے تھے۔۔

واپس پر اسے سعیر نے گھر ڈراپ کیا تھا۔ اس نے جاتے جاتے رک کر پارک میں ٹہلتے عادل کو دیکھا۔۔ وہ بھی اسے دیکھ چکا تھا۔۔ فوراً اسکے پاس آیا۔۔ چند دن پہلے اسکا رشتہ آیا تھا مائشہ کے لئے۔۔ جس پر وہ مزید بگڑ گئی تھی۔۔ اسکے زخم ابھی تازہ تھے۔۔ اس غم سے نکلنے میں اسے وقت درکار تھا اس لئے سرینہ نے مناسب لفظوں میں انکار کر دیا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

اب عادل کو دیکھ کر وہ الجھ گئی تھی۔۔

"میں آپ سے کچھ بات کرنا چاہتا تھا، دراصل میں مائشہ کی جانب سے انکار کی وجہ جاننے آیا ہوں؟ کیا اس وجہ سے آپ نے انکار کیا کہ میں مڈل کلاس فیملی سے ہوں"

Posted On Kitab Nagri

"تم مائشہ کی بیوگی کے بارے سب کچھ جان ہی چکے ہو، وہ ابھی غمزدہ ہے، ابھی کسی قسم کے رشتے کو قبول کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے، اگر اس سچویشن میں اسکی شادی کردی جائے گی تو شاید تم دونوں خوش نہ رہ سکو، اسکا تمہارے مڈل کلاس ہونے سے کوئی تعلق نہیں ہے"

"مجھے بتائیں میں کیا کر سکتا ہوں ان کے لئے، پلیز میرے لئے ان کے انکار کو قبول کرنا بہت مشکل ہے، میں مانتا ہوں میں ابھی سیٹل نہیں ہوں، مجھے چند سال لگیں گے مگر تب تک آپ لوگ اسے کسی اور سے منسوب نہ کر دیں میں نے بس اسی ڈر سے رشتہ بھجوا یا تھا ورنہ میں خود پہلے سیٹل ہونا چاہتا ہوں"

وہ سینے پر ہاتھ باندھے دلچسپی سے اسے سن رہی تھی۔۔ اسکی باتوں پر مسکرا دی۔۔ عادل نے بے چارگی سے کہا۔۔
"میں سنجیدہ ہوں مس سرینہ، اور آپ میری باتوں پر مسکرا رہی ہیں، پلیز میری کیفیت کو سمجھیں"

"ٹھیک ہے، ایسا کرتے ہیں یہ فیصلہ وقت پر چھوڑ دیتے ہیں، مائشہ کو بھی اس غم سے نکلنے میں وقت لگے گا، اور تمہیں بھی سیٹل ہونا ہے دو سال بعد تم اپنی خواہش دوبارہ ہمارے سامنے رکھنا، اسطرح کہ مائشہ بھی انکار نہ کر سکے"

عادل کو یہ سن کر کچھ تسلی محسوس ہوئی اگلے ہی لمحے اک نئے خوف نے آیا
"آپ اسکی شادی کہیں اور تو نہیں کر دیں گی نا؟"

سرینہ خوشگوار انداز میں ہنس دی۔۔ وہ اسے شدت سے پرانے سیر کی یاد دلا گیا۔۔
"اسکی شادی تم سے ہی ہوگی، یہ میرا وعدہ ہے"
وہ کھل کر مسکرا دیا۔۔

"کیا ایسا ممکن ہے کہ میں کبھی مائشہ سے ملنے آجایا کروں؟"

Posted On Kitab Nagri

اس نے کتراتے ہوئے پوچھا

"میری مانو ابھی کچھ مت کرو، کیونکہ اسکا رویہ آجکل زخمی شیرنی کی مانند ہے، جسے دیکھتی ہے بس اٹیک کر دیتی ہے، تم اپنی فیملی سے بھی مائشہ کی طرف سے معذرت کر لینا، وہ کافی روڈ ہو گئی تھی ان کے ساتھ"

"کوئی بات نہیں"

وہ طمانیت اور خوشی سے سرشار واپس لوٹ گیا۔۔

==

اماں سرکار کی طرف سے سب کو فیملی ڈنر پر انوائٹ کیا گیا تھا۔۔ سبھی آچکے تھے سوائے سرینہ اور نیلو فر کے۔۔
سعیر کو شدت سے سرینہ کا انتظار تھا۔ اس نے آج ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اسکے پاس آنے کا وعدہ تھا۔ اس نے اماں سے اپنی سفارش کروائی تھی مگر انہوں نے عین وقت پر اسے دھوکہ دے دیا تھا۔
دروازے پر جیسے ہی رنگ ہوئی وہ دل و جان سے متوجہ ہوا۔ میکال بھاگ کر نیلو فر کے گمان میں دروازہ کھولا تھا۔
۔۔ مگر سرینہ کو دیکھ کر زرا مایوس سا ہو گیا۔

"آپ آئی ہیں مجھے لگانیلو فر پھپھو آئی ہیں، انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا تھا میرے لئے وڈیو گیم لائیں گی وہ کب آئیں گی"

"تم کچھ زیادہ لالچی نہیں ہو گئے ہو لڑکے"

وہ اسے ڈپٹنے لگی۔۔

"ہر گز نہیں، پھپھو ہے میکال کی یہ تو اسکا حق بنتا ہے"

عینا اس سے ملتے ہوئے میکال کی طرف داری میں بولی

Posted On Kitab Nagri

"جب تمہارے بچے ہوں گے تب میں بھی اسے خوب بگاڑوں گی"

وہ دونوں قہقہہ لگا کر ہنس دیں

سب سے ملنے کے بعد آخر میں اسے متوجہ کیا تھا۔

"میں نے سنا ہے کوئی میرا شدید بے صبری سے انتظار کر رہا تھا"

اس کے قریب صوفے پر براجمان ہوتے ہوئے کہنے لگی۔

"سن لیا ہو گا کسی سے، افواہیں پھیلانے والے بہت لوگ ہیں آس پاس"

اس نے گزرتی ہوئی عینا کر نظروں سے گھورتے ہوئے کہا۔ جو ڈھٹائی سے مسکرا کر گزر گئی

"تو مطلب یہ افواہ ہے، ٹھیک ہے میری غلطی ہے میں نے افواہ کو سچ مان لیا"

وہ مایوسی سے اٹھتی ہوئی بولی۔۔۔ سعیر نے لپک کر اسکا بازو تھام کر واپس بٹھایا۔ اور خفگی سے گھورتا ہوا کہنے لگا

"تمہارا مسلا کیا ہے؟"

"وہ تمہیں بعد میں تفصیل سے بتاؤں گی، یہ بتاؤں میرا کمرہ کونسا ہے؟"

اس نے نخوت سے سر جھٹکتے ہوئے۔۔۔

www.kitabnagri.com

"مجھے کیا پتا خود دیکھ لو"

سعیر اسکا ہاتھ چھوڑ خفگی سے رخ موڑ گیا۔

وہ زیر لب مسکرا کر رہ گئی۔

ملازمہ ڈائننگ ٹیبل لگا سب کو کھانے کے لئے بلانے لگی۔ نیلو فر بھی آچکی تھی۔ وہ دونوں بھی اٹھ گئے۔

"بی بی جی آپ کا سامان کہاں رکھوں؟"

Posted On Kitab Nagri

نہ دروہام کسی نیلو فرپر لگنے والی تہمتوں کے شاہد تھے
چونکہ حویلی اب آزاد تھی، اسکے دعویدار ختم ہو گئے تھے
حویلی کی سماعتیں کسی نوری کی کھنکٹی آوازیں سننے کو ترس گئیں تھی،
پھول بوٹے یسر عبداللہ کی راہ تکتے تکتے تھک کر سر جھکا گئے تھے
حویلی کو کسی سائرس سلطان جیسے مہربان کا انتظار تھا۔۔
حویلی کو سعیر جیسے قدردان کی تلاش تھی۔۔ جو سرینہ محب کی مانند اس سے دور رہ کر بھی اسکے سحر میں جکڑا رہے



Kitab Nagri

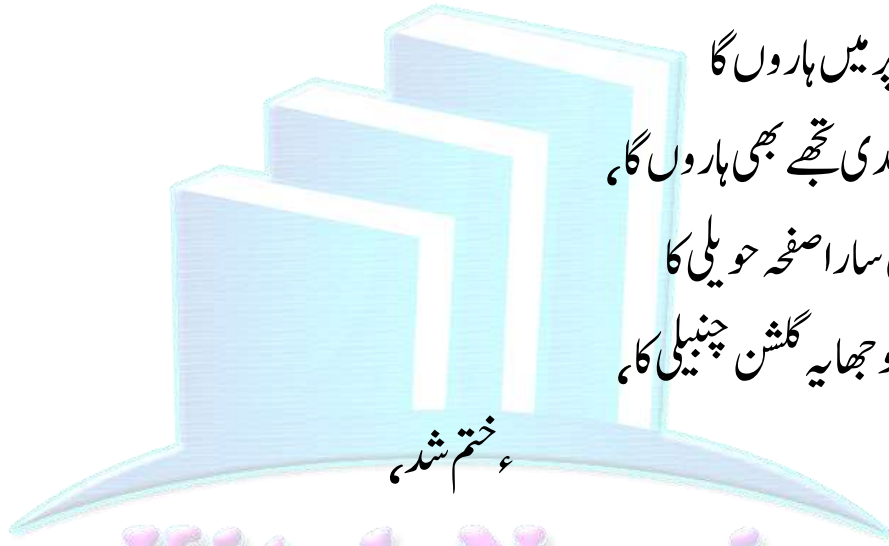
www.kitabnagri.com

۔۔
ء سو گئے لوگ اس حویلی کے
ایک کھڑکی مگر کھلی ہے ابھی،
ء بانہوں میں آسکانہ حویلی کا اک ستون
پُتلی میں میری آنکھ کی، صحر اسمٹ گیا،
ء خوشبو کی حویلی ہے مرے دل کی زمین پر
وعدہ کرو ایک روز میرے ساتھ چلو گے،
ء عجب حالات تھے یوں دل کا سودا ہو گیا آخر
محبت کی حویلی جس طرح نیلام ہو جائے،

ء اک حویلی میں چمکتے پنچھی کی طرح

Posted On Kitab Nagri

تیری آواز ابھی قید ہے دیواروں میں،
تمام رات گرتی ہوئی حویلی میں
دلوں سے نکلی بددعا سا لگتا ہوں،
کیتک دن پچھیں شہر واسطہ کوں پائے
بہر حال اس کی حویلی میں آئے،
حویلی اپنی تو اک دانو پر میں ہاروں گا
یہ سب تو ہارا ہوں، خندی تجھے بھی ہاروں گا،
کیا چہرے سیتی روشن سارا صفحہ حویلی کا
سو من میں اپنے میں بوجھایہ گلشن چنبیلی کا،



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595